

بيني لِنْهُ الرَّهُمْ الرَّهِمْ الرَّهِمْ الرَّهِمْ الرَّهِمْ الرَّهِمْ الرَّهِمْ الرَّهِمْ الرَّهِمُ الرَّهِمُ الرَّهِمُ الرَّهِمُ الرَّهِمُ الرَّهِمُ الرَّهُمُ المُلْعُ الرَّهُمُ الْمُؤْمِلُ الْمُعُمِّلُ الْمُعُمِّلُ الْمُعْمِلُ الْمُعِمِّلُ الْمُعِمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُعِمِّلُ الْمُعِمِّلُ الْمُعِمِّلُ الْمُؤْمِلُ اللْمُعُمِّلُ الْمُعِمِّلُ الْمُؤْمِلُ الْمُعِلِمُ اللْمُعِمِ اللْمُعُمِّلُ الْمُعِمِلُ اللْمُعِمِلُ اللْمُعِمِلُ اللْمُومُ اللْمُعُمِّلُ الْمُؤْمِلُ اللْمُعِمِلُ الْمُعِمِلُ الْمُعِمِلِ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ اللْمُعِمِلُ الْمُعِمِلُ الْمُعِمِلِ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُعِمِلُ الْمُعِمِلُ الْمُعِمِلِ الْمُعِمِلِ اللْمُعِمِلُ المُعِمِلُ الْمُعِمِلُ الْمُعِمِلِ الْمُعِلْمُ اللْمُعِمِلُ الْمُعِمِلُ الْمُعِمِلُ الْمُعِمِلُ الْمُعِمِلُ الْمُعِمِلُ الْمُعِمِلُ الْمُعِمِلُ الْمُعِمِلِ اللْمُعِمِلِ الْمُعِمِلِ الْمُعِمِلُ الْمُعِمِلِ الْمُعِمِلِ اللْمُعِمِلُ المُعِمِلِ الْمُعِمِلُ الْمُعِمِلِ الْمُعِمِلِ الْمُعِمِمُ الْمُعِمِ الْمُعِمِلُ الْمُعِمِلِ الْمُعِمِلِ الْمُعِمِلُ الْمُعِمِمُ اللْم



كتاب وسنت ڈاٹ كام پر دستياب تما م البكٹرانك كتب.....

🖘 عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

🖘 مجلس التحقيق الإسلامي كعلائ كرام كى با قاعده تصديق واجازت كے بعداب

لوژ (**UPLOAD**) کی جاتی ہیں۔

📨 متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔

🖘 دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ،فوٹو کا پی اورالیکٹرانک ذرائع ہے محض مندر جات کی

نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

*** **تنبیه** ***

🖘 کسی بھی کتاب کوتجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

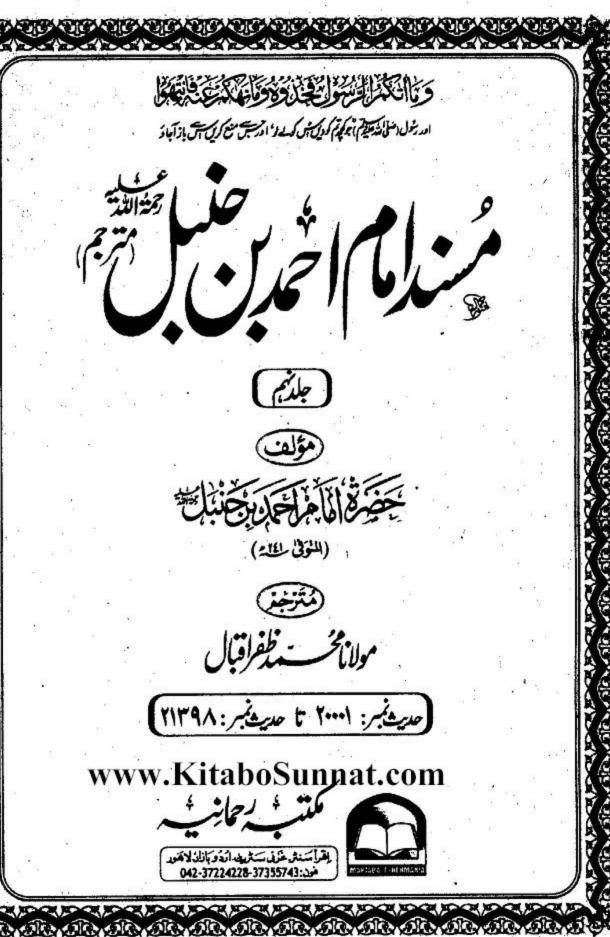
🖘 ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

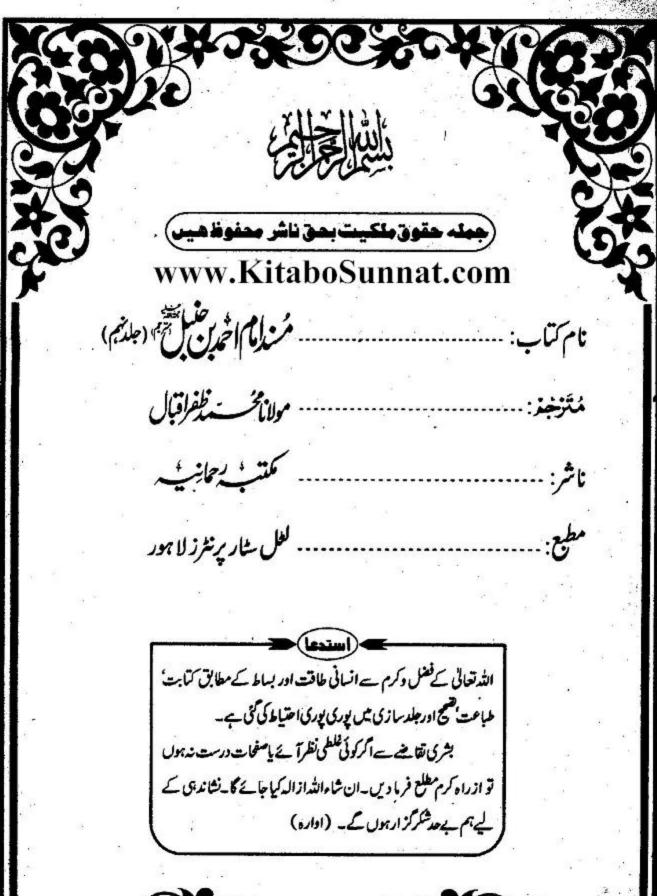
اسلامی تعلیمات پرمشتمل کتب متعلقه ناشرین سے خرید کر تبلیخ دین کی کاوشوں میں بھر پورشر کت اختیار کریں

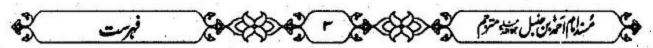
نشر واشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعال سے متعلقہ کسی بھی قتم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں اللہ فرمائیں گئی کتاب وسنت ڈاٹ کام

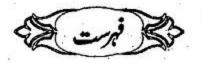
webmaster@kitabosunnat.con

www.KitaboSunnat.com









www.KitaboSunnat.com

عكستنكالبقريتين

4	حضرت ابوبرزه اسلمي رفائلا كي احاديث	\odot
74	حضرت عمران بن حصين الأثنة كي مرويات	0
۸۳	حضرت معاويه بن حيده خاتن كي مرويات	13
90	حضرت معاوية بن حيده في شنط كي مزيدا حاديث	0
1+1	ایک دیهاتی محالی ناتشناکی حدیث	0
1+1	بوجميم كالك آدى كى النا والديا في الديارة	0
ı•r	حضرت سلمه بن محتق الثانظ كي مرويات	0
1.0	حضرت معاوية بن حيده واللط كي اورحديث	0
1+0	حضرت برماس بن زياد بالى المائلة كى حديثين	0
r+1.	حضرت سعد بن اطول الأنتواك عديث	0
Y +1	حضرت سمر وبن جندب خ فن کی مرویات	③
ior	حضرت عرفيه بن اسعد ثلاثظ كي احاديث	0
IDM	ابوالملح كابية والدصاحب بروايتي	(3)
100	ایک محانی نافش کی روایت	0
rái	متعدد صحابه الكلفاء كي حديثين	0
اعدا	حضرت معقل بن بسار طائفة كي مروبات	

78	فهرت فهرت			مُنالِم الحرين بل يمنيه مترم	3
			احديثين	حضرت قماده بن ملحان ثاثثة كح	6
			at.com	ایک دیباتی محابی نیافت کی روا	6
•	ww.Kitab	osunn	at.com	بالمد كايك آدى كى روايت	6
			ڭ كىمدىث	حضرت زبيربن عثان لقفي ثاثة	6
			4	حفرت انس الله "احدى كع	
100	·	E A	350 SM 350 35	حضرت الى بن ما لك يُعْلِمُنَّ كى	
		-		بوخزاعه کے ایک دی کی حدے	
•				بور امدے بید اوں صلاع حضرت مالک بن حارث ڈاکٹڑ	
•	***************************************		7		9
•			-	حضرت عمروبن سلمه نگاتظ کی ح	
•			ا فَكُنْفُو كَى حديثين	حضرت عداء بن خالد بن موذ	E
••		·		معرت احر فالفاحديث	3
	***************************************		<u>بىي</u>	حفرت محارعبدي ثاثثة كي حد	6
		3 67	Y:	حضرت رافع بن عمر ومزني ولافظ	
			The state of the s	حضرت مجن بن ادرع دلالله که	
•	3	***************************************		가는 선물 하지? - 현기의하기 기계가	
••				ایک انصاری صحافی ڈٹاٹٹ کی صد	
•		••••••	•00	ايك محاني فكانظ كى حديث	2.0
			ث	معرت مره بنري الأثنة ك حد	G
			ر فالله كي حديث	حعزت زائد يامزيده بنحوال	3
			ي حديثيں	حضرت عبداللدين حواليه تكلفظ	@
				4	
2000	¥			ايك محاني نظائلة كى روايت	
••		***************************************			
••	20		*		
••	7	100	7	حفرت مره بنری فاش کی حد	
			بن كلده فالفر كالمرويات	حفرت ابوبكر نفيع بن حارث	6

فپرست	مُنالِهِ اللَّهُ وَيُن لِي مِنْ مَرْدُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِيلِيَّ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّ	
	حفرت علاء بن حفرى طافعة كي حديثين	É
www-k	ایک محالی نگانظ کی مدیث	ę
	عفرت ما لك بن حوريث نظائمةً كى بقيه حديثين	ę
	حضرت عبدالله بن مغفل مزنی نافتهٔ کی مرویات	. 6
	چندانساری صحاب نافظ کی روایات	,6
	يك محاني والنفظ كاروايت	(
	يك ديهاتي صحابي خانط كي روايت	
	يك اور محاني خاتم كى روايت	
	ي يك ديهاتي محاني نظامة كي روايت	200
	یک صحافی نظائظ کی روایت میک صحافی نظائظ کی روایت	
	ی ماندا کے پیچیے سواری پر بیٹھنے والے محالی ثانتا کی روایت	
* "	بعزت معصعه بن معاویه تفاقظ کی حدیثیں سرت معصعه بن معاویه تفاقظ کی حدیثیں	90
	بغرت ميسر الغرغاظ كي مديث	.00
	يك محالي الثلث كى روايت يك محالي الثلث كى روايت	
	یک و باقد من کرونیک یک دیهاتی محالی نگانتو کی روایت	
	يك ريان من المال المالية عن المالية ال يك محالي المالية	9
	تعفرت قبیصه بن مخارق ملائمتا کی حدیثیں نصرت عتب بن غزوان ملائمتا کی حدیثیں	
	سرت مبین عاصم نظافهٔ کی حدیثین نعزت قیس بن عاصم نظافهٔ کی حدیثین	
	تعزت عبدالرحمٰن بن سمره طائعُو کی حدیثیں سله هجمه الاس	
	تعزت جابر بن سلیم جمعی نافظ کی حدیثیں مدر سام میں میں میں میں میں میں میں میں میں می	
50	نعزت عائذ بن عمرو طافعة كي حديثين مغرت عائذ بن عمرو طافعة كي حديثين	
	يك محاني خطائلة كى روايت	i

43	مُنْ الْمَامُونُ فِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّه	X,
244	حضرت تمم بن عمر وغفاري ثانفا كي بقيه حديثين	3
121	معزت ابوعقرب الله كل مديثينwww.KitaboSunnat.com	(3)
121	حضرت حظله بن حذيم تلافظ كي حديث	0
124	حضرت ابوغادييه ثلثنة كي حديث	3
124	حضرت مرجد بن ظبيان فالفنا كي حديث	0
124		
144	and the second s	
141	حضرت احبان بن معلى خالفة كي حديثين	
149	حضرت عمروبن تغلب شائفا كي حديثين	
	حفرت جرموزجيمي فالله كاحديث	
rai .	حفرت مابس تنبي الله كل حديثين	
tar	ا يك محالي الله في كالمديث	
rar '		
1 /\		
M		
7A.1"	بنوسليط كايك صحالي نظفظ كاروايت	
MA	نی ماینا کے چیچے سواری پر بیٹھنے والے ایک سحانی ٹائٹو کی روایت	
MY	ى مرابى خالىن كى روايت ايك صحابي خالين كى روايت	
7 A Y	ایک حالی نافظ کاروایت ایک صحالی نافظ کاروایت	
YAY	ایت قاب عاقد کارودیت حضرت قره بن دعموص العمیر ی خاتش کی حدیث	
**	•	
***	ا حعزت طفیل بن خمره افاتهٔ کی حدیث مرحن بروی تاش کی دری تا است است.	
4.) حضرت ابوحره رقاشی کی اپنے چھاسے روایت ریس مختم میں دیافت کی ۔	
41	ا کیک تعمی صحابی طافظ کی حدیث	39
-11	ا ایک صحافی المانی کی صدیت	3

		www.KitaboSunnat.com	
		مُنالِمُ اللهِ	
	191	قبیلہ قیس کے ایک صحافی وہائٹو کی روایت	(3)
	rar	بنوسلمہ کے سلیم نامی ایک صحابی رہائٹو کی روایت	
	791	حضرت اسامه بذلي خاتفهٔ كي حديثين	
	19 4	حفرت نبیشه بذلی بخاتمهٔ کی حدیثیں	
	۳۰۰	حفرت مختف دلامن کی حدیث	
	P*+1	حضرت ابوزید انصاری طائمهٔ کی حدیثیں	
	r•r	مضرت نقاده اسدى دلاتنو كى حديث	
	** *	ايك صحابي الخائفة كي روايت	€
	***	ايك ديهاتي صحابي ولاتينؤ كي روايت	€
÷	r.0	ایک دیهاتی صحابی رفائنا کی روایت	€
٠.	7.4 4	ایک انصاری صحافی دیاتی کی روایت	
		ا يك صحابي نْقَاتُمْنْ كي روايت	
	r.4	ایک دیهاتی صحابی رفتامنا کی روایت	€
	T+4	حضرت ابوسود داهنه کی حدیث	€
	۳•۸	ايك صحابي طافينًا كي روايت	€
	. 	حضرت عباده بن قرط بناتين كي حديثين	(:)
	r +9	حضرت ابور فاعه فللفيا كي حديث	€
	r•9	حعرت جارودعبدی دانشو کی حدیثیں	€
	1 11	حضرت مهاجر بن قنفذ دخلفهٔ کی حدیثیں	⊕
	rır	ا يك صحا بي ولا للني كل روايت	€
	ساس	حضرت الوعسيب والفنز كي حديثين	③
	7117	حضرت خشخاش عنري دفائفظ کي حديث	

😵 حضرت عبدالله بن سرجس فاللوظ كي حديثين

🟵 حضرت رجاء فاقا کی حدیثیں .

www.KitaboSunnat.com

43	مُنالًا) اَفَارُ مَنِيل بِهِيوَ مَتْرُم ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ لَالْكُ مِنْ اللَّهُ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهُ مِن	
119	حضرت بشير بن خصاصيه وللأثنا كي حديثين	€
rri	حضرت ام عطيه في في كل عديثين المستحدث الم عطيه في في الم	₩
٣٢٦	حضرت جابر بن سمره نافته كي مرويات	€
TAG	حضرت خباب بن ارت الأثنة كي مرويات	€
790	حضرت ذى المغرّ و المثلثة كي حديث	(3)
٣٩٢	حضرت ضمر وبن سعد والشفة كي حديث	€
79 A	حضرة ع ويمن مثر لما يناتها كا عديث	es.



مُنْ الْمُ الْمُوْنُ بْلِ يَعْدُونُ مِنْ الْمُعَالِينَ الْمُعْدِينَ فَي الْمُعَالِمُونِ مِنْ الْمُعَالِمُونَ مِنْ الْمُعَالِمُونَ مِنْ الْمُعَالِمُونُ مِنْ الْمُعَالِمُونُ مِنْ الْمُعَالِمُونُ مِنْ الْمُعَالِمُونُ مِنْ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمِعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمِعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِمِي الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ ا

مسند البصريين

بقرى صحابه كرام إليَّا يَّهُنُّ كَيْ مُرويات

أول بسند البصريين

حَديثُ أَبِي بَوْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ الْأَلْثَ حضرت الوبرز واسلى الْأَلْثُوَ كَى احاديث

رد.٠٠١) حَلَّتُنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ الْبَانَا مَعْمَرٌ عَنْ مَطَرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ شَكَّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ فِي الْحَوْضِ فَآرُسَلَ إِلَى أَبِى بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَآتَاهُ فَقَالَ لَهُ جُلَسَاءُ عُبَيْدِ اللَّهِ إِنَّمَا أَرْسَلَ إِلَيْكَ الْأَمِيرُ لِيَسْأَلَكَ عَنْ الْحَوْضِ هَلْ سَمِعْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُكُوهُ فَمَنْ كَذَّبَ بِهِ فَلَا سَقَاهُ اللَّهُ مِنْهُ [انظر: ٢٠٠٥].

(۲۰۰۱) عبداللہ بن بریدہ پہنیا کہتے ہیں کہ عبیداللہ بن زیاد کو حوض کوٹر کے ثبوت میں شک تھا، اس نے حضرت ابو برزہ ما اس بر میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں کا میں اس میں کا میں اس میں میں میں میں میں میں میں میں

الملی اللظ کو بلا بھیجا، وہ آئے تو عبید اللہ کے ہم نشینوں نے ان سے کہا کہ امیر نے آپ کواس کئے بلایا ہے کہ آپ سے حوض کور

ے متعلق دریافت کرے، کیا آپ نے اس حوالے سے نبی طابیا سے مجھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے نبی علیہ اس کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا ہے، اب جواس کی تکذیب کرتا ہے، اللہ اسے اس حوض سے سیراب نہ کرے۔

(٢...٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ النَّيْمِيُّ عَنْ سَيَّارٍ آبِي الْمِنْهَالِ عَنْ آبِي بَرُزَةَ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى الْمِنْهَالِ عَنْ آبِي بَرُزَةَ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُرَأُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِالَةِ [انظر: ٢٠٠٠، ٢٠٠٥، ٢٠٠٠، ٢٠٠١، ٢٠٠١،

(٣...٠) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ أَنْبَآنِي آبِي عَنْ آبِي الْمِنْهَالِ عَنْ آبِي بَرُزَةَ آنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُرَأُ فِي الْعَدَاةِ بِالْمِانَةِ إِلَى السِّتِينَ وَالسِّتِينَ إِلَى الْمِانَةِ [راحع: ٢٠٠٠٢].

(۲۰۰۰۳) حفرت ابوبرزہ فائن سے مروی ہے کہ نی مائیا افجر کی نماز میں ساتھ سے لے کرسوآیات تک کی تلاوت فرماتے تھے۔

﴿ مُسْلَاً الْمُرَى لَلْ الْمُعَالِي الْمَصَوَّةِ مِنْ اللَّهُ مَا لَا عَنْ اللَّهِ عَثْمَانَ عَنْ أَلِي مَرْزَةَ قَالَ كَانَتْ رَاحِلَةُ أَوْ نَاقَةً أَوْ بَعِيرٌ عَلَيْهَا بَعْضُ مَنَاعِ الْقَوْمِ وَعَلَيْهَا جَارِيَةٌ فَأَخَذُوا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَتَصَايَقَ بِهِمُ الطَّرِيقُ فَٱبْصَرَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَاحِبُ هَذِهِ الْجَارِيَةِ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَاحِبُ هَذِهِ الْجَارِيةِ لَا تَصُحَبُنَا رَاحِلَةٌ أَوْ نَاقَةً أَوْ بَعِيرٌ عَلَيْهَا مِنْ لَعْنَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [صححه مسلم (٢٥٩٦)، وابن حيان

(۷۷۴۳)]. [انظر: ۲۰۰۲]. دور ۱۰۰۲ه]. (۲۰۰۳) دو که که ایک افغی هم پرکسی آدمی کا سامان لدا مواقعا، وه ایک با ندی کی تعی ، لوگ دو پهاژول کا عفرت الو برزه افغائل سے مروی ہے کہ ایک او نمی تعلی مولی اسے ڈا ٹا دو پہاڑوں کے درمیان چلنے گلے تو راستہ تک ہوگیا ، اس نے جب نبی مالیا کو کھا تو اپنی سواری کو تیز کرنے کے لئے اسے ڈا ٹا اور کہنے گلی اللہ! اس پرلعنت فرما، نبی مالیا اس با ندی کا مالک کون ہے؟ ہمارے ساتھ کوئی الی سواری نہیں ہونی چاہئے جس پراللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔

(٥٠٠٠٠) حَدَّثَنَا يَحْتَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَوْقُ حَدَّثِنِي آبُو الْمِنْهَالِ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ آبِي إِلَى آبِي بَرُزَةَ الْاَسْلَمِيّ فَقَالَ لَهُ آبِي حَدِّثُنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُصَلّى الْمَكْتُوبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلّى الْهَجِيرَ وَهِي النّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُصَلّى الْمَكْتُوبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلّى الْهَجِيرَ وَهِي النّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمَعْوِبَ وَهِي الْمَدِينَةِ وَهِي الْمَدِينَةِ وَالشّمْسُ حَيَّةٌ قَالَ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْوِبِ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤخِّرَ الْعِشَاءَ وَكَانَ يَكُرَهُ النّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَكُرَهُ النّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَتُوبُلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ آخَدُنَ جَلِيسَهُ وَكَانَ يَقُرَأُ بِالسِّتِينَ إِلَى الْمِاتِةِ وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ آخَدُنَ جَلِيسَهُ وَكَانَ يَقُرَأُ بِالسِّتِينَ إِلَى الْمِاتِةِ وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَشْوَلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ آخَدُنَ جَلِيسَهُ وَكَانَ يَقُرَأُ بِالسِّتِينَ إِلَى الْمِاتِهِ وَالْمَاهُ وَكَانَ يَقُولُ مِنْ صَلّاةِ الْفَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ آخَدُنَا جَلِيسَهُ وَكَانَ يَقُولُ إِللْمَاتِهِ الْمُعْرِبِ وَكَانَ جَلِيسَهُ وَكَانَ يَقُرَأُ بِالسِّتِينَ إِلَى الْمِاتِهِ الْمُعْرِينَ عَلَيْهِ الْمُعْلِيمِ اللّهُ الْمُعْلِيقِ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِيمِ الللّهُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِيقِ الْمُعْلِيمِ الللّهُ الْمُعْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمِي الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْلِقُولَ الْمُؤْلِقُ الْمُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُسْتِيقِ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ ال

[صححه البعاری (٤١)، ومسلم (٢٦)، وابن حبان (٥٤)، وابن عزیمة: (٣٤٦). [راحع: ٢٠٠٠]. وابن عزیمة: (٢٠٠٠) الإمنهال کتے ہیں کدایک مرتبہ میں اپ والد کے ساتھ حضرت الو برز واسلی دائٹ کی فدمت میں حاضر ہوا، میرے والد نے ان سے عرض کیا کہ بیہ ہتا ہے، نی وائٹ فرض نماز کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہ نماز ظہر جے تم "اولی" کہتے ہو، اس وقت پڑھتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی فض مدینہ میں اپ موداس وقت پڑھتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی فض مدینہ میں اپ کھر والی پہنچا تو سوری نظر آ رہا ہوتا تھا، مغرب کے متعلق انہوں نے جوفر مایا وہ میں بحول گیا، اور نی ویا عشاء کومو فرکر نے کو پندفر ماتے تھے، اور فجر کی نماز پڑھ کراس وقت فارغ پندفر ماتے تھے، اور فجر کی نماز پڑھ کراس وقت فارغ ہوتے جب ہم اپ ساتھ بیٹے ہوئے فض کو بچھان سکتے تھے اور اس میں ساتھ سے لے کرسوآ یات تک تلاوت فرماتے تھے۔ بوتے جب ہم اپ ساتھ بیٹے ہوئے فض کو بچھان سکتے تھے اور اس میں ساتھ سے لے کرسوآ یات تک تلاوت فرماتے تھے۔ اللّه عَلَمْنِی شَیْنًا اَنْتُ فَعُ یِدِ قَالَ اَنْدُنْ کُورِی اَنْ اَنْکُ بُنُ صَمْعَةً عَنْ آبِی الْوَازِعِ عَنْ آبِی بَرُزَةً قَالَ قُلْتُ یَا رَسُولَ اللّهِ عَلَمْنِی شَیْنًا اَنْتُونُ مِنْ قَالَ اَنْدُی عَنْ طَرِیقِ الْمُسْلِمِینَ [صححه مسلم (٢٦١٨)، وابن حیان اللّه عَلَمْنِی شَیْنًا اَنْتُ مُنْ اَنْ الْاَذَی عَنْ طَرِیقِ الْمُسْلِمِینَ [صححه مسلم (٢٦١٨)، وابن حیان

(۲۰۰۰۲) حضرت ابو برز و بالله ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا بارسول اللہ! مجھے کوئی اسی چیز مختلم دلائل و براہیں سے هزین مندع موسفود موضوعات پر مستمل مفت اندامی محملہ ا يُولِي الْمُولِينِ اللَّهِ اللَّ

سکھاد بیجے جس سے مجھے فائدہ ہو؟ نی ملیان نے فر مایا مسلمانوں کے رائے سے نکلیف دہ چیز ہٹادیا کرو۔ سام مادیجے جس سے مجھے فائدہ ہو؟ نی ملیان سر کا بھی سر دیوں سے نہیں اور وہ موسور میں دیوں میں اور موسور میں جب

(٢٠.٠٠) حَلَّقْنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ نُمَيْرِ الْبَالَا حَجَّاجٌ عَنْ آبِي هَاشِمِ الْوَاسِطِيِّ عَنْ رُفَيْعِ آبِي الْعَالِيَةِ عَنْ آبِي بَوْزَةَ الْأَسُلِمِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِآخِرَةٍ إِذَا طَالَ الْمَجْلِسُ فَقَامَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ آمُهُدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا آنُتَ آسْتَغْفِرُكَ وَآتُوبُ إِلَيْكَ فَقَالَ لَهُ بَعْضُنَا إِنَّ هَذَا قُوْلٌ مَا كُنَّا نَسْمَعُهُ مِنْكَ فِيمَا خَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا كَفَّارَةُ مَا يَكُونُ فِي الْمَجْلِسِ [انظر . ٥ . . ٢].

عَلَى مِنْ تَرْكِهَا فَتَنْزِعُ إِلَى مَالَفِهَا فَيَشُقُ عَلَى وَصَلَى آبُو بَرْزَةَ الْعَصْرَ رَكُعَتَيْنِ [صححه البحارى (١٢١١)، وابن حزيمة: (٥٥٨)، والحاكم (١٢٥٥)]. [انظر: ٢٠٠٢].

(۲۰۰۰۸) ازرق بن قیس میشد کیتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو برزہ اسلی ڈائٹا ہواز شہر میں ایک نہر کے کنارے پر تھے،
انہوں نے اپنی سواری کی لگام اپنے ہاتھ میں تھام رکھی ہوئی تھی، ای دوران وہ نماز پڑھے گے، آچا بک ان کا جا نورا پڑیں کے
بل چیھے جانے لگا، حضرت ابو برزہ ڈائٹلا بھی اس کے ساتھ ساتھ پیھے بٹتے رہے، یدد کھی کرخوارج میں ہے ایک آدی کہنے لگا
اے اللہ! ان بڑے میاں کورسوا کر، یہ کیسے نماز پڑھ رہے ہیں، نماز سے فارخ ہونے کے بعد انہوں نے فرایا میں نے تہاری
بات نی ہے، میں چھ، سات یا آٹھ غزوات میں نی طبیا کے ساتھ شریک ہوا ہوں اور نی طبیا کے معاملات اور آسانیوں کودیکھا
ہے، میرا اپنے جانور کوساتھ لے کروائی جانا اس سے زیادہ آسان اور بہتر ہے کہ میں اسے چھوڑ دوں اور یہ بھا گا ہوا اپ
محکانے پرچلا جائے اور جھے پریٹائی ہو، اور حضرت ابو برزہ ٹائٹٹ نے (مسافر ہونے کی وجہ سے) نماز عصر کی دور کھیں پڑھیں۔
محکانے پرچلا جائے اور جھے پریٹائی ہو، اور حضرت ابو برزہ ٹائٹٹ نے نیڈ میڈئٹ کیا ہو آگو انوازع قال سیمیٹ آبا
الگی منگی اللّه علیٰہ و سَلّم مَلْسَدُ اللّهُ عَلَیْہ وَ سَلّم اللّهُ عَلَیْه وَ سَلّم اللّهُ عَلْم اللّهُ وَلَاه اللّهُ عَلَیْه وَ سَلّم اللّه عَلَیْه وَ سَلّم اللّه عَلَیْه وَ سَلّم اللّه عَلْم اللّهُ عَلَیْه وَ سَلّم اللّه عَلَیْه وَ سَلّم وَ اللّه عَلَیْه وَ سَلّم اللّه عَلْم اللّه عَلْم اللّه عَلَیْ اللّه عَلْم وَ اللّه عَلْم اللّه عَلْم وَ اللّه عَلَیْه وَ سَلّم اللّه عَلْم اللّه عَلْم وَ اللّه عَلْم اللّه عَلْم وَ اللّه عَلَیْه وَ اللّه عَلْم وَ اللّه

الم مندا المؤرن بل مينية متوم المحمدية من المنافر المن المنافر المن المنافر ا

مارا پیٹا اور برا بھلا کہا، وہ نبی طافیا کی خدمت میں واپس حاضر ہوا اور اس کی شکایت کی ، نبی طافیا نے فرمایا اگرتم اہل عمان کے پاس گئے ہوتے تو وہ تمہیں مارتے پیٹتے اور نہ برا بھلا کہتے۔

(١٠.١٠) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَلَّثَنَا آبُو الْآشُهَبِ عَنْ عَلِيِّ بُنِ الْحَكَمِ عَنْ آبِى بَرْزَةَ الْآسُلَمِیِّ قَالَ آبُو الْآشُهَبِ لَا آعُلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسُلَّمَ قَالَ إِنَّ مِمَّا آخَشَى عَلَیْکُمْ شَهَوَاتِ الْفیِّ فِی بُطُونِکُمْ وَفُرُوجِکُمْ وَمُضِلَّاتِ الْفِتَنِ [انظر: ٢٠٠١، ٢٠٠١]:

(۲۰۰۱۰) حفرت ابو برز واسلی ٹاٹٹؤ ہے مروی ہے کہ نبی نائیا نے فر مایا مجھے تمہارے متعلق ان گمراہ کن خواہشات ہے سب سے زیادہ اندیشہ ہے جن کاتعلق پیٹ اور شرمگاہ ہے ہوتا ہے اور تمراہ کن فتنوں ہے بھی اندیشہ ہے۔

ر ٢٠٠١١) حَدَّثَنَاهِ يَزِيدُ قَالَ أَنْبَانَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي الْحَكِمِ الْبَنَانِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِمَّا أَخْشَى عَلَيْكُمْ شَهَوَاتِ الْغَيِّ فِي بُطُولِكُمْ وَفُرُوجِكُمْ وَمُضِلَاتِ الْهَوَى [مكرر ما قبله].

وسلم قال إن مِما الحشى عليكم شهوات الغى فِي بطويكم وقروجِكم ومصلاب الهوى [محرر ما مله]. (٢٠٠١) حضرت ابو برز واسلى فاتؤے مروى ب كه بى اليه في فرمايا جھے تبارے معلق ان محراه كن خواہشات سے سب سے زياده انديشہ ب جن كاتعلق بيك اور شرمگاه سے بوتا ہے اور محراه كن فتؤل سے بھى انديشہ ہے -

ُ رياده الديرية عن الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْمُعِيرَةِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ ﴿ (٢..١٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْمُعِيرَةِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا مَا آنَا قُلْتُهُ وَلَكِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَهُ

[احرجه الطيالسي (٩٢٥). قال شعيب: صحيح لغيره دون آخره فهي زيادة منكرة]. [انظر: ٢٠٠٤].

(۲۰۰۱۲) حضرت ابو برزہ تھا تھا سے مروی ہے کہ نبی طبیقانے فرمایا تبیلہ اسلام کو الله سلامت رکھے اور قبیلہ غفار کی مجنشش فرمائے ، یہ بات میں نبیں کھ دہا، ملکہ اللہ تعالی نے بی یہ بات فرمائی ہے۔

ر ٧٠٠٠٠) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي حَمْزَةَ جَارِهِمْ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطَرِّفٍ عَنْ آبِي بَرْزَةَ قَالَ كَانَ آبْفَضَ النَّاسِ آوُ آبْفَضَ الْآخْيَاءِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَقِيفُ

و ہنو حیدہ به (۲۰۰۱۳) حضرت ابو برز و نظائظ سے مروی ہے کہ نبی مائیلا کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ لوگ یا قبیلے ثقیف اور بنو حنیفہ تھے۔

(٢٠.١٤) حَدَّثَنَا ٱسْوَدُ بُنُ عَامِرٍ شَاذَانُ ٱخْبَرَنَا ٱبُو بَكُرٍ يَعْنِى ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَدِّلْ اللَّهِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِى بَرُزَةَ الْأَسْلَمِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَائِهِ وَلَمْ

يَدُخُلُ الْإِيمَانُ قَلْمَهُ لَا تَغْتَابُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَتَبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ فَإِنَّهُ مَنْ يَتَبِعْ عَوْرَاتِهِمْ يَتَبِعْ اللَّهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ يَتَبِعْ اللَّهُ عَوْرَيَّهُ يَقْضَحُهُ فِي يَشْتِهِ لِقَالِ النَّلُوانِي: متصرين مصحح لِإسشاهِ فِي مِنْهُ ﴾ ينقلك يشعب: صحيح لغيره مَنْ الْمَارَيْنِ الْمِينِ مِنْ الْمِينِ مِنْ الْمِينِ مِنْ الْمِينِ مِنْ الْمِينِ فِي اللَّهِ مِنْ الْمِينِ ف مُنْ الْمَارَةِ مِنْ الْمِينِ مِنْ الْمِينِ مِنْ الْمِينِ مِنْ الْمِينِ مِنْ الْمِينِ فِي اللَّهِ مِنْ الْمِين

وهذا اسناد حسن].

(۲۰۰۱۳) حضرت ابو برزه تلافظ سے مروی ہے کہ نی طال نے ایک مرتبہ فرمایا اے وہ لوگو! جوزبان سے ایمان لے آئے ہولیکن

ان کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوا ، مسلمانوں کی غیبت مت کیا کرو، اور ان کے عیوب تلاش نہ کیا کرو، کیونکہ جو مخص ان کے عیوب تلاش کرتا ہے، اسے گھر بیٹھے رسوا کر عیوب تلاش کرتا ہے، اسے گھر بیٹھے رسوا کر

(٢٠.١٥) حَلَّنَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَلَّنَنَا سُكَيْنَ حَلَّنَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ سَمِعَ أَبَا بَرْزَةً يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْآثِمَّةُ مِنْ قُرَيْشِ إِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا وَإِذَا عَاهَدُوا وَفَوْا وَإِذَا حَكُمُوا عَدَلُوا فَمَنْ لَمْ

يَهُعَلُ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ ٱلْجَمَعِينَ [احرحه الطيالسي (٩٢٦). قال شعيب: صحيح

لغيرة وهذا اسناد قوى]. [انظر: ۲۰۰۲، ۳۲، ۲۰].

(۲۰۰۱۵) حفرت ابو برز ہ اسلمی ڈائٹڈ سے مردی ہے کہ نبی مالیا اے فر مایا تحکمران قریش میں سے ہوں گے ، جب ان سے رحم کی درخواست کی جائے تو وہ درحم کریں ، وعدہ کریں تو پورا کریں اور فیصلہ کریں تو انصاف کریں اور جو شخص ایسانہ کرے اس پر اللہ کی ،

فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہو۔ (٢٠.١٦) حَلَّاتُنَا مُسَلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَلَّاتُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبَنَانِيِّ عَنْ كِنَانَةَ بُنِ نُعَيْمِ الْعَدَوِيِّ عَنْ آبِي

بَرُزَةً آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَغُزَّى لَهُ فَلَمَّا فَرَغَ مِنُ الْقِتَالِ قَالَ هَلَّ تَفْقِدُونَ مِنْ آحَدٍ قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفْقِدُ فَلَانًا وَفَلَانًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنُ الْفَقِدُ جُلَيْبِياً فَالْتَمِسُوهُ فَالْتَمَسُوهُ فَوَجَدُوهُ عِنْدَ سَبْعَةٍ قَدْ فَتَلَهُمْ ثُمَّ فَتَلُوهُ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْهِ فَقَالَ قَتَلَ سَبْعَةً ثُمَّ فَتَلُوهُ هَذَا مِنِّى وَآنَا مِنْهُ قَتَلَ سَبْعَةً وَقَتَلُوهُ هَذَا مِنِّى وَآنَا مِنْهُ فَرَافِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ

فرمایا لیکن مجھے جلیوب غائب نظرآ رہا ہے، اسے تلاش کرو، لوگوں نے انہیں تلاش کیا تو وہ سات آ دمیوں کے پاس ل گئے، حضرت جلیوب ٹائٹٹ نے ان ساتوں کوئل کیا تھا بعد میں خود بھی شہید ہو گئے، نی طیٹا تشریف لائے اور ان کے پاس کھڑے ہوکر فرمایا اس نے سات آ ومیوں کوئل کیا ہے، بعد میں مشرکین نے اسے شہید کردیا، یہ جمھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، یہ جملے دو مرتبدد ہرائے، پھر جب اسے نمی طیٹا کے سامنے اٹھایا گیا تو نی طیٹا نے اسے اپنے بازوؤں پراٹھالیا، اور تدفین تک نی طیٹا کے

وه أو المازية عن منظم المنطقة عن المنظمة المنظ

دونوں بازوہی تھے جوان کے لئے جنازے کی چار پائی تھی ،راوی نے مسل کاذ کرنہیں کیا۔

(١٠٠١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مِهْزَمِ الْعَبْدِئُ عَنْ أَبِي طَالُوتَ الْعَبْدِى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَةَ وَخَرَجَ مِنْ عِنْدِ عَبَيْدِ اللّهِ بُن زِيَادٍ وَهُوَ مُغْضَبٌ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنِّى آعِيشُ حَتَّى أَخَلَفُ فِي قَوْمِ الْعَبْرُونِي بِصُحْبَةٍ مُحَمَّدٍ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُوا إِنَّ مُحَمَّدِيّكُمْ هَذَا لَدَحْدَاحٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُوا إِنَّ مُحَمَّدِيّكُمْ هَذَا لَدَحْدَاحٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ فِي الْحَوْضِ فَمَنْ كَذَّبَ قَلَا سَقَاهُ اللّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْهُ [قال الألباني: صحب اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ فِي الْحَوْضِ فَمَنْ كَذَّبَ قَلَا سَقَاهُ اللّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْهُ [قال الألباني: صحب (ابوداود: ٤٧٤٩)].

(۲۰۰۱۷) ابوطالوت کہتے ہیں کہ حضرت ابو برزہ ڈاٹٹا جب عبیداللہ بن زیاد کے پاس سے نکلے تو سخت غصے میں تھے، میں نے

انہیں کہتے ہوئے سنا کہ میرایہ خیال نہیں تھا کہ میں اس وقت تک زندہ رہوں گاجب کی قوم میں ایسے لوگ پیدا ہو جا کیں گے جو مجھے نبی علیقا کا صحابی ہونے پر طعنہ دیں گے، اور کہیں گے کہ تمہارا محمدی یہ لنگڑ افخص ہے، میں نے نبی علیقا کو حوض کوڑ کا

ذكركرتے موئے ساہے،اب جواس كى كلذيب كرتا ہے،الله اس كا پانى نہ بلائے۔

(٢٠٠١٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدِ بْنِ آبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ آبِى ذِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْآخُوصِ قَالَ آخُبَرَنِى رَبُّ هَذِهِ الدَّارِ آبُو هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ آبَا بَرْزَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَسَمِعَ رَجُلَيْنِ يَتَفَتَيَّانِ وَآحَدُهُمَا يُجِيبُ الْآخَرُ وَهُو يَقُولُ لَا يَزَالُ حَوَارِئَ تَلُوحُ عِظَامُهُ زَوَى الْحَرْبَ عَنْهُ أَنْ يُجَنَّ فَيُفْبَرَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا مَنْ هُمَا قَالَ الْقَالُوا فَلَانٌ وَفَلَانٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ ارْكُسُهُمَا رَكُسُهُمَا رَكُسُلُ وَدُعَهُمَا إِلَى النَّارِ دَمَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ الرَّكُسُهُمَا رَكُسُهُمَا وَدُعَهُمَا إِلَى النَّارِ دَمَّا إِلَى النَّارِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَقَ الْعَرِقُ الْعَنْهُ الْعُهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَامَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلُولُ الْعُمْ الْقُلُولُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى الْعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَاقُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَمُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَ

(۲۰۰۱۸) حفرت ابو برزہ نظافت مردی ہے کہ ایک مرتب ہم لوگ کی سفر میں نبی طابقا کے ساتھ تھے، نبی طابقا کے کان میں دو
آ دمیوں کی آ واز آئی جوگانا گارہے تھے اور پہلا دوسرے کو جواب دے رہا تھا (اس کا ساتھ دے رہا تھا) اور وہ کہدر ہاتھا کہ
میرے جگری دوست کی ہڈیاں ہمیشہ چہکتی رہیں، اس نے جنگ کو لمباہونے سے پہلے سمیٹ لیا کہ اسے قبرال جائے، نبی طابقان
فر مایا دیکھو، بیدونوں کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ فلاں فلاں آ دمی ہیں، نبی طیبقانے فر مایا اے اللہ! ان پرعذاب نازل فر مااور
انہیں جہنم کی آگ میں دھکیل دے۔

(٢٠٠١٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ رَسُولَ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم كَانَ يَكُرَهُ النَّوْمَ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَلَا يُحِبُّ الْحَدِيثَ بَعْدَهَا [راحع: ٢٠٠٠٢].

(۲۰۰۱۹) حفرت ابو برزہ اسلی ٹائٹ ہے مروی ہے کہ نی علیقا نمازعشاء سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا پندنہیں فریاتے تھے۔

هي مُناهَ امَوْن بن بِينَو مَنْ أَنْ البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ وَهُمُ ﴿ مُنَاهُ البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ وَهُمُ اللَّهُ مَنْ أَلْبَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ وَهُمُ اللَّهُ مَنْ أَلْبَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ وَهُمُ اللَّهُ مِنْ أَلْبَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ وَهُمُ اللَّهُ مِنْ أَلْبَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ وَهُمُ اللَّهُ مِنْ أَلْبُصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ وَهُمُ اللَّهُ مِنْ أَلْبُصُرِيِّينَ ﴾ ﴿ وَهُمُ إِنَّ مُنْ أَلْبُصُرِيِّينَ ﴾ ﴿ وَهُمُ أَنْ أَلْبُصُرِيِّينَ الْبُصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ وَهُمُ اللَّهُ مِنْ أَلْبُصُرِيِّينَ الْبُصَرِيِّينَ الْبُصَرِيِّينَ اللَّهُ مِنْ أَلْبُعُمُ مِنْ أَلْبُعُمُ لِي أَلْمُ اللَّهُ مِنْ أَلْمُ أَلْمُ أَلْمُ أَلْمُ أَلْمُ أَلَّهُ مِنْ أَلْمُ أَلَّهُ مِنْ أَلَّهُ مِنْ أَلْمُعُمِّ اللَّهُ مِنْ أَلْمُ أَلَّهُ مِنْ أَلِي أَلَّهُ مِنْ أَلَّهُ مِنْ أَلَّهُ مِنْ أَلَّهُ مِنْ أَلَّ أَلَّهُ مِنْ أَلَّهُ مِنْ أَلَّهُ مِنْ أَنْ أَلْمُ أَنْ أَنْ أَلْمُ أَلِّي مِنْ أَنْ أَلَّهُ مِنْ أَلَّ أَنْ أَلِي مِنْ أَلَّهُ مِنْ أَلِي مِنْ أَنْ أَلِي مِنْ أَلِهُ مِنْ أَلِي مِنْ أَلِهُ مِنْ أَلِي مِنْ أَنْ أَلِهُ مِنْ أَلِهُ مِنْ أَنْ أَلِهُ مِنْ أَلِي مِنْ أَلَّهُ مِنْ أَلِي مِنْ أَلَّ مِنْ أَلَّا مِنْ أَلِي مِنْ أَلِنِهُ مِنْ أَلَّ مِنْ أَلَّهُ مِنْ أَلَّالِكُمْ لِلْعُلِّ مِنْ أَلّالِهُ مِنْ أَلِي مِنْ أَلَّهُ مِنْ أَلَّا مِنْ أَلِنِهُ مِنْ أَلَّالِهُ مِنْ أَلَّالِكُمْ لِلْمُ أَلَّالِكُمْ لِلْعُلِمِ اللَّهُ مِنْ أَلَّا مِنْ أَلِي مِنْ أَلَّالِكُمْ لِلْعُلِيلُ لِلْعُلِمِ مِنْ أَلِي مِنْ أَلِي مِنْ أَلِي مِنْ أَلِي مِنْ أَلَّا مِنْ أَلِهُ مِنْ أَلَّالِكُمْ لِلْمُ اللَّهُ مِنْ أَلَّالِكُمْ لِلْمُ أَلَّا مِنْ أَلِنِهُ مِنْ أَلِنِهُ مِنْ أَلَّا مِنْ أَلِي مِنْ أَلِنِهُ مِنْ أَلَّالْمِنْ مِنْ أَلَّ مِنْ أَلِنِهُ مِنْ أَلَّ أَلَّ مِنْ أَلَّا مِنْ أَلِنْ مِنْ أَلِنَا مِنْ أَلِنِهُ مِنْ أَلِنِ مِنْ أَلِنِ مِنْ أَلَّ مِنْ أَلِنِهُ مِنْ أَلِنِهُ مِنْ أَلِنِ مِنْ أَلِنِهُ مِنْ أَلِنِهُ مِنْ أَلِي مِنْ أَلِي مِنْ أَلِنِهُ لِلْمِنْ أَلِي مِنْ أَلِي مِنْ أَلِنْ مِنْ أَلِي مِنْ أَلِي مِنْ (٢٠.٢٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُكِّينُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بُنُ سَلَامَةَ آبُو الْمِنْهَالِ قَالَ دَحَلْتُ مَعَ آبِي عَلَى آبِي بَرْزَةَ وَإِنَّ فِي أُذُنَيَّ يَوْمَئِدٍ لَقُرْطَيْنِ وَإِنِّي غُلَامٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأُمَرَاءُ مِنْ قُرَيْشِ فَلَاثًا مَا فَعَلُوا ثَلَاثًا مَا حَكُمُوا فَعَدَلُوا وَاسْتُرْحِمُوا فَرَحِمُوا وَعَاهَدُوا فَوَقُواْ فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمُ

فَعَلْنِهِ لَفْنَهُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ ٱجْمَعِينَ [راحع: ٢٠٠١]. ده ۲۰۱۰) حضرت ابو برزه اسلمي ناتش سے مروى ہے كه ني مايشانے تين مرتبه فر مايا حكمران قريش ميں سے بول مے، جب ان ہے رحم کی درخواست کی جائے تو وہ رحم کریں ، وعدہ کریں تو پورا کریں اور فیصلہ کریں تو انصاف کریں اور جو محض ایسانہ کرے

اس پراللد کی ،فرشتوں اورتمام انسانوں کی لعنت ہو۔

(٢٠.١٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ ٱخْبَرَنَا الْأَزْرَقُ بُنُ قَيْسٍ عَنْ شَوِيكِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ كُنْتُ اتَّمَنَّى أَنْ ٱلْقَى رَجُلًا مِنْ ٱصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَذَّثُنِى عَنْ الْخَوَارِجِ فَلَقِيتُ أَبَا بَرُزَةَ فِي يَوْمٍ عَرَفَةَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ يَا أَبَا بَرْزَةَ حَلَّتُنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ فِي الْحَوَارِجِ فَقَالَ أُحَلَّنُكَ بِمَا سَمِعَتْ أُذُنَّى وَرَآتُ عَيْنَاىَ أُتِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَنَانِيرَ فَكَانَ يَقْسِمُهَا وَعِنْدَهُ رَجُلٌ ٱسْوَدُ مَطْمُومُ الشَّعْرِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ ٱلْبَيْضَانِ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ٱلْرُ السُّجُودِ فَتَعَرَّضَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآتَاهُ مِنْ قِبَلِ وَجُهِهِ فَلَمْ يُعْطِهِ شَيْنًا ثُمَّ أَنَّاهُ مِنْ خَلُفِهِ فَلَمْ يُعْطِهِ شَيْنًا فَقَالَ وَاللَّهِ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتَ مُنْذُ الْيَوْمَ فِي الْقِسْمَةِ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضَبًا شَدِيدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا تَجِدُونَ بَعْدِي آحَدًا آغَدَلَ عَلَيْكُمْ مِثَّى قَالَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ يَخُرُجُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ رِجَالٌ كَانَ هَذَا مِنْهُمْ هَذْيُهُمْ هَكَذَا يَقُرَوُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَا يَوْجِعُونَ إِلَيْهِ وَوَضَعَ يَلَدُهُ عَلَى صَدْرِهِ سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ لَا يَزَالُونَ يَخُرُجُونَ حَتَّى يَخُرُجَ آخِرُهُمْ فَإِذَا رَآيْتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ قَالَهَا ثَلَانًا شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ قَالَهَا ثَلَاثًا وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ لَا يَرْجِعُونَ فِيهِ [صححه

المحاكم (١٤٦/٢). قال الألباني: ضعيف (النسائي: ١١٩/٧). قال شعيب: صحيح لغيره دون: ((حتى يحرج

آخرهم))]. [انظر: ٢٠٠٤، ٤٧، ٢٠٠٤].

(۲۰۰۲۱) شریک بنشهاب موسید کہتے ہیں کہ میری پیخواہش تھی کہ نبی مائیلا کے کسی صحابی سے ملاقات ہوجائے اوروہ مجھ سےخوارج كمتعلق حديث بيان كري، چنانچه يوم عرفد كے موقع پر حضرت ابو برزه والتفظيت ان كے چندساتھوں كے ساتھ ميرى الاقات موتى، ميس نے ان سے عرض كياا سابو برزه! خوارج كے حوالے سے آپ نے نبي الله كواكر كھ فرماتے موت سابوتووه عديث ہمیں بھی بتا ہے ،انہوں نے فرمایا میں تم سے وہ حدیث بیان کرتا ہوں جومیرے کا نوں نے تی اور میری آئھوں نے دیکھی۔ ایک مرتبہ نبی ملینا کے پاس کہیں ہے کھوڈینار آئے ہوئے تھے، نبی ملینا و تقسیم فرمار ہے تھے، وہاں ایک سیاہ فام آ دمی

من الما المن المنتوسية المنتوبية المنتوبة المنت

(٢٠.٢٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ كِنَانَةَ ابْنِ نُعَيْمِ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ أَنَّ جُلَيْبِيباً كَانَ امْرَأْ يَدْخُلُ عَلَى النِّسَاءِ يَمُوُّ بِهِنَّ وَيَلَا عِبُهُنَّ فَقُلْتُ لاِ مُرَأَتِي لَا يَدْخُلَنَّ عَلَيْكُمْ جُلَيْبِيبٌ فَإِنَّهُ إِنْ دَخَلَ عَلَيْكُمُ لَا فَعَلَنَّ وَلَا فَعَلَنَّ قَالَ وَكَانَتِ الْاَنْصَارُ إِذَا كَانَ لَا حَدِهِمُ أَيْمٌ لَمُ يُزَوِّجُهَا حَتَّى يَعْلَمَ هَلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فِيهَا حَاجَةٌ أَمْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم لِرَجُلٍ مِنَ الْآنُصَارِ زَوِّ جُنِي ابْنَتَكَ فَقَالَ نِعِمَّ وَكَرَامَةٌ يَا رَسُولَ الله وَنُعْمَ عَيْنِي فَقَالَ إِنِّي لَسْتُ أُرِيدُهَا لِنَفْسِي قَالَ فَلِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّه قَالَ لِجُلَيْبِيبٍ قَالَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهُ أَشَاوِرُ أُمَّهَا فَأَتَى أُمَّهَا فَقَالَ رَسُولُ الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَخُطُبُ ابْنَتَكِ فَقَالَتْ نِعِمَّ وَنُعْمَةُ عَيْنِي فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ يَخُطُبُهَا لِنَفُسِهِ إِنَّمَا يَخُطُبُهَا لِجُلَيْسِ فَقَالَتْ أَجُلَيْبِ إِنِيهِ أَجُلَيْبِ إِنِيهِ أَجُلَيْبِ إِنِيهِ لَا لَعَمْرُ الله لَاتُزَوَّجُهُ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَقُومَ لِيَأْتِي رَسُولَ الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَيُخْيِرَهُ بِمَا قَالَتُ أَثُّهَا قَالَتِ الْجَارِيَّةُ مَنْ خَطَيْنِي إِلَيْكُمْ فَأَخْبَرَتُهَا أُمُّهَا فَقَالَتُ أَتَرُدُونَ عَلَى رَسُولِ الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَمْرَهُ ادْفَعُونِي فَإِنَّهُ لَنْ يُضَيِّعَنِي فَانْطَلَقَ أَبُوهَا إِلَى رَسُولِ الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ قَالَ شَأْنَكَ بِهَا فَزَوَّجَهَا جُلَيْبِيباً قَالَ فَخَرَجَ رَسُولُ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فِي غَزُوةٍ لَهُ قَالَ فَلَمَّا أَفَاءَ الله عَلَيْهِ قال لَا صُحَابِهِ هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا نَفْقِدُ فَكَاناً وَنَفْقِدُ فَكَاناً قَالَ انْظُرُوا هَلُ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا لَا قَالَ لَكِنِّي ٱلْقِدُ جُلَيْبِيها قَالَ فَاطْلُهُوهُ فِي الْقَتْلَى قَالَ فَطَلَبُوهُ فَوَجَدُوهُ إِلَى جَنْبِ سَبُعَةٍ قَدُ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَا هُوَ ذَا إِلَى جَنْبٍ سَبْعَةٍ قَدُ فَتَلَهُمْ ثُمَّ فَتَلُوهُ فَآتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْهِ فَقَالَ قَتَلَ سَبْعَةً وَقَتَلُوهُ هَذَا مِنِّى وَأَنَا مِنْهُ هَذَا مِنِّى وَأَنَا مِنْهُ هَذَا مِنِّى وَأَنَا مِنْهُ مَوَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا بُمَّ وَضَعَهُ رَسُولُ الله صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَلَى سَاعِدَيْهِ وَحُفِرَلَهُ مَا لَهُ سَرِيرٌ إِلَّا سَاعِدَا رَسُولِ الله صَلَّى اللَّهُ

مُنْ الْمَا اَمُونَ مِنْ الْمِينِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَطَعَهُ فِي قَبْرِهِ وَلَمْ يُذُكِّرْ أَنَّهُ غَسَّلَهُ قَالَ ثَابِتٌ فَمَا كَانَ فِي الْآنْصَارِ أَيَّمُ أَنْفَقَ مِنْهَا وَحَدَّثَ إِسْحَاقُ إِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةً ثَابِتاً قَالَ هَلُ تَعْلَمْ مَا ذَعَا لَهَا رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ المُنْ حَبُّ عَلَيْهَا الْعَيْرَ صَبًّا وَلَا تَجْعَلُ عَيْشَهَا كَذَا كَذَا كَانَ فِمَا كَانَ فِي الْأَنْصَارِ أَيْمَ أَنْفَقَ مِنْهَا قَالَ أَبُو الرَّحْمَنِ مَا حَدَّثَ بِهِ فِي الدُّنْيَا أَحَدٌ إِلَّا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ مَا أَحْسَنَهُ مِنْ حَدِيثٍ [صححه مسلم (٢٤٧٢)،

وابن حيان (٤٠٣٥)]. [راجع: ٢٠٠١٦].

(۲۰۰۲۲) حضرت ابو برزه الملمي الانتفاع مروى ب كرجليب عورتول كے پاس سے گذرتا اور انبيس تفريح مهيا كرتا تھا، يس نے المان ك مردياتها كرتمهارك پال جليب كونيس أناج بيء اگروه آياتويس ايساايسا كردون كا، انساري عادت تقى كدوه ا بوه مورت کی شادی اس وقت تک نہیں کرتے تھے جب تک نی ملینا کواس سے مطلع ند کردیتے ، که نی ملینا کوتواس سے کوئی رورت نبیں ہے، چنانچہ نی طینا نے ایک انصاری آ دمی سے کہا کہ اپی بٹی کا نکاح مجھ سے کردو، اس نے کہا زے نصیب الدوس الله! بہت بہتر، نبی طفی نے فرمایا بیں اپنی ذات کے لیے اس کا مطالبہ نہیں کررہا، اس نے بوجھایار سول الله! مجرس کے

لئے؟ نی طابع نے فرمایا جلبیب سے لئے ،اس نے کہایار سول اللہ ایس الرکی کی مال سے مشورہ سے کرلوں، چنانچہوہ اس کی مال کے پاس پہنچا اور کہا کہ نی طین تہاری بی کو پیغام نکاح دیتے ہیں،اس نے کہا بہت اچھا، ہماری آ تکھیں معنڈی ہول گی،اس نے کہا کہ نی طانع اپنے لیے پیغام نہیں دے رہے بلکہ جلیوب کے لئے پیغام دے رہے ہیں ،اس نے فور آا نکار کرتے ہوئے کہہ

دیا بخدا! کسی مورت میں نہیں ، نی طاقی کوجلیمیب کے علاوہ اور کو کی نہیں ملاء ہم نے تو فلاں فلاں رشتے ہے انکار کر دیا تھا ، ادھر ووالركى اسين يرد بي من سيسن ري تقي _

ہا ہم صلاح ومشورے کے بعد جب وہ آ دی نی طبی کواس سے مطلع کرنے کے لئے روانہ ہونے لگا تو وہ اڑی کہنے تکی كدكيا آپلوگ ني اين كابت كوردكري مي اگرني وايد كار منامندي اس مي شامل بو آپ نكاح كردي، به كهدراس نے اپنے والدین کی آئیسیں کھول دیں اور وہ کہنے لکے کہتم کی کہدری ہو، چنا نچداس کا باپ نبی علیدا کی خدمت میں حاضر ہوا

اور کہنے لگا کداگر آپ اس رشتے سے رامنی ہیں تو ہم بھی رامنی ہیں، نی ملیدانے فرمایا کہ میں رامنی ہوں، چنانچہ نی ملیدانے ملیب سے اس ال کی کا نکاح کردیا، کھی عاص بعد اہل مدینہ پر تملہ ہوا، جلیب بھی سوار ہو کر نکلے۔ جب جنگ سے فراغت ہوئی تو نی طاق نے لوگوں سے پوچھا کہتم کسی کوغائب پار ہے ہو؟ لوگوں نے کہایا رسول الله!

فلال فلال الوك بمين نين مل رب، ني عليه في اليكن جميح الييب عائب نظرة رباب، است الأس كرو، لوكول في انبيل الناش كيا تووه سات آ دميوں كے پاس مل محكے ، حضرت جلبيب الكتائے ان ساتوں كوفل كيا تھا بعد ميں خود بھی شہيد ہو محكے ، نی طینا تشریف لائے اوران کے پاس کھڑے ہو کرفر مایا اس نے سات آ دمیوں کولل کیا ہے، بعد میں مشرکین نے اسے شہید کر دیا، میر جھے سے ہواور بیل اس سے ہول، میر جملے دو تین مرتبدد ہرائے، پھر جب اسے نی طائبا کے سامنے اٹھایا کیا تو نبی طائبانے

الم المنظمة المؤرن بل يمنية متوم المنظمة المن

اے اپنے باز دؤں پراٹھالیا،اور تدفین تک ہی علیہ اے دونوں باز وہی تھے جوان کے لئے جنازے کی جار پائی تھی ،راوی نے عسل کا ذکرنییں کیا۔

(٢٠٠٢) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكُرٍ يَعْنِى ابْنَ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْوَازِعِ جَابِرًا الرَّاسِيَّ ذَكَ أَنَّ أَبَا بَوْزَةَ حَدَّقَهُ قَالَ سَالُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهُ إِنِّى لَا

الرَّاسِبِيَّ ذَكَرَ أَنَّ أَبَا بَرُزَةَ حَلَّتَهُ قَالَ سَالْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى لَا آذْرِى لَعَسَى أَنْ تَمْضِى وَآبْقَى بَعْدَكَ فَحَلَّنِي بِشَىءٍ يَنْفَعُنِى اللَّهُ بِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلْ كَذَا افْعَلُ كَذَا آنَا نَسِيتُ ذَلِكَ وَآمِرٌ الْآذَى عَنْ الطَّرِيقِ [راحع: ٢٠٠٠٦].

(۲۰۰۲۳) حفرت ابو برزہ نگانڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیایارسول اللہ! مجھے معلوم نہیں کہ آپ کے جانے کے بعد میں زندہ روسکوں گا، مجھے کوئی الی چیز سکھا دیجئے جس سے مجھے فائدہ ہو؟ نبی طایع نے ٹی باتیں فرمائیں جنہیں میں بھول کیا اور فرمایا مسلمانوں کے رائے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دیا کرو۔

(٢٠.٢٤) حَدَّقَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخَبَرَنَا عُيَنَةُ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي بَرْزَةَ الْآسُلِمِيِّ قَالَ خَرَجْتُ يَوْمًا آمْشِي فَإِذَا بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَجِّهَا فَظَنَنْتُهُ يُرِيدُ حَاجَةً فَجَعَلْتُ آخُنَسُ عَنْهُ وَأَعَارِضُهُ فَرَآبِي فَآشَارَ إِلَى فَآلَيْتُهُ فَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهُ وَالسُّجُودَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْرَاهُ مُرَاتِهَا فَقُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آغَلُمُ فَآرُسَلَ يَدِى ثُمَّ طَبَقَ بَيْنَ كَفَيْهِ فَجَمَعَهُمَا وَجَعَلَ يَرْفَعُهُمَا عَلَيْكُمْ هَدُيًا فَارْسَلَ يَدِى ثُمَّ طَبَقَ بَيْنَ كَفَيْهِ فَجَمَعَهُمَا وَجَعَلَ يَرْفَعُهُمَا عَلَيْكُمْ هَدُيًا فَاصِدًا فَلَاتَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ مَنْ يُشَادً اللَّينَ يَغْلِبُهُ و قَالَ يَزِيدُ بِحِيَالِ مَنْكِبَيْهِ وَيَعْمَعُهُمَا وَيَعُولُ عَلَيْكُمْ هَدُيًا فَاصِدًا فَلَاتَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ مَنْ يُشَادً اللَّينَ يَغْلِبُهُ و قَالَ يَزِيدُ بِعِيَالِ مَنْكِبَيْهِ وَيَعْمَعُهُمَا وَيَعُولُ عَلَيْكُمْ هَدُيًا فَاصِدًا فَلَاتَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ مَنْ يُشَادً اللَّينَ يَغْلِبُهُ و قَالَ يَزِيدُ بِعَلَى مُرْبَعِ إِلَى بُرَيْدَةُ اللَّينَ يَغْلِمُ وَ قَالَ عَنْ آبِي بَوْزَةَ فَمُ رَجَعَ إِلَى بُرَيْدَةً إِلَى بُرَيْدَةً اللّهُ مَنْ يُعَلِمُهُ وَقَلْ كَانَ قَالَ عَنْ آبِي بَرُزَةَ فَمُّ رَجَعَ إِلَى بُرَيْدَةً [انظر: ٢٠٠٥، ٢٠٠١، ٢٣٥٠٢،

٢٣٤٤١]. [صححه ابن خزيمة: (١٧٩)، قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۰۰۲۳) حضرت ابو برز واسلی بی فی این سے کوایک دن بی بیما ہوا لکا تو دیکھا کہ بی طیفانے ایک جانب چرے کارخ کیا ہوا ہوا ہے بی سے بھی کیا ہوا ہے، بی سی مجھا کہ شاید آپ تفنا و حاجت کے لئے جارہے ہیں ،اس لئے بی ایک طرف کو ہوکر نگلنے لگا، نی طیفانے بھے دکھ لیا اور میری طرف اشارہ کیا، بی نی ایک بی ای بی بی او انہوں نے میرا ہاتھ پاڑلیا، اور ہم دونوں ایک طرف چلے گئے،
اچا بک ہم ایک آ دمی کے قریب پنچے جونماز پڑھ رہا تھا اور کثرت سے رکوع و جود کر رہا تھا، نی طیفانے نے فرمایا کیا تم اسے رہا کار سے بھے ہو؟ بی نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، نی طیفانے میرا ہاتھ چھوڑ کر دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کیا اور کشوں کے برابرا ٹھانے اور بینچ کرنے گئے، اور تین مرتبہ فرمایا اسپنے اوپر درمیانہ راستہ لازم کر لو، کیونکہ جو شخص دین کے معاطم میں تی کرتا ہے، وہ مغلوب ہوجا تا ہے۔

(٢٠٠٢) حَدَّقَنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بُنُ بَكُرٍ قَالًا بُرِيدَةُ الْأَسْلَمِيُّ [سياتي في مسند بريدة: ٢٣٤].

(۲۰۰۲۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٠٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا آبُو الْاشْهَبِ عَنْ آبِي الْحَكَمِ الْبُنَانِيِّ عَنْ آبِي بَرْزَةً عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِمَّا أَخْشَى عَلَيْكُمْ شَهَوَاتِ الْغَيِّ فِي بُطُونِكُمْ وَقُرُوجِكُمْ وَمُضِلَّاتِ الْهَوَى [راحع: ٢٠٠١] (٢٠٠٢٧) حفرت ابو برزه اللى المُتَنَّت مروى ہے كہ ني المينا نے فرمايا جھے تبارے متعلق ان محراه كن خوابشات سے سب سے زیادہ اندیشہ ہے جن كاتعلق پید اور شرمگاہ سے ہوتا ہے اور محراه كن فتول سے بھى اندیشہ ہے۔

(٣٠.٢٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا آبُو هِلَالِ الرَّاسِبِيُّ مُحَمَّدُ بُنُ سُلَيْمٍ عَنْ آبِي الْوَازِعِ عَنْ آبِي بَرُزَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَمْنِي شَيْئًا يَنْفَعُنِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ فَقَالَ انْظُرُ مَا يُؤْذِي النَّاسَ فَاغْزِلْهُ عَنْ طَوِيقِهِمْ [راجع:٢٠٠٠].

(۲۰۰۲۷) حفرت ابوبرزہ ٹائٹاسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیایارسول اللہ! جھے کوئی الی چیز سکھاد تیجئے جس سے جھے فائدہ ہو؟ نی مائٹا نے فر مایا مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹادیا کرو۔

(۲۰۰۲۸) حَلَّثُنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنِ التَّيْعِيِّ وَيَزِيدُ قَالَ آخِبَرَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ آبِي عُثْمَانَ عَنْ آبِي بَرْزَةَ قَالَ يَزِيدُ الْاسْلَمِيُّ فَالَ كَانَتُ رَاحِلَةٌ أَوْ لَاقَةٌ أَوْ بَعِيرٌ عَلَيْهَا مَتَاعٌ لِقَوْمٍ فَأَحَدُوا بَيْنَ جَبَلَيْنِ وَعَلَيْهَا جَارِيَةٌ فَتَصَابَقَ بِهِمُ الطَّرِيقُ فَالَ كَانَتُ رَاحِلَةٌ أَوْ لَعَنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ فَالْمُ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَتُ تَقُولُ حَلْ حَلْ اللَّهُمَّ الْعَنْهُ الْوَ الْعَنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَتُ تَقُولُ حَلْ حَلْ اللَّهُ مَالُولُ وَلَعَالَى [راحع: ١٠٠٤]. عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُولِرُونُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راحع: ١٠٠٤]. عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُولِرُونُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُولِرُونُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْفَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَلْهُ وَسَلَّمَ لَا عَلْهُ وَسَلَّمُ لَا عَلْهُ وَسَلَّمَ لَا عَلَيْهِ لَعْنَالُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَلْهُ وَسَلَّمَ لَا عَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ لَا عَلَيْهِ لَمُنَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا عَلْمُ وَاللّهُ الْمُولِي الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلْمُ الْعَلَى الْعَلَالِ الْعَلَيْهِ الْعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَالُولُولُولُولُولُولُولُولُ

دو پہاڑوں کے درمیان چلنے گلے توراستہ تک ہوگیا،اس نے جب نی طیا کود یکھا تو اپی سواری کو تیز کرنے کے لئے اسے ڈاٹنا اور کہنے گلی اللہ اس پر اللہ تعالی کا اسے ڈاٹنا اور کہنے گلی اللہ اس پر اللہ تعالی کا است ہو۔ (۲۰۰۲) حَدَّتُنَا یَدْحَی اُن سَعِیدِ عَنْ شُعْمَةً حَدَّلَنِی الْکَازُرَقُ اُن قَیْسِ قَالَ رَآیْتُ شَبْحًا بِالْکُمُوازِ یُصَلّی الْمُعْصُر وَجَعَلَ یَنْکِصُ مَعَهَا وَرَجُلٌ قَاعِدٌ مِنْ الْمُعَوازِ یَسُبُهُ فَلَمَّا صَلّی قَالَ وَالْجَامُ دَائِیهِ فِی یَدِهِ فَجَعَلَتُ تَنَاخُرُ وَجَعَلَ یَنْکِصُ مَعَهَا وَرَجُلٌ قَاعِدٌ مِنْ الْحَوازِ جَسُبُهُ فَلَمَّا صَلّی قَالَ وَلِجَامُ دَائِیهِ فِی یَدِهِ فَجَعَلَتُ تَنَاخُرُ وَجَعَلَ یَنْکِصُ مَعَهَا وَرَجُلٌ قَاعِدٌ مِنْ الْحَوازِ جَسُبُهُ فَلَمَّا صَلّی قَالَ

إِنِّى لَذْ سَمِعْتُ مَقَالَتَكُمْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ غَزَوَاتٍ أَوُ سَبُعَ غَزَوَاتٍ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ غَزَوَاتٍ أَوُ سَبُعَ غَزَوَاتٍ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهَ عَلَيْ عَلَى قَالَ فَشَهِدْتُ أَمْرَهُ وَتَيْسِيرَهُ فَكُنْتُ آرْجِعُ مَعِى دَايَّتِي آحَبُ إِلَى مِنْ أَنْ أَدْعَهَا فَتَأْلِي مَالْفَهَا فَيَشُقَ عَلَى قَالَ فَشَهِدْتُ آمْرَهُ وَتَيْسِيرَهُ فَكُنْتُ آرْجِعُ مَعِي دَايَّتِي آحَبُ إِلَى مِنْ أَنْ أَدْعَهَا فَتَأْلِي مَالْفَهَا فَيَشُقَ عَلَى قَالَ فَلُتُ كُمْ صَلَّى قَالَ رَكُعَتُنُ قَالَ وَإِذَا هُوَ آبُو بَرُزَةَ [راحع: ٢٠٠٠٨].

(۲۹ ۲۹) ازرق بن قیس بیند کیت بین که ایک مرتب می نے ایک بزرگ کود یکھا جوا ہواز شہر میں ایک نبر کے کنارے پر تھے،
انہوں نے اپنی سواری کی لگام اپنے ہاتھ میں رکھی ہوئی تھی ،ای دوران وہ نماز پڑھنے گئے، اچا تک ان کا جانورا پڑیوں کے بل
چیھے جانے لگا، وہ بھی اس کے ساتھ ساتھ چیھے ہٹے رہے، یدد کی کرخوارج میں سے ایک آدمی کہنے لگا اے اللہ! ان بڑے میاں
کورسواکر، یہ کیسے نماز پڑھ رہے ہیں، نماز سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے فرمایا میں نے تبہاری ہات تی ہے، میں چے،

کی مُنلاً اَمَّوٰنُ بَل بَینَیْ مُتُوْم کی کی کی کا کی کی کا اَلْبِیْ کِی کی کی کی مُنلاً اَمُونِیْ بِیْنَ کی ک سات یا آٹھ غز دات میں نی بلیٹا کے ساتھ شریک ہوا ہوں اور نبی بلیٹا کے معاملات اور آسانیوں کو دیکھا ہے ، میرااپنے جانور کو ساتھ لے کرواپس جانا اس سے زیادہ آسان اور بہتر ہے کہ میں اسے چھوڑ دوں اور یہ بھا گنا ہوا اپنے ٹھکانے پر چلا جائے اور

ساتھ کے کروائی جانا اس سے زیادہ اسان اور بہتر ہے کہ یس اسے چھوڑ دوں اور یہ بھا کما ہوا اپنے تھکانے پر چلا جائے اور جھے پریشانی ہو، اور حضرت ابد برزہ ٹائٹونے (مسافر ہونے کی وجہ سے) نماز عصر کی دورکھتیں پڑھیں، دیکھا تو وہ حضرت است معادید

(٢٠.٣٠) حَلَّكُنَا وَكِيعٌ حَلَّكُنَا أَبَانُ بُنُ صَمْعَةَ عَنْ أَبِي الْوَازِعِ الرَّاسِيِيِّ عَنْ أَبِي بَرُزَةَ الْأَسْلِمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دُلِيقِ الْمُسْلِمِينَ [راحع: ٢٠٠٠]. اللَّهِ دُلِيقِ الْمُسْلِمِينَ [راحع: ٢٠٠٠].

اللهِ ذَلَنِي عَلَى عَمَلٍ يَذَخِلنِي الْجَنَةُ أَوْ أَنتفِع بِهِ قَالَ اغْزِلَ الْأَذَى عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ [رامع: ٦٠٠٠]. (٢٠٠٣٠) معزت ابوبرزه الله عمروي به كما يك مرتبه من نے بارگاورسالت من عرض كيايارسول الله! مجھے كوئى الى چيز

سکھا دیجئے جو جھے جنت میں داخل کرا دیے یا جس ہے جھے فائدہ ہو؟ نی پایٹائے فرمایا مسلمانوں کے راستے سے لکلیف دہ چیز ہٹادیا کرو۔

(٢٠٠٣) حَلَّثَنَا وَكِيعٌ حَلَّنِي إِبْرَاهِيمُ بُنُ طَهْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ عَنْ آبِي بَرُزَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّوْمِ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثِ بَعْنَهَا [راحع: ٢٠٠٠٢].

(۲۰۰۳) حضرت ابو برز واسلمی ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نی طابق نماز عشاء سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا پندنہیں

راتے۔

(٢٠.٠٢) حَلَّكَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَالِدٍ عَنْ آبِي الْمِنْهَالِ عَنْ آبِي بَوْزَةَ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَهُرَأُ بِمَا بَيْنَ السَّنِّينَ إِلَى الْمِالَةِ يَعْنِي فِي الصَّبْحِ [راحع: ٢٠٠٠٢].

(۲۰۰۳۲) حصرت ابو برزه و المنظم عروى ب كه ني طيا فجرى نمازيس سائه سے كرسوآ يات تك كى علاوت فرماتے تھے۔

(٢٠.٢٢) حَلَّكُنَا إِسْمَاعِيلُ حَلَّكِنِي شَدَّادُ بُنُ سَعِيدٍ حَلَّكَنِي جَابِرُ بُنُ عَمْرٍو الرَّاسِيِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَوْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ يَقُولُ قَتَلْتُ عَبْدَ الْعُزَّى بُنَ خَطَلٍ وَهُوَ مُتَعَلِّقٌ بِسِتْرِ الْكُفْيَةِ [انظر: ٢٠٠٢، ٢١،١١].

وَقُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رَسُولَ اللَّهِ مُرْنِى بِعَمَلٍ أَعْمَلُهُ فَقَالَ آمِطُ الْآذَى عَنُ الطَّرِيقِ فَهُوَ لَكَ صَدَّقَهُ

طینا کے تھم سے) میں نے ہی اسے قل کیا تھا ، اور میں نے ہی ہی طینا سے بیٹھی پوچھا تھایا رسول اللہ! جھے کو کی ایساعمل بتا دیجئے جومیس کرتار ہوں؟ نی طینا نے فر مایار استہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دیا کرو، کہ بھی تمہارے لئے صدقہ ہے۔

(٢٠.٧٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفَ عَنْ آبِي الْمِنْهَالِ قَالَ قَالَ لِي آبِي الْطَلِقُ إِلَى آبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَيْهِ فِي دَارِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ فِي ظِلِّ عُلْوٍ مِنْ قَصَبٍ فَجَلَسْنَا إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ شَدِيدٍ

الْحَرِّ فَسَالَهُ أَبِي حَدِّنْنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْمَكْتُوبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّى الْمَحَرِّ فَسَالُهُ أَبِي حَدِّنْنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْمَكْتُوبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّى الْمَعْرِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِبْنَ تَدْحَصُ الشَّمْسُ وَكَانَ يُصَلِّى الْمَعْمِر ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى رَجْلِهِ فِي الْهَجْمِرِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِبْنَ تَدْحَصُ الشَّمْسُ وَكَانَ يُصَلِّى الْمَعْرِبِ قَالَ وَكَانَ يَسْتَعِبُ أَنْ يُؤَخِّو الْمِشَاءَ الَّتِي الْمُعْرِبِ قَالَ وَكَانَ يَشْتَعِبُ أَنْ يُؤَخِّو الْمِشَاءَ الَّتِي تَدُعُونَهَا الْعَدَاةِ حِينَ تَدْعُونَهَا الْعَرَامِ فَلَا وَكَانَ يَتُحْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْلَمَا قَالَ وَكَانَ يَنْفَعِلُ مِنْ صَّلَاقِ الْفَدَاةِ حِينَ تَدُعُونَهَا الْعَدَاةِ حِينَ لَكُونَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْلَمَا قَالَ وَكَانَ يَنْفَعِلُ مِنْ صَّلَاقِ الْعَدَاةِ حِينَ لَمُعْولُ اللَّهُ عَلَمَ وَكَانَ يَكُونُهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْلَمَا قَالَ وَكَانَ يَنْفَعِلُ مِنْ صَّلَاقِ الْعَدَاةِ حِينَ لَكُونَ اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى مَالِي الْمَالَةِ [راحع: ٢٠٠٠٢].

(۲۰۰۳۲) ابومنہال کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپ والد کے ساتھ حضرت ابو برز واسلمی ناٹھ کی خدمت میں حاضر ہوا،

میرے والد نے ان سے عرض کیا کہ یہ بتا ہے، نی طائی فرض نماز کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز ظہر جیے تم

''اولی'' کہتے ہو،اس وقت پڑھتے تھے جب سورج وصل جا تا تھا،عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی فنص

مریز میں اپنے کھروالی پہنچا تو سورج نظر آر ہا ہوتا تھا،مغرب کے متعلق انہوں نے جوفر مایا وہ میں بھول گیا،اور نی طائیما عشاء کو مؤخر کرنے کو پہند فرماتے تھے، اور فجر کی نماز پڑھ کراس
مؤخر کرنے کو پہند فرماتے تھے، نیز اس سے پہلے سونا اور اس کے بعد با تیں کرنا پہند نہیں فرماتے تھے، اور فجر کی نماز پڑھ کراس وقت فارغ ہوتے جب ہم اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے فض کو پہلےان سکتے تھے اور اس میں ساٹھ سے لے کرسوآ یات تک تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۰۲۵) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَمِ حَدَّنَا عَوْفَ عَنُ مُسَاوِدِ بُنِ عُبَيْدٍ قَالَ آتَيْتُ أَبَا بَرُزَةَ فَقُلْتُ هَلُ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ رَجُلًا مِنَّا يُقَالُ لَهُ مَاعِزُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ آبِى قَالَ رَوْحٌ مُسَاوِرُ بُنُ عَبَيْهِالْحِمَّائِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ رَجُلًا مِنَّا يُقَالُ لَهُ مَاعِزُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ آبِى قَالَ رَوْحٌ مُسَاوِرُ بُنُ عُبَيْهِالْحِمَّائِيُّ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ مَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَا مَاعِرَ بَنَ عَلَيْهِ فَلَا أَنْ مَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَا لَهُ مَا عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ مَا لَكُونَ مَا لَهُ مَا عَلَيْهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَا مُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ مُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا لَهُ عَلَيْهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَكُونَ عَلَى مُ مُنْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ فَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا مُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَهُ مُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَالَ لَكُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ وَلَمْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ وَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ وَالْمُ عَلَيْكُ وَالْمُ عُلِي اللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ وَالْمُ عَلَيْكُ وَلَا عَلَيْكُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ وَالْمُ عَلَيْكُ وَالْمُ عَلَيْكُ مِنْ عَلَالَ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا مُلْكَالِمُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَالْمُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا مُعْلِيلًا عَلَيْكُوا مُلْكِ

(٢٠٠٣) حَلَكُنَا عَفَّانُ حَلَّكَ مَهُدِئٌ بُنُ مَيْمُونِ حَلَّكَ آبُو الْوَازِعِ رَجُلٌ مِنْ يَنِى رَاسِبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرُزَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَّسُولًا إِلَى حَتَّى مِنْ آخِيَاءِ الْعَرَبِ فِي شَيْءٍ لَا يَكُوى مَهْدِئٌ مَا هُوَ^{*} قَالَ فَسَبُّوهُ وَصَرَبُوهُ فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ آنَكَ آتَهْتَ آهُلَ عُمَانَ مَا سَبُّوكَ وَمَا ضَرَبُوكَ [راحع: ٢٠٠٠٩].

(۲۰۰۳۱) حضرت الوبرز واسلمی فاتنگئے مروی ہے کہ نبی طفیان نے ایک آ دمی کوعرب کے کسی قبیلے میں بھیجا، ان لوگوں نے اسے مارا پیٹا اور برا بھلا کہا، وہ نبی طفیا کی خدمت میں واپس حاضر ہوا اور اس کی شکایت کی ، نبی طفیان نے فرمایا اگرتم اہل محان کے پاس سمتے ہوتے تو وہ تہیں مارتے بیٹیتے اور نہ برا بھلا کہتے۔

(٢٠٠٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا مَهْدِئَى حَدَّثَنَا جَابِرٌ أَبُو الْوَازِعِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرُزَةَ يُحَدُّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُّولًا إِلَى حَتَّى مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَلَدَّكَرَ مِثْلَهُ [مكرد مانبله]

مُنْ الْمَامَةُ مِنْ بِلِي يَعْدِمُونَ فِي الْمُحْرِينِ مِنْ الْمُحَدِّينِ مِنْ الْمُحَدِّينِ مِنْ الْمُحَدِّينِ مَنْ الْمُحَدِّينِ مِنْ الْمُحْرِينِ مِنْ مِنْ الْمُحْرِينِ مِنْ مِنْ الْمُحْرِينِ مِنْ الْمُعِلِي مِنْ الْمُحْرِينِ مِنْ الْمُعْرِينِ مِنْ الْمُحْرِينِ مِنْ الْمُحْرِينِ الْمُحْرِينِ مِنْ الْمُحْرِينِ مِنْ مِنْ الْمُعِلِينِ مِنْ الْمُعِلِي مِنْ الْمُعْمِينِ مِنْ الْمُعْرِينِ مِنْ الْم

(۲۰۰۳۷) گذشته صدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠.٧٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ سَيَّارِ بُنِ سَلَامَةَ عَنْ آبِي بَوْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَكَانَ يَكُرَهُ النَّوْمَ فَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْلَمَا وَكَانَ يَقُرَأُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ الْآخِرةَ إِلَى اللَّيْلِ وَكَانَ يَكُرَهُ النَّوْمَ فَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْلَمَا وَكَانَ يَقُرَأُ فَي اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ وَكَانَ يَنْصَرِفُ حِينَ يَنْصَرِفُ وَبَعْضَنَا يَعْرِفُ وَجُهَ بَعْضٍ [راحع: ٢٠٠٠ ٢] فِي الْفَجْوِ مَا بَيْنَ الْمِالَةِ إِلَى السِّنِينَ وَكَانَ يَنْصَرِفُ حِينَ يَنْصَرِفُ وَبَعْضَنَا يَعْرِفُ وَجُهَ بَعْضٍ [راحع: ٢٠٠٠ ٢] فِي الْفَجْوِ مَا بِهِ بَرْهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَهُ عَلَيْهِ وَمَا لَهُ عَلَيْهِ وَمَا لَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا لَهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُلْكِذِينَ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعْلَمُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَمِنْ الْمُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ الْمُلْعُلُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَقُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

(۲۰۰۲۸) حفرت ابوبررہ اس عاد ہے مروی ہے لہ بی طیا ساموہ ان دات مارغ ہوتے جب ہم اپنے ساتھ بیٹے ہوئے۔ اور اس کے بعد باتیں کرنا پندنبیں فرماتے تھے، اور فجر کی نماز پڑھ کراس وقت فارغ ہوتے جب ہم اپنے ساتھ بیٹے ہوئے

> محص کو پہچان سکتے تھے اور اس میں ساٹھ سے لے کرسوآ یات تک تلاوت فرمائے تھے۔ مقد م

(٢٠.٣٩) حَدَّثَنَا يَخْمَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطْبَهُ عَنُ الْأَعْمَشِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آهُلِ الْبَصْرَةِ عَنْ آبِي بَرُزَةَ الْآسُلَمِيِّ قَالَ نَادَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ٱسْمَعَ الْعَوَاتِقَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِمَالِهِ وَلَمْ يَدُّحُلُ الْإِيمَانُ قَلْبَهُ لَا تَغْتَابُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَتَبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ فَإِلَّهُ مَنْ يَتَّبِعْ عَوْرَةَ آخِيهِ يَتَّبِعُ اللَّهُ عَوْرَتُهُ حَتَّى

. : يَفَعَنْ حَمُّ فِي بَرْتِهِ [انظر: ٢٠٠١]. لامعود من حصر سال دو الخلاص من كا

(۲۰۰۳۹) حضرت ابو ہرزہ اللظ سے مروی ہے کہ نبی طائبانے ایک مرتبہ فر مایا اے وہ لوگو! جوزبان سے ایمان لے آئے ہولیکن ان کے دل میں ایمان وافل نہیں ہوا، مسلمانوں کی غیبت مت کیا کرو، اور ان کے عیوب تلاش نہ کیا کرو، کیونکہ جوشف ان ک عیوب تلاش کرتا ہے، اللہ اس کے عیوب تلاش کرتا ہے اور اللہ جس کے عیوب تلاش کرنے لگ جاتا ہے، اسے کھر بیٹھے رسوا کر

(....) حَدَّقَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّقَنَا شَدَّادٌ آبُو طَلْحَةَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بُنُ عَمْرٍو آبُو الْوَاذِعِ عَنُ آبِى بَرُزَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرْنِي بِعَمَلُ أَعْمَلُهُ قَالَ آمِطُ الْآذَى عَنْ الطَّرِيقِ فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ [راحع: ٢٠٠٠٦].

رسوں الموسوري بسين مصد من مي المان على المان من المان من المان الله المان الله المحاد في المامل بنا (١٠٠٠) حضرت الوبرز والملى الله المحدول المامل بنا المامل بنا

(۲۰۰۴) حضرت ابو برز والملی مخافظ سے مروی ہے کہ میں نے بی می مظیابے یہ بی ہو چھا تھایار سول اللہ! بھے لوی الیا ریجئے جو میں کرتار ہوں؟ نبی ملیگانے فرمایارات سے تکلیف دو چیز کو مثادیا کرو، کہ یکی تمہارے لئے صدقہ ہے۔

رَجِي وَلَانَ وَقَتَلْتُ عَبْدَ الْعُزَّى بْنَ خَطَلٍ وَهُوَ مُتَعَلِّقٌ بِسِنْدِ الْكُغْيَةِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ

لَتُعِ مَكَّةَ النَّاسُ آمِنُونَ غَيْرَ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ خَطَلٍ [راحع: ٢٠٠٣]

(۲۰۰۲) حفرت ابو برزه اسلى المافظ سے مروى ہے كہ جس وقت عبد العزى بن نطل غلاف كعبد كے ساتھ جمنا بوا تھا تو (نى طيا اللہ كا مامون بيں۔ كري اللہ اللہ عليه اللہ عليه وسَلَّم يَقُولُ إِنَّ لِي حَوْظًا مَا بَيْنَ آيْلَةَ إِلَى صَنْعًاءَ عَرُضُهُ كَطُولِهِ (٢٠.٤٢) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَقُولُ إِنَّ لِي حَوْظًا مَا بَيْنَ آيْلَةَ إِلَى صَنْعًاءَ عَرُضُهُ كَطُولِهِ (٢٠.٤٢) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَقُولُ إِنَّ لِي حَوْظًا مَا بَيْنَ آيْلَةَ إِلَى صَنْعًاءَ عَرُضُهُ كَطُولِهِ الله مِيزَابَانِ يَنْقَعِبَنِ مِنْ الْجَنَّةِ مِنْ وَرِقٍ وَالْآخَرُ مِنْ ذَهَبِ آخْلَى مِنْ الْعَسَلِ وَآبُودُ مِنْ النَّلْجِ وَآبَيْتُ مِنْ مِنْ

مَنْ الْمَاتَوْنُ فِي الْمُعَنِّينِ اللَّهِ مِنْ الْمِعْنِينِ اللَّهِ مِنْ الْمُعْنِينِ اللَّهِ مِنْ اللْمِنْ اللَّهِ مِنْ اللْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ اللْمِنْ اللْمِنْ اللْمِنْ اللْمِنْ الْمِنْ اللَّهِ مِنْ اللْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ ال

اللَّبَنِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظُمّاً حَتَّى يَدُخُلَ الْجَنَّةَ فِيهِ آبَارِيقُ عَلَدَ نُجُومِ السَّمَاءِ [صححه ابن حبان (٢٤٥٨)، والمحاكم (٧٦/١). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۲۳۰ ۲۰۱) اور میں نے بی علیا کو بیفر ماتے ہوئے بھی ساہے کہ میراایک حوض ہوگا جس کی مسافت اتن ہوگی جتنی ایلہ اور صنعاء

یک در میان ہے،اوراس کی لمبائی اور چوڑائی دونوں برابر ہوں گی ،اس میں جنت سے دو پر نالے بہتے ہوں سے جن میں سے اگل حان کی کالدر دور اسمہ نے کام مگارای کا افریش سے زیادہ شرعی میں مذہب نیاد بیشینہ لار مدر سے زیادہ میں میں ج

آیک جاندی کااوردوسراسونے کا ہوگا ،اس کا پانی شہدے زیادہ شیریں ، برف سے زیادہ شعنڈ ااوردودھ سے زیادہ سفید ہوگا ،جو مخص ایک مرتبداس کا پانی پی لے گاوہ جنت میں داخل ہونے تک پیاسا نہ ہوگا اوراس کے کثورے آسان کے ستاروں کے برابر

> مول ہے۔ س

(٢٠.٤٠) حَلَّانَا الْحَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّقَنَا سُكُيْنُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سَيَّارِ بُنِ سَلَامَة آبِى الْمِنْهَالِ الرَّيَاحِيِّ قَالَ دَحَلْتُ مَعَ آبِى عَلَى آبِى بَرُزَةَ الْاَسْلَمِيِّ وَإِنَّ فِي أُذُنِيَّ يَوْمَنِدِ لَقُرْطَيْنِ قَالَ وَإِنِّى لَعُلَامٌ قَالَ آبُو بَرُزَةَ إِلَى الْحَدُّ مَعْ أَبِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَصَابَةُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَصَابَةُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْأَمْرَاءُ مِنْ أَمُوالِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمَخِيفَةُ ظُهُورُهُمْ مِنْ دِمَائِهِمُ قَالَ وَالْوَلِ اللَّهُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْأَمْرَاءُ مِنْ قُرَيْشِ إِلَى عَلَيْهِ الْعَصَابَةُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْأَمْرَاءُ مِنْ قُرَيْشِ الْأَمْرَاءُ مِنْ قُرَيْشِ إِلَى عَلَيْهِ مَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْأَمْرَاءُ مِنْ قُرَيْشِ الْمُوالِ الْمُسُلِمِينَ وَالْمَوْدُ اللَّهِ مَا عَلَيْهِ مَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُواءُ مِنْ قُرَيْشِ الْمُ وَالْمَاءُ وَاللَّهُ اللَّهِ مَا عَكُمُوا فَعَلَوْهِ الْمَالُولُ وَالْمَامُ وَعَلَوْهُ اللَّهِ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالِكُةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [راحع: ١٥٠].

(۲۰۰۴) سیار بن سلالہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہیں اپنے والد کے ساتھ حضرت ابو برزہ اسلمی نگاٹا کی خدمت ہیں حاضر ہوا،
اس وقت میرے کا نوں میں بالیاں تھیں، میں نوعم تھا، حضرت ابو برزہ ٹاٹٹو فرما نے گئے ہیں اللہ کاشکرا واکرتا ہوں کہ قریش کے
اس قبیلے کو ملامت کرتار ہتا ہوں، یہاں فلاں قلاں آ دی و نیا کی خاطر قال کرتا ہے بعنی عبد الملک بن مروان ، حتی کہ انہوں نے
ابن ازرق کا بھی تذکرہ کیا، پھر فرمایا میرے نزدیک اس گروہ میں تمام لوگوں سے زیادہ محبوب وہ ہے جس کا پہیٹ مسلمانوں کے
مال سے خالی ہوا وراس کی پشت ان کے خون سے بوجمل نہ ہو، نی مالیا ہے تعکم رائ قریش میں سے ہوں گے، جب ان
سے رحم کی درخواست کی جائے تو وہ رحم کریں، وعدہ کریں تو پورا کریں اور فیصلہ کریں تو انصاف کریں اور جو مختص ایسا نہ کر ب

(٢٠.٤٤) حَدَّلَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ آخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِى بُنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بُنَ آبِى بَرْزَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آبِيهِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَٱسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ مَا آنَا قُلْتُهُ وَلَكِنَّ اللَّهَ

تبارَكَ وَتَعَالَى قَالَهُ [راحع: ٢٠٠١٢].

هي مُنظامَة بي بَين مِن مِن البَصرينين (المَّهِ المُعلَّمِين البَصرينين (المُعلَّمِينين (المُعلَّمِينين (ا

(۲۰۰۳) حضرت ابو برزه والتلظ سے مروی ہے کہ نی الیا اے فرمایا تعبیلہ اسلام کو الله سلامت رکھے اور تعبیلہ عفار کی جنشش

فر مائے ، یہ بات میں بیس کہ رہا، بلکہ اللہ تعالیٰ نے بی یہ بات فر مائی ہے۔

(٢٠.٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ أَبُو طَالُوتَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الْجُرَيْرِيُّ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ زِيَادٍ قَالَ لِمَايِي بَرْزَةَ هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَهُ قَطُّ يَغْنِي الْحَوْضَ قَالَ نَعَمْ لَا مَرَّةً وَلَا مَرَّتَيْنِ فَمَنْ كَذَّبَ بِهِ فَلَا سَقَاهُ اللَّهُ مِنْهُ [انظر: ٢٠٠١].

(۲۰۰۳۵)عبیدالله بن زیاد نے ایک مرتبه حضرت ابو برزه ناتی سے چھا کیا آپ نے حوض کوڑ کے حوالے سے نبی مایی اسے چھ سناہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک دومرتبہ نہیں ، اب جواس کی تکذیب کرتا ہے ، اللہ اسے اس حوض سے سیراب نہ کرے۔

(٢٠.٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَيُونُسُ قَالَا ثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ سَلَمَةً عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ شَوِيكَ بْنَ شِهَابٍ قَالَ يُونُسُ الْحَارِثِيُّ وَهَذَا حَلِيثُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ لَيْتَ أَنِّي رَآيْتُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنِي عَنْ الْخَوَارِجِ قَالَ فَلَقِيتُ أَنَا بَرْزَةَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ حَدَّثْنِي شَيْنًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَوَارِج قَالَ أَحَدَّثُكُمْ بِشَيْءٍ قَدْ سَمِعَتْهُ أَذُنَاىَ وَرَآلُهُ عَيْنَاىَ أَتِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَنَالِيرَ فَقَسَمَهَا وَثَمَّ رَجُلٌ مَطْمُومُ الشُّعُوِ آدَمُ أَوْ ٱسْوَدُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ٱلْرُ السُّجُودِ عَلَيْهِ نَوْبَانِ ٱلْيَضَانِ فَجَعَلَ يَأْتِيهِ مِنْ لِلْهِلِ يَمِينِهِ وَيَتَعَرَّضُ لَهُ فَلَمْ يُعْطِهِ شَيْئًا قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتَ الْيَوْمَ فِي الْقِسْمَةِ فَعَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا تَجِدُونَ بَعْدِى آحَدًا أَعْدَلَ عَلَيْكُمْ مِنِّي قَلَاتَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ يَخُرُجُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ رِجَالٌ كَانَ هَذَا مِنْهُمْ هَدْيُهُمْ هَكُذَا يَقُرَوُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ نَزَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَرْجِعُونَ فِيهِ سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ لَا يَزَالُونَ يَخُرُجُونَ حَتَّى يَخُرُجَ آخِرُهُمْ مَعَ الدَّجَّالِ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتَلُوهُمْ هُمْ شَرَّ الْحَلْقِ وَالْحَلِيقَةِ [راجع: ٢٠٠٢١].

(۲۰۰۲) شریک بن شہاب میلید کہتے ہیں کہ میری بیخواہش تھی کہ نی علیدا کے معانی سے ملاقات ہوجائے اور وہ مجھ سے خوارج ك متعلق مديث بيان كري، چنانچه يوم عرف ك موقع يرحفرت ابو برزه والتلاس ان كے چندساتھوں كے ساتھ ميرى ملاقات ہو كئ، من نے ان سے عرض كياا سے ابو برزه! خوارج كے حوالے سے آپ نے نبي طيع كواگر كچھ فرماتے ہوئے سنا موتو وہ حديث میں بھی بتاہیے ،انہوں نے فرمایا میں تم سے وہ حدیث بیان کرتا ہوں جومیر سے کا نوں نے سی اور میری آ تکھوں نے ویکھی۔

ا کی مرحیہ نی ملیکا کے پاس کہیں ہے مجمد بنارا کے ہوئے تھے، نی ملیکا و تعلیم فرمار ہے تھے، وہاں ایک سیاہ فام آ دمی بھی تھا جس کے بال کشے ہوئے تھے،اس نے دوسفید کپڑے پکن رکھے تھے،اوراس کی دونوں آتھوں کے درمیان (پیشانی ر) مجدے کے نشانات تھے، وہ نی طائبا کے سامنے آیا، نی عائبا نے اسے پھٹیس دیا، دائیں جانب سے آیالیکن نی عائبانے پھ

نہیں دیا، بائیں جانب سے اور پیچیے ہے آیا تب بھی پچونیں دیا، بید کی کروہ کہنے لگا بخداا ہے تھے اِنگائی آج آپ جب سے تقسيم كررى بين آپ نے انصاف نبيس كيا ،اس پر نبي عليه اكوشد يد غصر آيا ،اور فرمايا بخدا امير ، بعدتم مجھ سے زيادہ عادل تکی کونہ پاؤ گے، یہ جملہ تین مرتبدد ہرایا پھر فرمایا کہ شرق کی طرف سے پچھلوگ نکلیں گے، غالبّا یہ بھی ان ہی جس ہے ہے، اور ان كى شكل وصورت بمى الى بى بوكى ، و ولوك قرآن تو پر من بول كيكن و وان كي ملق سے ينج بين اتر سے كا ، و و دين سے اس طرح نکل جائیں کے جیسے تیرشکار سے نکل جاتا ہے ، وہ اس کی طرف لوٹ کرنہیں آئیں گے ، یہ کہ کرنبی واپیانے اپنے سینے ر باتھ رکھا،ان کی علامت سرمنڈ انا ہوگی، بدلوگ ہرز مانے میں نکلتے ہی رہیں کے یہاں تک کدان کا آخری مخص بھی نکل آئے گا، جب تم انبیل دیکمنا توانبیل قل کردینا، تین مرتبه فر مایااوریه لوگ بدترین مخلوق میں، تین مرتبه فر مایا۔

(٢٠٠٤٧) حَلَيْنَا عَفَانُ حَدَّلْنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَوَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ فَيْسٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ كُنْتُ الْمَنَّيِ أَنْ ٱلْقَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدَّثِنِي عَنْ الْحَوَارِجِ فَلَقِيتُ أَبَا بَرْزَةَ فِي يَوْمٍ عَرَفَةَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَاكُو الْحَدِيثِ [مجرد ما قبله].

(۲۰۰۴۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٠٤٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا لَابِتْ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ أَبِي بَرُزَةَ أَنَّ جُلَيْمِهِ كَانَ مِنْ الْأَنْصَارِ وَكَانَ آصُحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ لِٱحْدِهِمُ أَيْمٌ لَمْ يُزَوِّجُهَا حَتَّى يَعْلَمَ ٱللَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا حَاجَةٌ أَمْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمِ لِرَجُلٍ مِنْ الْمَانْصَارِ زَوِّجْنِي ابْنَتَكَ فَقَالَ نِعِمَّ وَنُعْمَةُ عَيْنٍ فَقَالَ لَهُ إِنِّي لَسْتُ لِنَفْسِي أَرِيدُهَا قَالَ فَلِمَنْ قَالَ لِجُلَيْبِيبٍ قَالَ حَتَّى ٱسْتَأْمِرَ أُمُّهَا فَأَتَاهَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ الْبَنَكِ قَالَتْ يِعِمَّ وَنُعْمَةُ عَيْنٍ زَوِّجُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ يُرِيدُهَا لِنَفْسِهِ قَالَتْ فَلِمَنْ قَالَ لِجُلَيْسِ قَالَتْ حَلْقَى آجُلَيْبِيبُ النَّهُ مَرَّتَيْنِ لَا لَعَمْرُ اللَّهِ لَا أُزَوِّجُ جُلَيْبِيهًا قَالَ فَلَمَّا قَامَ أَبُوهَا لِيَأْتِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ الْفَتَاةُ لِأُمُّهَا مِنْ حِدْدِهَا مَنْ حَطَيْنِي إِلَيْكُمَا قَالَتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ فَتَرُدُّونَ عَلَى النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهُ ادْفَعُونِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ لَا يُضَيِّعُنِي فَاتَى آبُوهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَأَلَكَ بِهَا فَزَوَّجَهَا جُلَيْمِيهًا فَهَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَغْزًى لَهُ وَٱلْمَاءَ اللَّهُ لَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ آحَدٍ قَالُوا نَفْقِدُ فَكَوْنًا وَنَفْقِدُ فَلَانًا فَقَالَ النَّبِيُّ لَكِنِّي أَفْقِدُ جُلَيْبِيبًا فَانْظُرُوهُ فِي الْقَتْلَى فَنَظرُوهُ فَوَجَدُوهُ إِلَى جَنْبِ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ قَالَ فَوَقَفَ النَّبَيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَتَلَ سَبْعَةً ثُمَّ قَتَلُوهُ هَذَا مِنِّي وَآنَا مِنْهُ ثُمَّ حَمَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَاعِدَيْهِ مَا لَهُ سَرِيرٌ غَيْرَ سَاعِدَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى

مناله المؤين المنت المنت

جُفِرَ لَهُ ثُمَّ وَضَعَهُ فِي لَحْدِهِ وَمَا ذَكَرَ غُسُلًا [راجع: ٢٠٠١٦].

(۲۰۰۴۸) حضرت ابو برزہ اسلمی ٹاٹھ سے مروی ہے کہ جلیوب عور توں کے پاس سے گذرتا اور انہیں تفریح مہیا کرتا تھا، ہیں نے اپنی بیوی سے کہ دویا تھا کہ تہمارے پاس جلیوب کوئیں آتا چاہے ، اگروہ آیا تو ہیں ایسا ایسا کردوں گا، انساری عادت تھی کہ وہ کسی بیوہ عورت کی شادی اس وقت تک نہیں کرتے تھے جب تک نی عایق کواس مطلح نہ کردیے ، کہ نی عایق کو اس سے کوئی ضرورت نہیں ہے ، چنا نچہ نی عایق نے ایک انساری آدی سے کہا کہ اپنی بٹی کا نکاح جمع سے کردو، اس نے کہا زہے نصیب ضرورت نہیں ہے ، چنا نچہ نی عایق نے ایک انساری آدی سے کہا کہ اپنی بٹی کا نکاح جمع سے کردو، اس نے کہا زہے نصیب یارسول اللہ! بہرس کررہا، اس نے پوچھا یارسول اللہ! بھرکس کے یارسول اللہ! بھرک کی مال سے مشورہ سے کرلوں ، چنا نچہ وہ اس کی مال لئے ؟ نی عایق نے فر ما یا جلیوب کے لئے ، اس نے کہا یارسول اللہ! میں لڑکی کی مال سے مشورہ سے کرلوں ، چنا نچہ وہ اس کی مال کے پاس بہنچا اور کہا کہ نی عایق میں ہوں گی ، اس نے کہا کہ نی عالیوں سے سندی ہوں گی ، اس خور الکارکر ہے ہوئے کہا کہ نی عالیوں سے نی عالیوں کے بیا میں مور سے بین ، اس نے فر را الکارکر ہے ہوئے کہا کہ دی عادہ اورکوئی نہیں طاب ہم نے تو فلاں فلاں رشتے سے انکارکر دیا تھا، ادھرول کی اپنی بی در سے میں بی تی تو کہا کہ سے بیر ہی سے سن رہی تھی۔

باہم صلاح ومشورے کے بعد جب وہ آ دی نبی طینا کواس سے مطلع کرنے کے لئے روانہ ہونے لگا تو وہ لڑکی کہنے گئی کہ کہا آپ لوگ نبی طابع اس کے اگر نبی طینا کی رضا مندی اس میں شامل ہے تو آپ نکاح کردیں، یہ کہراس نے اسپنے والدین کی آ تکھیں کھول دیں اور وہ کہنے گئے کہ تم بچ کہدری ہو، چنا نچہ اس کا باپ نبی طینا کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اگر آپ اس رشتے سے راضی ہیں تو ہم بھی راضی ہیں، نبی طینا نے فرمایا کہ میں راضی ہوں، چنا نچہ نبی طینا نے جاس کہ میں راضی ہوں، چنا نچہ نبی طینا نے جاس لڑکی کا نکاح کردیا، مجمودی عرضے بعد الل مدینہ پر حملہ ہوا، جلیوب بھی سوار ہوکر نکلے۔

مُنْ الْمَامَةِينَ بْلِي يَعْدِي مِنْ مِنْ الْمُعْرِقِينِ لَالْمُولِينِينَ لَهِ الْمُعْرِقِينِ لَا يُعْرِقُونِينَ لَهُ الْمُعْرِقِينِ لَا يُعْرِقُونِينَ لَهُ الْمُعْرِقِينِ لَا يُعْرِقُونِينَ لَهُ الْمُعْرِقِينِ لَا يُعْرِقُونِينَ لَهُ عَلَيْهِ مِنْ الْمِعْرِقِينِ لَا يَعْرِقُونِينَ لَا يُعْرِقُونِينَ لَا يُعْرِقُونِينَ لَا يُعْرِقُونِينَ لَا يُعْرِقُونِينَ لَا يُعْرِقُونِينَ لَا يَعْرِقُونِينَ لَا يُعْرِقُونِينَ لِي عَلَيْنِ لِمُعْرِقُونِينَ لَا يَعْرِقُونِينَ لَا يُعْرِقُونِينَ لَا يَعْرِقُونِينَ لَا يُعْرِقُونِينَ لَلْهُ عَلَيْنِ لَا يَعْرِقُونِينَ لَا يَعْرِقُونِينَ لَا يَعْرِقُونِينَ لَا يَعْرِقُونِينَ لَا يَعْرِقُونِينَ لَا يَعْرِقُونِ لِلْمُعْلِقِينَ لِلْمُعْتِينَ لِلْمُعْلِقِينِ لِلْمُعْلِقُونِ لِلْمُ لِلْمُعِلِينَ لِلْمِنْ لِلْمُعْلِقُونِ لِلْمُؤْلِقُلُونِ لِلْمُؤْلِقُلِقُلُونِ لِلْعِلْمُ لِلْمُؤْلِقُلُونِ لِلْمُؤْلِقُلُونِ لِلْمُؤْلِقُلُونِ لِلْمُؤْلِقُلُونِ لِلْمُؤْلِقُلُونِ لِلْمُؤْلِقُلُونِ لِلْمُؤْلِقُلِقُلُونِ لِلْمُؤْلِقُلُونِ لِلْمُؤْلِقُلُونِ لِلْمُؤْلِقُلِقُلُونِ لِلْمُؤْلِقُلُونِ لِلْعُلِقُلُونِ لِلْمُؤْلِقُلُونِ لِلْمُؤْلِقُلُونِ لِلْمُؤْلِقُلُونِ لِلْمُؤْلِقُلُونِ لِلْمُؤْلِقُلُونِ لِلْمُؤْلِقُلُونِ لِلْمُؤْلِقُلُونِ لِلْعُلِقُلُونِ لِلْمُؤْلِقُلِقُلُونِ لِلْعُلِقُلُونِ لِلْمُؤْلِقُلُونِ لِلْمُؤْلِقُلُونِ لِلْمُؤْلِقُلُونِ لِلْمُؤْلِقُلُونِ لِلْمُؤْلِقُلُولِ لِلْمُؤْلِ

لَّلْثِ اللَّيْلِ وَكَانَ لَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْلَهَا وَكَانَ يُصَلِّى الصَّبْحَ فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ فَيَعْرِفُ وَجُهَ جَلِيسِهِ وَكَانَ يَقُرَأُ فِيهَا مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ قَالَ سَيَّارٌ لَا أَذْرِى فِي إِحْدَى الرَّكُعَتَيْنِ أَوْ فِي سِأَتْ

(۲۰۰۳) سیارا بومنهال کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ دھنرت ابو برزہ اسلی ڈاٹٹ کی خدمت میں حاضر ہوا، پیرے والد نے ان سے عرض کیا کہ یہ بتاہیے، نبی طانع فرض نماز کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز ظہراس وقت پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا،عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی فخص بدید میں اپنے گھر والیس پنچتا تو سورج نظر آرہا ہوتا تھا،مغرب کے متعلق انہوں نے جو فرمایا وہ میں بھول گیا، اور نبی طانع عشاء کومؤ فرکرنے کو پہند

فرماتے سے، نیزاس سے پہلے سونا اوراس کے بعد با ٹی کرتا پندئیس فرماتے سے، اور فجر کی نماز پڑھ کراس وقت فارغ ہوتے جب ہم اپنے ساتھ بیٹے ہوئے فض کو پہان سکتے سے اوراس ٹی ساٹھ سے لے کرسوآ یات تک طاوت فرماتے ہے۔ . ۲۰۰۵) حَدَّنَا يَعُلَى حَدَّنَا الْحَجَّاجُ بُنُ دِينَا رِعَنُ آبِي هَاشِيمٍ عَنُ رُفَيْعِ آبِي الْعَالِيَةِ عَنُ آبِي بَرُزَةَ الْأَسْلَمِي فَالَ

رَا عَدَلَ بِآخِرَةٍ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلْسَ فِي الْمَجْلِسِ فَآرَادَ أَنْ يَعُومَ قَالَ مُسْخَالَكَ اللّهُمُ وَبِحَدُدِكَ آشُهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلّا أَنْتَ آسْتَغْفِرُكَ وَآتُوبُ إِلَيْكَ فَقَاقُوا يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّكَ تَقُولُ مُسْخَالَكَ اللّهُمُ وَبِحَمْدِكَ آشُهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلّا أَنْتَ آسْتَغْفِرُكَ وَآتُوبُ إِلَيْكَ فَقَاقُوا يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّكَ تَقُولُ اللّهِ إِلَّا أَنْتَ آسُتَغْفِرُكَ وَآتُوبُ إِلَيْكَ فَقَاقُوا يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّكَ تَقُولُ اللّهِ إِلَّا أَنْتَ آسُتَغْفِرُكَ وَآتُوبُ إِلَيْكَ فَقَاقُوا يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّكَ تَقُولُ اللّهُ إِلَّالَ مَلَا كَالَ مَذَا كَفَارَةُ مَا يَكُونُ فِي الْمَجْلِسِ [صححه الحاكم (٣٧/١). قال

الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ٩ ٥٨٥)، قال شعيب: استاده صحيح].

وے نی طفا ہوں کہتے سُبٹ کالک اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ الشّٰهَدُ أَنْ لَا إِلَّهَ إِلَّا أَنْتَ آمْتَعْفِرُكَ وَآتُوبُ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ آشْهَدُ أَنْ لَا إِلَّهَ إِلَّا أَنْتَ آمْتَعْفِرُكَ وَآتُوبُ إِلَيْكَ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ فَى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ مِا لَمْ يَتَفَوْقًا [قال الألبانى: بَرْزَةً فَقَالَ آبُو بَرُزَةً إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْمُعِمَادِ مَا لَمْ يَتَفَوَّقًا [قال الألبانى:

(۲۰۰۵) حفرت ابوبرز واسلى فكانت مروى ب كه زعد كى كة خرى ايام من جب كوكى مجلس طويل موجاتى تو آخر من المحت

صحيح (ابو داود: ۵۷ ،۳۴ ، ابن ماحة: ۲۱۸۲)].

(۲۰۰۵) ابوالوضی کتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ سفر میں تھے، ہمارے ساتھ معفرت ابو برزہ ٹٹاٹٹہ بھی تھے، وہ کہنے لگے کہ نبی طیا نے فرمایا ہے بائع اور مشتری کواس وقت تک (بھے نبخ کرنے کا) اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدانہیں

او حاتے۔

٢٠.٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ شَكَّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ فِي الْحَوْضِ فَآرْسَلَ إِلَى آبِي بَرُزَةَ الْاَسْلَمِيِّ فَآتَاهُ فَقَالَ لَهُ جُلَسَاءُ عُبَيْدِ اللَّهِ إِنَّمَا آرْسَلَ إِلَيْكَ الْاَمِيرُ لِيَسْأَلَكَ

مِن مُناهَا مَنْهُن بَل يَسِيْرِ مِن الْبِصَرِيْنِينَ مِن الْبَصَرِيْنِينَ فِي مُسْتَنُ الْبَصَرِيْنِينَ فِي ا عَنْ الْمُعَوْضِ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُكُرُهُ فَمَنْ كَذَّبَ بِهِ فَلَا سَقَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ [راحع: ٢٠٠٠].

(۲۰۰۵۲)عبدالله بن بریده معظی کہتے ہیں کرعبیداللہ بن زیاد کوحوض کوڑ کے جوت میں شک تھا، اس نے حضرت ابو برزه

اسلى نگائلة كوبلا بيجا، وه آئة و عبيدالله كيم نشينول نے ان سے كہا كدامير نے آپكواس لئے بلايا ہے كد آپ سے حوض كوثر ك متعلق دريافت كرے ، كيا آپ نے اس حوالے سے نى عليہ اسے كھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمايا بال! ميں نے تى عليہ كواس كا

تذكره كرتے ہوئے سنا ہے، اب جواس كى تكذيب كرتا ہے، الله إسے اس حوض سے سراب نہ كرے۔

حديث عِمْرَانَ بْنِ خُصَيْنِ ثَالْثُونَ عَنِ النَّبِي مَالَّالْمُكُم

حضرت عمران بن حصین ملافظ کی مروبات

(٢٠٠٥٣) حَدَّثَنَا يَحْبَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ ذُرَارَةَ بْنِ ٱوْلَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ الظُّهُرَ فَقَرَآ رَجُلٌ حَلْفَهُ

بِسَبِّعِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا صْلَى قَالَ أَيْكُمْ فَرَا سَبِّعُ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَقَالَ رَجُلُ آنَا قَالَ فَلُ عَرَفْتُ أَنَّ

يَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا [صححه مسلم (٩٩٨) وابن حبان (١٨٤٥)][انظر:٢٠٢٠١١٥،٢٠١١٥،٢٠١١ (۲۰۰۵۳) حضرت عمران بن حمین فاتن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طائلانے ظہر کی نماز پڑھی ،مقتد ہوں میں سے ایک آ دمی

في سبت اسم رقك الكفكي والى ورت براحي ممازس فارغ موكرني ويدان في حماتم من سيست اسم ربك الكفكي

س نے روحی ہے؟ ایک آ دی نے کہا میں نے ، نی وائل نے فر مایا میں بچھ کیا تھا کہتم میں سے کوئی مجھ سے جھٹور ہا ہے۔

(٢٠٠٥٤) خَدَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةً بُنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ

(۲۰۰۵۳) گذشته مدعث اس دوبری سندے بھی مردی ہے۔

(٢٠٠٥٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ حَالِدِ بُنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ آبَا السَّوَّادِ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بُنَ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ [انظر: ١٠٠٦٨].

(۲۰۰۵) حضرت عمران بن صین ڈاٹھ ہے مروی ہے کہ نبی علیجانے ارشاد فر مایا حیا ہ تو سراسر فیری فیر ہے۔

(٢٠.٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ

مَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۲۰۰۵۲) گذشته مدیث اس دوسری سند سے جمی مروی ہے۔

المناه من المنافي المن

وه المُحَدِّثُنَا وَكِلِيعٌ حَدَّثُنَا إِبْرَاهِيمٌ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلَّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعُ فَقَاعِدًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلَّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعُ فَقَاعِدًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلَّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعُ فَقَاعِدًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلَّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعُ فَقَاعِدًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلَّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعُ فَقَاعِدًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلَّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعُ فَقَاعِدًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلَّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعُ فَقَاعِدًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلَّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا

المن المنظم المناسبة المناسبة

المجارات موان بن المن الموسط مرون م المراس كي من المراس كي بين من المراس كي بهي المدار المراس كي بهي المدن المراس كي المدن المدن المراس كي المدن المراس كي المدن المدن المراس كي المدن المدن المراس كي المدن المدن

بصه ؟ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمُعْمَشُ حَدَّثَنَا هِلَالُ بُنُ يَسَافٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ قَرُنِى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِىءُ قُومٌ يَتَسَمَّنُونَ يُحِبُّونَ السَّمَنَ يَعُولُونَ السَّمَنَ السَّمَنَ السَّمَنَ السَّمَنَ السَّمَنَ السَّمَادَةُ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلُوهَا [صححه ابن حبان (٢٢٢٩)، والحاكم (٢١/٣). وقال النرمذي: حسن

صحیح. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۲۲۲۱ و ۲۲۲۱). ۲۰۰۵۸) حضرت عمران فاتش مروی ہے کہ نبی مالیا نے قرمایا سب سے بہترین زمانہ میرا ہے، پھراس کے بعد والوں کا اور

راس کے بعد والوں کا، پھرایک قوم آئے گی جس کے افراد خوب موٹے ہوں مے اور موٹا پے کو پیند کرتے ہوں مے، وہ کسی الے کے کہنے سے پہلے ہی کواہی دینے کے لئے تیار ہوں مے۔

١٥.٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا آبُو الْكُشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْالَةُ الْغَنِيِّ شَيْنٌ فِي وَجُهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ آبِي لَمْ آعْلَمْ آحَدًا ٱسْنَدَهُ غَيْرَ وَكِيعٍ

۲۰۰۵) حضرت عمران فالنظ سے مروی ہے کہ نی طائل نے فرمایا مالدار آ دمی کا مانگنا قیامت کے دن اس کے چمرے پر بدنما م

٢٠٠٦) حَلَّكَنَا وَكِيعٌ وَعَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفُيَانَ عَنْ جَامِعِ بَنِ شَدَّادٍ عَنْ صَفُوانَ بَنِ مُحْرِزٍ عَنْ عِمُوانَ بَنِ حُصَيْنٍ قَالَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ جَاءَ لَفَرٌ مِنْ بَنِى تَمِيعٍ قَالَ وَكِيعٌ جَاءَتُ بَنُو تَمِيعٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ٱبْشِرُوا يَا بَنِى تَمِيعٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ بَشَرْتَنَا فَأَعْظِنَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَتَغَيَّرَ وَجُهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَاءَ حَيّْ مِنْ يَمَنٍ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى إِذْ لَمْ يَقَبَلُهَا بَنُو تَمِيعٍ قَالُوا يَا وَالْمُؤْلَّلَ .

ے سروی سے موریا ہے ہرہ انور کارنگ بدل کیا ہتوڑی دیر بعد یمن کا ایک قبیلہ آیا تو نبی مایٹا سے اتف من اللہ موری ک بچتے ، بیمن کرنبی مایٹا کے چبرہ انور کارنگ بدل کیا ہتوڑی دیر بعد یمن کا ایک قبیلہ آیا تو نبی مایٹا ہے تا موری

مُناكَامَانُ بَل عَنْ سَوْمًا كُولُولُ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ

خ فرزى قدل نيس كى بتم قول كراو ، انهول في عرض كيايار سول الله! بم في است تول كرايا-

(٢٠.٦١) حَلَّانَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا لَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا فَخَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ هَلِهِ الْأُمَّةِ الْقَرْنُ الَّذِى بُعِفْتُ فِيهِمْ قَالَ عَبْدُ

الصَّمَدِ الَّذِينَ بُعِفْتُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَنْشَأُ قُوْمٌ يَنْلُرُونَ وَلَا يُوفُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَنْشَأُ فِيهِمُ السَّمَنُ [صححه مسلم (٢٠١٥)]. [انظر: ١٩٥٠].

(۲۰۰۱) حضرت عمران الملتظ سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ارشاد فرمایا اس امت کاسب سے بہترین زمانہ تو وہ ہے جس میں جھے مبعوث کیا گیا ہے، پھراس کے بعد والوں کا زمانہ ہے، پھرایک الی قوم آئے گی جومنت مانے کی لیکن پوری نہیں کرے گ

خیانت کرے گی،امانت دار ند ہوگی، کوائل دینے کے لئے تیار ہوگی کو کداس سے کوائل ند ما تی جائے ،اوران میں موٹا پاعام ہو

(٢٠.٦٢) حَدَّلَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ ٱلْحَبَرَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آيِي مِرَايَةً عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [اعرجه الطيالسي (٥٥٠). قال شعيب: صحيح وهذا أسناد محتمل للتحسين]. [انظر: ٢٠١٧، ٢٥ ١٤].

(۲۰۰۷۲) حضرت عمران نظافئے مروی ہے کہ نبی مائیں نے فر مایا اللہ تعالیٰ کی نافر مانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے۔

(٢٠.٦٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْجُرَيْرِي عَنْ آبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّجْيرِ عَن مُطَوِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ فَالَ فِيلَ

يَهُ رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فُكُونًا لَا يُغُطِرُ نَهَارَ اللَّهْرِ فَقَالَ لَا ٱفْطَرَ وَلَا صَامَ (۲۰۰ ۲۳) حضرت مران ٹائٹا ہے مروی ہے کہ می مخص نے نبی طبیع ہے عرض کیا کہ فلاں آ دمی تو ہیشہ دن کوروزے کا ناغہ کرتا

بی تیں ہے، نبی مایا نے فرمایا اس نے ناخه کیا اور ندروز ورکھا۔

(٢٠٠٦٤) حَلَّكُنَا إِسْمَاعِيلُ حَلَّكُنَا أَيُّوبُ عَنْ آبِي فِلَابَةَ عَنْ آبِي الْمُهَلِّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ مَهْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ يَكُنُ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَدَعَا بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَزَّاهُمْ ٱلْكُلَّا ثُمَّ ٱلْمَرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ الْنَيْنِ وَأَرَقَى أَرْبَعَةً وَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا [صححه مسلم (١٦٦٨)، وابن حبان (٢١٥١).

(۲۰۰۷۳) حضرت عمران نگاتئے ہے مروی ہے کہ ایک آ دی نے مرتے وقت اپنے چھے کے چھ غلام آزاد کردیئے، جن کے علاوہ

اس کے پاس کوئی مال مجی ندھا، نی دائیانے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقلیم کر کے ان کے درمیان قرعداندازی

ی، پرجن دوکانا مظل آیا البیس آزاد کردیا اور باتی چارکوغلام بی رہے دیا اور مرنے والے کے متعلق مخت الفاظ استعال کیے۔ (٢٠٠٦٥) حَلَكُنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي فِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَى رَجُلَيْنِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ بِرَجُلٍ مِنْ الْمُشْوِكِينَ مِنْ بَنِي عُقَيْلِ [انظر: ٢٠١٠].

اس کے مناا) امرین بین متوال کا اور میں اس کے ایک اس کے ایک اس کے ایک آدی ''جس کا تعلق بنوعقیل سے تما'' کے ایک ایک متوان ڈائٹ سے مروی ہے کہ نی والیا نے مشرکین میں سے ایک آدی ''جس کا تعلق بنوعقیل سے تما'' کے

(٢٠.٦٦) حَلَّكُنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا حَالِدٌ الْحَدَّاءُ عَنُ آبِي فِلابَهَ عَنْ آبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ آنَّ النَّبِيَّ وَلَابَهَ عَنْ آبِي الْمُهَلِّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ آنَّ النَّبِيَّ وَمَلَّمَ سَلَّمَ فِي لَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنْ الْعَصْرِ ثُمَّ قَامَ فَلَدَحَلَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلُ يَقَالُ لَهُ الْجِرْبَاقُ

﴿ صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ سَلَمَ فِي ثَلَاتِ رَكُمَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ ثُمُ قَامَ قَلَـ عَلَمَ إِلَيْهِ رَجَلَ يَقَالَ لَهُ الْجُوبَاقِ ﴿ وَكَانَ فِي يَكَيْهِ طُولٌ فَقَالَ آصَدَقَ هَذَا قَالُوا نَعَمُ

قَصَلَى الرَّكُعَةَ الَّتِي تَرَكَ ثُمَّ سَلَمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجُدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَمَ [صححه مسلم (٧٤)، وابن عزيمة: (٤٥٠)

و ۱۰۲۰)، وابن حبان (۲۲۵۶)]. [انظر: ۲۰۲۰، ۲۰۱۰].

(۲۰۰۷۷) حضرت عمزان ڈٹائٹٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی پینا نے عصر کی تین رکعتوں پر ہی سلام پھیرویا، اور سلام پھیر کر گھر چلے گئے ، ایک آ دی''جس کا نام'' خرباق' تھا اور اس کے ہاتھ پھوزیادہ ہی لیے بینے ' اٹھ کر گیا اور''یارسول اللہ'' کہہ کر پکارا، نی مائیلا ہا ہرتشریف لائے تو اس نے بتایا کہ آپ نے تین رکعتیں پڑھائی ہیں، نی مائیلا واپس آئے اور لوگوں سے ہوچھا کیا یہ بچ کہدرہاہے؟ لوگوں نے عرض کیا تی ہاں! تو نی مائیلا نے چھوٹی ہوئی ایک رکعت پڑھائی اور سلام پھیر کرسہوکے وہ سجدے کے اور

سلام پچيرديا ـ (٢٠٠٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَعَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَارَةَ

بْنِ ٱوْفَى قَالَ حَجَّاجٌ فِى حَدِيثِهِ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ قَاتَلَ يَعْلَى ابْنُ مُنْيَةٍ أَوْ ابْنُ أُمَيَّةَ رَجُلًا فَعَضَّ آحَدُهُمَا يَدَ صَاحِبِهِ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهَ فَانْتَزَعَ ثِنِيَّتَهُ وَقَالَ حَجَّاجٌ ثَنِيَّتُهِ فَاخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ آحَدُكُمَا لَخَاهُ كُمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَهُ [صححه البحاري

(١٨٩٢)، ومسلم (٦٧٣)، وابن حبان (٩٩٩٥)]. [انظر: ٢٠٠٨، ٢٠١٤٢].

(٢٠٠٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ الْعَدَوِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنِ الْخُزَاعِيُّ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنِ الْخُزَاعِيُّ يُحَدِّرِ فِي الْحِكْمَةِ أَنَّ مِنْهُ وَقَارًا وَمِنْهُ سَكِينَةً فَقَالَ عِمْرَانُ أَحَدُّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدُّثُنِي عَنْ صُحُفِكَ [راحع: ٥٥ . ٢٠]. [صححه البحارى (٢١١٧) ومسلم (٣٧)].

المراقع المرا

(٢٠.٦٩) حَلَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّنَا شُعْبَةُ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكُيِّ فَاكْتُويَنَا فَمَا ٱلْلَحْنَا وَلَا ٱنْجَحْنَا وَقال الترمذي: ٢٠١٠]. صحيح. وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٤٩٠، الترمذي: ٢٠٤٩)]. [انظر: ٢٠١٠].

(٢٠٠٦٩) حفرت عمران التافظ سے مردی ہے کہ نی الیا نے جمیل واضعے کا علاج کرنے سے منع فر مایا ہے ، لیکن ہم داغتے رہے اور مجمع کا میاب نہ ہوسکے۔

(٢٠.٧٠) حَلَّكُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّكُنَا شُعْبَةُ عَنُ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مِرَايَةَ الْمِجْلِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بُنَ حُصَيْنٍ يُحَلِّثُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا طَاعَةَ فِى مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٠٠٦] (٢٠٠٤) مَعْرِت عَرَان ثَنَّتُ سِيمُ وَى بِهِ كَهُ مِنْ النِّالِ فَرْ مَا يَا اللَّهِ قَالَى كَا فَر مَا فَي شَلَى كَا الْمَا عَتْ بَيْنَ بِ

(٢٠.٧١) حَلَّاتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا أَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا قَالَ قَالَ لِى عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنِ إِنِّى أَحَلِّنُكَ حَدِيثًا عَسَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَمَعَ بَيْنَ حَجِّجٌ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْهُ عَنْهُ حَتَّى مَاتَ وَلَمْ يَنْزِلُ قُرْآنٌ فِيهِ يُحَرِّمُهُ [صححه مسلم (١٢٢٦)، وابن حبان (٣٩٣٨)]. [انظر: ٢٠٠٨، ٢٠٠٨، ٢٠٠٨].

(اعدمه) کرمطرف کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران بن حصین نگاؤئے نے مجھ سے فرمایا کہ میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں ، شاید القرمہیں سے فائدہ پہنچائے ، اور دہ یہ کہ نی طینا نے تج اور عمر سے کو ایک سفر میں جمع کیا تھا ، پھروصال تک اس سے منع نہیں فرمایا ، اور نہ ہی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی تھم نازل ہوا۔

(٢٠.٧٢) وَأَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَى فَلَمَّا اكْتَوَيْتُ أَمْسَكَ عَنِّي فَلَمَّا تَرَكُّتُهُ عَادَ إِلَى

(٢٠.٧٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةً عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّقًا يُحْرَفُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ أَوْ قِيلَ لَهُ أَيُعْرَفُ آهُلُ النَّارِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقَالَ نَعَمُ قَالَ قَلِمَ يَمْمَلُ الْقَامِلُونَ قَالَ يَعْمَلُ كُلُّ لِمَا خُلِقَ لَهُ أَوْ لِمَا يُشْرَ لَهُ [صححه البحارى أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقَالَ نَعَمُ قَالَ قَلِمَ يَمْمَلُ الْقَامِلُونَ قَالَ يَعْمَلُ كُلُّ لِمَا خُلِقَ لَهُ أَوْ لِمَا يُشْرَ لَهُ [صححه البحارى (٢٩٥٠)، وسلم (٢٦٤٩)، وابن حبان (٣٣٣)].

مناه اَمَوْنُ مِنْ المِينَةِ مَرْمِ ﴾ ﴿ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّ (۲۰۰۷) حفرت عمران دالله الله الله عمروي سركركي فخض فرني طابقا سريو حما كراا الله جنم ما الله حذين سرمة از مع حكريوري

(۲۰۰۷) حفرت عمران والتلفظ سے مروی ہے کہ کسی مخص نے نبی طبیقا سے بوچھا کیا اہل جہتم ، اہل جنت سے متاز ہو بچکے ہیں؟ نبی علیقا نے فر مایا ہاں!اس نے بوچھا کہ پھرعمل کرنے والے کیوں عمل کرتے ہیں؟ نبی علیقانے فر مایا ہر مخص وہی عمل کرتا ہے جس

بی معداے مروبی ہاں اسے پوچھا کہ وہر کا مرے والے یون کا مرے ہیں، بی معداے مروبی ہی روبی کا مرتاہے، ال کے لیے اسے پیدا کیا گیا ہو۔

المُحَدِّثُ مُحَدِّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ آخَبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ آبَا جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ زَهْدَمَ بُنَ مُصَيْنِ بُنَ مُصَيْنِ عَلَى اللّهِ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الّذِينَ يَلُونَهُمْ قَلْمُ قَلْمُ قَلْمُ قَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الّذِينَ يَلُونَهُمْ قُلْمُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعْدَ قَرْنِهِ مَرَّتُيْنِ آوُ ثَلَاقَةً ثُمَّ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعْدَ قَرْنِهِ مَرَّتُيْنِ آوُ ثَلَاقَةً ثُمَّ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعْدَ قَرْنِهِ مَرَّتُيْنِ آوُ ثَلَاقَةً ثُمَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعْدَ قَرْنِهِ مَرَّتُيْنِ آوُ قَلَامُ وَيَعْمَلُونَ وَيَعْلَمُ وَلَا يُومُونَ وَيَطْهَرُ فِيهِمْ يَكُونُ بَعْدَهُمْ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَنْذُونَ وَيَعْلَهُمُ فِيهُمْ فَوْنَ وَيَظُهُرُ فِيهِمْ

﴿ السَّمَنُ [صححه البحاري (٢٦٥١)، ومسلم (٢٥٣٥)]. [انظر: ٢٠١٤، ١، ١٤٨]. ﴿ السَّمَنُ [صححه البحاري (٢٠١٤). ﴿ ومسلم (٢٥٠٥)]. [انظر: ٢٠٠٤) حضرت عمران الثافة وه ب جس مي

ر ۱۷۷۷) مطرے مران محافظ مطروں ہے کہ بی ملیات اور مایا ال امت کا سب سے بہرین زمانہ دوہ ہے بس میں بھے مہم معوث کیا گیا ہے، پھرایک ایک قوم آئے گی جومت مانے گی کیکن پوری نہیں کرے گی، خیانت کرے گی، امانت دارنہ ہوگی، کوائی دینے کے لئے تیار ہوگی کو کہ اس سے گوائی نہ مانگی جائے ،اور ان میں موٹایا عام ہو

(٢٠٠٧٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ آخُبَرَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ يَقُولُ جَاءَنِي زَهْدَمْ فِي دَارِي فِحَدَّثَنِي قَالَ سَمِعْتُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَكُمْ قَوْنِي فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَكُمْ قَوْنِي فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا اللَّهُ

عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنِ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَكُمْ قَرُنِي فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ [مكرر ما نبله].

(۲۰۰۷۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠.٧٦) حَلَّاتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَمٍ حَلَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ آبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَلِّثُ أَنَّهُ كَانَتُ لَهُ امْرَاتَانِ قَالَ فَجَاءَ إِلَى إِخْدَاهُمَا قَالَ فَجَعَلَتْ تَنْزِعُ بِهِ عِمَامَتَهُ وَقَالَتْ جِئْتَ مِنْ عِنْدِ امْرَآتِكَ قَالَ جِئْتُ مِنْ عِنْدِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَحَلَّتَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْسَبُ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَقَلَّ سَاكِنِي الْجَنَّةِ النِّسَاءُ [صححه مسلم (٢٧٣٨)، وابن حبان (٧٤٥٧)، والحاكم (٢٠٢٨). [انظر: ٢٠٢٨،٢٠١٥].

(۲۰۰۷۱) مطرف کہتے ہیں کہ ان کی دو ہویاں تھیں ، ایک مرتبہ وہ اپنی ایک ہیوی کے پاس آئے تو وہ ان کا عمامہ اتارتے ہوئے کچھے گئی کہ آپ اپنی دوسری ہوئی کے پاس سے آرہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ہیں تو حضرت عمران بن تھیمن ڈائٹو کے پاس سے آرہا ہوں اور انہوں نے جھے بیر حدیث سنائی ہے کہ نبی علیته نے ارشاد فرمایا اہل جنت ہیں سب سے کم رہائشی افراد خوا تین ہوں گی۔

هي مُناهَامَهُ مِن بَل مِينَةِ مَوْم كِي هُو لِي اللهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّالَّمُ مِن اللَّهُ مِن اللَّلَّمُ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّا مِن اللَّهُ مِن ا (٢٠.٧٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ يَنِي لَيْثٍ قَالَ آشُهَدُ عَلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصِّيْنِ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ عِمْرَانُ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ

الْحَنَاتِمِ أَوْ قَالَ الْحَنْتَمِ وَخَاتَمِ اللَّهَبِ وَالْحَرِيرِ [انظر: ٢٠٢٠، ٢٠، ٢٠٣]. (۲۰۰۷) حضرت عمران التلفظ سے مروی ہے کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ ٹی طیابانے عقم ،سونے کی انگوشی اور ریٹم سے منع

(٢٠.٧٨) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثُنَا شُعْبَةُ عَنِ ابْنِ آخِي مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخْيرِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنًا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سُورِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا يَغْنِى شَمْهَانَ فَقَالَ لَا قَالَ فَقَالَ لَهُ إِذَا ٱفْطَرْتَ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمًا ٱوْ يَوْمَيْنِ شَكَّ الَّذِى شَكَّ فِيهِ قَالَ وَٱظُنَّهُ قَالَ

يُوْمَيْنِ [صححه البخاری (۱۹۸۳)، ومسلم (۱۱۲۱)]: [انظر: ۲۰۱۲، ۲۰۱۳، ۲۰۱۲، ۲۰۲۲، ۲۰۲۲، ۲۰۲۲،

کوئی روز ورکھاہے؟اس نے کہانہیں ، نبی وائیلانے فر مایا جب رمضان کے روز نے ختم ہوجا کیں تو ایک دودن کے روز سے رکھ لیمنا۔ (٢٠.٧٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنِ صَاحِبٍ لَهُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ

(۲۰۰۷۸) حضرت عمران ولا تفاقظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیک نے کسی سے بوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخریل

جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشَّنِّعِيرِ آنَّهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ بِالْكُولَةِ فَصَلَّى بِنَا عَلِي بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَجَعَلَ يُكَثِّرُ كُلَّمَا سَجَدَ وَكُلَّمَا رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ عِمْرَانُ صَلَّى بِنَا هَذَا مِثْلَ صَلَاقٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَكُمَّلَّمَ [صححه البحارى (٧٨٤)، ومسلم (٣٩٣)، وأبن حزيمة: (٨١٠)]. [انظر: ٢٠٠١٠،

(٢٠٠٤) مطرف بن مخير كہتے ہيں كه ميں كوفه ميں حصرت عمران بن حصين اللظائد كے ساتھ تھا، تو حضرت على اللظ نے جميس نماز

یڑھائی، وہ مجدے میں جاتے اور سرامحاتے وقت ہر مرتبہ اللہ اکبر کہتے رہے، جب نمازے فراغت ہوئی تو حضرت عمران ٹاٹٹؤ

نے فرمایا انہوں نے ہمیں نی علیا جیسی نماز پڑھائی ہے۔ (٢٠.٨٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ مُطَرِّفٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَ إِلَى عِمْرَانُ بْنُ

حُصَيْنِ فِي مَرَضِهِ فَٱتَيْتُهُ فَقَالَ لِي إِنِّي كُنْتُ أَحَدَّثُكَ بِأَحَادِيثَ لَعَلَّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَنْفَعُكَ بِهَا بَعْدِى وَاعْلَمُ اللَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَى فَإِنْ عِشْتُ فَاكْتُمْ عَلَى وَإِنْ مِثْ فَحَدِّثْ إِنْ شِئْتَ الراحع: ٢٠٠٧١.

(۲۰۰۸) مطرف بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رکاٹنڈ نے اپنے مرض الوفات میں مجھے بلا بھیجا، میں حاضر ہوا تو فرمایا میں تم سے بہت ی احادیث بیان کرتار ہا ہوں جن سے ہوسکتا کے کمیرے بعد اللہ مہیں فائدہ پہنچائے ،اور بدبات بھی

مناله المؤرن بل بينية مترم في البيرة مترم و من و مناله البيرة من البيرة من البيرة من البيرة من البيرة من البيرة المر البيرة المرادل والبيرة من البيرة المرادل والبيرة المرادل والمرادل والبيرة المرادل والمرادل وا

(٢٠.٨١) وَاغْلُمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَمَعَ بَيْنَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنُولُ فِيهَا كِتَابٌ وَلَمْ يَنُهَ

عَنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ فِيهَا بِرَأْيِهِ مَا ضَاءَ [راجع: ٢٠٠٧].

اُور الموده) اور یا در کھو! نبی طینا نے جج اور عمرے کوایک سنر میں جُمع کیا تھا، پھر وصال تک اس سے منع نہیں فر مایا، اور نہ تی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی تھم ٹازل ہوا، لب جوآ دی اس کے متعلق پھے کہتا ہے وہ اپنی رائے سے کہتا ہے۔ (۲.۰۸۲) حَدَّتُنَا عَبْدُ الرَّذَا قِ أَخْبَو لَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بُنُ حُصَيْنٍ فَذَكُو مِثْلَهُ وَقَالَ لَا تُحَدِّثُ بِهِمَا حَتَّى آمُوتَ [راحع: ۲۰،۷۲].

(۲۰۰۸۲) گذشته مدیث اس دومری سند سے مجی امروی ہے۔

(٢٠.٨٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ وَابُنُ نُمَيْرٍ قَالَا ثَنَا سَعِيدٌ وَيَزِيدُ آخَبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ زُرَارَةً بُنِ ٱوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ ٱنَّ رَجُلًا عَضَ رَجُلًا عَلَى ذِرَاعِهِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْهُ فَسَقَطَتُ ثَنِيَّاهُ فَجَذَبَهَا فَانْتَزَعَتُ ثَنِيَّتُهُ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَٱبْطَلَهَا وَقَالَ أَرَدُتَ أَنْ تَقْضَمَ لَحُمَ أَيْعِيكَ كُمَا يَقْضَمُ الْفَحُلُ [راجع: ٢٠٠٦].

(۲۰۰۸۳) حضرت عمران الملظ سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے دوسرے کا ہاتھ کاٹ لیا، اس نے اپنا ہاتھ جو تھینچا تو کا شنے والے کے اسے باطل والے کے ایک ایک اسے باطل والے کے ایک ایک اسے باطل قراردے کرفر مایاتم میں سے ایک آ دی این بھائی کواس طرح کا فنا ہے جیسے ساتھ۔

(٢٠.٨٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ آنَّ هَيَّاجَ بُنَ عِمُرَانَ أَتَى عِمْرَانَ بُنَ حُصَيْنٍ فَقَالَ إِنَّ أَبِى قَدُ نَذَرَ لِيَنْ قَدَرَ عَلَى غُلَامِهِ لِيَقُطَعَنَّ مِنْهُ طَابِقًا أَوْ لَيَقُطَعَنَّ يَدَهُ فَقَالَ قُلُ لِآبِيكَ يُكَفِّرُ عَنُ يَمِينِهُ وَلَا إِنَّ أَبِي قَدَهُ طَابِقًا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحُثُ فِي خُطُرَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنْ المُعْذَلَةِ فَيَ الْمُعْلَةِ فَيَ الْمُعَلِقِ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحُثُ فِي خُطُرَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنْ المُعْدَلَةِ فَي اللَّهُ عَلْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحُثُ فِي خُطُرَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنْ الْمُعْلَةِ ثُمَّ آتَى سَمُرَةَ بُنَ جُنُدُ إِنْ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ [انظر: ٢٠٠٨].

(۲۰۰۸) ہیاج بن عمران ایک مرتبہ حضرت عمران ڈاٹھٹے پاس آئے اور کہنے لگے کہ میرے والدنے بید منت مانی ہے کہ اگر میرا غلام میرے قابو میں آگیا تو میں اس کے جسم کا کوئی عضو کاٹ کر رہوں گا، انہوں نے فر ما یا اپنے والدہ جاکر کہوکہ وہ اپنی قسم کا کفارہ دے دے، اور اس کے جسم کا کوئی عضو نہ کائے کیونکہ نبی مائیلا اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثلہ کرنے سے منع فر ماتے تھے، پھروہ سمرہ بن جندب ڈاٹھٹا کے پاس مسئے تو انہوں نے بھی بہی فر مایا۔

(٢٠.٨٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ

هي مُنافااَمَوْرَقُ بَل يَهِيْ مَرْقُ كُولِ الْعَالَ مِنْ مِنْ الْبَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ مُنافَالْبَصَرِيِّينَ الْمُنافِينَ اللَّهِ مِنْ مُنْ الْمُعْلَى الْمُنافِقِينَ الْمُنافِقِينِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ الْمُنْ اللَّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللْعِلْمِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ الللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ الْمِنْ اللَّهِ مِنْ الْمِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللْمِنْ ا الْأَلْصَارِ ٱغْتَقَ رُؤُوسًا سِتَّةً عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ لَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَغْلَظَ لَهُ فَدَعَا بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ الْنَيْنِ وَرَدَّ أَرْبَعَةً فِي الرَّقِّ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٦٤/٤)]. [انظر: ٢٠١٧، ٢٠١٨، ٢٠١٩، ٢٠١٥، ٢٠٢٥، ٢٠٢٥.

(۲۰۰۸۵) حفزت عمران نگاتھ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے مرتے وقت اپنے چھے کے چھ غلام آ زاد کر دیے ،جن کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال بھی ندفقا، نبی طینا نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کرے ان کے درمیان قرعه اندازی کی ، پھر جن دوکانا م نکل آیا آئیں آزاد کردیااور باقی چار کوغلام ہی رہنے دیااور مرنے والے کے متعلق بخت الفاظ استعال کیے۔ (٢٠.٨٦) حَدَّلْنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا ثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ عَفَّانُ إِنَّ الْحَسَنَ حَدَّثَهُمْ عَنْ هَيَّا ج بُنِ عِمْرَانَ الْبُرْجُمِيِّ أَنَّ غُلَامًا لِآبِيهِ أَبَقَ فَجَعَلَ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ إِنْ قَدَرَ عَلَيْهِ أَنْ يَقُطَعَ يَدَهُ قَالَ فَقَدَرَ عَلَيْهِ قَالَ فَبَعَثَنِي إِلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ فَقَالَ ٱقْرِىءُ أَبَاكَ السَّلَامَ وَٱخْبِرُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحُثُّ فِي خُطْيَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنْ الْمُثْلَةِ فَلَيْكُفُّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَيَتَحَاوَزُّ عَنْ غُلَامِهِ قَالَ وَبَعَثَنِي إِلَى سَمُرَةَ فَقَالَ ٱلْحَرِيءُ أَبَاكَ السَّلَامَ وَٱخْبِرُهُ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحُثُ فِي خُطُرَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنْ الْمُثْلَةِ فَلْيُكَثِّمْ عَنْ يَمِينِهِ وَيَتَجَاوَزُ عَنْ غُلامِهِ [قال الالباني: صحيح (ابو

داود: ٢٦٦٧). قال شعيب: اسناده حسن والمرفوع منه صحيح]. [انظر بعده]، [راجع: ٢٠٠٨٤].

(۲۰۰۸) میاج بن عمران کہتے ہیں کدان کے والد کا غلام فرار ہو گیا ، انہوں نے اللہ کے تام پر بیمنت مان لی کدا گرائمیں اس پر قدرت مل كئ تووه اس كا ما تحد كات دي كري بعد مين وه غلام ان كے قابوآ عميا چنانجد انبوں نے مجھے حضرت عمران بن حسين ثاثثة کے پاس بیمستلہ پوچینے کے لئے جیج دیا،انہوں نے فرمایا اپنے والد ہے جا کرمیرا سلام اور یوں کہو کہ وہ اپنی قتم کا کفارہ دے دے،اوراس کے جسم کا کوئی عضونہ کائے کیونکہ نی النا اپ خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیے اور مثلہ کرنے سے منع فرماتے

> تے، پھرانہوں نے مجھے حضرت سمرہ بن جندب ٹاٹھؤ کے یاس بھیجا تو انہوں نے بھی یہی فر مایا۔ (٢٠.٨٧) حَدَّثْنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثْنَا مَعْمَرٌ عَنْ فَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ هَيَّاجٍ ذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۲۰۰۸۷) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٠٨٨) حَلَّثْنَا بَهْزُ حَلَّثْنَا هَمَّامٌ حَلَّثْنَا فَتَادَةُ حَدَّثْنَا الْحَسَنُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي مَاتَ فَمَا لِي مِنْ مِيرَائِهِ قَالَ لَكَ السُّدُسُ قَالَ فَلَمَّا أَذْبَوَ دَعَاهُ قَالَ لَكَ آخَرُ فَلَمَّا أَدْبَرَ دَعَاهُ قَالَ إِنَّ السُّدُسَ الْآخَرَ طُعُمَّةٌ [قال الترمذي: حسن صحيح. وقال الآلباني: ضعيف (ابو داود: ۲۸۹٦، الترمذي: ۲۰۹۹)]. [انظر: ۲۰۱۵].

(۲۰۰۸۸) حفرت عمران رفی تناسب مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی ملید کی خدمت میں حاضر موا اور کہنے لگا کہ میرا بوتا فوت مو کمیا

منظا اَعْدُن منظ المعتبر منظم المعتبر منظم المنظم المنظم

(٢٠٠٨٩) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ آبِى نَضْرَةً عَنْ أبِى سَعِيدٍ أَوْ عَنْ عِمْرَانَ بَنِ حُصَيْنِ أَنَّهُ قَالَ آشُهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَانَا عَنْ لُبُسِ الْحَوِيرِ وَعَنُ الشَّوْبِ فِي الْحَنَاتِمِ قَالَ آشُهُدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَانَا عَنْ لُبُسِ الْحَوِيرِ وَعَنُ الشَّوْبِ فِي الْحَنَاتِمِ (٢٠٠٨٩) حَفْرَتُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزِلَ فِيهَا الْقُرْآنُ قَالَ عَفَّانُ وَنَوْلَ فِيهِ الْقُرْآنُ فَمَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزِلَ فِيهَا الْقُرْآنُ قَالَ عَفَّانُ وَنَوْلَ فِيهِ الْقُرْآنُ فَمَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزِلَ فِيهَا الْقُرْآنُ قَالَ رَجُلٌ بِرَأَيْهِ مَا شَاءً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنُسَحُهَا شَيْءٌ قَالَ رَجُلٌ بِرَأَيْهِ مَا شَاءً

(۲۰۰۹۰) اور یا در کھوا نی علیمًا نے ج اور عمرے کوا یک سنر میں جمع کیا تھا، پھر وَ صال تک اس سے منع نہیں فر مایا، اور نہ ہی اس حوالے سے اس کی حمد منا اس کے متعلق کچھ کہتا ہے وہ اپنی رائے سے کہتا ہے۔ حوالے سے اس کی حمد منا قرآن میں کوئی تھم نازل ہوا، اب جوآ دی اس کے متعلق کچھ کہتا ہے وہ اپنی رائے سے کہتا ہے۔ (۲۰۰۹۱) حَدَّ قَدُ اللهِ حَدَّ مَعْلَ فِي عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةً مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَاوَ آهُمْ حَتَّى يَأْتِي آمْرُ اللّهِ تِارَكَ وَتَعَالَى وَيَنْزِلَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السّلام [صححه الحاکم (۲۱/۲). قال الالبانی: صحیح (ابو داود:

(۲۰۰۹) حضرت عمران ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نی طایع نے ارشاد فرمایا میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ تن پر قائم رہے گا اوراپ مخالفین پر غالب رہے گا، یہاں تک کہ اللہ تعالی کا تھم آجائے اور حضرت عیسیٰ طایع انازل ہوجا کیں۔

(٢٠.٩٢) حَذَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ آبِي رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَآيْتُ اكْفَرَ آهْلِهَا الْفُقَرَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَآيْتُ اكْفَرَ آهْلِهَا الْفُقَرَاءَ

[صححه البحاري (۱۹۸ه)، وابن حبان (۷٤٥٥)]. [انظر: ۹۳، ۲۰، ۲۰، ۲۰۱۹].

(۲۰۰۹۲) حفرت عمران ٹاٹٹڑ سے مروی ہے کہ نبی طیع نے فرمایا میں نے جہنم میں جھا تک کر دیکھا تو وہاں اکثریت خواتین کی نظر آئی ،اور جنت میں جھا تک کر دیکھا تو اکثریت فقراء کی نظر آئی۔

(٢٠.٩٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ زَرِيمٍ حَدَّثَنَا آبُو رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعْتُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۲۰۰۹۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حصة تمهارے کیے ایک زائد لقمہ ہے۔

هِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ البَصْرِيِّينَ ﴾ ﴿ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنْلِهِ [راحع: ٢٠٨] . (عه..٢) حَلَّتُنَا الْخَفَّافُ أَخْرَنَا سَعِيدٌ عَنْ آبِي رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنْلِهِ [راحع: ٢٠٨].

(۱۱۰۹۳) کند شته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔ (۲۰۰۹۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠.٩٥) حَلَّاتُنَا مُحَمَّدٌ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي قَزَعَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَسَبَ وَلَا شِعَارَ [انظر: ١٠١٨، ٢٠١٧١، ٢٠٩٩-٢٠١]. (٢٠٠٩٥) حفرت عمران تُلَفَّت مروى ہے كہ في عليهم نے فرمايا ذكوة ش اچھے جانوروصول كرنا، يازكوة كى ادائيگى سے (خيلے

(۲۰۰۹۵) حصرت عمران ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فرمایا زکو ہیں اچھے جانور وصول کرنا ،یاز کو ہی ادا میں سے (میلے بہانوں سے) پچتا اور جانوروں کو نیزوں سے زخمی کرنے کی کوئی اصلیت نہیں ہے۔

بہالوں سے) پچااور جالوروں لویزوں سے زی کرے ی لوہ السیت دل ہے۔ (۲.۹٦) حَدَّنَنَا هُ شَيْمٌ الْحُبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ الْمُسْلِمِينَ آسَرَهَا الْعَدُوُّ وَقَدُ كَانُوا آصَابُوا قَبْلَ ذَلِكَ نَاقَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَالَ فَرَأَتُ مِنْ الْقُومِ عَفْلَةً قَالَ فَرَكِبَتُ نَاقَةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَعَلَتُ عَلَيْهَا آنُ تَنْحَرَهَا قَالَ فَقَدِمَتُ الْمَدِينَةَ فَآرَادَتُ آنُ تَنْحَرَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمُ جَعَلَتُ عَلَيْهَا أَنْ تَنْحَرَهَا قَالَ فَقَدِمَتُ الْمُدِينَةَ فَآرَادَتُ أَنْ تَنْحَرَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لَا فَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لَا عَدُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ لَا مُذَلِكَ فَلَا فَي مَعْصِيَةِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لَا عُلُولُ لَا مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لَا فَا فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عُمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَيْهُ الْمُعْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عُلَالِكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْلِقُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُولُ الْعَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلُولُولُ الْعَلَالَةُ اللَّهُ الَا الْعَلَالَ الْعَلَالَةُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلُولُ الْعُلُولُ

فِقَالَ بِنُسَمَا جَزِيتِيهَا قَالَ ثَمَ قَالَ لَا الألباني: صحيح (النسالي: ۲۹/۷)].

(۲۰۰۹۱) حضرت عمران الالاسے مروی ہے کہ ایک مسلمان عورت کو دشمن نے قید کرلیا ، قبل ازیں ان لوگوں نے نبی طینیا کی اونٹنی بھی چرائی ہی ایک دن اس عورت نے لوگوں کو عافل دیکھا تو چیئے سے نبی طینا کی اونٹنی پرسوار ہوئی اور بیمنت مان لی کہ اگر مسجع سلامت مدید بہتا تھی تو اس اونٹنی کو ذریح کر دیے گی ، بہر حال! وہ مدید منورہ بہتا تھی گئی ، اور نبی طینا کی اونٹنی کو ذریح کرنا چاہا کی کی لیکن لوگوں نے اسے اس سے منع کیا اور نبی سے اس کا تذکرہ کردیا ، نبی طینا نے فر مایا تم نے اسے برا بدلد دیا ، پھر فر مایا این آ دم جس چیز کا مالک نہ ہو، اس میں نذر نویس ہوتی اور نہ بی اللہ کی معصیت میں منت ہوتی ہے۔

جَسَ چَزِكَا مَا لَكَ نَهُ مِنَ اللَّهِ مِنْ الْمُعَنَّى حَدَّنَنَا صَالِحُ مِنْ رُسُتُمَ آبُو عَامِرٍ الْخَوَّازُ حَدَّنَنِى كَثِيرُ بُنُ شِنْظِيرٍ (٢٠.٩٧) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبِدِ اللَّهِ بِنِ الْمُعَنَّى حَدَّنَنَا صَالِحُ بِنُ رُسُتُمَ آبُو عَامِرٍ الْخَوَّازُ حَدَّنَنِى كَثِيرُ بُنُ شِنْظِيرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ مَا قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا إِلَّا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنْ الْمُثْلَةِ قَالَ وَقَالَ آلَا وَإِنَّ مِنْ الْمُثْلَةِ آنْ يَنْذُرَ الرَّجُلُ آنْ يَخْرِمَ ٱنْفَهُ آلَا وَإِنَّ مِنْ الْمُثْلَةِ آنْ

بِالصَّدُفَةِ وَنَهَانَا عَنَ الْمَعْلَةِ قَالَ وَقَالَ اللهُ وَإِنْ مِنَ الْمَعْلَةِ أَنْ يَنْحُرِمُ الْقَعَ الا وَإِنْ مِنَ الْمُعْلَةِ أَنْ يَنْحُرُمُ الْقَعَ الا وَإِنْ مِنَ الْمُعْلَةِ أَنْ يَنْحُرُمُ الْقَعَ الْوَرَالُمُ وَقَالَ اللهُ الل

فر ماتے تھے، یا در کھو! مثلہ کرنے میں لیے چربھی شامل ہے کہ انسان کسی کی ناک کاشنے کی منت مانے ، اور یہ بھی کہ انسان پیدل جج کرنے کی مانت مانے ، اور اس برسوار ہوجائے۔ جج کرنے کی مانت مانے ، ایسے آ دی کوچاہئے کہ ہدی کا جانور ساتھ لے کرجائے اور اس پرسوار ہوجائے۔

(٢٠.٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ مَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ

ححكم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ

مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً إِلَّا أَمْرَنَا بِالصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنْ الْمُثْلَةِ [مكرر ما قبله].

(۲۰۰۹۸) حفرت عمران را الله الله المروى م كه ني طاله الميشدات خطاب من جميل صدقه كى ترغيب دية اور مثله كرنے سے منع فرماتے تھے۔

(٢٠.٩٩) حَلَّتُنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَلَّتُنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلِّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ

. لَعَنَتِ امْرَأَةٌ نَاظَةً لَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا مَلْعُونَةٌ فَخَلُّوا عَنْهَا قَالَ فَلَقَدُ رَآيَتُهَا تَتْبَعُ الْمَنَاذِلَ مَا يَعْرِضُ لَهَا أَحَدُّ نَافَةٌ وَرُفَاءُ [صححه مسلم (٩٥٥)، وابن حبان (٧٤١)]. [انظر:٢٠١١١].

العداد می می می این این اور در این اور در است می این اور می این اور می می می می می می می این اور ۱۹۹۳) و این ا (۲۰۰۹۹) حضرت ابو برزه دلاکشناسے مروی ہے کہ ایک عورت نے اپنی اور کئی پرلعنت جمیحی، نبی مین این این اور کئی العون ہوگئی

ے اس کئے اسے چیور دو، میں نے اس اوٹنی کومنزلیس طے کرتے ہوئے دیکھالیکن اسے کوئی ہاتھ نداگا تا تھا۔

(.٠٠٠) حَدَّثُنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنُ قَتَادَةً وَغَيْرٍ وَاحِدٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخْمِرِ قَالَ صَلَيْتُ آنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنِ بِالْكُوفَةِ خَلْفَ عَلِى بْنِ آبِى طَالِبٍ فَكَبَّرَ بِنَا هَذَا التَّكْبِيرَ حِبنَ يَرْكِعُ وَحِينَ يَسْجُدُ فَكَبَّرَهُ كُلَّهُ فَلَمَّا انْصَرَفُنَا قَالَ لِي عِمْرَانُ مَا صَلَيْتُ مُنْدُ حِينٍ أَوْ ظَالَ مُنْدُ كَذَا وَكَذَا آشَهَ بِصَلَاةٍ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَلِهِ الصَّلَاقِ يَعْنِى صَلَاةً عَلِيٍّ دَضِىَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [داحع: ٧٩.٠٠]. (٢٠١٠٠) مطرف بن هخير كهتے بيس كه پيل كوف ميس حضرت عمران بن حصين الثاثاث كے ساتھ تھا، تو حضرت على نظائش نے جميس نماز

پڑھائی، وہ مجدے میں جاتے اور سرا تھاتے وقت ہر مرتبہ اللہ اکبر کہتے رہے، جب نماز سے فراغت ہوئی تو حضرت عمران ال

نے فرمایا میں نے کانی عرصے ہے اس نماز سے زیادہ نبی طاب کی نماز سے مشابہہ کوئی نماز نہیں پڑھی۔ در میں بیا گابی ہے 'میں دائیں کا نہیں کا دیا ہے جہ کے ایس کی اس کے سیار سے دیا ہے کا ایس کا دیا ہے کہ ہے ۔ او

(٢٠١٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آخُبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْمَى بُنِ آبِى كَثِيرِ عَنْ آبِى فِلَابَةَ عَنْ آبِى الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ اعْتَرَفَتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزِنَّا وَقَالَتُ أَنَا حُبُلَى فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزِنَّا وَقَالَتُ أَنَا حُبُلَى فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ النَّهِ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيَّهَا فَقَالَ آحُسِنُ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ فَآخُبِرُنِى فَفَعَلَ فَآمَرَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيَّهَا فَقَالَ آحُسِنُ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ فَآخُبِرُنِى فَفَعَلَ فَآمَرَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيَّهَا فَقَالَ آخُسِنُ إِلَيْهَا فَرُحِمَتُ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ عُمَرُ بُنُ الْمُولِ اللَّهِ وَسَلَّمَ وَعَلْ وَجَدُتَ وَسَلَّمَ مَنْ أَهُلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَعَلْ وَجَدُتَ وَبَعْلَ أَنْ مَا أَنْ جَادِتُ بِنَفُسِهَا لِلَّهِ بَهَارَكَ وَتَعَالَى [صححه مسلم (١٦٩١)]. [انظر: ٥ ٢٠١٤، ١٦٥، ٢١٥].

شینا افضل مِن أَن جَادَتْ بِنفسِهَا لِلْهِ تَبَارُكُ وَتَعَالَى [صححه مسلم (١٦٩٦)]. [انظر: ١٦٥، ٢٠١٥، ٢٠١٥]. (٢٠١٠١) حفرت عمران تأثلات مروى ب كرقبيله جبينه كي ايك عورت نے نبی طيناكسامنے بدكارى كااعر اف كرايا، اور كنية كلى كه بي اميدے ووں، نبی علينا نے اس كر برست كو بلاكراس سے فرمايا كماس كے ساتھا چھاسلوك كرنا اور جب بين بي

کوجنم دے چکے تو جھے بتانا،اس نے ایسا بی کیا، پھر نی طینا کے تھم پراس مورت کے جسم پراچھی طرح کپڑے باندھ دیئے سے اور نی طینا کے تھم پراسے رجم کر دیا گیا، پھر نی طینا نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی ، یدد کیے کر خضرت عمر نگاٹٹ کہنے گئے یارسول اللہ!

کی منطاکا اَمَدُن مَبْلِ مِینَدِ مَتْرُم کی کی اور اس کی نماز جنازہ بھی پڑھارہ جی بی ایک ایک کی کی اور اس کی نماز جنازہ بھی پڑھارہ جی بڑھارے جیں؟ نبی وائیا نے فرمایا اس نے ایس تو بدی ہے کدا گروہ سر الل مدینہ پڑھتیم کردی جائے تو ان کے لئے بھی کافی ہوجائے ،اور تم نے اس سے افضل بھی کوئی چیز دیکھی ہے کداس نے اپنی جان کو اللہ کے لئے قربان کردیا؟

(۲.۱.۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَّرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَالَ عَضَّ رَجُلٌ رَجُلًا

فَانْتُزِعَتْ ثِيَّتُهُ فَالْبَطَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَرَدُتَ أَنْ تَفْضَمَ يَدَ أَحِيكَ كُمَّا يَفْضَمُ الْفَحُلُ

فَانَتُزِعَتْ ثِينَا مُ عَمَّرَت عُمِ ان ثَلْقُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَرَدُتَ أَنْ تَفْضَمَ يَدَ أَحِيكَ كُمَّا يَفْضَمُ الْفَحُلُ

(۲۰۱۰۲) حمرت عمران ثلاث صروى ب كرايك آدى نے دوسرے كا باتھ كا خدمت عن ماضر ہوئ تو نى علينها نے اسے باطل قرار كا الله على خدمت عن ماضر ہوئ تو نى علينها نے اسے باطل قرار دے كرفر ماياتم عن سے ايك آدى اپنے بھائى كواس طرح كا فائے جسے ساغہ۔

(٢٠١٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا آيُّوبُ عَنْ آبِي فِلَابَةَ عَنْ آبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بَنِ حُصَّيْنِ قَالَ كَانَتُ الْعَضْبَاءُ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ وَكَانَتْ مِنْ سَوَّابِقِ الْحَاجِّ فَأْسِرَ الرَّجُلُ وَأُخِذَتُ الْعَضْبَاءُ مَعَهُ قَالَ فَمَوَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي وَلَاقٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَادٍ عَلَيْهِ قَطِيفَةٌ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ تَأْخُذُونِي وَتَأْخُذُونَ سَابِقَةَ الْحَاجُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْخُذُكَ بِجَرِيرَةٍ حُلَفَائِكَ ثَقِيفَ قَالَ وَقَدُ كَانَتْ ثَقِيفُ قَدُ أَسَرُوا رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِيمَا قَالَ وَإِنِّى مُسُلِّمٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتَهَا وَٱنْتَ تَمُلِكُ ٱمْرَكَ ٱلْمُلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ قَالَ وَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّى جَائِعٌ فَٱطْعِمْنِي وَإِنِّى ظُمَّانُ فَاسْقِنِى قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ حَاجَتُكَ ثُمَّ فُدِى بِالرَّجُلَيْنِ وَحَبَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَضْبَاءَ لِرَحْلِهِ قَالَ ثُمَّ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ أَغَارُوا عَلَى سَرْحِ الْمَدِينَةِ فَلَحَبُوا بِهَا وَكَانَتُ الْعَصْبَاءُ فِيهِ قَالَ وَأَسَرُوا امْرَأَةً مِنْ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَكَانُوا إِذَا نَزَلُوا أَرَاحُوا إِبِلَهُمْ بِٱلْفِيرَتِهِمْ قَالَ فَقَامَتُ الْمَرْآةُ ذَاتَ لَيْلَةٍ بَعْدَمًا نُوَّمُوا فَجَعَلَتْ كُلَّمَا آتَتْ عَلَى بَعِيرٍ رَغَا حَتَّى أَنْتُ عَلَى الْعَضْبَاءِ فَآتَتْ عَلَى نَاقَةٍ ذَلُولٍ مُجَرَّسَةٍ فَرَكِبَنْهَا ثُمَّ وَجَّهَنْهَا قِبَلَ الْمَدِينَةِ قَالَ وَنَذَرَتْ إِنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ٱنْجَاهَا عَلَيْهَا كَتُنْحَرَتُهَا فَلَمَّا قَلِمَتُ الْمَدِينَةَ عُرِفَتُ النَّاقَةُ فَقِيلَ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَذُوِهَا أَوْ آتَتُهُ فَآخِبَرَتُهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسَمَا جَزَتُهَا أَوْ بِغُسَمًا جَزَيْتِيهَا إِنْ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْجَاهَا عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَفَاءَ لِنَذُرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ و قَالَ وُهَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ حَالِدٍ وَكَانَتْ ثَقِيفُ حُلْفَاءَ لِيَنِي عُقَيْلٍ وَزَادَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فِيهِ وَكَانَتُ الْعَضْبَاءُ دَاجِنًا لَا تُمْنَعُ مِنْ حَوْضٍ وَلَا نَبْتٍ قَالَ عَفَّانُ

مُنْ الْمَالَمُ اللَّهُ اللَّلَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا مُجُرِّسَةً مُعُودَةً [صححة مسلم (١٦٤١)، وابن حِبان (٤٨٥٩)]. [راجع: ٢٠٠٦].

(۲۰۱۰ س) حضرت عمران الليئة سے مروى ہے كہ عضباء ما مى اونئى دراصل بنوعقیل میں سے ایک آ دمی كی تھى اور حاجبوں كى سوارى تھی ، وہ مخص کرفنار ہو کمیا اور اس کی اونٹنی بھی پکڑلی گئی ، نبی ملینیا اس کے پاس سے گذر ہے تو وہ رسیوں سے بندھا ہوا تھا ، نبی ملینیا ایک گدھے پرسوار تھے اور ایک جا دراوڑ ھرکھی تھی ، وہ کہنے لگا اے محمد! مَثَاثِیْنَا، کیا تم مجھے اور صاحبوں کی سواری کو بھی پکڑلو ہے؟

نی ملیا نے فرمایا ہم نے تنہیں تبہارے ملیفوں بنوثقیف کی جرات کی وجہ سے پکڑا ہے ، کیونکہ بنوثقیف نے نبی مایٹا کے دومحا ہدقید كرر كھے تھے، بہرحال! دوران مُفتَّكُو وہ كہنے لگا كم مِن تومسلمان موں، ني ماينا نے فرمايا اگرتم نے اس وقت به بات كهي موتى

جب كتهبيں اپنے او پر كمل اختيا تھا تو فلا م كلى حاصل كر ليتے _ پرنی طاق آئے برصے لکے تو وہ کہنے لگا کہ اے محمد! منافظہ میں بعوکا ہوں، جھے کھانا کھلاہے، پیاسا ہوں، پانی بلایے؟ نی پایانے فرمایا بیتہاری ضرورت ہے (جوہم پوری کریں گے) چران دومحابوں کے فدیے میں اس محض کودے دیا

اورعضا وکوائی سواری کے لئے رکھالیا، کچھ بی عرصے بعد مشرکین نے مدیند منورہ کی جراگاہ پرشب خون مازااور وہاں کے جانور اینے ساتھ لے ملے ،انہی میں 'عضباء'' بھی شامل تھی۔

نیز انہوں نے ایک مسلمان عورت کو بھی قید کرلیا ، ایک دن اس عورت نے لوگوں کو غافل دیکھا تو چیکے ہے ہی مایدا کی اونٹی پرسوار ہو کی اور بیمنت مان لی کدا کرمیم سلامت مدینہ بھی گئی تو اسی اونٹی کوؤنے کردے گی ، بہر حال! وہ مدینہ منورہ پہنچے گئی، اور تی دایا ک اونٹی کوذئ کرنا جا ہالیکن لوگول نے اسے اس سے منع کیا اور نبی سے اس کا تذکرہ کردیا، نبی دایا نے فر مایاتم نے اسے برابدلددیا، پھرفر مایا ابن آ دم جس چیز کاما لک نه موءاس میں نذرنہیں ہوتی اور نہ ہی اللہ کی معصیت میں منت ہوتی ہے۔ (٢٠١٠٤) حَدَّثْنَا هُشَيْمٌ عَن يُولُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنْ الْكُنِّي فَاكْتُويْنَا فَمَا أَفْلَحُنَا وَلَا أَنْجَحُنَا [راجع: ٢٠٠٦٩].

(۲۰۱۰ ۲۰) حضرت عمران المنظم سے مروی ہے کہ نی علیا نے ہمیں داغنے کاعلاج کرنے سے منع فر مایا ہے، کیکن ہم داغنے رہے اور

(٢٠١٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةً أَنَّ فَتَى سَأَلَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَعَدَلَ إِلَى مَجْلِسِ الْعُوقَةِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الْفَتَى سَٱلَّذِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَاحْفَظُوا عَنِّي مَا سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا إِلَّا صَلَّى رَكُعَتَيْنِ رَكُعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ وَإِلَّهُ أَقَامَ بِمَكَّةَ زَمَانَ الْفَتْحِ ثَمَانِي عَشُرَةَ لَيْلَةً يُصَلِّى بِالنَّاسِ رَكُعَتُونِ رَكُعَتُونِ [انظر: ٢٠١١، ٢٠١١، ٢٠١١، ٢٠١١، ٢٠١١].

(۲۰۱۰۵) حضرت عمران پاکٹنا سے ایک نوجوان نے ہی مایسا کی نما زسفر کے متعلق پوچھا تو و پہلس عوقہ کی طرف متوجہ ہوئے اور

من الما المرائيل المين المرين المرين المرين المرين المرين المرين المرين المريني المريني المريني المريني المرائيل المريني المرائيل المرائي

(٢.١.٦) وْ حَدَّثْنَاه يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِيهِ إِلَّا الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَقُولُ يَا أَهْلَ مَكَّةَ قُومُوا فَصَلُّوا

رَكُفَتَيْنِ أُخْرَيَيْنِ فَإِنَّا سَفْرٌ ثُمَّ غَزَا حُنَيْنًا وَالطَّائِفَ فَصَلَّى رَكُفَتَيْنِ رَكُفَتَيْنِ رُكُعَتَيْنِ وَكُفَتَيْنِ وَلَا لَهُ فُولِبَ وَمَعَ عُثْمَانَ وَضِى اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ أَرْبَعًا [صححه والرحاء الرمادي: ٥٤٥] وقد صححه الرمادي: صحيح بما فبله (ابو داود: ١٢٢٩) وقد صححه الرمادي: ٥٤٥).

قال شعيب: اسناده ضعيف ولبعضه شواهد]. [راجع: ١٠٥٠].

(۲۰۱۰۲) گذشتہ حدیث یونس بن محمد ہے اس اضافے کے ساتھ منقول ہے کہ البتہ مغرب میں قصر نہیں فرماتے تھے، مجر فرما ویتے کہ اہل مکہ! تم لوگ کھڑے ہوکراگلی دور کعتیں خودہی پڑھانو کیونکہ ہم لوگ مسافر ہیں۔

اس کے بعد نبی طینا غزوہ کو تنین اور طاکف کے لئے تشریف لے محے تب بھی دودور کعتیں پڑھتے رہے، پھر پھر اند کئے اور ماہ ذیقعدہ میں وہاں سے عمرہ کا احرام با عدها (تب بھی ایبا ہی کیا) پھر میں نے حضرت صدیق اکبر دائٹو کے ساتھ فزوات، رج اور عمر سے کے سنر میں شرکت کی ، انہوں نے بھی دو دور کعتیں پڑھیں، پھر حضرت عمر ڈائٹو کے ساتھ سنر میں نماز پڑھی تو انہوں نے بھی دو دور کعتیں پڑھیں، پھر حضرت عمل کی ڈائٹو کے ساتھ بھی ان کے ابتدائی دور خلافت میں ایسے بی نماز پڑھی، بعد میں دور دور کعتیں پڑھیں، پھر حضرت عمل کی تقدم میں دور دور کھیں کے ابتدائی دور خلافت میں ایسے بی نماز پڑھی، بعد میں دور دور کھیں روز ہونہ کی تھ

ش حفرت عثان ثَاثِنَا عِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى (٢٠١٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ٱلْخُبَرَلَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ أَنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ أَعْتَقَ مِسْتَةً

مَمُلُو كِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدُ هَمَّمُتُ أَنْ لَا أَصَلَّى عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدُ هَمَّمُتُ أَنْ لَا أَصَلَّى عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ دَعَا بِالرَّقِيقِ فَجَزَّاهُمُ ثَلَالَةَ أَجْزَاءٍ فَأَعْتَقَ الْنَيْنِ وَأَزَقَ أَزْبَعَةً [راجع: ٥٨٠٠].

(۲۰۱۰۷) حفر شعران التفاس مروى ہے كذا يك آدى نے مرتے وقت اپنے چوكے چو غلام آزاد كردي، جن كے علاوہ اس كے ياس كوئى مال بھى ندتھا، نبى عليم نان علاموں كو بلايا اور انہيں تين حسوں ميں تقسيم كركے ان كے درميان قرصاندازى

ہ سے پی سادی ہوں میں میں ہیں ہے ہے ہیں میں میں رہیں ہوروں میں میں میں استعمال میں اور میں ہے۔ کی میں میں میں م کی ، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا اور باقی جار کوغلام ہی رہنے دیا اور مرنے والے کے متعلق فر مایا میرادل جا ہتا ہے۔ کی اس کی زید جان میں میں ایک کی اور کی اور باقی جار کوغلام ہی رہنے دیا اور مرنے والے کے متعلق فر مایا میرادل جا

کهاس کی نماز جنازه نه پر هاؤں۔ پیسر و مردورو

(۲.۱.۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ آخُبَرَنَا يُونُسُ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى مِحَدِّ اللهِ صَلَّى مِحَدِّ اللهِ صَلَّى مِحْدِهِ دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ

المَّنْ مِنْ الْمَالِمُ مِنْ مِنْ الْمِنْ مِنْ الْمِنْ مِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ آخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَقَامَ فَصَفَّنَا خَلْفَهُ فَإِنِّي لَفِي الصَّفِّ النَّانِي

فَصَلَّى عَلَيْهِ [صححه مسلم (٩٥٣) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب (١٠٣٩)]. [انظر: ٢٠١٣١،٢٠١٣١،

(۲۰۱۰۸) حفرت عمران ڈائٹڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طایقانے فرمایا آج تہارا بھائی نجاشی فوت ہوگیا ہے البذا اس کی نماز

جنازہ پر مو، چنانچہ نی ملیہ کمڑے ہوئے اور ہم نے پیچے مفیل بنالیں، میں دوسری صف میں تھا، پھر ٹی ملیہ نے اس کی نماز

(٢٠١٩) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ آبِي قِلَامَةَ عَنْ آبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى ثَلَاتَ رَكَعَاتٍ فَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكُعَةً فَسَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

(٢٠١٠٩) حضرت عمران والتنظيف مروى ب كه أيك مرتبه ني ماييم في عمرى تين ركعتول برعي سلام بهيرديا ، لوكول كوتوجد دلان ر نی مانیا نے کھڑے ہو کی جوٹی ہوئی ایک رکعت پڑھائی اور سلام چھر کر بیٹے بیٹے سہو کے دو بجدے کیے اور سلام چھردیا۔

(٢٠١٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي الرَّشُكَ عَنْ مُطرِّفٍ بْنِ الشِّنِّخِيرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ آعُلِمَ آهُلُ الْجَنَّةِ مِنْ آهُلِ النَّارِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فِيمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ اعْمَلُوا فَكُلُّ مُيَّسَّرٌ

لِمَا خُلِقَ لَهُ أَوْ كَمَا قَالَ [راجع: ٧٣ . ٢].

(۲۰۱۱۰) حضرت عمران الثلاث مروى ہے كمس مخص نے نى الياسے يو جها كيا الل جنم، الل جنت سے متاز ہو يكے ہيں؟

تی مائیں نے فرمایا ہاں! اس نے یو جھا کہ پھر ممل کرنے والے کیوں ممل کرتے ہیں؟ تی مائیں نے فرمایا ممل کرتے رہو، کیونکہ ہر مخص دی عمل کرتا ہے جس کے لئے اسے پیدا کیا حمیا ہو۔

(٢٠١١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ٱيُّوبُ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَامْرَأَهُ مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى نَاقَةٍ فَضَجِرَتْ فَلَعَنَّهَا فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ حُلُوا مَا عَلَيْهَا وَدَعُوهَا فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ فَالَ عِمْرَانُ فَكَأْنِّى أَنْظُرُ إِلَيْهَا الْآنَ تَمْشِي فِي النَّاسِ مَا يَغُرِضُ لَهَا أَحَدٌ يَغْنِي النَّاقَةَ [راحع: ٩٩ . ٢٠].

(۱۱۱ ۲۰) حضرت ابو برز ہ الافظ سے مروی ہے کہ ایک عورت نے اپنی اونٹنی پرلعنت بھیجی ، نبی ملیقانے فرمایا بداونٹنی ملحون ہوگئی ہے اس لئے اسے چھوڑ دو، میں نے اس اونٹی کومنزلیس طے کرتے ہوئے دیکھالیکن اسے کوئی ہاتھ نہ لگا تا تھا۔

(٢٠١٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالُ عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ مَرَّ عِمْرَانُ بْنُ خُصَيْنِ فَجَلَسْنَا فُقَامَ إِلَيْهِ فَتَّى مِنْ الْقَوْمِ فَسَالَهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَزْوِ وَالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَجَاءَ فَوَقَفَ عَلَيْنَا

مَنْ الْمُاكَمُونُ لِيُسْتِدُ مِنْ الْمُعَالِينِينَ الْمُعَالِينِينَ لِيَّهِ مُنْ الْمِعَالِينِينَ لِيَّهِ كَفَالَ إِنَّ هَذَا سَالَنِي عَنُ ٱمْرٍ فَأَرَدُتُ أَنْ تَسْمَعُوهُ أَوْ كَمَا قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَحَجَحْتُ مَعَهُ فَلَمْ يُصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَشَهِدُتُ مَعَهُ الْفَتْحَ فَآقَامَ بِمَكَّةَ ثَمَانِ عَشْرَةَ لَا يُصَلَّى إِلَّا رَكْعَتَيْنِ وَيَقُولُ لِآهُلِ الْبَكِدِ صَلُّوا أَرْبَعًا فَإِنَّا سَفُرٌ وَاعْتَمَوْتُ مَعَهُ لَلَاثَ عُمَرٍ فَلَمْ يُصَلِّ إِلَّا رَكُعَتَيْنِ وَحَجَجْتُ مَعَ أَبِى بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا حَجَّاتٍ فَلَمْ يُصَلِّيا إِلَّا رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعًا إِلَى الْمَدِينَةِ [راحع: ٥٠١٠٥]. (۲۰۱۱۲) ابونضر و کہتے ہیں کدایک مرتبہ حضرت عمران ٹاٹٹا ہماری مجلس سے گذرے تو ایک نوجوان نے کھڑے ہو کران سے نبی طاینی کی نما زِسفر کے متعلق بوچھا تو وہ ہماری مجلس کی طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا کہ بیانو جوان مجھ سے نبی طاینی کی نما زسفر کے متعلق ہو چھر ہاہے، البذائم بھی اے اچھی طرح محفوظ کراو، نبی طینانے جب بھی کوئی سنرکیا ہے تو واپسی تک دودور کعتیں بی پڑھی ہیں، جج سے موقع پر بھی واپسی تک ،اور مکہ مرمد میں فقح مکہ کے موقع پر نبی طائباا شارہ دن تک رہے لیکن لوگوں کو دو دورکعتیں ہی پڑھاتے رہے، پر فرمادیے کہ اہل کمہ! تم لوگ کمڑے ہوکراگلی دورکعتیں خود ہی پڑھالو کیونکہ ہم لوگ مسافر ہیں، میں نے ان ك سأته تين مرتباعره بهي كياب،اس بل بهي انهول في دودور كعتيس برهيس-پھر میں نے حضرت صدیق اکبر رہائٹو اور حضرت عمر ٹاٹٹو کے ساتھ غزوات ، حج اور عمرے کے سفر میں شرکت کی ، انہوں نے بھی دودور کعتیں پر حیس یہاں تک کرمدیندوالی آجاتے۔ (٢٠١٠٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَسِيرٍ فَعَرَّسُوا فَنَامُوا عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَلَمْ يَسْتَيْقِظُوا حَتَّى طَلَعَتْ الشَّمْسُ فَلَمَّا ارْتَفَعَتْ وَانْبَسَطَتْ آمَرَ إِنْسَانًا فَآذَنَ فَصَلُّوا الرَّكُعَتَيْنِ فَلَمَّا حَانَتُ الصَّلَاةُ صَلُّوا [انظر:٢٠٢٠٢٠٢٠٢] (۲۰۱۱۳) حضرت عمران ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیقا سمی سفریش تھے، رات کے وقت ایک مقام پر پڑاؤ کیا، تو فجر کی نماز کے وقت سب لوگ سوتے ہی رو مجلے ،اوراس وقت بیدار ہوئے جب سورج طلوع ہو چکا تھا، جب سورج خوب بلند ہو سمیاتو نبی علیمانے ایک آ دمی کو تھم دیا ،اس نے اذان دی اورلوگوں نے دوستیں پر حیس ، پھرانہوں نے فرض نمازادا کی۔

يَّ بِي اللَّهِ عَنْ مُطَرُّفٍ عَنْ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِى الْعَلَاءِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ مُطَرُّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَكُلانًا لَا يُفْطِرُ نَهَارَ اللَّهُرِ قَالَ لَا أَفْطَرَ وَلَا صَامَ [راحع: ٢٠٠٦].

یوں پوسون کی مسلم میں مسلم کا میں ہوئے ہیں۔ (۲۰۱۱۴) حضرت عمران ملافظ سے مروی ہے کہ سی مختص نے نبی مالیا سے عرض کیا کہ فلاں آ دمی تو ہمیشہ دن کوروزے کا ناغہ کرتا ہی

نہیں ہے، بی ملیان نے فرمایاس نے ناغد کیااور ندروز ورکھا۔

(٢٠١١٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ زُرَارَةً بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الظُّهُرِ قَلَمًا سَلَّمَ قَالَ آيُكُمْ قَرَآ بِسَبْحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائل مكتبہ

مستن البصريتين كه

المنال) المؤرن بل منظ سنوم المنال منظ منظ المنال منظ منظ المنال منظ سنوم المنال منظ منظ المنال منظ منظم المنال المنال منظم المنال المنال المنال منظم المنال المنال

أَنَّا فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا [راحع: ٢٠٠٥٣].

(٢٠١١٥) جعفرت عمران بن حمين الله الشاعب مروى ہے كه ايك مرتبه نبي عليه ان ظهركى نماز پرهى ،مقتديوں ميں سے ايك آدى ن سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى والى سورت يرْهى ، نمازے ارغ موكرنى البَيْ نے بوچھاتم میں سے سَبِّح اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى

سن برجی ہے؟ ایک آ دمی نے کہا میں نے نبی طبیعا نے فرمایا میں سمجھ کیا تھا کہتم میں سے کوئی مجھ سے جھٹرر ہاہے۔ (٢٠١٦) حَلَّكُنَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثْنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثْنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ

حُصَيْنِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ بِالدَّجَّالِ فَلْيَنْاً مِنْهُ فَإِنَّ الرَّجُلَ يَأْتِيهِ وَهُوَ يَحْسِبُ آنَهُ مُؤْمِنَ فَلَا يَزَالُ بِهِ لِمَا مَعَهُ مِنْ الشَّبَهِ حَتَّى يَتَّبِعَهُ [صححه الحاكم ٣١/٤). قال الألباني: صحيح (ابو داود:

(۲۰۱۱۷) حفرت عمران رہا تھا ہے مروی ہے کہ نی علیہ نے ارشا دفر مایا جو خص خروج د جال کے متعلق سنے، وہ اس سے ذور ہی

رہ (یہ جملہ تین مرتبہ فرمایا) کیونکہ انسان اس کے پاس جائے گا تو یہ سمجھے گا کہ وہ مسلمان ہے کین جوں جوں د جال کے ساتھ شبه یس د النے والی چزیں دیکھتا جائے گا،اس کی پیروی کرتا جائے گا۔

٢٠١١٧) حَلَّقُنَا ٱبُو مُعَاوِيَةَ حَلَّثَنَا الْمُعْمَشُ عَنُ جَامِعِ بُنِ شَلَّادٍ عَنْ صَفْوَانَ بُنِ مُحْوِزٍ عَنْ عِمْوَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَلُوا الْبُشُرَى يَا بَنِي تَمِيعٍ قَالَ قَالُوا قَدْ بَشَّرُتَنَا فَٱغْطِنَا قَالَ الْجَلُوا ٱلْكِشْرَى يَا ٱلْحُلَ الْيُتَمَنِ قَالَ قُلْنَا قَدْ قَبِلْنَا فَٱخْبِرْنَا عَنْ ٱوَّلِ هَذَا الْآمْرِ كَيْفَ كَانُ قَالَ كَانَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَكَتَبَ فِي اللَّوْحِ ذِكْرَ كُلِّ شَيْءٍ قَالَ وَأَتَانِي آتٍ فَقَالَ يَا عِمْرَانُ

انْحَلَّتْ نَافَتُكَ مِنْ عِقَالِهَا قَالَ فَخَرَجْتُ فَإِذَا السَّرَابُ يَنْقَطِعُ بَيْنِي وَبَيْنَهَا قَالَ فَخَرَجْتُ فِي الْزِهَا فَلَا أَذُرِي مَا كَانَ بَعْدِي [صححه البخاري (٣١٩١)، وابن حبان (٦١٤٠)]. [راجع: ٢٠٠٦].

(۲۰۱۱۷) حضرت عمران اللين سے مروی ہے کدایک مرتبہ بنوجمیم کے پچھالوگ نبی ملیکھا کی خدمت میں حاضر ہوئے ، نبی ملیکھانے ن سے فر مایا اے بنوجمیم! خوشخری قبول کرو، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے ہمیں خوشخری تو دے دی ،اب کچھ عطاء بھی کر يجے ، تعوری در بعد يمن كا ايك قبيله آيا تو ني طيئ في ان سے فر مايا كه بنوتميم نے تو خو خرى قبول نبيس كى ، تم قبول كراو ، انهوں نے عرض کیایا رسول اللہ! ہم نے اسے قبول کرلیا، اب ہمیں یہ بتاہیے کہ اس معاطع کا آغاز کس طرح ہوا تھا؟ ہی ملیا ا لله مرچیز سے پہلے تھا اوراس کا عرش پانی پرتھا ، اوراس نے لوح محفوظ میں ہر چیز لکھ دی ہے ، حضرت عمران التا کہتے ہیں کہ اس

نناء میں ایک آ دمی میرے پاس آیا اور کہنے لگا اے عمران! تمہاری اوٹنی کی رس کھل گئی ہے، میں اس کی تلاش میں نکل پڑا، تو برےاوراس کے درمیان سراب حائل ہو چکا تھا،اب بچھےمعلوم نہیں کہ میرے چیچے کیا ہوا۔ ٢٠١٨) حَلَّكْنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ قَالَ نُبُنْتُ أَنَّ الْمِسُورَ بْنَ مَخْرَمَةً جَاءَ إِلَى الْحَسَنِ فَقَالَ إِنَّ غُلَامًا لِي

مَنْ الْمَامَةُ مُنْ بَلِي مَنْ الْمُعْمَ يَدَهُ فَقَدْ جَاءَ فَهُوَ الْآنَ بِالْحِسْرِ قَالَ فَقَالَ الْحَسَنُ لَا تَقْطَعُ يَدَهُ وَحَدَّلَهُ اللّهَ وَاللّهَ عَلَيْهُ اللّهَ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ كَانَ يَوُمُ فِينَا آوْ قَالَ يَقُومُ فِينَا قَيْمُونَا بِالصّدَقَةِ وَيَنْهَانَا عَنْ الْمُنْلَةِ وَاللّهُ مَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَانَ يَوُمُ فِينَا آوْ قَالَ يَقُومُ فِينَا قَيْمُونَا بِالصّدَقَةِ وَيَنْهَانَا عَنْ الْمُنْلَةِ

[راجع: ٢٠٠٩].

[راجع: ٢٠٠٩] ايک مرتبه سور، سن کے پاس آئے اور کہنے گئے کہ میراایک فلام بھاگ کیا تھا، میں نے بیمن مان کی کداگروہ مجھے نظر آئی آئے مرتبہ سور، سن کے پاس آئے اور کہنے گئے کہ میراایک فلام بھاگ کیا تھا، میں نے بیمن کا ٹو، کیونکہ ایک آدی نے حضرت عمران بن صین ڈاٹٹ سے بھی نہی کہا تھا کہ میرافلام بھاگ کیا ہے، میں نے بیمن مانی ہے کہا گر میں نے اسے دی کھولیا توان کیا تھا کہ دوں گا، انہوں نے فرمایا اس کا ہاتھ مت کا ٹوکونکہ نی طینیا ہمیں اپنے خطاب میں صدقہ کی ترفیب دیے اور مشلہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(٢٠١٩) حَكَانَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِى نَضُرَةً عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَتْحَ فَآقَامَ بِمَكَّةَ ثَمَانِ عَشْرَةً لَيْلَةً لَا يُصَلِّى إِلَّا رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ يَقُولُ لِآهُلِ الْبَلِدِ صَلُّوا أَرْبَعًا فَإِنَّا سَفُرُّ [راجع: ٢٠١٠].

(۲۰۱۱۹) حضرت عمران ٹنائٹ سے مروی ہے کہ مکہ کرمہ میں فقح مکہ کے موقع پر نبی ملیٹا اٹھارہ دن تک رہے، میں بھی ان کے ساتھ تھا لیکن لوگوں کو دو دور کعتیں بی پڑھاتے رہے اوراہل شہرسے فرمادیتے کہ تم اپنی نماز کھل کرلو کیونکہ ہم مسافر ہیں۔
ساتھ تھا لیکن لوگوں کو دو دور کعتیں بی پڑھاتے رہے اوراہل شہرسے فرمادیتے کہ تم اپنی نماز کھل کرلو کیونکہ ہم مسافر ہیں۔

(٢٠١٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ آبِي قِلَابَةً عَنْ آبِي الْمُهَلِّبِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ مَا أَنْ مَا يَا مُنْ مَدُ مَا مُنَا أَنْ اللَّهُ مِنْ أَنْ مُنْ الْمُفَلِّبِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَدَى رَجُلَيْنِ مِنُ الْمُسْلِمِينَ بِرَجُلٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ [راحع: ٢٠١٠].

(۲۰۱۲۰) حفرت عمران خالفات مروی ہے کہ نی ماہیا نے مشرکین میں سے ایک آ دمی''جس کا تعلق بنوفقیل سے تھا'' کے فدیئے

میں دومسلمان واپس لے لیے۔

(٢٠١٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ آيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ زِيَادًا اسْتَعْمَلَ الْحَكُمَ بُنَ عَمْرٍ و

الْفِفَارِى عَلَى خُرَاسَانَ قَالَ لَمَجَعَلَ عِمْرَانُ يَتَمَنَّاهُ فَلَقِيَهُ بِالْبَابِ فَقَالَ لَقَدُ كَانَ يُعْجِئِنِي أَنُ ٱلْقَاكَ هَلُ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ قَالَ الْحَكُمُ نَعَمْ قَالَ فَكَبَّرَ عِمْرَانُ

رَضِي اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [انظر: ٢٠٩٣١، ٢٠٩٣٤، ٢٠٩٣٧].

(۲۰۱۲) زیاد نے تھم بن عمر وغفاری ٹاٹٹ کوٹراسان کا گورزمقرر کردیا، حضرت عمران ٹاٹٹ کوان سے ملنے کی خواہش پیداہوئی،
اور وہ ان سے گھر کے درواز بے پر ملے، اور کہا کہ جھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی ،کیا آپ نے نبی ملیا کو بیفر ماتے ہوئے سا
ہے کہ اللہ کی نافر مانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ تھم ٹاٹٹ نے فر مایا جی ہاں! اس پر حضرت عمران ٹاٹٹ نے اللہ اکبر کہا۔
محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

منالاً) اَمْرُانُ الْ اَلْهُ عَالَمُ مَا اَلْهُ عَنْهُ صَلَالًا مَنْ الشَّهُ عِيرِ عَنْ عِمْرانَ اَن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ الشَّعْدِ عَنْ عِمْرانَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمُ السَّعْدِ عَنْ عِمْرانَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ خَلْفَ عَلِيٍّ اَبِي طَالِبَ عِينَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَالًا ذَعْ اللَّهِ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَالْعَلِيفَةُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَالْعَلَقَتُ مُعَالِمَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَالًا ذَعْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَالْعَلِيفَةُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَالْعَلِيفَةُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَالْعَلَقَتُ مَعَالَيْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُو يَكُبُّرُ كُلّمَا سَجَدَ وَكُلّمَا رَفَعَ وَاسَهُ مِنَ السَّبُودِ فَقُلْتُ يَا اللَّهُ عَنْهُ عِينَ كِيرَ وَضَعُفَ صَوْتُهُ تَوَكَمُ وَالسَعِنَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ كِيرَ وَضَعُفَ صَوْتُهُ تَوَكَمُ وَالسَعِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَنْهُ عِينَ اللَّهُ عَنْهُ عِينَ كَيْ وَالْعَلَقِ مَنْ السَّبُودِ فَقُلْتُ يَكِي اللَّهُ عَنْهُ حِينَ كِيرَ وَصَعُفَ صَوْتُهُ تَوَكَمُ وَالسَعِ اللَّهُ عَنْهُ عِينَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْهُ وَمِن اللَّهُ عَنْهُ عِينَ اللَّهُ عَنْهُ عِينَا وَالْعَلَقِ عَلَيْ الْمُعَلِقِ عَلَيْهِ الْمُولِ عَلَيْهُ الْمُ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَنْهُ وَمُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَمِن اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُ وَلَا عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ وَلَا عَلَيْكُولُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْك

(٢٠١٢) حَلَّكُنَا مُحَمَّدُ بُنُ آبِي عَدِئٌ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِى التَّيْمِيَّ عَنْ آبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ آوُ لِعَيْرِهِ هَلْ صُمْتَ سِرَارَ هَذَا الشَّهْرِ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا ٱفْطَرْتَ أَوْ آفُطَرَ النَّاسُ فَصُمْ يَوْمَيْنِ [راحع: ٢٠٠٧].

(۲۰۱۲) حفرت عران الله عليه عروى بكرا يك مرتب في الينا نكى سه بوجها كياتم في شعبان كاس مهيني كآخريل كولَى روزه ركعا بها الله عَلَيْه الله عَيْدُ الله عَنْ عُروا الله عَنْ عَروا الله عَنْ عِمْران بُن عُييْنَة عَنْ النّوب عَنْ أَبِي قِلَابَة عَنْ آبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْران بُن حُصَيْنِ عَنْ النّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْه وَسَلّمَ قَالَ كَانَتُ امْرَأَة آسَرَهَا الْعَدُو و كَابُوا يُرِيحُونَ إِبلَهُمْ عِشَاءً قَالَتُ الْإِبلَ تُرِيدُ مِنْها مَنْ عَنْ النّبي مَن اللّهُ عَلَيْه وَسَلّمَ قَالَ كَانَتُ امْرَأَة آسَرَهَا الْعَدُو و كَابُوا يُرِيحُونَ إِبلَهُمْ عِشَاءً قَالَتُ الْإِبلَ تُرِيدُ مِنْها فَمَ تَرُعُهُ فَرَكِبَتُ عَلَيْها فَمْ نَجَتُ بَعِيرًا تَرُكُنُهُ فَكُلّما وَنَتُ مِنْ بَعِيرٍ رَغَا فَتَرَكَّهُ حَتَى النّهُ مَا قَالَتُ إِنّى نَذَرْتُ انْ فَعَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْعَصْبَاءُ قَالَتْ إِنِّى نَذَرْتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْعَصْبَاءُ قَالَتْ إِنِّى نَذَرْتُ انْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْعَصْبَاءُ قَالَتْ إِنِّى نَذَرْتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْعَمْدِينَة قَلْمَ اللّهُ عَلَى وَجَلّ الْمَاسُ قَالُوا نَاقَةً رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْعَصْبَاءُ قَالَتْ إِنِّى نَذَرُتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْعَصْبَاءُ قَالَتْ إِنِّى نَذَرُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَنْ وَجَلّ إِنْ اللّهُ عَزّ وَجَلّ الْمَاسُ عَلَيْهَا قَالَ بِمُسْمَا جَزَيْتِهَا لَا نَذُرَ لِابْنِ آدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا نَذُرَ فِي

(۲۰۱۲۴) حضرت عمران ٹاٹٹٹا سے مروی ہے کہ ایک مسلمان عورت کو دشمن نے قید کرلیا، قبل ازیں ان لوگوں نے نبی طبیعی کی اونٹی بھی چرائی تھی ، ایک دن اس عورت نے لوگوں کو عافل و یکھا تو چیکے سے نبی طبیعی کی اونٹنی پرسوار بیوئی اور بیرمنت مان لی کہ اگر تھے سلامت مدینہ پہنچ گئ تو اسی اونٹنی کو ذرئے کر دے گی ، ہبر حال! وہ مدینہ منورہ پہنچ گئی ، اور نبی طبیعی کی اونٹنی کو ذرئے کرتا چاہا مسلمی کو کوں نے اسے اس سے منع کیا اور نبی سے اس کا تذکرہ کر دیا ، نبی طبیعی نے قرما آیا تم نے اسے برابدلہ دیا ، پھر فرمایا ابن آ دم انگلی کی چیز کا مالک نہ ہو ، اس میں نذرنیس ہوتی اور نہ بی اللہ کی معصیت میں منت ہوتی ہے۔ مَنْ الْمَامَ مِنْ الْمَوْنِ الْمَوْنِ الْمُونِ الْمُونِ الْمُونِ الْمُونِ اللّهِ صَلّى اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِن اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي سَفَرٍ فَنْزَلَتُ يَا النّهَ النّاسُ اتّقُوا رَبّكُمُ إِنَّ زَلْزَلَةَ السّاعَةِ سَقَطَ عَلَى أَبِي كَلِمَةٌ رَاحِلَتَهُ وَقَفَ النّاسُ قَالَ عَلْ مَدُونَ اللّهُ عَرْمُ ذَاكَ قَالُوا اللّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ سَقَطَتُ عَلَى أَبِي كَلِمَةٌ يَقُولُ يَا آدَمُ المُعَنُ النّارِ قَالَ قَلْ مَنْ كُلُ النّهِ يَسْعَ مِانَةٍ وَيَسْعِينَ إِلَى النّارِ قَالَ فَبَكُوا قَالَ قَارِهُوا وَسَلّدُوا مَا أَنْتُمْ فِي النّامِ قَالَ وَمَا يَمُنُ النّارِ قَالَ فَرَدُوا رَبُعَ آهُلِ الْجَنّةِ إِنِّى لَازْجُو آنُ تَكُونُوا لَلْهُ وَيُسُعِينَ إِلَى النّارِ قَالَ فَبَكُوا قَالَ قَارِهُوا وَسَلّدُوا مَا أَنْتُمْ فِي الْأُمْمِ إِلَّا كَالرَّقْمَةِ إِنّى لَآرُجُو آنُ تَكُونُوا رَبُعَ آهُلِ الْجَنّةِ إِنِّى لَآرُجُو آنُ تَكُونُوا لُكُونُوا رُبُعَ آهُلِ الْجَنّةِ إِنِّى لَآرُجُو آنُ تَكُونُوا لُكُونُوا لُكُونُوا اللّهُ الْجَنّةِ إِنِّى لَآرُجُو آنُ تَكُونُوا لُكُونُوا لُكُونُوا اللّهُ الْجَنّةِ إِنِّى لَآرُجُو آنُ تَكُونُوا لَهُ الْجَنّةِ إِنِّى لَآرُجُو آنُ تَكُونُوا لَهُ الْجَنّةِ إِنِّى لَآرُجُو آنُ تَكُونُوا لَيْهُ الْمُعَالِقُولُ الْجَنّةِ إِنِّى لَازْجُو آنُ تَكُونُوا لُكَالًا الْجَنّةِ إِنِّى لَازْجُو آنُ تَكُونُوا لُكُونُوا لُكُونُ الْمُعَالِي الْمُعَالِقُولُ الْمُعَالِقُولُ الْمُعَالِقُولُ الْمُعَالِقُولُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِي الْمُعَالِقُولُ الْمُعَالِقُولُ الْمُعَالِقُولُ الْمُعَالِقُولُ الْمُعَالِقُولُ الْمُعَالِقُولُولُ الْمُعَلِقُولُ الْمُعَالِقُولُ الْمُعَالِقُولُ الْمُعَالِقُولُ اللّهُ الْمُعَالِقُولُ الْمُعَلِقُ الْمُعَالِقُولُ الْمُعَالِي الْمُعَالِقُولُ الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعَالِقُ الْمُعَالِقُ الْمُعَلِي الْمُعَلِقُ الْمُعَالِقُولُ الْمُعَالِقُولُ الْمُلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُعَالِقُولُ اللّهُ الْمُعَالِقُولُوا اللّهُ الْمُعَلِّقُولُ الْمُعَلِّلُ الْمُعَلِّقُولُ الْمُعَالِقُولُ اللّهُ الْمُعَالِقُولُ اللّهُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِي اللّهُ الْمُعَالِقُولُ الْمُعَالِقُولُ اللّهُ الْمُعَلِّقُولُ الْمُعَالِقُول

(۲۰۱۲۵) حضرت عمران والنظائة عمروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نی ملینا کے ساتھ کی سفر جل سے قوید آیت نازل ہوئی 'اے

لوگو! اپ رب ہے ڈرو، بینک قیامت کا زلزلہ بوی عظیم چیز ہے ' (یہاں میرے والد ہے ایک لفظ چھوٹ گیا ہے، ووسری

روایت کے مطابق نی علینا نے بلند آواز ہے ان دوآ یوں کی حلاوت فر مائی، صحابہ شانگانے کان میں اس کی آواز پہنی تو انہوں

نے اپنی سوار بوں کو قریب کیا اور نبی علینا کے گرو) آکر کھڑے ہو گئے، نبی علینا نے بوچھا تم جائے ہو وہ کون ساون ہوگا؟

صحابہ شانگانے نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول بی زیادہ جانتے ہیں، نبی علینا نے فر مایا یہ وہ دن ہوگا جب اللہ تعالی حضرت آدم

علینا ہے بہارکر کے گا کہ اے آدم! جہنم کا حصہ تکالو، وہ بوچھیں ہے کہ جہنم کا حصہ کیا ہے؟ تو ارشاد ہوگا ہر ہزار میں سے نوسو

نانو ہے جہنم کے لئے تکال کو، یہ یہ تن کرصحابہ کرام شانگان و نے گئی تھی میں بھی جھے امید ہے کہتم اہل جنت کا ایک چوتھائی حصہ ہوگے۔

امتوں میں تم لوگ صرف کپڑے پرایک بشان کی ما ند ہو کے لیکن پر بھی جھے امید ہے کہتم اہل جنت کا ایک چوتھائی حصہ ہوگے۔

بلکہ جھے امید ہے کہتم اہل جنت کا ایک تہائی حصہ ہوگے۔

بلکہ جھے امید ہے کہتم اہل جنت کا ایک تہائی حصہ ہوگے۔

٣٠١٢) حَدَّثُنَا عَبِدَ الرَّزَاقِ الْحَبُرُنَا سَفَيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ تَحْيَثُمُهُ أَوْ عَنْ رَجَلٍ عَنْ عِمُوانَ بَنِ مُحَسَيَقٍ قَالَ مِمُوانُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاْجِعُونَ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ وَاجِعُونَ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَرَا الْقُرْآنَ فَلْيَسْأَلُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ فَإِنَّهُ سَيَجِىءُ قَوْمٌ يَقُرَوُونَ الْقُرْآنَ يَسُأَلُونَ النَّاسَ بِهِ [انظر: ٩ ٥ ٢ ٠ ٢].

يَسُالُونَ النَّاسَ بِهِ [انظر: ٩ ٥ ٢ ٠ ٢].

مَن الْمَامُون بِن الْمَامُون بِي اللَّهِ مِن الْمِعْمِينِينَ فِي اللَّهِ مِن الْمِعْمِينِينَ فِي الْمُعْمِينِينَ فِ مُن الْمَامُون بِي اللَّهِ مِن الْمِعْمِينِينَ فِي اللَّهِ مِن الْمِعْمِينِينَ فِي اللَّهِ مِن الْمِعْمِينِينَ

فَآعُطِنَا قَالَ فَكَانَ وَجُهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَادَ أَنْ يَتَغَيَّرَ قَالَ ثُمَّ جَاءَ نَاسٌ مِنْ آهُلِ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُمُ الْبَلُوا الْبُشُرَى إِذْ لَمْ يَقْبَلُهَا بَنُو تَمِيمِ قَالُوا قَدْ قَيِلْنَا [راجع: ٢٠١١٧].

(۲۰۱۲) حضرت عمران المافظ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ بوتھیم کے پچولوگ نی طائیل کی خدمت میں حاضر ہوئے، نی طائیل نے ان سے فرمایا اے بوتھیم! خوشخری قبول کرو، وہ کہنے گئے یا رسول اللہ! آپ نے ہمیں خوشخری تو دے دی، اب پچوعطا وبھی کر دیجئے، بیس کر نی طائیل کے چیرہ الور کارنگ بدل کیا ہموڑی دیر بعد یمن کا ایک قبیلہ آیا تو نی طائیل نے ان سے فرمایا کہ بوتھیم نے تو خوشخری قبول نہیں کی ہم قبول کرلو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے اسے قبول کرلیا۔

(٢٠١٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ الْحَقَّافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ قَالَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ حُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللّهِ بَنِ بُوَيْلَةً عَنْ عِمْرَانَ بَنِ حُصَيْنِ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا ذَا أَسَقَامٍ كَثِيرَةٍ فَسَالُتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ صَلَابِى قَاعِدًا قَالَ صَلَامُكُ قَاعِدًا عَلَى النّصْفِ مِنْ صَلَابِكَ قَائِمًا وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مُضْطَجِعًا عَلَى النّصْفِ مِنْ صَلَابِهِ قَاعِدًا [صححه البحارى (١١٥٥)، وابن حيان (٢٥١٣)، وابن عزيمة: (٢٣٦ و ١٢٣٩)].

- [انظر: ۲۰۲۱،۲۰۱۲،۲۰۱۱].

(۲۰۱۲۸) معزت عمران ٹائٹو سے مروی ہے کہ مجھے بیک وقت بہت ی بیاریوں کی شکایت تھی، میں نے نبی عابیا سے بیٹ کرنماز پڑھنے کے متعلق پوچھا تو نبی علیا نے فرمایا بیٹے کرنماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کرنماز پڑھنے سے نصف ہے اور لیٹ کرنماز

رِ مِن كَاثُوابِ بِيُحْرَمُمَازِرِ مِن سنف ہے۔ (٢٠١٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الزَّبَيْرِ عَنْ آبِيهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا نَكُرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ [انظر: ٢٠١٩٧].

(۲۰۱۲۹) حضرت عمران ٹٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیجانے فر مایا غصے میں منت نہیں ہوتی ، اوراس کا کفارہ وہی ہوتا ہے جو کفارہ قسم کا ہے۔

الم حَلَّنَا مَخُوبُ بُنُ الْحَسَنِ بُنِ هِلَالِ بُنِ آبِي زَيْنَبَ حَلَّنَا خَالِدٌ عَنْ زُرَارَةً بُنِ آوْفَى الْقُشَيْرِ فَى عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظَّهْرِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ الْبُكُمُ قَرَآ بِسَبِّحِ السَّمَ رَبِّكَ الْآعُلَى قَالَ بَعُضُ الْقُومِ آنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا [راجع: ٢٠١٧] السَّمَ رَبِّكَ الْآعُلَى قَالَ بَعْضُ الْقُومِ آنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا [راجع: ٢٠١٣] وى السَّمَ رَبِّكَ الْآعُلَى الْمُعْلَى والى ورت بِرُحى ، مَن الرَّ عَلَيْ اللَّهِ قَالَ أَلْمُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِن اللَّهِ قَالَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَالْمَ ورت بِرُحى ، مَنا رَبِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْ

(٢٠١٣١) حَلَّكْنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ حَلَّكْنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

مَنْ الْمَا مَنْ مُنْ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَقَهُ وَفَاةُ النَّجَاشِيِّ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدُ مَاتَ فَصَلُوا عَلَيْهِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَقَهُ وَفَاةُ النَّجَاشِيِّ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدُ مَاتَ فَصَلُوا عَلَيْهِ فَقَامَ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَالنَّاسُ مَلْفَهُ [راحع: ٢٠١٠٨].

(۲۰۱۳) حضرت عمران ٹاکٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی دائیا نے فرمایا آج تمہارا بھائی نجاشی فوت ہوگیا ہے لہذا اس کی نماز مدر مدر من نہ مائیں کا مدر میں ہور نہیں اس معصفیں مالیں نہ کھر نبی ماٹیا نہ اس کی نماز جناز ومز جادی۔

جنازہ پڑھو، چنانچہ نبی طبیقا کمڑے ہوئے اور ہم نے پیچھے قیس بنالیں، پھرنبی طبیقانے اس کی نماز جنازہ پڑھادی۔ سریجیں و سری و موروں سریکی ایک ایک ایک کاریکی کے قبہ آئی ایک آئے ہے ۔ آن الدیکی کے بیٹر عدال کو موسو

(٢٠١٢) حَكَنَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَكَنَنَا آيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنُ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَّا لَكُمْ ظَنْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ يَعْنِى النَّجَاشِيَّ [راحع: ٦٠ - ٢] (٢٠١٣٢) معزت عمران ثامَّة ہمروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طیجا نے فرمایا آج تہارا بھائی نجاجی فوت ہوگیا ہے لہذا اس کی نماز

جنازه پ^رهو-

(٢٠١٣٣) حَلَّتُنَا إِسْمَاعِيلُ آخْبَرَنَا الْجُرَبُرِيُّ عَنْ آبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ فِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَكَانًا لَا يُفْطِرُ نَهَارًا قَالَ لَا أَفْطَرَ وَلَا صَامَ [راحع: ٢٠٠٦٣]

(۲۰۱۳۳) حضرت عمران دلائفظ ہے مردی ہے کہ می مخص نے نبی طابی ہے عرض کیا کہ فلاں آ دمی تو ہمیشہ دن کوروزے کا ناغہ کرتا

بی نہیں ہے، نبی مانیانے فرمایاس نے ناغه کیا اور ندروز ہ رکھا۔

(٢٠٠٢) حَدَّنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّنَا آبُو هَارُونَ الْفَنوِئُ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِى عِمْرَانُ بُنُ حُصَيْنٍ أَى مُطَرِّفُ وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَآرَى آنَى لَوْ شِنْتُ حَدَّفْتُ عَنْ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَيْنِ مُتَنَابِعَيْنِ لَا أَعِدُ حَدِيظًا ثُمَّ لَقَدُ زَادَنِى بُطُنًا عَنْ ذَلِكَ وَكَرَاهِيَةً لَهُ أَنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مِنْ بَعْضِ لَقَدُ زَادَنِى بُطُنًا عَنْ ذَلِكَ وَكَرَاهِيَةً لَهُ أَنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدُتُ كَمَا شَهِدُوا وَسَمِعْتُ كَمَا سَمِعُوا يُحَدِّدُونَ أَحَادِيثَ مَا أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدُتُ كَمَا شَهِوا يُحَدِّدُونَ أَحَادِيثَ مَا أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدُتُ كَمَا شَهِعُوا يُحَدِّدُونَ أَحَادِيثَ مَا أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدُوا وَسَمِعْتُ كَمَا شَهُ لَهُمْ فَكَانَ أَحْيَانًا يَعُولُ هِى كَمَا يَعُولُ مَا يَعْولُ مَنْ مَنْ نَبِى اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَذَا وَكَذَا زَايْتُ أَنِى عَمْ اللَّهُ مَكَانَ أَحْيَانًا يَعُولُ لَتَ مَا أَنْ يُشَرِّ فَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَذَا وَكَذَا رَايْتُ أَنِى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ كَذَا وَكَذَا رَايْتُ أَنِى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَذَا وَكَذَا رَايْتُ أَنِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ يَقُولُ سَمِعْتُ نَبِى اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَذَا وَكَذَا وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَكُذَا وَلَادًا وَانْ إِنْ مُعْتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَكُذَا وَانْ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَكُذَا وَانْ الْحَمَالُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَكُذَا وَالْعَرَاقُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ لَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ

(۲۰۱۳۳) مطرف کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران ٹاکٹنانے جھے فرمایا مطرف! بخدا! بیس بجھتا ہوں کہ اگر بیس جا ہوں تو مسلسل دو دن تک تمہیں نبی ملائیا کی احادیث شاؤں تو ان میں ایک بھی حدیث مرر نہ ہوگی ، پھر میں اس سے دوراس لئے جاتا

سل دو دن تک بین می نادید می اما دیت شاول وان میں بیک می هدیت کررند، ون ۱۹ برسی می جن کی طرح سنتا تھا'' بول که نبی پاید کے چوصی بہ خوالی دمیں بھی جن کی طرح نبی بالید کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا اور میں بھی جن کی طرح سنتا تھا'' ایسی احادیث بیان کرتے ہیں جواس طرح نہیں ہوتیں جیسے وہ کہدرہے ہوتے ہیں، میں جانیا ہوں کہ دہ اپنی طرف سے جسی بات

الله المرادي كي المرادي كي المرادي المرادي المرادي المردي المردي

وي مُناله المؤرن بن يستري و من المحري المراق المرا

خیال ہے کہ میں کی بول رہا ہوں ، اور مجمی پختی کے ساتھ یوں کتے تھے کہ میں نے نبی طبیا کو اس طرح کتے ہوئے سا ہے۔ (٢٠١٥) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدَّلَنِي نَصْرُ بُنُ عَلِيٍّ حَدَّلَنَا بِشُرُ بُنُ الْمُفَصَّلِ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْفَنوِتِي قَالَ حَدَّلَنِي هَانُ الْمُفَصَّلِ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْفَنوِتِي قَالَ حَدَّلَنِي هَائِي هَائِي مَالُونَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ هُوَ ابْنُ حُصَيْنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثُتُ بِهِ أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ فَاسْتَحْسَنَهُ وَقَالَ زَادَ فِيهِ رَجُلًا [راحع: ٢٠١٣٤].

(۲۰۱۳۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٣٦) حَلَّانَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ كَانَتْ ثَقِيفُ حُلَفَاءَ لِيَنِي عُقَيْلٍ فَأَسَرَتْ ثَقِيفُ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ وَأُصِيبَتْ مَعَهُ الْعَصْبَاءُ فَآتَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْوَكَاقِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ مَا شَأَنُكَ فَقَالَ بِمَ آخَذُتنِي بِمَ آخَذُتَ سَابِقَةَ الْحَاجِّ إِعْطَامًا لِلَلِكَ فَقَالَ أَحَلْتُكَ بِجَرِيرَةٍ حُلَفَائِكَ ثَقِيفَ ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيمًا رَفِيقًا فَآتَاهُ فَقَالَ مَا شَأَنُكَ قَالَ إِنِّى مُسْلِمٌ قَالَ لَوْ قُلْتَهَا وَٱنْتَ تَمْلِكُ آمْرَكَ ٱلْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ ثُمَّ الْصَرَفَ عَنْهُ فَنَادَاهُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَآثَاهُ فَقَالَ مَا شَأَنُكَ فَقَالَ إِنِّي جَائِعٌ فَٱطْعِمْنِي وَظَمْآنُ فَاسْقِنِي قَالَ هَلِهِ حَاجَتُكَ قَالَ فَفُدِى بِالرَّجُلَيْنِ وَأُسِرَتُ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَٱصِيبَ مَعْهَا الْعَصْبَاءُ فَكَانَتُ الْمَرْآةُ فِي الْوَثَاقِ فَانْفَلَتَتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ الْوَثَاقِ فَاتَتُ الْإِبلَ فَجَعَلَتُ إِذَا دَنَتُ مِنْ الْبَعِيرِ رَغَا فَتَتْرُكُهُ حَتَّى تَنْتَهِىَ إِلَى الْعَصْبَاءِ فَلَمْ تَرْغُ قَالَ وَنَاقَةٌ مُنَوَّقَةٌ فَقَعَدَتْ فِي عَجْزِهَا ثُمَّ زَجَرَتُهَا فَانْطَلَقَتْ وَنَلِرُوا بِهَا فَطَلَمُوهَا فَآعُجَزَتُهُمْ فَنَذَرَتْ إِنْ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ٱنْجَاهَا عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَلَمَّا قَدِمَتُ الْمَدِينَةَ رَآهَا النَّاسُ فَقَالُوا الْعَصْبَاءُ نَافَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّى قَدْ نَذَرْتُ إِنْ أَنْجَاهَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَآتُوا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَّرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ بِنْسَمَا جَزَنُهَا إِنْ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْجَاهَا لَتَنْحَرَنَّهَا لَا وَفَاءَ لِنَفْرٍ فِي مَغْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا نَكُن فِيمًا لَا يَمُلِكُ الْعَبُدُ [راجع: ٢٠١٠٣].

(۲۰۱۳ ۱) حضرت عمران دلائن سے مردی ہے کہ عضبا منا می اوئنی دراصل بنوعیل میں سے ایک آدمی کی تھی ادر جا جیوں کی سواری سختی ، وہ فض گرفتار ہو کیا اور اس کی اور فی بھی پکڑلی گئی ، نبی علینا اس سے گذر ہے تو وہ رسیوں ہے بندھا ہوا تھا ، نبی علینا ایک گدھے پر سوار سے اور اور ہو رکھی تھی ، وہ کہنے لگا ہے جمہ اسکا گئی ہی ہی کہ اور جا جیوں کی سواری کو بھی پکڑلو ہے ؟
نبی علینا نے فر مایا ہم نے تہیں تمہار سے ملیفوں بنو تقیمت کی جرات کی وجہ ہے پکڑا ہے ، کیونکہ بنو تقیمت نے نبی علینا کے دو محابد قید کر رکھے تھے ، بہر حال! دوران گفتگو وہ کہنے لگا کہ میں تو مسلمان ہوں ، نبی علینا نے فر مایا اگرتم نے اس وقت یہ بات کمی ہوتی

﴿ مُنْ الْمُا اَمْ مِن مَن الْمُعَالِينَ مِن الْمُعَالِينَ مِن الْمِعَالِينِ مِن الْمِعَالِينِينَ ﴾ ﴿ مُنْ الْمُعَالِينِينَ ﴾ ﴿ مُنْ الْمُعَالِينِينَ اللَّهِ مِن الْمِعَالِينِينَ اللَّهِ مِن الْمِعَالِينِينَ اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن الللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن ا

جب تد میں ایچا اوپر ساسیا ما و تعداب می من رہے۔ پھر نبی طابع آئے بر صنے گئے تو وہ کہنے لگا کہ اے جمر اِ مُنافِظَة میں بھوکا ہوں، جمعے کھانا کھلائے، پیاسا ہوں، پانی پلائے؟ نبی طابع نے فرمایا یہ تبہاری ضرورت ہے (جوہم پوری کریں گے) پھران دوسحا بیوں کے فدیے میں اس محض کودے دیا

اور عضها عرکوا پی سواری کے لئے رکھالیا، پچھ ہی عرصے بعد مشرکین نے مدیند منورہ کی چراگاہ پرشب خون مارااور وہاں کے جانور اپنے ساتھ لے محلے ، انہی میں 'عضها ءُ' بھی شامل تھی۔

نیز انہوں نے ایک مسلمان مورت کو بھی قید کرلیا، ایک دن اس مورت نے لوگوں کو عاقل دیکھا تو چیکے سے نبی ایٹیا کی اونٹنی پرسوار ہو کی اور بیمنت مان لی کدا گرچی سلامت مدینہ کئی گئی تو اس اونٹنی کو ذیح کردے گی، بہرحال! وہ مدینہ منورہ کئی گئی، اور نبی بایٹیا کی اور نبی کو ذیح کردیا، نبی بایٹیا نے فرمایا تم نے اور نبی بایٹیا کی اور نبی کا قذکرہ کردیا، نبی بایٹیا نے فرمایا تم نے اسے برابدلد دیا، پھرفر مایا این آ دم جس چیز کا مالک نہ ہو، اس میں نذر نہیں ہوتی اور نہ بی اللہ کی معصیت میں منت ہوتی ہے۔ اسے برابدلد دیا، پھرفر مایا این آ دم جس چیز کا مالک نہ ہو، اس میں نذر نہیں ہوتی اور نہ بی اللہ کی معصیت میں منت ہوتی ہو اُن اللّٰہ تعلیم عن مُحدّ فی مُحدّ فی اُن قالَ لِی عِمْوان اِلّٰی

اسے برابدلددیا، پھرفر ایا این آ دم بس چیز کا الک ندمو، اس پس کن رئیل ہو کا اور خین اللہ ک معصیت کی منت ہو کہ ہے۔
(۲.۱۳۷) حَدَّتُنَا إِسْمَاعِيلُ اَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي الْعَلَاءِ بُنِ الشِّنْحِيرِ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْوانُ إِنِّى لَكُ حَدُّلَ بِالْحَدِيثِ الْيُوْمَ لِيَنْفَعَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ بَعْدَ الْيُوْمِ اعْلَمُ أَنَّ خَيْرَ عِبَادِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُحَدَّدِيثِ الْيُوْمَ لِيَنْفَعَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ بَعْدَ الْيُوْمِ اعْلَمُ أَنَّ خَيْرَ عِبَادِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بَوْمُ الْقِيَامَةِ الْمُحَدِيثِ الْمُحَدِيثِ الْيُومَ لِيَنْفَعَكَ اللَّهُ عَلْ إِلْسُكُومِ يُعْلَيُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمُ الْقَامِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ الْحُمْرَ مِنْ آهُلِهِ فِي الْعَشْرِ فَلَمْ تَنْزِلُ حَلَى مُنَى الْعَلَمُ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ الْحُمْرَ مِنْ آهُلِهِ فِي الْعَشْرِ فَلَمْ تَنْزِلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ الْحُمْرَ مِنْ آهُلِهِ فِي الْعَشْرِ فَلَمْ تَنْزِلُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى مَضَى لِوَجُهِهِ ادْتَآى كُلُّ امْرِى مِ بَعْلَمَا آيَةً تَنْسَخُ ذَلِكَ وَلَمْ يَنَهُ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَى مَضَى لِوَجُهِهِ ادْتَآى كُلُّ امْرِى مِ بَعْلَمَا

شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَرْتَتِنَى [صححه مسلم (١٢٢٦)].

(۲۰۱۳۷) مطرف کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران طائٹا نے جھے سے فرمایا میں آج تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جس سے اللہ تعالی تہمیں کل کوفع پہنچا ہے گا ، یا در کھو! کہ قیامت کے دن اللہ تعالی کے سب سے بہترین بندے اس کی تعریف کرنے والے ہوں مے ، اور یہ بھی یا در کھو! کہ اہل اسلام کا ایک گروہ ہمیشہ تن کی خاطر جہاد کرتا رہے گا اور اپنے مخالفین پر غالب رہے گا یہاں تک کہ د جال سے قبال کرے گا ، اور یا در کھو! کہ نی بالیانے عشر و ذی الحجہ میں اپنے چندا الی خانہ کو ممر و کرایا تھا ، جس کے بعد

کوئی آیت ایسی نازل نہیں ہوئی جس نے اسے منسوخ کردیا ہو،اور نبی طائی انے بھی اس سے منع نہیں فرمایا، یہاں تک کردنیا سے رخصت ہو مجے ،ان کے بعد ہرآ دمی نے اپنی اپنی رائے افتیار کرلی۔

(٢٠١٣٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنُ التَّيْعِيِّ عَنُ آبِي الْعَلَاءِ قَالَ أَرَاهُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَوْ لِعَيْرِهِ هَلْ صُمْتَ سِرَارَ هَذَا الشَّهْرِ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا ٱفْطَرُتَ أَوْ ٱفْطَرَ النَّاسُ فَصُمْ يَوْمَيْن [راحع: ٧٨ - ٢].

ر دور کے دور کے اس میں ایک مرتبہ ہی الیا نے کس سے بوج اکیاتم نے شعبان کے اس مینے کے آخر میں (۲۰۱۳۸) حفرت عران شائلا سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ہی الیا نے کسی

كُونَى روزه ركعا ب؟ اس نَه كَهَانيس، ني طَيُّا فِ فرما ياجب رمضان كروز فرام بوجا تين تواكد دودن كروز فرا يا بن (٢٠١٩) حَدَّتُنَا يَحْيَى عَنِ الْحَسَنِ بُنِ ذَكُوانَ قَالَ حَدَّثَنِى أَبُو رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثِنِى عِمْرَانُ بُنُ حُصَيْنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعُرُجُ مِنْ النَّارِ قَوْمٌ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعُرُجُ مِنْ النَّارِ قَوْمٌ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعُرُجُ مِنْ النَّارِ قَوْمٌ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْرُجُ مِنْ النَّارِ قَوْمٌ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْرُجُ مِنْ النَّارِ قَوْمٌ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْرُجُ مِنْ النَّارِ قَوْمٌ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْرُبُ مِنْ النَّارِ قَوْمٌ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْرُبُ

(۲۰۱۳۹) حضرت عمران ٹاٹٹنا ہے مروی ہے کہ نی مالیا ان خرمایا جہنم ہے ایک قوم صرف محد کاٹٹیٹر کی شفاعت کی برکت ہے لکلے گی ،انہیں'' جہنمی'' کہا جائے گا۔

(٢٠١٤٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ حَدَّثَنِي عِمَرانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا ٱسْرَيْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا فِي آخِرِ اللَّيْلِ وَقَعْنَا قِلْكَ الْوَقْعَةَ فَلَا وَقُعْنَا ٱلْحَلَى عِنْدَ الْمُسَافِرِ مِنْهَا قَالَ فَمَا آيْفَظَنَا إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ اسْتَيْفَظَ فَلَانٌ لُمَّ فَلَانٌ كَانَ يُسَمِّيهِمْ آبُو رَجَاءٍ وَنَسِيَهُمْ عَوْفٌ ثُمَّ عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ الرَّابِعُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَامَ لَمْ نُوقِظُهُ حَتَّى يَكُونَ هُوَ يَسْتَيْقِظُ لِآنَا لَا نَدْرِى مَا يُحْدِثُ أَوْ يَحْدُثُ لَهُ فِي نَوْمِهِ فَلَمَّا اسْتَنْقَظُ عُمَرُ وَرَأَى مَا أَصَابَ النَّاسَ وَكَانَ رَجُلًا أَجُوفَ جَلِيدًا قَالَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ فَمَا زَالَ يُكَثِّرُ وَيَوْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ حَتَّى اسْتَيْقَظ لِصَوْتِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكُوا الَّذِي أَصَابَهُمْ فَقَالَ لَا ضَيْرَ أَوْ لَا يَقِيسِرُ ارْتَحِلُوا فَارْتَحَلَ فَسَارَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ نَزَلَ فَدَعَا بِالْوَضُوءِ فَتَوَضَّا وَنُودِى بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَلَمَّا انْفَتَلَ مِنْ صَلَابِهِ إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ مُعْتَزِلٍ لَمْ يُصَلِّ مَعَ الْقُوْمِ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ يَا فَكُانُ أَنْ تُصَلِّى مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ وَلَا مَاءَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ فَإِنَّهُ يَكُفِيكَ لُمَّ سَارَ رَسُولُ اللَّهِ مَنكَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَكَى إِلَيْهِ النَّاسُ الْعَطَشَ فَنَزَلَ فَلَدْعَا فَكَانًا كَانَ يُسَمِّيهِ أَبُو رَجَاءٍ وَنَسِيَهُ عَوْفٌ وَدَعَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ اذْهَبًا فَابْغِيَا لَنَا الْمَاءَ قَالَ فَانْطَلَقَا فَيَلْقَيَانِ امْرَأَةً بَيْنَ مَزَادَتَيْنِ أَوْ سَطِيحَتَيْنِ مِنْ مَاءٍ عَلَى بَعِيرٍ لَهَا فَقَالَا لَهَا آيْنَ الْمَاءُ فَقَالَتُ عَهْدِى بِالْمَاءِ آمْسِ هَلِيهِ السَّاعَةَ وَنَفَرُنَا خُلُوكٌ قَالَ فَقَالَا لَهَا انْطَلِقِي إِذًا قَالَتْ إِلَى آيْنَ قَالَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ حَذَا الَّذِى يُقَالُ لَهُ الصَّابِءُ قَالَا هُوَ الَّذِى تَعْيِينَ فَانْطَلِقِى إِذًا فَجَالًا بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثًاهُ الْحَدِيثَ فَاسْتُنزَلُوهَا عَنْ بَعِيرِهَا وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فَٱفْرَعَ فِيهِ مِنْ أَفْوَاهِ الْمَزَادَتَيْنِ أَوْ السَّطِيحَتَيْنِ وَٱوْكَا أَفُوَاهِهُمَا فَٱطْلَقَ الْعَزَالِي وَنُودِيَ فِي النَّاسِ أَنُ اسْقُوا وَاسْتَقُوا فَسَقَى مَنْ شَاءَ وَاسْتَقَى مَنْ شَاءَ وَكَانَ آخِرُ ذَلِكَ أَنْ أَعْطَى الَّذِي أَصَابَتُهُ الْجَنَابَةُ إِنَاءً مِنْ مَاءٍ فَقَالَ اذْهَبْ فَٱفْرِغُهُ عَلَيْكَ قَالَ وَهِيَ قَاتِمَةٌ تَنْظُرُ مَا يُفْعَلُ بِمَاثِهَا قَالَ وَايْمُ

اللهِ لَقَدُ الْفَلَعَ عَنْهَا وَإِنَّهُ لَيْحَيَّلُ إِلَيْنَا اللهَ الشَدُّ مِلْاَةً مِنْهَا حِينَ ابْتَدَا فِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اجْمَعُوا لَهَا فَجَمَعُ لَهَا مِنْ بَيْنِ عَجُورَةٍ وَرَقِيقَةٍ وَسُويُفَةٍ حَتَّى جَمَعُوا لَهَا طَعَامًا كَيْدِرًا وَجَعَلُوهُ فِي وَسَلّمَ اجْمَعُوا لَهَا فَعَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ تَعْلَمِينَ وَسَلّمَ اجْمَعُوا لَهَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ تَعْلَمِينَ وَاللّهِ مَا رَزَانَاكِ مِنْ مَائِلِكِ مَنْ مَائِلِكِ مَنْ اللّهُ عَزَّ وَجَلّ هُو سَقَانَا قَالَ فَالْتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ تَعْلَمِينَ وَاللّهِ مِنْ مَائِلِكِ مَنْ مَائِلِكِ مَنْ اللّهُ عَزَّ وَجَلّ هُو سَقَانَا قَالَ فَالْتُ الْمُعْتَلِمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلّمَ عَنْهُمُ فَقَالُوا عَمَدُ وَاللّهِ إِنَّهُ لَأَسْتَحُومُ مَنْ بَيْنَ هَذِهِ وَعَذِهِ قَالَتْ بِأَصُعُومُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلْكَ بِأَلْمُ مُعْتَلِمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلْمَ عَنْهُمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلْمَ عَنْهُ اللّهُ عَلْمُ وَلَاكُ بِأَصُعُومُ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ إِنَّهُ لَلْسُحُومُ مَنْ بَيْنَ هَذِهِ وَعَذِهِ قَلْتُ بِأَصُعُومُ الْوَسُطَى وَالسَّبَابَةِ فَرَفَعَتُهُمَا إِلَى السَّمَاءِ يَعْنِى السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ اوْ إِنَّهُ لَرَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلْمُ وَسَلّمَ حَقًّا قَالَ وَكَانَ الْمُسْلِمُونَ بَعُدُ وَعَلَى مِنَا الشَّومُ عَلَيْهِ وَمَلَامُ عَلَى الْمُعْمِلِكِينَ وَلَا يُعْمِلُونَ الْمُعْمِلُ وَلَاكُ بِعُلُوا فِي الْمُؤْمِ يَدُعُونَكُمُ عَمْدًا فَهَلُ لَكُمْ فِي الْإِسْلَامِ وَلَاكُ وَكَانَ الْمُسْلِمُونَ بَعْدُ وَمِلْكُومُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمِلْكُ عَلْمَاعُومُ اللّهُ عَلْمُ وَمَا لِقُومُ عَلَيْهُ وَلَا الْعَلْمُ عَلَى السَّمَ عَلْمُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمُ فَى الْإِسْلَامُ وَلَا عَلَى وَكَانَ الْمُسْلِمُ وَلَا عَلَى وَكُوا فِي الْمُؤْمُ الْمُعْلِمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ اللّهُ عَلَى الْمُسْلِمُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّ

ومسلم (۱۸۲) دورت عران ناتا کہتے ہیں کہ ہم حضور کا ایک اس اسلم برکاب سنر میں ایک شب رات بھر چلے رہے اور رات کے آخری حصے میں ایک جگر کھر کر سورہے ، کیونکہ مسافر کو پھلی رات کا سوتا نہا ہے۔ شیر یں معلوم ہوتا ہے ، من کو آفاب کی تیزی ہے ہماری آگھ کھلی پہلے فلاں فخض پھر فلاں پھر فلاں اور چو تھے نمبر پر حضرت عمر وقائل بیدار ہوئے اور بیرقاعدہ تھا کہ جب حضور کا ایکی ہم کو کھلی نہا خواب میں کیا واقعہ راحت میں ہوتے تو تا وقتیکہ خود بیدار نہ و جا کیں کوئی جگاتا نہ تھا کیونکہ ہم کو علم نہ ہوتا تھا کہ حضور کا ایکی کو خواب میں کیا واقعہ رکھائی دے رہا ہے ، مگر جب عمر وقائلہ بیدار ہوئے اور آپ نے لوگوں کی کیفیت دیکھی تو چونکہ دلیر آدی تھے اس لئے آپ نے زورز ور سے کی بیر کہنی شروع کر دی ، اور اس ترکیب سے نبی ایکی بیدار ہو گے ، لوگوں نے ساری صورت حال موض کی ، نبی مالیا کے قرمایا کہ حرج نہیں ہے یہاں سے کوچ کرچلو۔

چنا نچہ لوگ چل دیئے اور تعوڑی دور چل کر پھراتر پڑے، آپ تُلَّیُکُمْ نے پانی منگوا کر وضو کیا اور اذان کہی گئی اور آپ تُلَیُکُمْ نے نماز پڑھائی، نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ تُلَّیُکُمْ نے ایک فخص کو علیحدہ کھڑاد یکھا اس فخص نے لوگوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تھی ،حضور تَلَیُکُمْ نے فر مایا اے فخص! تو نے جماعت کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ اس نے عرض کیا کہ جھے عنسل کی ضرورت تھی اور پانی موجود نہ تھا (اس کیے عسل نہ کرسکا) آپ تَلَیُکُمْ کے فرمایا تیم کر لوگا فی ہے۔

پرنی باندا مہاں ہے چل دیے (چلتے چلتے راستہ جس) اوگوں نے بیاس کی شکایت کی، آپ تُلَا فَا اَر بڑے، اورایک فخص کو حضرے علی فکاند کی معیت میں بلا کر حکم دیا کہ جاؤیا نی کی علاش کرو، ہر دوصا حبان چل دیے ، راستہ میں انہوں نے ایک عورت کو دیکھا جو پانی کی دومشکیں اونٹ پر لا دے ہوئے اُن کے درمیان میں پاؤں لاکا کر بیٹھی تھی، انہوں نے اس سے دریا دے ہواب دیا کہ کل اس وقت میں پانی پھی اور ہماری جماعت بیجھے ہے، انہوں نے دریا دیا کہ کی اور ہماری جماعت بیجھے ہے، انہوں نے محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرہ موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مناا انور من با کہ ہمارے ساتھ چل! عورت ہو لی کہاں؟ انہوں نے ایواب دیارسول الله من بیان البصریتین کے الله من البصریتین کے الله من کے باس اس کہا کہ ہمارے ساتھ چل! عورت ہو لی کون رسول الله من کی الله کا بیٹی کے باس اس کے باس جل! چنا نچہ دونوں ساحبان عورت کو حضور رہ کا الله منا کے باس کے باس کے باس جل! چنا نچہ دونوں ساحبان عورت کو حضور رہ کا گئی گئی کہ ان کا کہ باس کے باس لے آئے اور پورا قصہ بیان کر دیا۔ آپ کا تی کہا وہ کی ان کی اور بین منگوا کر اس میں پائی گرانے کا عظم دیا، اور کے دھانوں کو بند کر دیا اور نیچ کے دہانے کھول دیے اور لوگوں میں اعلان کرادیا کہ اپنے جانور کو پائی باز واور دی ہی ہواور مشکیس ہی بھراو۔ چنا نچہ جس نے جانور کو بلایا اور جس نے جانا خود بیا اور سب کے بعد آپ منظم کی الله کی جس نے جانا اور خرایا کہ اس کے اور اور نہا لو، اور وہ عورت بیسب واقعد دیکی رہ کتھی ، الله کی جم کم کمام لوگ بی نے حالا نکہ وہ مشکیس و لی بی بلکہ اس سے زائد بھری ہوئی تھیں، پھر آپ بنگا ہے نے فرایا کہ پائی کے بدلے اس عورت سے سال کی بائی کی بدلے اس عورت سے سال کی بائی کے بدلے اس عورت سے سال کی بائی کی کے دہائی کی کردی ہوئی تھیں، پھر آپ بنگا ہے نے فرایا کہ پائی کے بدلے اس عورت سے سال کی بائی کی کے دہائی کے بدلے اس عورت سے سال کہ سے سال کی بائی کی کے دہائی کے بدلے اس عورت سے سال کی بائی کی کے دہائی کے بدلے اس عورت سے سال کی بائی کی کے دہائی کے دہائی کے دہائی کے دہائی کے دہائی کی کردی ہوئی تھیں، پھر آپ بنگا کھی کے دہائی کے دہائی کے دہائی کے دہائی کے دہائی کردی ہوئی تھیں۔ اس کی سال کردی ہوئی تھیں دیں بی بی کردی ہوئی تھیں ، پھر آپ بنگا گئی کے دہائی کے دہائی کے دہائی کردی ہوئی تھیں کردی ہوئی تھیں کو دہائی کو دہائی کے دہائی کردی ہوئی کہائی کہائی کو دہائی کے دہائی کردی ہوئی تھیں کردی ہوئی تھیں کہائی کردی ہوئی تھیں کردی ہوئ

کے لیے کچھ کھانا جمع کر دو، صحابہ ٹوکٹر نے اس کے لیے بہت ساتا ٹا، کمجوریں اور ستوجمع کر کے ایک کپڑے میں باندھ کراس کو اونٹ پر سوار کرا کے اس کے آئے رکھ دیا، پھر حضور تک گھڑنے فرمایا کہ بختے معلوم ہے کہ ہم نے تیرے پانی کا پچھ نقصان نہیں کیا لیکن خدانے ہم کوسیراب کر دیا ، اس کے بعدوہ عورت اپنے گھر چکی گئی اور اس کو دریہ ہوگئی تھی لبندا اس کے گھر والوں نے کہا کہ اے فلانی تختے دریکوں ہوگئی جماس محف کے پاس لے اے فلانی تختے دریکوں ہوگئی ؟ اس نے جواب دیا کہ ایک عجیب واقعہ پیش آیا، مجھے دوآ دمی ملے اور مجھے اس محف کے پاس لے

مے جس کولوگ صابی کہا کرتے ہیں اور اس نے ایسا ایسا کیا، لہذا وہ یا تو آسان وز بین بیں سب سے بوا جا دو گر ہے اور یا وہ خدا
کا سچار سول ہے، اس کے بعد مسلمان آس پاس کے مشرک قبائل بیں لوٹ مارکیا کرتے لیکن جس قبیلہ سے اس مورت کا تعلق تعالی اس سے کہا تھے۔ ایک دن اس مورت نے اپنی قوم سے کہا کہ میرے خیال ہیں بیلوگ تم سے عمد اتعرض نہیں کرتے کیا تم مسلمان ہونا چاہتے ہو؟ لوگوں نے اثبات میں جواب دے دیا اور سب کے سب مشرف بدا سلام ہو گئے۔

(٢٠١٤١) حَدَّثَنَا يَخْمَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةً عَنُ عِمُرَانَ بْنِ حُصَيْنِ الْهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ فَاعِدًا فَقَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ اَفْصَلُ وَصَلَّاةُ الرَّجُلِ فَاعِدًا عَلَى النَّصْفِ مِنْ صَلَاتِهِ فَائِمًا وَصَلَائَهُ نَائِمًا عَلَى النَّصْفِ مِنْ صَلَاتِهِ فَاعِدًا [راحع: ٢٠١٢٨].

(۲۰۱۳) حضرت عمران الماتن سے مروی ہے کہ انہوں نے نی ملیا سے بیٹھ کرنماز پڑھنے کے متعلق پوچھا تو نی ملیا نے فر مایا کھڑے ہوکرنماز پڑھنا سے افضل ہے، بیٹھ کرنماز پڑھنے کا تواب کھڑے ہوکرنماز پڑھنے سے نصف ہے اور لیٹ کرنماز

رُصِحْ كَا لُوَّابِ بِيثُوْكُرْمَازِرُ صِحْ سِے نصف ہے۔ (٢.١٤٢) حَدَّثَنَا يَخْسَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ يَدَهُ فَنَدَرَثُ ثِنِيَّتُهُ أَوْ ثِنِيَّنَاهُ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ أَحَدُكُمُ أَخَاهُ كُمَا يَعَضُّ

الْفَحُلُ لَا فِيَةَ لَكَ [راجع: ٢٠٠٦].

(٢٠١٣٢) حفرت عران التفاع صروى بكرايك آوى في دوسركا باته كان الى الى ابنا باته جو كمينياتو كاشخ وال

مَ مُنِهُ الْمُرْنُ الْمَدِينَ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ ال

(۲۰۱۳۳) كؤشة مديث اس دوسرى سند يمي مروى ب-

﴿ مُنْ الْمَالَمُ الْمَدُنُ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ عَلْ اللّهِ عَلْ اللّهِ عَلْ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ عَلْمَ اللّهِ اللّهِ عَلْمَ اللّهِ عَلْمَ اللّهِ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ جُهَنّنَة حُبْلَى مِنْ الزِّنَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ جُهَنّنَة حُبْلَى مِنْ الزِّنَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ جُهَنّنَة حُبْلَى مِنْ الزِّنَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنِّي اللّهُ عَلَيْهَا فَقَالَ الْحُسِنُ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ فَأْتِنِى بِهَا فَفَعَلَ فَآمَرَ بِهَا فَفَعَلَ فَآمَرَ بِهَا فَفَعَلَ فَآمَرَ بِهَا فَفَعَلَ فَآمَرَ بِهَا فَفَعَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ عُمْرُ رَضِى اللّهُ تَعَالَى عَنْهُ تُصَلّى عَلَيْهَا وَقَدْ وَنَتْ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَيْعِينَ مِنْ أَهُلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلُ وَجَدُتَ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ اللّهُ عَلَيْهَا وَقَدْ وَتَعَدَّ وَاللّهُ مَا مَرَ بِهَا فَضَلَى عَنْ اللّهُ اللّهُ الْمُدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلُ وَجَدُتَ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ اللّهُ الْمُدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلُ وَجَدُتَ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ اللّهُ الْمُدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلُ وَجَدُتَ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ الْمُدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلُ وَجَدُتَ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ اللّهُ مَا مَلَ مَا مُورَالِكُ الْمُدْ مَا أَنْ مُنْ اللّهُ الْمُولِ الْمُدِينَةِ لِوَسِعَتْهُمْ وَهَلُ وَجَدُتَ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ اللّهُ مِنْ أَنْ اللّهُ مِنْ أَنْ اللّهُ مُلْ اللّهُ مُولِ اللّهِ الْمُدِينَةِ لِوَالِمُ الْمُدَالُ مُعْمِلًا عَلْمُ الْمُؤْلِ الْمُدَالِقُولُ مَا اللّهُ مَا مُولَا مُؤْمِلُونُ اللّهُ الْمُولِ الْمُدِينَةِ لَوْلِولِهُ الْمُؤْمِلُ الْمُدِينَ مِنْ أَنْ اللّهُ مُلْ اللّهُ مُعْلَى عَلْمُ اللّهُ مُلْمُ اللّهُ مُنْ اللّهُ الْمُؤْمِلُ اللّهُ مُنْ اللّهُ الْمُدَالُ مُؤْمِنَا اللّهُ الْمُؤْمُ اللّهُ الْمُؤْمِ اللّهُ الْمُدَالِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ وَالْمُ الْمُؤْمُ اللّهُ الْمُؤْمُ اللّهُ الْمُؤْمِ اللّهُ الْمُؤْمُ اللّهُ الْمُؤْمُ اللّهُ الْمُؤْمِ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْمُ اللّهُ الْمُؤْمُ اللّهُ الْمُؤْمُ اللّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ

جَادَتُ بنَفُسِهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راحع: ٢٠١٠].

(۲۰۱۳۵) حضرت عمران ڈائٹ سے مروی ہے کہ قبیلہ جینہ کی ایک عورت نے نبی طینا کے سامنے بدکاری کا اعتراف کرلیا، اور
کینے گئی کہ بیں امید ہے ہوں، نبی طینا نے اس کے سرپرست کو بلاکراس سے قرمایا کراس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور جب یہ
ہنچ کوجتم و سے چکو قبیحے بتانا، اس نے ایسا ہی کیا، پھر نبی طینا کے تھم پراس عورت کے جسم پراچھی طرح کپڑے با ندھ دیئے گئے
اور نبی طینا کے تھم پراسے رجم کر دیا گیا، پھر نبی طینا نے اس کی قماز جنازہ پڑھا کے اس کی قماز جنازہ پڑھا کے اس کی قبیلا نے فرمایا اس نے ایسی تو بہ کی ہے کہ اگروہ سترابل
آپ نے اسے رجم بھی کیا اور اس کی قماز جنازہ بھی پڑھا رہ ہو اس کے اس کے اگروہ سترابل
مدینہ پڑھنیم کردی جائے تو ان کے لئے بھی کا فی ہوجائے، اورتم نے اس سے افضل بھی کوئی چیز دیکھی ہے کہ اس نے اپنی جان کو
اللہ کے لئے قربان کردیا ؟

(٢٠١٠) حُكَّنَا يَحْتَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَلَّنَا فَعَادَهُ عَنْ آبِي مِرَايَةَ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَعَالَى [راحع: ٢٠٠٦].

(۲۰۱۳۷) معزت عمران نظافتاً ہے مروی ہے کہ ٹی پائیلانے فر مایا اللہ تعالیٰ کی نا فر مانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے۔

(٢.١٤٧) حَلَّكْنَا يَحْمَى حَلَّكْنَا خَالِدُ بْنُ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الشَّوَّارِ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ [راحع: ٢٠٠٥].

(۲۰۱۳۷) معرت عران بن صین اللو سے مروی ہے کہ نی مالیانے ارشاد فرمایا حیا وقو سراسر خیر می خیر ہے۔

(٢.١٤٨) حَدَّثَنَا يَحْمَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثِنِى آبُو جَمْرَةَ حَدَّثِنِى زَهْدَمُ بُنُ مُضَرِّبٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بُنَ حُصَيْنٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ قَرْنِى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ لَا آثْدِى مَرَّتَيْنِ آوُ ثَلَالَةً ثُمَّ يَأْتِى آوُ يَجِىءُ بَعْدَكُمْ قَوْمٌ يَنْذُرُونَ فَلَا يُوفُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَفْشُو فِيهِمُ السِّمَنُ [راجع: ٢٠٠٧٤].

(۲۰۱۳۸) حضرت عمران ٹائٹ ہے مروی ہے کہ نی عائیہ نے ارشاد فرمایا اس امت کا سب سے بہترین زمانہ تو وہ ہے جس ش جھے مبعوث کیا گیا ہے، چمراس کے بعد والوں کا زمانہ ہے، چمرایک الی قوم آئے گی جومنت مانے گی لیکن پوری نہیں کرے گ کی منطاکی آخرین بل میدید متوم کی بات کا البصریتین کی کی خات کی البصریتین کی ک خیات کرے کی ، امانت دارند ہوگی ، کوائل دینے کے لئے تیار ہوگی کو کداس سے کوائل ند ما تکی جائے ، اور ان میں موٹا پا عام ہو

(٢.١٤٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَصِيرُ حَدَّثَنَا آبُو رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ فَالَ نَوَلَثُ آيَةُ الْمُتُعَةِ فِى كِتَابِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَعَمِلْنَا بِهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُ تَنْوِلُ آيَةٌ تَنْسَخُهَا وَلَمْ يَنُهَ عَنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ [صححه البحارى (١٥١٨)، ومسلم (١٢٢٦)].

(۲۰۱۴۹) حضرت عمران بن حلین التفتاع مروی ہے کہ ج تشخ کی آیت قرآن میں نازل ہوئی ہے، ہم نے نبی اللہ اللہ کا معیت میں اس پرعمل کیا ہے، نبی الیفائے وصال تک اس ہے منع نہیں فر مایا ،اور نہ بی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی تھم نازل ہوا۔

(.١٠٠) حَلَّقَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ آخْبَرَنَا مَالِكَ يَغْنِى ابْنَ مِغُولِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّغْبِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقْيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٨٨٤، الترمذي: ٢٠٥٧)]. [انظر: ٢٠٢٥، ٢٠٤].

(۲۰۱۵۰) حضرت عمران ٹائٹا ہے مردی ہے کہ نبی طبیع نے ارشاد فرمایا سوائے نظر بدیا کسی زہر لیے جانور کے ڈیک کے کسی مرض کا علاج منتر سے نہ کیا جائے۔

(٢٠١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الشُّعَيْشِيُّ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُندُبٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

قَالَا مَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً إِلَّا أَمَوْنَا بِالصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنْ الْمُثَلَّةِ [انظر: ٢٠٠٨]. (١٥١٥) حضرة عمران المثناوي من جندب المثناسيم وي يحد ني الثابي عند من المثناء عليه عليه على صدقه كي ترغيب ويت

(۲۰۱۵۱) حضرت عمران ٹائٹٹا اورسمرہ بن جندب ٹائٹٹ سے مردی ہے کہ نبی تائیلا بمیشہ ہمیں اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثلہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(٢.١٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَامِع بْنِ شَدَّادٍ عَنْ صَفُوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْمَازِلِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَالَ جَاءَ نَفَرٌ مِنْ بَنِي تَمِيعٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ٱبْشِرُوا فَالُوا بَشَرْتَنَا فَآغُطِنَا قَالَ فَقَدِمَ عَلَيْهِ

جَاءَ نَفَرٌ مِنْ بَنِي تَمِيجٍ إِلَى النّبِيِّ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ آبَشِرُوا قَالُوا بَشَرَتنا فَأَعَطِنا قَالَ فَقَدِم عَلَيْهِ حَيَّ مِنْ الْيَمَنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى إِذْ لَمْ يَقْبَلُهَا بَنُو تَمِيمٍ [راحع: ٢٠١١٧].

(۲۰۱۵۲) معزت عمران اللظ في مروى ہے كه ايك مرتبہ بنوهم كے مجولوگ ني عليه كى خدمت ميں حاضر ہوئے ، ني عليه في في ان سے فرمايا اے بنوهم إخوشخرى قبول كرو، وه كہنے لگے يارسول الله! آپ نے جمیس خوشخرى تو دے دى ، اب مجمد عطاء بھى كر

دیجئے، بین کرنی طبیعائے چہروًا نور کارنگ بدل کیا ،تھوڑی دیر بعدیمن کا ایک قبیلہ آیا تو نی ملیعات ان سے فرمایا کہ بنوجیم نے تو مشتر میں ترین کرنی ملیعات کے جہروًا نور کارنگ بدل کیا ،تھوڑی دیر بعدیمن کا ایک قبیلہ آیا تو نبی ملیعات نے اس م

خوشخرى تبول نيس كى بتم قبول كرلو، انهول نے عرض كيا يارسول الله! بم نے اسے قبول كرليا۔ (٢٠١٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ اُنُ حَيَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْوَانَ اُنِ حُصَيْنٍ فَالَ فَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

وي مُنله امَرُن فِيل الله وَ مَن الله وَ الله وَالله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَالله وَل

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْأَلَةُ الْغَنِيِّ شَيْنٌ فِي وَجْهِهِ [راحع: ٥٩ . ٢٠]. (١٥١٥٣) عضره عمان الله سرم وي سرك في عائل فرفي الدارة وي

(۲۰۱۵۳) حفرت عمران والتواسي مروى ہے كه ني مايا الدار آدى كا ماتكنا قيامت كے دن اس كے چېرے ير بدنما م

(٢٠٠٥٤) حَلَّثُنَا يَزِيدُ أَخْبَرُنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

حَلَفَ عَلَى يَمِينِ كَافِهَةٍ مُصْبُورَةٍ مُتَعَمِّدًا فَلَيْتَكُوّاً بِوَجْهِهِ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّادِ. [صححه الحاكم (٢٩٤/٤). قال الآلباني: صحيح (ابو داود: ٣٢٤٢)]. [انظر: ٢٠٢٠].

(۲۰۱۵ مرت عران المالة عروى بكرني وليواسف ارشادفر مايا جوفض جان يوجد كركسي بات برناحق جموثي فتم كمائ،

اے چاہے کہ اپنا محکانہ جنم کی آگ میں بنائے۔

(٢٠١٥) حَلَّثُنَا يَزِيدُ أُخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدُّحُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِى سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ لَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَسْتَرْفُونَ وَلَا يَشَتَرْفُونَ وَلَا يَشَتَرُفُونَ وَلَا يَتَعَلَّيُرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتُونُ اللَّهِ الْحُ عُلَانَ يَتُومُ كُلُونَ قَالَ لَقَامَ عُكَاشَةُ فَقَالَ الْ يَ رَسُولَ اللَّهِ الْحُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ أَنْتَ مِنْهُمْ

قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ آخَوُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اذْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ فَلْ سَبَقَكَ بِهَا عُكَاهَةُ اللهُ اللهُ اللهُ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ فَلْ سَبَقَكَ بِهَا عُكَاهَةُ اللهُ الل

چنت میں داخل ہوں گے، یہ وہ لوگ ہیں جو داغ کرعلاج ٹیس کرتے ،تعویذ ٹیس لٹکاتے ، پر ندوں سے فال ٹیس لیتے اور اپنے رب پر مجر وسد کرتے ہیں، حضرت عکاشہ ٹٹاکٹا یہ من کر کھڑ ہے ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ ! اللہ تعالی سے دعاء کر دینے کہ وہ

مجھے بھی ان میں شامل فرما دے، نبی طینا نے فرمایاتم ان میں شامل ہو، پھرایک دوسرا آ دی کھڑا ہوا اور کینے لگایا رسول اللہ! اللہ سے دعا وکرد بیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کر دے، نبی طینا نے فرمایا اس معاسلے میں عکا شرتم پر سبقت لے گئے۔

(٢٠١٥٠) حَدَّثُنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَالِدُ بُنُ رَبَاحِ آبُو الْفَصْلِ حَدَّثَ آبُو السَّوَّارِ الْعَدَوِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بُنُ حُصَيْنِ عَنَ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَّاءُ عَيْرٌ كُلُّهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْحَيِّ إِنَّهُ يُقَالُ فِي الْمِحْكُمَةِ إِنَّ مِنْهُ وَقَارًا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدَّثُنِي عَنَ الصَّحُفِ لِلَّهِ وَإِنَّ مِنْهُ ضَعْفًا فَقَالَ لَهُ عِمْرَانُ أَحَدُّنُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدَّثُنِي عَنَ الصَّحُفِ لِلَّهِ وَإِنَّ مِنْهُ ضَعْفًا فَقَالَ لَهُ عِمْرَانُ أَحَدُّنُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِي عَنَ الصَّحُفِ

(۲۰۱۵۲) حفرت عمران الماقظ سے مروی ہے کہ نبی المیا نے فرمایا حیا ہ بمیشہ خیر بی لاتی ہے، بیرحدیث ان سے من کر بشیر بن کعب کہنے گئے کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیاء سے وقار وسکینس پیدا ہوتی ہے، حضرت عمران المافظ نے فرمایا کہ میس تم سے نبی المیاں کی حدیث بیان کرر ہا ہوں اورتم اپنے محیفوں کی بات کررہے ہو۔

(٢٠١٥٧) حَدَّثْنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا هَمَّامٌ يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى عَنْ فَتَادَّةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ٱنَّ رَجُلًا ٱتَى

وَ مُنْ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْبِي مَاتَ فَمَا لِي مِنْ مِيرَالِهِ قَالَ فَقَالَ لَكَ السُّدُسُ فَلَمَّا وَلَى دَعَاهُ النّبِيّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْبِي مَاتَ فَمَا لِي مِنْ مِيرَالِهِ قَالَ فَقَالَ لَكَ السُّدُسُ فَلَمَّا وَلَى دَعَاهُ

اللِّي طَلَقَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَكُنَّمُ وَلَى دَعَاهُ لَقَالَ إِنَّ السُّلُمَ الْآخَرَ طُعْمَةٌ [راحع: ١٠٠٨]. فَقَالَ لَكَ سُدُمُ آخَوُ فَلَمَّا وَلَى دَعَاهُ لَقَالَ إِنَّ السُّدُمَ الْآخَرَ طُعْمَةٌ [راحع: ٢٠٠٨].

(۲۰۱۵۷) حعزت عمران طالبنا سے مروی ہے کہ ایک آ دی نبی علیقا کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میرا پوتا فوت ہو گیا ہے، اس کی ورافت میں سے جھے کیا سلے گا؟ نبی علیقانے فرمایا تمہیں چھٹا حصہ ملے گا، جب وہ وہ اپس جانے لگا تو نبی علیقانے اسے بلا کر فرمایا بید دوسرا چھٹا اسے بلا کر فرمایا بید دوسرا چھٹا حصہ اور بھی ملے گا، جب وہ دوبارہ واپس جانے لگا تو نبی علیقانے اسے بلا کر فرمایا بید دوسرا چھٹا حصہ تمہارے لیے ایک زائد لقمہ ہے۔

(٢٠١٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَن آبِي التَّيَّاحِ الطَّبَعِيِّ عَنُ مُطَرِّفٍ عَنُ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَلُّ اسْكَانِ الْجَنَّةِ النِّسَاءُ [راجع: ٢٠٠٧].

(۲۰۱۵۸) حضرت عمران بن حصین دلافتہ سے مروی ہے کہ نبی طبیعانے ارشاد فرمایا اہل جنت میں سب سے کم رہائشی افراد خواتین مدن کی

(٢٠٥٩) حَلَّقَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شَوِيكُ بْنُ عَبُدِ اللَّهِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَيْدَمَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ كُنْتُ آمْشِى مَعَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ آحَدُنَا آجِدٌ بِيدِ صَاحِبِهِ فَمَرَوْنَا بِسَائِلِ يَقُرَأُ الْقُرْآنَ فَاحْتَبَسَنِى عِمْرَانُ وَقَالَ قِفْ نَسْتَمِعُ الْقُرْآنَ فَلَمَّا فَرَعُ سَأَلَ فَقَالَ عِمْرَانُ انْطَلِقُ بِنَا إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَسُعَيعُ الْقُرْآنَ فَلَمَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالِ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللْعُلِقُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ ول

[انظر: ٢٠١٨٦].

(٢٠١٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَفُفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ صُبَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بُنَ سِيرِينَ قَالَ ذَكُرُوا عِنْدَ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَى فَقَالُوا كَيْفَ يُعَذَّبُ الْمَيِّتُ بِبُكَاءِ الْحَى فَقَالَ عِمْرَانُ قَلْهُ قَالَةُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۰۱۹۰) امام محمہ بن سیرین میلید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران بن حصین نگاتی کی موجودگی میں لوگ اس بات کا تذکرہ کر رہے تھے کہ میت کوامل محلہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے ، لوگوں نے ان سے بو چھا کہ میت کوامل محلّبہ کے رونے کی وجہ محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ مَنْ الْمَامَةُ وَمُنْ لِيَدِيدُ مِنْ الْمُحَدِيدِينَ ﴾ ﴿ اللَّهُ مِنْ الْمِصَوتِينَ ﴿ وَهُمُ اللَّهُ مُنْ الْمِصَوتِينَ ﴿ وَهِمُ مُنْ الْمِصَوتِينَ ﴾ ﴿ وَهُمُ مُنْ الْمِصَوتِينَ ﴾ وأنه الله مُنْ المِصَوتِينَ ﴾ وأنه المُعلَمُ الله من الله سے کیے عذاب ہوتا ہے؟ حضرت عمران المنظف فرمایا یہ بات تو نی علیا انے کی ہے۔

(٢٠١٦) حَدَّثَنَا أَبُودَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عِصَامِ أَنَّ شَيْخًا حَدَّثَهُ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ عِمْرَانَ

بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الشَّفْعِ وَالْوَتْمِ فَقَالَ هِيَ الصَّلَاةُ بَعْضُهَا شَفْعٌ وَبَعْضُهَا وَكُو [قال الْترمذي: غريب. قال الألباني: ضعيف الاسناد (الترمذي:٢٤٣٣)][انظر:٧٧ . ١٥٠٢ . ٢]

(٢٠١٦) حضرت عمران تُناتُذُ سے مروی ہے کہ سی خص نے نبی ملیکا سے سورة الفجر کے لفظ "والشفع والوتو" کامعنی پوجھاتو نى طفیانے فرمایاس سے مرادنماز ہے كہ بعض نمازیں جفت ہیں اور بعض طاق۔

(٢٠١٢) حَلَّكُنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ مُطَرِّفِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ الشَّخْيرِ عَنْ. عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ

عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمْ حَتَّى يُقَالِلَ آخِرُهُمُ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ [راحع: ٩١ -٢٠٠٠].

(۲۰۱۹۲) حفرت عمران ناتف سے مردی ہے کہ بی مالا نے ادشادفر مایا میری است کا ایک گروہ بیشدی پرقائم رہے گا اور اپنے كالفين يرعالبر ميكا، يهال كك كدان كاآخرى حصد جال سعقال كر عاد

(٢٠١٣) حَلَّاتُنَا بَهُزٌّ حَلَّاتَنَا أَبُو هِلَالٍ حَلَّاتَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا عَامَّةَ لَيْلِهِ عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يَقُومُ إِلَّا إِلَى عُظْمٍ صَلَاقٍ [صححه ابن حزيمة:

و ۱۳٤٣). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۲۳۲، ۲].

(۲۰۱۷۳) حضرت عمران ٹاٹھ سے مردی ہے کہ نبی علیقا ہمیں رات کے وقت اکثرینی اسرائیل کے واقعات سناتے رہتے تھے ۔ (اور بعض اوقات ورمیان میں بھی نہیں اٹھتے تھے) صرف فرض نماز کے لئے اٹھتے تھے۔

(٢٠٦٤) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ خُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رُجَمُ [انظر: ١٦٥،٢٠١٥١]. (۲۰۱۷۳) حضرت عمران فالملاس مروى بى كەنى مايدا نے رجم كى سزا جارى فرمائى بـ

(٢٠١٥) قَالَ أَبُو عَبُدَ الرَّحْمَٰنِ حَدَّثَنَا هُذُبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ

(۲۰۱۷۵) حضرت عمران مناتشات مروی ہے کہ نی ایشانے رجم کی سراجاری فر مائی ہے۔ ُ (٢٠١٦) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرُو قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدُّنُنَا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ حَتَّى يُصْبِحَ لَا يَقُومُ فِيهَا إِلَّا إِلَى عُظْمِ صَلَاةٍ

[صححه ابن خزيمة: (١٣٤٢)، وابن حبان (٥٥٥). قال الألباني: صحيح الاسناد (ابو داود: ٣٦٦٣)].

وي مُنالِهَ اللهُ مِنْ اللهِ مِنْ (۲۰۱۷۱) حضرت عمران ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی مایٹیا ہمیں رات کے وقت اکثر بنی اسرائیل کے واقعات ساتے رہتے تھے

(اوربعض اوقات ورمیان می بھی نہیں اٹھتے تھے) مرف فرض نماز کے لئے اٹھتے تھے۔

(٢٠١٧) حَلَّاتُنَا عَلِيٌّ حَلَّاثَنَا مُعَاذٌ حَلَّاتَنِي آبِي عَنْ عَوْن وَهُوَ الْعَقِيلِيُّ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ كَانَ عَامَّةُ دُعَاءِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا ٱخْطَأْتُ وَمَا تَعَمَّدُتُ وَمَا ٱسْرَدْتُ وَمَا أَغْلَنْتُ وَمَا جَهِلْتُ وَمَا تَعَمَّدُثُ

(۲۰۱۷۷) حضرت عمران نگاتئے ہے مروی ہے کہ اکثر نی طبیع کی دعا میہ ہوتی تھی اے ابلہ! میرے ان ممنا ہوں کومعاف فرماجو

میں نے معلی سے کیے، جان ہو جھ کر کیے، جہب کر کیے، علاند طور پر کیے، نادانی میں کیے یا جانے ہو جھتے ہوئے کیے۔

(٢٠١٨) حَكَّلْنَا أَبُو عَامِرٍ حَلَّنَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْتَى عَن آبِي فِلَابَةَ عَنْ آبِي الْمُهَلِّبِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ آتَتُ النَّبَيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حُبُلَى مِنْ زِنَّا لِمَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَبْتُ حَدًّا فَٱلِهُمُهُ عَلَيَّ فَدَعًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيُّهَا فَقَالَ أَحْسِنُ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَأَيْنِي بِهَا فَفَعَلَ فَآمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا بِيَابُهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُحِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ تُصَلَّى عَلَيْهَا وَقَلْدُ رَجَمْتَهَا فَقَالَ لَقَدْ ثَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهُلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدُتْ

الْقُصَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راحع: ٢٠١٠].

(۲۰۱۸) حضرت عمران ٹائٹا ہے مروی ہے کہ قبیلہ جبینہ کی ایک عورت نے نبی ملیکا کے سامنے بدکاری کا اعتراف کرلیا، اور کہنے تھی کہ میں امیدے ہوں ، ہی مایشانے اس کے سر پرست کو بلاکراس سے فرمایا کداس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور جب سید بچ کوجنم دے مچھے تانا ،اس نے ایسانی کیا ، پھرنی ملیا کے تھم پراس مورت سے جسم پراچھی طرح کپڑے با ندھ دیے مجھے اورنی طابع کے عمر پراے رجم کردیا میا، چرنی طبع نے اس کی نماز جناز و پڑھائی، بدد کھ کر معرت عمر اللفظ کہنے گئے یارسول الله!

آپ نے اے رجم بھی کیااوراس کی نماز جنازہ بھی پڑھارہے ہیں؟ نی طابیانے فرمایا اس نے الیی تو ہد کی ہے کہ اگروہ ستر الل مدیند پھتیم کردی جائے تو ان کے لئے بھی کافی ہوجائے ،اورتم نے اس سے افضل بھی کوئی چیز دیکھی ہے کہ اس نے اپنی جان کو الله کے لئے قربان کردیا؟

(٢٠١٦٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ قَالَ جَاءَ عِمْرَانُ بُنُ حُصَيْنِ إِلَى امُوَ آيِدٍ مِنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَتُ حَلَّثْنَا مَا سَيعْتَ مِنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِعَيْنِ حَدِيثٍ فَأَغْطَبَتْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَظَرْتُ فِي الْجَنَّةِ هُوَ آيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَنَظَرْتُ فِي النَّادِ فَرَآيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ [راحع: ٢٠٠٩٢].

(۲۰۱۷۹) حفرت عمران ٹائٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبدوہ نی الیا کے یہاں سے اپنی بیوی کے پاس مجے ،اس نے کہا کہ آپ

منظما اعلیٰ منبل بہت متوم کے البت ہیں ہا کہ البت ہوتی ہے۔ البت ہوتی ہیں اچھی نہیں ہے اس پروہ ناراض ہوگئ ، نے نی طابی سے جوصدیث نی ہوہ ہمیں بھی ساسے؟ انہوں نے کہا وہ تمہارے تن میں اچھی نہیں ہے اس پروہ ناراض ہوگئ ، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی طابی کو بیفرماتے ہوئے ساہے کہ میں نے جہنم میں جھا تک کردیکھا تو وہاں اکثریت خواتین کی نظر آئی ،اور جنت میں جھا تک کردیکھا تو اکثریت فقراء کی نظر آئی۔

(٢٠١٧) حَدَّتَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ وَعَفَّانُ الْمَمْنَى وَهَذَا حَدِيثُ عَبْدِ الرَّزَاقِ قَالَا ثَنَا جَعْفَوُ بُنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّنِي يَرِيدُ الرِّشُكُ عَنْ مُكَرِّفِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَذْكُرُوا آمْرَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَذْكُرُوا آمْرَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَذْكُرُوا آمْرَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عِمْرَانُ وَكُنَا إِذَا قَدِمْنَا مِنْ سَفَرِ بَدَأَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَمْرَانُ وَكُنَا إِذَا قَدِمْنَا مِنْ سَفَرِ بَدَأَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَمْرَانُ وَكُنَا إِذَا قَدِمْنَا مِنْ سَفَرِ بَدَأَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَمْرَانُ وَكُنَا إِذَا قَدِمْنَا عِنْ سَفَرِ بَدَأَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْمُ النَّالِي فَقَالَ عَلَمُ النَّالِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلِيًّا فَعَلَ كَذَا وَكُذَا فَآعُرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَامَ النَّالِي قَعْلَ كَا وَكُذَا قَاعُرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَامَ النَّالِي وَسُلَمَ عَلَى الرَّابِعِ وَقَلْ تَعَيَّرَ وَجُهُهُ فَقَالَ ذَعُوا عَلِيًا فِعَلَ كَذَا وَكُذَا قَالَ الرَّابِعِ وَقَلْ تَعَيَّرُ وَجُهُهُ فَقَالَ ذَعُوا عَلِيًّا فِقَلَ كَذَا وَكُذَا قَالَ الْمُونَ اللَّهِ إِنَّ عَلِيًا مِنْ وَالْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْفَرَاقُ مَالِنَا عِلْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمَالَى وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

(۲۰۱۷) حفزت عمران ڈیکٹئا ہے مروی ہے کہ نبی مائیلائے افتکر کا ایک دستہ کی طرف روانہ کیا اوران کا امیر حضرت علی ڈیکٹئا کو مقرر کردیا، دوران سفر حضرت علی ڈیکٹئا کے مقرر کردیا، دوران سفر حضرت علی ڈیکٹئا نے بیار کر لیا کہ بید چیز نبی مائیلا ہے ضرور ذکر کریں کے، ہم لوگوں کا بید معمول تھا کہ جب سفرے واپس آتے تو سب سے پہلے نبی مائیلا کی خدمت میں حاضری دیتے اور انہیں سلام

چنا نچداس مرتبہ بھی وہ لوگ نبی طائیں کے پاس آئے، تھوڑی دیر بعدان میں سے ایک آ دمی نے کھڑے ہو کرعرض کیا یا رسول اللہ! علی نے اس اس طرح کیا تھا، نبی طائیں نے اس سے اعراض فرمایا، پھر دوسرے، تیسرے اور چوشے نے باری باری کھڑے ہو کر بہی کہا یا رسول اللہ! علی نے اس اس طرح کیا تھا، نبی طائیں چوشے آ دمی کی طرف متوجہ ہوئے، اس وقت تک نبی عائیں کے رخ انور کا رنگ بدل چکا تھا، اور تین مرتبہ فر مایا علی کوچھوڑ دو، علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اور وہ میرے بعد

بروك اللهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ٢٠٠٩]. (٢٠١٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ٢٠٠٩٥].

مَنْ مُنْ الْمُمْ الْمُنْ لِلْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْ

(۲۰۱۷) حطرت عمران نظافظ سے مروی ہے کہ تی ملینانے ارشا دفر مایا جو خص لوٹ مارکرتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(٢٠١٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مَالِكَ يَعْنِى ابْنَ مِغُولٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقْيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ [راحع: ٢٠١٥].

(۲۰۱۷۲) حضرت عمران علی سے مروی ہے کہ نی طالا نے ارشاد فرمایا سوائے نظر بدیا کسی زہر یلے جانور کے ڈیک کے کسی

(٢٠١٧٠) حَدَّثَنَا مُعَادُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثِنِي آبِي عَنْ قَتَادَةً عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ أَنَّ غُلَامًا لِأَنَاسٍ فُقَرَاءً قَطَعَ أُذُنَ غُلَامٍ لِأَنَاسٍ آغْنِيَاءَ فَأَتَى آهُلُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا نَاسٌ فُقَرَاءُ فَلِمَ تَجْعَلُ عَلَيْهِ حَيْنًا

(۲۰۱۷) حضرت عمران طائنے سے مروی ہے کہ نظراء کے ایک غلام نے مالداروں کے کسی غلام کا کان کاٹ دیا واس غلام کے ایک نمازیوں کے کسی غلام کے ایک نمازیوں کے بعد اور میشکریں۔

مالک نی طینا کی خدمت میں آئے ،اور کینے لگے اے اللہ کے ٹی اہم تو ویسے می فقیرلوگ ہیں، آپ اس پرکوئی چیز لازم شرک (۲.۷۷٤) حَدَّتَ اَیْحْمَی بُنُ اِسْحَاقَ اَخْبَرَا اَ حَمَّادُ بُنُ زَیْدِ عَنْ یَاحْمِی بُنِ عَیْدِی عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ سِیوِینَ عَنْ عِمْوانَ بُنِ و مرد میں میں کوئی سے دور کا تاہم کا فی میں میں اور کا اُن کی کا اُن ک

حُصَيْنِ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِنَّةَ أَعْبُدٍ لَهُ فَأَفْرَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ الْنَيْنِ وَأَرَقَ أَرْبَعَةً قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ لَوْ لَمْ يَبْلُغْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَهُ لَجَعَلْتُهُ رَأْبِي [صححه مسلم

🔧 (۱۳۲۸)]. [انظر: ۲۰۲۶].

(۲۰۱۷۳) حضرت عمران النافظ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے مرتے وقت اپنے چھے کے چھ غلام آزاد کردیتے ، نی علیا نے ان

غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصول میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعدا عدازی کی ، پھرجن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کردیا اور

باتى جاركوغلام بى ريخديا-

(٢.١٧٥) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ آخْهَوَنَا حُمَيْدٌ عَنُ الْحَسَنِ عَنْ عِمْوَانَ بُنِ حُصَيْنِ آلَهُ قَالَ تَمَتَّقُنَا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَمْ يَنْهَنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ عَنْهَا وَلَمْ يَنْزِلُ مِنْ اللّهِ عَزَّ

وَجَلَّ فِيهَا نَهْى [انظر: ١٨٢].

(۲۰۱۷۵) حضرت عمران بن صین ناتش مروی ہے کہ جج تمتع کی آیت قرآن میں نازل ہوئی ہے، ہم نے نبی مایہ الکی معیت میں اس پرعمل کیا ہے، نبی مایہ ان وصال تک اس سے منع نہیں فر مایا، اور نہ ہی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی

مستم نازل جوا_

(٢.١٧٦) حَلَّكْنَا رَوْحٌ حَلَّكْنَا شُعْبَةُ عَنِ الْفُصَيْلِ بْنِ فَصَالَةَ رَجُلٌ مِنْ قَيْسٍ حَلَّكْنَا أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَعَلَيْهِ مِطْرَفٌ مِنْ خَزِّ لَمْ نَوَهُ عَلَيْهِ قَبْلَ ذَلِكَ وَلَا بَعْدَهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

الله عاد من المعالمة الله عن من الله عن الله عن

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ مَنْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ نِعْمَةً فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِنَّ عُلَى الْوَ نِعْمَتِهِ عَلَى عَلِيهِ وَقَالَ رَوْحٌ بِبَغْدَادَ يُحِبُّ أَنْ يَرَى الْوَ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدِهِ

(۲۰۱۷) ابورجاء مطاردی میشند کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران بن حمین ناٹنڈ ہمارے پاس تشریف لائے تو انہوں نے نقش و نکاردالی ایک ریشی چا در اپنے اور پیلی ہوئی تھی ، جوہم نے اس سے پہلے ان پردیکھی تھی اور نہ اس کے بعد دیکھی ، وہ کہنے گئے کہ نبی طاق ایک ارشاد فرمایا ہے جس محض پراللہ تعالی ابنا انعام فرما تا ہے تو اس بات کو پہند کرتا ہے کہ اس کی فعت کا اثر اس کی مخلوق پرنظر بھی آئے۔ مخلوق پرنظر بھی آئے۔

(٢٠١٧) حَلَّلْنَا بَهُزَّ حَلَّلْنَا هَمَّامٌ قَالَ سُئِلَ لَتَادَةُ عَنُ الشَّفْعِ وَالْوَتُو فَقَالَ حَلَّلْنَا عِمْرَانُ بُنُ عِصَامِ الطَّيَعِيُّ عَنُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هِي الصَّلَاةُ مِنْهَا طَفْعٌ وَمِنْهَا وَتُو إِرَاحِع: ١١١١]. وَمِنْهَا وَتُو [راجع: ٢٠١٦١].

(۲۰۱۷۷) حضرت عمران ٹائٹٹا سے مروی ہے کہ کسی مخص نے نبی علیہ سے سورۃ الفجر کے لفظ و المشفع و الوّ تو کامعنی پوچھا تو نہ میں منا

نى طَيِّهِ نَهُ مَايِاس مِهِ مِهُ النِهُ مِن مُن رَبِي بَعْت بِي اور بَعْن طالْ. (٢٠١٧) حَلَّتُنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا عَزُرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ

اللَّيْلِيِّ قَالَ غَدَوْتُ عَلَى عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ يَوْمًا مِنَ الْآيَامِ فَقَالَ يَا أَبَا الْآَسُودِ فَلَاكُو الْحَدِيثَ آنَ رَجُلًا مِنْ جُهَيْنَةَ آوُ مِنْ مُزَيْنَةَ آتَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آرَايْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيُوْمَ وَيَخْدَحُونَ فِيهِ شَيْءٌ فُضِى عَلَيْهِمْ أَوْ مَضَى عَلَيْهِمْ فِي قَلَرٍ قَدْ سَبَقَ آوُ فِيمَا يُسْتَقْبَلُونَ مِمَّا آتَاهُمْ بِهِ نَبِيَّهُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَالَ فَلِمَ مَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَمَضَى عَلَيْهِمْ قَالَ فَلِمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَمَضَى عَلَيْهِمْ قَالَ فَلِمَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّحِذَتْ عَلَيْهِمْ بِهِ الْمُحَجَّةُ قَالَ بَلُ شَیْءٌ فُضِیَ عَلَيْهِمْ وَمَصَی عَلَيْهِمْ قَالَ فَلِمَ يَعْمَلُونَ إِذًّا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَهُ لِوَاحِدَةٍ مِنْ الْمَنْزِلَتَيْنِ يُهَيِّئُهُ لِعَمَلِهَا وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ فِی كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَنَفْسِ وَمَا سَوَّاهَا فَالْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا [الشمس: ٧-٨].

(۱۷۱۸) ابوالاسود و بلی بینید کتے بین کرایک دن جی معزت عران بن صین نافظ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے فر مایا

اے ابوالاسود! قبیلہ جبید کا ایک آ دی نی ایک کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتا ہے کہ لوگ آج جو عمل

کرتے بیں اور اس میں محنت و مشقت سے کا م لیتے ہیں ، اس کا ان کے لئے فیصلہ ہو چکا ہے اور پہلے سے نقد بر جاری ہو چک ہے

یا آئندہ فیصلہ ہوگا جو نی مایک کی لوئی ہوئی تعلیمات کے مطابق ہوگا اور اس کے ذریعے ان پر جمت قائم کی جائے گی ؟ نی مایک نے فرمایا بلکہ پہلے سے اس کا فیصلہ ہو چکا اور تقذیر جاری ہو چکی ، اس نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر لوگ عمل کیوں کرتے ہیں؟

نی مایک ایک پہلے ہے اس کا فیصلہ ہو چکا اور تقذیر جاری ہو چکی ، اس نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر لوگ عمل کیوں کرتے ہیں؟

نی مایک نے فرمایا اللہ تعالی نے جس محض کو دو میں سے کسی ایک مرتے کے لئے پیدا کیا ہے ، اس کیلئے وہی عمل آسان کر و بتا ہے ، اس کیلئے وہی عمل آسان کر و بتا ہے ، اس کیا تھو رکھا و تفقو اکھا اور اس کی تقد یق قرآن کریم میں اس ارشاد سے بھی ہوئی ہو تفقی و ما سوا مقا فائلے تھا فہو رکھا و تفقو اکھا

مَنْ الْمَامَوْنُ بْلِ مُنْفِرِ مِنْ الْمُحْرِينِينَ ﴾ ﴿ ١١ ﴿ هُولِي هُمْ الْمُحَدِينِينَ ﴾ ﴿ وَهُمُ الْمُعَدِينِينَ الْمُحْرِينِينَ الْمُعْرِينِينَ الْمُحْرِينِينَ الْمُحْرِينِينِ الْمُحْرِينِينَ الْمُحْرِينِ الْمُحْرِينِينِ الْمُحْرِينِينِ الْمُحْرِينِينِ الْمُحْرِينِينِ الْمُحْرِينِينِ الْمُحْرِينِ (٢٠١٧٩) حَدَّثْنَا عَارِمْ حَلَّلْيِنْ جُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي السَّمَيْطُ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّلَنِي رَجُلٌ مِنْ الْحَقِّ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ خُصَيْنِ حَدَّلَهُ أَنَّ عُبَيْسًا أَوْ ابْنَ عُبَيْسٍ فِي أَنَاسٍ مِنْ بَنِي جُشَمِ أَتَوْهُ فَقَالَ لَهُ أَحَدُهُمُ آلَا تُقَاتِلُ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتُنَّةٌ قَالَ لَعَلَى فَدُ فَاتَلْتُ حَتَّى لَمْ تَكُنُ فِينَةٌ قَالَ آلَا أَحَدُّثُكُمْ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَرَاهُ يَنْفَعُكُمْ فَٱنْصِتُوا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْزُوا بَيِي فَكَانِ مَعَ فَكَانِ قَالَ فَصُفَّتْ الرِّجَالُ وَكَانَتُ النِّسَاءُ مِنْ وَرَاءِ الرِّجَالِ ثُمَّ لَمَّا رَجَعُوا قَالَ رَجُلٌ يَا نَهِيَّ اللَّهِ اسْتَغْفِرُ لِي غَفَرً اللَّهُ لَكَ قَالَ هَلْ ٱخْدَثْتَ قَالَ لَمَّا هُزِمَ الْقَوْمُ وَجَدْتُ رَجُلًا بَيْنَ الْقَوْمِ وَالنَّسَاءِ كَفَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ أَوْ قَالَ ٱسْلَمْتُ فَقَتَلْتُهُ قَالَ تَعَوُّدًا بِذَلِكَ حِينَ غَشِيهُ الرُّمْحُ قَالَ هَلُ شَقَفْتَ عَنْ قَلْبِهِ تَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا فَعَلْتُ فَلَمْ يَسْتَغْفِرْ لَهُ أَوْ كَمَا قَالَ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْزُوا بَنِي فُكُونِ مَعَ فُكُونِ فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْ لُحْمَتِي مَعَهُمْ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي غَفَرَ اللَّهُ لَكَ قَالَ وَهَلُ ٱحْدَثْتَ قَالَ لَمَّا هُزِمَ الْقَوْمُ آذُرَكْتُ رَجُلَيْنِ بَيْنَ الْقَوْمِ وَالنِّسَاءِ فَقَالًا إِنَّا مُسْلِمَانِ أَوْ فَالَا ٱسْلَمْنَا فَقَتَلْتُهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا أَفَاتِلُ النَّاسَ إِلَّا عَلَى الْإِسْلَامِ وَاللَّهِ لَا ٱسْتَغْفِرُ لَكَ أَوْ كَمَا قَالَ فَمَاتَ بَعْدُ فَدَفَنَتُهُ عَشِيرَتُهُ فَأَصْبَحَ فَدُ نَبَذَتُهُ الْأَرْضُ ثُمَّ ﴿ دَفَنُوهُ وَحَرَسُوهُ فَالِيَدُّ فَنَبَذَتُهُ الْأَرْضُ ثُمَّ قَالُوا لَعَلَّ آحَدًا جَاءَ وَٱلْتُمْ نِيَامٌ فَٱخْرَجَهُ فَدَفَنُوهُ ثَالِظَةً لُمَّ حَرَسُوهُ فَنَهُ لَكُوْضُ قَالِئَةً فَلَمَّا رَآوًا ذَلِكَ ٱلْقَوْهُ أَوْ كُمَّا قَالَ [اعرحه ابن ماحه (٣٩٣٠) قال شعيب: اسناده ضعيف]. (٢٠١٤٩) حفرت عمران بن حيين فالفاك باس بوجهم كر بحواد كول كساته عيس يا ابن عيس آيا،ان على سالك في ان سے کہا کہ آپ اس وقت تک قال میں کیوں شریک نہیں ہوتے جب تک فتنہ تم نہ ہوجائے؟ انہوں نے فرمایا شاید میں اس وقت تک قال کرچکا موں کوفتنہ باقی ندر ہا، پھر فر مایا کیا میں تمہارے سامنے نبی الیہ کا ایک حدیث بیان نہ کروں؟ میراخیال

ایک مدیث میں دومردوں کول کرنے کا ذکر ہے اور یہ کہ ٹی طیابی نے فرمایا میں اسلام کے علاوہ اور کس چز پرلوگوں سے محمد مدلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

منا الم المون، بخدا! میں تبہارے لیے بخش کی دعا و نہیں کروں گا، پھی عرصہ بعدوہ فخص مر گیا، اس کے خاندان والوں نے قال کررہا ہوں، بخدا! میں تبہارے لیے بخش کی دعا و نہیں کروں گا، پھی عرصہ بعدوہ فخص مر گیا، اس کے خاندان والوں نے اسے فن کردیا لیکن منع ہوئی تو زمین نے اسے ہاہر پھینک دیا تھا، انہوں نے اسے دوبارہ دفن کیا اور چوکیدار مقرر کردیا کہ شاید سوتے میں کوئی آ کراہے قبرے نکال گیا ہو، لیکن اس مرتبہ پھرزمین نے اس کی لاش کو باہر پھینک دیا، تین مرتبہ اس طرح ہوا، بالآخر انہوں نے اس کی لاش کو یوں بی چھوڑ دیا۔

. (٢٠١٨) حَلَّانَا عَبْدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَدَّاءِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ قَالَ آعْتَقَ رَجُلٌ

سِنَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ فَٱلْمَرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَآعْتَقَ الْنَيْنِ مِنْهُمُ [راجع: ٥٠٠٨]. (٢٠١٨٠) حفرت عران التَّمَّ عروى م كراك آدى في مرت وقت النِيْح يح في غلام آزاد كروي، ني عَيْهِ فان

ر ۱۸۰۷) مطرت مران تفاقنات مروی ہے کہ ایک دی نے مرے وقت اپنے چھے کے چھ فلام آزاد کرویتے، می مایجاتے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصول میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعدا نداز می کی، پھر جن وڈ کانا م نکل آیا انہیں آزاد کر دیا۔

ُ (٢٠١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْآنُصَارِئُ حَلَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسُتُمَ الْخَزَّالُ حَدَّثِنِي كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ مَا قَامَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا إِلَّا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنْ الْمُثْلَةِ قَالَ قَالَ آلَا وَإِنَّ مِنُ الْمُثْلَةِ آنُ يَنْذُرَ الرَّجُلُ آنُ يَخْرِمَ ٱنْفَهُ [راحع: ٢٠٠٩٧].

(۲۰۱۸۱) حفرت عمران ٹاٹٹا ہے مردی ہے کہ نبی مالیا ہمیشہ اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثلہ کرنے ہے منع

فرماتے تھے، یادر کھوا شلہ کرنے بیس یہ چزیمی شامل ہے کرانسان کس کی ناک کاٹنے کی منت مانے۔ (۲۰۱۸) حَلَّاتُنَا عَفَّانُ حَلَّاتَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا حُمَّيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ تَمَتَّعُنَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ

(٢٠٨٢) حَلَّانِنَا عَفَانَ حَلَّانِنَا حَمَّاهُ آخِبَرُنَا حَمَيْهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ تَمَتَّعْنَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهَا وَلَمْ يَنْزِلُ فِيهَا نَهْى [راجع: ٢٠١٧].

صلی الله علیہ و مسلم علم یعها علها و دم بنزِل فیها مهی [راجع: ۲۰۷۷]. (۲۰۱۸۲) حفرت عمران بن حمین نگاتا ہے مروی ہے کہ جج ترتع کی آیت قرآن میں نازل ہوئی ہے، ہم نے بی مالیہ کی معیت

میں اس پڑھل کیا ہے، نی طینانے وصال تک اس منع نہیں فر مایا ، اور نہ ہی اس حوالے ہے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی تھم نازل ہوا۔

(٢٠٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَصَفَفْنَا فَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا تُصَلُّونَ عَلَى الْمَيِّتِ [راحع: ٢٠١٠٨].

(۲۰۱۸۳) حفرت عران التَّفَظ مردى بكرايك مرتبه في اليه افر ما يا آج تمهارا بحالى نجاشى فوت بوكيا بالبذااس كانماز جنازه پروم، چنانچه بى الله اكمر مده و اورجم في يتحصف بناليس، پراس كانماز جنازه پرمى بيسے عام طور پركرتے بيں۔ (۲۰۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا بِشُو بُنُ الْمُفَصَّلِ حَدَّثَنَا بُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ آبِي الْمُهَلِّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا

منا الم المؤن المستن المستوري في المستن الم

جنازه پرمو، چنا نچه نی طین کرے ہوئے اور ہم نے پیچے مقس بنالیں، گھراس کی نماز جنازه پرمی جیے عام طور پر کرتے ہیں۔ (۲.۱۸۵) حَدَّتَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّتَنَا حَاجِبُ بُنُ عُمَرَ حَدَّتَنَا الْحَكُمُ بُنُ الْآغَرَجِ أَنَّ عِمْرَانَ بُنَ حُصَيْنٍ قَالَ مَا مَسِسْتُ قَرْجِی بِیَمِینِی مُنْدُ بَایَعْتُ بِهَا رَسُولَ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ

(٢٠١٨٥) جعزت عمران عائد فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے اپنے دائیں ہاتھ سے نبی مالیہ کے دست مبارک پر بیعت کی ہے۔ کہ جب ہے بہمی اس سے اپنی شرمگا و کوئیں چھوا۔

(٢٠١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُعْمَشِ عَنْ حَيْثَمَةً عَنِ الْمُحَسَنِ أَنَّ عِمْرَانَ بُنَ حُصَيْنٍ قالَ إِنَّهُ مَرَّ عَلَى قَاضٌ قَرَأَ ثُمَّ سَأَلَ فَاسْعَرُجَعَ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ مَنْ قَرَأَ اللَّهُ مَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ مَنْ قَرَأَ اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ مَنْ قَرَأُ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ بِهِ فَإِنَّهُ سَيَجِىءً قَوْمٌ يَقُرَوُونَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ النَّاسَ بِهِ [راجع: ١٠٥٩]. اللَّهُ مَا اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ بِهِ فَإِنَّهُ سَيَجِىءً قَوْمٌ يَقُرَوُونَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ النَّاسَ بِهِ [راجع: ١٠٥٩]. (٢٠١٨٦) معررت عران المُنْ كرا لے مردی ہے كہ ایک مرتبود کی آدی کے پاسے گذرے جولوگوں کو آن پڑھ

٢٠٠) حَلَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ أَبَانَ الْوَرَّاقُ حَلَّثُنَا آبُو بَكُو النَّهُ شَلِيَّ عَنْ مُحَمَّدِ بَنِ الزَّبَيْرِ عَنِ الحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذُرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَهِينِ [قال الإلباني: صحيح (النسائي: ٢٩/٧) اسناده ضعيف حدا]. [انظر: ٢٠٢٧].

(۲۰۱۸۷) حعرت عمران ٹاکٹنے سے مروی ہے کہ نبی ملیقائے فرمایا غصے بیل منت نہیں ہوتی ،اوراس کا کفارہ وہی ہوتا ہے جو کفارہ تشم کا ہے۔

(٢٠٨٨) حَلَّقُنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ إِسْحَاقَ الطَّالَقَانِيَّ حَلَّنَا الْحَارِثُ بُنُ عُمَيْرٍ عَنُ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِفَارَ فِي الْإِسُلَامِ وَمَنُ الْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا [قال الترمذي: حسن صحيح. وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٥٨١، ابن ماحة: ٣٩٣٧،

الترمذي: ١١٢٣، النسالي: ١١/٦ (١ ١ و ٢٢٨ و ٢٦٨) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد منقطع][راجع: ٢٠٠٩]

(۲۰۱۸۸) حضرت عمران اللظ ہے مروی ہے کہ نبی اینا نے فرمایا زکو ہیں اچھے جانوروصول کرنا ، یاز کو ہ کی اوا لیکل سے (حیلے بہانوں سے) پچتا اور جانوروں کو نیزوں سے زخمی کرنے کی کوئی اصلیت نہیں ہے اور جوفض لوٹ مارکرتا ہے، وہ ہم میں سے

هي مُنالا المَهُونِين المَيْدِ عَلَى الْهِ هِلَا اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الل

حیں ہے۔

(٢٠٨٩) حَلَّكُنَا هَاشِمٌ وَعَفَّانُ فَالَا ثَنَا مَهْدِئٌ فَالَ عَفَّانُ حَلَّكَا غَيْلانُ عَنْ مُطَرُّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَكُونَ قَالَ لِعِمْرَانَ أَوْ لِرَجُلٍ وَهُوَ يَسْمَعُ صُمْتَ سُرَرَ هَذَا الشَّهْرِ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا ٱفْطَرُتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ [راحع: ٢٠٠٧٨].

(٢٠١٨٩) حفرت عمران التلفظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طبیقانے کی سے پوچھا کیاتم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روز ورکھاہے؟ اس نے کہانہیں، نی طبیقانے فرمایا جب رمضان کے روزے فتم ہوجا ئیں تو دودن کے روزے رکھ لیتا۔

(٢٠١٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخُو سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ
الْعُطَارِهِ فِي عَنْ عِمْرَانَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَاءَ جَلَسَ فَقَالَ عِشْرُونَ ثُمَّ جَاءَ جَلَسَ فَقَالَ عِشْرُونَ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ عَشْرُ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَانَهُ فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ تَلَاثُونَ [قال الترمذي: حسن الحَدُولُ القَالَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَانَهُ فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ اللَّهُ وَاللَّهُ اللهِ وَبَرَكَانَهُ فَرَدً عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ اللَّهُ وَاللَّهُ اللهِ وَبَرَكَانَهُ فَرَدً عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللهِ وَبَرَكَانَهُ فَرَدً عَلَيْهِ وَمَا لَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَمَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهُ وَالرَّكَانَةُ فَرَدً عَلَيْهِ فَمَ جَلَسَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّهِ وَالرَّكَانَةُ فَرَدً عَلَيْهُ وَرَجُمَةً اللّهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَلْهُ وَلَهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّهُ الْمُعْلَى السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةً اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

ا صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٩٥ ، الترمذي: ٢٦٨٩). قال شعيب: اسناده قوي].

(۱۹۹۰) معرت عران نگافت مروى ب كرايك آدى في نظا كى خدمت من ماضر بوا، اس في "السلام عليكم" كها، في نظام في نظام

كها، في طيئاك إلى المحمى جواب ديا اور جب و ه بيثه كيا تو فر ما ياتمي (نيكياس) (٢٠١٩) حَدَّثُنَا هِوْ ذَهُ عَنْ عَوْفِ عَن أَبِي رَجَاءِ مُوْسَلًا وَكَذَلِكَ قَالَ غَيْهُ

(٢٠١٩١) حَلَّثُنَا هِوْ ذَهُ عَنْ عَوْفٍ عَن آبِي رَجَاءٍ مُرْسَلًا وَكَذَلِكَ قَالَ غَيْرُهُ ۗ (١٩١٠) مَنْ * ﴿ وَهِ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ ال

(۲۰۱۹۱) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠١٩٢) حَلَّنَنَا هَاشِمُ بْنُ القَاسِمِ حَلَّنَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ آخُبَرَنِيْ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ آمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ وَنَهَى عَنِ الْمُفْلَةِ [راجع: ٢٠٠٩٧].

(۲۰۱۹۲) حفرت عمران ٹائٹا سے مردی ہے کہ ٹی طال ایمیشہ ایٹے خطاب میں صدقہ کی ترخیب دیتے اور مثلہ کرنے ہے منع نہ میں میں

(٢.١٩٢) حَلَّثَنَا هَاشِمْ حَلَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ لَنَا عِمْرَانُ بُنُ جُعَيْنِ قَالَ أَتِيَ بِرَّجُلِ أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَالْمَرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَأَغْتَقَ الْنَيْنِ وَأَرَقَى لَا يَعَةً لِ احد: ٨٥٠ . ٢٢

(٢٠١٩٣) حفرت عمران اللغظ سے مردی ہے کہ ایک آ دمی نے مرتے وقت اپنے چوکے چوغلام آ زاد کردیئے ،جن کے علاوہ

وي مُناهَامَوْن شِن مِينَ مِنْ البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ وَهُمُ حَلَى مُنْ البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ وَهُمُ حَلَى مُسَنَدُ البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ وَهُمُ حَلَى مُسَنَدُ البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ وَهُمُ مُسْنَدُ البَصَرِيِّينَ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِينَ اللَّهِ مُسْنَدُ البَصَرِيِّينَ اللَّهِ مِنْ المُعَالِينَ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ الْمُعَالِينَ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مُنْ الْمُعَالِينَ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّالِينَ اللَّهُ مِنْ اللّلِيلِيلِينَ اللَّهُ مِنْ الللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اس سے پاس کوئی مال بھی نہتھا، ہی مائیلانے ان خلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقلیم کر سے ان کے درمیان قرعدا ندازی

كى ، پرجن دوكانا م كل آياتيس آزاد كرديا اور باقى چاركوغلام عى ريخ ديا-

(٢٠٩٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَحَسْنُ بْنُ مُوسَى قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيدٍ عَنْ مُطَرُّفٍ قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَعِمْرَانُ خَلْفَ عَلِيٌّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبُّرَ وَإِذَا رَفَعَ كُبَّرَ وَإِذَا نَهُضَ مِنْ

الرَّكَعَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا أَخَذَ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ بِيَدِى فَقَالَ لَقَدْ صَلَّى بِنَا هَذَا مِعْلَ صَلَاةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ لَقَدُ ذَكَّوَيْنِي هَذَا صَلَاةً مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ٢٠٠٧٩].

(۲۰۱۹۴)مطرف بن حضر کہتے ہیں کہ میں کوفہ میں حضرت عمران بن حصین اٹٹائڈ کے ساتھ تھا،تو حضرت علی ٹٹٹٹڈ نے ہمیں نماز

برٌ ها کی ، وہ مجدے میں جاتے اور سرا تھاتے وقت ہر مرتبہ اللہ اکبر کہتے رہے ، جب نماز سے فراغت ہو کی تو حضرت عمران تلاکظ

نے فرمایا نہوں نے ہمیں نی وائی جیسی نماز پڑھائی ہے۔ (٢٠١٥٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزُّ قَالَا ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا فَتَادَةً قَالَ بَهْزٌ عَنْ فَنَادَةً عَنْ ذُرَارَةَ بْنِ أَوْلَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ

حُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِي بُعِثْتُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَذَكُرَ النَّالِكَ أَمْ لَا ثُمَّ يَنْشَأَ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَنْذُرُونَ وَلَا

يُوفُونَ وَيَنْعُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَفَشُو فِيهِمُ السَّمَنُ [راحع: ٢٠٠٦].

(۲۰۱۹۵) حضرت عمران ٹائٹڈے مروی ہے کہ نی طینائے ارشاد فرمایا اس امت کا سب سے بہترین زمانہ تو وہ ہے جس میں مجمع مبعوث کیا گیا ہے، پھراس کے بعد والوں کا زمانہ ہے، پھرایک الی قوم آئے گی جومنت مانے کی لیکن بوری نہیں کرے گی، خیانت کرے کی ،امانت دارنہ ہوگی ، کوائل دینے کے لئے تیار ہوگی کو کداس سے کوائل ند ما تکی جائے ،اوران میں موٹا پاعام ہو

(٢٠١٦) حَلَّتُنَا عَفَانُ حَلَّتُنَا آبَانُ يَمْنِي الْعَطَّارَ حَلَّثَنَا يَحْنَى بْنُ آبِي كَثِيرٍ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْوَانَ بْنِ حُصَيْنِ آنَّ امْوَاةً مِنْ جُهَيْنَةَ آلَتْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ إِنِّي آصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ

عَلَىَّ وَهِيَ حَامِلٌ فَأَمَرَ بِهَا أَنْ يُعْسَنَ إِلَيْهَا حَتَّى تَضَعَ فَلَمَّا وَضَعَتْ جِيءَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا لِيَابُهَا ثُمَّ رَجَمَهَا ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ عُمَرُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ تُصَلَّى عَلَيْهَا وَقَدُ زَنَتُ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتُ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتُ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ آهُلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَنْهُمُ وَهَلْ وَجَدُتَ الْفَصَلَ مِنْ أَنْ

جَادَتُ بِنَفُسِهَا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راحع: ٢٠١٠].

(۲۰۱۹۷) حضرت عمران التفن مروی ہے کہ قبیلہ جبینہ کی ایک عورت نے نبی طینا کے سامنے بدکاری کا اعتراف کرلیا، اور كنيكى كديس اميدے ہوں، ني مايا نے اس كر برست كوبلاكراس سے فرمايا كداس كے ساتھ اچھا سلوك كرنا اور جنب بيد

(٢٠١٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثِنِي آبِي أَنَّهُ لَقِي رَجُلًا بِمَكَّةَ فَحَدَّثَهُ عَنُ عِمْرَانَ بْنِ خُصَيْنٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا نَذْرَ فِي غَصَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

(٢٠٩٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ آخُبَرَنَا قَابِتُ أَنَّ عِمْوَانَ بْنَ حُصَيْنٍ حَدَّتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ قَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَفْ إِنَّ مِنْهُ ضَعْفًا فَعَضِبَ عِمْرَانُ فَقَالَ لَا أَرَابِي أَحَدُّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلَّهُ وَتَقُولُ إِنَّ مِنْهُ ضَعْفًا قَالَ فَجَفَاهُ وَآرَادَ أَنْ لَا يُحَدِّثُهُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ كُمَا تُحِبُّ [انظر ٢٠٢٠].

(۲۰۱۹۹) حفرت عمران نظائف مروی ہے کہ نی طبیعانے فرمایا حیاء بمیشہ خیر بی لاتی ہے، بیصدیث ان سے من کر بشیر بن کعب کہنے لگے کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیاء سے ضعف ہوتا ہے، حضرت عمران نگاٹٹ نے ضعے سے فرمایا کہ میں تم سے نبی طبیعا کی صدیث بیان کررہا ہوں اور تم اپنے محیفوں کی بات کر رہے ہو۔

(٢٠٢٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٠١٩٩].

(۲۰۲۰۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٢١) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثْنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيٌّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَصْرَةَ قَالَ مَرَّ عَلَى مَسْجِدِنَا

مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَآخَذُتُ بِلِجَامِهِ فَسَالُتُهُ عَنُ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ خَرَجُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ عَمْرَانُ بُنُ حُصَيْنٍ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَآخَذُتُ بِلِجَامِهِ فَسَالُتُهُ عَنُ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ خَرَجُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ فَكَانَ يُصَلِّى رَخْعَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَابُو بَكُمْ وَكُعَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَعُمَرُ وَكُعَتَيْنِ حَتَى ذَهَبَ وَعُمَرُ وَكُعَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَعُمَرُ وَكُعَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَعُمَرُ وَكُعَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَعُمَرُ وَكُعَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَعُمْرُ وَكُعَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَعُمْرُ وَكُعَتَيْنِ حَتَّى ذَهِبَ وَاللَّهُ بِعِنَى آذَبُهُا [راجع: ٢٠١٠٥].

(۲۰۲۰) ایونطرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ضع عمران بن حمین ظافظ ہماری مسجد کے پاس سے گذر ہے، میں ان کی طرف بڑھا اوران کی سواری کی لگام پکڑ کر ان سے نماز سفر کے متعلق ہو چھا، انہوں نے فر مایا کہ ہم لوگ نی علیا کے ساتھ جج کے لئے نظافہ نہیں ہواری کی لگام پکڑ کر ان سے نماز سفر کے متعلق ہو چھا، انہوں نے فر مایا کہ ہم لوگ نی علیا کے ساتھ جج کے لئے نظافہ نہیں تک دودور کعتیں پڑھتے رہے، پھر حضرت ابو بکر ظافلہ وعمر شاتھ نے بھی اس طرح کیا، چھ یا آٹھ سال تک حضرت عمیان شاتھ نے بھی اس طرح کیا، چھ یا آٹھ سال تک حضرت عمیان شاتھ نے بھی اس طرح کیا، اس کے بعدوہ منی میں جار رکھتیں پڑھنے گئے۔

(٢٠٢٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْوَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهْرَ آوُ الْعَصْرَ لَلَاتَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ آصُحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ الْبِحْرَبَاقُ ٱلْحُصِرَتُ الطَّلَاةُ فَسَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ كَمَا قَالَ قَالَ فَصَلَّى رَكُعَةً ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجُدَتِيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ [راحع: ٢١٠٠١]

(۲۰۲۰) حفرت عران فالفاسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی علیا نظیر یا عصر کی تین رکعتوں پر بی سلام پھیرد یا ،اورسلام پھیر کر کھر چلے گئے ،ایک آدی ' جس کا نام' ' خرباق' ' تھا اور اس کے ہاتھ بچھرزیا دو ہی لیے سے ' اٹھ کر گیا اور ' یارسول اللہ' کہ کر گیا اور ' یارسول اللہ' کہ کہ کہ کہ ایک آب ہے تھا کہ ایک آب نے اور لوگوں سے بو چھا کیا کہ ان بی علیا اور اور کو اسے بو چھا کیا ہے گارا، نی علیا اور سلام پھیرکر سہو کے وہ جدے کے مدر ہاہے؟ لوگوں نے مرض کیا جی ہاں! تو نی علیا ان چھوٹی ہوئی ایک رکعت بڑھائی اور سلام پھیرکر سہو کے وہ جدے کے اور سلام پھیرکر سہوکے وہ جدے کے اور سلام پھیردیا۔

اور الله عَدَّدُ مُن جَعْفَر حَدَّنَا شُعْبَةُ عَنْ قَادَةً قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةً بُنَ آوْلَى يُحَدِّثُ عَنْ عِمْوَانَ بُنِ حُصَمُنِ (٢٠٢٠) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَر حَدَّنَا شُعْبَةُ عَنْ قِادَةً قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةً بُنَ آوْلَى يُحَدِّثُ عَنْ عِمْوَانَ بُنِ حُصَمُنِ الثَّامِ وَسَلَى الظَّهْرَ فَجَعَلَ رَجُلٌ يَقُوزُ خَلْفَهُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَى الظَّهْرَ فَجَعَلَ رَجُلٌ إِنَّ يَقُوزُ خَلْفَهُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا اللهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَى الظَّهْرَ فَجَعَلَ رَجُلٌ آنَا قَالَ قَدْظَنَنْتُ أَنَّ بَعْظَكُمْ خَالَجَنِيهَا [راحع:٣٠٠] انْصَرَفَ قَالَ الْكُورُ فَا اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

(۲۰۲۰) حضرت عمران بن حمین نظافت مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طینا نے ظہر کی نماز پڑھی، مقتد یوں میں سے ایک آ دمی فی نے متبع اسم ربیک الماعلی والی سورت پڑھی، نمازے فارغ ہوکر نبی طینا نے پوچھاتم میں سے متبع اسم ربیک الماعلی مسر مس نے پڑھی ہے؟ ایک آ دمی نے کہا میں نے نبی طینا نے فر مایا میں سجھ کمیا تھا کہ تم میں سے کوئی مجھ سے جھٹور ہاہ۔

(٢٠٣.٤) حَلَّاتُنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ خَالِدٍ حَلَّاتِنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ خُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شِعَادَ فِي الْإِسْكَامِ

(۲۰۲۰س) حضرت عمران التلفظ سے مروی ہے کہ ٹی مالیا سالم میں جانوروں کو نیزوں سے زخی کرنے کی کوئی اصلیت

مَنْ الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ

(٢٠٢٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكُعْلَى حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِنْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ آخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَلْهُ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ [راحع: ٢٠١٠٨].

(٢٠٢٠٥) حفرت عمران التلفظ سے مروى ہے كما يك مرتبه ني وائيل نے فرمايا آج تمهارا بھائى نجاشى فوت ہو كيا ہے لہذااس كى نماز

(٢٠٢٠) حَدَّثْنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ وَرَوْحٌ قَالَ ثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ سَرَيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ عَرَّمْنَا فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتَّى ٱيْفَطَنَا حَرَّ الشَّمْسِ لْمَجَعَلَ الرَّجُلُ مِنَا يَقُومُ دَهِشًا إِلَى طَهُورِهِ قَالَ فَامَرَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْكُنُوا ثُمَّ ارْتَحَلْنَا فَيسرُنَا حَتَّى إِذَا ارْتَفَعَتْ الشَّمْسُ تَوَضَّا ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا فَاذَّنَ ثُمَّ صَلَّى الرُّتُعَيِّنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَلَامَ فَصَلَّيْنَا

فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَا نُعِيدُهَا فِي وَقْتِهَا مِنْ الْفَدِ قَالَ آيَنُهَاكُمْ رَبُّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَنْ الرِّبَا وَيَقْبَلُهُ مِنْكُمْ

[صححه ابن خزيمة: (٩٩٤)، وابن حبان (١٤٦١). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٤٣). قال شعيب: صحيح دون: ((اينهاكم)) وهذا استاد رجاله ثقات]. [راجع: ٢٠١١٣].

(٢٠٢٠١) حفرت عمران الأنظام مروى ب كمايك مرتبه بم لوك ني اليناك بمراوكي سنرش في درات كوفت ايك مقام پر پراؤ کیا، او جرک نماز کے وقت سب لوگ سوئے علی رہ محے ، اور اس وقت بیدار ہوئے جب سورج طلوع ہو چا تھا، جب سورج خوب بلند ہو گیا تو نبی مالیا نے ایک آ دی کو علم دیا ،اس نے اذان دی اورلوگوں نے دوسٹیس پڑھیں ، پھرانہوں نے فرض

نمازاداک ، لوگ کہنے گئے یارسول اللہ! کیا ہم اے کل آ کندواس کے وقت میں دومارہ ندلونالیں؟ نی مایا سے فرمایا کیا میہوسکتا ے كرتم ارار بتهيں سود ے مع كرے اورخودات تعلى كركے؟ (٢٠٢٠) حَدَّثُنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ زَعَمَ الْحَسَنُ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ حَدَّثَهُ قَالَ أَسْرَيْنَا مَعَ

النِّي مَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَلَدَّكُو الْحَدِيثَ [راحع: ٢٠١١].

(۲۰۲۰۷) گذشته مدیث اس دوسری سند سے جی مروی ہے۔

(٢٠٢٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱنْبَانَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ ٱلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ لَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَكَّرُونَ وَعَلَى رَبُّهُمُ يَتُو كُلُونَ [صححه مسلم (٢١٨)].

(۲۰۲۰۸) حفرت عمران الله الصوري ب كه ني الله في الما فرمايا ميري امت ميس سے ستر بزار آ دي بلاحساب كتاب جنت میں داخل ہوں کے، یہ و ولوگ میں جو داغ کرعلاج نہیں کرتے ،تعویذ نہیں لٹکاتے ، پرعموں سے فال نہیں کیتے اورا پخ

رب برجروسهٔ کرتے ہیں۔

(٢٠٢.٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱنْبَآنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ كَاذِبَةٍ مَصْبُورَةٍ فَلْيَتَبُوَّأُ بِوَجْهِهِ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [راحع: ٢٠١٥].

(۲۰۲۰۹) حضرت عمران منافظ سے مروی ہے کہ نبی علیجانے ارشاد فرمایا جو محض جان ہو جھ کرکسی بات پر ناحق جمونی فتم کھائے،

اے چاہے کہ اپنا محانہ جنم کی آگ میں بنالے۔

(٢٠٢٠) حَلَّاتُنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنْ حُمَيْدِ بُنِ هِلَالٍ عَنْ آبِي دَهْمَاءَ الْعَدَوِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ بِالدَّجَّالِ فَلْيَنَّا مِنْهُ ثَلَاثًا يَقُولُهَا فَإِنَّ الرَّجُلَ يَأْتِيهِ يَتَّبِعُهُ

وَهُوَ يَحْسِبُ اللَّهُ صَادِقٌ بِمَا يَبْعَثُ بِهِ مِنْ الشَّبْهَاتِ [راحع: ٢٠١١].

(۲۰۲۱۰) حضرت عمران نظافتاً ہے مروی ہے کہ نبی ملینا نے ارشا دفر مایا چوشخص خروج د جال کے متعلق ہے، وہ اس ہے دور ہی دے (ب جملہ عمن مرتب فرمایا) کیونکہ انسان اس کے پاس جائے گا تو بیٹھے گا کہ وہ مسلمان ہے لیکن جوں جوں دجال کے ساتھ

شبه بیں ڈالنے والی چزیں دیکھا جائے گا،اس کی پیروی کرتا جائے گا۔

(٢٠٢١) حَدَّثَنَا عَهْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا رَجُلٌ وَالرَّجُلُ كَانَ يُسَمَّى فِي كِتَابِ أَبِي عَهْدِ الرَّحْمَنِ عَمْرَو بْنَ عُبَيْدٍ قَالَ ثَنَا أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مِنْ حُبُو بِهُ مَأْدُومٍ حَتَّى مَضَى لِوَجْهِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَكَانَ آبِي رَحِمَهُ

اللَّهُ فَمْدُ ضَرَبَ عَلَى هَلَّمَا الْحَدِيثِ فِي كِتَابِهِ فَسَالَتُهُ فَحَدَّلَنِينَ بِهِ وَكَتَبَ عَلَيْهِ صَحَّ صَحَّ قَالَ آبُو عَبْد الرَّحْمَنِ إِنَّمَا صَرَبَ أَبِي عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ لِأَنَّهُ لَمْ يَرُضَ الرَّجُلَ الَّذِي حَدَّثَ عَنْه يَزِيدُ

(۲۰۲۱) حضرت عمران ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملیجا کے اہل بیت بھی جو کی رونی سے سالن کے ساتھ سیراب نہیں ہوئے ،

يهال تك كه ني اليها ونياست دفست جو كئے۔

(٢٠٢٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ

حُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلِ هَلْ صُمْتَ مِنْ سِرَادٍ هَذَا الشَّهْرِ شَيْنًا فَقَالَ لَا فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا ٱفْطَرُتَ مِنْ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ مَكَانَهُ [داحع: ٢٠٠٧٨].

(۲۰۲۱۲) معزت عران الملائك المرات عروى م كرايك مرتبه في اليا في كان من المرات ال کوئی روز ہ رکھا ہے؟ اس نے کہانہیں، نبی طینا نے فرمایا جب رمضان کے روز ہے تتم ہوجا کیں تو اس کی جگہ دودن کے روزے

(٢٠٦١٢) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ آبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخْيرِ عَنْ عِمْرَانَ

مَنْ الْمَامُونَ فِي مِنْ الْمُعَالِينَ مِنْ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِمِينَ الْمُعَالِمِينَ الْمُ

بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سُلَيْمَانُ وَآشُكُ فِي عِمْرَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا عِمْرَانُ هَلُ صُمْتَ مِنْ سُرَدٍ هَذَا الشَّهْدِ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرُتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ مَكَانَهُ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيًّ سِرَادٍ

(۲۰۲۱۳) خفرت عمران المانت مردی ب كرايك مرتبه ني عليا في ان سے يو جهاا مران اكياتم في شعبان كراس مينے كر آخر يكي كوئي روز عرفت موجا كي تواس كي جكه دودن كر آخر يكي كوئي روز عرفت موجا كي تواس كي جكه دودن

کے روز بے رکھ لیما۔ ایک میں بے گفتار بیان کے گئی اور اب کے گفتار کی اور اور کا ایک میں کا ایک کار کی کار کر اور اور اور کار کار کی

(٢٠٢٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخْبَرَنَا آبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِیُ عَنْ حُمَيْدِ بُنِ هِلَالٍ عَنْ بُشَيْرٍ بُنِ كَعْبٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ فَقَالَ - بُشَيْرٌ فَقُلْتُ إِنَّ مِنْهُ ضَعْفًا وَإِنَّ مِنْهُ عَجْزًا فَقَالَ أَحَدُّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَجِينَنِي بِالْمَعَارِيضِ لَا أَحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ مَا عَرَفْتُكَ فَقَالُوا يَا آبَا نُجَيْدٍ إِنَّهُ طَيِّبُ الْهَوَى وَإِنَّهُ وَلِمَ يَزَالُوا بِهِ حَتَّى

(۲۰۲۱۳) حفرت عران فاتفات مردی ہے کہ بی ایدان فرمایا حیاء بھیشہ فیری لائی ہے، بیصدیدان سے من کربشر بن کعب کہنے گئے کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیاء سے کروری اور عاجزی پیدا ہوتی ہے، حضرت عران فاتفان فرمایا کہ میں تم سے نکی علیا کی حدیث بیان فیس کروں گا، سے نکی علیا کی حدیث بیان فیس کروں گا، سے نکی علیا کی حدیث بیان فیس کروں گا، میں میں تم سے کوئی حدیث بیان فیس کروں گا، نوگ کہنے گلے اے ابو نجید! بیا چھا آ دمی ہے اور انہیں مسلسل مطمئن کرانے گئے، یہاں تک کروہ خاموش ہو گئے اور حدیث بیان کے ۔

(٢٠٢٥) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ وَعَفَّانُ وَعَبُدُ الصَّمَدِ قَالَا ثَمَّا هَمَّامٌ عَنْ قَادَةً قَالَ عَقَانُ وَعَبُدُ الصَّمَدِ قَالَا ثَمَّا هَمَّامٌ عَنْ قَادَةً قَالُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَمْوَانَ بُنِ عِصَامِ الطَّبَعِيُّ وَقَالَ يَزِيدُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ عِمْوَانَ بُنِ عِصَامِ الطَّبَعِيِّ وَقَالَ يَزِيدُ عَنْ النَّهِ عَنْ عِمْوَانَ بُنِ عَصَامٍ الطَّبَعِيِّ وَقَالَ يَوْدُ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالشَّفُعُ وَالْوَدُرِ فَقَالَ هِي الصَّلَاةُ مِنْهَا شَفْعٌ وَمِنْهَا وَثُو [راحع: ٢٠١٦١].

(۲۰۲۱۵) حضرت عمران المحقق عمر دی ہے کہ نبی طبیقا ہے سورة الفجر کے لفظ "والشفع والو تو" کامعنی منقول ہے کہ اس سے مرادنماز ہے کہ بیض نمازیں جفت ہیں اور بعض طاق۔

(٢٠٦٦) حَذَّنَا عَبُد اللَّهِ حَذَّنِي آبِي حَذَّنَا إِسْحَاقُ بُنُ يُوسُفَ آخُبَرَنَا حُسَيْنٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَغُدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ أَنَّهُ سَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الْقَاعِدِ فَقَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ ٱلْحُصَلُ وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ آجُرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ آجُرِ الْقَاعِدِ (راحع: ٢٠١٢٨).

(٢٠٢١٦) حفرت عران المنتق مروى ب كرانبول نے ني اليا سے بين كرنماز برصے كمتعلق بوجها تو ني اليا نے فرايا

کو رو کرنماز رو جداس سرافضل سے، بیٹو کرنماز رو جنے کا تواب کوڑ ہے ہو کرنماز رو جنے سے نصف ہے اور لیٹ کرنماز

کھڑے ہوکر نماز پڑھنا سب سے افضل ہے، بیٹھ کرنماز پڑھنے کا تواب کھڑے ہوکر نماز پڑھنے سے نصف ہے اور لیٹ کرنماز پڑھنے کا تواب بیٹھ کرنماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(٢٠٨٧) حَلَّكُنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ لِخَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَرْكَبُ الْأَرْجُوانَ وَلَا ٱلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ وَلَا ٱلْبَسُ

بِي صَيِينَ الْمُكَفَّفَ بِالْحَرِيرِ قَالَ وَآوْمًا الْحَسَنُ إِلَى جَيْبِ قَمِيصِهِ وَقَالَ آلَا وَطِيبُ الرِّجَالِ رِيحَ لَا لَوْنَ لَهُ اللهِ عَلَيْبُ النَّسَاءِ لَوْنٌ لَا رِيحَ لَهُ [قال النرمذي: حسن غريب قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٨ ٤٠) الترمذي:

٧٧٨٨). قال شعيب: حسن لغيره دون: ((ولا البس القميص المكفف لالحرير)) فقد صح ما يحالفه وهذا اسناد

(۲۰۲۱۷) حضرت عمران ٹائٹ سے مروی ہے کہ ہی طابقانے فرمایا میں سرخ زمین پوش پرسواری نییں کروں گا،عصفر سے رسکتے ہوتے کیڑے یاریشم کے کف والی قیم نہیں پہنوں گا،اور فرمایا یا در کھو! مردوں کی خوشبو کی مہک ہوتی ہے، رنگ نہیں ہوتا،اور

مُورَوْں كَى خَوْشِبُوكَا رَكَ بُوتا ہے، مَهَكَ ثِينِ بُولَ -(٢.٢٨٨) حَلَّائِنَا عَبْد اللَّهِ حَلَّائِنِي أَبِي حَلَّائِنَا رَوْحٌ حَلَّائِنَا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ يَذْكُرُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ فَلَاكُو الْحَدِيثَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ فَلَاكُو الْحَدِيثَ

الراجع: ٥٥٠٠٠٠].

(۲۰۲۱۸) حعرت عمران ٹٹاٹٹا سے مروی ہے کہ میں نے نبی مالیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ حیاء سراسر خیر ہی ہے کامر راوی نے بوری مدیث ذکری۔

(٢٠٨٩) حَلَّكُنَا أَسُوَدُ بُنُ عَلِمٍ حَلَّكُنَا أَبُوبَكُمٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ أَبِى دَاوُدَ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى رَجُلٍ حَقَّ فَمَنُ أَخْرِهُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةً

(۲۰۲۱۹) حطرت عران ناتش مروی ہے کہ نی مالیا نے ارشادفر مایا جس مخص کا کسی دوسرے پرکوئی حق مواورووا سے مہلت دے دے و حقدار کوروز اند صدقہ کرنے کا اواب ملتاہے۔

(٢٠٢٠) حَلَّكُنَا رَوْحٌ حَلَّكُنَا حَبَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ لَهُ أَوْ لِعَيْرِهِ عَلْ صَمْمَتَ مِنْ سُرَرٍ شَعْبَانَ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ قَالِذَا ٱلْمُطُرُثَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ [راحع: ٧٨ - ٢٠].

(۲۰۲۰) حضرت عمران نگانڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائیا نے کس سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روز ورکھا ہے؟ اس نے کہانہیں، نبی مائیا نے فر مایا جب رمضان کے روز بے نتم ہوجا کیں تو اس کی جگہ دودن کے روز ہے رکھ لیمنا۔

﴿ مُنْكُمُ الْمُؤْنُ بِلِي يَعْدُ مِنْ الْمُعَالِينِ مِنْ الْمُعَالِينِينَ ﴾ ﴿ مُنْكُمُ الْمُعَرِينِينَ ﴿ وَهُ (٢٠٢٦) حَلَّكُنَا رَوْحٌ حَلَّكُنَا حَمَّادٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرٌ أَنَّهُ لَمْ يَعُلُ يَوْمَيْنِ [راحع: ٢٠٠٧٨].

(۲۰۲۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٢٢) حَدَّثْنَا رَوُحٌ وَعَفَّانُ فَالَا ثَنَا حَمَّادٌ عَن أَبِي النَّيَّاحِ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثْنَا أَبُو النَّيَّاحِ عَنْ حَفْصِ الكَّيْفِي عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَنْتَجِ وَلَهْسِ الْحَرِيرِ وَالتَّخَتُّج بِاللَّهَبِ إِمَال

الألباني: صحيخ (الترمذي:١٧٣٨، النسائي:٨٠/٨) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد صعيف].[راجع: ٧٧ .٠٠٠]

(٢٠٢٢) حفرت عمران اللفظ سے مروى ب كديس شهادت دينا مول كه ني اليا في العظم مون كي الكوفي اورريشم سے منع فر مايا ہے۔ (٢٠٢٢) حَلَّكْنَا رَوْحٌ حَلَّكْنَا شُعْمَةُ حَلَّكْنَا أَبُو النَّيَاحِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي لَيْثٍ يَقُولُ أَشْهَدُ عَلَى عِمْرَانِ بْنِ حُصَيْنِ اللَّهُ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْحَنَائِمِ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّعَبِ وَعَنْ لَبْسِ

(۲۰۲۲۳) حفرت عران المتفاع مردى م كمي شهادت ديتابول كه ني اليوا في سون كي الكوشي اورريش مع فرمايا م

(٢٠٢٢) حَلَّانَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الصَّحَاكُ يَعْنِي ابْنَ يُسَارٍ قَالَ وَحَلَّانَنَا أَبُو الْعَلَاءِ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُكُرُّفٍ عَنْ عِمْرَانَ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَإِذَا ٱكْثَرُ ٱهْلِهَا النِّسَاءُ وَاطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا الْحُثَرُ آخُلِهَا الْفُقَرَاءُ

(۲۰۲۲۳) حضرت عمران ٹائٹٹ مروی ہے کہ نی طیانے فرمایا جس نے جہنم جس جما تک کردیکھا تو وہاں اکثریت خواتین کی نظراً كى اور جنت مين جما تك كرديكما تواكثريت نظراء كي نظراً كى _

(٢٠٢٥) حَلَّنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَلَّنَا أَبِي حَلَّنَا حُسَيْنَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةً وَعَفَّانُ حَلَّنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَلَّنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ حَلَّانِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةً قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنِ قَالَ وَكَانَ رَجُلًا مَبْسُورًا قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّلَاةِ وَالرَّجُلُ قَاعِدٌ فَقَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ ٱلْعَلَ وَمَنْ صَلَّى

قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ آجُرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ آجُرِ الْقَاعِدِ [راحع: ١١٨].

(٢٠٢٦) حفرت عمران المنظ سے مروی ہے کہ انہوں نے نی علیا سے بیٹر کرنماز پڑھنے کے متعلق یو چھا تو نی علیا نے فرمایا كفرے بوكر نماز پڑھناسب سے افغل ہے، بیٹوكرنماز پڑھنے كا ثواب كھڑے بوكرنماز پڑھنے سے نصف ہے اور لیك كرنماز پر منے کا ثواب بیٹے کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(٢٠٢٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بُنُ عُمَرَ آبُو خُشَيْنَةَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بُنُ الْأَعْرَجِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْحُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أَمَّتِى سَبْعُونَ ٱلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالَ مَنْ

هي مُناهَامَوْن بُل يَهِ سَرُمُ الْهِ هِ اللهِ مَنْ الْبَصَرِيْنِينَ الْهِ اللهِ مَنْ الْبَصَرِيْنِينَ الْهِ

هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُمْ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ [صححه

(٢٠٢٧) حعرت عمران تلافظ سے مروی ہے کہ نی مالیا نے ارشادفر مایا میری امت میں سے ستر بزار آ دمی بلاحساب کتاب جند میں داخل موں مے ، کسی نے بوج عایار سول اللہ! بیکون لوگ موں مے؟ فرمایا بدوہ لوگ ہیں جوداغ کرعلاج نہیں کرتے،

تعوید میں ایکاتے ، پریدوں سے فال میں لیتے اورائے رب پر محروسہ کرتے ہیں۔

(٢٠٢٧) حَكَلَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَلُرَ فِى مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ فِى غَصَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ

الكيمين [راجع: ١٨٧ ٢٠]. (۲۰۲۷) حضرت عمران ٹائٹزے مروی ہے کہ نبی مالیا اللہ کی نافر مانی یا غصے میں منت نہیں ہوتی ،اوراس کا کفار ووہی

ہوتا ہے جو کفارہ حم کا ہے۔ (٢٠٢٨) حَلَّتُنَا هَاشِمْ حَلَّلْنَا شُعْبَةُ حَلَّتُنَا آبُو النَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّقَ بُنَ الشِّخْيرِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ خُصَيْنٍ

كَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَقَلَّ سَاكِنِي آهُلِ الْجَنَّةِ النِّسَاءُ [راجع: ٢٠٠٧].

(۲۰۲۸) حعرت عمران بن حصین فلائلے ہے مروی ہے کہ نبی طبیع نے ارشاد فر مایا الل جنت میں سب سے کم رہائتی افراد خواتین

(٢٠٢٦) حَلَكُنَا عَفَّانُ حَلَّكَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ٱخْبَرَكَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِعَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَمَنُ النَّهَبَ لُهُمَّةً فَلَيْسَ مِنَّا [داحع: ٩٠٠٩]

(٢٠٢٢٩) حضرت عمران الملتفت مروى بركه ني مايشان فرماياز كوة من اليحه جانورومول كرنا، ياز كوة كي اواليكي سرحيلي

بہا توں ہے) بچتا اور جا توروں کو نیزوں سے زخمی کرنے کی کوئی اصلیت نہیں ہے اور جو محض لوٹ مارکرتا ہے، وہ ہم میں سے

(٢٠٢٠.) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱلْحُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ وَسَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلِ هَلُ صُمْتَ مِنْ

سُرَرِ شَعْبَانَ شَيْنًا قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا ٱلْعُطُوتَ رَمَّضَانَ فَصْمَ يَوْمَيُنِ قَالَ الْجُرَيْرِيُّ صُمْ يَوْمًا [راجَ: ٢٠٠٧]. (۲۰۲۳۰) حفرت عمران ثالث صروى بكرايك مرتبه في اللهاف كى سايا جهاكياتم في شعبان كاس ميئ كآخريس

کوئی روز ورکھاہے؟ اس نے کہائیس، نی مانیانے فر مایا جب رمضان کے روز سے قتم ہوجائیں توایک دودن کے روز سے رکھ لیتا۔ (٢٠٢٣) حَلَّانًا عَقَانُ حَلَّانًا حَمَّادٌ حَلَّانًا ثَابِتٌ عَنْ مُطَرُّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

مَنْ الْمَا اَمَوْنَ بَلِ مُنْفِي مَنْ الْكُنِّ فَا كُتَوَيْنَا فَلَمْ يُقُلِحُنَ وَلَمْ يُنْجِحُنَ [انظر: ٢٠٢٤٨].

(۲۰۲۳) حضرت عمران التائف مروی ہے کہ نی طابق نے ہمیں داغنے کاعلاج کرنے سے منع فرمایا ہے، لیکن ہم داغتے رہے اور مجمی کامیاب ند ہوسکے۔

٢٠٢٢) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى وَعَفَّانُ قَالَا أَبُانَا آبُو هِلَالِ قَالَ عَفَّانُ آخَبَرَنَا فَتَادَةُ وَقَالَ حَسَنْ عَنْ فَتَادَةً عَن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا عَامَّةً لَيْلِهِ.

أَبِى حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنْ عِمْوَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا عَامَّةً لَيْلِهِ.
عَنْ نَهِ السَّالُ لَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا عَامَّةً لَيْلِهِ.

عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يَقُومُ إِلَّا لِعُظْمِ صَلَاقٍ [يَعْنى المَكْتُوبَة الفَريضَة قَالَ عَفَّان عَامَّة يُحَدِّنُنَا لَيَلَةَ عَنُ بنى إِسْرَائِيلَ لَا يَقُومُ إِلاَ لِعِظَمِ الصَّلَاة]. [راجع: ٢٠١٦٣].

بعوم إلا تعظم الصلاه]. [راجع: ۲۰۱۲۴]. (۲۰۲۳۲) حفرت عمران نگانتئ سے مردی ہے کہ نبی مائیلا جمیں رات کے دفت اکثر بنی اسرائیل کے واقعات ساتے رہتے تھے

ر اور بعض اوقات درمیان میں بھی نہیں اٹھتے تنے) صرف فرض نماز کے لئے اٹھتے تنے۔ (اور بعض اوقات درمیان میں بھی نہیں اٹھتے تنے) صرف فرض نماز کے لئے اٹھتے تنے۔ ۲۰۲۲) حَلَّدُنَا عَبْدُ الْوَهَابِ بْنُ عَطَاءِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَنَامَ عَنُ الصَّبْحِ حَتَّى طَلَعَتُ الشَّمْسُ فَاسْتَيْفَظَ فَآمَرَ فَأَذَنَ ثُمَّ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ انْتَظَرَ حَتَّى اسْتَقَلَّتُ ثُمَّ أَمَرَ فَقَامَ فَصَلَّى [راجع: ٢٠١٣]. (٢٠٢٣٣) حفرت عمران ثانِّت سمروى بكرايك مرتبه في عليه كسفريس تعدرات كروت ايك مقام بر يزاو كيا، تو

۲۰۲۳ کا معفرت عمران نگاتئا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی علیا اسی سفر میں تھے، رات کے وقت ایک مقام پر پڑاؤ کیا، تو نرکی نماز کے وقت سب لوگ سوتے ہی رہ گئے ، اوراس وقت بیدار ہوئے جب سورج طلوع ہو چکا تھا، جب سورج خوب بلند وکمیا تو نبی علیا نے ایک آ دمی کوتھم دیا، اس نے اذان دی اور لوگوں نے دوسنتیں پڑھیں، پھرانہوں نے فرض نمازاوا کی۔

٢٠٢٢) حَلَّانَنَا حَسَنَ حَلَّانَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِي بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنَ أَوْ غَيْرِهِ أَنَّ حُصَيْنًا أَلَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ لَعَبْدُ الْمُطَّلِبِ كَانَ خَيْرًا لِقَوْمِهِ مِنْكَ كَانَ يُطْعِمُهُمْ الْكَبَدَ وَالسَّنَامَ وَآنْتَ تَنْحَرُهُمْ فَقَالَ لَهُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءً اللَّهُ آنْ يَقُولَ فَقَالَ لَهُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءً اللَّهُ آنْ يَقُولَ فَقَالَ لَهُ مَا يَطْعِمُهُمْ الْكَبَدَ وَالسَّنَامَ وَآنْتَ تَنْحَرُهُمْ فَقَالَ لَهُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءً اللَّهُ آنْ يَقُولَ فَقَالَ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءً اللَّهُ آنْ يَقُولَ فَقَالَ لَهُ مَا تُعْرَبُهُمْ إِنِى شَرَّ نَفْسِى وَاغْزِمْ لِى عَلَى آرْشَدِ آمْرِى قَالَ فَالْ فَالْ اللَّهُمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْرَحْدُ الْمُعَلِقَ فَاسْلَمَ الرَّجُلُ ثُمَّ

جَاءَ فَقَالَ إِنِّى اَتَنْتُكَ فَقُلْتَ لِى قُلُ اللَّهُمَّ قِنِى شَرَّ نَفْسِى وَاغْزِهُ لِى عَلَى أَرْشَدِ آمْدِى فَمَا آقُولُ الْآنَ قَالَ قَلَ اللَّهُمَّ اغْفِرُ لِى مَا آسُرَدُتُ وَمَا آغُولُ الْآنَ قَالَ قَلَ اللَّهُمَّ اغْفِرُ لِى مَا آسُرَدُتُ وَمَا آغُولُ الْآنَ قَالَ قَلَ الْحُطَأْتُ وَمَا عَمَدُتُ وَمَا عَلِمْتُ وَمَا جَهِلْتُ السَّرَدُتُ وَمَا جَهِلْتُ اللَّهُمَّ اغْفِرُ لِى مَا آسُرَدُتُ وَمَا آغُولُ الْآنَ قَالَ قَلْ اللَّهُمَّ الْخَلَقُ اللَّهُ مَا اللَّهُمَّ الْحَلَى مَرْتِهِ حَمِين فِي اللَّهُمَّ كَاللَّهُ مِن اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَن اللَّهُمُ اللَّهُ مَلْ اللَّهُ اللَّهُ مَن اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَلْ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا مَا اللَّهُ مُلِمَا اللَّهُ اللَّ

سیتے ہیں، نبی طالبہ نے اسے مناسب جواب دیا، اس نے کہا کہ آپ جھے کیا پڑھنے کا حکم دیتے ہیں؟ نبی طالبہ نے فر مایا یوں کہا لرواے اللہ! مجھے میرے نفس کے شرسے بچا، اورسب سے زیادہ محلائی والے کام پر پھٹٹی عطاء فرما۔

هي مُنايَّامَيْن بن يَنْوَ حَرِّهُ هِي مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ الْبَصَرِيْنِينَ مَنْ الْبَصَرِيْنِينَ **لَهُ هُ**

و وقض جلا کیا اور اسلام قبول کرنے کے بعددوبارہ آیا اور کہا کہ پہلے میں آپ کے پاس آیا تھا تو آپ نے مجھ سے سے كنے كے لئے فرمايا تما كدا سے اللہ! مجھے مير لے نفس كے شرسے بھا، اورسب سے زيادہ بھلائى والے كام پر پچتى عطا وفرما، اب

م کیا کہا کروں؟ نی طابیہ نے فر مایا ہے میں کہا کرو کہا ہے اللہ! میرے پوشیدہ اور علانیہ خلطی سے اور جان ہو جھ کر، واقف ہو كريانا وان موكرسرز دمون والفائمام كنامول كومعاف فرما

(٢٠٢٥) حَلَّتُنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَلَّتُنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُدْعَانِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ أَكُلَ الطُّعَامَ وَمَشَى فِي الْكَسُوَاقِ يَعْنِي الذَّجَّالَ

(۲۰۲۳۵) حضرت عمران ٹاٹنڈے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فر مایا د جال بازاروں میں کھانا کھا تا اور چانا کا مرتا ہوگا۔

(٢٠٢٦) حَلََّكُنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِذْرِيسَ يَعْنِي الشَّافِعِيَّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدُعَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ آنَّ عُمَرَ بْنَ الْمَعَلَّابِ قَالَ ٱنْشُدُ اللَّهُ رَجُلًا سَيعَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَلِّ

شَيْنًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ شَهِدْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ الثُّلُثُ قَالَ مَعَ مَنْ قَالَ لَا آدْرِى قَالَ لَا دَرَيْتَ

(٢٠٢٣١) حفرت عمران اللظ سعروي ب كدايك مرتبه حفرت عمر اللظ في فرمايا من الشخف كوسم دينا بول جس في اليهم

ہے دادا کی ورافت کے متعلق کچوسنا ہو کہ دہ جمیں بتا دے؟ بین کرایک آ دی کھڑا ہوا اور کینے لگا کہ میں کوائی دیتا ہوں کہ نی طای نے اسے ایک تہائی ویا ہے، حضرت عمر ناتھ نے ہو چھاتمہارے ساتھ کوئی اور بھی ہے؟ اس نے کہا جھے معلوم نہیں، حضرت عر فالنفذ فرما إلى محمد كم معلوم نيس-

(٢٠٢٧) حَلَّكَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى وَسُلَيْمَانُ بُنُ حَرْبٍ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَلَّكَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيدٍ عَنْ مُطَرِّفٍ

قَالَ صَلَّيْتُ صَلَاةً حَلْفَ عَلِيٌّ بْنِ آبِي طَالِبٍ أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنِ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبُرٌ وَإِذَا

نَهَصَ مِنُ الرَّكُعَيِّنِ كَبْرَ فَلَمَّا فَعَنَى الصَّلَاةَ آعَدَ بِيَدِى عِمْرَانُ فَقَالَ لَقَدُ ذَكَرَبِي هَذَا فَهَلُ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ أَوْ قَالَ لَقَدْ صَلَّى بِنَا حَذَا صَلَاةً مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ [راحع: ٢٠٠٧٩].

(۲۰۲۳۷)مطرف بن فخیر کہتے ہیں کہ میں کوفہ میں حضرت عمران بن حصین ٹٹاٹٹا کے ساتھ تھا، تو حضرت علی ٹٹاٹٹا نے جمیں نماز

پڑھائی، وہ مجدے میں جاتے اور سرا محاتے وقت ہر مرتبہ اللہ اکبر کہتے رہے، جب نمازے فراغت ہوئی تو حضرت عمران نگاتا نے میرا اتھ کا کر فرمایا انہوں نے ہمیں نبی ماید جسی نماز پر حاتی ہے۔

(٢.١٦٨) حَلَكْنَا سُرَيْجُ بْنُ النَّعْمَانِ حَلَكَنَا هُشَيْمُ أَغْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَحُمَيْدٌ وَيُؤنُّسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُنَا فَيَأْمُرُنَا بِالصَّدَقَةِ وَيَنْهَانَا عَنْ الْمُفْلَةِ [راحع: ٢٠٠٩٧].

(۲۰۲۳۸) حضرت عران المنظ سے مروی ہے کہ نی مالیا جیشہ اسے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثلہ کرنے سے منع

الم المَّا المَوْنَ الْمُ المَّالَ المَّالَ المَّالَ المَّالِ المَّالِقَ الْمُعَانَ عَنِ الْمُعَمِّينِ فَي الْمُعَمِّنِ عَنْ خَيْفَمَة لَيْسَ فِيهِ عَنْ الْمُعَسِنِ الْبُصْرِي قَالَ مَرَّ عِمْرَانُ (٢٠٢٦) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُومَّلُ اللهُ عَلَيْ مَرَّ عِمْرَانُ المَّالِقِينِ الْمُعْمِينِ عَلَى الْمُعْمِينِ عَلَى الْمُعْمِينِ الْمُعْمِينِ عَلَى الْمُعْمِينِ عَلَى الْمُعْمِينِ عَلَى الْمُعْمِينِ عَلَى الْمُعْمِينِ الْمُعْمِينِ الْمُعْمِينِ عَلَى الْمُعْمِينِ عَلَى الْمُعْمِينِ عَلَى الْمُعْمِينِ عَلَى الْمُعْمِينِ عَلَى الْمُعْمِينِ الْمُعْمِينِ عَلَيْ مِعْمُونِ الْمُعْمِينِ عَلَى الْمُعْمِينِ عَلَى اللْمُعْمِينِ اللْمُعْمِينِ عَلَى الْمُعْمِينِ عَلَى الْمُعْمِينِ عَلَى الْمُعْمِينِ الْمُعْمِينِ عَلَى الْمُعْمِينِ عَلَى الْمُعْمِينِ عَلَى الْمُعْمِينِ الْمُعْمِينِ عَلَى الْمُعْمِينِ عَلَى الْمُعْمِينِ اللْمُعْمِينِ عَلَى الْمُعْمِينِ عَلَى الْمُعْمِينِ الْمُعْمِينِ عَلَى الْمُعْمِينِ عَلَى الْمُعْمِينِ الْمُعْمِ

٢٠٠١) حَدَثُنَا عُومُلُ قَالَ حَدِثُنَا سَعَيَانَ عَنِ الْعَمَّى عَنْ حَيْمَهُ بِيسَ فِيوْ عَنْ الْعَسَنِ البصري قال مُرْ عِمَوانَ بُنُ حُصَيْنِ بِرَجُلٍ يَقُصُ فَقَالَ عِمْرَانُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَرَّوْوَا الْقُرْآنَ وَسَلُوا الْلَهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ مِنْ قَبْلِ آنْ يَجِىءَ قَوْمٌ يَسْأَلُونَ النَّاسَ بِهِ [انظر: ١٥ ٥ ٢ ١].

یقول افرو و الفر ان وسلوا الله تبارك و تعالی به مِن قبل ان یجیء قوم یسالون الناس به [انظر: ۹ ، ۱ ، ۲].
(۲۰۲۳۹) حفرت عمران تاتف كوالے سے مروى ہے كدا يك مرتبدوه كى آدى كے پاس سے گذر سے جولوگوں كوفر آن پڑھ

رہ میں کہ مرت سرت میں میں دیا ہے۔ اور اس میں ایک اندوع کردیا، یدد کھ کر حضرت عمران طائعت نے إِنّا لِلّهِ وَإِنّا إِلَيْهِ وَإِنّا إِلَيْهِ وَإِنّا إِلَيْهِ وَإِنّا إِلَيْهِ وَإِنّا إِلَيْهِ وَإِنّا إِلَيْهِ وَإِنّا اِللّهِ وَإِنّا كِيلُو وَإِنّا إِلَيْهِ وَإِنّا كِيلُو وَإِنّا اِللّهِ وَإِنّا اِللّهِ وَإِنّا كِيلُو وَإِنّا لِلّهِ وَإِنّا اللّهِ عَلَيْهِ كَا وَرَى اللّهِ وَإِنّا اللّهِ وَإِنّا اللّهِ وَإِنّا كُولِهُ مَا مَا يَكُولُونَ كَمَا اللّهِ وَإِنّا اللّهِ وَإِنّا اللّهِ وَإِنّا اللّهِ وَإِنّا اللّهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهِ وَإِنّا اللّهِ وَإِنّا اللّهِ وَإِنّا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَإِنّا اللّهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ وَاللّهُ وَالّهُ وَاللّهُ وَ

الله عال كرے ، كوك منظريب ايسادك بعى آئي مح جوقر آن كورد هكراس كے دريع لوگوں سے سوال كريں مے۔

(٢٠٢٤) حَدَّثَنَا مُوَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ نَزَلَ الْقُوْآنُ وَسَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّنَنَ ثُمَّ قَالَ اتَّبِعُونَا فَوَاللَّهِ إِنْ لَمْ تَفْعَلُوا تَضِلُّوا

(۲۰۲۴۰) حضرت عمران فالمقد مروى ہے كد قرآن كريم نازل موا اور ني طيس في متعين كى بين، پر فرمايا كه مارى التباع كرو، خداكت الباع كرو، خداكت في الباندكياتو كمراه موجاؤك_

(٢٠٢١) حَلَّنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَلَّنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنُ إِسْحَاقَ بْنِ سُويْدٍ عَنْ آبِى قَتَادَةَ الْعَلَوِى قَالَ دَحَلْنَا عَلَى عِمْرَانَ بْنُ حُصَيْنٍ فِى رَهَطٍ مِنْ بَنِى عَدِى فِينَا بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ فَحَلَّنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ دَحُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْحَيَاءُ حَيْرٌ كُلُّهُ أَوْ إِنَّ الْحَيَاءَ حَيْرٌ كُلُّهُ فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ إِنَّ لَلْكَ وَسُلُمَ الْحَيَاءُ عَيْرٌ كُلُّهُ أَوْ إِنَّ الْحَيَاءَ حَيْرٌ كُلُّهُ فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ إِنَّ لَنَجِدُ فِى بَعْضِ الْكُتُبِ آوْ قَالَ الْحِكْمَةِ أَنَّ مِنْهُ سَكِينَةً وَوَقَارًا لَلّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْهُ صَعْفًا فَآعَادَ عِمْرَانُ لَنَجِدُ فِى بَعْضِ الْكُتُبِ آوْ قَالَ الْحِكْمَةِ أَنَّ مِنْهُ سَكِينَةً وَوَقَارًا لَلّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْهُ صَعْفًا فَآعَادَ عِمْرَانُ لَتَعْ وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَتَعْرِضُ فِيهِ لِحَدِيثِ الْكُتُبِ قَالَ فَقُلْنَا يَا أَبَا نُجَيْدٍ إِنّهُ لَا أَحَلَى الْحَدِيثِ الْكُتُبِ قَالَ فَقُلْنَا يَا أَبَا نُجَيْدٍ إِنّهُ لَا

بالس به وَإِنَّهُ مِنَّا فَمَا ذِلْنَا حَتَى سَكُنَ [انظر: ٢٠٢٥]. [صححه مسلم (٣٧)].

(٢٠٢٣) معرت عمران ثلاث عمروی ہے کہ نی طینا نے فر مایا حیاء بمیشہ فیری لاتی ہے، بیرصدیث ان سے ن کربشر بن کعب
کہنے کے کہ مکست کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیاء سے کمزوری اور عاجزی پیدا ہوتی ہے، معرت عمران ٹلانڈ نے فر مایا کہ میں تم

ے نی علیا کی صدیت بیان کرر ہا ہوں اور تم اپنے محیفوں کی بات کررہے ہو، آئدہ میں تم سے کوئی مدیث بیان نہیں کروں گا، لوگ کہتے گلےاے الونجید! بیامچما آدمی ہے اور انہیں مسلسل مطمئن کرانے گئے، یہاں تک کدوہ فاموش ہو کئے اور مدیث بیان

(٢٠٢٢) حَدَّثُنَا حَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ آخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ عَلَى عَشُدِ رَجُلٍ حَلْقَةً أُرَاهُ قَالَ مِنْ صُفْرٍ فَقَالَ وَيُحَكَ مَا هَذِهِ قَالَ مِنْ الْوَاهِنَةِ قَالَ آمَا

هي مُناهَامَيْن بَل بِهَذِهِ مَوْمَ كِهُو هِي مَا كَمَا هُو بِهِ مِنْ الْبِهَوِيْدِينَ كِهِهِ مُناهَامَيْن بَل بِهِذِهِ مَوْمَ كِهُو هِي مَا كَمَا هُو هُو هُو هُمَا مُناهُ الْبِهَوِيْدِينَ كِهُ

إِنَّهَا لَا تَزِيدُكَ إِلَّا وَهُنَّا انْبِلْهَا عَنْكَ قَإِنَّكَ لَوْ مِتَّ وَهِيَ عَلَيْكَ مَا ٱلْلَحْتَ أَبَدًا [صححه ابن حبان (٦٠٨٥)، والحاكم (٢١٦/٤). وقال البوصيري: ((هذا اسناد حسن)). قال الألباني: ضعيف (ابن ماحة: ٣٥٣١)].

(۲۰۲۳۲) حضرت عمران ٹٹائٹڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائٹا نے ایک آ وی کے بازومیں پٹیل (تا نبے) کا ایک کڑاد یکھا، نی ماید نے مایا ارے بھی اید کیا ہے؟ اس نے بتایا کہ یہ بیاری کی وجہ سے ہے، نی ماید اس من مایا اس سے تمہاری مزوری میں

مریداضافدی ہوگا، اے اتار کر پیکو، اگرتم اس حال میں مرکئے کدیتہارے ہاتھ میں ہو، توتم بھی کامیاب ندہو گے۔

(٢٠٢٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءٍ الْعُرَاسَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ

(٢٠٢٤٤) وَٱنُّوبَ وَهِشَامٍ وَحَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْوَانَ بُنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(٢.٢٤٥) وَحُمَيْدٍ وَيُونُسَ وَقَتَادَةً وَسِمَاكِ بُنِ حَرْبٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا أَعْنَقَ سِنَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرَهُمْ فَٱقْرَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَرَدَّ أَرْبَعَةً فِي الرِّقّ وَأَعْتَقَ النَّيْنِ [راحع: ٢٠٠٨].

(۲۰۲۳۳-۲۰۲۳۳) حفرت عمران فانتا سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے مرتے وقت اپنے چھے کے چھ غلام آ زاد کر

و بیتے ، جن کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال بھی نہ تھا ، نبی مائیہ نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصول میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعداندازی کی ، پحرجن دوکانا مظل آیا انبیس آزاد کرویا اور باقی چارکوغلام بی رہے دیا۔

(٢٠٢٦) حَدَّثَنَا عَبُدُالصَّمَّدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آبِي الْمَلِيحِ الْهُلَيلِيُّ حَدَّثِيي رَجُلٌ مِنْ الْحَيْ أَنَّ يَعْلَى بْنَ سُهَيْلٍ مَرَّ بِعِمْرَانَ بُنِ جُصَيْنٍ فَقَالَ لَهُ يَا يَعْلَى الَّهُ أَنَبَّأَ انَّكَ بِعْتَ دَارَكَ بِمِائَةِ ٱلْفِ قَالَ بَلَى قَدْ بِعْتُهَا بِمِائِةِ ٱلْفِ قَالَ فَإِنِّى

مَسِمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَاعَ عُقْدَةَ مَالٍ سَلَّطَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهَا تَالِفًا يُتَلِفُهَا

(٢٠٣٧) يعلى بن سبيل ايك مرتبه معزت عمران بن حسين فالنؤك باس كذر ، معزت عمران فالنؤك ان في مايا ا يعلى إجمعهم مواب كتم ف انها كرايك لا كه يس فرونت كردياب؟ انبول في كما في بال الك لا كه يس على بها بي

نے فر مایا کہ میں نے نبی ملیکا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے جو محض مال کی گرہ بچ دے ، اللہ اس پر سمی مہلک چیز کومسلط کردیتا ہے جو

اے تاہ کردیتی ہے۔

(٢٠٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ قَالَ مَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا [راحع: ٢٠٠٩٥].

(۲۰۲۷) حفرت عمران ناتی سے مردی ہے کہ نبی ملیا ہے ارشا دفر مایا جو محص لوٹ مارکرتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

هُ مُنْ الْمُ الْمُونِ فَلِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنَا اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ ال

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْكُنِّ فَاكْتَوَيْنَا فَمَا ٱفْلَحْنَ وَلَا ٱنْجَحْنَ وَقَالَ عَفَّانُ فَلَمْ يُفْلِحْنَ وَلَمْ يُنْجِحْنَ [راحع: ٢٠٢٣].

(۲۰۲۸) حضرت عمران ڈی ٹنٹ سے مردی ہے کہ نبی ملیا نے جمعیں داغنے کا علاج کرنے سے منع فر مایا ہے ، کیکن ہم داغنے رہے اور سمجی کا میاب شہو سکے۔

(٢.٢٤٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرُبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنَّ أَبَا فِلَابَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الْمُهَلَّبِ حَدَّثَهُ أَنَّ عِمْرَانَ بُنَ -حُصَيْنِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ تُوُكِّي فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَصَفَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَمَا نَحْسِبُ الْجِنَازَةَ إِلَّا مَوْضُوعَةً بَيْنَ يَدَيْهِ الراحة ١٠٤٤ عَلَيْهِ وَمَا نَحْسِبُ الْجِنَازَةَ إِلَّا مَوْضُوعَةً بَيْنَ يَدَيْهِ

(۲۰۲۳۹) حضرت عمران ناتفظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ انے فر مایا آج تمہارا بھائی نباشی فوت ہوگیا ہے لہذااس کی نماز جنازہ پڑھو، چنانچہ نبی علیہ الکھڑے ہوئے اور ہم نے پیچھے خیس بنالیں، پھر نبی علیہ نے اس کی نماز جنازہ پڑھا دی، ہمیں یوں محسوں ہوتا تھا کہ اس کا جنازہ سامنے ہی پڑا ہوا ہے۔

(٢٠٢٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَهُدِئٌ حَدَّثَنَا غَيْلانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُ أَوْ سَأَلَ رَجُلًا وَهُوَ شَاهِدٌ هَلُ صُمْتَ مِنْ سُورِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْنًا قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا ٱلْعَمْرُتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ [راجع: ٢٠٠٧٨].

(۲۰۲۵) حفرت عمران التنوي عمروى بكرايك مرتبه في النيك في كار المائم في شعبان كاس مين كة خريل كون دوره وي المائيل مرتبه في النيك في دور عن المائيل في المائ

(۲۰۲۵) حضرت عمران بالتفاع سروى بكه ني طيا في رجم كى سزا جارى فرما كى ب-

(٢٠٢٥٢) حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا آبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بُنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنُ آبِي قَتَادَةَ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ [راجع: ٢٠٢١].

(۲۰۲۵۲) حضرت عمران والتفاس مروى بكرني الميااف فرمايا حياء مراسر فيربى ب-

(٢٠٢٥٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِتِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ آنَّ رَجُلًا آغْتَقَ عِنْدَ مَوْتِهِ سِتَّةَ رَجْلَةٍ لَهُ فَجَاءَ وَرَكَتُهُ مِنْ الْآعُرَابِ فَآخُبَرُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

﴿ مُنَا كَالَمَ مُنَى لَكُ مَنَا الْمَصَوِّدِينَ ﴾ ﴿ مَنَا اللَّهُ مَا صَلَيْنَا عَلَيْهِ قَالَ فَاقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَآغَتَقَ مِنْهُمْ وَسَلَّمَا عِلَيْهِ قَالَ فَآقُرَعَ بَيْنَهُمْ فَآغَتَقَ مِنْهُمْ النَّيْنِ وَرَدًّ أَزْبَعَةً فِي الرِّقِّ [راجع: ٢٠٠٨].

(۲۰۲۵۳) حضرت عمران نگانگئا سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے مرتے وقت اپنے چوکے چوفلام آزاد کردیئے، جن کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال بھی ندفعا، اس کے ورواء نے آ کرنی مالیا کہ ہتایا کہ اس نے ایسا کیا ہے، نی مالیا نے فرمایا اگر جمیں پہلے پیدہل جا تا تو اس کی نماز جنازہ ند پڑھتے ، بھرنی مالیا نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں بیل تقسیم کرکے ان کے درمیان

پیونیل جاتا تواس می نماز جنازه نه پزیجتے ، چربی طایعات ان خلاموں تو بلایا اورائیس میں حصوں بیل صیم کرنے ان نے درمیان قرعها ندازی کی م چرجن دوکا نام نکل آیا آئیس آزاد کردیا اور ہاتی نها رکوغلام بی رہنے دیا۔ ساجین وزیر ورد و میں وزیر میں دردی موجو مرد ساجین میردی و مدر در در در در میں میرد و میرد ساجین

(٢٠٢٥٠) حَلَقَا عُنْمَانُ بْنُ عُمَرَ الْحَبَرَا مَالِكَ وَأَبُو لَعُهُم حَلَّقَا مَالِكَ يَعْنِى ابْنَ مِفُولٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِمْوَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ (احع: ١٥٠٠) عَنْ عِمْوَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ (احع: ١٥٠٠) عَنْ عِمْوَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ (احع: ١٥٠٠) عَنْ عِمْوَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَوْ حُمَةً (احم: ٢٠١٥) عَنْرَ بِرَ عِلْمَ الْوَلَى عَلَيْهِ فَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رُقْيَةً إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةً (احم: ٢٠٢٥) عَنْرَتُ مِنْ عَرَانَ ثَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ فَى اللَّهُ عَلَيْهِ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رُقْيَةً إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةً (احم: ٢٠٢٥) عَنْرَتْ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْوَلِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مِنْ عَنْنِ أَوْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْنَ مُنْ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَاحَ مَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْكُولُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ مِنْ عَلَيْكُ مِ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ مِنْ مُولِلَا عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِقُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَى الْكُلُولُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُولُولُولُولُولُولُ عَلَيْكُولُولُولِ عَلَيْكُولُولُولُولُولُولُولُولُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُولُولُولُ عَلَيْكُولُولُولُ عَلَيْكُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ مِنْ عَلَيْكُولُولُولُ عَلَيْكُولُ مِنْ الل

حَدِيثُ حَكِيمٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْبَهْزِيِّ عَنْ آبِيهِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَةَ عَنْ النَّبِيِّ ٱلْفَيْرَا

حضرت معاويه بن حيده الأثنؤ كي مرويات

(٢٠٢٥) حَلَّانَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْحَارِثِ حَلَّاتِنِي شِبْلُ بُنُ عَبَّادٍ وَابْنُ آبِي بُكُيْرٍ يَغْنِي يَحْنَى بْنَ آبِي بُكُيْرٍ حَلَّانَا شِبْلُ بُنُ عَبَّادٍ وَابْنُ آبِي بُكُيْرٍ يَغْنِي يَحْنَى بْنَ آبِي بُكُيْرٍ حَلَّانَا شِبْلُ بُنُ عَبَّادٍ عَنْ حَكِيمٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْبَهْزِي عَنْ آبِيهِ آنَهُ لَلَّ مَنَادٍ عَنْ حَكِيمٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْبَهْزِي عَنْ آبِيهِ آنَهُ لَلَّا لِللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى حَلَفْتُ هَكُذَا وَنَشَرَ آصَابِعَ يَدَيْهِ حَتَى تُخْيِرَنِي مَا الَّذِي بَعَفَكَ اللَّهُ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى حَلَفْتُ هَكُذَا وَنَشَرَ آصَابِعَ يَدَيْهِ حَتَى تُخْيِرَنِي مَا الَّذِي بَعَفَكَ اللَّهُ وَاللَّهِ اللَّهُ وَالْتَ بَعَنِي اللَّهُ عَلَى إِنْ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى إِنْ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا لَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلَا لَعَلَامُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ

النظر: ۲۰۲۷، ۲۰۲۹، ۲۰۲۹، ۲۲۰۲۹.

(۲۰۲۵) حفرت معاویہ بنری نگافت مردی ہے کہ انہوں نے نی طینا ہے مرض کیا کہ بیں نے اتن مرتبہ (اپنے ہاتموں کی اللہ اللہ کا کہ میں کے باس آئی مرتبہ (اپنے ہاتموں کی اللہ الکیاں کھول کر کہا) فتم کھائی تنی (کہ آپ کے پاس نیس آ وس کا، اب بیس آ پ کے پاس آ کیا ہوں تو) جھے بتائے کہ اللہ تعالی نے جھے اسلام کے ساتھ بھیجا ہے، بوچھا اسلام کیا ہے؟ تعالی نے جھے اسلام کے ساتھ بھیجا ہے، بوچھا اسلام کیا ہے؟ نی طینا نے فرمایا اس بات کی گوائی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نیس اور یہ کہ جھوٹی تا کہ اس کے بندے اور رسول ہیں، اور نماز قادا کرو۔

(٢٠٢٥٦) أَخُوَانِ نَصِيرَانِ لَا يَفُهَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَحَدٍ تَوْيَةً أَشُرَكَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [قال الألباني: حسن (ابن ماحة:

مِعْ مُنْ الْمُنْ الْم لمستك البقريتين كري

(۲۰۲۵۲) یکی دونوں چیزیں مددگار ہیں، اور الله اس مخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جو اسلام قبول کرنے کے بعد دوبار وشرک میں

(٢٠٢٥٧) قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ زَوْجٍ أَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ تُطْعِمُهَا إِذَا أَكُلْتَ وَتَكُسُوهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا بَصْرِبُ الْوَجْهَ وَلَا تَقَبُّحُ وَلَا تَهْجُرُ إِلَّا فِي الْبَيْتِ [قال الالباني: حسن صحيح (ابو داود: ٢١٤٢ و٢١٤٣

. و ۲۱۶۶، ابن ماحة: ۱۸۵۰). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۲۲۲، ۲۷۳، ۲۰۲۸، ۲۰۲۸، ۲۰۳۵].

(٢٠٢٥) على في عرض كيايارسول الله! بم يرايي يوى كاكياح نن بما يدي في النا في ماياجب تم كما و تواس كلا و، جب تم

پہنوتواسے بھی پہناؤہ اس کے چیرے پرنہ ماروہ اسے گالیاں مت دو،اورائے قطع تقلق اگر کروتو صرف کھر کی حد تک رکھو۔

(٢٠٢٥٨) لِمُ قَالَ هَاهُنَا تُحْشَرُونَ هَاهُنَا تُحْشَرُونَ هَاهُنَا تُحْشَرُونَ لَلَانًا رَكْبَانًا وَمُشَاةً وَعَلَى وُجُوهِكُمْ [تال الترمذي، حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢١٩٢ و ٢٤٢٤ و ٢١٤٣)، قال شعيب: اسناده حسن].

[انظر: ۲۰۲۱،۲۰۱۸،۲۰۲۱].

(۲۰۲۵۸) محرتین مرتبد فرمایاتم سب یهال (شام کی طرف اشاره کیا) جمع کیے جاؤ کے بتم میں سے بعض سوار ہوں مے بعض پیدل اور بعض چیروں کے ہل۔

(٢٠٢٥٨) تُوهُونَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ سَنْعِينَ أُمَّةً آنتُمْ آخِرُ الْأُمَعِ وَٱكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [حسنه الترمذي. قال

الألباني: حسن (ابن ماحة: ٢٨٧٦) الترمذي: ٢٠٠١)]. [انظر: ٢٦٢٠، ٢٧٨، ٢، ٢٨٢٠، ٢٠٢٠].

(٢٠٢٥٩) قيامت كدن تم لوگ كافل سر امتول كي شكل على مو محاورسب سے آخرى امت تم مول محاورالله كزديك سب سے زیادہ باعزت ہو گے۔

(٢٠٣٠) تَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَى ٱلْوَاهِكُمْ الْفِدَامُ آوَّلُ مَا يُعْرِبُ عَنْ أَحَدِكُمْ فَيَعَلُمُ قَالَ ابْنُ آبِي بُكَيْرٍ فَأَضَارَ بِيَدِهِ إِلَى الشَّامَ فَقَالَ إِلَى هَاهُنَا تُحْشَرُونَ [انظر: ٢٠٢٥، ٢٠٢٩، ٢٠٢٩، ٢٠٢٥، ٢٠٢٥].

(۲۰۲۹۰) قیامت کے دن جبتم لوگ پیش ہوں کے قرتبهار مدند پرمهراكادی جائے گی اورسب سے پہلے جو چیز ہولے گی، ووران ہوگی۔

(،٢٠٢١) حَلَّكُنَا مُهَنَّا أَنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَبُو شِبْلِ حَلَّكَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي فَزَعَةَ عَنْ حَكِيمٍ بْنِ مُعَاوِيّةَ عَنْ أبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا كَانَ فِيمَنْ كَانَ فَلْكُمْ رَغَسَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَالًا وَوَلَدًا حَتَّى ذَهَبَ عَصْرٌ وَجَاءَ عَصْرٌ فَلَمَّا حَضَوَتُهُ الْوَفَاةُ قَالَ أَيْ يَنِيَّ أَيّ أَب كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا خَيْرَ أَبِ قَالَ فَهَلُ أَنْتُمْ مُطِيعِيٌّ فَالُوا نَعَمُ قَالَ انْظُرُوا إِذَا مُتُّ إِنْ تُحَرِّقُونِي حَتَّى تَدَعُونِي فَحْمًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ ثُمَّ الْهُرُسُونِي بِالْمِهُرَاسِ يُومِيءُ بِهَدِهِ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ ثُمَّ الْهُرُسُونِي بِالْمِهُرَاسِ يُومِيءُ بِهَدِهِ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَفَعَلُوا وَاللّهِ ذَلِكَ ثُمَّ اذُرُونِي فِي الْبَحْرِ فِي يَوْم رِيح لَعَلَى أَضِلُّ اللّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَفَعَلُوا وَاللّهِ ذَلِكَ فَإِذَا هُوَ فِي قَبْضَةِ اللّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَفَعَلُوا وَاللّهِ ذَلِكَ فَإِذَا هُو فِي قَبْضَةِ اللّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَعَلَى عَلَى مَا صَعَيْدِه وَمَذَا أَسْدِهِ النَّهُ مَا اللّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهَا [احرجه الدارمي (٢٠٢١). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا أسناد حسن]. [انظر: ٢٠٢٧، ٢٠٢٥، ٢٠٢٥].

صعبع عيره وعدا المسال المسال

(۲۰۲۷) حطرت معاویہ ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ میں نے عرض کیایا رسول اللہ! ہم پراپی بیوی کا کیاحق بنآ ہے؟ نی ملیّا نے فرمایا جبتم کھاؤ تو اسے کھلاؤ، جب تم پہنوتو اسے بھی پہناؤ، اس کے چہرے پر نہ مارو، اسے گالیاں مت دو،اوراسے قطع تعلقی اگر کر دتو صرف کھر کی حد تک رکھو۔

(٢٠٣٣) حَدَّنَا عَفَّانُ حَدَّنَا حَمَّادُ مِنُ سَلَمَةَ الْحَبَرَنَا ابُو قَزَعَةَ سُويُدُ مِنُ حُجَيْرٍ الْبَاهِلِيُّ عَنْ حَكِيمٍ مِنِ مُعَاوِيَةً إِنَّ مُحَمَّدًا الْحَذَ جِيرَانِي فَانْطَلِقُ اللّهِ فَإِنَّهُ قَدْ عَرَفَكَ وَكَلْمَكَ قَالَ عَنْ الْمَعَلِقُ اللّهِ فَإِنَّهُ مَعَهُ فَقَالَ اللّهِ عَنْ اللّهِ فَقَامَ مُتَمَعِّطًا فَقَالَ آمُ وَاللّهِ لِيَنْ فَعَلْتُ إِنَّ النَّاسَ لَيَزْعُمُونَ النَّكَ تَأْمُو بِالْمَرْ وَتَخُلُفُ إِلَى غَيْرِهِ وَجَعَلْتُ آجُرُّهُ وَهُو يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا تَقُولُ فَقَالُوا إِنَّكَ وَاللّهِ لِيَنْ فَعَلْتَ ذَلِكَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزْعُمُونَ آلَكَ تَأْمُو إِنَّكَ وَاللّهِ لِيَنْ فَعَلْتَ ذَلِكَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزْعُمُونَ آلَّكَ لَتَأْمُو بِاللّهُ لِينَ فَعَلْتَ ذَلِكَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزْعُمُونَ آلَّكَ لَتَأْمُو بِاللّهُ لِينَ فَعَلْتَ ذَلِكَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزْعُمُونَ آلَكَ لَتَأْمُو إِللّهِ لِينَ فَعَلْتَ ذَلِكَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزْعُمُونَ آلَكَ لَتَأْمُو إِلَّكُ وَاللّهِ لِينَ فَعَلْتَ ذَلِكَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزُعُمُونَ آلَكَ لَتَأْمُو إِللّهُ لِينَ فَعَلْتَ ذَلِكَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزْعُمُونَ آلَكَ لَتَأْمُو إِللّهُ لِينَ فَعَلْتَ ذَلِكَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزْعُمُونَ آلَكَ لَتَأْمُو اللّهِ لِينَ فَعَلْتَ ذَلِكَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزُعُمُونَ آلَكَ لَتَأْمُو اللّهِ لِينَ فَعَلْتَ ذَاكَ وَمَا ذَاكَ إِلَّا عَلَى وَمَا عَلَيْهِمْ مِنْ ذَلِكَ وَمَا خَلُولُهُ إِلْكُولَ إِلْكُ وَمَا ذَاكُ وَمَا خَلْكُولُ إِلْكُ فَيْرُولُ اللّهُ لِينَ لَهُ وَلَولَهُ اللّهُ لَاللّهُ اللّهُ اللّهُ إِلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ إِلَى الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ لِكَ إِلَى اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ اللللللّهُ الللللللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللللللللّهُ الللللللللّهُ اللللّهُ الللللللللللللللللّهُ اللللللللّهُ اللللللللللللللللللللللللللّ

مَنْ الْمَامَوْنُ فِيلْ بِينِهِ مَرْمُ فَي مُلْكِلًا مُولِي اللَّهِ مِنْ الْمِصَوِيِّينَ ﴾ ﴿ لَمُعَلِّمُ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِمُ اللَّهِ مُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ اللَّهِ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ اللَّهِ الْمُعَلِمُ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ الْمُعَالِمُ اللَّهِي الْمُعَالِمُ اللَّهِ الْمُعَالِمُ اللَّهِ الْمُعَالِمُ اللَّهِي الْمُعَالِمُ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ الْمُعِلَّمُ اللَّهِ مِنْ الْمُعِلَّمُ اللَّهِ مِنْ الْمُعِلَّمُ الْمُعِلَّمُ اللَّهِ مِنْ الْمُعِلَّمِ اللَّهِ مِنْ الْمُعَالِمُ اللَّهُ مِنْ الْمُعَالِمُ اللَّهِ مِنْ الْمُعِلِمُ اللَّهِ مِنْ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَّمِ الْمُعِلَّمِ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلْمُ الْمُعِلَّمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمِعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْم

مِنْ شَيْءٍ أَرْسِلُوا لَهُ جِيرًانَهُ [صححه الحاكم (٦٤٢/٣). قال الألباني: حسن الاسناد (ابو داود: ٣٦٣١، النسائى: : ٨/٧٧)]. [انظر: ٢٦٦، ٢، ٢٦٨، ٢، ٢٩٨، ٢].

(۲۰۲۹۳) حفرت معادیہ بنری والتخ عروی ہے کہ ایک مرتبدان کے بھائی مالک نے ان سے کہا کہ معادیہ! محمد (مُؤاللہ) نے میرے پڑوسیوں کو پکڑلیا ہے، تم ان کے پاس جاؤ، وہ تمہیں بچانے اور تم سے بات کرتے ہیں، میں اپنے بھائی کے ساتھ

چلا گیا،اس نے نی طیا سے عرض کیا کہ میرے پڑوسیوں کوچھوڑ دیجئے،وومسلمان ہو چکے ہیں، نی طیا گیانے اس کی بات ہے

اعراض کیا، (میرابھائی) اکھڑے بن کے ساتھ کھڑا ہو گیا اور آہتہ ہے کہا کہ بخدا! اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ ہیں بھتے کہ آپ

ایک کام کا عظم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، وہ بولتا جار ہاتھا اور میں اپنی چاور تھسینتا ہوا جار ہاتھا کہ نى الله فرماياتم كياكهدب عن (وه خاموش رم) لوكول في متاياكه يهدر ما تما اكرة باياكر ليت تو لوك يتجمع كه

آب ابک ام کا علم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں ، نبی مائی اے فر مایا کیالوگ الی بات کہ سکتے ہیں ،اگر س نے ایسا کیا بھی تو اس کا اڑ مجھ پر ہوگا ، ان پر تو کچھٹین ہوگا ، اس کے بڑوسیوں کوچھوڑ دو۔

(٢٠٦٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ حَكِيمٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَٱلْنُتُمْ تُوفُونَ سَبْعِينَ أَمَّةً ٱلْتُمْ خَيْرُهَا وَٱكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راحع: ٢٥٠ ٢] (۲۰۲۹۳) حضرت معادید نگاتن سے مروی ہے کہ نی مالیا نے فرمایا قیامت کے دن تم لوگ کامل ستر امتوں کی شکل میں ہو سے

اورسب سے آخری امت تم ہوں مے اور اللہ کے زو یک سب سے زیادہ باعزت ہو مے۔

(٢٠٣٥) حَذَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةً عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَلْهِ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي كُلِّ إِبِلِ سَالِمَةٍ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونِ لَا تُفَرَّقُ إِبِلْ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ أَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا فَلَهُ ٱجُرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَإِنَّا آخِلُوهَا مِنْهُ وَصَعْلَرَ إِيلِهِ عَزْمَةٌ مِنْ عَزَمَاتِ رَبَّنَا جَلَّ وَعَزَّ لَا يَعِلُّ لِآلِ مُحَمَّدٍ مِنْهَا

شَيْءُ [صححه ابن حزيمة: (٢٢٦٦)، والحاكم(٣٩٨/١). قال الألباني: حسن (ابو داود: ١٥٧٥، النسائي: ٥/٥١، ٢٥)]. [انظر: ٢٠٢٩، ٢٩٧،٢٠].

(٢٠٢٧٥) حضرت معاويد فلا تفت مردى بكريس في اليا كويفر مات موسة ساب سائماونو الى برجاليس تعداد بر ا یک بنت لیون واجب ہوگی ، اور زکو ہے اس حساب سے کسی اونٹ کوا لگ نہیں کیا جائے گا ، جو مخص او اب کی نیت سے خود عل ز کو قادا کردے تواہے اس کا تواب مل جائے گا اور جو تحض زکو قاد انہیں کرے گاتو ہم اس سے جرا بھی وصول کر کتے ہیں،اس

كاونك كاحصه مادے يروردگاركافيمله ب،اوراس من سية ل محرفات كي كي بحريمي حلال نبيل ب

(٢٠٣٦) حَدَّثْنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَبَاهُ أَوْ عَمَّةَ قَامَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ جِيرَانِي بِمَ أُحِدُوا فَأَعُرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ آخْبِرُنِي بِمَ أَحِذُوا فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَقَالَ لَيْنُ فُلْتُ ذَاكَ

﴿ مُنْهَا اَمُهُنُ مُنَا البَصَرِيّينَ ﴿ مُنْهَا الْعَلَى وَتَسْتَغُلِي بِهِ فَقَالَ النّبِيُّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا قَالَ فَقَامَ آخُوهُ آوُ ابْنُ الْحِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنّهُ قَالَ فَقَالَ لَقَدْ قُلْتُمُوهَا آوُ قَائِلُكُمْ وَلَئِنُ كُنْتُ آفْعَلُ ذَلِكَ إِنّهُ لَعَلَى وَمَا هُوَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا قَالَ فَقَالَ آخُوهُ آوُ ابْنُ الْحِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنّهُ قَالَ فَقَالَ لَقَدْ قُلْتُمُوهَا آوُ قَائِلُكُمْ وَلَئِنُ كُنْتُ آفْعَلُ ذَلِكَ إِنّهُ لَعَلَى وَمَا هُوَ عَلَيْكُمْ خَلُوا لَهُ عَنْ جِيرَانِهِ [راحع: ٢٠٢٦].

(۲۰۲۱۲) حفرت معاویہ بنری اللہ عمر وی ہے کہ ایک مرتبان کے والدیا چیانے نی طیا ہے موض کیا کہ محرے پڑوسیوں
کوکیوں پکڑا گیا ہے؟ نی طیا نے اس کی بات ہے اعراض کیا، دومرتبای طرح ہوا پھر والدیا چیانے کہا کہ بخدا! اگرآپ ایسا
کر لیتے تو لوگ دیجھتے کہ آپ ایک کام کا تھم دیتے ہیں اور خود عی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، وہ بولٹا جار ہا تھا اور میں میں
اپنی چادر گھیٹا ہوا جار ہا تھا کہ نی طابی نے فرمایا بیصا حب کیا کہ رہے تھے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ کہ رہا تھا اگر آپ ایسا کر لیتے تو
لوگ یہ بھتے کہ آپ ایک کام کا تھم دیتے ہیں اور خود عی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، نی طابی نے فرمایا کیالوگ الی بات کہ سکتے ہیں، اگر میں نے ایسا کیا بھی تو اس کا اثر جھ پر ہوگا، ان پرتو پھوٹیل ہوگا، اس کے پڑوسیوں کو چھوڑ دو۔

(٢٠٦٧) حَدَّثَنَا آبُو كَامِلٍ عَنْ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا آبُو فَزَعَةً عَنْ حَكِيمٍ بْنِ مُعَاوِيّةً عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَقُبَلُ تَوْبَةً عَبْدٍ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [راحَة: ٢٥٦].

المعتر و المعاويد الما المعتر المعتر

بعددوباروشرك مين جتلا موجائے۔

(٢٠٣٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَمْمَرٌ عَنْ بَهْذِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَحَدُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ نَاسًا وَهُو يَخْطُبُ فَقَالَ بَا مُحَمَّدُ عَكُمْ تَحْمِسُ جِيرَتِي فَصَمَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ نَاسًا لِيَّقُولُونَ إِنَّكَ تَنْهَى عَنْ الشَّرِّ وَتَسْتَغُلِى بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُ قَالَ فَجَعَلْتُ أَعْرِضُ لَيَعُولُونَ إِنَّكَ تَنْهَى عَنْ الشَّرِّ وَتَسْتَغُلِى بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُ قَالَ فَجَعَلْتُ أَعْرِضُ لَكُانِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُ قَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُ قَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ حَتَى فَهِمَةًا فَقَالَ قَدْ قَالُوهَا أَوْ قَالِلُهُ أَوْمَى دَعُوةٌ لَا يُفْلِعُونَ بَعْدَهَا آبَكًا فَلَمْ يَزَلُ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ حَتَى فَهِمَةًا فَقَالَ قَدْ قَالُوهَا أَوْ قَالِهُ أَوْ فَعَلْتُ لَكُانَ عَلَى وَمَا كَانَ عَلَيْهِمْ حَلُوا

لَهُ عَنْ جِمِوالِهِ [راحع: ٢٠٢٦]. (٢٠٢١٨) حفرت معاويد بنرى فالنواس مروى ب كرايك مرتبدان كوالديا جهان في مايدا سع وض كيا كم مري

ربروسیوں کو کیوں پکڑا گیا ہے؟ نی مائی نا اس کی بات سے احراض کیا، دومرتبدای طرح ہوا پھر والدیا چھانے کہا کہ بخدا!اگر آپایا کر لیتے تو لوگ سیجھتے کہ آپایک کام کا تھم دیتے ہیں اورخودی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، وہ بول آجار ہا تھا اور میں میں اپنی چا در گھیٹا ہوا جا رہا تھا کہ نی مائی نے فرمایا سے احب کیا کہ رہے تھے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ کہ رہا تھا اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ سیجھتے کہ آپ ایک کام کا تھم دیتے ہیں اورخودی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، نی مائی اس کے الوگ منا المنافذين له المنافذين المنافذ ا

الى بات كه كلة بين الرين في ايها كيا بحى آواس كا الرجم يرموكا ، ان يرتو كونيس موكا ، اس كي يروسيون كوچوروو و ا (٢٠٢٦) حَدَّنَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ أَغْمَرُنَا مَعْمَرُ عَنْ بَهْدِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدْهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ مَنْ سَأَلَهُ مَوْلَاهُ فَضْلَ مَالِهِ فَلَمْ يَعْطِهِ جُعِلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ [وقد حسنه الترمذي. قال

الألباني: حسن (ابر داود: ١٣٩ ه، النسائي: ٥/٨٨)]. [انظر: ٢٠٢٦، ٢٠٥ ، ٢٠٠ ، ٣٠٠].

(٢٠٢٦٩) حضرت معاویہ الملائے سے مروی ہے کہ انہوں نے نی دائیا کو یہ فرماتے موسے ساہ کہ جس فخص سے اس کا پچازاد

بِهِ أَيُ السَكِ مَالَ كَا زَا مُدْهُمُ مَا نَظَمَرُ عَنْ مَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَلْهِ فَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ وَيُلُ لَهُ وَوَيُلُ لَهُ وَوَيُلُ لَهُ وَصَدْمُ الحاكم عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ وَيُلُ لَهُ وَوَيُلُ لَهُ وَصَدِهِ الحاكم

عليه وسلم يعول ويل لِلدِي يحدث القوم فيم يحدِب لِيضحِهم ويل له وويل له [صححه الحاكم (٢٠٣٠). وقد حسنه الترمذي. قال الألباني: حسن (ابو داود: ٩٩٠؛ الترمذي: ٢٠٣٥)]. [انظر: ٣٠٣٠،

.[Y•٣٣٣•Y•٣].

(۲۰۲۷) حضرت معادیہ بہنری نظافت مردی ہے کہ میں نے تبی مایا کویہ فرماتے ہوئے ساہے اس مخص کے لئے ہلاکت ہے جولوگوں کے سامنے انہیں ہنانے کے لئے جوٹی ہاتیں کہتا ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے۔

ب درول عنان حَدَّقَ عَفَّانُ حَدَّقَ حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَنْهَا أَبُو قَوْعَةَ الْبَاهِلِيُّ عَنْ حَكِيمٍ بُنِ مُعَاوِبَةَ عَنْ أَبِدٍ قَالَ أَتَيْتُ (٢٠٢٨) حَدَّقَ عَفَّانُ حَدَّقَ حَلَقَ عَنَّانُ حَدَّقَ عَلَيْهِ وَسَلَم فَقُلْتُ مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى حَلَفْتُ عَدَدَ أَصَابِعِي هَلِهِ أَنْ لاَ أَتِيتُكَ أَرَانَا عَفَانُ وَطَبَّقَ كَفَيْهِ فَيِالَاهِ عَلَيْهِ وَسَلَم فَقُلْتُ مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى حَلَفْتُ عَدَدَ أَصَابِعِي هَلِهِ أَنْ لاَ أَيْهَكَ أَرَانَا عَفَانُ وَطَبَقَ كَفَيْهِ فَيِالَاهِ مَعْفَلَ بِالْحَلِّى مَا اللَّذِي بَعَفَكَ بِهِ قَالَ الْإِسْلَامُ قَالَ وَمَا الْإِسْلَامُ قَالَ أَنْ يُسْلِمَ قَلْبُكَ لِلّٰهِ وَمَا اللَّهِ مَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَمَا أَيْهِ اللَّهِ مَا أَلَاهِ مَ مَعْفَلَ بِهِ قَالَ الْإِسْلَامُ قَالَ وَمَا الْإِسْلَامُ قَالَ أَنْ يُسْلِمَ قَلْبُكَ لِلّٰهِ

تعالَى وَأَنْ تُوَجِّهَ وَجُهَكَ إِلَى الله تعالى وتصلّى الصّلاة الْمَكُوبَة وتودّى الزَّكَاة الْمَفْرُوصَة واحد ٢٠١٥] د منات معاديه بنرى الله تعالى وكمانيول نے ني اليا سے عض كيا كه يس نے اتن مرتبد (است باتموں كي الله است عض كيا كه يس نے اتن مرتبد (است باتموں كي

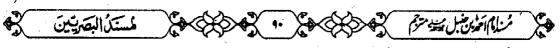
(۱۷۱۷) حضرت معادیہ بنمری فاتن ہے مروی ہے کہ انہوں نے تی مائیا ہے عرص کیا کہ میں نے آئی مرجہ (اسپنے ہاتھوں کی الله الکیاں کمول کرکہا) متم کھائی تھی (کہ آپ کے پاس نہیں آؤں گا، اب میں آپ کے پاس آمریکی اللہ اللہ کا اللہ اللہ کا اللہ اللہ کیا ہے؟ اللہ اللہ کیا ہے؟ اللہ اللہ کیا ہے؟ اللہ کا کہ اللہ کیا ہے؟

نی طانا نے فرمایا اس بات کی کوای دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نیس اور یہ کر منافق کاس کے بندے اور رسول ہیں، اور نماز قائم کرداورز کو قادا کرو۔

(٢٠٢٧٢) أَخَوَانِ نَصِيرَانِ لَا يَقْبَلُ الله عَزَّوَجَلَّ مِنْ أَحَدٍ تَوْبَدُّ أَشُوكَ بَعْدَ إِسْلامِهِ [راحع: ٢٠٢٥].

(۲۰۲۷۲) یکی دونوں چیزیں مدکار ہیں،اوراللہ اس مخص کی توبیقول نہیں کرتا جواسلام تبول کرنے کے بعد دوہار وشرک میں

(٢٠٢٧) قُلْتُ مَا حَقٌّ زَوْجَةٍ أَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ تُطْعِمُهَا إِذَا طَعِمْتَ وَتَكُسُوهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تَضْرِبِ الْوَجْة



وَلَا تَقَبْحُ وَلَا تَهْجُو إِلَّا فِي الْبَيْتِ [راحع: ٢٠٢٥٧].

(۲۰۲۷) میں نے عرض کیایارسول اللہ! ہم پراٹی بیوی کا کیاحق بنتا ہے؟ نی وائی نے فر مایا جبتم کھاؤتو اسے کھلاؤ، جبتم

پہنوتوا ہے بھی پہنا و ماس کے چبرے پر نہ مارو ،اسے گالیاں مت دو ،اورا سے قطع تعلقی اگر کروتو صرف گھر کی حد تک رکھو۔ پینوتوا ہے بھی پہنا و ماس کے چبرے پر نہ مارو ،اسے گالیاں مت دو ،اورا سے قطع تعلقی اگر کروتو صرف گھر کی حد تک رکھو۔

(٢٠٢٧٤) قَالَ تُحْشَرُونَ هَاهُنَا وَأُوْمَا بِيَذِهِ إِلَى نَحُوِ الشَّامِ مُشَاةً وَرُكُبَانًا وَعَلَى وُجُوهِكُمُ [راحع: ٢٠٢٥٨].

(۲۰۲۷) پھر فرمایاتم سب یہاں (شام کی طرف اشارہ کیا) جمع کیے جاؤ گے بتم میں ہے بعض سوار ہوں گے ، بعض پیدل اور بعض چروں کے تل ۔

(٢٠٢٥) تُعُرَّضُونَ عَلَى الله تعَالَىٰ وَعَلَى أَفْوَاهِكُمُ الْفِذَامُ وَأَوَّلُ مَا يُعُرِبُ عَنْ أَحَدِكُمْ فَيَحِذُهُ [راحع: ٢٠٢٦.].

(۲۰۲۷) قیامت کے دن جبتم لوگ پیش موں مے تو تنہارے مند پر مهر نگادی جائے گی اورسب سے پہلے جو چیز ہوئے گی،

وہ ران ہوگی۔

(٢٠٢٦) وَقَالَ مَا مِنْ مَوْلَى يَأْتِي مَوْلَى لَهُ فَيَسْأَلُهُ مِنْ فَضَلٍ عِنْدَهُ فَيَهُنَعُهُ إِلَا جَعَلَهُ الله تَعَالَىٰ عَلَيْهِ شُجَاعاً يَنْهَسُهُ قَبْلَ الْقَضَاءِ قَالَ عَفَّانُ يَعْنِي بِالْمَوْلَى ابْنَ عَمِّهِ [راحع: ٢٠٢٦].

(٢٠٢٧١) اورنى دائيان فرمايا جس مخص سے اس كا چهازاد بھائى اس كے مال كا زائد حصه ماسكے اور وہ اسے ندو بے قو قيامت

ك ون فيصله سے بہلے اسے مخباس انب بناديا جائے كا، جواس دُستار ہے كا۔

(٢٠٢٧) قَالَ وَقَالَ إِنَّ رَجُلًا مِمَّنُ كَانَ قَبْلَكُمُ رَغَسَهُ الله تَعَالَىٰ مَالًا وَوَلَداً حَتَّى ذَهَبَ عَصْرٌ وَجَاءَ آخَرُ فَلَمَّا الْحَدُونِ وَاللهُ وَعَالَىٰ مَلُ أَنْتُمْ مُطِيعِى وَإِلَا أَخَذْتُ مَالِى مِنْكُمُ انْظُرُوا إِخْدُونَ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطِيعِى وَإِلَا أَخَذْتُ مَالِى مِنْكُمُ انْظُرُوا إِذَا أَنَا مُثُّ أَنْ تُحَرِّقُونِي حَمَّماً ثُمَّ الْمُرسُونِي بِالْمِهْرَاسِ وَأَدَارَ رَسُولُ الله صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم فَفَعَلُوا وَالله وَقَالَ نَبِيَّ الله صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَم فَفَعَلُوا وَالله وَقَالَ نَبِيَّ الله صَلَى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّم بِيَدِهِ هَكُذَا ثُمَّ اذُرُونِي فِي يَوْمٍ رَاحٍ لَعَلِّي أَضِلُّ الله تَعَالَىٰ كَذَا قَالَ عَفَّانُ وَقَالَ مُهَنَّى أَبُو شِبْلِ عَنُ حَمَّادٍ أَضِلُّ اللَّه فَفَعَلُوا وَالله ذَاكَ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ فِي قَبْضَةِ الله تَعَالَىٰ فَقَالَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا

فَعَلْتَهُ قَالَ مِنْ مَخَافِيكَ قَالَ فَتَلَا فَاهُ اللَّهِ تَعَالَىٰ بِهَا [راحع: ٢٠٢٦].

(۲۰۲۷) حضرت معاویہ ٹائٹا سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے ارشاد فر مایا پہلے زمانے میں ایک آ دمی تھا جھے اللہ تعالی نے خوب مال ودولت اور اولا دینے اور اولا دینے اور اور کھا تھا، وقت گذرتا رہائی کہ ایک زمانہ جلا گیا اور دوسرا زمانہ آگیا، جبّ اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بچوں سے کہا کہ میرے بچو! میں تمہارے لیے کیسا باپ ٹابت ہوا؟ انہوں نے کہا بہترین باپ، اس نے کہا کیا ابتم میری ایک بات ما تکو ہے؟ انہوں نے کہا تی ہاں! اس نے کہا دیکھو، جب میں مرجاؤں تو جھے آگ میں جلادیا

اور کوئلہ بن جانے تک جمعے آگ بی میں رہنے دینا، پھراس کو کلے کو باون دیتے میں اس طرح کوٹنا (ہاتھ کے اشارے سے

مُنْ لِمُ الْمُرْنَ مِنْ الْبِينَةِ سَرِّى ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ لَالْمُ الْبِصَرِيْسِنَ لَهُ ﴾ ﴿ وَمُنْ الْبَصَرِيْسِنَ لَهُ ﴿ وَمُنْ الْبَصَرِيْسِنَ لَهُ ﴾ ﴿ وَمُنْ الْبَصَرِيْسِنَ لَهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ مِنْ اللَّهُ مِنْ

الیا) مجرجس دن مواچل ربی موه میری را کهکوسمندر میں بها ویتا، شایداس طرح میں الله کونه ل سکوں، نبی مایشان فرمایا الله کی م! ان لوگوں نے ای طرح کیا، کیکن وہ ای کیے اللہ کے قبضے میں تھا، اللہ نے اس سے بوج ما کہ اے ابن آ دم! تخیے اس کام پر اس چیز نے ابھارا؟ اس نے کہا پر وردگار! تیرے خوف نے ءاللہ تعالی نے اس خوف کی برکت ہے اس کی علاقی فرماوی۔ ٢٠٢٧٨) حَدَّثْنَا حَسَنْ قَالَ حَمَّادٌ فِيمَا سَمِعْتُهُ قَالَ وَسَمِعْتُ الْجُرَيْرِيُّ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمٍ بْنِ مُعَاوِيَةً عَنْ آبِيهِ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْتُمْ تُوفُونَ سَبْعِينَ أَمَّةً انْتُمْ آجِرُهَا وَٱكْوَمُهَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا

بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ مَسِيرَةُ أَرْبَعِينَ عَامًا وَلَيَأْتِيَتَّ عَلَيْهِ يَوْمٌ وَإِلَّهُ لَكَظِيظٌ [راحع: ٥٠٠٥]. (۲۰۲۷۸) حضرت معاوید بنمری التفاع مروی ہے کہ نی طبقانے فرمایا قیامت کے دن تم لوگ کامل ستر امتوں کی شکل میں ہو

مے اورسب سے آخری امت تم ہول مے اور اللہ کے نزد یک سب سے زیادہ باعزت ہو کے اور جنت کے ود کواڑول کے

ورمیان جالیس سال کی مسافت ہے لیکن ایک دن دہاں بھی رش لگا ہوا ہوگا۔

(٢٠٢٧٠) حَلَّلْنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ أَبُو مَسْعُودٍ عَنْ حَكِيجٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجِينُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَفُوَاهِكُمُ الْفِدَامُ وَإِنَّ آوَّلَ مَا يَتَكَلَّمُ مِنْ الْآدَمِيِّ فَيَحِذُهُ وَكُفَّهُ [راحع: ٢٦٠٠].

(٢٠١٤٩) حفرت معاويه بنرى فالمناس مروى ب كه ني اليا ان فرمايا قيامت كون جبتم لوك پيش مول كو تمهار ي مند پرمبرلگادی جائے کی اورسب سے پہلے جو چیز بولے کی ، وہ ران ہوگی۔

(٢٠٢٨) حَلَّكْنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجِ أَخْبَرَنَا أَبُو فَزَعَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَيِي فَشَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّةُ سَأَلَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ امْرَأَتِي عَلَىَّ قَالَ تُطْعِمُهَا إِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تَصْرِبُ الْوَجْهَ وَلَا تَهُجُرُ إِلَّا فِي الْبَيْتِ [انظر: ٢٠٢٥٧].

(۲۰۲۸۰) حفرت معاویہ بنمری ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم پرا جی ہوی کا کیا حق بنرآ

ا المار الما الراسة طع تعلقي أكركروتو صرف كمركى مدتك ركمو

٢٠٢٨ ﴾ حَلَّنْنَا يَزِيدُ حَلَّنْنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَذَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ آبَرُّ قَالَ أُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ فُمَّ الْكُورَبَ ﴿ عَالَا قُرْبُ [صححه الحاكم (١٥٠/٤). وقد حسنه الترمذي. قال الألباني: حسن (ابو داود: ٥٦٢٩، الترمذي:

٢٠١٨) حفرت معاويد بنمري التخاس مروى بكدايك مرتبديس في باركاء رسالت يس عرض كيايارسول الله! مس كس ك المنظم اورحسن سلوک کروں؟ نبی ماینا نے فرمایا اپنی والدہ کے ساتھ ، تین مرتبہ میں نے بہی سوال کیا اور تینوں مرتبہ نبی ماینا

مِي مُناهِ اَمُّينَ شِل يَهِ فِي سَرِّمُ كَرِي هِ هِي مِن الْهِ هِي مِن الْهِ مَن الْهِ مَن الْهِ مَن الْهِ م مُن الْهِ الْمُرِينَ فِي اللَّهِ مِن الْهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن اللَ نے یمی جواب دیا، چوتھی مرتبہ کے سوال پرنی مایشانے فرمایا اسے والد کے ساتھ، محردرجہ بدرجہ قریبی رشتہ داروں کے ساتھ۔

(٢٠٢٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا بَهُزُّ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ آلَا إِنَّكُمْ

بُوفُونَ سَيْعِينَ أُمَّةً ٱلْتُمْ خَيْرُهَا وَٱكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راحع: ٢٠٢٥].

(۲۰۲۸۲) حضرت معاویه ببنری پینوی سے کہ ای ایکا نے فرمایا قیامت کے دان تم لوگ کال سر امتوں کی شکل میں ہو

ے اورسب سے آخری امت تم ہوں گے اور اللہ کے زد کے سب سے زیادہ باعزت ہو گے۔

﴿ ٢٠٢٨ ﴾ حَلَّاتُنَا يَزِيدُ ٱخْمَرَنَا بَهُزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَلَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ نِسَاؤُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَلَرُ

قَالَ حَرْثُكَ اثْتِ حَرْثَكَ آتَى شِنْتَ غَيْرَ آنُ لَا تَضْرِبَ الْوَجْهَ وَلَا تُقَبِّحُ وَلَا تَهْجُرُ إِلَّا فِي الْبَيْتِ وَٱطْعِمْ إِذَا

طِعِمْتُ وَاكُسُ إِذَا اكْتَسَيْتُ كَيْفَ وَقَدْ ٱلْفَضَى بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضِ إِلَّا بِمَا حَلَّ عَلَيْهَا [راحع: ٢٠٢٥٧].

(۲۰۲۸۳) حضرت معاوید بنری شاند سے مروی ہے کہ میں نے بارگاونوت میں عرض کیایا رسول اللہ اہم اپنی عورتوں کے کس صے میں ہے تیں اور س مصے وجھوڑیں؟ نی طیا نے فرمایا تہاری ہوی تہارا کمیت ہے، تم این کمیت میں جہاں سے جا ہوآ ؤ،

البتہ جبتم کھاؤ تواسے کھلاؤ، جبتم پہنوتواسے بھی پہناؤ،اس کے چہرے پرند مارو،اسے گالیال مت دو،اوراسے قطع تعلقی

اگر کرونو صرف محری حد تک رکھو، بیکیے مناسب ہے جبرتم ایک دوسرے کے پاس حلال طریقے سے آتے بھی ہو۔ (٢.٢٨٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱغْمِرَنَا بَهُزُّ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آيْنَ تَأْمُرُنِي قَالَ هَاهُنَا وَنَحَا بِيَدِهِ نَحْوَ

الشَّام قَالَ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ رِجَالًا وَرُكُهَانًا وَتُجَرُّونَ عَلَى وُجُوهِكُمُ [راحع: ٢٠٢٥].

(۲۰۲۸ س) معرت معاویه ناتش سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیایا رسول اللہ! آپ جھے کہاں جانے کا علم دیتے ہیں؟ نی ملیا

نے فرمایاتم سب یہاں (شام کی طرف اشارہ کیا) جمع کیے جاؤ مے بتم میں سے بعض سوار ہوں مے بعض پیدل اور بعض چہروں

(٢٠٢٨٥) حَلَّاتُنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ لَا يَأْتِي رَجُلٌ مَوْلَاهُ فَيَسْأَلُهُ مِنْ فَصْلٍ هُوَ عِنْدَهُ فَيَمْنَعُهُ إِيَّاهُ إِلَّا دُعِيَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ يَتَلَمَّظُ فَضُلُهُ الَّذِي مَنعَهُ [راحع: ٢٠٢٦٩].

(۲۰۲۸۵) حفرت معاویہ جائٹ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی طبی کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جس مخص سے اس کا پھازاد بمائی اس کے مال کا زائد حصہ مانے اوروہ اسے ندد او قیامت کے دن اسے مخباسانب بناد یا جائے گا۔

(٢.٢٨٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَلْيُهِ قَالَ فُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ نَتَسَالَلُ أَمْوَالْنَا قَالَ

يُعَسَّالَلُ الرَّجُلُ فِي الْجَائِحَةِ أَوْ الْفَتْقِ لِيُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ قَوْمِهِ فَإِذَا بَلَغَ أَوْ كَرَبَ اسْتَعَفَّ [انظر: ٢٠٣١].

(۲۰۲۸ ۲) حضرت معاوید بنفری فائلا سے مروی ہے کہ ایک مرتبد میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ

مُنْلَا الْمُرْنُ فِيلِ يَعْلِي مِنْ الْمُعْلِينِ وَمُو الْمُحْلِينِ وَمُو الْمُعْلِمِينِ وَمُو الْمُعْلِمِينِ وَمُ

و میں ایک دوسرے کا مال ما تکتے رہتے ہیں، نی طالبانے فرمایا انسان اپنی قوم میں صلح کرانے کے ملتے کسی زخم یا نشان کا الله الك سكتا ہے، جب وه منزل پر بھنج جائے یا تکلیف باتی رہے تو وہ اپنے آپ کوسوال کرنے ہے بچائے

٢٠٢٨) حَدَّثَنَا يَحْتَى بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْوَاهِيمَ عَنْ بَهْزٍ قَالَ حَدَّقِنِي آبِي عَنْ جَدْى قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَوْرَاتُنَا مَا تَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ قَالَ احْفَظُ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكُتْ يَمِينُكَ قَالَ قَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِذَا كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ قَالَ إِنَّ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا يَرَاهَا أَحَدٌ فَلَا يَرَيَّنَهَا قُلْتُ فَإِذَا كَانَ آحَدُنَا خَالِيًّا قَالَ فَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى آحَقُ أَنْ يُسْتَحْيًا مِنْهُ [حسنه الترمذي. قال الإلباني: حسن (ابو داود:

٧٠٠٤، ابن ماحة: ١٩٢٠، الترمذي: ٢٧٦٩ و ٢٧٩٤)]. [انظر: ٢٨٨ ، ٢، ٢٨٩ ، ٢٠ ٢٩٦. ٢٠٢٨٤) حطرت معاويد اللظ المدايم وي بكرايك مرتبديل في باركاورسالت يس عرض كيايارسول الله! بهم الى شرمكاه كا

لتناحصه چمپائیں اور کتنا چھوڑ سکتے ہیں؟ نی دائی نے فرمایا اپنی ہوی اور باندی کے علاوہ ہرائیک سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو، ف في موض كيايا رسول الله! بعض لوكول كرشته داران كرساته رجع بين؟ ني عليها في مايا جهال تكمكن موكروه مهاري رمگاہ نہ دیکھیں ہتم انہیں مت دکھاؤ ، میں نے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں ہے کو کی مخص تنہا بھی تو ہوتا ہے؟ نبی مایٹا نے مایا الله تعالی اس بات کازیاده حق دارے کداس سے شرم کی جائے۔

٢٠٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّرَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بَهْزٍ فَذَكَّرَ مِفْلَهُ قَالَ فَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آحَقُّ أَنْ يُسْتَخْيَا مِنْهُ وَوَضَعَ الله على قرجه [راحع: ٢٨٧ . ٢].

۲۰۲۸۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مردی ہے۔

٢٠٢٨) حَدَّثُنَا يُونُسُ عَنْ حَمَّادِ بُنِ زَيْدٍ قَالَ أَيْضًا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَوَضَعَهَا عَلَى فَرْجِهِ

۲۰۲۸) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

٢٠١٩) حَذَّتُنَا يَحْتَى أَنُ سَعِيدٍ عَنْ بَهُزٍ قَالَ أَخْبَرَلِي آيِي عَنْ جَدِّى قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى حَلَفْتُ اكْثَرَ مِنْ عَدَدِ أُولَاءِ وَمَسَرَبَ إِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى أَنْ لَا آلِيَكَ وَلَا آلِيَ دِينَكَ وَإِلِّي قَدْ جِئْتُ امْرَأَ لَا آعْقِلُ شَيْئًا إِلَّا مَا عَلَّمَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ وَإِلِّي أَسُأَلُكَ بِوَجْهِ اللَّهِ بِمَ بَعَثَكَ رَبُّنَا إِلَيْنَا قَالَ بِالْإِسْلَامِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا آيَةُ الْإِسْلَامِ قَالَ أَنْ تَقُولَ أَسْلَمْتُ وَجُهِي لِلَّهِ وَتَعَلَّيْتُ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَكُلُّ مُسْلِمٍ عَلَى مُسْلِمٍ مُحَرَّمُ [رامع: ٢٠٠٥]

٢٠٢٩) حفرت معاديد بنرى الكائل مروى م كرانبول نے ني عليا موس كيا كريس نے اتى مرتب (اپنے باتھوں كى یاں کھول کر کہا) متم کھائی تھی (کرآپ کے پاس نہیں آؤں گا، اب میں آپ کے پاس آ میا ہوں تو) جھے بتائے کہ اللہ

مِي مُنْهَامَيْنَ بِلَيْهِ مِنْ الْبَصِيتِينَ ﴿ وَهُمُ كِلُّهُ مِنْ الْبَصِيتِينَ ﴾ والمناق المناق ا

تعالى نة تن كوس چيز كرماته بعيجا بي اليال فرمايا الله تعالى في محصاسلام كرماته بعيجاب، يوجها اسلام كياب؟ نی داوراس کے لئے میں کہوکہ میں نے ایت آپ کواللہ کے سامنے جمکا دیا اوراس کے لئے میسوہو کیا اور نماز قائم کرواورز كو ة ادا

كرواوريا دركھو! برمسلمان دومرے مسلمان كے لئے قائل احر ام ہے۔

(٢٠٢١) أَخَوَانِ نَصِيرَانِ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ مُشْوِلٍ يُشْوِكُ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ عَمَلًا أَوْ يُفَادِقُ الْمُشْوِكِينَ إِلَى

المُسْلِمِينَ [راجع: ٢٠٢٥].

(۲۰۲۹) بھی دونوں چیزیں مددگار ہیں،اوراللہ اس مخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جواسلام قبول کرنے کے بعد یامشر کین کوچھوڑ کر

مسلمانوں کے پاس آنے کے بعدد وبارہ شرک میں جتلا ہوجائے۔

(٢٠٦٩٢) مَا لِي أُمْسِكُ بِحُجَزِكُمْ عَنُ النَّارِ ٱلَّا إِنَّ رَبِّي دَاعِيَّ وَإِنَّهُ سَائِلِي هَلْ بَلَّفْتَ عِبَادِي وَأَنَا قَائِلٌ لَهُ رَبِّ قَلْهُ

بَلَّقُتُهُمْ آلَا فَلْيَبِلَغُ الشَّاهِدُ مِنكُمُ الْفَائِبَ[قال البوصيري: هذا اسناد حسن وقال الألباني: صحيح(ابن ماحة ٢٣٤)] (۲۰۲۹۲) میرکیا معاملہ ہے کہ میں جمہیں تہاری کروں سے پکڑ پکڑ کرجنم سے بچار ہاہوں، یا درکھو! میرا پروردگار جھے بتلائے گا اور جھے سے بوجھے گا کہ کیا آپ نے میرے بندول تک میرا پیغام پہنچادیا تھا؟ اور میں عرض کروں گا کہ پروردگار! میں نے ان

تک پیغام دیاتھا، یادر کھواتم میں سے جوحاضر ہیں، وہ غائب تک سے بات پہنچادیں۔

(٢٠٢٩) ثُمَّ إِنَّكُمْ مَدْعُوُّونَ وَمُفَدَّمَةٌ ٱفْوَاهُكُمْ بِالْفِدَامِ وَإِنَّ ٱوَّلَ مَا يُبِينُ وَقَالَ بِوَاسِطٍ يُتَرْجِمُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ عَلَى فَيعِذِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا دِينُنَا قَالَ هَذَا دِينُكُمْ وَٱلْيَمَا

تُحْسِنُ يَكُفِكَ [راجع: ٢٠٢٦].

(٢٠٢٩٣) قيامت كون جبتم لوگ پيش بول كے تو تمهار ب منه پرمبرلگا دى جائے كى اورسب سے يہلے جو چيز بولے كى ،

ووران ہوگی ، میں نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا یہ ہما رادین ہے؟ نبی طینیانے فرمایا یہ تمہارادین ہے اورتم جہاں بھی امپھا کا مرکزو مے وہتمہاری کفایت کرےگا۔

(٢٠٢٩٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَعُولُ فِي كُلِّ إِبِلِ سَائِمَةٍ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ البَّنَةُ لَلُونِ لَا تُفَرَّقُ إِبِلَّ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ أَعْطَاهَا مُؤْتَحِراً فَلَهُ أَجْرُهَا

وَمَنْ مَنَعَهَا لَمَإِنَّا آخِلُهَا وَشَطُرَ إِبِلِهِ عَزْمَةً مِنْ عَزَمَاتِ رَبَّنَا لَبَارَكَ وَلَعَالَىٰ لَا يَحِلُّ لَالِ مُحَمَّدٍ مِنْهَا شَيْءً

(۲۰۲۹۳) حفرت معاویہ الکو سے مروی ہے کہ میں نے نی والا کو یفر اتے ہوئے سا سے سائماونوں کی ہرجالیس تعدادی ایک بنت لبون واجب ہوگی ،اورز کو ق کے اس حساب ہے کسی اونٹ کوا لگ نہیں کیا جائے گا ، چوففس تو اب کی نیت سے خود عل ز کو ۃ ادا کردے تواہے اس کا تواب ل جائے گا اور جو تفس ز کو ۃ ادائیس کرے گا تو ہم اس سے جرا بھی وصول کر سکتے ہیں ،اکر

كاونث كاحمد مارے يروردگاركافيملد ب،اوراس ميں سے آل محمد كالي الله كا كريم كال أبيس بـ (٢٠٠٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَيَزِيدُ قَالَ أَنْبَأْنَا بِهُزْ الْمَعْنَى حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَقُولُ إِنَّهُ كَانَ عَنْدٌ مِنْ عِبَادِ اللَّهُ أَعْطَاهُ اللّه تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَا لَّا وَوَلَداً وَكَانَ لَا يَكِينُ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ دِينًا قَالَ يَزِيدُ فَلَبِتَ حَتَّى ذَهَبَ عُمُرٌ وَبَقِيَ عُمُرٌ تَذَكَّرَ فَعَلِمَ أَنْ لَمْ يَهْتَكِرْ عِنْدَ اللَّه تَبَارَكَ وَتَعَالَىٰ خَيْراً دَعَا بَنِيهِ قَالَ يَا بَنِيَّ أَيَّ أَبِ تَعْلَمُونِي قَالُوا خَيْرَهُ يَا أَبَانَا قَالَ فَوَاللَّه لَا أَذَعُ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْكُمْ مَا لَا هُوَ مِنِّى إِلَا أَنَا آخِذُهُ مِنْهُ أَوْ لَتَفْعَلُنَّ مَا آمُرُكُمْ بِهِ قَالَ فَأَخَذَمِنْهُمْ مِيثَاقاً قَالَ أَمَّا لَا فَإِذَا مُتَّ فَخُذُونِي فَٱلْقُونِي فِي النَّارِ حَتَّى إِذَا كُنْتُ حُمَّما فَدُقُونِي قَالَ فَقَالَ رَسُولُ الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بِيَدِهِ عَلَى فَخِلِهِ كَأَنَّكُ يَقُولُ اسْحَقُونِي ثُمَّ ذَرُّونِي فِي الرّبِحِ لَعَلَى أَضِلُّ اللّه تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ فَفُعِلَ بِهِ ذَلِكَ. وَرَبِّ مُحَمَّدٍ حِينَ مَاتَ قَالَ فَجِيءَ بِهِ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَعُرِضَ عَلَى رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ مَا حَمَلُكَ عَلَى النَّارِ قَالَ خَشِيتُكَ يَا رَبَّاهُ قَالَ إِنِّي لَا سُمَعَنَّ الرَّاهِبَةَ قَالَ يَزِيدُ أَسْمَعُكَ رَاهِباً فَتِيبَ عَلَيْهِ قَالَ بَهُزُّ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ الْحَسَنَ وَقَتَادَةً وَحَدَّثَانِيه قَتِيبَ عَلَيْهِ أَوْقَتَابَ اللّه عَزَّوَجَلّ عَلَيْهِ شَكّ يَحْسَى [راحع: ٢٠٢٦] (۲۰۲۹۵) حضرت معاویہ التائیز ہے مروی ہے کہ نی مالیا اے ارشادفر مایا پہلے زمانے میں ایک آ دی تھا جسے اللہ تعالی نے خوب مال ودولت اوراولا د ن نواز رکھا تھا، وقت گذرتا رہاحتی کہ ایک زمانہ چلا گیا اور دوسراز مانہ آ حمیا، جب اس کی موت کا وقت قريب آياتواس في اين جول سے كما كمير سے بح إش تمهار سے ليے كيسا باب ثابت موا؟ انہوں نے كما بہترين باب اس نے کہا کیاابتم میری ایک بات مانگو ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس نے کہا دیکھو، جب میں مرجاؤں تو مجھے آگ میں جلادینا اور کوئلہ بن جانے تک جھے آگ ہی میں رہنے دینا ، پھراس کو ئلے کو ہاون دیتے میں اس طرح کوٹنا (ہاتھ کے اشارے سے بتایا) پرجس دن مواچل رہی مور میری را کھ کوسمندر میں بہادیا،شایداس طرح میں اللہ کون السکون، نی مایا نے فرمایا اللہ کی فتم!ان او كوں نے اس طرح كيا، كيكن و واس لمح الله كے قبض ميں تھا، الله نے اس سے يو چھا كه اے ابن آ دم! مجتبے اس كام پر كس چيزنے ابعارا؟اس نے كہايروردگار! تيرے خوف نے والله تعالى نے اس خوف كى بركت سے اس كى توليقول فرمالى۔ حَديثُ مُعَاوِيَّةَ بُنِ حَيْدَةً عَنِ النَّبِيِّ مَأَاتُنِّكُمُ وَهُوَ جَدُّ بَهْزِ بُنِ حَكِيمٍ

حضرت معاويه بن حيده والتنز كي مزيدا حاديث

(٢.٢٩٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّه عَوْرَاتَنَا مَا نَّاتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ قَالَ احْفَظُ عَوْرَتَكَ إِلَا مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ فِي بَغْضٍ قَالَ إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا يَرَاهَا أَحَدٌ فَلَا يَرَاهَا قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَحَدُنَا خَالِياً قَالَ فَاللّٰه ﴿ مُنْلَا الْمُنْنِ لِيَنْ مِنْ الْمُعْنِينِ وَ الْمُحْلِينِ مِنْ الْمُعْنِينِ لَهُ الْمُعْنِينِ اللهِ الْمُعْنِينِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الل

تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَقُ أَنْ يُسْتَحْيَى مِنَ النَّاسِ [راحع: ٢٠٢٨].

(۲۰۲۹۱) حضرت معاوید فافقت مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگا و رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اپنی شرمگاہ کا
کتنا حصہ چھپا کیں اور کتنا چھوڑ کتے ہیں؟ نی طفیا نے فرمایا اپنی ہوی اور با ندی کے علاوہ ہرا کیک سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو،
میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بعض لوگوں کے رشتہ داران کے ساتھ دہتے ہیں؟ نی طفیا نے فرمایا جہاں تک ممکن ہوکہ وہ تہاری
شرمگاہ نہ دیکھیں، تم انہیں مت دکھاؤ، میں نے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں سے کوئی شخص تہا بھی تو ہوتا ہے؟ نی طفیا نے
فرمایا اللہ تعالی اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ اس سے شرم کی جائے۔

(٢٠٢٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ بَهُذٍ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدْهِ قَالَ سَمِعْتُ نَبِي الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَهُولُ فِي كُلِّ إِبِلِّ سَائِمَةٍ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونِ لَا يُقَرَّقُ إِبِلَّ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ أَعْطَاهَا مُؤْتَجِراً قَلَهُ أَجُرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَإِنَّا آخِدُوهَا مِنْهُ وَضَطْرَ مَالِهِ وَقَالَ مَرَّةً إِبِلِهِ عَزْمَةً مِنْ عَزَمَاتِ رَبَّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَعِلُّ لَإِلِ مُحِمَّدٍ مِنْهَا شَيْءٌ (راحع: ٢٠٢٥).

(۲۰۲۹۷) حفرت معاویہ نگافت مروی ہے کہ بی نے نبی طال کویفر ماتے ہوئے سنا ہے سائمداونوں کی ہر چالیس تعداد پر ایک بنت لیون واجب ہوگی ، اور زکو ق کے اس حساب ہے کسی اونٹ کو الگ نہیں کیا جائے گا ، جو فض اثواب کی نیت سے خود ق زکو قادا کردے تو اسے اس کا اواب ل جائے گا اور جو فنص زکو قادا نہیں کرے گا تو ہم اس سے جرا بھی وصول کر کتے ہیں ، اس کے اونٹ کا حصہ ہمارے پروردگار کا فیصلہ ہے ، اور اس میں سے آل جم تاکی کے بھی محل ال نہیں ہے۔

(٢٠٢٨) حَلَّتُنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَلَّهِ أَنَّ أَجَاهُ أَوْ عَمَّهُ فَامَ إِلَى النِّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّم فَقَالَ جِيرَانِي بِمَا أُحِدُوا فَأَعْرَضَ عَنْهُ قَالَ جِيرَانِي بِمَا أُحِدُوا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ جِيرَانِي بِمَا أُخِدُوا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ جِيرَانِي بِمَا أُخِدُوا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُلُق ثُمَّ قَالَ النَّيِّ أَخِدُهُ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّداً يَنْهَى عَنِ الْفَيِّ وَيَسْتَغْلِي بِهِ فَقَالَ النَّيِّ أَخِدُهُ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّداً يَنْهَى عَنِ الْفَيِّ وَيَسْتَغُلِي بِهِ فَقَالَ النَّيِّ مَا لَكُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّم مَا قَالَ أَمَا لَقَدُ فُلْتُمُومًا أَوْ قَالَ مَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم مَا قَالَ أَمَا لَقَدُ فُلْتُمُومًا أَوْ قَالَ فَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّم مَا قَالَ أَمَا لَقَدُ فُلْتُمُومًا أَوْ قَالَ اللَّهُ إِنَّهُ لِقَدْلُ أَمَا لَقَدُ فُلْتُمُومًا أَوْ قَالَ فَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَلِينَ كُنْتُ أَفْعَلُ ذَلِكَ إِنَّهُ لَعَلَى وَمَا هُوَ عَلَيْكُمْ خَلُوا لَهُ عَنْ جِيرَائِهِ [راحع: ٢٠٢٦٣].

(۲۰۲۹۸) حفرت معاویہ بنری ٹاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبدان کے والد یا چھانے نی طفا سے عرض کیا کہ بحرے پڑوسیوں
کوکیوں پکڑا گیا ہے؟ نی طفا نے اس کی ہات ہے اعراض کیا، دومرتبدای طرح ہوا پھر والد یا چھانے کہا کہ بخدا! اگر آپ ایسا
کر لیتے تو لوگ یہ بھتے کہ آپ ایک کام کا بھم دیتے ہیں اور خودی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، وہ بوانا جار ہا تھا اور بھی بھی
اٹی جا در گھیٹی ہوا جا رہا تھا کہ نی طفا ان فر مایا یہ صاحب کیا کہدر ہے تھے؟ لوگوں نے بتایا کہد ہا تھا اگر آپ ایسا کر لیتے تو
لوگ یہ کھتے کہ آپ ایک کام کا بھم ویتے ہیں اور خودی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، نی طفا ان فر مایا کیا لوگ ایک ہات کہہ
سے ہیں، اگر میں نے ایسا کیا بھی تو اس کا اثر جھ پر ہوگا، ان برتو کھٹیس ہوگا، اس کے پڑوسیوں کوچھوڑ دو۔

﴿ مُنْكَا الْمَوْنُ بَلِ مُسَدِّمِ مِنْ الْهِ مَنْ الْهِ عَنْ جَدْهِ قَالَ النَّبْتُ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ حِينَ الْهِ عَنْ جَدْهِ قَالَ النَّبْتُ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ حِينَ الْمَيْهُ فَقُلُتُ وَاللَّهِ مَا النَّبْتُ فَقُلُتُ وَاللَّهِ مَا النَّبْتُ فَقُلُتُ وَسَلَمَ عَدْدِ أُولَاءِ أَنْ لَا آتِيكَ وَلَا آتِي دِينَكَ وَجَمَعَ بَهُوْ بَيْنَ كَاتُنَهُ فَقُلُتُ وَاللَّهِ مَا النَّبُتُكَ حَتَّى حَلَفْتُ الْحُدَّ مِنْ عَدْدِ أُولَاءِ أَنْ لَا آتِيكَ وَلَا آتِي دِينَكَ وَجَمَعَ بَهُوْ بَيْنَ كَفُولُ النَّهُ وَاللَّهِ مِنَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَقَدْ جِنْتُ امْرَأُ لَا أَعْقِلُ شَيْنًا إِلَّا مَا عَلَمْنِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَرَسُولُهُ وَإِنِّى السَّالُكَ بِوجْدِ اللّهِ بِمَ كَفَّدُ اللّهُ إِلَيْهَ وَتُعَلِّدُ وَتَعَالَى وَرَسُولُهُ وَإِنِّى السَّالُكَ بِوجْدِ اللّهِ بِمَ مَعْتَى مُسْلِم مُحَرَّمُ وَاللّهِ مِنْ اللّهُ وَتَعَلَيْتُ وَتُعَلِيلُهُ وَتُعَلِّتُ وَتُعَلِيلُهُ وَتُعَلِيلُهُ وَتُعَلِيلُ وَيَعَلَيْتُ وَتُعَلِيلُهُ وَتُعَلِيلًا قَالَ إِللّهِ وَتَعَلَيْتُ وَمَا آيَاتُ الْإِشْلَامِ قَالَ أَنْ تَقُولُ آسُلُمْتُ وَجْهِى لِلّهِ وَتَعَلَيْتُ وَتُعَلِيلُ وَتُعَلِيلُ وَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى مُسْلِم مُحَرَّمٌ [راحع: ٢٠٢٥].

(٢٠٣٠) أَخَوَانِ نَصِيرَانِ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْ مُشْرِكٍ أَشْرَكَ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ عَمَلًا وَتُفَارِقَ الْمُشْرِكِينَ إِلَى الْمُسْلِمِينَ

(۲۰۳۰۰) یکی دونوں چیزیں مددگار ہیں،اوراللہ اس مخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جواسلام قبول کرنے کے بعد یا مشرکین کوچھوڑ کر مسلمانوں کے پاس آنے کے بعدد وہار وشرک میں مبتلا ہوجائے۔

(٢.٣.١) مَا لِي أُمْسِكُ بِحُجَزِكُمْ عَنُ النَّارِ آلَا إِنَّ رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ دَاعِيَّ وَإِنَّهُ سَائِلِي هَلُ بَلَّفْتُ عِبَادَهُ وَإِنِّى فَائِلٌ رَبِّ إِنِّى قَدْ بَلَغْتُهُمْ فَلْيَبَلِّغُ الشَّاهِدُ مِنْكُمُ الْغَائِبَ [راحع: ٢٠٢٩٦].

(۲۰۳۰) یہ کیا معاملہ ہے کہ میں تہہیں تہاری کروں سے پکڑ پکڑ کرجہنم سے بچار ہاہوں، یادرکھو! میرا پروردگار جھے بتلائے گا اور جھے سے بع چھے گا کہ کیا آپ نے میرے بندوں تک میرا پیغام پہنچا دیا تھا؟ اور میں عرض کروں گا کہ پروردگار! میں نے ان

تک پیغام دیاتھا، یا درکھواتم میں سے جوحاضر ہیں، وہ غائب تک پیربات پہنچادیں۔ معامر دیاتھا، یا در ویل میں وہ عدم ہونیہ وم دیاتیا ہے۔

(٢.٣.٢) ثُمَّ إِنَّكُمْ مَدْعُوُّونَ مُفَدَّمَةً ٱفْوَاهُكُمْ بِالْفِدَامِ ثُمَّ إِنَّ آوَّلَ مَا يُبِينُ عَنْ آحَدِكُمْ لَفَخِذُهُ وَكَفَّهُ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّهِ هَذَا دِينَنَا قَالَ هَذَا دِينَكُمْ وَآيْنَمَا تُحْسِنُ يَكُفِكَ [راحع: ٢٠٢٦].

(۲۰۳۰۲) قیامت کے دن جبتم لوگ پیش ہوں گے تو تمہارے منہ پرمبر لگادی جائے گی اور سب سے پہلے جو چیز ہو لے گی، ووران ہوگی، میں نے عرض کیایار سول اللہ! کیا یہ ہمارادین ہے؟ نبی ملیہ نے فر مایا یہ تمہارادین ہے اور تم جہاں بھی اچھا کام کرو کے وہ تمہاری کفایت کرےگا۔

(٢.٣.٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا بَهْزُ بُنُ حَكِيمٍ بْنِ مُعَاوِيَّةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَمُولُ إِنَّهُ كَانَ عَبْدُ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ جَلَّ وَعَرَّ أَعُطَاهُ اللَّهُ مَالَّا وَوَلَدًا فَكَانَ لَا يَدِينُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَسَلَّمَ يَمُولُ إِنَّهُ كَانَ عَبْدُ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ جَلَّ وَعَرَّ أَعُطَاهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا فَكَانَ لَا يَدِينُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى خَيْرًا دَعَا يَدِينًا فَلَيْتَ حَتَى إِذَا ذَهَبَ مِنهُ عُمُو الْهِ يَعَلَمُ وَيَ فَعَلَمُ وَيَ قَالُوا خَيْرَهُ يَا آبَانَا قَالَ وَاللَّهِ لَا آدَعُ عِنْدَ آحَدٍ مِنكُمْ مَالًا هُو مِنِّى إِلَّا آنَ آحِلُهُ مِنهُ وَلَتَهُ عَلَيْ وَاللَّهِ لَا آدَعُ عِنْدَ آحَدٍ مِنكُمْ مَالًا هُو مِنِّى إِلَّا آنَ آحِلُهُ مِنهُ وَلَيْفَعَلُنَ بِي مَا آمُرُكُمُ قَالَ فَاعَدْ مِنْهُمْ مِينَاقًا وَرَبِّى فَقَالَ آمَّا لَا قَلْوَنِى فِى النَّارِ حَتَى إِذَا كُنتُ حُمَمًا فَدُقُونِى فِى النَّارِ حَتَى إِذَا لَا مَنْ مُعَمَّدُ وَمَا يَعُولُ بِيَدِهِ عَلَى فَعِلِهِ فَمَ كُنتُ حُمَمًا فَدُقُونِى فِى النَّارِ حَتَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَقُولُ بِيَدِهِ عَلَى فَعِلِهِ فَمُ النَّهُ عَلَى الرِّيحِ لَقَلَى آفِيلُ اللَّهُ تَكُولُ وَتَعَالَى قَالَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ وَرَبِّ مُحَمَّدٍ حِينَ مَاتَ فَجِيءَ بِهِ فِى الرِّيحِ لَقَلَى آفِيلُ اللَّهُ تَكُارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى النَّارِ قَالَ خَشْيَتُكَ يَا رَبَّهُ قَالَ إِلَى اللَّهُ مَلَا أَنْ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الَعَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ ع

مَنْ الْمَامَوْنُ بَلِي مِنْ الْمَامِنِينِ اللهِ مِنْ الْمَامِنِينِ اللهِ مِنْ الْمَامِينِينَ الْمَامِينِينَ ا مَنْ مِنْ الْمَامِنُ اللهِ مِنْ ا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيُلَّ لِلَّذِي يُحَدِّثُ فَيَكُذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيُلَّ لَهُ [راحع: ٢٠٢٠].

(۲۰۳۰۵) حفرت معاویہ بنمری نظائد سے مروی ہے کہ ش نے نبی طبیا کو یہ فرماتے ہوئے سا ہے اس مخف کے لئے ہلاکت ہے جولوگوں کے سامنے انہیں ہنانے کے لئے جوٹی ہا تیں کہتا ہے ،اس کے لئے ہلاکت ہے۔

ب.روون عن من سَعِيدٍ عَنْ بَهْزِ بُنِ حَكِيمٍ حَدَّقِنِي آبِي عَنْ جَدِّى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَأْتِي رَجُلٌ مَوْلَى لَهُ يَسْأَلُهُ مِنْ فَضْلٍ عِنْدَهُ فَيَمْنَعُهُ إِلَّا دُعِيَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ يَتَلَمَّظُ فَضْلَهُ الَّذِي مَنَعَ [راحع: ٢٠٢٩].

(۲۰۳۰ ۲) حضرت معاویہ ٹٹائٹ سے مردی ہے کہ انہوں نے نبی ملیکا کو بی فر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جس مخض ہے اس کا پچازاد بھائی اس کے مال کا زائد حصہ مانتے اور وہ اسے نہ دی تو قیامت کے دن اسے مخباسانپ بنا دیا جائے گا جواس کے زائد جھے کو

ھان اس نے ماں کا زائد حصہ مانعے اور وہ اسے نہ دیو قیامت نے دن اسے تنجا سانپ بنا دیا جائے کا جواس نے زائد حصے ا نہا جائے گا۔ سید در دردہ میں میں میں میں میں دہ سید دہ میں میں درجہ میں دور میں میں میں میں میں میں میں میں اس میں میں اس م

(۲۰۳۰۷) حفرت معاویہ بنری ٹائٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگا ورسالت میں عرض کیا یارسول اللہ! میں کے ساتھ نیکی اور حسن سلوک کروں؟ نی والیہ نے فرمایا اپنی والدہ کے ساتھ، تین مرتبہ میں نے بھی سوال کیا اور تینوں مرتبہ نی والیہ

نے یکی جواب دیا، چیخی مرتبہ کے سوال پرنی طینا نے فرمایا اپنے والد کے ساتھ، چر درجہ بدرجہ قریبی رشتہ داروں کے ساتھ۔ (۲.۷.۸) حَلَّنْنَا يَهُمْ عَنْ بَهُوْ حَلَّنِنِي آبِي عَنْ جَلَّى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ إِنَّكُمْ وَلَيْنَ أُمَّةً أَنْنَمُ آخِرُهُا وَآكُرَمُهَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راحع: ۲۰۲۹].

(۲۰۳۰۸) حفرت معاویہ اللظ سے مروی ہے کہ نی مالیا نے فرمایا قیامت کے دن تم لوگ کامل سر امتوں کی شکل میں ہو مے

رمان ہے۔ اورسب سے آخری امت تم ہوں گے اور اللہ کے زویک سب سے زیادہ باعزت ہو گے۔

(٢٠٣.٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بَهُوْ حَدَّثَنِى آبِى عَنْ جَدِّى قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آيْنَ تَأْمُرُنِى خِرُ لِى فَقَالَ بِيَدِهِ نَحْوَ الشَّامِ وَقَالَ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ رِجَالًا وَرُكْبَانًا وَتُحَرُّونَ عَلَى وُجُوهِكُمْ [راحع: ٢٥٨ ٢٥].

است من إصف المستورون و بن ور بن وعبور ور على وجوم ارابع المراب المرابع المراب

نے فر مایاتم سب یہاں (شام کی طرف اشارہ کیا) جمع کیا جاؤ مے بتم میں سے بعض سوار ہوں مے بعض پیدل اور بعض چروں کے تل۔

(٢٠٣٠) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ بَهُوْ قَالَ حَدَّلَنِى آبِي عَنْ جَدِّى قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ نَتَسَائَلُ آمُواَكَ قَالَ يَسْأَلُ آحَدُكُمْ فِي الْجَائِحَةِ وَالْفَتْقِ لِيُصْلِحَ بَيْنَ قَوْمِهِ فَإِذَا بَلَغَ آوْ كَرَبَ اسْتَعَفَّ [راحع: ٢٨٦].

هي مُناهَامَوٰن بن بينو مترم لهم ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ لَمُعَالَمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالُمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالُمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ اللَّهِ مِنْ الْمُعَالِمُ اللَّهِ مِنْ الْمُعَالِمُ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْمُعَلِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْمُعِلَمُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْمُعِلَمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْمُعِلَمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْمُعِلَمُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّمْ مِلْ اللَّمْ الْمُعِلِّ مِنْ

(۲۰۳۱۰) حفرت معاویہ بہنری ٹائٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاو رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ آپس میں ایک دوسرے کا مال ما تکتے رہتے ہیں، نبی پائیا نے فرمایا انسان اپنی قوم میں سلح کرانے کے لئے کسی زخم یا نشان کا تاوان ما تک سکتا ہے، جب وہ منزل پر پہنچ جائے یا تکلیف باقی رہتے وہ وہ اپنے آپ کوسوال کرنے سے بچائے۔

(٢.٣١١) حَلَّكُنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ حَكِيمٍ بُنِ مُعَاْوِيَةَ أَبِى بَهْزِ عَنْ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْجَنَّةِ بَحْرُ اللَّبَنِ وَبَحْرُ الْمَاءِ وَبَحْرُ الْعَسَلِ وَبَحْرُ الْخَمْرِ ثُمَّ تَشَغَّقُ الْأَنْهَارُ مِنْهَا بَعْدَهُ [صححه ابن حبان (٩٠ ٧٤). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٥٧١).

قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۰۳۱) حضرت معاویہ بہنری ٹائٹوے مروی ہے کہ میں نے نبی طیبا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جنت میں دودھ کا سمندر ہو گا، پانی کا، شہد کااور شراب کا سمندر ہوگا، جس سے نہریں چھوٹیس گی۔

(٢.٣١٢) حَلَّكَ يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَلَّكَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ آبِي قَزَعَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ آبِيهِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ عَزْ وَجَلَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ آشُرَكَ بِاللَّهِ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [راحم:٢٥٦]

(۲۰۳۱۲) حضرت معاویہ ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیّہ نے فر مایا اللہ اس مخف کی تو بہ قبول نہیں کرتا جواسلام قبول کرنے کے بعد دوبار ہشرک میں مبتلا ہوجائے۔

(٢٠٣٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْحُبَرَنَا بَهُزٌ عَنُ آبِيهِ عَنُ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيُلَّ لِلَّذِى يُحَدِّثُ فَيَكُذِبُ لِيُصْحِكَ بِهِ الْقُوْمَ وَيُلُّ لَهُ وَيُلُّ لَهُ [راحع: ٢٠٢٧].

(۲۰۲۱س) حفرت معاویہ بنمری ٹنگفت مروی ہے کہ میں نے نبی طینا کو بدفر ماتے ہوئے سنا ہے اس محف کے لئے ہلاکت ہے جولوگوں کے سامنے انہیں بنسانے کے لئے جھوٹی با تیں کہتا ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے۔ هي مُنالهَ الله مَنْ هي مُناله الله مَنْ الله مَنْ

حَدِيثُ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ النَّبِيِّ مَا لَيْتِيِّ

ایک دیباتی محابی ناتش کی مدیث

(٢٠٣٥) حَدَّثَنَا هَاشِمْ وَبَهُزُ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالِ قَالَ حَدَّثَنِى مَنْ سَمِعَ الْآعُوابِيَّ قَالَ رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ فَرَفَعَ كَفَيْهِ حَتَّى حَاذَتَا آوُ بَلَفَتَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ كَانَّهُمَا مِرُوَحَتَان

(۲۰۳۱۵) ایک دیباتی صحابی ٹائٹ ہے مروی ہے کہ میں نے نبی کونماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، نبی طابیہ نے رکوع ہے سرا ٹھایا تو اپنے دونوں ہاتھ کا نوں کی لوتک بلند کیے، کویا کہ وہ دو بیکھے ہوں۔

(٢.٣١٦) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَبَهُزٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ وَحَدَّثِنِى مَنْ سَمِعَ الْأَعْرَابِيَّ قَالَ رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّى وَعَلَيْهِ نَعْلَانِ مِنْ بَقَرٍ قَالَ فَتَفَلَ عَنْ يَسَارِهِ ثُمَّ حَكَّ حَيْثُ نَفَلَ بِنَعْلِهِ

(۲۰۳۱۷) ایک دیہاتی صحابی ٹٹائٹزے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی ماٹیا کونماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو آپ ٹٹائٹز کے میں میں کا سی میں تاریخ کا اور کا ایک میں اور ایک مرتبہ نبی مالیان کا ایک میں میں اور میں میں اور ایک کا انتخا

گائے کی کھال کے جوتے پئن رکھے تھے، پھرآ پ ٹائٹھ کھنے بائیں جانب تھو کا اوراس جگہ کواپی جوتی سے مسل دیا۔ (٢٠٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَدَّاءِ عَنْ مَزِيدَ بْنِ الشِّنِّحِيدِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّنِّحِيدِ قَالَ

· أَخْبَرَنِي أَغْرَابِيٌّ لَنَا قَالَ رَآيْتُ نَعْلَ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْصُوفَةً [انظر: ٨٨ ٠ ٢ ، ٣ ، ٢ ٠ ٨ ٦٠].

(۲۰۳۱۷) مطرف بن فخیر کہتے ہیں کہ میں ایک دیہاتی محالی ٹاٹٹ نیا کہ میں نے تمہارے نی ٹاٹٹی کے جوتے چڑے کے دیکھے ہیں۔ دیکھے ہیں۔

حَديثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ أَو عَمُّهِ

بنوتميم كےاكب آ دمى كى اپنے والديا چياسے روايت

(٢.٣٨) حَلَّانَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِئَ حَلَّانَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِئُ عَنْ رَجُل مِنْ بَنِى تَمِيمٍ وَأَحْسَنَ الثَّنَاءَ عَلَيْهِ عَنْ آبِيهِ أَوْ عَمِّهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالُنَاهُ عَنْ قَلْدٍ رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ فَقَالَ قَلْرُ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ثَلَاثًا [انظر: ٢٢٦٨٥].

(۲۰۳۱۸) بزائم کے ایک آ دمی کی اپنے والد یا چھا ہے روایت ہے کہ میں نے نبی طینا کے پیچے نماز پڑھی ہے، ہم نے ان سے نبی طینا کے رکوع و بحود کی مقدار کے متعلق ہو چھا تو انہوں نے بتایا کہ اتنی ویر جس میں بندہ تمین مرتبہ "مسبحان الله و بعدہ" کھ سکے۔



حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ الْأَثْ

حضرت سلمه بن محمق الأثنا كي مرويات

(٢.٣١٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ آخُبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ عَلَى جَارِيَةِ امْرَآئِهِ قَرُفِعَ ذَاكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَتُ طَاوَعَتْهُ فَهِى لَهُ وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا لَهَا وَإِنْ كَانَ اسْتَكُرَهَهَا فَهِى حُرَّةٌ وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا لَهَا [راحع: ١٦٠٠٦].

(۲۰۳۱۹) حضرت سلمہ نگافٹا سے مروی ہے کہ کسی مخص نے اپنی بیوی کی باندی سے بدکاری کی تو نبی طابیہ نے فرمایا اگر اس نے اس باندی سے زبردتی بیترکت کی بوتو وہ باندی آزاد ہوجائے گی اور مرد پر اس کے لئے مہرشل لازم ہوجائے گا،اوراگر بیکام اس کی رضامندی سے ہوا ہوتو وہ اس کی باندی ہی رہےگی،البت مردکومہرش اداکرتا پڑےگا۔

(٢٠٣٠) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّتُنَا هَمَّامٌ حَلَّتُنَا قَفَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بُنِ فَقَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَى عَلَى بَيْتٍ قُلَّامُهُ قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَسَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّرَابَ فَقَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةً فَقَالَ دِبَاغُهَا ذَكَاتُهَا [راحع: ١٦٠٠٣].

(۲۰۳۲) حضرت سلمہ نگافٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طینی ایک ایسے کھرکے پاس سے گذر سے جس کے محن میں ایک مشکیز والکا ہوا تھا، نی طینی نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی ما ٹکا تو وہ کہنے لگے کہ بیمردہ جانور کی کھال کا ہے، نی طینی نے فرمایا دبا خت کھال کی یا کیزگی ہوتی ہے۔

(٢.٣٢١) حَلَّكُنَا ٱسْوَدُ بُنُ عَامِرِ حَلَّكُنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ عَنْ سَلَمَة بْنِ الْمُحَبَّقِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَى عَلَى ٱلْهُلِ بَيْتٍ فَاسْتَسْقَى فَإِذَا قِرْبَةٌ فِيهَا مَاءٌ فَقَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْآدِيمُ طُهُورُهُ دِبَاغُهُ [راحع: ١٦٠٠٣].

(۲۰۳۲) حضرت سلمہ ٹنگٹئے سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طائی ایک ایسے کھر کے پاس سے گذرے جس کے حن میں ایک مظینرہ لٹکا ہوا تھا، نبی طائی نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی ما ٹکا تو وہ کہنے لگے کہ بیمردہ جانور کی کھال کا ہے، نبی طائی انے فرمایا د ہاغت کھال کی پاکیزگی ہوتی ہے۔

ر ۲۰۲۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُو حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَغْنِي ابْنَ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بُنِ الْمُحَتِّي أَنَّ رَجُلًا عَنْهُ اللَّهِ عَنْ سَلَمَةَ بُنِ الْمُحَتِّي أَنَّ رَجُلًا غَشِي جَارِيَةَ امْرَ آبِيهِ وَهُوَ فِي غَزْدٍ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَ اسْتَكُرَهَهَا وَجُدُّ عَشِي حَرَّةً مِنْ مَالِهِ وَعَلَيْهِ شِرَاؤُهَا لِسَيِّدَتِهَا وَإِنْ كَانَتُ طَاوَعَتُهُ فَمِثْلُهَا مِنْ مَالِهِ لِسَيِّدَتِهَا [راحع: ١٦٠٠٦]. فَهِي حُرَّةً مِنْ مَالِهِ وَعَلَيْهِ شِرَاؤُهَا لِسَيِّدَتِهَا وَإِنْ كَانَتُ طَاوَعَتُهُ فَمِثْلُهَا مِنْ مَالِهِ لِسَيِّدَتِهَا [راحع: ١٦٠٠٦]. ومران ابْن يول كي باندي سے بدكاري كي تو

وان کانت طاوعته فیمی امته ولها غلیه مطلها وقال اِسماعیل مُرة اِن رَجُلا کانَ فِی غُرُوةِ [راحع: ١٦٠٠] (۲۰۳۲۳) حفرت سلمد نگاتئا مروی ہے کہ کی فض نے ایک غزوے کے دوران اپی بیوی کی ہاندی ہے بدکاری کی تو نی مائیا نے فرمایا اگراس نے اس باعدی سے زبروسی میرکت کی ہوتو وہ ہاندی آزاد ہوجائے گی اور مرد پراس کے لئے مہرش

لازم بوجائے گا ،اوراگریدکام اس کی رضا مندی سے بوا بوتو وہ اس کی باندی بی رہے کی ،البند مردکومبرش اواکرنا پڑے گا۔ (٢٠٣٤) حَلَّكُنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكَرَّ مَعْنَاهُ [راجع: ٢٠٠٦].

> (۲۰۳۲۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سندہے بھی مروی ہے۔ (۲۰۳۷) حَلَّدُ فِنَا مُحَمَّدُ مِنْ حَمْفَہ حَلَّدُا اللّٰهِ اللّٰهِ عَنْ أَلَّالُهُ عَنْ

(٢٠٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ لَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راحع: ٢ . ١٦٠].

صعبیہ و مسلم مِسم اراجع : ۱۹۲۰]. (۲۰۳۲۵) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی سروی ہے۔

(٢٠٣٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَخَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بُنِ فَخَادَةً عَنْ سَلَمَة بْنِ الْمُحَبِّقِ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّى عَلَى قِرْبَةٍ يَوْمَ حُنَيْنِ فَدَعَا مِنْهَا بِمَاءٍ وَعِنْدَهَا امْرَآةً فَقَالَتُ إِنَّهَا مَيْنَةً فَقَالَ سَلُوهَا ٱليْسَ قَدْ دُبِغَتْ فَقَالَتُ بَلَى فَآتَى مِنْهَا لِحَاجَتِهِ فَقَالَ ذَكَاةُ الْآدِيمِ دِبَاعُهُ [انظر: ٣٠٠٠].

لعان مسوعا الیس قد دہفت فعالت بلی قالی منها لیعاجید فعال د کاہ الادیم دہاغہ [انظر: ٢٠٠٠]. (٢٠٣٢٢) حضرت سلمہ ٹائٹنے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی طیاغ و و حنین کے موقع پرایک ایسے گھر کے پاس سے گذر ہے جس کے صحن میں ایک مشکیز و لئکا ہوا تھا، نی فلیا نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی ما نگا تو وہ کہنے لگے کہ یہ مردہ جانور کی کھال کا

ہے، نی دائیں نے فرمایا دیا فت کھال کی پاکیزگی ہوتی ہے۔ ریسہ دریہ کا بین روق کے آئیں کا بیائی کا روق ہے۔ ریسہ دریہ کا بین روق کے آئیں کا بیائی کا روز کا بیان کا روز کا روز کا روز کا روز کا روز کا دور کا معرف کے روز

(٢٠٢٧) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَحَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بُنِ فَحَادَةً عَنْ سَلَمَةَ بُنِ الْمُحَبِّقِ آنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى غَزُوةِ تَبُوكَ فَآتَى عَلَى بَيْتٍ قُدَّامُهُ قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَسَالَ الشَّرَابَ فَقِيلَ إنَّهَا مَيْنَةٌ فَقَالَ ذَكَاتُهَا دِبَاغُهَا [راجع: ٣٠١٥].

(۲۰۳۲۷) حعرت سلمہ ٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مائی غز و و حنین کے موقع پر ایک ایسے گھر کے پاس سے گذر ہے جس کے من میں ایک مشکیز و لٹکا ہوا تھا، نی مائی نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی ما نگا تو وہ کہنے گلے کہ بیمرد و جانور کی کھال کا هي مُنالِهَ امْدُن فِل بَيْدِهِ مَرْمُ وَهُو لِي اللهِ اللهِ مِنْ البَصَرِيِّينَ وَهُ وَ مُنَالُهُ البَصَرِيِّينَ وَهُ

ہے، نی دایا نے فرمایا دباغت کھال کی پاکیز کی موتی ہے۔

أنْتَ وَلَا أَحَدُ مِنْ رُفُقَتِكَ وَدَعُهَا لِمَنْ بَعُدَكُمُ

(٢٠٢٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَلَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَبِيصَةً بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَلَمَة بْنِ الْمُحَبِّقِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلٍ وَطِءَ جَارِيَةً الْمُرَآتِيهِ إِنْ كَانَ اسْتَكُرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ وَعَلَيْهِ لِسَيِّنَةَتِهَا مِثْلُهَا [وان كانت طاوعته فهي له وعليه لسيدتها مثلها]. [قال النسائي: لا تصع هذه الاحاديث. وقال

الخطابي: منكر. وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٦٠ ٤٤، النسائي: ٦/٢٤/١)].

(۲۰۳۸) حضرت سلمہ نگافئا سے مروی ہے کہ سی تنفس نے اپنی ہوی کی باندی سے بدکاری کی تو نی عینا نے اس کے متعلق سے
فیصلہ فرمایا اگر اس نے اس باندی سے زبرد تی بیر کت کی ہوتو وہ باندی آزاد ہوجائے گی اور مرد پر اس کے لئے مہرشل الازم معسد
جائے گا،اور اگریکام اس کی رضا مندی سے ہوا ہوتو وہ اس کی باندی ہی رہے گی،البت مردکوم پرشل اواکر ناپڑے گا۔
(۲.۲۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ اُن بَنْ مُو اَنْجَبَرُ مَا اَبْنُ جُورِيْجِ آنْجَبَرَ اَنْ الْحَدِيمِ اَنْ آبِي الْمُعَادِقِ عَنْ مُعَافِ اَنِ سَعُوا آ

الرَّاسِيِّى عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَّةَ الْهُذَلِيِّى عَنْ آيِيهِ سَلَمَةَ وَكَانَ قَدْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ بَعَثَ بَدَنَتَيْنِ مَعَ رَجُلٍ وَقَالَ إِنْ عَرَضَ لَهُمَا فَانْحَرْهُمَا وَاغْمِسُ النَّعْلَ فِي دِمَائِهِمَا ثُمَّ اضْرِبْ بِهِ صَفْحَتَيْهِمَا حَتَّى يُعْلَمَ النَّهُمَّا بَدَنَتَانِ قَالَ صَفْحَتَى كُلِّ وَاحِدَةٍ قَالَ وَلَا تَأْكُلُ مِنْهَا

(٢٠٣٢٩) حضرت سلمہ نگائی ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی عائیہ نے ایک آدی کے ہاتھ قربانی کے دواونٹ ہیں ہے، اور فرمایا آگر انہیں کوئی بہاری لاحق ہوجائے (اور بیرمرنے کے قریب ہوجائیں) تو انہیں وزع کر دیٹا اور ان کے نعل کوان بی کے خون می و ہوکر ان کی پیشانی پرلگا دیٹا تا کہ بیدواضح رہے کہ بیدونوں قربانی کے جانور ہیں، اور تم یا تمہارے رفقا وہیں سے کوئی بھی اس میں سے بچھ نہ کھائے، بلکہ بعدوالوں کے لئے اسے چھوڑ دیٹا۔

سَلَ سَے چَوْدُهَا عَمْرُو بُنُ الْهَيْهَمِ وَآبُو دَاوُدَ وَعَبُدُ الصَّمَدِ الْمَعْنَى قَالُوا آخْبَرَنَا هِ ضَامٌ عَنْ فَخَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَدُّنِ بُنِ قَادَةً عَنْ اللَّهُ عَلْدُهِ وَسَلَّمَ دَعًا بِمَاءٍ مِنْ قِرْبَةٍ عِنْدَ امْرَأَةٍ فَقَالَتُ جَوُنِ بُنِ قَادَةً عَنْ سَلَمَة بُنِ الْمُحَبِّقِ آنَ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعًا بِمَاءٍ مِنْ قِرْبَةٍ عِنْدَ امْرَأَةٍ فَقَالَتُ جَوُنِ بُنِ قَادَةً عَنْ سَلَمَة بُنِ الْمُحَبِّقِ آنَ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعًا بِمَاءٍ مِنْ قِرْبَةٍ عِنْدَ امْرَأَةٍ فَقَالَتُ إِنَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعًا بِمَاءٍ مِنْ قِرْبَةٍ عِنْدَ امْرَأَةٍ فَقَالَتُ إِنَّا مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعًا بِمَاءٍ مِنْ قِرْبَةٍ عِنْدَ امْرَأَةٍ فَقَالَتُ إِنَّهُ مَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعًا بِمَاءٍ مِنْ قِرْبَةٍ عِنْدَ امْرَأَةٍ فَقَالَتُ إِنَّهُ مَا لَهُ مِنْ الْمُعْتَى الْعَلْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعًا بِمَاءٍ مِنْ قِرْبَةٍ عِنْدَ الْمَرَاقِ فَقَالَتُ الْعَامِ مِنْ قَالَةً مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْعَنْ الْعَلَالُةُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَعَلَ الْمُعَلِي عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَالُ اللَّهُ عَلَى الْعُلْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَمَ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعُلِقُ الْعُلْلُ الْعُلِيْلُ الْعَلَى الْعُلِيْدُ عَلَى الْعَلِي الْعَلِيْلُ عَلَى الْعُلِي الْعَلَى الْعَلَى الْعُلِي الْعَلَى الْعَلَى الْعِلْمُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعِلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلْ

(۲۰۳۳) حضرت سلم النافز ہے مروی ہے کہ ایک مرتب نی علیہ ایک ایسے کھر کے پاس سے گذر ہے جس کے من میں ایک مشکیز وائعا ہوا تھا، نی علیہ نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی ما تکا تو وہ کہنے گئے کہ بیم ردہ جانور کی کھال کا ہے، نی علیہ نے فرما یا کیا تم نے اسے دباغت نہیں دی تھی ؟ اس نے کہا کیوں نہیں، نی علیہ نے فرما یا دباغت کھال کی پاکیز کی ہوتی ہے۔ (۲۰۲۲) حَدَّنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّنَا عَبْدُ الصَّمَدِ فَالَ حَدَّنَا عَبْدُ الصَّمَدِ فَالَ حَدَّنَا عَبْدُ الصَّمَدِ فَنُ حَبِيبِ الْعَوْدِيُّ حَدَّنِي آبِي قَالَ عَنَوْنَا مَعَ سِنَانِ بَنِ مَسَلَمَةً مُكُوانَ فَقَالَ سِنَانُ فَنُ سَلَمَةً حَدَّنِي آبِي سَلَمَةً فَنُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَسَلَمَةً مُكُوانَ فَقَالَ سِنَانُ فَنُ سَلَمَةً حَدَّنِي آبِي سَلَمَةً فَنُ اللَّهُ عَلَيْهِ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ آذْرَكَهُ رَمَطَانُ لَهُ حُمُولَةً يَأْوِى إِلَى شِبَعِ فَلْيَصُمْ رَمَطَانَ حَيْثُ آذْرَكَهُ [راحع: ١٦٠٠٧].

(۲۰ ۳۳۱) حفرت سلمه ناتفت مروى بى كه نى اكرم كالتفريخ كارشادفر ما يا جس مخف كورمضان ملے اوراس بى اتن جمت بوكد وه بحوك كو برداشت كر سكے تو وہ جہال بھى دوران سفر ما ورمضان كو پالے ،اسے روز وركھ ليزا جا ہے۔

﴿ ٢٠٣٢) و قَالَ سِنَانٌ وُلِدُتُ يَوْمَ حُنَيْنِ فَهُشَّرَ بِي آبِي فَقَالُوا لَهُ وُلِدَ لَكَ غُلَامٌ فَقَالَ سَهُمْ آرْمِي بِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آحَبُّ إِلَىَّ مِمَّا بَشَرْتُمُونِي بِهِ وَسَمَّانِي سِنَانًا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آحَبُ إِلَى مِمَّا بَشَّرْتُمُونِي بِهِ وَسَمَّانِي مِنَانًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آحَبُ إِلَى مِمَّا بَشَرْتُمُونِي بِهِ وَسَمَّانِي مِنَانًا المُحَرِي بِيدَاسَ كَ خَوْجَرى دى كُلُ اورلوكوں (٢٠٣٣٢) اور سنان كتے ہيں كه شِ غز و وَحَيْن كے ون بيدا مواقع امير بوالدكوميرى بيدائش كى خو خرى وى كُلُ اورلوكوں

ر ۱۲۱۱) اور سان عہم ہیں دیس مروق میں سے دون چید ہوا تھا، مرسے والد و مری چیدا من کو جری دی کا وردو وں نے بتایا کدان کے یہاں لڑکا پیدا ہوا ہے، انہوں نے فرمایا کہ نبی والیا کے دفاع میں وہ تیر جو میں چلاؤں، اس خوشخری سے زیادہ

> جھے پندہے جوتم نے جھے دی ہے، پھرانہوں نے میرانام سنان رکھا۔ سرعاد کا دیا ہے ۔ اللہ مرعاد کا دیا ہے ۔ اللہ مرعاد کا دیا ہے ۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

حضرت معاويه بن حيده اللفظ كي اورحديث

(٢٠٣٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْحُبَرَنَا بَهُزَّ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيُلَّ لِلَّذِى يُحَدِّثُ فَيَكُذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيُلَّ لَهُ وَيُلَّ لَهُ [راحع: ٢٠٢٧].

(۲۰۳۳) حفرت معاویہ بنمری ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ جس نے نبی طینی کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے اس مخف کے لئے ہلاکت مد حدالکوں کریا منا نہیں بندا نہ کر کتا جعمد ٹی اتن کر ایس کر گئر ملاک میں سریاس کر گئر ملاک میں سر

ہ جولوگوں کے سانے انہیں ہنانے کے لئے جموئی با تیں کہتا ہے، اس کے لئے بلاکت ہے، اس کے لئے بلاکت ہے۔ بیقیگہ تحدیثِ الْهِرْ مَاسٌ بْنُ زِیَادِ الْبَاهِلِی ڈَائْوُ

حضرت ہر ماس بن زیاد بابلی ڈاٹنڈ کی صدیثیں

(٢٠٣٤) حَلَّتُنَا بَهُزُّ حَلَّنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَلَّنَا الْهِرْمَاسُ بْنُ زِيَادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَالَهُ مَا أَذِي اللَّهُ عَلَيْهِ مَا مَا مَا مَا مَا مَا مَا مُنْ فِيَادٍ الْبَاهِ مَا أَنْ اللَّهُ عَالَم مَ

عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ وَآبِي مُرُدِفِى خَلْفَهُ عَلَى حِمَارٍ وَآنَا صَغِيرٌ فَوَآيَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ بِمِنَّى عَلَى نَاقِيهِ الْعَصْبَاءِ [راحع: ١٦٠٦٤].

(۲۰۳۳۳) حضرت ہر ماس بن زیاد نافت سے مروی ہے کہ بی نے دس ذی الحجہ کے دن میدان منی بی نی ایک کو عضها و تا می افتی پر خطبہ و تا می اوقت میرے والدنے جھے اپنے بیچے بٹھار کھا تھا اور بی چھوٹا بی تھا۔

(٢٠٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْهِرْمَاسُ بْنُ زِيَادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ كَانَ آبِي مُرْدِفِي

﴿ اللَّهُ مَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْحُطُبُ النَّاسَ يَوْمَ النَّحْرِ بِمِنَّى عَلَى ناقيهِ الْعَصْبَاءِ ﴿ قَرَآلُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْحُطُبُ النَّاسَ يَوْمَ النَّحْرِ بِمِنَّى عَلَى نَاقِيهِ الْعَصْبَاءِ

هِي مُنْ الْمَامَةِ مِنْ الْمِينِينِ مِنْ الْمِينِينِ اللهِ مِنْ الْمِينِينِ اللهِ مِنْ الْمِينِينِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ الله

(۲۰۳۳۵) حضرت ہر ماس بن زیاد ظائف سے مروی ہے کہ میں نے دس ذی الحجہ کے دن میدان منی میں نبی مائی اوعلی اوننی پرخطبددیتے ہوئے دیکھاہے،اس وقت میرے والدنے مجھے اپنے پیچے بٹھار کھاتھااور میں چھوٹا بچہ تھا۔ ا

بَقِيَّةُ حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ الْأَطُولِ الْأَثْرُ

حضرت سعد بن اطول والنيز كي حديث

(٢٠٣٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ آخُيرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ آبُو جَعْفَرٍ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْٱطْوُلِ آنَّ آخَاهُ مَاتَ وَتَوْكَ ثَلَاتَ مِائَةٍ دِرْهُم وَتَوَكَ عِيَالًا فَآرَدُتُ آنُ أَنْفِقَهَا عَلَى عِيَالِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آخَاكَ مَحْبُوسٌ بِدَيْنِهِ فَاقْضِ عَنْهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْ ٱذَّيْتُ عَنْهُ إِلَّا دِينَارَيْنِ اذَّعَتْهُمَا امْرَأَةً

وَلَيْسَ لَهَا بَيِّنَةً قَالَ فَأَعْطِهَا فَإِنَّهَا مُحِقَّةً [راحع: ١٧٣٥٩]. (۲۰۳۳۱) حضرت سعد بن اطول ٹاٹھ ہے مروی ہے کہ میرا ایک بھائی فوت ہو گیا ، اس نے ٹین سودینا رتر کے بس چھوڑے

اورچھوٹے بچے چھوڑے، میں نے ان پر چھوخرج کرنا جا ہاتو نبی مائیا نے فرمایا کہتمہارا بھائی مقروض ہو کرفوت ہوا ہے لہذا جا کر يبليان كا قرض اداكرو، چنا نچه مل نے جاكراس كا قرض اداكيا اور حاضر موكرع ض كيايار سول الله! مل نے اين بعائى كاسارا قرض ادا کر دیا ہے اور سوائے ایک عورت کے کوئی قرض خواہ نیس بھا، وہ دو دیناروں کی مدی ہے لیکن اس کے پاس کوئی گواہ

خبیں، نی مانیانے فرمایا اسے سچاہمجھواوراس کا قرض بھی ادا کرو۔

(٢٠٣٧) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّتُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنِ الْجُرَيُرِيِّ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [انظر: ١٧٣٥].

(۲۰۳۳۷) گذشته حدیث اس دوسری سندست بھی مروی ہے۔

وَمِنْ حَدِيثِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبِ عَنْ النَّبِيِّ مُلْأَثِّكُمْ

حضرت سمره بن جندب والفؤ كي مرويات

(٢.٣٣٨) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَلَّتُنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ عَمِيلَةَ عَنْ سَمُوّةً بُنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَمُّ غُلَامَكَ أَفْلَحَ وَلَا نَجِيحًا وَلَا يَسَارًا وَلَا رَبَاحًا فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ الْمَمَّ هُوَ أَوْ الْنَمَّ فَلَانٌ قَالُوا لَا [صححه مسلم (٢١١٧)، وابن حبان (٨٣٨ه)]. [انظر: ٢٠٣٦٨،

(۲۰۳۸) حضرت سمرہ بن جندب ٹائٹؤے مروی ہے کہ نبی ملیکانے ارشادِفر مایا اپنے بچوں کا نام املی ، کبی (کامیاب) بیار

فَ مُنْ الْمَالَمُونَ بَلِيَ مِنْ الْمَالَمُونَ بَلِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ الْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللْهُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللْعَلْمُ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلْمُ اللْعَامِ اللْعَلْمُ الْعَلْمُ اللْعَلْمُ الْعُلْمُ اللَّهُ ع

وَسَلَّمَ لَا يَغُرَّنَكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ وَهَذَا الْبَيَاضُ سَعَتَى يَنْفَجِرَ الْفَجُرُ أَوْ يَطْلُعَ الْفَجُرُ [صححه مسلم (١٠٩٤)، وابن عزيمة: (١٩٢٩)]. [انظر: ٢٠٣٥، ٢٠٤١، ٢٠٤٢، ٢٠٤٦].

(۲۰۳۹) حفرت سمرہ بن جندب التافذ نے ایک مرحبد دوران خطبہ فر مایا کہ جناب رسول الله مَافِی آنے ارشاد فر مایا حمیس بلال کی اذان اور پرسفیدی دھوکہ نددے یہاں تک کہ طلوع می صادق ہوجائے۔

(٢٠٣٤) حَدَّلُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ آخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّئِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْبَدَ بُنَ حَالِدٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَبُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدُيْنِ بِسَبِّحِ عَنْ زَيْدِ بُنِ عُقْبَةً عَنْ سَمُرَةً بُنِ جُنْدُبٍ آنَ وَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدُيْنِ بِسَبّعِ السّمَ رَبِّكَ الْمُعْلَمِ وَهَا لَهُ إِلَّا لَكُو مِن الْعَلَمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدُيْنِ بِسَبّعِ السّمَ رَبّعُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدُيْنِ بِسَبّعِ السّمَ رَبّعُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَانَ يَقُرَأُ فِي الْعِيدُيْنِ بِسَبّعِ

اسْمَ رَبُّكَ الْأَعْلَى وَهَلُ أَتَاكَ حَلِيثُ الْغَاشِيَةِ [انظر: ٢٠٤٨٠، ٢٠٤٦]. (٢٠٣٨) حفرت سمره بن جندب المُتَاتَ سعمروى عن كم في عليه عدين عن "سبح اسم دبك الاعلى" اور "هل اتاك

حديث العاشية" كَا الاوت فرمات تحيد ٢٠٢١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةً بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكُتَنَانِ فِى صَلَابِهِ وَقَالَ عِمْوَانُ بْنُ حُصَيْنٍ آنَا مَا أَحْفَظُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبُوا فِي ذَلِكَ إِلَى أَبَى بُنِ كَعْبٍ يَسْالُونَهُ عَنْهُ فَكِتَبَ أَبَى أَنَّ سَمُرَةَ قَدْ حَفِظَ [انظر: ٢٠٣٨ : ٢٠٤٢ ، ٢٠٤٦ ، ٢٠٤٦ ، ٢٠٠٦ ، ٢٠٥٠ ، ٢٠٥٣ ، ٢٠٥٣ ، ٢٠٥٢].

(۲۰۳۷) حضرت سمرہ بن جندب ٹاکٹو فرماتے تھے کہ نی پینا نماز میں دومرتبہ سکوت فرماتے تھے، حضرت عمران بن حصین ٹاکٹو

کا کہنا تھا کہ جمعے تو بی طائع کے حوالے سے یہ یا دنہیں ، ان دونوں نے اس سلسلے میں معزت ابی بن کعب الگان کی طرف خط لکھا میں میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا ، معزت ابی بن کعب الگانائے جواب میں لکھا کہ سمرہ نے بات یا در کھی ہے۔

٢٠٣١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً بُنِ جُنْدُبٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هِيَ الْعَصْرُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سُنِلَ عَنْ صَلَاةٍ الْوُسْطَى [انظر: ٣٥١، ٣٠، رَسُولَ اللَّهِ صَلَّمَ الْقُوسُطَى [انظر: ٣٥١، ٣٠،

(۲۰۳۲) حفرت سمره نگانڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طبی ہے کی نے بوجھا کہ "صلوۃ وسطی" سے کیا مراد ہے؟ میں ایس نے فرمایا نماز عصر۔

٢٠٣١٠) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَيَزِيدُ قَالَ آغَبَرَنَا سَعِيدٌ وَبَهْزُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنِ الْحَسَنِ

هي مُناهَامَيْنَ بَل يَنْ مُرَّمُ الْهِ مُنْ مُن الْبَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ مُناهَامَيْنَ الْبَصَرِيِّينَ ﴾ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَةٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَكَالَ بَهُزُّ فِي حَدِيثِهِ وَيُدَمَّى وَيُسَمَّى فِيهِ وَيُحْلَقُ قَالَ يَزِيدُ رَأْسُهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود:

۲۸۳۷ و۲۸۳۸، این ماجة: ۳۱٦٥، الترمذی: ۲۰۲۱، النسائی: ۱۹۲۸)]. [انظر: ۲۰۳۹، ۲۰۲۰۱،۲۰۲۰ 103.7.703.7.403.7.70.7].

(۲۰۳۳۳) حضرت سمره التفوي عمروي بركم ني الياب في ارشا وفر مايا براز كاا بي عقيقه كي موس كروى ركها بهوا ب، البذااس كي

طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو، اس دن اس کا نام رکھا جائے اور سرکے بال مونڈے جائیں۔

(٢٠٣٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَبَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِٱلْمِلِهَا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِى حَدِيثِهِ لِٱلْمُلِهَا أَوْ مِيرَاثُ لِٱلْمُلِهَا

[قال الألباني: صحيح (ابو دُاود: ٣٥٧٩، الترمذي: ١٣٤٩). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا أسناد رحاله ثقات].

(۲۰ ۳۴۳) حضرت سمرہ ثلاثظ ہے مروی ہے کہ نی ملیا نے فر مایا اس مخص کے حق میں 'عمری' جائز ہوتا ہے جس کے لئے وہ کیا

(٢٠٢١) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثْنَا سَعِيدٌ عَنْ فَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَضَكَ فِيهِ فِي كِتَابِ الْبِيُوعِ فَقَالَ عَنْ عُفْبَةَ أَوْ سَمُوَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمًا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَمَنْ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا [صححه الحاكم (١٧٥/٢). قال

الألباني: ضعيف (ابن ماحة: ١٩٠٠)].[انظر: ٢٠٥٢٠٢٠٢٠٢٠٢٠٤١].

(۲۰۳۵) حضرت سمرہ رہ انٹیز سے مروی ہے کہ نبی مائیا نے ارشا دفر مایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دوولی مختلف جگہوں پر کر

دیں تو و وان میں سے پہلے کی ہوگی ،اورجس نے دوفتاف آ دمیوں سے ایک بی چیز خریدی تو و وان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(٢.٣٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالًا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ حَتَّى تُؤَكِّيَّهُ وَقَالَ ابْنُ بِشُو حَتَّى تُؤَكِّيُّهُ

[اخرجه الدارمي (٩٩٩) و ابوداود (٢٥٦١) والترمذي (٢٦٦) و ابن ماحه (٢٤٠٠)]

(۲۰۳۳۲) حفرت سره رات عروى م كه ني اللهان ارشاد فرايا ايك باته (دوسر ع س) جوچيز ليتا م، وهاس ك

ذے رہتی ہے یہاں تک کہ (دینے والے کو) والی اوا کردے۔

(٢٠٢٤) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَيَزِيدُ وَحَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَنَادَةُ حَدَّثَنَا مَهُزُّ حَدَّثَنَا مَهُزُّ حَدَّثَنَا مَهُزُّ مَرُّكُ مِنْ

يَنِي عُجَيْفٍ عَنْ سَمُرَةً بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ جُمُعَةً فِي غَيْرِ عُلْمٍ

هُ مُنْظُمُ الْمُونَ بُلِ يُسَيِّرِ مُنْ الْمُ يَجِدُ فَنِصْفُ دِينَارٍ [احرجه الطيالسي (٩٠١) وابوداود (١٠٥٣) و ابن حزيمة

(۱۸۶۱) و ابن حبان (۲۷۸۸)] (۲۰۳۳۷) حفرت سره بن جندب التائل سے مروی ہے کہ نبی طبیعات ارشاد فرمایا جو مختص بلا عذر ایک جعد چھوڑ دے، اسے

(٢٠٢٩) حَذَّنَا بَهُزَّ وَعَبُدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عِنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَطَّا فَبِهَا وَنِعُمَتُ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَذَلِكَ ٱفْضَلُ قَالَ عَبُدُ الصَّمَدِ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ

[اخرجه الدارمی (۱۰٤۸) وابو داو د (۲۰۳۹) والترمذی (۴۹۷)] (۲۰۳۲۹) حضرت سمره النفظ سے مروی ہے کہ نبی ملیکیانے فرمایا جو خض جمعہ کے دن وضوکر لے تو وہ بھی سیجے ہے اور جو مخض عسل کر

لَهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللّ

سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ إِذَا نَكْحَ الْمَرْأَةَ الْوَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْاَوَّلِ مِنْهُمَا وَإِذَا بِيعَ الْبَيْعُ مِنْ الرَّجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْلَاوَّلِ مِنْهُمَا [حسنه الترمذي. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٠٨٨، ابن ماحة: ٢١٩١

مو بسین مهو یورون یسهه است اعرامای او البی است (ابو داود ۱۱۸۸ این جاید ۱۱۹۸۱). و ۲۲۲۶ النرمذی: ۱۱۱۰ النسانی: ۴۱۶/۷). [راجع: ۲۰۳۵]. (۲۰۳۵۰) حضرت سمره رفانت مردی ہے کہ نبی علیا نے ارشادفر مایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دوولی مختلف جگہوں پر کر

دي توده ان ش سے پہلے كى موكى ، اور جس نے دومخلف آ دميوں سے ايك ، ى چزخر يدى تو وه ان ميں سے پہلے كى موكى ۔ (٢٠٢٥) حَدَّثْنَا بَهُزُ وَعَفَّانُ قَالًا حَدَّثْنَا أَبَانُ حَدَّثْنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهُنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَفَّانُ الصَّلَاةِ وَالصَّلَةِ الْوُسُطَى وَسَمَّاهَا لَنَا إِنَّمَا هِمَى صَلَاةُ الْعَصْرِ وَسَلَّمَ قَالَ الزمنى: حسن صحيح لغيره وهذا الله النرمذى: حسن صحيح عنوه وهذا

😹 اسناد رجاله ثقات]. [راجع: ۲۰۳۲].

(۲۰۳۵۱) حفرت سمره الماتئة سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی الیا سے کی نے پوچھا کہ "صلوۃ وسطی" ہے کیا مراد ہے؟

عَى اللهِ فَرَمَا يَا ثَمَا يُعْمِرُ۔ (٢.٢٥٠) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ

مَنْ الْمُأْمِنُينَ بِلَ يَسْدُمُ وَمُنْ الْمُعْرِينِينَ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِينِينَ الْمُؤْمِنِينِ اللَّهِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّالِينَ عَلَيْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِينِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِينِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِينَ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّا لِمِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن

حُنيْنِ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ [اخرجه الطيالسي (٩٠٧). قال شعيب: كسابقه]. [انظر: ٢٠٤١٥،

[7.47.7.47.4.7.370.7.076.7.478.7]

(۲۰۳۵۲) حضرت سمرہ نگانڈ سے مردی ہے کہ نبی ملیا نے غز و و حضین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فر مادیا کہ اپنے اپ محیموں میں نماز بیر ھالو۔

(٢.٢٥٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ وَحَدَّلَنِي رَجُلٌ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِ الْبَصْرَةِ

وَهُوَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلْعٍ وَإِنَّكَ إِنْ تُرِدُ إِقَامَةَ الطُّلُع تَكُسِرُهَا فَدَارِهَا تَعِشُ بِهَا

(٢٠٣٥٣) معرت سره المنظاع مروى بكرش في اليه كويفرات موسة ساب كرورت بل سه بداك كى ب،

الرئم بلی کوسیدها کرنا جا ہو مے تواہے تو ژدو کے ،اس لئے اس کے ساتھ ای حال میں زندگی گذارو۔

(٢.٣٥٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ حَدَّثَنَا سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبِ الْفَزَارِيُّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رُؤْيًا قَالَ فَيَقُصُّ عَلَيْهِ مَنْ

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مِنه يقول وصلحابِهِ من راى الحد مِنكَمَ روي قال مينس حليه من شاءَ اللّهُ أَنْ يَقُصُ قَالَ وَإِنّهُ قَالَ لَنَا ذَاتَ عَدَاهِ إِنّهُ آثانِي اللَّيْلَةَ آتِيَانِ وَإِنّهُمَا الْبَعَفَانِي وَإِنّهُمَا قَالَا لِي الْعَلِقُ

وَإِنِّى انْطَلَقْتُ مَعَهُمَا وَإِنَّا آتَيْنَا عَلَى رَجُلِ مُضْطَجِعٍ وَإِذَا آخَرُ قَائِمٌ عَلَيْهِ بِصَخْوَةٍ وَإِذَا هُوَ يَهُوى عَلَيْهِ بِالصَّخْرَةِ لِرَأْسِهِ فَيَثْلُكُ بِهَا رَأْسَهُ فَيَتَدَهْدَهُ الْحَجَرُ مَاهُنَا فَيَتْبُعُ الْحَجَرَ يَأْخُذُهُ فَمَا يَرْجِعُ إِلَيْهِ حَتَّى يَصِحَّ

بِالصَّحْرَةِ لِرَاسِهِ فَيَثْلُعُ بِهَا رَاسَهُ فَيَتَلَّهُهُ الْحَجْرِ هَاهُنَا فَيْتُمَعُ الْحَجْرِ يَاحَدُهُ رَأْسُهُ كُمَّا كَانَ ثُمَّ يَعُودُ عَلَيْهِ فَيَغْفَلُ بِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ الْمَرَّةَ الْأُولَى قَالَ قُللَ وَمُرَّدُ مِنْ اللَّهِ مِنْ مُعَلِّدُ مِنْ اللَّهِ مِنْلَ مَا فَعَلَ الْمَرَّةُ الْأُولَى قَالَ قُلْلُ اللَّهِ

لِي الْطَلِقُ الْطَلِقُ فَالْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَالْيَّنَا عَلَى رَجُلِ مُسْتَلَّقٍ لِقَفَاهُ وَإِذَا آخَرُ فَالِمْ عَلَيْهِ بِكُلُّوبٍ مِنْ حَدِيدٍ وَإِذَا هُوَ وَأَدِدُ الْحَدَ شِقَّا وَجُوهِ فَشَفَ شِرُ شِلْقُهُ الْ فَفَاهُ وَمَنْ وَالْ فَفَاهُ وَعَنْنَاهُ اللَّهِ فَقَاهُ قَالَ ثُمَّ يَتَحَمَّلُ

وَإِذَا هُوَ يَالِي آحَدَ شِقَىٰ وَجُهِهِ لَيُشَرِّشِرُ شِدْقَهُ إِلَى قَفَاهُ وَمَنْخِرَاهُ إِلَى قَفَاهُ وَعَيْنَاهُ إِلَى قَفَاهُ وَعَلَى إِلَّهُ الْعَلَى إِلَّهُ الْعَلَى إِلَّهُ الْعَلِي الْعَلَى إِلْهُ الْعَلَى إِلَّهُ الْعَلَى إِلَى قَفَاهُ وَعَلَى الْعَلَى الْعَلِي الْعَلَى الْعَلِي إِلَى الْعَالِمِي الْآخِوِ فَلِيغُولُ هِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ بِالْجَالِبِ الْآوَلِ فَمَا يَقُولُ عَلَى الْعَل

كُمَا كَانَ ثُمَّ يَعُودُ فَيَغْقَلُ بِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ بِهِ الْمَرَّةَ الْأُولَى قَالَ قُلْتُ سُبُحَانَ اللَّهِ مَا هَذَانِ قَالَ قَالَا لِى انْطَلِقُ انْطَلِقُ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَآتَيْنَا حَلَى مِثْلِ بِنَاءِ النَّئُورِ قَالَ عَوْفٌ وَأَحْسَبُ آنَهُ قَالَ وَإِذَا فِيهِ لَفَطُّ وَأَصْوَاتُ قَالَ فَاطَّلَقْتُ فَإِذَا فِيهِ رِجَالٌ وَبِسَاءً عُرَاةً وَإِذَا هُمْ يَأْتِيهِمْ لَهِيبٌ مِنْ آسُفَلَ مِنْهُمْ فَإِذَا آتَاهُمْ ذَلِكَ اللَّهَبُ

مِثْلِ اللَّمِ وَإِذَا فِي النَّهَرِ رَجُلَّ يَسْبَحُ ثُمَّ يَأْتِي ذَلِكَ الرَّجُلُ الَّذِي قَدْ جَمَعَ الْحِجَارَةَ فَيَفْعَرُ لَهُ فَاهُ فَيَلْقِمُهُ حَجَرًا حَجَرًا قَالَ فَيَنْطَلِقُ فَيَسْبَحُ مَا يَسْبَحُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ كُلَّمَا رَجَعَ إِلَيْهِ فَعَرَ لَهُ فَاهُ وَٱلْفَمَهُ حَجَرًا قَالَ قُلْتُ مَا هَذَا قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقُ انْطَلِقُ فَانْطِكُفْنَا فَاتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ كَرِيهِ الْمَرْآةِ كَاكُرَهِ مَا أَنْتَ رَاءٍ رَجُلًا مَرْآةً فَإِذَا

هُوَ عِنْدَ نَارٍ لَهُ يَحُشُّهَا وَيَسْعَى حَوْلَهَا قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا قَالَ قَالَا لِى انْطَلِقُ انْطَلِقُ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَٱتَّهُنَا عَلَى رَوْضَةٍ مُعْشِبَةٍ فِيهَا مِنْ كُلِّ نَوْدِ الرَّبِيعِ قَالَ وَإِذَا بَيْنَ ظَهْرَانَى الرَّوْضَةِ رَجُلٌ قَائِمٌ طَوِيلٌ لَا أَكَادُ أَنْ أَزَى رَأْسَهُ طُولًا فِي السَّمَاءِ وَإِذَا حَوْلَ الرَّجُلِ مِنْ ٱكْثَرِ وِلْدَانِ رَآيَتُهُمْ فَطَّ وَٱحْسَنِهِ قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا وَمَا هَوُلَاءِ قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقُ انْطَلِقُ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَانْتَهَيْنَا إِلَى دَوْحَةٍ عَظِيمَةٍ لَمْ أَزَ دَوْحَةً قَطَّ أَعْظُمَ مِنْهَا وَلَا أَحْسَنَ قَالَ فَقَالَا لِي ارْقَ فِيهَا فَارْتَقَيْنَا فِيهَا فَانْتَهَيْتُ إِلَى مَدِينَةٍ مِيْنِيَّةٍ بِلَبِنِ ذَهَبٍ وَلَبِنِ فِطَّةٍ فَٱلْبَنَا بَابَ الْمَدِينَةِ فَاسْتَفْتَحْنَا فَفُتِحَ لَنَا فَدَخَلْنَا فَلَقِينَا فِيهَا رِجَالًا شَطُرٌ مِنْ خَلْقِهِمْ كَأَخْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ وَشَطُرٌ كَأَفْهَح مَا ٱنْتَ رَاءٍ قَالَ فَقَالًا لَهُمُ اِذْهَبُوا فَقَعُوا فِي ذَلِكَ النَّهَرِ فَإِذَا نَهَرٌ صَغِيرٌ مُعْتَرِضٌ يَجْرِى كَٱنَّمَا هُوَ الْمَحْضُ فِي الْبَيَاضِ قَالَ فَلَعَبُوا فَوَقَعُوا فِيهِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَيْنَا وَقَدُ ذَهَبَ ذَلِكَ السُّوءُ عَنْهُمْ وَصَارُوا فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ قَالَ لَقَالًا لِي هَذِهِ جَنَّةُ عَذْنِ وَهَذَاكَ مَنْزِلُكَ قَالَ فَبَيْنَمَا بَصَرِى صُعُدًا فَإِذَا قَصْرٌ مِثْلُ الرَّبَابَةِ الْبَيْضَاءِ قَالَا لِي هَذَاكَ مَنْزِلُكَ قَالَ قُلْتُ لَهُمَا بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمَا ذَرَانِي فَلَأَدْخُلُهُ قَالَ قَالَا لِي الْآنَ فَلَا وَأَنْتَ دَاحِلُهُ قَالَ فَإِنِّي رَأَيْتُ مُنَّذُ اللَّيْلَةِ عَجَاً فَمَا هَذَا الَّذِي رَآيْتُ قَالَ قَالَا لِي آمَا إِنَّا سَنُخْبِرُكَ آمَّا الرَّجُلُ الْآوَّلُ الَّذِي آتَيْتَ عَلَيْهِ يُثْلَغُ رَأْسُهُ بِالْحَجَرِ فَإِنَّهُ رَجُلٌ يَأْخُذُ الْقُرْآنَ فَيَرْفُضُهُ وَيَنَامُ عَنْ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَةِ وَآمَّا الرَّجُلُ الَّذِى ٱلنُّتَ عَلَيْهِ يُشَرُّضُو شِدْفُهُ إِلَى لَفَاهُ وَعَيْنَاهُ إِلَى قَفَاهُ وَمَنْخِرَاهُ إِلَى قَفَاهُ فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يَغُدُو مِنْ بَيْتِهِ فَيَكُذِبُ الْكَذِبَةَ تَبْلُغُ الْآفَاقُ وَآمًا الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ الْعُرَاةُ الَّذِينَ فِي بِنَاءٍ مِثْلِ بِنَاءِ النَّثُورِ فَإِنَّهُمُ الزُّنَاةُ وَالزَّوَانِي وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي يَسْبَحُ فِي النَّهَرِ وَيُلْقَمُ الْحِجَارَةَ فَإِنَّهُ آكِلُ الرَّبَا وَآمَّا الرَّجُلُ الْكُويِهُ الْمَرْآةِ الَّذِي عِنْدَ النَّارِ يَحُشُّهَا فَإِنَّهُ مَالِكٌ خَازِنُ جَهَنَّمَ وَأَمَّا الرَّجُلُ الطَّوِيلُ الَّذِي رَآيْتَ فِي الرَّوْضَةِ فَإِنَّهُ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامِ وَأَمَّا الْوِلْدَانُ الَّذِينَ حَوْلَهُ فَكُلُّ مَوْلُودٍ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَٱوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَٱوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ وَآمًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَانَ شَطُرٌ مِنْهُمُ حَسَنًا وَشَطْرٌ فَهِيحًا فَإِنَّهُمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّنًا فَتَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْهُمْ [صححه البحارى (٨٤٥)؛ ومسلم (٢٢٧٥)، وابن حيان (٥٥٥، ٢٥٩٩)، وابن خزيمة: (٩٤٣)]. [انظر: ٥٥٣٥، ٢، ٣٦١، ٢٠ ٢٠٤]. الم ۲۰۳۵) حضرت سمره بن جندب ثانتُو فر ماتے ہیں کدرسول اللّٰهُ مَا اللّٰهُ الْجِرِ کی نماز پڑھ کر ہماری طرف متوجہ ہو کر فر ماتے تھے کہ تم سے کی نے آج رات کوئی خواب و یکھا ہے؟ اگر کسی نے کوئی خواب و یکھا ہوتا تو عرض کر دیتا تھا اور آپ تا الفاخ خدا ک ہت کےموافق اس کی تعبیر دے دیتے تھے۔

چنا نچہ حسب دستورایک روز حضور طالی کا این ہم ہے ہو جھاتم میں ہے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ہم نے عرض کیا میں، آپ تالی کا ایم نے آج رات خواب میں دیکھا کہ دوآ دی میرے پاس آئے اور میرے ہاتھ پکڑ کر مجھے پاک

منالاً امَنْ شِلْ يَسِيْدُ مُولِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال ز من (بیت المقدس) کی طرف لے معے ، وہاں ایک عض بیٹا ہوا تھا اور ایک آ دی کھڑا ہوا تھا جس کے ہاتھ میں او ہے کا آ نگڑا تھا، کمڑا ہوا آ دی بیٹے ہوئے آ دی کے مندیں وہ آ کٹڑا ڈال کرایک طرف سے اس کا جڑا چرکر گدی سے ملادیتا تھا اور پھر دوسرے جبڑے کو بھی اس طرح چیر کر گدی ہے ملادیا تھا،اتنے میں پہلا جبڑ اسمج ہوجاتا تھا ادر دو دوبارہ بھرای طرح چیرتا تھا مي نے دريافت كيابيكيابات ہے؟ ان دونو المخصول نے كہا آ مے چلو، ہم آ مے چل دي، ايك جكر كائى كرد يكھا كدايك مخض چٹ لیٹا ہاورایک اور آ وی اس کے سر پر پھر لئے کھڑا ہاور پھرے اس کے سرکو کیل رہا ہے، جب اس کے سر پر پھر مارتا ہے تو پھر لاک جاتا ہے اور وہ آ دی پھر لینے چلا جاتا ہے، اتنے میں اس کا سربر جاتا ہے اور مارنے والا آ دمی پھروا پس آ کراس کو مارتا ہے، میں نے یو چھا کہ بیکون ہے؟ ان دونو افتصول نے کہا کہ آ سے چلو، ہم آ سے چل دیے ، ایک جگہ دیکھا کہ تورکی طرح ایک از حاہے جس کا مند تک ہاورا ندر سے کشادہ ہے ، بر مندمرد وعورت اس میں موجود ہیں اور آ مس بھی اس میں جل ری ہے جبآ می (تور کے کناروں کے) قریب آ جاتی ہے تو وہ لوگ اوپرا کھ آتے ہیں اور باہر نکلنے کے قریب ہوجاتے میں اور جب آم سیے ہوجاتی ہے توسب لوگ اغر ہوجاتے ہیں۔ میں نے یوجھا کہ یکون لوگ ہیں؟ ان دونو ل آ دمیول نے كهاكة مع چلو، بم آ مع جل ديئ اورايك خون كى ندى ير يني جس كاندرايكة دى كمر اتعااورندى ككاره برايك اور آ دی موجود تھا جس کے آ مے پھرر کھے ہوئے تھے، اندروالا آ دی جب باہر نگلنے کے لئے آ مے بوھتا تھا تو باہروالا آ دی اس كے مند ير پائر ماركر يہيے بناويتا تفااوراصلي جك تك يہنياويتا تفاءووبارہ پھراندروالا آ دى لكانا جا بتا تفااور بابروالا آ دى اس كے مند ر پھر مارتا تھااورامسلی جگہ تک پلٹادیتا تھا، میں نے ہو جھا کہ بیکون ہے؟ ان دونوں مخصول نے کہا کہ آ کے چلو، ہم آ کے چل دیئے۔ اک جگہ دیکھا کہ ایک در فت کے نیچ بڑے یاس ایک بوڑھا آ دی ادر بچھاڑے موجود ہیں اور در فت کے قریب ا کی اور آ دمی ہے جس کے سامنے آگ موجود ہے اور وہ آگ جلار ہاہے میرے دونوں ساتھی جھے اس در فت کے اور پڑھا لے سے اور ایک مکان میں داخل کیا،جس سے بہتر اور عمد و میں نے جم کوئی مکان نہیں دیکھا کھر کے اندر مرد بھی تھا ورعور تیں بھی ، بوڑ ھے بھی جوان بھی اور بیچ بھی اس کے بعدوہ دونوں ساتھی جھے اس مکان سے نکال کر درخت کے اور کڑھا کر لے مع میں ایک شہر میں پہنیا جس کی تعمیر میں ایک ایٹ مونے کی اور ایک ایٹ وائدی کی استعال کی گئی میم نے دروازے پر بہنچ کراہے کھٹھٹایا، درواز و کھلا اور ہم اندرداخل ہوئے تو ایسےلوگوں سے ملاقات ہوئی جن کا آ دھا حصدتو انتہائی حسین دجیل تفااورآ دهاده وانتبائی فتیج تھا،ان دونوں نے ان لوگوں ہے کہا کہ جا کراس نہر میں غوطہ لگاؤ، وہاں ایک چھوٹی می نہر بہدری تھی،جس کا پانی انتہائی سفید تھا، انہوں نے جا کر اس میں غوطہ لگایا، جب واپس آئے تو وہ قباحت فتم ہو چکی تھی اوروہ انتہائی خوبصورت ہو بچکے تھے، پھران دونوں نے جھے ہے کہا کہ یہ جنت عدن ہےاوروہ آپ کا ٹھکا نہ ہے، یس نے نظرا تھا کرد پکھا تو توسفیدر تک کا ایک کل نظر آیا، میں نے ان دونوں ہے کہا کہ اللہ تمہیں برکتیں دے ، مجھے چھوڑ دو کہ میں اس میں داخل ہو جاؤل ، انہوں نے کہاا بھی نہیں ،البتہ آ باس میں جائیں مے ضرور ، میں نے کہا کہ تم دونوں نے جھے رات بحر تھمایا اب جو پچے میں نے

هي مُناكا اَمُون مَن لِي يَدِينَ مَرْمِ ﴾ ﴿ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّ

(٢٠٣٥٥) سَمِعْت مِنْ عَبَّادٍ بُنِ عَبَّادٍ يُخْبِرُ بِهِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ آبِي رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَتَدَهُدَهُ الْحَجَرُ هَاهُنَا قَالَ أَبِي فَجَعَلْتُ أَتَعَجَّبُ مِنْ فَصَاحَةِ عَبَّادٍ [راحع: ٢٠٣٥].

نی ملینا نے فرمایا ہاں! اور وہ لوگ جن کا آ دھا دھر حسین اور آ دھا بدصورت تھا ، بیدہ لوگ تھے جنہوں نے اچھے اور برے دونوں

(۲۰۳۵۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

طرح كي على كي تقى الله في ان سدر كذر فر مايا ـ

(۲۰۳۵۲) حفرت سمرہ بن جندب دلات مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیا کی خدمت اقدی میں حاضر ہوا، نبی علیا نے جام کو ہلایا ہوا تھا، وہ اپنے ساتھ سینگ لے کرآ عمیا، اس نے نبی علیا کے سینگ لگایا اورنشر سے چرالگایا، اس اثناء میں بنوفزارہ کا ایک دیباتی بھی آ عمیا، جس کا تعلق بنو جذیمہ کے ساتھ تھا، نبی علیا کو جب اس نے سینگی لگواتے ہوئے دیکھا تو چونکہ اسے سینگی کے متعلق بھی معلوم نہیں تھا، اس لئے وہ کہنے لگایا رسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ نے اسے اپنی کھال کا لئے کی اجازت کیوں سینگی کے متعلق بھی معلوم نہیں تھا، اس لئے وہ کہنے لگایا رسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ نے اسے اپنی کھال کا لئے کی اجازت کیوں دے دی ؟ نبی علیا نے فر مایا علاج کا سب سے بہترین طریقہ، جس سے لوگ علاج کرتے ہیں، اس نے پوچھا کہ '' ججم'' کیا چیز ہوتی ہے؟ نبی علیا اسے نور مایا علاج کا سب سے بہترین طریقہ، جس سے لوگ علاج کرتے ہیں۔

الله منال اَمْرُن بَل المَدَّن عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنِي سَوَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةً بُن جُندُ بِيقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ لاَ يَغُونُكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ فَإِنَّ فِي بَصَرِهِ سُوءًا وَلَا بَيَاضٌ بُرَى بِأَعْلَى السَّحَرِ [راحع: ٢٠٣٩] عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغُونَن كُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ فَإِنَّ فِي بَصَرِهِ سُوءًا وَلَا بَيَاضٌ بُرَى بِأَعْلَى السَّحَرِ [راحع: ٢٠٣٩] عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغُونَن كُمُ نِدَاءُ بِلَالٍ فَإِنَّ فِي بَصَرِهِ سُوءًا وَلَا بَيَاضٌ بُرَى بِأَعْلَى السَّحَرِ [راحع: ٢٠٣٥] عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغُونُن كُمُ نِدَاءُ بِلَالٍ فَإِنَّ فِي بَصَرِهِ سُوءًا وَلَا بَيَاضٌ بُرَى بِأَعْلَى السَّعَرِ [راحع: ٢٠٣٥] عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَعُونُ مُنْ فَيَالُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَعْوَلُهُ إِنَّ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَى السَّعَ اللّهُ وَلَا يَعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْنَا فَعَلَى اللّهُ عَلَى السَّول اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَ

(٢.٣٥٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ وَيَزِيدُ بُنُ زُرَيْعٍ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِى فَزَعَةَ عَنِ الْأَسْقِعِ بُنِ الْأَسْلَعِ عَنْ سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْفَلَ مِنْ الْكُفْبَيْنِ مِنْ الْإِزَارِ فِي النَّارِ [احرحه النسائي في الكبري (٢٢٢٢). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٠٤٣].

(۲۰۳۵۸) حضرت سمرہ ٹائٹو سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے ارشا دفر مایا تہبند کا جو حصد تخوں کے بنچے رہے گا، وہ جہنم کی آگ میں مطع گا۔

(7.704) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَامُ أَبُو الْقَوْبِ وَحَامُ أَبُو الْحَبَشِ وَيَافِثُ أَبُو الرَّومِ [قال الالبانى: ضعيف (النرمذى: ٣٢٣١ و٣٩٣١)]. [انظر: ٣٠٣١، ٢٠٣٥، ٢٠٣٦].

(۲۰۳۵۹) حضرت سره التلائي سروى بركه بى ماياك ارشادفر ماياسام الل عرب كامورد اعلى ب، حام الل جش كامور ف اعلى باورياف وميون كامورث اعلى ب-

(٢٠٠٠) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنُ قَنَادَةً قَالَ وَحَدَّتَ الْحَسَنُ عَنْ سَمُرَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ سَامُ ٱبُو الْعَرَبِ وَيَافِثُ آبُو الرُّومِ وَخَامُ آبُو الْحَبَشِ [راحع: ٢٠٣٥].

(۲۰۳۹۰) حضرت سمرہ رہ اللہ اللہ علیہ ہے۔ اعلیٰ ہےاور یافٹ رومیوں کا مورث اعلیٰ ہے۔

ا من المجادريات وريون وريون وريون المجاد الله عَلَيْهِ وَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ (٢٠٣١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ آبِي رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ رَآيْتُ لَيْلَةً أُسُرِى بِي رَجُلًا يَسُبَحُ فِي نَهَرٍ وَيُلْقَمُ الْحِجَّارَةَ فَسَأَلْتُ مَا هَذَا فَقِيلَ لِي آكِلُ الرَّبَا [واحد: ٢٠٣٥٤].

(۲۰۳۷) حضرت سمرہ را تھا ہے مروی ہے کہ نبی طابیہ نے ارشاد فر مایا شب معراج میں نے ایک آ دی کودیکھا جونہر میں تیرر ہاتھا اور اس کے مندمیں پھروں کالقمد دیا جار ہاتھا، میں نے اس کے تعلق بوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ و مسود خور ہے۔

(٢٠٠٨٠) حَلَّانَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَلَّانَا سَلَّامُ بُنُ آبِي مُطِيعٍ عَنُ قَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَبُ الْمَالُ وَالْكَرَمُ التَّقُورَى [صححه الحاكم (١٦٣/٢) وقال الترمذي: حسن

مَنْ الْمَا أَمْنُ مِنْ لِيهِ مِنْ مُنْ الْمُعَمِينِينَ الْمُعْمِينِينَ الْمُعْمِينِينَ لِيْهِ الْمُعْمِينِينَ الْمُعْمِينِ الْمُعْمِينِينَ الْمُعْمِينِينَ الْمُعْمِينِينَ الْمُعْمِينِينَ الْمُعْمِينِينَ الْمُعْمِينِينَ الْمُعْمِينِينَ الْمُعْمِينِينَ

صحيح غريب. قال الألبانى: صحيح (ابن ماحة: ٢١٩، الترمذى: ٣٢٧) قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف إ (٢٠٣٦٢) حفرت مره ثالثن عمروى بكرني طينا في ارشادفرها ياحسب عمراد مال ودولت باوركرم عمرادتوى بهد (٢٠٣٦٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةً وَسَمِعْتُ أَبَا نَصْرَةً يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرةً بُنِ جُندُبِ الله سَمِعَ نَبِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ إِنّ مِنهُمْ مَنْ تَأْخُدُهُ النّارُ إِلَى كَعْبَيْهِ وَمِنهُمْ مَنْ تَأْخُدُهُ النّارُ إِلَى كَعْبَيْهِ وَمِنهُمْ مَنْ تَأْخُدُهُ النّارُ إِلَى تَرْقُوتِهِ [صححه مسلم النّارُ إِلَى رَكْبَتَيْهِ وَمِنهُمْ مَنْ تَأْخُدُهُ النّارُ إِلَى تَرْقُوتِهِ [صححه مسلم (٢٨٤٥)]. [انظر: ٢٠٤٧٠، ٢٠٣٦].

(۲۰۳۷۳) حضرت سمرہ والنظ سے مروی ہے کہ نبی طبیعانے ارشادفر مایا الل جہنم میں پکھلوگ تو ایسے ہوں سے جو نخنوں تک آگ کی لپیٹ میں ہوں گے، پکھ مکٹنوں تک پکھمرین تک اور پکھلوگ بنسلی کی بڈی تک اس کی لپیٹ میں ہوں گے۔

(٣٠٦٤) حَلَّنَا آبُو النَّصُرِ عَنْ شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً وَلَمْ يَسْمَعُهُ مِنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتُلَ عَبْدَهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ [(١، والحاكم (٣٦٧/٤). وقال الترمذى: عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتُلَ عَبْدَهُ قَتَلُنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ [(١، والحاكم (٣٦٧/٤). وقال الترمذى: ١٤١٤، حسن غريب قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ٥١٥١ و ٤٥١٦ و ٤٥١٥، ابن ماجة: ٣٢٦٦، الترمذى: ١٤١٤، النسائي: ٨/٠١ و ٢١ و ٢٦)]. [انظر: ٢٠٤٩٩، ٢٠٣٨، ٢٠٣٩٤، ٢٠٣٩، ٢٠٤٩٩، ٢٠٤٦، ٢٠٤٩٩].

(۲۰۳۷۴) حضرت سمرہ ڈائٹڈ سے مروی ہے کہ ٹی علیہ ان اوشا دفر مایا جو محف اپنے غلام کوتل کرے گا،ہم اسے قبل کریں سے اور جوایئے غلام کی ناک کانے گا،ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔

(٢٠٣٥) حَلَّتُنَا عَلِيٌّ بُنُ عَاصِمٍ عَنْ حَالِدٍ الْحَدَّاءِ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا مِنْ لِيَابِكُمُ الْبِيضَ وَكُفَّنُوا فِيهَا مَوْنَاكُمُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٨٥/٨). قال شعيب:

صحيح وهذا اسناد ضعيف ومنقطع]. [انظر: ٢٠٤٩٩، ٢٠٩٩].

(٢٠٣٦٥) حضرت سره المانة عمروى به كه بى المنظم الماسفيد كرر به بها كرواورا بين مردول كوان بى بلى وأن كياكرور (٢٠٣٦٥) حَذَّنْنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّفْنَا شَيْبَانُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ زَيْدِ بُنِ عُفْمَةَ الْفَزَادِي قَالَ وَخَمْنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ زَيْدِ بُنِ عُفْمَةَ الْفَزَادِي قَالَ وَخَمْنُ عَنْ عَبْدِ الْمَعْدُ عَنْ عَبْدِ الْمَعْدُ عَنْ زَيْدِ بُنِ عُوسُفَ فَفَنْ شَاءَ اللَّهُ الْآمِيرَ اللَّا أَحَدُّونُكَ حَدِيثًا حَدَّثِنِيهِ سَمُوةً بُنُ جُنْدُ بِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَهُ عَلَى وَجُهِهِ وَمَنْ شَاءَ تَوَكَ إِلَّا أَنْ يَسُألَ رَجُلُّ ذَا سُلْطَانِ الْمُسَائِلُ كَدُّ يَكُذُ بِهَا الرَّجُلُ وَجُهَهُ فَمَنْ شَاءَ آبْقَى عَلَى وَجُهِهِ وَمَنْ شَاءَ تَوَكَ إِلَّا أَنْ يَسُألَ رَجُلٌ ذَا سُلْطَانِ أَوْ يَسُألَ فِي آمْدٍ لَا بُدً مِنْهُ [صححه ابن حبان (٣٣٩٦). وقال الترمذى: حسن صحيح، قال الألباني:

صحیح (ابو داود: ۱۹۳۹، الترمذي: ۱۹۸۰، النسائي: ٥/٠٠)]. [انظر: ۲۰٤۸۲، ۲۰۵۹].

(۲۰۳۱۲) زید بن عقبه فزاری بکته کتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں جاج بن یوسف کے پاس کمیا ،اوراس سے کہا کہ اللہ تعالی امیر کی

اصلاح کرے، کیا میں آپ کو وہ حدیث ندساؤں جو حضرت سمرہ بن جندب بڑا تھڑنے نی علیہ المجان المبحث بیت کے اسلاح کرے، کیا میں آپ کو وہ حدیث ندساؤں جو حضرت سمرہ بن جندب بڑا تھڑنے نی علیہ المح والے ہے جھے سائی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے ساہ کہ نی علیہ ان ارشاد فرمایا کس کے آگے دست سوال دراز کر کہا کہ خراک کر المباک کے آگے دست سوال دراز کر تا کہا کہ فراد کر این ہے، اب جو چاہے، اسے اپنے چہرے پر ہے دے اور جو چاہے اب جو چاہے، اسے اپنے چہرے پر ہے دے اور جو چاہے اسے چھوڑ دے، الله یہ کہ انسان کی ایسے خص سے سوال کرے جو باا فتیار ہو، یا کسی ایسے معاطم میں سوال کرے جس کے بغیر کوئی چارہ کا کرنہ ہو۔

(٢٠٣٧) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بُنِ يَسَافٍ عَنْ رَبِيعِ بُنِ عَمِيلَةَ عَنْ سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَرْبَعٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبُحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا يَضُرُّكَ بِلْيَهِنَّ بَدَأْتَ [صححه مسلم (٢١٣٧)، وابن حبان (٨٣٨٥)]. [انظر: ٢٠٥٠٧].

(۲۰۳۱۷) حضرت سره ثُنَّتُ عَمروی ہے کہ نبی اکرم فَانَّتُمَّانے فر مایا الله کنز دیک سب سے زیادہ پندیدہ کلمات چاریں لا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ اُکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ اور الْحَمْدُ لِلَّهِ ان ش سے جس سے بھی آغاز کراو، کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔ (۲۰۳۸) لَا تُسَمِّینَ عُلَامَكَ یَسَارًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا نَجِیحًا وَلَا اَفْلَحًا فَإِنَّكَ تَقُولُ اَثْمَ هُو فَلَا یَكُونُ فَیَقُولُ لَا إِنَّمَا هُنَّ أَدْبَعٌ لَا تَزِیدُنَّ عَلَی وَراحِع: ۲۰۳۸].

(۲۰۳۱۸) اورائی بچوں کا نام افلی ، چیج (کامیاب) بیار (آسانی) اور رباح (تفع) مت رکھو، اس لئے کہ جبتم اس کا نام لے کر پوچھو کے کہ وہ یہاں ہے تولوگ کہیں مے کہنیں ہے بیرچار چیزیں ہیں، ان پرکوئی اضافہ ندکرو۔

(٢٠٣٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى حُجْزَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى تَرْقُوتِهِ الجعد ٢٠٣٦٣ عَنْ ٢٠٣٦٢

روسی است. است این است این است که بی مالیدانی ارشاد فر مایا الل جہنم میں کچھ لوگ تو ایسے ہوں کے جو مخنوں تک آگ

کی لپیٹ میں ہوں ہے، کچھ کھٹوں تک بچھ سرین تک اور پچھ لوگ انسلی کی بڑی تک اس کی لپیٹ میں ہوں گے۔

(٢٠٣٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ سَمُرَةً عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ عِنْدَ مُفْلِسٍ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ (۲۰۳۷) جفرت سره بِالتَّات مردی ہے کہ نبی ملیّا نے فرمایا جوفض اجینہ اپناسامان کسی ایسے فض کے پاس دیکھے جسے حکومت

نے مفلس قرار دے دیا ہو، وواس کا زیادہ حق دارہے۔

(٢٠٣١) وَعَنْ سَمُوَّةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّثُ يُعَدَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ

هي مُنالًا امَهُ رَفَيْلِ مِينَةِ مَرْمُ الْحِصَوبَ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّالِي اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّالِي اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ

(۲۰۳۷) حضرت سمرہ ٹلائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی علیثانے فرمایا میت کواس پر ہونے والے نویے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ (۲۰۲۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ مُنُ مُوسَسِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ مُنْ مَثْبِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَدُّ مُوسَسِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ مُنْ مَثْفِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مِنْ مُوسَسِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ مُنْ مَثْفِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مِنْ مُوسَسِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ مِنْ مَثْفِ حَدَّثَنَا وَمِنْ اللّهِ عَلَيْكُونَا وَمِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ مِنْ مُوسَلِي مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ م

(٢٠٣٢) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَعْتَدِلَ فِي الْجُلُوسِ وَأَنْ لَا نَسْتَوْفِزَ

(۲۰۳۷۲) حضرت سمرہ ڈاٹٹڑ سے مروی ہے کہ نبی طابیہ نے جمیں تھم دیا ہے کہ بیٹھنے میں احتدال سے کام لیں ،اور بے اطمینانی

اريب ميسان مرادور المرادور من من من من اريب ما يب من من مراد المن المراد المن المراد المن المراد المن المن الم الم ما تعونه بينيس م

(٢.٢٧٣) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النَّهُمَانِ حَدَّثَنَا الْحَكَّمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْضُرُوا الْجُمُعَةَ وَادْنُوا مِنْ الْإِمَامِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَخَلَّفُ عَنْ الْجُمُعَةِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَخَلَّفُ عَنْ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ لَمِنْ آهْلِهَا

(۲۰۳۷۳) حضرت سمرہ رہائی ہے مروی ہے کہ نبی مائیا نے ارشاد فرمایا نماز جمعہ میں حاضر ہوا کرداورامام کے قریب رہا کرد،

كيونكدانسان جعدب يجهربة ربت جنت سے يجهره جاتا ہے حالانكدوه اس كاستحق موتا ہے۔ (٢٠٣٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَّةً بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

صَلَّى صَلَاةَ الْفَدَاةِ فَهُو فِي ذِمَّةِ اللَّهِ فَلَا تُخْفِرُوا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي ذِمَّتِهِ [قال البوصيرى: هذا اسناد صحيح ان كان الحسن سمع من سمرة. قال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٣٩٤٦). قال شعيب: صحيح لغيره.

وهذا اسناد رجاله ثقات].

(۲۰۳۷ سرت سره ناتی سے مروی ہے کہ نی طایا ان فرمایا جو محض فجر کی نماز پڑھ لے، وہ اللہ کی ذرمدداری میں آجا تا ہے لہذا اللہ تعالیٰ کی ذرمدداری کو ہلکامت سمجھو۔

(٢٠٣٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةً قَالَ حَدَّثَ الْحَسَنُ عَنْ سَمُوةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَامُ أَبُو الْعَرَبِ وَيَافِثُ أَبُو الرَّومِ وَحَامُ أَبُو الْحَبَشِ وَقَالَ رَوْحٌ بِبَغْدَادَ مِنْ

حِفْظِهِ وَلَدُ نُوحٍ ثَلَاثَةً سَامُ وَحَامُ وَيَافِثُ [راحع: ٢٠٣٥]:

(۲۰۳۷) حضرت سره ناتین سے مروی ہے کہ نبی مائیا نے ارشادفر مایا سام اہل عرب کا مورث اعلیٰ ہے، حام اہل جش کا مورث اعلیٰ ہے اور یافسد رومیوں کا مورث اعلیٰ ہے۔

﴿ مُنْ لِهَا مَنْ مِنْ الْمِينِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ مِنْ اللَّهُ مِنْ مِن (٢.٣٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَكُمَ وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ وَإِذَا بَاعَ وَلِيَّانِ فَالْبَيْعُ لِلْأُوَّلِ [راحع: ٢٠٣١].

(۲۰۲۷) حضرت سمرہ المنتفاے مروی ہے کہ نبی ملیائے ارشا دفر مایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دوولی مختلف جگہوں پرکر

دیں تووہ ان میں سے مہلے کی ہوگی ،اورجس نے دو مختلف آ دمیوں سے ایک ہی چیزخریدی تووہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(٢٠٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا حَمَلَتْ حَوَّاءُ طَافَ بِهَا إِبْلِيسُ وَكَانَ لَا يَعِيشُ لَهَا وَلَدٌ فَقَالَ سَمِّيهِ عَبْدَ الْحَارِثِ فَإِنَّهُ يَعِيشُ فَسَمَّوْهُ عَبُدَ الْحَارِثِ فَعَاشَ وَكَانَ ذَلِكَ مِنْ وَحْيِ الشَّيْطَانِ وَآمْرِهِ [صححه الحاكم (٢/٥٤٥). وقال الترمدي: حسن غريب؛ وقال ابن كثير: هذا الحديث معلول. الا اننا برتنا من عهدة المرفوع. قال الألباني: ضعيف

(۲۰۳۷۸) حضرت سمرہ نگافٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فر مایا جب حضرت حواء میٹا امید سے ہوئیں تو ان کے پاس شیطان

آیا،حضرت حواء طبا کاکوئی بچر نده ندر بتاتها،شیطان نے سے ان سے کہا کہ اپنے بچے کا نام عبدالحارث رکھناتو وہ زندہ رہے مى، چنا نچەانهوں نے اپنے بچے كانام عبدالحارث ركه ديااوروه زنده بھى رہا، يەشىطان كے دسوسے اور فېمائش پرموا-

(٢٠٣٧) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطَّ يَدِهِ وَٱكْبَرُ ظِنِّي أَنِّي قَدْ سَمِعْتَهُ مِنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذَّ قَالَ وَجَدُتُ فِي كِتَابِ آبِي بِخَطَّ يَدِهِ وَلَمْ ٱسْمَعْهُ مِنْهُ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ عَنْ

سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْضُرُوا الذِّكْرَ وَاذْنُوا مِنْ الْإِمَامِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ يَتَهَاعَدُ حَتَّى يُؤَخُّورَ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ دَخَلَهَا [صححه الحاكم (٢٨٩/١). وقال المنذرى: في اسناده انقطاع. قال

الألباني: حسن (ابو داود: ۱۱۰۸). قال شعيب: اسناده صحيح].

(٢٠٣٤٩) حضرت سمره المنتق صروى بيك في الميلان ارشاد فرمايا نماز جعد مي عاضر مواكرداورامام كتريب رباكرو،

كيونكه انسان جمعه سے چيچےرہ جے رہتے جئت سے پیچھےرہ جاتا ہے حالانكه دہ اس كاستحق ہوتا ہے۔

(٢٠٣٨) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذٌّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَطَرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تَتَلَقَّى الْأَجُلَابُ حَتَّى تَبْلُغَ الْأَسُوَاقَ أَوْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

(۲۰۳۸) حضرت سمرہ نگاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی طبیلانے باہر سے آنے والوں تاجروں کے ساتھان کے منڈی چینجے سے پہلے

ملا قات کرنے ہے منع قرمایا ہے، مایہ کہ کوئی شہری کسی دیباتی کا سامان تجارت فروخت کرے۔

(٢٠٣٨) حَدَّثْنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثْنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثْنَا شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَصَّا فَبِهَا وَنِعْمَتُ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَذَاكَ ٱلْحَظُلُ [راحع: ٢٠٣٤٩.

هي مُناايَّا مَوْن شِبَل بينو سَرِّي ﴿ فَهِ ﴿ لَهِ هِهِ ﴿ اللَّهِ هِلَيْ اللَّهِ مِنْ يَنِي الْهِ هِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ (۲۰۳۸۱) حضرت سره نگاشاے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے فرمایا جو خص جمعہ کے دن وضوکر لے تو وہ بھی صحیح ہے اور جو مخص شسل کر لے توبیزیادہ افضل ہے۔

(٢٠٣٨) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةٌ آنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا

أُنْكِحَتُ الْمَرْأَةُ زَوْجَيُنِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَإِذَا بِيعَ الْبَيْعُ مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا [راحع: ٥ ٢٠٣٤].

(۲۰۳۸۲) حضرت سرہ ٹائٹڈ سے مردی ہے کہ نی مائیٹا نے ارشا وفر مایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر کر

دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی ، اورجس نے دو مختلف آ دمیوں سے ایک بی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(٢.٣٨٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَّنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ [راحع: ٢٠٣٦].

(۲۰۳۸۳) حضرت سمرہ ڈیکٹؤ سے مروی ہے کہ نبی مالیا ان ارشاد فر مایا جو مخص اپنے غلام کو تل کرے گا،ہم اسے قل کریں مے اورجوانے غلام کی ناک کافے گا ،ہم اس کی ناک کاف ویس کے۔

(٢٠٣٨٤) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَمْلَأَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ آيْدِيَكُمْ مِنْ الْعَجَمِ ثُمَّ يَكُونُوا أُسْدًا لَا يَفِرُّونَ فَيَقْتُلُونَ

مُقَاتِلَتَكُمْ وَيَأْكُلُونَ فَيْنَكُمْ [انظر: ٢٠٤١، ٢٠٥١، ٢٠٥١،

(۲۰۳۸۴) حفرت سره التنظ سے مروی ہے کہ تی ملیا نے ارشاد فرمایا عنقریب الله تمہارے ہاتھوں کو مجم ہے مجرد ہے گا، مجروہ ا یسے تیزین جائیں مے جومیدان سے نہیں بھاگیں ہے، وہ تمہار ہے جنگجوؤں کوتل کردیں مے اور تمہارا مال غنیمت کھاجا ئیں مے۔

(٢٠٣٨٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُفْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَغْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّغْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بَنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم الصُّبْحَ فَقَالَ هَاهُنَا أَحَدٌ مِنْ بَنِي فُكَانِ قِالُوا نَعَمُ قَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ مُحْتَبَسٌ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فِي دَيْنِ عَلَيْهِ [صححه

الحاكم (٢٥/٢). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٩٤١، ٢٠٤٥ ، ١، ٢٠٤٥]. (۲۰۳۸۵) حفرت سره ٹائٹڈ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی مائیلانے فجر کی نماز پڑھائی تو نماز کے بعدفر مایا کیا یہاں فلاس قبیلے کا

كوئى آ دى ہے؟ ان لوگوں نے كہا جى ہاں! (ہم موجود ہيں) نبي مائيلا نے فرمايا تمهارا ساتھى (جوفوت موگيا ہے) اپنے ايك

قرض كے سلسلے ميں جنت كے درواز بے پرروك ليا حميا ہے (للذائم اس كا قرض اداكرو)

(٢٠٣٨) حَلَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَوٍ حَلَّنَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ [راحع: ٢٠٣٦٤].

(۲۰۳۸ ۲) حضرت سمرہ ڈٹائٹڈ سے مردی ہے کہ نبی مائیٹا نے ارشاد فر مایا جو مخص اپنے غلام کوئل کرے گا ،ہم اسے قبل کریں سے اور

هي مُنالِهَ المَيْرِينَ بل بَينِهِ سَرُم اللَّهِ اللَّهِ مَنالِهَ اللَّهِ مِن اللَّهِ اللَّهِ مِن اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ مَن اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللّ

جوابے غلام کی تاک کافے گا،ہم اس کی تاک کاف دیں گے۔

(٢.٣٨٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَدَّثَتُكُمْ حَدِيثًا فَلَا تَزِيدُنَّ عَلَيْهِ وَقَالَ أَرْبَعٌ مِنْ أَطْيَبِ الْكَلَامِ وَهُنَّ مِنْ الْقُرْآن لَا يَضُرُّكَ بِٱيْهِنَّ بَدَأْتَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ [صححه ابن حبان

(٨٣٩). قال الألباني، صحيح (ابن ماحة: ٣٨١)]. [انظر: ٢٠٤٨٦].

(٢.٣٨٨) ثُمَّ قَالَ لَا تُسَمِّيَنُّ غُلَامَكَ ٱفْلَحًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا يَسَارًا [اعرحه ابن حبان (٥٨٣٧). قال

شعب: اسناده صحیح]. (۲۰۳۸۸) کچرنبی طینان فرامادفر مایا اینے بچوں کا نام افلح ، نیچ (کامیاب) بیار (آسانی) اور رباح (نفع)مت رکھو۔

(٢.٣٨٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ سَكَتَ هُنَيَّةً وَإِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَائَةِ السَّورَةِ سَكَتَ هُنَيَّةً فَأَنْكُرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بُنُ حُصَيْنٍ فَكَتَبُوا إِلَى أَبَى بُنِ كَعْبٍ فَكُتَبَ أُبَيٌّ يُصَدِّقُهُ [حسنه الترمذي. قال الالباني: ضعيف (ابو داود: ٧٧٧ و ٧٧٨ و ٧٧٩ و ٧٨٠ ابن ماحة:

٨٤٤ و ٥٥ ٨، الترمذي: ١٥١). قال شعيب: رحاله ثقات]. [راجع: ٢٠٣١].

(۲۰۳۸۹) حضرت سمرہ بن جندب ٹائٹٹ فرماتے تھے کہ نبی مائٹٹا نماز میں دومر تبدسکوت فرماتے تھے، حضرت عمران بن حصین ٹٹائٹٹا کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی مائٹٹا کے حوالے سے بیہ یا دنہیں ، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت الی بن کعب ٹٹائٹٹا کی طرف خط لکھا

جس میں ان سے بیمسکلہ دریافت کیا، حضرت الی بن کعب الشؤنے جواب میں لکھا کرسمرہ نے بات یا در تھی ہے۔

(.٣٦٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ الْحَفَّافُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ [راحع: ٢٠٣٤٨].

(۲۰۳۹۰) حضرت سمره الماني سي مروى ب كه نبي ماييا فرمايا كمر كايزوى دوسرے كى نسبت اس كمر كازياده حقدار موتا ہے۔

(٢٠٣٩) وَعَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ الْوُسُطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ [راحع: ٢٠٣٤].

(۲۰۳۹۱) حضرت سمره تاتی ہروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مالی نے فرمایا "صلوة وسطی" سے نماز عصر مراد ہے۔

(٢٠٩٢) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَاطَ حَانِطًا عَلَى أَرْضٍ فَهِى لَهُ إمّال الألبانى: ضعيف (ابو

داود: ٧٧ . ٣٠ مال شعيب: حسن لغيره رجاله رجال الصحيح]. [انظر: ٢٠٥٠٢،٢٠٥٠].

الم المناز المن المنظم المنظم

(٢٠٩٢) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتُ حَتَّى تُؤَكُّني [راحع: ٢٠٣١].

(٢٠٣٩٣) اور ني عليهانے ارشادفر مايا ايك ماتھ (دوسرے سے) جو چيز ليتا ہے، وہ اس كے ذمے رہتى ہے يہاں تك ك

(دینے والے کو) واپس ادا کر دے۔

(٢٠٣٩٤) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعُنَاهُ [راجع: ٣٦٤].

(۲۰۳۹۴) اور نبی طالیم نے ارشا دفر ما یا جو مخص اپنے غلام کوتل کر سے گا ،ہم اسے تل کریں گے اور جواپنے غلام کی ناک کالے گا ،

ہم اس کی ناک کاٹ دیں گئے۔ ریسے رقال سقال مرم کا مالکہ تا کا ساتھ کا کہ ساتھ کا میں میں اور اس کے معرفی کے مرم کا میں مرم کا سام کا موجو

(٢٠٣٥) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مَعَ الْعُلَامِ عَقِيقَتُهُ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُسَمَّى وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ [راحع: ٢٠٣٤٣].

(٢٠٣٩٥) اورني بايلانے ارشادفر مايا برلاكا اپ عقيقه كوض كروى لكھا ہوا ہے، للذااس كى طرف سے ساتويں دن قرباني كيا

كرو،اى دن اس كانام ركها جائدًا ورسرك بالموغر عاميل. (٢٠٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ يَعْنِي أَبَا زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ ذَكَرَ أَنَّ الَّذِي يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبَيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ فِي النَّبِيذِ بَعْدَ مَا نَهَى عَنْهُ مُنْذِرٌ أَبُو حَسَّانَ ذَكْرَهُ عَنْ سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ
 خَالَفَ الْحَجَّاجَ فَقَدْ خَالَفَ

(٢٠٣٩٢) عاصم كت بين كريه صديث ونني عليه في ممانعت كے بعد خود عى نبيذكى اجازت دے دى تقى "منذر ابوحسان،

حضرت مره بن جندب النفو كوالے سے بيان كرتے تھا وركمتے تھے كہ جوجان كى خالفت كرتا ہے، وہ خلاف كرتا ہے۔ (٢٠٩٧) حَدَّثْنَا عَلِي بُنُ عَاصِم حَدَّثَنَا سُكَهُمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بُنِ الشَّخْيرِ عَنْ سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ قَالَ بَيْنَا لَا مُحَدُّ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتِي بِقَصْعَةٍ فِيهَا ثَرِيدٌ قَالَ فَاكُلُ وَأَكُلُ الْقَوْمُ فَلَمْ يَوَلُ يَتَدَاوَلُونَهَا لَحَنُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتِي بِقَصْعَةٍ فِيهَا ثَرِيدٌ قَالَ فَاكُلُ وَأَكُلُ الْقَوْمُ فَلَمْ يَوَلُ يَتَدَاوَلُونَهَا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتِي بِقَصْعَةٍ فِيهَا ثَرِيدٌ قَالَ فَاكُلُ وَأَكُلُ الْقَوْمُ فَلَمْ يَوَلُ يَتَدَاوَلُونَهَا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتِي بِقَصْعَةٍ فِيها ثَرِيدٌ قَالَ فَاكُلُ وَأَكُلُ الْقَوْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتِي بِقَصْعَةٍ فِيها ثَرِيدٌ قَالَ فَاكُلُ وَأَكُلُ الْقَوْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتِي بِقَصْعَةٍ فِيها ثَرِيدٌ قَالَ فَاكُلُ وَأَكُلُ الْقَوْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتِي بِقَصْعَةٍ فِيها ثَرِيدٌ قَالَ فَاكُلُ وَأَكُلُ الْقَوْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتِي مِقَصْعَةٍ فِيها ثَرِيدٌ قَالَ فَاكُلُ وَأَكُلُ الْقُومُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَالَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ

إِلَى قَرِيبٍ مِنُ الظَّهُرِ يَأْكُلُ كُلُّ قَوْمٍ ثُمَّ يَقُومُونَ وَيَجِيءُ قَوْمٌ فَيَتَعَاقَبُوهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ هَلُ كَانَتُ تُمَدُّ مِنُ السَّمَاءِ [انظر: ٩٥ ٤ ٠٢]. بِطَعَامٍ قَالُ آمًا مِنُ الْأَرْضِ فَلَا إِلَّا آنُ تَكُونَ كَانَتُ تُمَدُّ مِنْ السَّمَاءِ [انظر: ٩٥ ٤ ٢].

(۲۰۳۹۷) حضربت سمرہ ٹٹائٹئے سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ملیٹی کی خدمت میں حاضر تھے کہ ٹرید کا ایک پیالہ لایا گیا، نبی طیٹی نے اسے تناول فر مایا اور لوگوں نے بھی اسے کھایا، ظہر کے قریب تک اسے لوگ کھاتے رہے، ایک قوم آ کر کھاتی ،وہ کھڑی ہوجاتی تو اس کے بعدد دسری قوم آ جاتی ،اور بیسلسلہ چلتا رہا، کسی آ دمی نے پوچھا کہ اس پیالے میں برابر کھانا ڈالا جارہا ہے؟

نى النَّاان فرما ياز من برتوكونى اس مِن مُحَمِيْن والرباء البنة اكراً سان سے اس من بركت بيداكروى كُي موتو اور بات ہے۔ (٢٠٣٩٨) حَدَّنَنا هُشَيْمٌ حَدَّنَنا حُمَيْدٌ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ عَبْدًا لَهُ أَبِقَ وَإِنَّهُ نَذَرَ إِنْ قَدَرَ عَلَيْهِ أَنْ هي مُنالِمَا مَنْ بَيْ مِنْ الْبَصَوْتِينَ ﴾ ﴿ مُنَالِمَا مُنْ بِي مِنْ الْبَصَوْتِينَ ﴾ ﴿ مُنَالِمَا مُنْ الْبَصَوْتِينَ ﴾ ﴿ مُنَالِمَ الْبَصَوْتِينَ الْبُصُوتِينَ ﴾ يَقُطَعَ يَدَهُ فَقَالَ الْحَسَنُ حَدَّثَنَا سَمُرَةُ قَالَ قَلَّمَا خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً إِلَّا أَمَرَ فِيهَا

بِالصَّدَقَةِ وَنَهَى فِيهَا عَنْ الْمُثْلَةِ [انظر: ٢٠٤٨٨].

(۲۰۳۹۸) حسن کہتے ہیں کدایک آ دی ان کے پاس آ یا اور کہنے لگا کداس کا ایک غلام بھاگ گیا ہے اوراس نے منت مانی ہے

كاكروه اس برقادر موكياتواس كالاتحدكات دے كا بحسن نے جواب ديا كهميس مطرت سمره رفائظ نے بيصديث سائى ہے ك

بہت كم سى خطبے ميں اييا ہوتا تھا كەنبى مائيا نے صدقة كاتھم ندديا موادراس ميں مثله كرنے كى ممانعت ندكى مو-

(٢٠٣٩٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ٱنْبَانَا شُعْبَةُ وَغَيْرُهُ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ [راحع: ٢٠٣٦٤].

(٢٠٣٩٩) حضرت سمرہ کانگذے مروی ہے کہ نبی مالیا نے ارشا دفر مایا جوشف اپنے غلام کوفل کرے گا،ہم اسے آل کریں گے اور

جوایے غلام کی تاک کافے گا،ہم اس کی تاک کاف دیں گے۔

(٢٠٤٠٠) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بُنُ سُكَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الرُّكَيْنَ يُحَدُّكُ عَنْ آبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسَمِّى رَقِيقَكَ أَرْبَعَةَ أَسْمَاءٍ أَفْلَحَ وَيَسَارًا وَلَافِعًا وَرَبَاحًا [راحع: ٢٠٣٨]. (۲۰۲۰۰) حضرت سمرہ بن جندب ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی طالیہ نے ارشاد فر مایا اپنے بچوں کا نام اہتے ، جیح (کامیاب) بیار

(آسانی) اوررباح (نفع) مت رکھو۔

(٢.٤.١) حَدَّثُنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

كُلُّ غُلَامٍ رَهِينٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذُبِّحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسَمَّى [راحع: ٢٠٣٤].

(۲۰۸۰) حضرت سمرہ ٹٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیہ آنے ارشاد فرمایا ہرلڑ کا اپنے عقیقہ کے عوض محروی تکھا ہوا ہے، لہذا اس کی

طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو، اس دن اس کا نام رکھا جائے اور سر کے بال موتدے جا میں۔

(٢٠٤.٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ٱيُّوبُ عَنْ آبِي فِلاَهَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْبَيَّاضِ فَلْيَلْبَسُهَا ٱخْيَاؤُكُمْ وَكَفُّنُوا فِيهَا مَوْلَاكُمْ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ [راحع: ٢٠٣٦٥] (۲۰۴۰) حضرت سمرہ ٹٹائٹنے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے ارشادفر مایا سفید کپڑوں کواپنے اوپرلازم کرلو،خودسفید کپڑے پہنا کرو

اورا بے مردول کوان بی میں وفن کیا کرو کیونکہ میتمہارے کیڑول میں سب سے بہترین ہوتے ہیں۔

(٢٠٤٠٣) حَكَّتُنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ أَبُو قَكَنِ حَكَّنَا هِشَامٌ عَنْ قَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْكُحَ الْوَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْلَوَّلِ مِنْهُمَا وَإِذَا بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْلَوَّلِ مِنْهُمَا إِراحِينَ ٥٠٤٠] (۲۰ ۴۰ ۲۰) حصرت سمرہ ٹٹائڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیا نے ارشا دفر مایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دوو کی مختلف جگہوں پر کر

دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی ،اورجس نے دو مختلف آ دمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

ن سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

﴿ مُنْ لِهُ الْمُؤْمِنُ لِيَنِيْ مَتَوَمَ لِيَ الْمَصَيِّينَ ﴾ ﴿ اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَى اللهِ اللهِ اللهِ صَلَّى اللهِ اللّهِ اللهِ اللّهِ اللهِ اللهِ

(٢.٤.٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْحِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقًا [انظر: ٢٠٤١، ٢٠٥١، ٢٠٥١، ٢٠٥٣، ٢٠٥٢].

(۲۰۳۰ ۲۰) حضرت سمره نظائظ کے مروی ہے کہ نبی علیقانے فرمایا ہے بائع اورمشتری کواس ونت تک (تیج فنخ کرنے کا) اختیار

ر ہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدانہیں ہوجاتے۔

(٢٠٤٠٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُوةً قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً [قال الترمذى: حسن صحيح. قال الألبانى: صحيح (ابن ماحة: ٢٢٧٠، الترمذى: ٢٣٧، النسالى: ٢٩٢/٧). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٠٤٧٨،

(٢٠٢٠٥) حضرت مره ثُنَّمَّ عمروى بك بي عليه النه عن الدين بدلين جانورك ادهار فريد وفروخت سي مع فرمايا ب در ٢٠٢٠٥) حضرت مره ثنَّمَ أَنِي مَنْ الله عَلَيْهِ الله مَالِكِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ نُعَيْم بْنِ آبِي هِنْدٍ عَنِ ابْنِ سَمُرَةً بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ آبِيهِ فَاللهُ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ فَلَهُ السَّلَبُ [فال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٨٣٨). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۲۰۳۰ ۲) حضرت سمرہ ٹٹائٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا جو مض (میدان جنگ میں) کسی مشرک کو آل کرے گا ،اس کا ساز وسامان اسی کو ملے گا۔

(٢٠٤٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً بُنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشْوِكِينَ وَاسْتَحْيُوا شَرْحَهُمْ قَالَ عَبْد اللَّهِ سَالُتُ آبِى عَنْ تَفْسِيدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشُوكِينَ قَالَ يَقُولُ الشَّيْخُ لَا يَكُادُ أَنْ يُسْلِمَ وَالشَّابُ آئَى يُسْلِمُ كَانَهُ أَقُرَبُ هَذَا الْحَدِيثِ اقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشُوكِينَ قَالَ يَقُولُ الشَّيْخُ لَا يَكُادُ أَنْ يُسْلِمَ وَالشَّابُ آئَى يُسْلِمُ كَانَهُ أَقُرَبُ إِلَى الْإِسْلَامِ مِنْ الشَّيْخِ قَالَ الشَّرْخُ الشَّبَابُ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: ضعيف (ابو يَلِي الْإِسْلَامِ مِنْ الشَّيْخِ قَالَ الشَّرْخُ الشَّبَابُ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٦٧٠) الترمذي: ٢٠٤١). [انظر: ٢٠٤٩].

(۷۰۷۰) حضرت سمرہ ڈھٹھ سے مردی ہے کہ نی علیدا نے فرمایا مشرکین کے بوڑھوں کوئل کر دواوران کے جوانوں کوزندہ چھوڑ دو۔ امام احمد بُوہٹی کے صاحبرادے کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والدے اس صدیث کی وضاحت دریافت کی تو انہوں نے فرمایا کہ بوڑھا آ دی عام طور پر اسلام قبول نہیں کرتا اور جوان کر لیتا ہے، کویا جوان اسلام کے زیادہ قریب ہوتا ہے بہ نسبت بوڑھے کے۔

(٢٠٤.٨) حَدَّنَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُفْبَةَ عَنْ أبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سُرِقَ مِنْ الرَّجُلِ مَتَاعَ أَوْ ضَاعَ لَهُ مَتَاعٌ فَوَجَدَهُ بِيَدِ رَجُلٍ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

هي مُناكًا اَمَٰذِنْ شِلِ يَسِيْدِ مِنْ مِنْ الْبَصَرِيْسِينَ ﴾ الله ويتين الله المعالمية على المستدُ البصرية بين الم

وَيَرْجِعُ الْمُ شُترِي عَلَى الْبَائِعِ بِالثَّمَنِ [انظر: ٢٠٤٦].

(۲۰ ۴۰۸) حضرت سمرہ ڈاٹٹڑ سے مردی ہے کہ نبی طبیعات نے فر مایا جس مخص کا کوئی سامان چوری ہوجائے یا ضا کتا ہوجائے ، کھروہ کر مفخص سے مصل کے تعدید میں جہ میں میں میں میں میں ایک میں ایک انگلا

بعینہ اپناسا مان سی مخص کے پاس دیکھے تو وہ اس کا زیادہ جن دار ہے اور مشتری بائع سے اپنی قیت وصول کر لے گا۔

(٢.٤.٩) حَدَّثَنَا إِسُمَاعِيلُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَارُ الدَّارِ آحَقُّ بِالدَّارِ [راحع: ٢٠٣٤٨].

(۲۰ ۲۰ ۲۰) حضرت سمرہ فائل سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فرمایا گھر کاپڑوی دوسرے کی نسبت اس گھر کازیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(٢٠٤١) حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ آبِي زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُوسَى بْنِ السَّائِبِ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ أَحَقَّ بِعَيْنِ مَالِهِ حَيْثُ عَرَفَهُ وَيَتَبِعُ الْبَيْعُ بَيْعَهُ

(۲۰۴۱۰) حضرت سمرہ نگانٹا سے مروی ہے کہ نبی مائٹا نے فرمایا جو محض بعینہ اپنا سامان کسی شخص کے پاس دیکھیے، وہ اس کا زیادہ

رہ ۱۰۱۱) سرت رہ ملاوے رون ہے تہ ہی گا۔ حق دار ہے ادر مشتری با لُغ ہے اپنی قیت وصول کر لے گا۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعُوَّنَكُمُ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا الْبَيَاصُ لِعَمُودِ الصَّبْحِ حَتَّى يَسْتَطِيرَ [راحع: ٢٠٣٩]. (٢٠ ٣١١) حضرت سمره بن جندب المُنْفَذِ نے ایک مرتبه دورانِ خطبه فرمایا که جناب رسول اللَّمَ فَالْفَظِ نَے ارشاد فرمایا تمہیں بلال کی

(۱۹۱۱) مشرک سرہ کی جندب ملائے دیا ہے۔ اذان اور ریسفیدی دھو کہ نہ دے یہاں تک کہ طلوع صبح صادق ہوجائے۔

(٢٠٤١٢) حَلَّتُنَا يَحْتَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَلَّتَنَا مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

(٢٠٤١) حَدَثنا يَحَى بن سَعِيدٍ عن صَعِبَ عَدَدنا مَعِد بن عَالِمَ عَن وَهِ بن عَلِيهِ عَن اللهُ عَلَيْهِ وَسَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَثَاكَ حَدِيثُ الْعَاشِيَةِ [صححه ابن حبان

(۲۸۰۸)، وابن خزيمة: (۱۸٤٧). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۱۲ النسائي: ۱۱۲ م)]. [انظر: ٢٠٤٦].

(۲۰۲۱۲) حضرت سمرہ بن جنوب النظامة مروى ہے كه ني عليا جمعه من سَبِّح اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور هَلُ أَتَاكَ حَدِيثُ

(٢٠٤١٣) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ ٱخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ

﴿ ١،٤١١) كَنْتُ وَرَجَ عَنْكُ سَيِّكَ وَمَا يَقُولُ إِنَّ الدَّجَّالَ خَارِجٌ وَهُوَ أَغُورُ عَيْنِ الشِّمَالِ عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ الدَّجَّالَ خَارِجٌ وَهُوَ أَغُورُ عَيْنِ الشِّمَالِ عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ

وَإِنَّهُ يُبْرِءُ الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ وَيُخْمِي الْمَوْتَى وَيَقُولُ لِلنَّاسِ آنَا رَبُّكُمْ فَمَنْ قَالَ آنْتَ رَبِّى فَقَدُ فُتِنَ وَمَنْ قَالَ

رَبِّىَ اللَّهُ حَتَّى يَمُوتَ فَقَدْ عُصِمَ مِنْ فِتُنَتِهِ وَلَا فِتْنَةَ بَعْدَهُ عَلَيْهِ وَلَا عَذَابَ فَيَلْبَثُ فِي الْأَرْضِ مَا شَاءَ اللَّهُ لُمَّ يَجِىءُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَام مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ مُصَلَّقًا بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مِلَّتِهِ

فَيَقْتُلُ الدَّجَّالَ ثُمَّ إِنَّمَا هُوَ قِيَامُ السَّاعَةِ

منالم المراض المستن المبعد من المستن المبعد من المبعد م

ہے اور وہ آخر دم تک ای پر برقر ارر ہے تو وہ اس کے فتنے سے محفوظ رہے گا، اور اس کے بعد اسے کسی آز مائش میں مبتلا کیا جائے گا اور نہ بن اسے کوئی عذاب ہوگا، اور د جال زمین میں اس وقت تک رہے گا جب تک اللہ کومنظور ہوگا، چرمغرب کی جانب سے حضرت میں مائیش کا کا زول ہوگا اور وہ) تشریف لائیس کے، وہ نبی مائیش کی تصدیق کریں گے اور ان کی ملت پر ہوں جانب سے حضرت میں مائیش کا کا زول ہوگا اور وہ) تشریف لائیس کے، وہ نبی مائیش کی تصدیق کریں گے اور ان کی ملت پر ہوں

الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَمْلِهَا [راحع: ٢٠٣٤]. (٢٠٣١٣) حفرت سمره رفي من الله عمروى ب كه ني عليه في ماياس فض كوت مين "عمرى" جائز موتا ب جس كے لئے وہ كيا

عمليا بور. (١٠٤٠) حَلَيْنَا لَهُ أَنْ خَلَيْنَا هَمَّاهُ عَنْ لَمَّارَةً عَنْ الْحَدِينَ عَنْ يَرِينَ مِنْ الْ

(٢٠٤١٥) حَدَّثَنَا بَهُزْ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ يَوْمَ حُنَيْنِ كَانَ يَوْمًا مَطِيرًا فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَهُ فَنَادَى أَنَّ الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ [راحع: ٢٥٣].

(۲۰۲۱۵) حفرت سمرہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے غز وہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے دیسے خیموں میں نماز بڑھ لو۔

(٢٠٤١٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ سُفْيَانَ حَدَّثِنِي حَبِيبُ بُنُ آبِي فَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بُنِ آبِي شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَسُوا الثَّيَابَ الْبِيضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفَّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمُ

[صححه الحاكم (١/٢٥٤). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٧٥٥٧، الترمذي: ٢٨١٠)]. [انظر: ٢٨١٧). وانظر: ٢٠٤٨١، ٢٠٢٦، ٢٠٤٨١].

(۲۰ ۳۱۲) حفرت سمرہ کاٹیؤے مروی ہے کہ نبی نالیا نے ارشا دفر مایا سفید کپڑوں کواپنے او پرلا زم کرلو،خودسفید کپڑے پہنا کرو

اوراپے مردول کوان ہی میں دفن کیا کر د کیونکہ یہ تمہارے کپڑوں میں سب سے بہترین ہوتے ہیں۔ تا چین بر دیمر دور سر بر دیمر سر دیمر سر دیمر سر دیمر سر دیمر سر دیمر میں ہوتے ہیں۔

(٢٠٤١٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ الْوُسُطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ [راحع: ٢٠٣٤].

(٢٠٣١٤) حظرت سمره كَانْظُ ہے مروى ہے كہ ايك مرتبہ نبى عَيْثِ نے فرمايا"صلوۃ وسطى" ہے نمازِ عصرمراد ہے۔ (٢٠٤١٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

هي مُنالًا أَمُون مِن اللهُ مِن مِن اللهُ مِن مِن اللهُ مِن اللهُ مِن مِن اللهُ مِن مِن اللهُ مِن مِن اللهُ مِن اللهُ مِن اللهُ مِن مِن اللهُ مِنْ اللهُ مِن اللهُ اللهُ مِن اللهُ مِن اللهُ مِن اللهُ مِن اللهُ اللهُ مِن اللهُ اللهُ مِن اللهُ مِن اللهُ مِن اللهُ اللهُ اللهُ مِن اللهُ مِن

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتُ حَتَّى تُوَكِّيَّهُ ثُمَّ نَسِى الْحَسَنُ قَالِ لَا يَضْمَنُ [راحع: ٢٠٣٤].

(۲۰۲۱۸) حضرت سمرہ ٹائٹیئا ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فرمایا ایک ہاتھ (دوسرے سے) جو چیز لیتا ہے، وہ اس کے

ذ مے رہتی ہے یہاں تک کہ (دینے والے کو) واپس ادا کردے۔

(٢.٤١٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنُ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِى ابْنَ آنِي خَالِدٍ عَنُ عَامِرٍ عَنْ سَمُّرَةً بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّى الْفَخْرَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَاهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانِ أَحَدٌ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ هُوَ ذَا فَكُأْنِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ فَلُدُ خُبِسَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ بِدَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ السَّمَعُ صَوْتَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ فَلُهُ خُبِسَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ بِدَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ فَلُهُ خُبِسَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ بِدَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ فَلُهُ خُبِسَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ بِدَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ

(۲۰۲۱) حضرت سمرہ ڈٹائٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیا نے فجر کی نماز پڑھائی تو نماز کے بعد فرمایا کیا یہاں فلال قبیلے کا کوئی آ دمی ہے؟ ایک آ دمی ہے؟ ایک آ دمی ہے؟ ایک آ دمی ہے کہا جی ہاں! (ہم موجود ہیں) نبی ملیا نے فرمایا تبہارا ساتھی (جوفوت ہوگیا ہے) اپنے ایک قرض کے سلسلے میں جنت کے درواز بے پرروک لیا گیا ہے (لہذاتم اس کا قرض اداکرو)

وس وسط بن جست دروار حريروف الما الله صلى الله عن سَوَادَةَ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يَمْنَعَنّكُمْ مِنْ سُحُورِكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيلُ وَلَكِنُ الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيلُ فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يَمْنَعَنّكُمْ مِنْ سُحُورِكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيلُ وَلَكِنُ الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيرُ فِي

الْأُفْقِ [راحع: ٢٠٣٣٩].

(۲۰۳۲) حضرت سمرہ بن جندب ڈاٹٹونے ایک مرتبہ دوران خطبہ فر مایا کہ جناب رسول الله کا انتظامی ارشاد فر مایا تمہیں بلال کی اذان اور پیسفیدی دھوکہ نہ دے یہاں تک کہ طلوع مبح صادق ہوجائے ، مبح صادق وہ روشنی ہوتی ہے جوافق میں چوڑائی کے اندر جھیلتی ہے۔

(٢٠٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ قُدَامَةً بُنِ وَبَرَةً عَنْ سَمُرَةً بُنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَاتَنَهُ الْجُمُعَةُ فَلْيَتَصَدَّقُ بِدِينَادٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَادٍ [راحع: ٢٠٣٤٧].

(۲۰ ۲۲) حضرت سمرہ بن جندب ٹاٹھنا سے مروی ہے کہ نبی پائیا نے ارشادفر مایا جو مض بلاعذرا کی جمعہ چھوڑ دے،اسے جاہتے

(۱۰۱۲۱) صرت مره بن جعرب معاوی سے مروق ہے کہ بی جیا ہے ، رساور دیا ۔ و س با مدر دیت بھی رو دی در ۔ کدایک دینار صدقہ کرے ، اگر ایک دینار نہ ملے تو نصف دینار ہی صدقہ کردے ۔

(٢٠٤٢٢) حَلَّلْنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْآَسُوَدِ بُنِ قَيْسِ الْعَبْدِيِّ عَنْ تَعْلَبَةَ بُنِ عَبَّادٍ عَنْ سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفٍ فَلَمْ نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا [انظر: ٢٠٤٤١، ٢٠٤٤٢، ٢٠٤٤٢،

[1.01111.57111050514.504

(۲۰۳۲) حضرت سمرہ ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹھ نے جمیس نماز کسوف پڑھائی تو (سری قراءت فرمائی اور) ہم نے نبی ملیٹھ کی آواز نہیں تن۔

مَنْ الْمَامَوْنُ بِلْ مُنْظِينَ مِنْ الْمُعَالِمُ مُنْ الْمُعَالِمُ مُنْ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ وَالْمُعَالِمُ وَالْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ وَالْمُعَالِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعَالِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعَالِمُ وَالْمُعَالِمُ وَالْمُعَالِمُ وَالْمُعَالِمُ وَالْمُعَالِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعَالِمُ وَالْمُعَالِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعَالِمُ وَالْمُعَالِمُ وَالْمُعَالِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعَالِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِمِ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمِعِلِمُ وَالْمُعِلِمُ والْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِمُ فِي مِنْ الْمُعِلِمُ فِي مِنْ الْمُعِلِمُ فِي الْمُعْلِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِمُ فِي مِنْ الْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِمِ وَالْمُعِلِمُ مِنْ مُعِلِمُ مِنْ الْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِمُ مِلْمُ الْمُعِلِمُ فِي مِنْ الْمُعِلِمُ فِي مِنْ مِنْ الْمُعِلِمُ لِمُعِلِمُ مِنْ مِنْ الْمُعِلِمُ فِي مِنْ مِنْ مِنْ الْمُعِلِمُ مِنْ الْمُعِلِمُ فِي مِنْ مِنْ الْمُعِلِمُ مِنْ الْمُعِلِمُ فِي مِنْ الْمُعِلِمُ فِي مِنْ الْمُعِلِمُ فِلْمُ عِلْمُ مِلْمُ عِلْمُ مِلْمُ عِلْمُ مِنْ مِنْ مِنْ مِلْمُ مِنْ مِلْمُ مِلْمُ مِلْمُ م

(٢٠٤٢٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِي وَأَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِي عَنْ مَعْبَدِ بْنِ حَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُفْهَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبُّكَ الْمُعْلَى وَهَلُ أَتَاكَ حَدِيثُ الْهَاشِيَةِ [راحع: ٢٠٣٤].

(٢٠٣٢) معرت سره بن جندب التن التن عمروى بك في اليم عيدين من سَبِّع اسْمَ رَبُّكَ الْأَعْلَى اور هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْعَاشِيةِ كَى تلاوت فرمات تقير

(٢٠٤٢٤) حَلَّاتَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ٱلْحَبَرَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي الْمُعَلِّمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبِ ٱنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى أُمُّ فَلَانٍ مَاتَتُ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ وَسَطَهَا [صححه البحاري (٣٣٢)،

ومسلم (٩٦٤)، وابن حبان (٣٠٦٧)]. [انظر: ٢٠٤٧٦، ٢٠٤٧٩].

(۲۰ ۲۲) حطرت سرہ ٹائٹڈے مروی ہے کہ نی مائیا نے ام فلال کی نماز جنازہ پڑھائی جونفاس کی حالت میں فوت ہوگئی تھی اوراس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

(٢٠٤٢٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكْمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَوَى عَنِّى حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى آنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ آخَدُ الْكَاذِبِينَ [صححه مسلم

(قبل: ١)، وابن حبان (٢٩)]. [انظر: ٢٠٤٨٤، ٢٠٤٨].

(٢٠٣٢٥) حفرت سمره المالفة عروى م كه ني اليالية ارشادفر ما ياجوفس مير عوال سيكوكي حديث نقل كرتا ما اوروه سجمتاب كه بيرهديث جموني بإوه دويس سايك جموتاب

(٢.٤٢٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبُّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَثَاكَ حَدِيثُ الْعَاشِيَةِ (احد: ١٢٠٤)

(۲۰۲۲) معفرت سمره بن جندب ٹائٹو سے مروی ہے کہ نی علیا جمہ میں سَبِّح اسْمَ رَبِّكَ الْمُعْلَى اور هَلُ أَثَاكَ حَدِيثُ الْعَاشِيةِ كَى لاوت فرمات تقير

(٢٠٤٢٧) حَدَّثْنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ آبَا رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةً بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةَ الْعَدَاةِ ٱلْخَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ هَلُ رَأَى آحَدٌ مِنْكُمُ اللَّيْلَةَ رُؤْيًا فَإِنْ كَانَ آحَدٌ رَآى تِلْكَ اللَّيْلَةَ رُؤْيًا فَصَّهَا عَلَيْهِ فَيَقُولُ فِيهَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ فَسَالْنَا يَوْمًا فَقَالَ هَلُ رَآى أَحَدٌ مِنْكُمُ اللَّيْلَةَ رُؤُيّا قَالَ فَقُلْنَا لَا قَالَ لَكِنْ آنَا رَآيْتُ رَجُلَيْنِ آتَيَانِي فَآخَذَا بِيَدَىَّ فَٱخْرَجَانِي إِلَى ٱرْضِ فَضَاءٍ ٱوْ ٱرْضِ مُسْتَوِيَّةٍ فَمَرًّا بِي عَلَى رَجُلٍ وَرَجُلٌ فَائِمٌ عَلَى رَأْسِهِ بِيَدِهِ كَلُّوبٌ مِنْ حَدِيدٍ فَيُدْجِلُهُ فِي شِدْقِهِ فَيَشُقُّهُ حَتَّى يَبْلُغَ فَفَاهُ ثُمَّ يُخْرِجُهُ فَيُدْجِلُهُ فِي شِقْهِ الْآخَرِ وَيَلْتَئِمُ هَذَا

هي مُنالاً اَمْدَنْ بَل يُهُدُمُ مُنْ البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ ١١٨ لَهُ ﴿ ١١٨ لَهُ مُنْكُ البَصَرِيِّينَ ﴾ الشِّقُّ فَهُوَ يَفْعَلُ ذَلِكَ بِهِ قُلْتُ مَا هَذَا قَالَا انْطَلِقُ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَإِذَا رَجُلٌ مُسْتَلْقٍ عَلَى ظَفَاهُ وَرَجُلٌ قَائِمٌ ُ بِيَدِهِ فِهُرٌ أَوْ صَخْرَةٌ فَيَشُدَخُ بِهَا رَأْسَهُ فَيَتَدَهْدَى الْحَجَرُ فَإِذَا ذَهَبَ لِيَأْخُذَهُ عَادَ رَأْسُهُ كَمَا كَانَ فَيَصْنَعُ مِثْلَ ذَلِكَ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالَا لِيَ انْطَلِقُ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَإِذَا بَيْتٌ مَنْنِي عَلَى بِنَاءِ التَّنُورِ وَأَعْلَاهُ ضَيِّقٌ وَٱسْفَلُهُ وَاسِعٌ يُوفَكُ تَحْتَهُ نَارٌ فَإِذَا فِيهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عُرَاةٌ فَإِذَا أُوقِدَتُ ارْتَفَعُوا حَتَّى يَكَادُوا آنُ يَخُرُجُوا فَإِذَا حَمَدَتُ رَجَعُوا فِيهَا فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالَا لِيَ انْطَلِقُ فَانْطَلَقْتُ فَإِذَا نَهَرٌ مِنْ دَمٍ فِيهِ رَجُلٌ وَعَلَى شَطَّ النَّهَرِ رَجُلْ بَيْنَ يَكَيْهِ حِجَارَةٌ فَيُقْبِلُ الرَّجُلُ الَّذِي فِي النَّهَرِ فَإِذَا دَنَا لِيَخْرُجَ رَمَى فِي فِيهِ حَجَرًا فَرَجَعَ إِلَى مَكَانِهِ فَهُوَ يَفْعَلُ ذَلِكَ بِهِ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقَالَا انْطَلِقُ فَانْطَلَقْتُ فَإِذَا رَوْضَةٌ خَضْرَاءُ فَإِذَا فِيهَا شَجَرَةٌ عَظِيمَةٌ وَإِذَا شَيْخٌ فِي أَصْلِهَا حَوْلَةً صِبْيَانٌ وَإِذَا رَجُلٌ قَرِيبٌ مِنْهُ بَيْنَ يَدَيْهِ نَارٌ فَهُوَ يَحْشُشُهَا وَيُوقِدُهَا فَصَعِدَا بِي فِي الشَّجَرَةِ فَأَدْخَلَانِي دَارًا لَمْ أَرَ دَارًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهَا فَإِذَا فِيهَا رِجَالٌ شُيُوخٌ وَشَهَابٌ وَفِيهَا نِسَاءٌ وَصِبْيَانٌ فَأَخُرَجَانِي مِنْهَا فَصَعِدًا بِي فِي الشَّجَرَةِ فَٱذْخَلَانِي دَارًا هِيَ ٱحْسَنُ وَٱفْضَلُ مِنْهَا فِيهَا شُيُوخٌ وَشَهَابٌ فَقُلْتُ لَهُمَا إِنَّكُمَا قَدْ طَوَّفْتُمَانِي مُنْذُ اللَّيْلَةِ فَأُخْبِرَانِي عَمَّا رَآيْتُ فَقَالًا نَعَمُ أَمَّا الرَّجُلُ الْأَوَّلُ الَّذِي رَآيْتَ فَإِنَّهُ رَجُلٌ كَذَّابٌ يَكُذِبُ الْكَذِبَةَ فَتُحْمَلُ عَنْهُ فِي الْآفَاقِ فَهُوَ يُصْنَعُ بِهِ مَا رَآيْتَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَصْنَعُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ مَا شَاءَ وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِى رَآيْتَ مُسْعَلْقِيًّا فَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْقُرْآنَ فَنَامَ عَنْهُ بِاللَّيْلِ وَلَمْ يَعْمَلُ بِمَا فِيهِ بِالنَّهَارِ فَهُوَ يُفْعَلُ بِهِ مَا رَآيْتَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَآمَّا الَّذِى رَآيْتَ فِى النَّنُّورِ فَهُمْ الزُّنَاةُ وَأَمَّا الَّذِي رَآيْتَ فِي النَّهَرِ فَذَاكَ آكِلُ الرِّبَا وَأَمَّا الشَّيْحُ الَّذِي رَآيْتَ فِي أَصْلِ الشَّجَرَةِ فَذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامَ وَأَمَّا الصِّبْيَانُ الَّذِى رَآيْتَ فَآوُلَادُ النَّاسِ وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِى رَآيْتَ يُوقِدُ النَّارَ وَيَحْشُشُهَا فَذَاكَ مَالِكٌ خَازِنُ النَّارِ وَيَلْكَ النَّارُ وَآمَّا الدَّارُ الَّتِي دَخَلْتَ آوَّلًا فَدَارُ عَامَّةِ الْمُؤْمِنِينَ وَآمَّا الدَّارُ الْأُخْرَى فَدَارُ

دَ خَلْتَ دَارَكَ [راحع: ٢٠٣٥٤]. (٢٠٣١٤) حفرت سمره بن جندب فاتن فرماتے ہیں كدرول الله كَالْتَهُ فَرَ كَي نماز پڑھ كر ہمارى طرف متوجه بوكر فرماتے تھے كہ تم میں سے كى نے آئ رات كوئى خواب ديكھا ہے؟ اگر كى نے كوئى خواب ديكھا ہوتا تو عرض كر ديتا تھا اور آپ مَالَّ الْقَرْا خداكى مشيت كے موافق اس كى تعبير دے ديتے تھے۔

الشَّهَدَاءِ وَآنَا جِبْرِيلُ وَهَذَا مِيكَائِيلُ ثُمَّ قَالَا لِيَ ارْفَعُ رَأْسَكَ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا هِي كَهَيْنَةِ السَّحَابِ فَقَالَا

لِى وَتِلْكَ دَارُكَ فَقُلْتُ لَهُمَا دَعَانِي أَدْحُلُ دَارِى فَقَالَا لِي إِنَّهُ قَدْ بَقِيَ لَكَ عَمَلٌ لَمْ تَسْتَكْمِلُهُ فَلَوْ اسْتَكْمَلْتَهُ

چنانچ حسب دستورایک روز حضور طُلِیَّتُوْم نے ہم سے بوچھاتم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ہم نے عرض کیا نہیں ،آپ مُلِیُّتُوم نے فرمایا میں نے آج رات خواب میں دیکھا کہ دوآ دمی میرے پاس آئے اور میرے ہاتھ پکڑ کر مجھے پاک

هي مُنالِمًا اَمُونَ فِي بِينِ مَرَّم ﴾ ﴿ اللهِ اللهِ مَنْ البَصَرِيْتِينَ ﴾ ﴿ مُسْلَدُ البَصَرِيْتِينَ ﴾ ﴿ مُسْلَدُ البَصَرِيْتِينَ ﴾ ﴿ ز مین (بیت المقدی) کی طرف لے مجنے ، وہاں ایک مخف بیٹھا ہوا تھا اور ایک آ دمی کھڑا ہوا تھا جس کے ہاتھ میں او ہے کا آئٹر ا تھا، کھڑا ہوا آ دی بیٹھے ہوئے آ دی کے مندمیں وہ آ کٹڑا ڈال کرایک طرف ہے اس کا جڑا چیر کرگدی ہے ملا دیتا تھا اور پھر دوسرے چبڑے کوبھی ای طرح چیر کرگدی سے ملا دیتا تھا،اتنے میں پہلا چبڑا تھیجے ہوجا تا تھااور وہ دوبارہ پھرای طرح چیرتا تھا میں نے وریافت کیا بدکیا بات ہے؟ ان دونوں فخصوں نے کہا آ مے چلو، ہم آ مے چل دینے ، ایک جگہ بینی کردیکھا کہ ایک فخص حیت لیٹا ہے اورایک اور آ دمی اس کے سر پر پھر لئے کھڑا ہے اور پھر سے اس کے سرکو کچل رہا ہے، جب اس کے سر پر پھر مارتا ہے تو پھرلڑک جاتا ہے اور وہ آ دمی پھر لینے چلا جاتا ہے ،اتنے میں اس کا سرجڑ جاتا ہے اور مارنے والا آ وی پھرواپس آ کراس کو مارتا ہے، میں نے بوجھا کہ بیکون ہے؟ ان دونو اشخصوں نے کہا کہ آ مے چلو، ہم آ مے چل دیے ، ایک جگدد یکھا کہ تنور کی طرح ایک گڑھا ہے جس کامند تک ہے اور اندر سے کشادہ ہے، ہر ہندمر دوعورت اس میں موجود ہیں اور آ گ بھی اس میں جل ربی ہے جب آگ (تور کے کناروں کے) قریب آجاتی ہے تو وہ لوگ اوپر اٹھ آتے ہیں اور باہر نکلنے کے قریب ہوجاتے ہیں اور جب آگ نیچے ہوجاتی ہے تو سب لوگ اندر ہوجاتے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ بیکون لوگ ہیں؟ ان دونوں آ دمیوں نے کہا کہ آ مے چلو، ہم آ مے چل دیئے اور ایک خون کی ندی پر پہنچے جس کے اندرایک آ دمی کھڑ اتھا اور ندی کے کنارہ پر ایک اور آ دی موجود تھا جس کے آ مے پھرر کھے ہوئے تھے، اندر والا آ دی جب باہر نکلنے کے لئے آ مے برھتا تھا تو باہر والا آ دی اس کے مند پر پھر مارکر پیچیے ہٹا دیتا تھا اورامسلی جگہ تک پہنچادیتا تھا ، دوبارہ پھراندروالا آ دمی نکلنا جا ہتا تھا اور با ہروالا آ دمی اس کے مند پر پھر مارتا تھا اوراصلی جگہ تک پلٹادیتا تھا میں نے ہو جہا کہ بیکون ہے؟ ان دونوں شخصوں نے کہا کہ آ مے چلو، ہم آ مے چل دیئے۔ ایک جگدد یکھا کدایک درخت کے نیچ جڑ کے پاس ایک بوڑھا آ دمی اور پھھاڑ کے موجود ہیں اور درخت کے قریب ایک اور آ دی ہے جس کے سامنے آ گ موجود ہے اور وہ آ گ جلار ہاہے میرے دونوں ساتھی جھے اس درخت کے اوپر چڑھا لے گئے اورایک مکان میں داخل کیا، جس سے بہتر اورعمدہ میں نے بھی کوئی مکان نہیں دیکھا گھر کے اندر مردبھی تھے اورعورتیں بھی ، بوڑھے بھی جوان بھی اور بچے بھی اس کے بعدوہ دونوں ساتھی مجھے اس مکان سے نکال کر در خت کے اوپر چڑھ لے مکئے اور وہاں ایک اور مکان میں داخل کیا جس ہے بہتر ہے میں نے بھی کوئی مکان نہیں دیکھا اس میں بھی بڑھے جوان سب طرح کے آ دمی سے آخرکار میں نے کہا کہ تم دونوں نے مجھے رات بحر تھمایا اب جو پچھ میں نے دیکھا ہے اس کی تفصیل تو بیان کرو انہوں نے کہا کہ اچھاہم بتاتے ہیں۔

جس شخص کے تم نے گل پھڑے چرتے ہوئے دیکھا تھا وہ جھوٹا آ دمی تھا کہ جموٹی باتیں بنا کرلوگوں سے کہتا تھا اورلوگ اس سے سیکھ کر اوروں سے نقل کرتے تھے یہاں تک کہ سارے جہان میں وہ جھوٹ مشہور ہو جاتا تھا، قیامت تک اس پر بیہ عذاب رہے گا اور جس شخص کا سرکیلتے ہوئے تم نے دیکھا ہے اس شخص کواللہ تعالیٰ نے قرآن کاعلم عطاکیا تھالیکن وہ قرآن سے غافل ہوکررات کوسوجا تا تھا (تہجدنہ پڑھتا تھا) اورون کواس پڑمل نہ کرتا تھا قیامت تک اس پر یہی عذاب رہے گا اور جن لوگوں

کوتم نے گڑھے میں دیکھا تھا وہ لوگ زنا کار تھے اور جس تحض کوتم نے خون کی نہر میں دیکھا تھا وہ تحض سودخور تھا اور درخت کی جڑ کے پاس جس بوڑھے مردکوتم نے بیٹیا دیکھا تھا وہ حرضت ابراہیم ملیٹا تھے اور وہ لڑکے لوگوں کی وہ اولا دیں تھیں جو بالغ ہونے ہے قبل مر گئے تتے اور جو تحض بیٹھا آ گ بھڑ کا رہا تھاوہ ما لک دار وغہ دوزخ تھا اور اول جس مکان میںتم داخل ہوئے تتے وہ ؤہ عام ایمان داروں کا مکان تھا اور بیرمکان شہیدوں کا ہے، اور میں جرئیل موں اور بیرمیکائیل علیما السلام ہیں اہتم اپنا سر ا شاؤں، میں نے سراٹھ کرد یکھا تو میرے اوپر ابرسایہ کیے ہوئے تھا، انہوں نے کہایہ تمہارامقام ہے، میں نے کہا کہ مجھے اب ا بے مکان میں جانے دو،انہوں نے کہا کہ ابھی تہاری مدت حیات باتی ہے عمر پوری نہیں ہوئی ہے، جب مدت زندگی پوری کر چکو مے توایئے مکان میں آجاؤ گے۔

(٢٠٤٢٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً بْنِ جُنْدُبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتُ لَهُ سَكُتَنَانِ سَكْتَةٌ حِينَ يَفْتِيحُ الصَّلَاةَ وَسَكُتَهٌ إِذَا فَرَعَ مِنُ السُّورَةِ النَّانِيَةِ قَبْلَ أَنْ يَرْكَعَ فَلُدِكِرَ ذَلِكَ لِعِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ فَقَالَ كَذَبَ سَمُرَةُ فَكَتَبَ فِي ذَلِكَ إِلَى الْمَدِينَةِ إِلَى أَبَيِّ بُنِ كُعْبٍ فَقَالَ صَدَقَ سَمُرةُ [راجع: ٢٠٣٤١].

(۲۰۳۸) حطرت سمرہ بن جندب والتلافر ماتے تھے کہ نبی ملیا نماز میں دومرتبہ سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ نماز کے آغاز میں اورا یک مرتبدکوع سے پہلے اور قراءت کے بعد،حضرت عمران بن حصین ٹائٹڑ کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی ملیٹا کے حوالے سے میدیا د نہیں،ان دونوں نے اس ملسلے میں حضرت ابی بن کعب ڈاٹھ کی طرف خط لکھا جس میں ان سے بید سکلدوریا فت کیا، حضرت ابی بن كعب ٹائٹۇنے جواب میں حضرت سمرہ ٹٹائٹ كى تصدیق كى۔

(٢.٤٢٩) حَدَّثْنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً رَفَعَهُ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا

رَّحِم فَهُوَ حُرُّ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٩٤٩، ابن ماحة: ٢٥٢٤، الترمذي: ١٣٦٥). قال شعيب: صحيح لغيره هذا اسناد رحاله ثقات]. [انظر: ٢٠٤٩٠،٢٠٤].

(۲۰ ۲۲۹) حضرت سمرہ ڈاٹنڈ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو مخص اپنے کسی قریبی رشتہ دار کا مالک بن جاتا ہے تو وہ رشتہ دار آزاد ہو

(٢٠٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ دَاوُدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ عَنْ آبِي قَزَعَةَ عَنِ الْأَسْقِعِ بْنِ الْأَسْلَعِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنْ الْإِزَادِ فِى النَّادِ [داحع: ٢٠٣٥٨].

(۲۰۳۳۰) حضرت سمرہ ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے ارشاد فرمایا تہبند کا جو حصہ تخنوں کے نیچے رہے گا ، وہ جہنم کی آگ میں

(٢٠٤٣١) حَدَّثَنَا مُخَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ يَخْطُبُ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ بْنُ

مُنْ الْهَا اَمْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَا تُصَلُّوا حِينَ تَطُلُعُ الشَّمْسُ وَلَا حِينَ تَسْقُطُ فَإِنَّهَا تَطُلُعُ بَيْنَ جُنْدُبِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَا تُصَلُّوا حِينَ تَطُلُعُ الشَّمْسُ وَلَا حِينَ تَسْقُطُ فَإِنَّهَا تَطُلُعُ بَيْنَ فَرُنَى النَّيْطَانِ وصححه ابن حزيمة: (١٢٧٤). قال شعب: صحيح لغيره وهذا فرُنَى الشَّيْطانِ [صححه ابن حزيمة: (١٢٧٤). قال شعب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٢٠٤٨].

(۲۰ ۳۳) حضرت سمرہ ڈائٹئے سے مروی ہے کہ نبی طائبا نے ارشاد فر مایا سورج کے طلوع یا غروب ہونے کے وقت نماز نہ پڑھا کرو، کیونکہ وہ شیطان کے دوسینگوں کے درمیان طلوع اورغروب ہوتا ہے۔

(٢٠٤٣٢) حَدَّثَنَا مُعَادُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثِنِي آبِي عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً قَالَ أَصَابَتُنَا السَّمَاءُ وَنَحْنُ مَعَ نَبِيٍّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَى الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ [راحع: ٢٥٣١].

(۲۰۲۳۲) حضرت سمرہ نگاٹھئا سے مردی ہے کہ نبی طائیا نے غزوہ کشنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(٢٠٤٣) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَلَّتَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِى الْحُرِّ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ مِنْ خَيْرٍ مَا تَدَاوَى بِهِ النَّاسُ الْحَجْمَ [راحع: ٢٠٣٦].

(۲۰ ۳۳۳) حضرت سمرہ بن جندب باللظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی علیا اس اللہ کا سب سے بہترین طریقہ، جس سے لوگ علاج کا سب سے بہترین طریقہ، جس سے لوگ علاج کرتے ہیں، وہ سینگی لگوا تا ہے۔

(٢.٤٣٥) حَدَّثَنَا الْأَشْيَبُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ آبِي الْحُرِّ الْعَنْبَرِيِّ فَذَكَرَ نَحْوَ

هي . مُناهَ امَاءُونُ بَل بِيدِ مَرْمُ ﴾ ﴿ هُلُ اللَّهُ مِنْ بِاللَّهُ مِنْ بِيدِ مَرْمُ ﴾ ﴿ هُلُكُ هُم اللَّهُ مِنْ بَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فِي فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فِي مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَالْمُنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللّلْمُ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّالِمُ فَاللَّهُ مِنْ لَلَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَالْمُعْلِي فَاللَّالِي فَالَّالِ فَاللَّهُ مِنْ لَلَّهُ مِنْ لَلَّهُ مِنْ لِلْمُعْلِي فَاللَّالْم

حَدِيثِ زُهَيْرٍ [راحع: ٢٠٣٥].

(۲۰۳۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٤٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِئَى وَ آبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبِ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَطَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتُ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَهُوَ أَفْضَلُّ

[راحع: ٢٠٣٤٩].

(۲۰۲۳ ۲) حضرت سمرہ رہ گانڈ سے مردی ہے کہ نبی علیا نے فر ما یا جو خص جمعہ کے دن وضوکر لے تو وہ بھی سی ہے اور جو خص عسل کر لے تو بیدزیادہ افضل ہے۔

(٢٠٤٣) حَدَّثَنَا عَبُدُالرَّحْمَنِ بُنُ مَهُدِى وَآبُو دَاوُدَ قَالاَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً بُنِ جُندُبٍ قَالَ وَلاَ بِعَضِيهِ وَلا بِالنَّارِ [قال الترمذى: حسن قال قال رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لا تَلاعَنُوا بِلَعْنَةِ اللّهِ وَلا بِغَضِيهِ وَلا بِالنَّارِ [قال الترمذى: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابوداود: ٢٩٠، ٣١، الترمذى: ١٩٧٦) قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد رحاله ثقات إلى صحيح. قال الألباني: صحيح (ابوداود: ٢٩٠، ٣١، الترمذى: ١٩٧٦) قال شعيب حسن لغيره. وهذا اسناد رحاله ثقات إلى الله كل عنت ، الله كفض اور الله كي آگ سے ايك دوس كولعنت نه كياكرو۔

(٢.٤٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ لِى عَلِى ّ بْنُ حُسَيْنِ السُمُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام عَبْدُ اللَّهِ وَاسْمُ مِيكَانِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام عُبَيْدُ اللَّهِ

(۲۰ ۳۲۸) محمد بن عمر و بہندہ کہتے ہیں کہ جمھ ہے علی بن حسین مہندہ نے فر مایا کہ حضرت جبریل علیہ کا نام عبدالله اور حضرت میکائیل علیہ کا نام عبیداللہ ہے۔

(٢.٤٣٩) حَلَثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَلَّنَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَهِهَا وَيِغْمَتُ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَالْغُسُلُ ٱفْضَلُ [راحع: ٣٤٩].

(۲۰۳۳۹) حضرت سمرہ ڈاٹنڈ ہے مروی ہے کہ نبی عایمی نے فر مایا جوخص جعہ کے دن وضوکر لے تو وہ بھی سیح ہے اور جوخف عسل کر لے تو بہ زیاد ہ افضل ہے۔

(. ٢٠٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْمَاسُودُ بْنُ فَيْسٍ حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِئُ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ شَهِدُتُ يَوْمًا خُطْبَةٌ لِسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فَذَكَرَ فِى خُطْبَتِهِ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيْنَا أَنَا وَغُلَامٌ مِنْ الْمَانُصَارِ نَرْمِى فِى غَرَضَيْنِ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَتُ الشَّمْسُ قِيدَ رُمُحُيْنِ أَوْ ثَلَالَةٍ فِى عَيْنِ النَّاظِرِ السُّوذَتُ حَتَّى آضَتُ كَانَتُهَا تَنُومَةٌ قَالَ فَقَالَ أَحَدُنَا لِللَّهِ مِلْكُولُومَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّمْسِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِيَتَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِيَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِيَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

مُنْلِهُ) أَمُرُانُ شِلْ يُسَدِّ مَرْمُ كُورِ الْمُعَالِينِ اللهِ مَنْ الْبَصَرِينِينَ كُورِ الْمُسَنَّدُ البَصَرِينِينَ كَرْمُ

أُمَّتِهِ حَدَثًا قَالَ فَدَفَعْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا هُوَ بَارِزٌ قَالَ وَوَافَقُنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَرَّجَ إِلَى النَّاسِ فَاسْتَقُدَمَ فَقَامَ بِنَا كَأَطُولِ مَا قَامَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ رَكَعَ كَأَطُول مَا رَكَعَ بنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ النَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ فَوَافَقَ تَجَلَّى الشَّمْسِ جُلُوسُهُ فِي الرَّكْعَةِ النَّانِيَةِ قَالَ زُهَيْرٌ حَسِبْتُهُ قَالَ فَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَآثَنَى عَلَيْهِ وَشَهِدَ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ قَالَ آيُهَا النَّاسُ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي قَصَّرْتُ عَنْ شَيْءٍ مِنْ تَبْلِيغ رِسَالَاتِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ لَمَا آخْبَرُتُمُونِي ذَاكَ فَبَلَّغْتُ رِسَالَاتِ رَبِّي كَمَا يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُبَلِّغَ وَإِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي بَلَّغْتُ رِسَالَاتِ رَبِّي لَمَا أَخْبَرُ تُمُونِي ذَاكَ قَالَ فَقَامَ رِجَالٌ فَقَالُوا نَشْهَدُ اتَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبُّكَ وَنَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ وَقَضَيْتَ الَّذِي عَلَيْكٌ ثُمَّ سَكَّتُوا ثُمَّ قَالَ آمَّا بَعْدُ فَإِنَّ رِجَالًا يَزْعُمُونَ آنَّ كُسُوفَ هَذِهِ الشَّمْسِ وَكُسُوفَ هَذَا الْقَمَر وَزَوَالَ هَذِهِ النَّجُومِ عَنْ مَطَالِعِهَا لِمَوْتِ رِجَالٍ عُظَمَاءً مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ وَإِنَّهُمْ قَدْ كَذَبُوا وَلَكِنَّهَا آيَاتٌ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَعْتَبِرُ بِهَا عِبَادُهُ فَيَنْظُرُ مَنْ يُحْدِثُ لَهُ مِنْهُمْ تَوْبَةً وَايْمُ اللَّهِ لَقَدْ رَآيْتُ مُنْدُ قُمْتُ أُصَلَّى مَا ٱنْتُمْ لَاقُونَ فِي ٱمْرِ دُنْيَاكُمْ وَآخِرَتِكُمْ وَإِنَّهُ وَاللَّهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخُرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا آخِرُهُمُ الْأَعُورُ الدَّجَّالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى كَانَهَا عَيْنُ آبِي يَحْيَى لِشَيْخ حِينَيْلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَإِنَّهَا مَتَى يَخُرُجُ أَوْ قَالَ مَتَى مَا يَخُرُجُ لَإِنَّهُ سَوْفَ يَزْعُمُ أَنَّهُ اللَّهُ فَمَنْ آمَنَ بِهِ وَصَلَّاقَهُ وَاتَّبَعَهُ لَمْ يَنْفَعُهُ صَالِحٌ مِنْ عَمَلِهِ سَلَفَ وَمَنْ كَفَرَ بِهِ وَكَذَّبَهُ لَمْ يُعَاقَبْ بِطَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ وَقَالَ حَسَنُ الْكَشْيَبُ بِسَيٍّ عِنْ عَمَلِهِ سَلَفَ وَإِنَّهُ سَيَظُهَرُ أَوْ قَالَ سَوْفَ يَظْهَرُ عَلَى الْأَرْضِ كُلَّهَا إِلَّا الْحَرَمَ وَبَيْتَ الْمَقْدِسِ وَإِنَّهُ يَحْصُرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَيُزَلْزَلُونَ زِلْزَالًا شَدِيدًا ثُمَّ يُهْلِكُهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَجُنُودَهُ حَتَّى إِنَّ جِلْمَ الْحَائِطِ أَوْ قَالَ أَصْلَ الْحَائِطِ وَقَالَ حَسَنٌ الْأَشْيَبُ وَأَصْلَ الشَّجَرَةِ لَيْنَادِى آوُ قَالَ يَقُولُ يَا مُؤْمِنُ ٱوْ قَالَ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِتُّى آوُ قَالَ هَذَا كَافِرٌ تَعَالَ فَآفُتُكُهُ قَالَ وَلَنْ يَكُونَ ذَلِكَ كَلَوْكَ حَتَّى تَرَوْا أَمُورًا يَتَفَاقَمُ شَأْنُهَا فِي ٱنْفُسِكُمْ وَتَسَانَلُونَ بَيْنَكُمْ هَلْ كَانَ نَبِيُّكُمْ ذَكَرَ لَكُمْ مِنْهَا ذِكْرًا وَحَتَّى تَزُولَ جِبَالٌ عَلَى مَوَاتِبِهَا ثُمَّ عَلَى آثَرِ ذَلِكَ الْقَبْضُ قَالَ ثُمَّ شَهِدْتُ خُطُبَةً لِسَمُرَةَ ذَكَرَ فِيهَا هَذَا الْحَلِيثَ فَمَا قَلَّمَ كَلِمَةً وَلَا أَخُرَهَا عَنْ مَوْضِعِهَا [صححه ابن حبان (٢٨٥١ و٢٨٥٢ و٢٨٥٦)، وابن حزيمة: (١٣٩٧)، والحاكم (٣٢٩/١). وقال الترمذي: حسن صحيح. وقد اعله ابن القطان. قال الألباني: ضعيف (ابو

داود: ١١٨٤، ابن ماحة: ٢٦٤، الترمذي: ٥٦٢، النسائي: ١٤٠/٣ و ١٤٨ و ١٥٦). [راجع: ٢٠٤٢].

(۲۰۲۰) تعلیہ بن عبادعبدی کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت سمرہ بن جندب التفظ کے خطبے میں حاضر ہوا تو انہوں نے نبی ملیظ كے حوالے سے اسينے خطبے ميں يه حديث ذكركرتے ہوئے فرمايا كدايك دن ميں اورايك انصاري لڑكا ني اينا كے دور باسعادت الم الماري المرابي ال

میں نشانہ ہازی کررہے تھے، جب دیکھنے والوں کی نظر میں سورج دو تین نیز وں کے برابر بلند ہو گیا تو وہ اس طرح تاریک ہو گیا جیسے'' تنومہ'' گھاس سیاہ ہوتی ہے، بیدد کھے کرہم میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ آؤ، مسجد چلتے ہیں، بخدا! سورج کی بید کیفیت بتارہی ہے کہ نبی ملیکیا کی امت میں کوئی اہم واقعہ رونما ہونے والا ہے۔

ہم لوگ مبد پنچ تو نبی طابی بھی اس وقت تک باہرتشریف لا چکے تھے الوگ آرہے تھے، اس دوران ہم نبی طابی کی ساتھ کھڑے رہے ، پھر نبی طابی آگے بور ھے اور ہمیں اتنا طویل قیام کرایا کہ اس سے پہلے بھی کسی نماز میں اتنا طویل قیام نہیں کیا تھا گئی ہم آپ منافی کی قراء ت نہیں من پارہے تھے (کیونکہ قراء ت سری تھی) ، پھرا تنا طویل رکوع کیا کہ اس سے پہلے بھی کسی نماز میں اتنا طویل رکوع نہیں کیا تھا ، اور ہمیں آپ منافی کی آواز سائی نہیں دے رہی تھی ، پھرا تنا طویل سجدہ کیا کہ اس سے پہلے کہمی کسی نماز میں اتنا طویل سجدہ نہیں کیا تھا ، اور ہمیں آپ منافی کی آواز سائی نہیں دے رہی تھی اور دوسری رکھت بھی اس طرح کرھائی ، دوسری رکھت کے قعدہ میں چنچنے تک سورج روثن ہوگیا۔

نی عاید الله کی الله کی حجر و شاء بیان کی اور خود کے بندہ خدااور سول ہونے کی گوائی دے کرفر مایا اے لوگو! یس متہیں الله کی قتم وہے کر کہتا ہوں کہ اگرتم بچھتے ہو کہ یس نے اپنے پروردگار کے کسی پیغام کوتم تک پہنچانے میں کوئی کوتا ہی کی ہوتو جھے بتا دو، کیونکہ میں نے اپنی طرف سے اپنے رب کا پیغام اسی طرح پہنچا دیا ہے جسے پہنچانے کا حق تھا، اور اگرتم سیجھتے ہو کہ میری طرف سے میرے رب کے پیغام تم تک پہنچ کئے ہیں تب بھی مجھے بتا دو، اس پر پچھلوگ کھڑے ہوگے اور کہنے گئے ہم گوائی دیتے ہیں کہ آپنگائی نے اپنیام تم تک پیغام تم بینچا دیا، اپنی امت کی خیر خوائی کی اور اپنی ذمدداری پوری کردی، پھروہ لوگ خاموش ہوگے۔

نی طینانے ''امابعد'' کہ کرفر مایا کچھلوگ یہ بچھتے ہیں کہ اس چا نداور سورج کوگہن لگنا اور ان ستاروں کا اپنے مطلع سے
ہٹ جانا الل زمین میں سے کی بڑے آ دمی کی موت کی وجہ سے ہوتا ہے، کیکن وہ غلط کہتے ہیں، یہ تو اللہ کی نشانیاں ہیں جن سے
اللہ اپنے بندوں کو درسِ عبرت و بتا ہے، اور دیکھتا ہے کہ ان میں سے کون تو بہ کرتا ہے، اللہ کی تم! میں جب نماز پڑھانے کے
لئے کھڑ اہوا تو میں نے وہ تمام چیزیں دیکھ لیس جن سے دنیاو آخرت میں تہمیں سابقہ چیش آئے گا، بخدا! قیامت اس وقت تک
قائم نہیں ہوگی جب تک تمیں کذاب لوگوں کا خروج نہ ہوجائے، جن میں سب سے آخر میں کا نا دجال آئے گا، اس کی بائیں
آئے یہ پنچھ دی گئی ہوگی، جیسے ابو یکی گئ آئھ ہے، یہ ایک افساری کی طرف اشارہ ہے جو نی طیفیا اور چرو کا انشرے درمیان بیٹھے
ہوئے تھے۔

وہ جب بھی خروج کرے گاتو خود کو خدا سیجھنے لگے گا، جو مخص اس پر ایمان لاکراس کی تعمد این وا تباع کرے گا، اے ماضی کا کوئی نیک عمل فائدہ نددے سکے گا، اور جواس کا افکار کر کے اس کی تکذیب کرے گا، اس کے کسی عمل پر اس کا مؤاخذہ نہیں کیا جائے گا، دجال ساری زمین پر غالب آجائے گاسوائے حرم شریف اور بیت المقدس کے، اور وہ بیت المقدس میں مسلمانوں کا

منظا احمان برایک بخت زلزلد آئے گا، بالآخراللہ تعالی دجال اوراس کے نظروں کو ہلاک کردے گا، جتی کہ درخت کی جامرہ کر لے گا اوران پرایک بخت زلزلد آئے گا، بالآخراللہ تعالی دجال اوراس کے نظروں کو ہلاک کردے گا، جتی کہ درخت کی جڑمی سے آواز آئے گی کدا ہے مسلمان! یہ یہودی یا کافر (یہاں چھپا ہوا) ہے، آگرائے قبل کرو، اورایبااس وقت تک نہیں ہوگا جب تک تم ایسے امور ند دیکھ لوجن کی اہمیت تمہارے دلوں میں ہواور تم آپس میں ایک دوسرے سے سوال کرو کہ کیا تمہارے ذاتی جڑوں سے ندال جا کیں، اس کے فرر آبعدا تھانے کا عمل شروع ہوجائے گا۔

نقلبہ بینٹ کہتے ہیں کہاں کے بعدا یک مرتبہ پھر میں حضرت سمرہ ڈاٹٹؤ کے ایک خطبے میں شریک ہوا ،انہوں نے اس میں جب یہی حدیث دوبارہ بیان کی توالیک لفظ بھی اپنی جگہ ہے آ گے چیھے نہیں کیا۔

(٢٠٤١) حَلَّاثَنَا بَهُزَّ حَلَّاثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ ٱخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ ٱخْرُفٍ [انظر: ٢٦ ه ٢٠].

(۲۰۲۲) معرت سره التاتئ سروي ب كه ني مليك في ارشاد فرمايا قرآن كريم سات حروف برنازل بواب

(٢٠٤٢) حَدَّثَنَا عُمَرُ بُنُ سَعْدٍ آبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْآسُودِ بُنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بُنِ عَبَّادٍ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ حِينَ انْكَسَفَتُ الشَّمْسُ فَقَالَ آمَّا بَعْدُ [راحع: ٢٠٤٢].

(۲۰ ۲۰۲) حضرت سمره الله الله المعرف على الميلان في الميلان في مورج كربن كي موقع برخطبه دية بوع " اما بعد " كها

(٢٠٤٢) حَلَّقُنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُوشِكُونَ أَنْ يَمُلَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى آيْدِيَكُمْ مِنْ الْعُجْمِ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً مِنْ الْأَعَاجِمِ ثُمَّ يَكُونُوا

اُسُدًّا لَا يَفِرُّونَ يَفْتُلُونَ مُفَاتِلَتُكُمْ وَيَأْكُلُونَ فَيْنَكُمْ [راحع: ٢٠٣٨]. (٢٠٣٣) حفرت سره ڈاٹنڈ سے مردی ہے کہ نبی طائیا نے ارشاد فرما یا عقریب اللہ تمہارے ہاتھوں کو تجم سے بحردے گا، پھروہ ایسے شیر بن جائیں گے جومیدان سے نہیں بھاگیں گے، وہ تمہارے جنگجوؤں کو تل کردیں مے اور تمہارا مال غنیمت کھاجائیں مے۔

اليه تير بن جاعي كي جوميدان سي بين بها بين كي وه تمهار به جنابووُن لوكل كردين كي اور تمهارا مال غنيمت كهاجا نين هي -(٢٠٤٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمْرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقًا [انظر: ٢٠٤٠].

(۲۰۳۳) حضرت سمرہ ڈاٹنڈ سے مردی ہے کہ نبی طبیعانے فرمایا ہے بائع اور مشتری کواس وقت تک (کتے تشخ کرنے کا) اختیار رہنا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدانہیں ہوجاتے۔

(٢٠٤٥) حَلَّاتَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَارُ أَحَقُّ بِالْجِوَارِ أَوْ بِاللَّارِ [راجَ: ٣٤٨].

(۲۰۲۵) حضرت سمرہ ٹائٹٹ سے مردی ہے کہ نبی علیقانے فر مایا گھر کا پڑوی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

من أنا أمرُن بن يؤمر أن البصريتين والمعلى الما المعلى المع

(٢.٤٤٦) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ ثَعْلَبَةً عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سَمُرَةً بْنِ جُنْدُسٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَّخِذَ الْمَسَاجِدَ فِي دِيَارِنَا وَأَمَرَنَا أَنْ نُنظَّفَهَا

(۲۰ ۳۳۲) حضرت سمر ہ نگافتا ہے مردی ہے کہ نبی طابقائے جمیں تھم دیا ہے کہ اپنے علاقوں میں مجدیں بنائیں اور انہیں صاف

ستقرارهيں _

(٢٠٤٧) حَدَّثَنَا الْفَصْلُ بْنُ دُكِيْنِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْحَكَمِ وَحَبِيبٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ آبِى شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا النِّيَابُ الْبَيَاصَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَٱطْيَبُ وَكَفَّنُوا فِيهَا مَوْنَاكُمْ [راحع: ٢٠٤١].

(۲۰ ۳۰۷) جعنرت سرہ اللظ سے مروی ہے کہ نبی مایشانے ارشادفر مایا سفید کیڑے پہنا کرو کیونکہ وہ عمدہ اور پا کیزہ ہوتے ہیں اوراپنے مردوں کوان بی میں دفن کیا کرو۔

(٢٠٤٨) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ يَحْيَى مِنْ أَهْلِ مَرُو وَعَلِى بُنُ إِسْحَاقَ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنُ وِقَاءَ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ عَلِي بَنِ رَبِيعَةَ عَنْ سَمُوةَ قَالَ قَامَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ فَنَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَقَّتِ [انظربعده] عَلِي بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَقَّتِ [انظربعده] عَلِي بُنِ رَبِيعَةَ عَنْ الدُّبَاءِ وَالْمُزَقَّتِ [انظربعده] عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَالْمُوالِمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُوالِمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُوالِمُ وَاللَّهُ الْمُؤْلِلِهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ الْعَلَالُولُولُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْعَلَالَةُ الْعَلَالَةُ وَالْمُوالِمُ اللَّهُ وَاللَّهُ الْعَلَالَةُ وَالْمُوالِمُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُوالِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُوالِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُوالِمُ اللَّهُ الْمُوالِمُ اللَّهُ الْمُوالِمُ ا

(٢.٤٤٩) حَلَّانَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ مِثْلَهُ [راحع: ٢٠٤٨].

(۲۰ ۴۲۹) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

1395/260

(۲۰۳۵) ہارے نتے میں یہاں صرف لفظ حدثنا لکھا ہوا ہے۔

(٢٠٤٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ سَمُرَةَ أَنَّ نِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ كُلُّ غُلَامٍ مُرْتَهَنَّ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُمَاطُ عَنْهُ الْآذَى وَيُسَمَّى [راحع: ٢٠٣٤].

(۲۰۳۵) حضرت سمرہ ڈٹائٹا ہے مردی ہے کہ نبی مائیا نے ارشا دفر مایا ہراڑ کا اپنے عقیقہ کے عوض کروی لکھا ہوا ہے، البذااس کی

طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو، ای دن اس کا نام رکھا جائے اور سرکے بال مونڈے جا کیں۔

(٢.٤٥٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْحِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقُا وَيَأْخُذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مَا رَضِيَ مِنْ الْبَيْعِ [قال الألباني: صحيح بما قبله (ابن ماحة:

٢١٨٣، النسائي: ٧/١٥٧). قال شعيب: صحيح لغيره رحاله ثقات]. [راجع: ٢٠٤٠٤].

(۲۰۳۵۲) حضرت سمرہ رہی ہوئی ہے مروی ہے کہ ہی طالیہ نے فرمایا ہے بائع اور مشتری کواس وقت تک (پیج فسطح کرنے کا) اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدانہیں ہوجاتے اوران میں سے ہرایک وہ لےسکتا ہے جس پروہ ہے میں راضی ہو۔

﴿ مُنْ الْمُ الْمُرْبَنِ مِنْ الْمُورِدُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ الللَّا اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

يَوْمًا حَطِيبًا فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ حَدِيثًا قَالَ بَيْنَمَا آنَا وَغُلَامٌ مِنْ الْأَنْصَارِ نَرْمِي فِي غَرَضَيْنِ آنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذْ طَلَعَتُ الشَّمْسُ فَكَانَتُ فِي عَيْنِ النَّاظِرِ فَيْدَ رُمُحَيْنِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ ثُمَّ قَالَ آمَّا بَعْدُ وَقَالَ ثُمَّ فَبْضَ أَطْرَافَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ قَالَ أَوْ فَامَ آنَا أَشُكُ مَرَّةً أُخْرَى وَقَدْ حَفِظْتُ مَا قَالَ قَالَ قَمَا قَدَّمَ كَلِمَةً عَنْ مَنْزِلَتِهَا وَلَا آخَرَ شَيْئًا وَقَدْ قَالَ آبُو عَوَانَةَ بَيْنَمَا آنَا وَعُلَامٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَقَالَ أَيْضًا فَاسُودَّتُ حَتَّى

مین نثانہ بازی کررہے تھے، جب و کھنے والوں کی نظر میں سورج دوقین نیزوں کے برابر بلند ہو کیا تو وہ اس طرح تاریک ہو گیا جیئے" تنومہ" کھاس سیاہ ہوتی ہے، ۔۔۔۔۔۔ پھرراوی نے پوری صدیث ذکر کی۔۔

(٢٠٤٥٤) حَدَّلْنَا حَلَفُ بُنُ هِشَامٌ وَعَبُدُ الْوَاحِدِ بُنِ غِيَاثٍ قَالَا حَدَّلْنَا آبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَسُودِ بُنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ عَنُ سَمُرَةَ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راحع: ٢٠٤٧]. (٢٠٣٥٣) گذشة مديث ال دويرى سند سي مجى مروى سه -

(٢٠٤٥) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثِنِي آبِي عَنْ قَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهِي عَنْ النَّبَيُّلِ وَقال الترمذي: حسن غريب قال الألابني، صحيح بما بعده (ابن ماحة: ١٨٤٩، الترمذي: ١٠٨٢،

النسائي: ٩/٦). قال شعيب ،صحيح لغيره رحاله ثقات].

(۲۰۳۵) حفرت سره ثاتو سعب المصب عيره وحده الله الماري المارية المارية

(٢.٤٥٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ عُلَامٍ مُرْتَهَنَّ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُدَمَّى [راحع: ٢٠٣٤].

عادم موتھن بلقیقیت مدبع یوم مسابِعیہ و یا محلق راصه ویدمی (راجع: ۲۰۴۴). (۲۰۳۵) حضرت سمره ناتی ہے مردی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فرمایا ہرلڑ کا اپنے عقیقہ کے موض گردی لکھا ہوا ہے، لہذا اس کی

(۲۰۴۵۱) حضرت سمرہ ڈٹائٹڈ سے مردی ہے کہ بی مالیہ آئے ارشاد قرمایا ہرلز کا اپنے عقیقہ کے عوض کر دی لکھا ہوا ہے، لہذا اس کی طرف سے ساتویں دن قربانی کمیا کرو،ای دن اس کا نام رکھا جائے اور سرکے بال مونڈ ہے جائیں۔

(٢.٤٥٧) حَدَّنَنَا عَفَّانُ حَدَّنَنَا آبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّنَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا آنَهُ قَالَ وَيُسَمَّى قَالَ وَيُسَمَّى قَالَ هَمَّامٌ فَكَانَ قَتَادَةُ يَصِفُ اللَّمَ فَيَقُولُ إِذَا ذَبَحَ الْعَقِيقَةَ تُوْخَدُ صُوفَةٌ فَتُسْتَقْبَلُ أَوْدَاجُ اللَّهِيحَةِ ثُمَّ تُوضَعُ عَلَى يَافُوخِ الصَّبِيِّ حَتَّى إِذَا سَالَ غُسِلَ رَأْسُهُ ثُمَّ خُلِقَ بَعُدُ

(۲۰۲۵۸) حضرت سمرہ ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایا گھر کا پر وی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقد ارہوتا ہے۔

(7.604) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِى بِقَصْعَةٍ فِيهَا تَرِيدٌ فَتَعَاقَبُوهَا إِلَى الظَّهْرِ مِنْ غُدُوةٍ يَقُومُ نَاسٌ وَيَقُعُدُ آخَرُونَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ هَلْ كَانَتُ تُمَدُّ إِلَّا مِنْ هَاهُنَا وَأَشَارَ إِلَى السَّمَاءِ [راحع:٣٩٧].

(۲۰ ۳۵۹) حضرت سرہ ٹائٹنا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیا ہی خدمت میں حاضر تھے کہ ٹرید کا ایک پیالہ لایا گیا،

نی مائیں نے اسے تناول فر مایا اور لوگوں نے بھی اسے کھایا ،ظہر کے قریب تک اسے لوگ کھاتے رہے ، ایک توم آ کر کھاتی ، وہ کھڑی ہوجاتی تو اس کے بعد دوسری قوم آ جاتی ، اور پیسلسلہ چلتا رہا ،کسی آ دمی نے پوچھا کہ اس پیالے میں برابر کھانا ڈالا جارہا

ہے؟ نی طیان نے فر مایا تمہیں تعب س بات پر مور ہاہے، آسان سے اس میں برکت پیدا کردی گئ ہے۔

(٢.٤٦٠) حَدَّثْنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَّعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ [راحع: ٢٠٣٦٤].

(۲۰۳۷۰) حضرت سرہ ڈاٹھئا سے مروی ہے کہ بی ملیا نے ارشاد فر مایا جو خص اپنے غلام کو آل کرے گا،ہم اسے آل کریں گے اور

جوایے غلام کی ناک کافے گا،ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔

(٢.٤٦١) حَدَّثْنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ آبِي أُمَيَّةَ شَيْخٍ لَهُ حَدَّثْنَا الْحَسَّنُ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ وَمَنْ أَخْصَى عَبْدَهُ خَصَيْنَاهُ

[صححه الحاكم (٤/٣٦٧). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢١٥٤، النسائي: ٢٠/٨ و٢٦)].

(۲۰ ۲۰۱) حضرت سمرہ اللہ ہے مروی ہے کہ جوابے غلام کوضی کرے گا،ہم اسے ضی کردیں گے۔

(٢.٤٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَٱبُو دَاوُدَ ٱخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ

جُندُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ [راحع: ٣٤٨].

(۲۰ ۲۰۲) حضرت سمرہ رہائی ہے مروی ہے کہ نبی مالیا نے فر مایا کھر کا پڑوی دوسرے کی نسبت اس کھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(٢،٤٦٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ وَالْحَكَمِ عَنْ مَيْمُون بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا النِّيَابَ الْبِيضَ فَإِنَّهَا أَطْيَبُ وَأَطُّهَرُ وَكَفَّنُوا هِ مُنْلِمُ الْمُؤْرِنُ بِلَيْهِ مِنْ الْمُحَالِيَةِ مِنْ الْمِصَالِيِّينَ ﴾ مستندُ البَصَرِيِّينَ ﴿ اللهِ مُنْلَا المُؤْمَّ الْمُحَالِيِّينَ ﴾ اللهِ مَنْ قَاكُمُ [راجع: ٢٠٤١٦].

(۲۰۲۷۳) حضرت سمرہ نگاٹیڈ سے مروی ہے کہ نبی علیثانے ارشاد فرمایا سفید کپڑے پہنا کرد کیونکہ وہ عمدہ اور پا کیزہ ہوتے ہیں

اورا پیغیمردول کوان بی بین دنن کیا کرو۔ در پیری بر بیان سرم کی در سری سرمی دور و برای بر در برای بر در برای مرد برای بر در برای برای در برای برای برای

(٢٠٤٦٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخْبَرَنَا بَقِيَّةُ بُنُ الْوَلِيدِ عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ نَعْلَبَةَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَعَاطَى آحَدُكُمْ مِنْ آسِيرِ آخِيهِ فَيَقْتُلَهُ

(۲۰۳۷۳) حفرت سمرہ ڈٹائٹڈ سے مردی ہے کہ نبی ملیکانے فر مایا کوئی آ دمی اپنے بھائی کا قیدی نہ لے کہ اسے قل کرے۔ پر تاہیم میں وروں میں وردی کے کہ نبی ملیکانے فر مایا کوئی آ دمی اپنے بھائی کا قیدی نہ لے کہ اسے قل کرے۔

(٢٠٤٦٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ ٱلْحَبَرَنَا الْحَجَّاجُ بُنُ ٱرْطَأَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ آحَقُ بِهِ وَيَتُبَعُ صَاحِبُهُ مَنْ

الشُعَرَاهُ مِنْهُ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً مِنْ وَجَدَ مَنَاعَهُ [راحع: ٢٠٤٠٨]. (٢٠٣٧٥) حفرت سمره الخافظ سے مروی ہے کہ نبی ملیکانے فرمایا جوفض بعینہ اپناسا مان کسی فخص کے پاس دیکھے، وہ اس کازیادہ

و ۱۹۱۷) مفرت مرہ ہی تفایہ ہے مروی ہے کہ بی تفییا ہے فرمایا جو مس بعینہ اپنا سامان می مص لے پاس دیکھے، وہ اس کازیادہ حق دار ہے اور مشتری بالکع سے اپنی قیمت وصول کر لے گا۔

(٢.٤٦٦) حَدَّثُنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِىّ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَغُرَّنَكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا ٱلْفَجْرُ الْمُسْتَطِيلُ وَلَكِنْ الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيرُ وَأَوْمَا بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ يَزِيدُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى [راحع: ٢٠٣٣].

(۲۰۳۲۲) حضرت سمرہ بن جندب بنا تخطف ایک مرتبہ دوران خطبہ فر مایا کہ جناب رسول الله مُنافِیّن نے ارشاد فر مایا تہہیں بلال کی ادان اور پیسفیدی دھوکہ نددے یہاں تک کہ طلوع مبح صادق ہوجائے ، مبح صادق وہ روشنی ہوتی ہے جوافق میں چوڑ ائی کے

ادر المارية عير الدولد والدروع يهال من لدعول ل هاول الوجاع الحاصاد الواروى الول على المراكم المراكم الدركها ال الدركها الله المراكم المراكم المراكم المراكم المراكم المراكم المراكم المراكم المراكم الله المراكم الله الله المراكم الله المراكم الله المراكم المركم المراكم المركم المركم المركم المراكم المركم المركم المركم المركم المراكم المركم ال

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ عَتِيقٌ [راَحع: ٢٩ ٤٠٤]. ٢٠٣٢٤ كاهنية سم وخالتُك سرم في عام وي سرك حفيض السيخسي قي ين ثبته ما يكال سيساط مه تبديث من المناسب

(۲۰۳۷۷) حضرت سمرہ بڑاٹئئے سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو مخص اپنے کسی قریبی رشتہ دار کا مالک بن جاتا ہے تو وہ رشتہ دارآ زاد ہو ماتا ہے۔

(٢٠٤٦٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا عَوْقُ وَهَوْذَةً حَدَّثَنَا عَوْقُ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ بَكُرِ بْنِ وَإِنِلِ فِي مَجْلِسِ

قَسَامَةٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى سَمُرَةَ وَهُوَ يَحْتَجِمُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ خَيْرِ دَوَاثِكُمْ الْحِجَامَةَ

(۲۰۲۱۸) بكرين وائل كے ايك شيخ سے مروى ہے كہ ايك مرتبه بين حضرت سمرہ رہ النظام كيا تو وہ ينگى لگوار ہے تھے،

انہوں نے فر مایا کہ میں نے نبی علیہ کو یفر ماتے ہوئے سا ہے کہ تہا راعلاج کاسب سے بہترین طریقہ بینگی لگوانا ہے۔

(۲.٤٦٥) حَدَّتَ أَبُو فَطَنِ حَدَّتَ هِ هِمَامٌ عَنُ فَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَ إِذَا أَنْكُحَ الْوَلِيَّانِ فَهُو لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَإِذَا بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُو لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا [راحع: ٢٠٣٥].

قالَ إِذَا أَنْكُحَ الْوَلِيَّانِ فَهُو لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَإِذَا بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُو لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا [راحع: ٢٠٣٥].

(٢٠٢٥) حضرت سرو ثَنَّا فَو وَلِي مِنْ فَعَادَةً عَنْ أَبِي مَنْ مَا وَرِجَى نَظْمَ قَنْ الْمِي سَلَّى عَنْ سَمُرةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَعْهُمُ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى رُحُبَتَهُمُ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى رَحْبَتُهُمْ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى رَحْبَتُهُمْ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى وَمُنْهُمْ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى وَمُنْهُمْ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى وَمُنْهُمْ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى مُحْوَرَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى وَمُنْهُمْ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى مَوْجَرَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى تَوْقُولِهِ اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى مُحْوَرَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى مُحْوَرَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى مَوْجَوْرَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى مَوْقُولِهِ اللَّهُ مِنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى مُحْوَرَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى مُنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى مُوسِلِقَا لَالْهُ اللَّهُ الْمَارُ الْمُؤْمِنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ الْمُؤْمِنِهُ اللْمُولُولِ عَلَيْهُ وَالْمُ الْمُؤْمِنِهُمْ اللَّهُ الْمُؤْمِلُكُوا اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الْمُعْرَاقِهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُولِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُعُولِ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِل

ر ۲۰ ۲۰ ۲۰ عفرت سمرہ نگائی سے مروی ہے کہ نی طائی نے ارشاد فر مایا الل جہنم میں پھیلوگ توا سے ہوں کے جو نخوں تک آگ کی لپیٹ میں ہوں گے، پھی تھٹوں تک پھیسرین تک اور پھیلوگ بشلی کی بٹری تک اس کی لپیٹ میں ہوں گے۔ (۲.٤٧١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بْنُ آبِی عَبْدِ اللّهِ وَحَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً أَنَّ نَبِیَّ اللّهِ صَلّی

(٢٠٤٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِ شَامُ بْنُ آبِي عَبْدِ اللَّهِ وَحَمَّادٌ عَنْ فَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَأَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَأَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَالنَّمَ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِي لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَأَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَأَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوْلِ مِنْهُمَا وَآيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوْلِ مِنْهُمَا وَاللَّهُ مَا وَاللَّهُ مَا إِللَّاقِلِ مَا مَنْ وَجُلِيْنِ فَهُوَ لِلْلُوَلِ مِنْهُمَا وَاللَّهُ مِنْ رَجُلِي بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْلُوَلِ مِنْهُمَا وَاللَّهُ مَا إِنْ اللَّهُ مَا إِلَيْكُولِ مِنْهُمَا وَرَاحِع بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُو لِلْلُولِ مِنْهُمَا وَاللَّهُ مَا إِلَيْكُولُ مِنْهُمَا وَاللَّهُ مَا أَنْ اللَّهُ مَن مَنْ مَنْ وَاللَّهُ مَا إِلَيْكُولُ مِنْهُمَا وَلَا مِنْهُمُ وَلَمُ لَاللَّالُ مَا مَا مُولِي اللَّهُ مَا لَوْلَالِ مِنْهُمَا لِلْوَلِ مِنْهُمَا وَلَاللَّهُ مَا لَهُ اللَّهُ مَا مِنْ مَا لَيْنَ فَهُو لِللْآلُولِ مِنْهُمُ لَا مُعْمَالِ مَا لَا مُعَلَيْكُ مِنْ مِنْ اللَّهُ فَالْمُ لَا مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مَا مُعْلِيْكُ مِنْ لِلْكُولُ لِلْمُ اللَّهُ مَا لِيَالِمُ لَا مِنْهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مَا مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ مُلِكُولُ لَكُولُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ مُنْ

ر بین تو و وان میں سے پہلے کی ہوگی ،اور جس نے دوفتاف آ دمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو و وان میں سے پہلے کی ہوگی۔ دیس تو و وان میں سے پہلے کی ہوگی ،اور جس نے دوفتاف آ دمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو و وان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(٢٠٤٧٢) حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ عَبُدِ الْمَلِكِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عُمَيْرٍ عَنُ ٢٠٤٧٢) حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنُ عُمَيْرٍ عَنُ

حُصَيْنِ رَجُلٍ مِنْ بَنِى فَزَارَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ آتَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيُّ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَطَّعَ عَلَيْهِ خُطْبَتَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَقُولُ فِى الضَّبِّ قَالَ أُمَّةٌ مُسِخَتْ مِنْ بَنِى إِسْرَالِيلَ يَخْطُبُ فَقَطَّعَ عَلَيْهِ خُطْبَتَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَقُولُ فِى الضَّبِّ قَالَ أُمَّةٌ مُسِخَتْ مِنْ بَنِى إِسْرَالِيلَ

> فَلَا آُدُرِی آی الدَّوَاتِ مُسِخَتُ [انظر: ۲۰۴۷، ۲۰۴۳]. ۲۰۲۷۲) حضرت سمرہ ڈائنڈے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیٹا خطیہ دے ر

(۲۰۳۷) حضرت سمرہ ڈائٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابیا خطبہ دے رہے تھے کہ ایک دیماتی آیا اور دورانِ خطبہ بی سوال کرنے لگایا رسول اللہ! گوہ کے بارے آپ کیا کہتے ہیں؟ نبی طابی نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک امت کی شکلیں منح ہوگی تھیں، اب یہ جھے معلوم نہیں کہ س جانور کی شکلیں منح ہوگی تھیں۔

(٢٠٤٧٣) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ الْفَزَادِي عَنْ سَمُرَةَ بْنِ

جُندُبٍ قَالَ سَأَلَ أَعْرَابِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُرَ مِثْلَهُ [راحع: ٢٠٤٧١].

(۲۰۲۷۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

الله صَلَّى اللهِ مَنْ اللهِ اللّهِ اللهِ اللّهِ اللهِ اللّهِ اللّ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مُنَادِيَهُ فَنَادَى فِي يَوْمٍ مَطِيرِ الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ [راجع: ٢٠٣٥].

(۲۰ ۲۷ ۲۰) حضرت سمرہ ڈٹائٹز سے مروی ہے کہ بی ملیکھائے غز وہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہا ہے اپنے ''

صيموں مِن مُمَازِرِ عُلو۔ (٢٠٤٧٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بُنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بُنِ أَبِي الْحُرِّ عَنْ

سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ رَآيْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُوَ يَخْتَجِمُ بِقَرْنِ وَيُشْرَطُ بِطَرُفِ سِكِينٍ فَدَخَلَ رَجُلٌ مِنْ شَمْحَ فَقَالَ لَهُ لِمَ تُمَكِّنُ ظَهْرَكَ آوْ عُنُقَكَ مِنْ هَذَا يَفْعَلُ بِهَا مَا آرَى فَقَالَ هَذَا الْحَجُمُ وَهُوَ

عد حل رجل مِن سمح فقال له يم ممكن ظهرك أو عنقك مِن هذا يقعل بِها ما أرى فقال هذا الحجم وهو مِن خَيْرِ مَا تَذَاوَيْتُم بِهِ [راجع: ٢٠٣٥٦].

یں میں سور میں ہیں ہور اور ہے۔ (۲۰۴۷) حضرت سمرہ بن جندب فٹائٹڑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹل کی خدمت اقدس میں میں حاضر ہوا، نبی عیشائے تجام کو ملایا ہوا تھا، دول سزیراتم سنگل کر آئے کہ ایاس زنبی ملٹل کر بہ اتبد سنگل انگل اور نشتہ سدجہ الگل ایاسی

جام کو بلایا ہوا تھا، وہ اپنے ساتھ سینگ لے کرآ گیا، اس نے نبی علیہ کے ساتھ سینگ نگایا اور نشتر سے چیرا نگایا، ای اثناء میں م فزارہ کا ایک دیباتی بھی آ گیا، اس نے کہایار سول اللہ! آپ نے اسے اپنی کھال کا شنے کی اجازت کیوں دے دی؟ نبی علیہ

نے فرمایا اے' جم' کہتے ہیں ، اور بیمان کا سب سے بہترین طریقہ ہے۔ (٢٠٤٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ بُرَيْدَةَ النَّهُ سَمِعَ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبِ يَقُولُ إِنَّهُ

عَلَىٰ اللهُ عَلَيْهُ الْكُلَّمَ بِكَثِيرٍ مِمَّا كُنْتُ السَّمَّعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ هَاهُنَا مَنْ هُوَ اكْتَرُ مِنِّى وَكُنْتُ لَيْلَةَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ لَيْلَتَئِلٍ عُلَامًا وَإِنِّى كُنْتُ لَآخُفَظُ مَا أَسْمَعُ مِنْهُ صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى عَلَى أُمِّ كُفْسٍ مَاتَتُ وَهِى نُفَسَاءُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلَاةِ عَلَيْهَا وَسَطَهَا وَصَلَّى عَلَى أُمِّ كُفْسٍ مَاتَتُ وَهِى نُفَسَاءُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلَاةِ عَلَيْهَا وَسَطَهَا

[راجع: ٢٠٤٢٤]. (٢٠٣٧) حفرت سمره رفائق سے مروی ہے کہ جھے نی طائیا سے نی ہوئی اکثر با تیں بیان کرنے سے یہ چیز روک دیتی ہے کہ جھے سے بری عمر کے لوگ موجود ہیں، میں اس وقت نوعمر تھا، اور جوسنتا تھا اسے یا در کھتا تھا، اور میں نے نبی طائیا کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں،

ا يك مرتب نبى اليَّاان ام كعب كي نما زِ جنازه پر حائى جونفاس كى حالت ميں فوت بوگئ تھى اوراس كے درميان ميں كھڑے ہوئے۔ (٢٠٤٧٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ قَالَ يَخْيَى ثُمَّ نَسِيَ الْحَسَنُ بَعْدُ فَقَالَ لَا يُفْتَلُ بِهِ [راحع: ٢٠٣٦٤].

(۲۰۲۷) حضرت سمرہ ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی علیہ آنے ارشاد فر ما یا جو مخص اپنے غلام کوتل کرے گا، ہم اسے قبل کریں گے اور جواپنے غلام کی ناک کائے گا، ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔

هي مُنالاً المَهْ مَنْ بِل يُسَدِّ مُرَّم كُورُ اللهِ مِنْ البَصِرِيِّينَ كُورُ اللهِ مِنْ البَصِرِيِّينَ كُو

(٢.٤٧٨) حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَابْنُ جَفْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً قَالَ يَحْيَى ثُمَّ نَسِىَ الْحَسَنُ فَقَالَ إِذَا احْتَلَفَ الصُّنْفَانِ فَكَا بَأْسَ [راحع: ٢٠٤٠٥].

(۲۰۲۷۸) حضرت سمرہ ٹائٹنٹ مروی ہے کہ نبی مائیا نے جانور کے بدلے میں جانور کی ادھارخرید وفروخت سے منع فر مایا ہے۔

(٢.٤٧٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُويْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُسٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتُ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ وَسَطَهَا [داحع: ٢٠٤٢].

(۶۷ م ۲۰) حضرت سمر ہ دی گئٹ ہے مردی ہے کہ نبی ملیکی نے ام فلاں کی نماز جناز ہرپڑھائی جونفاس کی حالت میں فوت ہوگئ تھی اور

اس کے ورمیان میں کھڑے ہوئے۔

(٢٠٤٨) حَدَّثَنَا وَكِمَعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبُّكَ الْكَعْلَى وَهَلُ أَثَاكَ حَدِيثُ الْعَاشِيَةِ

(٢٠٨٠) حضرت سمره بن جندب التنوي مروى ب كه ني عليه عيدين من سبّع اسم ربّك الْأَعْلَى اور هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيةِ كَى تلاوت فرمات تصر

(٢.٤٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ مَهْمُونِ بُنِ آبِي شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا الْقَيَّابَ الْبِيضَ وَكَفْنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمُ فَإِنَّهَا أَطُهَرُ وَٱطْيَبُ [راجَ: ٢٠٤١٦].

(۲۰ ۴۸۱) حضرت سمرہ ڈائٹزے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فر مایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ و عمدہ اور پا کیزہ ہوتے ہیں اور اینے مردوں کوان ہی میں دفن کیا کرو۔

(٢.٤٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَلِهِ الْمَسَائِلَ كَذَّ يَكُدُّ بِهَا أَحَدُكُمْ وَجُهَهُ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ كُدُوحٌ يُكُدَحُ بِهَا الرَّجُلُ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ ذَا سُلُطَانِ أَوْ فِي أَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ [راحع: ٢٠٣٦].

(۲۰ ۴۸۲) حضرت سمرہ نگاتئے ہے مروی ہے کہ نبی ملیجائے ارشاد فرمایا کسی کے آھے دست سوال دراز کرنا ایک زخم اور داغ ہے

جس سے انسان اپنے چېرے کو داغ دار کر ليتا ہے، اب جو جا ہے، اسے اپنے چېرے بررہنے دے اور جو جا ہے اسے چھوڑ دے،

الا بدکہ انسان کسی ایسے محص سے سوال کرے جو بااختیار ہو، یا کسی ایسے معاطع میں سوال کرے جس کے بغیر کوئی چارہ کارنہ ہو۔ (٢.٤٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسُودِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبِ أَنَّ النَّبِيَّ

مُ مُنْ الْمُ الْمُنْ اللَّهِ اللّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي كُسُوفٍ فَلَمْ يُسْمَعُ لَهُ صَوْتٌ [راحع: ٢٠٤٢]. (٢٠٢٨) حفرت سره الْأَنْزَ سے مروى ہے كہ ني طائل نے جمیس نما زكسوف پڑھائى تو (سرى قراءت فرمائى اور) ہم نے ني عليم

(۲۰۴۸ ۳۰) حضرت شمرہ ٹٹائٹڈے مروی ہے کہ بی ملایقائے ہیں ٹماز نسوف پڑھالی تو (سری فراء ت فرمالی اور) ہم نے بی ملیقا کی آ واز نہیں سنی۔

(٢.٤٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنَا الْحَكُمُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي لَيْلَي عَنْ سَمُوَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ بِحَدِيثٍ وَهُوَ يَرَى اللَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ [راحع: ٢٠٤٧]. (٢٠٤٧) عن ما اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ عَمِدِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ

(۲۰۲۸۴) حضرت سمرہ ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فر مایا جو خص میر ہے حوالے سے کوئی حدیث نقل کرتا ہے اوروہ سمہ سر سے میں بات ہے۔

سَجَمَتَا ہے کہ بیرصد بھ جھوٹی ہے تو وہ دو میں ہے ایک جھوٹا ہے۔ (۲.٤٨٥) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ عَنِ الشَّعْیِیِّ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَّی الْفَجْرَ فَقَالَ

هَاهُنَا مِنْ بَنِى فُلَانِ أَحَدٌ ثَلَاقًا فَقَالَ رَجُلُ أَنَا قَالَ فَقَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ مَحْبُوسٌ عَنْ الْجَنَّةِ بِدَيْنِهِ إِنظر: ٢٠٣٥] هَاهُنَا مِنْ بَنِى فُلَانِ أَحَدٌ ثَلَاقًا فَقَالَ رَجُلُ أَنَا قَالَ فَقَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ مَحْبُوسٌ عَنْ الْجَنَّةِ بِدَيْنِهِ إِنظر: ٢٠٣٨٥) حضرت سمره وُلَّ فَنَا يَكِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْحَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْحَلَى الْعَلَى الْعِلَى الْعَلَى الْعَا

للان عیدہ وی اون ہے؛ ایک اون نے نہا بی ہاں؛ رائم سوبود ہیں) بی میں خرمایا مہارات کار بولوٹ ہو تیا ہے) اپنے ایک قرض کے سلسلے میں جنت کے درواز ہے پرروک لیا گیا ہے (لہٰذاتم اس کا قرض اداکرو)

(٢٠٤٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنُ سَلَمَةَ بُنِ كُهَيْلِ عَنْ هِلَالِ بُنِ يِسَافٍ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱفْضَلُ الْكَلَامِ بَعْدَ الْقُرْآنِ أَرْبَعٌ وَهِىَ مِنْ الْقُرْآنِ لَا يَضُرُّكَ بِٱيِّهِنَّ بَدَأْتَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ ٱكْبَرُ [راجع: ٣٨٧ ؟].

(۲۰۲۸۲) حضرت سمره کافت صروی ہے کہ نبی اکرم کافت ان کے نبید یده کا اللہ کے نزدیک قرآن کے بعدسب سے زیادہ پندیدہ کلمات چار جس لا إِلَّه إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ اَلْحَبُرُ، مُسُمِّحانَ اللَّهِ اورانْحَمْدُ لِلَّهِ ان جس سے جس سے بھی آغاز کرلو، کوئی حرج والی

باتنين ہے۔

(٢٠٤٨) حَلَّانَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ آبِي لَيْلَى قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ ٱخْبَرَنَا الْحَكُمُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ آبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَوَى عَنِّى حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى آنَهُ كَذِبٌ فَهُوَ آحَدُ الْكَاذِبِينَ وَقَالَ عُفَّانُ آيْضًا الْكَذَّابِينَ [راحع: ٢٠٤٥].

(۲۰۴۸۷) حضرت سمرہ ڈاٹٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی علیظانے ارشاد فرمایا جو تخص میرے حوالے سے کوئی حدیث نقل کرتا ہے اوروہ سمجھتا ہے کہ بیرحدیث جھوٹی ہے تو وہ دومیس سے ایک جھوٹا ہے۔

(٢٠٤٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَغْنِى ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا حَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً إِلَّا نَهَانَا عَنُ الْمُثْلَةِ وَأَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ [راحع: ٢٠٣٩٨].

هي مُنلهَامَهُ مِن بَل يَنْ عَرِي كُو ﴿ كَالْمَامُ مِن بَلِي مِنْ الْبَصَرِيِّينَ ﴾ في المستَن البَصَريِّينَ ﴿

(۲۰۲۸۸) حضرت سمرہ ٹائٹ سے مروی ہے کہ بہت کم کسی خطبے میں ایسا ہوتا تھا کہ نبی علیا نے صدقہ کا تھم نددیا ہواوراس میں مثله کرنے کی ممانعت نہ کی ہو۔

(٢٠٤٨٩) حَلَّانَا حَجَّاجٌ حَلَّانَنَا شُعْبَةُ عَن سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ بْنَ آبِي صُفْرَةَ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَلُّوا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَى شَيْطَانٍ وَلَا حِينَ تَغِيبُ

فَإِنَّهَا تَغِيبُ بَيْنَ قُرْنَى شَيْطَانِ [راجع: ٢٠٤٣١].

(۲۰۲۸۹) حضرت سمرہ بھٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملیہ نے ارشاد فر مایا سورج کے طلوع یا غروب ہونے کے وقت نمازنہ پڑھا

كرو، كونكه وه شيطان كے دوسينگوں كے درميان طلوع اور غروب موتا ہے۔

(٢٠٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَن قَتَادَةً عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

مَلَكَ ذَا رَحِم مَحُرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ [راجع: ٢٠٤٦].

(۲۰۳۹۰) حضرت سمره رفائف سے مروی ہے کہ نی مالیا اے فر مایا جو محف اپنے کسی قریبی رشتہ دار کا مالک بن جاتا ہے تو وہ رشتہ دار

(٢٠٤٩١) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَن حُمَيْدٍ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

يَسْكُتُ سَكْتَتَيْنِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَإِذَا فَرَعَ مِنْ الْقِرَاءَةِ فَأَنْكُرَ ذَلِكَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنِ فَكَتَبُوا إِلَى أَبَى

بْنِ كُعْبٍ يَسْأَلُونَهُ عَنْ ذَلِكَ فَكَتَبَ أَنْ صَدَقَ سَمْرَةُ [راحع: ٢٠٣١].

(۲۰ ۲۹) حضرت سمرہ بن جندب والتنز فر ماتے تھے کہ نی مالیا تماز میں دومرتبہ سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ نماز شروع کر کے اورایک مرجبقراءت سے فارغ موکر مضرت عمران بن حصین ٹائٹ کا کہنا تھا کہ جھے تو نی ملیا کے حوالے سے یہ یاونیس ،ان

دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب والت کی طرف مط لکھا جس میں ان سے بیرمسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن

كعب والمنظرف جواب مس حضرت سمره والفؤ كى تصديق كى-

(٢٠٤٩٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ الْكَاتِبُ قَالَ قَالَ لِى ابْنُ سِيرِينَ صَنَعْتُ سَيْفِي عَلَى سَيْفِ سَمُرَةً وَقَالَ سَمُرَةً صَنَعْتُ سَيْفِي عَلَى سَيْفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ حَنَفِيًّا [قال الترمذي:

حسن غريب قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ١٦٨٣)].

(۲۰۲۹۲) ابن سیرین بینید فرماتے تھے کہ میں نے اپنی تکوار حضرت سمرہ ٹاٹٹو کی تکوارجیسی بنائی ہے اور حضرت سمرہ ٹاٹٹو

فریاتے ہیں کہ میں نے اپنی تکوار ہی ناپیا کی تکوارجیسی بنائی ہےاوروہ دین صنیف پر قائم تھے۔

(٢.٤٩٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَن قَتَادَةَ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشْرِكِينَ وَاسْتَبْقُوا شَرْحَهُمْ [راحع: ٢٠٤٠٧].

منظم انمور منظم انمور منظم انتور منظم منظم انتور منظم

(٢٠٤٩٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا النَّوْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الشَّعْبِيِّ عَن سَمُعَانَ بُنِ مُشَنَّجِ عَن سَمُرَةً بُنِ جُنُدُبٍ فَلَالُ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَقَالَ أَهَاهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ أَحَدُّ قَالَهَا ثَلَاثًا فَقَامَ رَجُلَّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ فِي الْمَرَّتَيْنِ الْأُولِيَيْنِ أَنْ تَكُونَ أَجَبْتَنِي أَمَا إِنِّى لَمُ أَنُوهُ بِكَ إِلَّا فَقَالَ لَهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنعَكَ فِي الْمَرَّتَيْنِ الْأُولِيَيْنِ أَنْ تَكُونَ أَجَبْتَنِي أَمَا إِنِّى لَمُ أَنوَّهُ بِكَ إِلَّا لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنعَكَ فِي الْمَرَّتَيْنِ الْأُولِيَيْنِ أَنْ تَكُونَ أَجَبْتَنِي أَمَا إِنِّى لَمُ أَنوَهُ بِكَ إِلَّا لِيَعْمُ إِنَّ فُلَانًا لِرَجُلٍ مِنْهُمُ مَاتَ إِنَّهُ مَأْسُورٌ بِدَيْنِهِ قَالَ قَالَ لَقَدُ رَأَيْتُ آهُلَهُ وَمَنْ يَتَحَزَّنُ لَهُ قَضُوا عَنه حَتَى مَا لِخَيْرٍ إِنَّ فُلَالًا لِيَ الْمَالِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَاتَ إِنَّهُ مَأْسُورٌ بِدَيْنِهِ قَالَ قَالَ لَقَدُ رَأَيْتُ آهُلُهُ وَمَنْ يَتَحَزَّنُ لَهُ قَضُوا عَنه حَتَى مَا جَاءَ آحَدٌ يَطُلُبُهُ بِشَى عِ [وقد اعضل اسناده البحارى في تاريخة قال الألباني: حسن (ابو داود: ٢٣٤١، النسالى: جَاءَ آحَدٌ يَطُلُبُهُ بِشَى عَ [وقد اعضل اسناده البحارى في تاريخة قال الألباني: حسن (ابو داود: ٢٣٤١، النسالى:

(٢٠٤٩٥) حَلَّاتُنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَن فِرَاسٍ عَن الشَّعْبِيِّ عَن سَمُرَةَ فَلَكُرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٢٠٤٩].

(۲۰۲۹۵) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٤٩٦) حَدَّثَنَا آبُو سُفُيَانَ الْمَعْمَرِيُّ عَن سُفُيَانَ عَن آبِيهِ عَن الشَّعْبِيِّ عَن سَمُعَانَ بُنِ مُشَنَّعٍ عَن سَمُرَةَ بُنِ جُنُدُبٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راحع: ٢٠٤٩٤].

(۲۰۳۹۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٤٩٧) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا البُو بَكُرِ بْنُ آبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَن آبِيهِ عَن سَعِيدِ بْنِ مَسُرُوقٍ عَن الشَّعْبِيِّ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ فَحَدَّثُتُ بِهِ آبِي فَقَالَ لَمْ ٱسْمَعُهُ مِنْ وَكِيعٍ [راحع: ٢٠٤٨].

(۲۰۴۹۷) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٤٩٨) حَلَّانَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَلَّانَا مَعْمَرٌ عَن اَيُّوبَ وَرَوْحٌ حَلَّانَا سَعِيدُ بْنُ آبِي عَرُوبَةَ عَن اَيُّوبَ عَن آبِي قِلَابَةَ عَن آبِي الْمُهَلِّبِ عَن سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْبَيَاضِ فَيَلْبَسُهُ هُ مُنْ الْمَا اَمَدُنُ مِنْ الْمِيَامِينِ مِتْرِمَ الْمُونِينِ الْمُورِينِينَ اللهِ اللهُ اللهِ ا

آخُيَارُكُمْ وَقَالَ رَوْحٌ فَلْيَلْبَسُهُ آخْيَاؤُكُمْ وَكَفْنُوا فِيهِ مَوْتَاكُمْ فَإِنَّهُ مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ [قال الألباني: صحبح (النسائي: ٣٤/٤ و٨/٥٠٠)].

(۲۰۳۹۸) حضرت سمرہ نگانٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ارشا دفر مایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ عمدہ اور پا کیزہ ہوتے ہیں اوراپنے مردوں کوان ہی میں دفن کیا کرو۔

(٢.٤٩٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زِيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَن آبِي قِلَابَةَ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ فَذَكَرَهُ وَذَكَرَ يَمْنِي عَفَّانَ

عَن وُهَيْبِ أَيْضًا لَيْسَ فِيهِ أَبُو الْمُهَلَّبِ [راجع: ٢١٣٦٥].

(۲۰ ۲۹۹) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(..٥٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَن قَتَادَةَ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْع الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِينَةً [راحع: ٢٠٤٠٥].

(٢.٥.١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بِشُو حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ آبِي عَرُوبَةَ عَن قَتَادَةَ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَاطَ حَائِطًا عَلَى أَرْضٍ فَهِيَ لَهُ [راحع: ٢٠٣٩٢].

(٢٠٥.٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَن سَعِيدٍ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَحَاطَ [راجع: ٢٠٣٩]. (٢٠٥٠٢) گذشته صديث اس دوسري سندسے بھي مروى ہے۔

(٢.٥.٣) حَدَّثَنَا زَكِرِيَّا بُنُ عَدِيِّ ٱنْحَبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَن عَبْدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْرِ عَن حُصَيْنِ بُنِ قَبِيصَةَ عَن سَمُرَةَ بُنِ جُندُبٍ قَالَ سَأَلَ أَعْرَابِيٌّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخُطُّبُ فَقَطَعَ عَلَيْهِ خُطْبَتَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِى الضَّبَابِ فَقَالَ مُبِيخَتُ أُمَّةٌ مِنْ بَنِى إِسْرَائِيلَ فَاللَّهُ تَبَارَكَ وَبَعَالَى آعُلَمُ فِى آتَى الدَّوَابِ مُسِيخَتُ أُمَّةٌ مِنْ بَنِى إِسْرَائِيلَ فَاللَّهُ تَبَارَكَ وَبَعَالَى آعُلَمُ فِى آتَى الدَّوَابِ مُسِيخَتُ [راحع: ٢٠٤٧٢].

(۲۰۵۰۳) حضرت سمرہ رہ اللہ اللہ عمروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی الیا خطبہ دے رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور دوران خطبہ ہی سوال کرنے لگایا رسول اللہ اگوہ کے بارے آپ کیا کہتے ہیں؟ نبی الیا نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک است کی شکلیں مسنح ہوگئی

تھیں،اب بیہ جمعےمعلوم نہیں کہ کس جانور کی شکلیں منٹے ہوئی تھیں۔ یہ عبد روٹر دع سے ساتی موجود کا بعد بین اور کا ساتھ کا بیٹر کا بیٹر کا بیٹر کے سازی کے ساتھ کی میڈنر کی قال کال

(٢.٥.٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْحِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقًا [راحيّ ٢٠٤٥٢].

(۲۰۵۰۴) حضرت سمرہ ٹاکٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے قرمایا ہے بائع اورمشتری کواس وقت تک (پیج فننج کرنے کا) اختیار

ر ہتاہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا ہیں ہوجاتے۔ یہ عبدیروں عیر سروی و عبدیدیر عروں وہ

(٢.٥٠٥) حَدَّثَنَا عَبُدُالصَّمَدِ وَعَقَانُ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا الْأَشْعَثُ بُنُ عَبُدِالرَّحْمَنِ الْجَرْمِيُّ عَن آبِيهِ عَن سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآيَتُ كَآنَ دَلُوًا دُلَيْتُ مِنُ السَّمَاءِ فَجَاءَ أَبُو بَكُو رَضِى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَآخَذَ بِعَرَاقِيبِهَا فَشَرِبَ مِنْهُ شُرْبًا ضَعِيفًا قَالَ عَفَّانُ وَفِيهِ ضَعْفُ ثُمَّ جَاءَ عُمَّرُ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فَآخَذَ بِعَرَاقِيبِهَا فَشَرِبَ حَتَّى تَضَلَّعَ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فَآخَذَ بِعَرَاقِيبِهَا فَشَرِبَ حَتَّى تَضَلَّعَ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فَآخَذَ بِعَرَاقِيبِهَا فَشَرِبَ حَتَّى تَضَلَّعَ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فَآخَذَ بِعَرَاقِيبِهَا فَشَرِبَ عَتَى تَضَلَّعَ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فَآخَذَ بِعَرَاقِيبِهَا فَشَرِبَ فَانَتَشَعْتُ مِنْهُ فَانْتَضَعَ عَلَيْهِ مِنْهَا شَيْءٌ [قال الألبانى: ضعيف (٢٦٥) قال شعيب: اسناده حسن]

(۲۰۵۰۵) حضرت سمرہ بن جندب التفاظ ہے بحوالہ ایک آ دمی مروی ہے کہ نبی نالیفا نے ارشاد فر مایا میں نے ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کہ آسان سے ایک ڈول لٹکا یا عمیا ہے، تھوڑی دیر بعد حضرت ابو بکر بڑائٹڈ آئے ، انہوں نے ڈول کے منہ کی لکڑیوں سے اسے پکڑااوراس میں سے تھوڑا ساپانی پی لیا، پھر حضرت عمر التائٹڈ آئے اور انہوں نے بھی اسے لکڑیوں سے پکڑااور نوب سیراب ہوکر پیا، پھر حضرت عثان التائٹ آئے اور انہوں نے بھی اسے لکڑیوں سے پکڑااوراس میں سے پینے لگے ، اسی دوران اس میں سے بہتے لگے ، اسی دوران اس میں سے بہتے گئے ، اس دوران اس میں سے بہتے گئے ، اسی دوران اس میں سے بہتے گئے ، اسی دوران اس میں سے بہتے گئی چھلک کران پر بھی گرا۔

(٢.٥.٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَن حُمَيْدٍ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسُكُتُ سَكُتتَيْنِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَإِذَا فَرَغَ مِنْ الْقِرَاءَةِ فَٱنْكَرَ ذَلِكَ عِمْرَانُ بُنُ حُصَيْنِ وَكَتَبُوا إِلَى أَبُنَّ بْنِ كَعْبٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ أَنْ صَدَقَ سَمُرَةُ [راحع: ٢٠٣١].

(۲۰۵۰۱) حضرت سمرہ بن جندب والتو ات منے کہ نبی ملیکا نماز میں دومر تبہ سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ نماز شروع کرکے اور ایک مرتبہ قراءت سے فارغ ہوکر حضرت عران بن حصین والتو کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی ملیکا کے حوالے سے یہ یادنہیں ، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت الی بن کعب والتو کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت الی بن کعب والتو کی تقدیق کی ۔

کعب والتو نے جواب میں حضرت سمرہ والتو کی تقدیق کی ۔

(٢.٥.٧) حَلَّكْنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَلَّكْنَا زُهَيْرٌ عَن مَنْصُورٍ عَن هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَن رَبِيع بْنِ عُمَيْلَةَ الْفَزَارِى عَن سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَرْبَعٌ لَا إِلَهَ

إِلَّا اللَّهُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ الْحُبَرُ لَا يَضُوَّكَ بِالنِّهِنَّ بَدَأْتَ [راجع: ٢٠٣٧]. (٢٠٥٠) حضرت سمره (النَّفَات مروى بي كه نبي اكرم كَالْيُوْمَ فَيْ النَّهُ كَيْنِ ويكسب سي زياده پنديده كلمات جاريس لَا

اِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اَللَّهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ اورالْحَمْدُ لِلَّهِ ان مِن سے جم ہے بھی آ غاز کرلو،کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔ (۲.۵.۸) وَلَا تُسَمِّینَ غُلَامَكَ يَسَارًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا نَجِنْحًا وَلَا أَفْلَحَ فَإِنَّكَ تَقُولُ اَثَمَّ هُوَ فَلَا يَكُونُ فَيَقُولُ لَا إِنَّهَا

هُنَّ أَرْبُعٌ فَلَا بَزِيدُنَّ عَلَى [راحع: ٢٠٣٨].

﴿ مُنلِهُ المَمْرِينَ بَلِي مِينَةِ مِتْمَ اللَّهِ مِن مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ مِن اللَّهُ اللَّهِ مِن اللَّهُ اللَّ

(۲۰۵۰۸) اورا پنے بچوں کا نام آح ، فع (کامیاب) بیار (آسای) اور رباح (سع) مت رھو، اس کئے کہ جب م اس کا نام کے کر پوچھو گے کہوہ یہاں ہے تو لوگ کہیں گے کہ نہیں ہے بیرچار چیزیں ہیں ،ان پرکوئی اضا فیدنہ کرو۔

(٢٠٥.٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ حَفِظْتُ سَكُتَنَيْنِ فِى الصَّلَاةِ سَكُتَةٌ إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ حَتَّى يَقُرَأُ وَسَكُتَةٌ إِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ عِنْدَ الرُّكُوعِ قَالَ فَآنُكُو ذَلِكَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بُنُ حُصَيْنٍ فَكَتَبُوا إِلَى أَبُنَّ فِى ذَلِكَ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَصَدَقَ سَمُرَةُ [راحع: ٢٠٥٠٩].

(۲۰۵۰۹) حضرت سمرہ بن جندب بڑا تین فرماتے سے کہ نبی علیا نماز میں دومر تبسکوت فرماتے سے، ایک مرتبہ نماز شروع کرکے اور ایک مرتبہ نماز شروع کرکے اور ایک مرتبہ نمازشروع کرکے اور ایک مرتبہ قارغ ہوکر حضرت عمران بن حصین بڑا تینا کا کہنا تھا کہ جھے تو نبی علیا ایک حوالے سے یہ یادنہیں، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب بڑا تینا کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریا دنت کیا، حضرت ابی بن کعب بڑا تینا کے قصدیق کی ا

(.٥٠٠) حَدَّثَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَن يُونُسَ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ بُنِ جُندُبٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ أَنْ يَمُلَأَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَيْدِيَكُمْ مِنُ الْأَعَاجِمِ ثُمَّ يَجْعَلُهُمُ اللَّهُ أُسُدًا لَا يَفِرُّونَ فَيَقُتُلُونَ مُقَاتِلَتَكُمْ وَيَأْكُلُونَ فَيُنكُمُ [راحع: ٢٨٤، ٢٨.

(۲۰۵۱) حضرت سمره و النظامة عمروى ہے كه في النظاف ارشاد فرما يا عنقريب الله تمهارے ما تعوں كوجم سے بحردے كا، كروه ايسے شير بن جائيں گے۔ ايسے شير بن جائيں گے۔ ايسے شير بن جائيں گے۔ ده تهارے جنگوؤں كول كرديں گے اور تها رامال غيمت كھا جائيں گے۔ (۲۰۵۱) حَدَّفْنَا مُؤَمَّلُ حَدَّفْنَا حَمَّادُ آخْبَرَنَا يُونُسُ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَمْلَا اللَّهُ اَيْدِيَكُمْ فَذَكَرَ مِثْلَةُ [راجع: ۲۰۳۸].

(۲۰۵۱۱) گذشته حذیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٥١٢) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ آخُبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُوشِكُونَ أَنْ يَمُلَأَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى آيْدِيَكُمْ مِنُ الْعَجَمِ ثُمَّ يَكُونُوا أُسُدًّا لَا يَهِرُّونَ فَيَقُتُلُونَ مُفَاتِلَتَكُمْ وَيَأْكُلُونَ فَيْنَكُمْ [راجع: ٢٠٣٨].

(۲۰۵۱۲) حفرت سمره التفظ سے مروی ہے کہ بی علیا فی ارشاد فرمایا عنقریب الله تمبارے ہاتھوں کو مجم سے بھردے کا ، پھروه ایسے شیر بن جا کیں گے۔ ایسے شیر بن جا کیں گے۔ ایسے شیر بن جا کیں گے۔ وہ تبارے جنگجووں کو آل کردیں گے اور تبارا مالی غیمت کھا جا کیں گے۔ (۲۰۵۲) حَدَّنَنَا هُ شَدِهُ اَ فَحَدَّنَا هُ شَدَهُ اَ فَدَ کُرَ مِثْلُهُ آهذا الله صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ آهذا الحدیث مرسل اسناده ضعیف].

(۲۰۵۱۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

﴿ مُنْكَا اَمُونَ مِنْ النَّعُمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَن يُونُسَ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ [راحع: ٢٠٣٨].

(۲۰۵۱۴) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٥١٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَن قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ الْجَارُ أَحَقَّ بِالْجِوَارِ [راحع: ٢٠٣٤٨]. (٢٠٥١٥) حفرت سمره رفائن سے مروى ہے كه نى نايش نے فرما يا كھركا پڑوى دوسرے كى نسبت اس كھركا زيادہ حقدار ہوتا ہے۔

(٢٠٥١٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَن قَتَادَةَ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَان بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَأْخُذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مَا رَضِيَ مِنُ الْبَيْع [راحع: ٢٠٤٠].

(۲۰۵۱۷) حفرت سمرہ ڈاٹھٹاسے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا ہے بائع اور مشتری کو اُس وفت تک (نیج فنخ کرنے کا) اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدانہیں ہوجاتے اوران میں سے ہرایک وہ لےسکتا ہے جس پروہ نیچ میں راضی ہو۔ یہ عبد

> (۲۰۵۱۷) حد تنا (۲۰۵۱۷) ہمارے ننخ میں یہاں صرف لفظ حدثنا لکھا ہوا ہے۔

(٢٠٥١٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى

(١٠٥١٨) محدثنا عقال محدثنا همام عن فتاده عن التحسن عن سمره أن النبِي صلى الله عليه و سلم قال العمرى . جَالِزَةُ [راحع: ٢٠٣٤٤].

(۲۰۵۱۸) حضرت مرہ نگاٹھئاسے مروی ہے کہ نی ملیٹانے فر مایا اس مخنس کے بنت میں '' عبر بن ہوتا ہے جس کے لئے وہ کیا محما ہو۔

(٢٠٥١٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَن قَنَادَةً عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةً آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةً الْوُسُطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ [راحع: ٢٠٣٤٢].

(۲۰۵۱۹) حفرت سمرہ ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مالیا انے فرمایا" صلوۃ و سطی" سے نماز عصر مراد ہے۔

(٢٠٥٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَهُ لِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ وَيُدَمَّى [راحع: ٣٤٣].

(۲۰۵۲۰) حضرت سمرہ ڈاٹھئا سے مروی ہے کہ نبی ملیکھائے ارشاد فر مایا ہرلز کا اپنے عقیقہ کے عوض گروی لکھا ہوا ہے، للذا اس کی

طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو،اس دن اس کا نام رکھا جائے اور سرکے بال موثرے جا کیں۔

(٢٠٥١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ آخُبَرَنَا بِشُرُ بُنُ حَرْبٍ عَن سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ قَالَ آخْسَبُهُ مَرْفُوعًا مَنْ نَسِى صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا حِينَ يَذْكُرُهَا وَمِنْ الْعَدِ لِلْوَقْتِ [انظر: ٢٢ ه ٢٠].

المرام و من المرام المورس المرام المرام و المرا

(۲۰۵۲۱) حضرت سمرہ بن جندب ٹائٹؤ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو خض اپنے وقت پرنماز پڑ صنا بھول جائے تو جب یاد آجائے ، اسی وقت پڑھ لے ،اورا گلے دن وقت مقررہ پرادا کرے۔

(٢٠٥٢٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا ثَنَا حَمَّادٌ عَن بِشُرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

﴿ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ [راجع: ٢٠٥٢١].

(۲۰۵۲۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٥٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَبِغْمَتُ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَلَلِك أَفْضَلُ [راحع: ٣٤٩ : ٢].

(۲۰۵۲۳) حضرت سمرہ ٹائٹؤ ہے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فر مایا جوشص جمعہ کے دن وضوکر لے تو وہ بھی سیح ہے اور جوشف عنسل کر لے تو یہ زیادہ افضل ہے۔

(٢.٥٢٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا هَمَّامٌ عَن قَتَادَةً عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ أَنَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ كَانَ يَوْمًا مَطِيرًا فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَهُ أَنَّ الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ [راحع: ٢٠٣٥].

(۲۰۵۲۴) حضرت سمرہ رہ الفظ سے مروی ہے کہ نبی طایقا نے غز وہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھاو۔

(٢٠٥٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةً مِثْلَهُ سَوَاءً [راحع: ٢٠٣٥].

(۲۰۵۲۵) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٥٢٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ الْقُرُآنُ عَلَى قَلَاقَةِ آخُرُفٍ قَالَ عَفَّانُ مَرَّةً أَنْزِلَ الْقُرُآنُ [راحع: ٢٠٤١].

(۲۰۵۲) حضرت سمرہ ڈٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا قرآن کریم تین حروف پرنازل ہوا ہے۔

(٢.٥٢٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱخْبَرَنَا قَطَادَةُ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ ٱنَّ دَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلَانِ الْمَرْأَةَ فَالْأَوَّلُ ٱحَقُّ وَإِذَا اشْتَرَى الرَّجُلَانِ الْبَيْعَ فَالْأَوَّلُ ٱحَقُّ [راحع: ٢٠٣٤].

(۲۰۵۲۷) حضرت سمرہ رفائقا سے مروی ہے کہ نبی طابیع نے ارشاد فر مایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دوولی مختلف جنگہوں پر کر

دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی ،اور جس نے وو مختلف آ دمیوں سے ایک بن چیز فریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔ (۲.۵۲۸) حَدَّتُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱنْحَبَرَنَا فَتَادَةُ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيلَةٌ [راحع: ٢٠٤٠٥].

(۲۰۵۲۸) حضرت سمر و دانش سے مروی ہے کہ نبی علیا نے جانور کے بدلے میں جانور کی اوھارخ بدوفروخت سے منع فر مایا ہے۔ محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ هَ مُنْ الْمَالَمُونَ بَلِ مُسَنِّدُ الْمَوْتِينَ مَنْ الْمَالِكِ مُنْ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بُنَ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةً الْمَلِكِ بُنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بُنَ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةً بُنَ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَسَائِلُ كُدُوحٌ يَكُذَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجُهَةُ فَمَنْ شَاءَ أَبْقَى بُنَ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَسَائِلُ كُدُوحٌ يَكُذَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجُهَةُ فَمَنْ شَاءَ أَبْقَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسَائِلُ كُدُوحٌ يَكُذَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجُهَةً فَمَنْ شَاءَ أَنْ يَسُالَ الرَّجُلُ ذَا سُلُطَانٍ أَوْ يَسُالَ فِي الْآمُولِ لَا يَجِدُ مِنْهُ بُكًا قَالَ فَحَدَّثُتُ عِلَى الْمُعْرِقُ فَا لَا عُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ شَاءَ تَوَكَ إِلَّا أَنْ يَسُالَ الرَّجُلُ ذَا سُلُطَانٍ أَوْ يَسُالَ فِي الْآمُولِ لَا يَجِدُ مِنْهُ بُكًا قَالَ فَحَدَّثُتُ بِهِ الْحَجَّاجَ فَقَالَ سَلْنِى فَإِنِّى ذُو سُلُطَانٍ [راحع: ٢٠٣٦].

(٢٠٥٢٩) حفرت سمره تلكن سيم وي كي كي اليهاف ارشا وفر ما ياكس كة عدست سوال دراز كرنا ايك زخم اور داغ ب جس سے انسان اپنے چمرے كوداغ داركر ليتا ہے، اب جوچا ہے، اسے اپنے چمرے پر رہنے دے اور جوچا ہے اسے چھوڑ دے، الله يك انسان كى اليضخض سے سوال كرے جو با اختيار ہو، ياكسى اليے معاطے بيس سوال كرے جس كے بغيركوئي چارة كار شهو (٢٠٥٠٠) حَدَّنَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَيُونُسُ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةً بْنِ جُنْدُ بِ آنَّة كَانَ إِذَا صَلَّى بِهِمْ سَكَتَ سَكُنتَيْنِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا قَالَ وَلَا الصَّالِينَ سَكَتَ آيْضًا هُنيَّةً قَانْكُرُوا ذَلِكَ عَلَيْهِ فَكَتَبَ إِلَى أَبِي بُنِ سَكُنتَيْنِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا قَالَ وَلَا الصَّالِينَ سَكَتَ آيْضًا هُنيَّةً قَانْكُرُوا ذَلِكَ عَلَيْهِ فَكَتَبَ إِلَى أَبِي بُنِ سَكُنتَيْنِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا قَالَ وَلَا الصَّلَاقَ سَمُونَ أَراحِع: ٢٠٣٤١).

(۲۰۵۳) حفرت سره بن جندب و النو فرماتے تھے کہ نی علیا نماز میں دومر تبد سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ نماز شروع کرکے اور ایک مرتبہ نماز شروع کر کے اور ایک مرتبہ قراءت سے فارغ ہوکر حضرت عمران بن حصین والنو کا کہنا تھا کہ جھے تو نبی علیا کے حوالے سے یہ یادنہیں، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب والنو کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن کعب والنو کی اسلامی کعب والنو کی مصرت مرد والنو کی تصدیق کی ۔

(٢٠٥٣١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَن يُونُسَ قَالَ وَإِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ السُّورَةِ

(۲۰۵۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٥٣٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئٌ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ آبِي مُطِيعٍ عَن الْآسُوَدِ بْنِ فَيْسِ عَن تَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ عَن سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى كُسُوفِ الشَّمْسِ رَكُعَتَيْنِ لَا نَسْمَعُ لَهُ فِيهِمَا صَوْتًا [راحع: ٢٠٤٢٢].

(۲۰۵۳۲) حضرت سمرہ ڈاٹنٹ سے مردی ہے کہ نبی ملیٹا نے ہمیں نماز کسوف پڑھائی تو (سری قراءت فرمائی اور) ہم نے نبی ملیٹا کی آواز نہیں سنی۔

(٢٠٥٢٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَمُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَن قَتَادَةَ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ وَاللهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا [راحع: ٢٦٢].

(۲۰۵۳۳) حضرت سمرہ نگاٹٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا ہے بائع اور مشتری کواس وقت تک (نیچ بسخ کرنے کا) اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدائبیں ہو جاتے۔

هي مُنلِهُ المَوْرُفُيْلِ يَهِيْدِ مَرْمُ ﴾ ﴿ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّمِ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّمِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّمِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ م

حَدِيثُ عَرْفَجَةَ بُنِ أَسْعَدَ ﴿ اللَّهُ مُ

حضرت عرفجه بن اسعد رُلَّتُنَّةُ كَى احاديث

(٢.٥٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلِ حَدَّثَنَا سَلْمٌ يَعْنِى ابْنَ زَرِيرٍ وَأَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ أَنَّ جَدَّهُ عَرْفَجَةَ بْنَ ٱسْعَدَ أُصِيبَ أَنْفُهُ فِى الْجَاهِلِيَّةِ يَوْمَ الْكُلَابِ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرِقٍ فَٱنْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا يَعْنِى مِنْ ذَهَبٍ [راحع: ١٩٢١].

(۲۰۵۳۴)عبدالرحلن بن طرفه کہتے ہیں کدان کے دا داحضرت عرفجہ ڈٹاٹی کی ناک زمانۂ جاہلیت میں'' یوم کلاب'' کے موقع پر ضائع ہوگئی تھی ، انہوں نے چاندی کی ناک بنوالی لیکن اس میں بد بو پیدا ہوگئی تو نبی ملیٹا نے انہیں سونے کی ناک بنوانے کی اجازت دے دی۔

(٢.٥٢٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهُدِى حَدَّثَنَا أَبُو الْآشُهَبِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ طَرَفَةَ عَنُ جَدِّهِ عَرُفَجَةَ بُنِ أَسْعَدَ أَنَّهُ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَهُ [راحع: ١٩٢١٥].

(۲۰۵۳۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے جھی مروی ہے۔

(٢.٥٣٦) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ الْعُطَارِدِيُّ جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ طَرَفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ قَالَ وَزَعَمَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ رَأَى عَرْفَجَةَ قَالَ أُصِيبَ أَنْفُ عَرْفَجَةَ يَوْمَ الْكُلَابِ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرِقِ فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ [راحع: ١٩٢١٥].

(۲۰۵۳۱)عبدالرحمٰن بن طرفہ کہتے ہیں کہ ان کے دادا حضرت عرفجہ ٹاٹٹؤ کی ناک زمانۂ جاہلیت میں''یوم کلاب'' کے موقع پر ضائع ہوگئ تھی ، انہوں نے چاندی کی ناک بنوالی لیکن اس میں بدید پیدا ہوگئی تو نبی طائیا نے انہیں سونے کی ناک بنوانے کی امان میں دی

(٢.٥٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرِ الْعَدَوِيُّ حَوْثَرَةُ بُنُ أَشْرَسَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ طَرَفَةَ بُنِ عَرْفَجَةَ بُنِ أَسْعَدَ أَنَّ جَدَّهُ عَرْفَجَةَ بُنَ أَسْعَدَ أُصِيبَ أَنْفُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَوْمَ الْكُلَابِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو الْأَشْهَبِ وَزَعَمَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ فَدُ رَأَى جَدَّهُ يَعْنِي عَرْفَجَةَ [راحع: ١٩٢١].

(۲۰۵۳۷) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(٢.٥٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ تَمِيمِ النَّهُ شَلِيُّ حَدَّثِنِي آبُو الْآشُهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ بْنِ آسُعَدَ عَنْ جَدِّهِ عَرْفَجَةَ بُنِ آسُعَدَ أَنَّ ٱنْفَهُ أُصِيبَ يَوْمَ الْكَلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راحع: ١٩٢٥].

(۲۰۵۳۸) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

﴿ مُنْلِهُ الْمُؤْنُ بِلِ مِسْتِهُ اللَّهِ مِنْ الْمُعَارِكِ عَنْ جَعْفَرِ مُنِ حَيَّانَ حَدَّقِنِي عَبُدُ الرَّحْمَنِ مُنُ الْمُعَارِكِ عَنْ جَعْفَرِ مُنِ حَيَّانَ حَدَّقِنِي عَبُدُ الرَّحْمَنِ مُنُ

٢٠٥٣) حَدَّثُنا أَبُو بَكُرِ بَنَ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثُنَا عَبَدُ اللَّهِ بَنَ الْمِبَارَكِ عَنَ جَعَفُرِ بُنِ حَيَّانَ حَدَّثِنِي عَبُدُ الرَّحُمَٰنِ بُنُ طَرَفَةَ بُنِ عَرْفَجَةَ أَنَّ جَدَّهُ عَرْفَجَةَ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكِلَابِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ١٩٢١].

(۲۰۵۳۹) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٥١) حَلَّثَنَا يَخْيَى بْنُ عُثْمَانَ يَعْنِى الْجَرْمِيَّ السَّمْسَارَ حَلَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنُ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أُصِيبَ ٱنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ يَعْنِى مَاءً

الْتَتَكُوا عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ فَمَا أَنْتَنَ عَلَى [راحع: ١٩٢١].

(۲۰۵۴۰) گذشته حدیث اس دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

(٢٠٥٤١) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا آبُو الْكُشْهَبِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ آبِي سُلَيْمَانَ الْكُوفِيِّ قَالَ رَآيْتُ الْمُغِيرَةَ نُهَ عَنْدِ اللَّهِ قَلْدُ شَدَّ أَنْهُ اللَّهُ مَا فَأْكَ وَأَلَّ ذَالِهَ الْدُيَادُ وَقَالَ لَا تَأْدَ مِنْ

بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَدُ شَدَّ أَسْنَانَهُ بِالدَّهَبِ قَدُّ كِرَ مِنْلَ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ اللَّهُ مِالدَّهُ بِالدَّهَبِ فَدُّكِرَ مِنْلَ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ اللهُ عَدْدُ اللهُ كَارِبَرَهُ مِن عَبِدَاللهُ كَوانُوں بِرسونے كى تاربندهى مولى ديمي توابرا بيم

(۱۹۵۲) حماد بن ابی سلیمان مفتلة منهیم جیل که بیل نے معیرہ بن عبداللہ کے دانتوں پرسونے کی تار بند سی ہوتی دیسی تو ابرا ہیم مخفی میکھیا سے اس کا ذکر کیا ،انہوں نے فر مایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٠٥٤٢) حَدَّثَنَا عَهْد اللَّهِ أَبُو عَهْد الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْت أَبِى يَقُولُ جَاءَ قَوْمٌ مِنْ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ فَاسْتَأَذَنُوا عَلَى ﴿ ٢٠٥٤٢) حَدَّثَنَا عَلَى أَلْسُتُو وَرَاءِ السِّتُو الْمَالُكُ عَنْهُ فَقَالَتُ ابْنَتُهُ مِنْ وَرَاءِ السِّتُو سَلُوهُ عَنْ شَيْءٌ نَسْالُكَ عَنْهُ فَقَالَتُ ابْنَتُهُ مِنْ وَرَاءِ السِّتُو سَلُوهُ عَنْ حَدِيثِ عَرْفَجَة بُنِ ٱسْعَدَ أُصِيبَ أَنْفُهُ مَا وَكَلَابِ

سَلُوهُ عَنْ خَدِيثِ عَرْفَجَةَ بُنِ أَسْعَدَ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ
سَلُوهُ عَنْ خَدِيثِ عَرْفَجَةَ بُنِ أَسْعَدَ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ
(۲۰۵۳۲) محدثین کی ایک جماعت ابوالاهب مُشایح کے پاس آئی اور ان سے اندر آنے کی اجازت طلب کی ، انہوں نے

اُجازت دے دی، آنے والوں نے درخواست کی کہ ہمیں کوئی حدیث سناہتے ، ابوالا ھبب نے فرمایا کہتم خود پوچھو، آنے والوں نے کہا کہ ہمارے پاس کچھنیں ہے جوآپ سے پوچھیں ،تو پر دے کے پیچھے سےان کی بیٹی بولی کہان سے حضرت عرفجہ

بن اسعد ناتین کی حدیث پوچھوجن کی ناک جنگ کلاب کے موقع پرزخمی ہوگئی تقی ۔ د سریہ دریہ گئیں گریہ کا کر در کر ہے ہوئیں کم در کر در ہیں در یہ بردی کا کر سریہ کر کر اور دیکر کر در کر سر کر

(٢٠٥٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَرُفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَتَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُفَرِّقَ آمْرَ هَذِهِ الْأُمَّةَ وَهُمْ جَمِيعٌ

فَاضُوبُوهُ بِالسَّيْفِ كَائِناً مَنْ كَانَ [راحع: ١٨٤٨٤]. (٢٠٥٣٣) حفرت عرفجه تُأْثَرُ سے مروى ہے كہ ميں نے نبى عليا كو بيفر ماتے ہوئے سا ہے كم عنقريب فسادات اور فتنے رونما

ار ۱۹۵۱) مسرت کرچہ تلاقے سرون ہے کہ بین سے بی ماہیں کو بیسرمانے ہوئے شاہے کہ تفریب قیادات اور سے روما ہوں گے،سوجو محص مسلمانوں کے معاملات میں'' جبکہ وہ متفق ومتحد ہوں'' تفریق پیدا کرنا چاہے تو اس کی گردن تلوار سے اڑا دو،خواہ وہ کوئی بھی ہو۔

(٢٠٥٤٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثِنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ أَنَّهُ

مَنْ الْمَا اَمْرُنَ بَلِ مِينَهُ مَرْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ فِطْرِقٌ لَبْسَ عَلَيْهِ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ فِطْرِقٌ لَبْسَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مَوْ عَلَيْهِ مَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَهُو يَقُولُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخُذُلُهُ التَّقُوى هَاهُنَا وَيُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ [راحع: ١٩٧٤].

کھیررکھا تھا، نی طینہ نے ایک موٹی تببند ہاندھ رکھی تھی، نی طینہ اپنی انگلیوں سے اشارہ فرمار ہے تھے، میں نے آپ کا گینے اکو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان ، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، وہ اس پرظلم کرتا ہے اور نداسے بے یارو مددگار چھوڑتا ہے، تقویل یہاں

ہوتا ہے، اورا پے ہاتھ سے اپنے سینے کی طرف اشارہ فرمایا۔ (٢٠٥٤٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ حَدَّنِي أَبُو الْعَلَاءِ بْنُ الشِّنِي حَدَّنِي اَحَدُ بِنِي سُلَيْمٍ وَلَا أَحْسَبُهُ إِلَّا قَدْ

٢٠٥١٥) بحدث إسماعيل عن يونس محديق ابو العارة بن التسلمير محديق الحد بيى سليم ود المحسب إد الله رَأَى رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنَّ اللّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَبْتَلِى عَبْدَهُ بِمَا أَعْطَاهُ فَمَنْ رَضِى بِمَا قَسَمَ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَارَكَ اللّهُ لَهُ فِيهِ وَوَسَّعَهُ وَمَنْ لَمْ يَرْضَ لَمْ يُبَارِكُ لَهُ

(۲۰۵ ۲۵) بنوسلیم کے ایک صحابی والنواسے مروی ہے (کہ نی مالیا اس اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کو جو پچھ دے رکھا ہوتا

ہے، وہ اس میں اس کا امتحان لیتا ہے، سوجو مخص اللہ کی تقتیم پر راضی ہوجائے ، اللہ اسے برکت اور وسعت دے دیتا ہے اور جو راضی نہ ہو، اس کو برکت نہیں ملتی۔

> حَدِیْثُ آمِی الْمَلِیحِ، عَنْ آبِیهِ ﴿ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ ابوالملّٰح کی اینے والدصاحب سے روایتیں

(٢.٥٤٦) حَدَّثَنَا دَاوُدُ بُنُ عَمْرِو الصَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بُنُ هَاشِمٍ يَعْنِى ابْنَ الْبَرِيدِ عَنْ آبِي بِشُرِ الْحَلِيِّ عَنْ آبِي مَلِيحِ بْنِ أَسَامَةَ عَنْ آبِيهِ قَالَ آصَابَ النَّاسَ فِي يَوْمٍ جُمُعَةٍ يَعْنِى مَطَوًّا فَآمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُودِيَ أَنَّ الصَّلَاةَ الْيَوْمَ أَوْ الْجُمُعَةَ الْيَوْمَ فِي الرِّحَالِ [صححه ابن حزيمة: (١٦٥٨ و١٨٦٣). قال الألباني:

صحیح (ابو داود: ۱۰۵۷ و ۱۰۵۸ و ۱۰۵۹، النسائی: ۱۱۱۲). قال شعیب: صحیح اسناده ضعیف]. [انظر:

٣٧٩٠٢، ٨٧٩٠٢، ٩٧٩٠٢، ١٨٩٠٢، ٩٨٣٠٢، ٩٨١٠٢، ٩٨١٠٢، ٩٨١٠٢.

(۲۰۵۴۱) ابواملیج اپنے والد حضرت اسامہ دلاتا ہے اس کرتے ہیں کہا کیے مرتبہ جمعہ کے دن بارش ہونے گئی ، نبی بلاتا کے تھم پر ماری سرعوں سرچوں میں میں نہیں میں زور در اس سر

ىيەمنادى كردىگى كەآ ئ\پخاپخىيموں يىلىنماز پڑھ لى جائے۔ (٢٠٥٤٧) حَدَّثْنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَمِيلٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ رَآيْتُ عَطَاءً وَابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ

﴿ مُنْ الْمَالِمَ مُنْ مُونَ الْجَمْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا أَبَا سُلَيْمَانَ فِي أَيِّ سَنَةٍ سَمِعْتَ مِنْ وَعِكْرِمَةَ بُنَ خَالِدٍ يَرْمُونَ الْجَمْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا أَبَا سُلَيْمَانَ فِي أَيِّ سَنَةٍ سَمِعْتَ مِنْ

وَيُحْوِتُ بَلْ حَدِيدٍ يُوسُونَ مُبْسُرُونَ بَلَ مُعْبَرِيرًا مُعَالِمٌ مَنْ أَوْمِ اللَّهِ مُنْ أَعُمَدُ وَلَعُمْ اللَّهُ مَنْ أَوْمُ اللَّهُ مَنْ أَنْ اللَّهُ مَنْ أَوْمُ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّالِقُومُ اللَّهُ مِنْ اللّ

(۲۰۵۴۷) نافع بن عمر بن جمیل کہتے ہیں کہ میں نے عطاء ، ابن الی ملیکہ اور عکر مدبن خالد کو دیکھا ہے کہ بیلوگ دس ذی الحجہ کی مناز فجر سے پہلے ہی جمر ہ عقبہ کی رمی کر لیتے تھے ،عبداللہ بن احمد کہتے ہیں کہ میرے والد نے ان سے پوچھاا ہے ابوسلیمان! آپ

نے نافع بن عمرے سے صدیت سسال تی تھی؟ انہوں نے بتایا<u> ۲۹ ہ</u>میں، جس سال حضرت امام حسین بڑاتھ کا واقعہ پیش آیا۔ فاندہ: بیروایت نا قابل فہم ہے کیونکہ شہاوت امام حسین ٹاٹھ کا واقعہ ۲۰ ھیں پیش آیا تھا۔

(٢.٥٤٨) حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِى بَزَّةَ فِي قَوْلِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكُثِرُ قَالَ لَا تُغْطِّ شَيْئًا تَطْلُبُ ٱكْثَرَ مِنْهُ

(۲۰۵۴۸) قاسم بن ابی بزه مکھ ارشاد باری تعالی و لا قدمن قد تکیو کی وضاحت میں کہتے ہیں کہ کی کواس جذب سے پھیندو کہ بعد میں اس سے زیادہ کا اس سے مطالبہ کرو۔

(٢.٥٤٩) حَدَّثَنَا نُوحُ بُنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا حَفُصُ بُنُ عِيَاثِ بْنِ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحُولِ عَنْ ثَعْلَمَةَ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِلْمُؤْمِنِ لَا يَقْضِى اللَّهُ لَهُ شَيْئًا إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ [راحع: ١٢١٨٤].

(۲۰۵٬۲۹) خطرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ نی مایشانے فر مایا مجھے تو مسلمان پر تعجب ہوتا ہے کہ اللہ اس کے لئے جو فیصلہ بھی فر ما تا ہے وہ اس کے حق میں بہتر ہی ہوتا ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنْ النَّبِيِّ مَنَّاللَّهُمْ

أيك صحابي ولاثنيظ كى روايت

(.٥٥٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا الْجُرِيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزُلِتِى وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَالنَّاسُ يَعْتَقِبُونَ وَفِي الظَّهْرِ قِلَّةٌ فَحَانَتْ نَزُلَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزُلِتِى فَلَحِقْنِى مِنْ بَعْدِى فَضَرَبَ مَنْكِبَى فَقَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقُلْتُ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقُراْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأْتُهَا مَعْهُ ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأْتُهَا مَعْهُ ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأْتُهَا مَعْهُ ثُمَّ قَالَ أَلُو أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأْتُهَا مَعْهُ ثُمَّ قَالَ أَلُولُ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَآهَا وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأَتُهَا مَعْهُ قُلْ أَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَهُ وَالَ أَنْتَ صَلَّلِي قَالَمُ أَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلُونَ إِنْهِمَا [انظ: ٢٠٥٥ ٢١٠٢].

(۲۰۵۰) آیک صحابی کہتے ہیں کہ ہم لوگ ایک مرتبہ ہی مایٹا کے ساتھ کی سفر میں تھے، چونکہ سواری کے جانور کم تھے اس کئے لوگ باری باری سوار ہوتے تھے، ایک موقع پر نبی مایٹا اور میرے اتر نے کی باری آئی تو نبی مایٹا پیچھے سے میرے قریب آئے اور

منا اکور من الم المور من ا

حَديثُ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّي مَا لَيْكِمْ

متعدد صحابه ففأتؤه كي حديثين

(٢٠٥٥٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ عَلْقَمَةً بُنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤُمِنُ بِاللَّهِ وَالْيُومُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْ بِاللَّهِ وَالْيُومُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ كَانَ يُؤُمِنُ بِاللَّهِ وَالْيُومُ اللَّهُ وَلَيْكُومُ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤُمِنُ بِاللَّهِ وَالْيُومُ اللَّهُ وَلَيْكُومُ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤُمِنُ بِاللَّهِ وَالْيُومُ اللَّهُ وَلَيْكُومُ خَلَقَ اللَّهُ وَلَيْكُومُ اللَّهُ وَلَيْكُومُ اللَّهُ وَلَيْكُومُ اللَّهُ وَلَيْكُومُ اللهُ وَالْيُومُ اللَّهُ وَلَيْكُومُ اللهُ وَالْيُومُ اللهُ وَالْيُومُ اللَّهُ وَلَيْكُومُ اللهُ وَالْيُومُ اللَّهُ وَالْيُومُ اللَّهُ وَلَيْكُومُ اللهُ بِواللَهِ وَمَنْ كَانَ يَوْمُنُ كَانَ يَوْمُ مِنَ إِلَيْكُ وَمُنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيُومُ اللَّهُ وَلَيْكُولُ حَقَّا أَوْلِيَسُكُتُ [انظر: ٢٠٥٥ ٢ ، ٢٠ ٩٢ ، ٢٠ و ١٤ الله عَلَيْهُ وَمَنْ كَانَ يُؤُمِنُ بِاللَّهِ وَالْيُومُ اللَّهُ وَلَيْكُلُ حَقَّا اللَّهُ لِيَعْمِى الللهُ اللهُ وَالْيُومُ اللهُ اللهُ وَلَيْكُونُ مَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَمَنْ كَاللهُ وَالْمُومُ اللهُ اللهُ وَلَيْكُومُ اللهُ اللهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللهُ اللهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَومُ اللهُ اللهُ وَلَالْمُ اللهُ اللهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا وَلَا عَلَالهُ وَلِي اللّهُ اللهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللهُ الللّهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللّهُ اللللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ الللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُو

ساتھ حسن سلوک کرنا جاہیے ،اور جو حض اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو،اسے اللہ سے ڈرنا اوراجھی بات کہنی جاہم خاموش رہنا جاہیۓ۔

(٢٠٥٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلْقَمَةَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكرَ مِثْلَهُ [راحع: ٢٠٥٥].

(۲۰۵۵۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے جھی مروی ہے۔

(٢.٥٥٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ نَصْرِ بُنِ عَاصِمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمُ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهِيَّ صَلَّى اللَّهِيَّ صَلَّى اللَّهِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمَ عَلَى أَنَّهُ لَا يُصَلِّى إِلَّا صَلَاتَهُنِ فَقَبِلَ ذَلِكَ مِنْهُ [انظر: ٢٣٤٦٨].

(۲۰۵۵۳) ایک صحابی النظائے کے حوالے سے مروی ہے کہ جب وہ نبی طابقا کی خدمت میں قبول اسلام کے لئے حاضر ہوئے تو بیہ

ر مان کا کی کہ دہ صرف دونمازیں پڑھیں گے، نی علیا نے ان کی بیشر طقول کرلی۔ شرط لگائی کہ دہ صرف دونمازیں پڑھیں گے، نی علیا نے ان کی بیشر طقول کرلی۔

(٢٠٥٥٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ وَٱخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ قَالَ دُفِعْتُ إِلَى

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخُذُلُهُ التَّقُوى هَاهُنَا

التَّقُوَى هَاهُنَا مَرَّتَيْنِ أَوْ تَلَاقًا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ [راجع: ١٦٧٤١].

(۲۰۵۵۴) بنوسلیط کے ایک منتخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبدیل نبی طائیں کی خدمت میں میں نے آپ مُنافِقُ اکو بیفر ماتے ہوئے

۱۵۷ کی مناله اکفرین برای ایک مناله مناله ایک مناله ایک

حَدِيثُ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وْالْأَوْ

حضرت معقل بن بيار داننهٔ كي مرويات

(-٥٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَوَادَةُ بُنُ آبِي الْآسُوذِ عَنْ آبِيهِ عَنْ مَغْقِلِ بُنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱلْيُّمَّا رَاعِ السَّرْعِي رَعِيَّةً فَعَشَّهَا فَهُوَ فِي النَّارِ [صححه مسلم (٢٤١)]. (٢٠٥٥٥) حفرت معقل بن بيار رُثَّمَّئُة ہے مروی ہے کہ نبی علیہ اسٹا ارشاد فرما یا جو شخص کسی رعایا کا تکہبان ہے ، پھراسے دھو کہ

ے، وہ جہنم میں جائے گا۔

(٢٠٥٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ آبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ الْبَصْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنَةٍ مَعْقِلِ بْنِ
يَسَارٍ عَنْ آبِيهَا مَعْقِلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ مِنْ وَالِى أُمَّةٍ قَلَّتُ آوُ

يَسَارٍ عَنْ آبِيهَا مَعْقِلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ مِنْ وَالِى أُمَّةٍ قَلَّتُ آوُ

كُثُرَتُ لَا يَغُدِلُ فِيهَا إِلَّا كَبَّهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى وَجُهِهِ فِي النَّارِ [انظر: ٢٠٥٦]. (٢٠٥٦) حفرت معقل بن يبار ولي النظر عمروى بركم بين عليه كوية والتي بوعة ساب كركس بعى قوم كا حكمران

روسیں اور میں میں میں میں میں میں اور اس کے ساتھ انسان سے کا مہیں لیتا ، اللہ تعالی اسے جہنم میں اوند ھے منہ '' خواہ اس کی رعایا کی تعداد تھوڑی ہویا زیادہ'' اگر اس کے ساتھ انسان سے کا مہیں لیتا ، اللہ تعالی اسے جہنم میں اوند ھے منہ سر سر میں میں

(٢٠٥٥٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ آنَّ مَعْقِلَ بُنَّ يَسَارُ الشَّتَكَى لَلدَّحَلَ عَلَيْهِ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ زِيَادٍ يَعْنِى يَعُودُهُ فَقَالَ المَّا إِنِّى سَاحُتُلُكُ حَدِيثًا لَمْ اكُنَّ حَدَّثُتُكَ بِهِ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آوُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آوُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْفَرْعِى اللَّهُ ثَبَارَكَ وَتَعَالَى عَبْدًا رَعِيَّةً فَيَمُوثُ يَوْمَ يَمُوثُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْفَرْعِى اللَّهُ ثَبَارَكَ وَتَعَالَى عَبْدًا رَعِيَّةً فَيَمُوثُ يَوْمَ يَمُوثُ

وَهُوَ لَهَا غَاشٌ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ [صححه البحارى ١٥٥٠)، ومسلم (١٤٢)]. [انظر: ٢٠٥٨]. (٢٠٥٥٤) حفرت معقل بن يبار وللمُنْ سے مروى ہے كه نبي عليه ارشا دفر ايا جو شخص كسى رعايا كا تكبهان بن ، پھراسے دھوكم

دے، اور ای حال میں مرجائے تو اللہ اس پر جنت کو حرام قرار دے دیتا ہے۔ (٢٠٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ آخَبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عِيَاضًا آبَا خَالِدٍ قَالَ رَأَيْتُ رَبُّكُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَجُلَيْنِ يَخْتَصِمَانِ عِنْدَ مَعْقِلِ بُنِ يَسَادٍ فَقَالَ مَعْقِلُ بُنُ يَسَادٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ لَقِي اللَّهُ وَهُو عَلَيْهِ غَضْبَانُ [احرجه عبد بن حميد (٢٠٥٤) قال شعب، حميد بن حميد (٢٠٥٤) قال شعب،

صحيح اسناده ضعيف]. [انظر: ٢٠٥٦].

هُ مُنْ أَمَا أَمُونُ شِلِ يَعْدِمْ مُنْ أَلِيكُمْ مِنْ الْبِعَامِيْدِينَ فَي مُسْتَكُ الْبِعَرِيْدِينَ فَي مُ (٢٠٥٥٨) عياض يكيف كت بي كديس نے دوآ دميوں كوحضرت معقل اللف كي موجود كي ميں جھڑتے ہوئے ديكها،حضرت معقل ٹائٹڑنے فرمایا کہ جناب رسول الله مکا ٹیٹر کا ارشاد ہے جو محض کسی بات پر جمو ٹی قسم کھا تا ہے تا کہ کسی کا مال ناحل لے لے، وہ

(٢٠٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ النَّقَفِيُّ آبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الْحَكْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَج عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَهُوَ رَافِعٌ غُصْنًا مِنْ أَغْصَانِ الشَّجَزَةِ بِيَدِهِ عَنْ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النَّاسَ فَبَايَعُوهُ عَلَى أَنْ لَا يَفِرُّوا وَهُمْ يَوْمَنِيْرٍ

أَلُفٌ وَأَرْبَعُ مِانَةٍ [صححه مسلم (١٨٥٨)، وابن حبان (١٥٥١)].

الله عاس حال من مل كاكداللداس يرغضب تاك موكاء

(٢٠٥٥٩) چفرت معقل بن بيار رفائظ سے مروى ہے كه وه غزوه حديبيد كے موقع پر ني عليه كى خدمت بيس حاضر تھے، اور نی ملیا کے سرمبارک سے درخت کی ایک نہنی کو بلند کررکھا تھا، اور نبی ملیا اوگوں سے بیعت لے رہے تھے، اس دن لوگوں نے اس شرط پر بیعت کی تھی کہ راوِفرارا ختیار نہیں کریں ہے ،ادراس موقع پران کی تعداد چودہ سونفوں پرمشمل تھی۔

(٢٠٥٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَالِدٍ عَنِ الْحَكَمِ بُنِ الْأَعْرَجِ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ آيْدِيهِمُ قَالَ أَنُ لَا يَفِرُّوا

(٢٠٥١٠) علم بن اعرج كهتم بين "يدالله فوق ايديهم" كابهي يبي مقصدتها كه وه راوفرارا فقيار نبيس كري هـ-

(٢٠٥٦١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةً حَدَّثَنِي عِيَاضٌ أَبُو خَالِدٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ جَارَيْنِ لَمَغْقِلِ بْنِ يَسَارٍ كَلَامْ فَصَارَتُ الْيَمِينُ عَلَى أَحَدِهِمَا فَسَمِعْتُ مَعْقِلَ بُنَ يَسَادٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

حَلَفَ عَلَى يَمِينِ يَفْتَطِعُ بِهَا مَالَ آخِيهِ لَقِي اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ [راحع: ٥٠٥٨].

(۲۰۵۱) عیاض مینید کہتے ہیں کہ میں نے دوآ دمیوں کوحضرت معقل ٹاٹٹو کی موجودگی میں جھٹڑتے ہوئے دیکھا،حضرت معقل رہائے نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ مُکافِیزُم کا ارشاد ہے جو محض کسی بات پر جھوٹی قتم کھا تا ہے تا کہ کسی مال ناحق لے لے، وہ

الله عاس حال من ملے كاكم الله اس يرغضب تاك بوكار

(٢٠٥٦٢) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِى ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْأُوْدِي عَنِ ابْنَةِ مَعْقِلِ الْمُؤَيِّنِي قَالَتُ لَمَّا ثَقُلَ أَبِي أَتَاهُ ابْنُ زِيَادٍ وَسَاقَهُ يَغْنِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ [انظر: ٢٥٥٥].

(۲۰۵۹۲) حدیث نمبر (۲۰۵۵۱) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٥٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْفَصْلُ بُنُ دَلْهُم عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلًا مِنُ الْأَنْصَارِ تَزَوَّجَ

امْرَآةً فَسَقَطَ شَعَرُهَا فَسُيلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ فَلَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ (۲۰۵ ۲۳) حضرت معقل بن بیار ڈاٹٹؤ سے مردی ہے کہ ایک انصاری آ دی نے ایک عورت سے شادی کی ، اس عورت کے

المن مُناكَ امْدُنْ بَلِ يُنَدِّ مِنْ الْمِعَمِدِينِ فَي اللهِ الْمُعْمِدِينِ فَي اللهِ المُعْمِدِينِ فَي اللهِ

بال كرنے لكے، نى عليه سے يدمسكد يو جماعميا كدكيا وه كسى دوسرے كے بال است بالوں سے ملاسكتى ہے؟ تو نى عليه نے بال ً ملانے والی اور ملوانے والی دونوں پرلعنت فر ما گی۔

﴿ ٢٠٥٦٤) حَدَّثَنَا آبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ الْقُرُدُوسِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةً عَنْ مَعْقِلِ
بْنِ يَسَادٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ (للَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَمَلُ فِي الْهَوْجِ كَهِجْرَةٍ إِلَى [صححه مسلم

(۲۹٤٨)]. [انظر: ۷۷ه،۲].

(۲۰۵۷۳) حفرت معقل ٹائٹ ہے مروی ہے کہ نبی ملیانے ارشاد فرمایا ہرج (قمل) کے زمانے میں عبادت کرنا میری طرف ہجرت کرکے آنے کے برابر ہوگا۔

(٢٠٥٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا الْبُو عَبْدِ اللَّهِ الْجَسْرِيُّ قَالَ سَٱلْتُ مَعْقِلَ ُ بَنَ يَسَارٍ عَنُ الشَّرَابِ فَقَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ وَكَانَتْ كَثِيرَةَ التَّمْرِ فَحَرَّمَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضِيخَ وَآتَاهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ أُمَّ لَهُ عَجُوزٍ كَبِيرَةٍ آنَسْقِيهَا النَّبِيذَ فَإِنَّهَا لَا تَأْكُلُ الطَّعَامَ فَنَهَاهُ مَعْقِلٌ

[الحرجه الطيالسي (٩٣٤). قال شعيب: اسناده صحيح].

(٢٠٥٦٥) ابوعبدالله جمرى بُولية كت بيل كه من في حضرت معقل بن يبار الخافظ سے مشروبات كے حوالے سے يو چھا تو

انہوں نے فر مایا کہ ہم لوگ مدینہ منورہ میں رہتے تھے جہاں پر مجبوریں کثرت سے ہوتی تھیں، وہاں نبی مایٹا نے ہم پر' دفقتے'' نامی شراب کوحرام قرار دے دیا تھا، پھرایک آ دی نے آ کر حضرت معقل ٹائٹڈ سے اپنی بوڑھی والدہ کے متعلق یو چھا کہ کیا انہیں

نبیذ پلائی جاعتی ہے کیونکہ وہ کھانے کی کوئی چیز نہیں کھاشکتیں؟ تو حضرت معقل ڈاٹٹو نے اس سے منع فر ما دیا۔

(٢٠٥٦٦) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنُ آبِيهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ ٱنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَقَرَةُ سَنَامُ الْقُرْآنِ وَذُرُوتُهُ نَزَلَ مَعَ كُلِّ آيَةٍ مِنْهَا ثَمَانُونَ مَلَكًا وَاسْتُخْرِجَتُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ فَوُصِلَتُ بِهَا أَوْ فَوُصِلَتُ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ وَيس قَلْبُ الْقُرْآن لَا يَقُرَوُهَا رَجُلٌ يُرِيدُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَالدَّارَ الْآخِرَةَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ وَاقْرَؤُوْهَا عَلَى مَوْتَاكُمْ [احرحه النسائي في عمل اليوم والليلة

(۱۰۷۵). اسناده ضعیف].

(۲۰۵۱۷) حضرت معقل ٹھائٹ ہے مروی ہے کہ نبی مالیہ نے فر مایا سور ہو قر آن کریم کا کو ہان اور اس کی بلندی ہے ، اس کی ہر

آیت کے ساتھ ای فرشتے نازل ہوئے ،اور آیت الکری عرش کے بنچے سے نکال کرلائی گئی ہے، جسے بعد میں سورہ بقرہ سے ملا دیا گیا ،اورسور و کیس قرآن کریم کادل ہے، جو محض بھی اسے اللہ تعالیٰ کواور راو آخرت کو حاصل کرنے کے لئے پر حتا ہے،اس

کی مجشش کردی جاتی ہے، اورا سے اپنے مردوں پر پڑھا کرو۔ (٢٠٥٦) حَدَّثْنَا عَارِمٌ حَدَّثْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثْنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنُ آبِي عُنْمَانَ وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ عَنْ آبِيهِ

هي مُنالِمَ المَوْنِ فِي يَنْ عَرْمُ كُوْلِ الْمُحَالِيَةِ مِنْ الْبَصَرِيَّةِ مَنْ الْبَصَرِيَّةِ مِنْ الْبَصَرِيَّةِ مِنْ الْبَصَرِيَّةِ مِنْ الْبَصَرِيَّةِ مِنْ الْبَصَرِيَّةِ مِنْ الْبَصَرِيَّةِ مِنْ الْبَصَرِيّةِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِينَ اللّهِ مِنْ ا

عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْرَوُوْهَا عِلَى مَوْتَاكُمْ يَعْنِي يس [صححه ابن حبان (٣٠٠٢) واعله ابن القطان، وقال الدارقطني: ضعيف الاستأد، محهول المتن. وقال الألباني: ضعيف

(ابوداود: ٣١٢١، ابن ماجة: ٤٤٤). [انظر: ٢٠٥٨٠].

(۲۰۵۷۷) حضرت معقل ٹائٹنے ہے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فرمایا سورہ لیس کواپنے مردوں پر بڑھا کرو۔

(٢٠٥٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي الرَّبَابِ قَالَ سَمِعْتُ مَغْقِلَ بْنَ يَسَارٍ

يَقُولُ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَنَزَلْنَا فِي مَكَّانِ كَثِيرِ النُّومِ وَإِنَّ أَنَاسًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ

آصَابُوا مِنْهُ ثُمَّ جَاؤُوا إِلَى الْمُصَلَّى يُصَلُّونَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُمْ عَنْهَا ثُمَّ جَاؤُوا بَعْدَ

ذَلِكَ إِلَىٰ الْمُصَلَّى فَنَهَاهُمْ عَنُهَا ثُمَّ جَاؤُوا بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى الْمُصَلَّى فَنَهَاهُمْ عَنْهَا ثُمَّ جَاؤُوا بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى

المُصَلَّى فَوَجَدَ رِيحَهَا مِنْهُمْ فَقَالَ مَنْ أَكُلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقُرَّبُنَا فِي مَسْجِدِنَا [انظر: ٢٠٥٠].

(۲۰۵۷۸) حضرت معقل نگاتناہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی مایٹا کے ساتھ کسی سفر میں تھے، ہم نے ایک الی جگہ پڑاؤ

كياجهال بسن بكثرت موجودتها، كيهمسلمانول نے اسے كھايا، پھرمجد ميں نبي اليا كے ساتھ نماز پڑھنے كے لئے آئے، تو نبي اليا نے انہیں کہان کیا کھانے سے منع فر مادیا، دوبارہ ایسا ہوا تو دوبارہ منع کیا اور تیسری مرتبہ ایسا ہونے پر فر مایا جو مخص اس درخت

میں سے چھکھائے ،وہ ہماری معجد میں ہمارے قریب ندآئے۔

(٢.٥٦٩) حَدَّثَنَا يُونَسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بُنُ آبِي الْقَاسِمِ الْحَنَفِيُّ ٱبُو عَزَّةَ الدَّبَّاغُ عَنْ آبِي الرَّبَابِ عَنْ

مَعُقِلِ بُنِ يَسَادٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راحع: ٦٨ ٥ ٠٠].

(۲۴۵۲۹) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٥٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيلٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ يَعْنِي إِسْحَاقَ بْنَ عُثْمَانَ حَدَّثِنِي حُمْرَانُ أَوْ

حَمُدَانُ مَوْلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَادٍ قَالَ صَحِبْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا وَكَذَا

(۲۰۵۷) حضرت معقل ولا تلائے مروی ہے کہ میں نے اتنا اتنا عرصہ نبی ملیکا کی منشینی کا شرف حاصل کیا ہے۔

(٢٠٥٧١) حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بْنُ نَافِعِ أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِى شَيْبَةَ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ آبِي أُنَيْسَةَ عَنْ نُفَيْعِ مِنِ الْحَارِثِ عَنْ مَعْقِلِ الْمُزَيِّى قَالَ آمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ ٱقْضِى بَيْنَ

قَوْمٍ فَقُلْتُ مَا أَحْسَنَ أَنْ أَقْضِى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ مَعَ الْقَاضِي مَا لَمْ يَحِفُ عَمْدًا

(۲۰۵۷) حضرت معقل را الله سے مروی ہے کہ نبی النہ نے مجھے تھم دیا کہ میں اپنی قوم میں فیصلے کیا کروں، میں نے عرض کیایا

رسول الله! مين اليمي طرح فيصلينيس كرنا جانتا، ني طينات فرمايا قاضى كساته الله بوتاب جب تك وه جان بوجه رقعلم ندكر ي (٢٠٥٧١) حَدَّثُنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَمْنِي ابْنَ طَهْمَانَ أَبُو الْعَلَاءِ الْخَفَّافُ حَدَّثِنِي نَافِعُ بْنُ أَبِي نَافِع

مَنْ الْمَالَمُونَ بَلِيَ يَسَادٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ فَلَاتَ مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِاللَّهِ عَنُ مَعْقِلِ بْنِ يَسَادٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ فَلَاتَ مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنُ الشَّيْطَانِ الرَّحِيمِ وَقَرَأُ النَّلَاتُ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْحَشُرِ وَكُلَ اللَّهُ بِهِ سَبْعِينَ ٱلْفَ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطِلِي اللَّهُ بِهِ سَبْعِينَ ٱلْفَ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطِيمِ مِنْ الشَّيْطِيمِ مِنْ الشَّيْطِيمِ مِنْ الشَّيْطِيمِ مِنْ الشَّيْطِيمِ مِنْ الشَّيْطِيمِ وَقَرَأُ النَّلَاثُ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْحَشْرِ وَكُلَ اللَّهُ بِهِ سَبْعِينَ ٱلْفَ مَلْكَ يُعِلِّلُكَ مَاتَ شَهِيدًا وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُمُسِى كَانَ بِيلُكَ مَلَكُ يُصِلِّلُونَ عَلَيْهِ حَتَّى يُمُسِى كَانَ بِيلُكَ الْمُورِي مَاتَ شَهِيدًا وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُمُسِى كَانَ بِيلُكَ الْمُورِي مَاتَ شَهِيدًا وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُمُسِى كَانَ بِيلُكَ الْمُورِي عَلَيْهِ إِلَّالِي اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ مِيلَالُكَ مَنْ عَلَيْهِ مِيلُونَ عَلَيْهِ وَمَالِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ مَا لَيْهِ اللهُ الله

(٢.٥٧٦) حَدَّثَنَا آبُو آخَمَدَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَغْنِى ابْنَ طَهْمَانَ عَنْ نَافِع بْنِ آبِى نَافِع عَنْ مَغْقِلِ بُنِ يَسَارٍ قَالَ وَضَّأْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلُ لَكَ فِى فَاطِمَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهَا تَعُودُهَا فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَامَ مُتَوَكِّنًا عَلَى فَقَالَ آمَا إِنَّهُ سَيَحْمِلُ لِقَلْهَا غَيْرُكَ وَيَكُونُ آجُرُهَا لَكَ قَالَ فَكَانَهُ لَمْ يَكُنُ عَلَى شَيْءٌ حَتَى مُتَوَكِّنًا عَلَى فَقَالَ آمَا إِنَّهُ سَيَحْمِلُ لِقَلْهَا غَيْرُكَ وَيَكُونُ آجُرُهَا لَكَ قَالَ فَكَانَهُ لَمْ يَكُنُ عَلَى شَيْءٌ حَتَى ذَوَجُلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام فَقَالَ لَهَا كَيْفَ تَجِدِينَكِ قَالَتُ وَاللَّهِ لَقَدُ اشْتِقَ حُزْنِى وَاشْتَدَّتُ فَاقِيى وَخَلْنَ عَلَى فَاطِمَةً عَلَيْهَا السَّلَام فَقَالَ لَهَا كَيْفَ تَجِدِينَكِ قَالَتُ وَاللَّهِ لَقَدُ اشْتِعَ حُزْنِى وَاشْتَدَّتُ فَاقِيى وَطَالَ سَقِيمِى قَالَ آبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَجَدْتُ فِى كِتَابٍ آبِى بِخَطِّ يَدِهِ فِى هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ أَوْ مَا تَرْضَيْنَ وَكَالَ اللّهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ الْمُعَلِيْقُ عَلْمَا وَآخُطُمَهُمْ جِلْمًا

(۲۰۵۷۳) حضرت معقل بڑاتھ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ کو وضو کرایا، وضو کے بعد نبی علیہ نے فر مایا کیا تم فاطمہ کے یہاں چلو مے کہ ان کی علیہ اور کھڑے ہو گئے، اور فاطمہ کے یہاں چلو مے کہ ان کی علیہ اور کھڑے ہو گئے، اور فر مایا عنقریب اس کا بوجھ تمہارے علاوہ کوئی اور اٹھائے گا اور تمہیں بھی اس کا اجر ملے گا، رادی کہتے ہیں کہ جھے یوں محسوس ہوا جسے جھے پر پھے بھی نہیں ہے، یہاں تک کہ ہم لوگ حضرت فاطمہ بڑاتھ کے گھر پہنچ گئے، نبی علیہ نے ان سے پوچھا کہ تمہارا کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا بخدا! میراغم بڑھ کیا ہے، فاقد شدید ہوگیا ہے اور بیاری کبی ہوگئی ہے۔

عبداللہ بن احمد بھنظ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والدصاحب کی کتاب میں ان کی لکھائی میں اس حدیث کے بعدید اضافہ بھی پایا ہے کہ نبی طینا نے فرمایا کیاتم اس بات پرخوش نہیں ہو کہ میں نے تمہارا نکاح اپنی امت میں سے اس مخص سے کیا ہے جواسلام لانے میں سب سے مقدم ،غلم میں سب سے زیادہ اور حلم میں سب سے عظیم ہے۔

(٢٠٥٧٤) حَدَّثُنَا أَبُو أَخْمَدَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ نَافِع عَنْ مَفْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْبَثُ الْجَوْرُ بَعْدِى إِلَّا قَلِيلًا حَتَّى يَطْلُعَ فَكُلَّمَا طَلَعَ مِنْ الْجَوْرِ شَيْءٌ ذَهَبَ مِنْ الْعَدْلِ مِثْلُهُ حَتَّى يُولَدَ فِي الم المؤرن بل بينية مترم المؤرن بالمؤرن بالمؤ

الْجَوْرِ مَنْ لَا يَعُرِفُ غَيْرَهُ ثُمَّ يَأْتِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِالْعَدُٰلِ فَكُلَّمَا جَاءَ مِنْ الْعَدُٰلِ ضَيْءٌ ذَهَبَ مِنْ الْجَوْرِ مِثْلُهُ حَتَّى يُولَدَ فِي الْعَدُٰلِ مَنْ لَا يَعُرِفُ غَيْرَهُ

(۲۰۵۷) حفرت معقل بھائنڈ سے مروی ہے کہ نبی طبیقانے فر مایا میرے میتھے تھوڑے ہی عرصے کے بعدظلم نمودار ہونا شروع ہوجائے گا، جتناظلم نمودار ہوتا جائے گا، اتنا ہی عدل جاتا رہے گا، جن کے ظلم میں جو بچہ پیدا ہوگا وہ اس کے علاوہ پچھنہ جانتا ہوگا، پھراللہ تعالی دوبارہ عدل کولائے گا، جتنا عدل آتا جائے گا، اتنا اتناظلم جاتا رہے گا، جنی کہ عدل میں جو بچہ پیدا ہوگا وہ اس کے علاوہ پچھنہ جانتا ہوگا۔

(٢.٥٧٥) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْمَمِ أَبُو قَطَنِ حَدَّثَنَا يُونُسُ يَغْنِى ابْنَ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ شَهِدَ عُمَرَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَلْ كَانَ جَمَعَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى حَيَاتِهِ وَصَحَّتِهِ فَنَاشَدَهُمُ اللَّهُ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ فِى الْجَدِّ شَيْئًا فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ وَصِحَّتِهِ فَنَاشَدَهُمُ اللَّهُ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِى بِفَرِيضَةٍ فِيهَا جَدَّ فَآعُطَاهُ ثُلُثًا أَوْ رَضِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِى بِفَرِيضَةٍ فِيهَا جَدَّ فَآعُطَاهُ ثُلُثًا أَوْ سُدُسًا قَالَ وَمَا الْفَرِيضَةً فِيهَا جَدَّ فَآعُطَاهُ ثُلُثًا أَنْ سَدِعًا قَالُ لَا آذُرِى قَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَذْرِى

(۲۰۵۷) عمر وبن میمون کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عمر نگاتنا کی خدمت ہیں حاضر سے، انہوں نے اپی زندگی اور صحت میں محابہ نگاتنا کو جمع کیا، اور انہیں قتم دے کر بوچھا کہ داواکی ورافت کے متعلق کسی نے نبی علیا ہے کھ سنا ہو؟ اس پر حضرت معقل بن بیار فٹائنا کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ ایک مرتبہ نبی علیا کے پاس ورافت کا ایک مسئلہ لایا گیا تو نبی علیا نے اسے تبائی یا چھٹا حصہ دیا تھا، حضرت عمر فٹائنڈ نے بوچھا وہ مسئلہ کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا جھے یادنہیں رہا، انہوں نے فرمایا اسے یاد رکھنے ہے جہیں کس نے روکا تھا؟

(٢.٥٧٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْآعُلَى عَنُ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ آنَّ عُمَرَ بُنَ الْحَطَّابِ سَٱلَ عَنْ فَرِيضَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْجَدِّ فَقَامَ مَعْقِلُ بُنُ يَسَارٍ الْمُزَنِّى فَقَالَ فَضَى فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَاذَا قَالَ السُّدُسَ قَالَ مَعَ مَنْ قَالَ لَا ٱذْرِى قَالَ لَا دَرَيْتَ فَمَا تُغْنِى إِذًا

(۲۰۵۷) عمر و بن میمون کیتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عمر وفائن کی خدمت میں حاضر تھے، انہوں نے اپنی زندگی اور صحت میں صحابہ ٹائی کوجمع کیا، اور انہیں متم دے کر پوچھا کہ دادا کی ورافت کے متعلق کی نے بی بیٹیا سے پچھ سنا ہو؟ اس پر حضرت معقل بن بیار ڈائٹی کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ ایک مرتبہ نبی بیٹیا کے پاس ورافت کا ایک مسئلہ لا یا گیا تو نبی بیٹیا نے اسے تہائی یا چھٹا حصہ و یا تھا، حضرت عمر وفائن نے پوچھا وہ مسئلہ کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا جھے یا ونہیں رہا، انہوں نے فرمایا اسے یا ورکھنے سے تہمیں کس نے روکا تھا؟

(٢.٥٧٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُسْتَلِمُ بُنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ مَنْصُورِ بُنِ زَاذَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بُنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بُنِ

مَنْ الْمَاتَمْ وَمُنْ لِيُسْتِدُ مُرْقِي وَهُم اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلَّمِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّمِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّا

يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِبَادَةُ فِي الْفِتْنَةِ كَالْهِجْرَةِ إِلَى [راحع: ٢٠٥٦].

(۲۰۵۷۷) حضرت معقل ٹاکٹا سے مروی ہے کہ نبی مایٹی نے ارشاد فر مایا ہرج (قتل) کے زیانے میں عبادت کرتا میری طرف ہجرت کر کے آنے کے برابر ہ**وگا**۔

(٢.٥٧٨) حَلَّقْنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَسَنَّ قَالَا حَدَّقَنَا آبُو هِلَالِ حَدَّقَنَا فَتَادَةُ عَنْ رَجُلٍ هُوَ الْحَسَنُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَنْ مَعْقِلٍ بُنِ يَسَارٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ آحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْحَيْلِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ غُفُرًا لَا مَا ۚ النِّسَاءُ

(۲۰۵۷۸) حضرت معقل ڈٹائٹا فر ماتے ہیں کہ نی طابقا کو گھوڑ وں سے زیادہ کوئی چیزمحبوب نہتی ، پھر کہنے لگے اے اللہ! معاف فرما، بلکہ عورتیں۔

(٢.٥٧٩) حَدَّنَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّنَنَا يَزِيدُ يَغِنِى ابْنَ مُرَّةَ أَبُو الْمُعَلَى عَنِ الْحَسَنِ قَالَ ثَقُلَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَادٍ فَدَحَلَ إِلَيْهِ عُبَيْدُ اللّهِ بْنُ زِيَادٍ يَعُودُهُ فَقَالَ هَلْ تَعْلَمُ يَا مَعْقِلُ أَنِّى سَفَحْتُ دَمًّا قَالَ مَا عَلِمْتُ قَالَ الْمُعْ يَا عُبَيْدَ اللّهِ حَتَى دَحَلْتُ فِى شَيْءٍ مِنْ أَسْعَادِ الْمُسْلِمِينَ قَالَ مَا عَلِمْتُ قَالَ آجُلِسُونِى ثُمَّ قَالَ اسْمَعْ يَا عُبَيْدَ اللّهِ حَتَى أَحَدُنَكَ شَيْنًا لَمْ آسَمَعُهُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَرَّةً وَلَا مَرَّيَنِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ مَنْ دَحَلَ فِى شَيْءٍ مِنْ آسُعَادِ الْمُسْلِمِينَ لِيُغْلِيهُ عَلَيْهِمْ فَإِنَّ حَقًّا عَلَى اللّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَرَّةً وَلَا مَرَّيْنِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ النَّهُ عَلَيْهِمْ فَإِنَّ حَقًّا عَلَى اللّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يُعْمَ عَيْرَ وَسَلّمَ مِنْ النَّا يَعُمْ عَيْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ ٱلنَّتَ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا مَرَّتَيْنِ [صححه الحاكم (٢/٢). قال شعب: اسناده حبد].

(۲۰۵۷) حسن مینید کتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت معقل بن بیار دائی نیار ہو گئے، عبیداللہ بن زیادان کی بیار پری کے لئے
آیا،اور کہنے لگا اے معقل! کیا آپ بھے ہیں کہ بیل نے کسی کا خون بہایا ہے؟ انہوں نے فر مایا جھے معلوم نہیں،ابن زیاد نے
پوچھا کیا آپ یہ بھے ہیں کہ بیل نے مسلمانوں کے زخوں بیل کھی دخل اندازی کی ہے؟ انہوں نے فر مایا جھے معلوم نہیں، جھے
اٹھا کر بھاؤ، چرفر مایا اے عبیداللہ! بن، بیل بھے سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو بیل نے نبی ملیا سے صرف ایک دومر تبنیں
من ہے، بیل نے نبی ملیا کو فر ماتے ہوئے سا ہے جو محص مسلمانوں کے زخوں بیل دخل اندازی کرتا ہے تا کہ ان پر غالب آ
جائے تو اللہ تعالی پر جن ہے کہ قیامت کے دن اسے جہنم کے بڑے جھے میں بھائے ، ابن زیاد نے پوچھا کہ کیا ہے صدیث نبی ملیا ہا۔
سے آپ نے خود تی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک دومر تبنیں۔

(.٥٥٨) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَعَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْحَبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ إَبِي عُثْمَانَ وَلَيْسَ بِالنَّهُدِيِّ عَنُ آبِيهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْرَوُوهَا عَلَى مَوْتَاكُمُ قَالَ عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي يسَ [راحع: ٢٠٥٧].

هي مُنالِمَ امَرُينَ بَل يَنظِ مَرْمُ كَلِي هِي اللهِ اللهِ هِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ

(۲۰۵۸) حضرت معقل ٹائٹؤے مردی ہے کہ نبی مائیا نے فرمایا سورہ کین کوایے مردوں پر پڑھا کرو۔

(٢.٥٨١) حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بُنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ مَرِضَ مَعْقِلُ بُنُ يَسَارٍ مَرَضًا ثَقُلَ فِيهِ فَآتَاهُ ابْنُ زِيَادٍ يَعُودُهُ فَقَالَ إِنِّى مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اسْتُرْعِى رَعِيَّةً فَلَمْ يُحِطُهُمْ بِنَصِيحَةٍ لَمْ يَجِدُ رِيحَ الْجَنَّةِ وَرِيحُهَا يُوجَدُّ مِنْ مَسِيرَةٍ مِاتَةٍ عَامٍ قَالَ ابْنُ زِيَادٍ آلَا كُنْتَ حَدَّثُتَنِى بِهَذَا قَبْلَ الْآنَ قَالَ وَالْآنَ لَوْلَا الَّذِى آنْتَ عَلَيْهِ لَمْ أُحَدِّثُكَ بِهِ [راحع: ٥٥ ٥٠].

(۲۰۵۸) حسن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت معظل رہائی بیار ہو مکے اور بیاری نے انہیں نڈ ھال کر دیا، ابن زیادان کی عیادت کے لئے آیا تو انہوں نے قرمایا میں تم سے ایک صدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے نبی طینیا سے بی ہو جو تحض کی رعایا کا ذمہ بنے ، اور خیر خوابی سے ان کا احاطہ نہ کرے، وہ جنت کی مہک بھی نہ پاسکے گا، حالا نکہ جنت کی مہک موسال کے فاصلے ہے بھی محسوس کی جاسکتی ہے، ابن زیاد نے کہا کہ آپ نے یہ صدیث اس سے پہلے کیوں نہ جھے سے بیان کی ؟ انہوں نے فرمایا اب بھی اگر میں تہمیں اس عہدے پرندد کھتا تو تم سے یہ صدیث بیان نہ کرتا۔

حَدِيْثُ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ الْالْمُثَا

حضرت قماوه بن ملحان دلاتين كي حديثيں

(٢٠٥٨٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ سِيرِينَ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ قَتَادَةَ بُنِ مِلْحَانَ الْقَهُسِيِّ عَنْ آبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ لَيَالِى الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ وَقَالَ هِي كَصَوْمِ الدَّهُرِ [راجع: ٥٥١٧].

(۲۰۵۸۲) حضرت قادہ ٹائٹڈے مروی ہے کہ نبی علیا نے ہمیں ایام بیض لینی چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روز ہے ''جو کہ ثواب میں پورے مہینے کے برابر ہیں' رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(٢.٥٨٣) حَلَّنْنَا عَارِمٌ حَلَّنْنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ وَحَلَّثَ أَبِى عَن آبِى الْعَلَاءِ بُنِ عُمَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ قَتَادَةَ بُنِ مِلْحَانَ حِينَ حُضِرَ فَمَرَّ رَجُلٌ فِى ٱلْحَى الدَّارِ قَالَ فَآبْصَرْتُهُ فِى وَجْدِ قَتَادَةَ قَالَ وَكُنْتُ إِذَا رَآيَتُهُ كَأَنَّ عَلَى وَجْهِهِ اللّهَانَ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلّمَ مَسَحَ عَلَى وَجُهِهِ

(۲۰۵۸۳) ابوالعلاء بن عمير كميت بيل كه بل اس وقت حضرت قماده بن ملحان التاشئ كي پاس موجود تفاجب ان كانقال كا وقت قريب آيا، اس لمح كمرك آخرى كونے سے ايك آدى گذرا، بل نے اسے حضرت قماده التاقاده التاقاد كارہ على ماسنے ديكها، بل حضرت قماده التافظ كو جب بھى ديكھا تھا تو بول محسوس ہوتا تھا جيسے ان كے چرے پر روغن ملا ہوا ہو، دراصل ني ملينها نے ان كے چرے پر اپنادست مبارك بھيرا تھا۔ چرے پر اپنادست مبارك بھيرا تھا۔ هي مُناهُ اَفَيْنَ بَل بِينِي سَرِّم ﴾ (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١٥) (١١

(٢٠٥٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَهُرَيْمُ أَبُو حَمْزَةَ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۲۰۵۸۴) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے:

(٢٠٥٨٥) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعُبَةُ حَدَّثَنِى آنَسُ بُنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ رَجُلِ مِنْ بَنِى قَيْسِ بُنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ آبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُهُمْ بِصِيَامِ أَيَّامِ الْبِيضِ وَيَقُولُ هُنَّ صِيَامُ الشَّهْوِ أَوْ قَالَ الدَّهْوِ [راجع: ١٧٦٥٤].

(۲۰۵۸۵) حفرت قادہ رٹائٹؤے مروی ہے کہ نبی مالیٹانے ہمیں ایام بیض لیٹن چا ند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کےروز ''جوکہ ثواب میں پورے مہینے کے برابر ہیں''ر کھنے کا تھم دیا ہے۔

(٢٠٥٨٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ آنَسِ بُنِ سِيرِينَ عَنُ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ قَتَادَةَ بُنِ مِلْحَانَ الْقَيْسِيِّ عَنُ آبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا آنُ نَصُومَ اللَّيَالِى الْبِيضَ ثَلَاثَ عَشُرَةً وَٱزْبَعَ عَشُرَةً وَخَمْسَ عَشُرَةً وَقَالَ هُنَّ كَهَيْنَةِ الدَّهْرِ [راحع: ١٧٦٥].

(۲۰۵۸) حضرت قادہ ٹائٹنا سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے ہمیں ایا م بیض یعنی چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روز بے دویاتی شاہد میں میں دور سے میں میں میں کا مربع کا میں ایا م بیض یعنی جاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روز

'' بچوگہ تواب میں پورے مہینے کے برابر ہیں'' رکھنے کا حکم دیا ہے۔ پر عبد یار دی سرعبیر مورد ہو تا ہیں دیو عبد ہوتا ہوتا ہوتا ہے۔

(٢٠٥٨٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ عَبُدَ الْمَلِكِ بُنَ الْمِنْهَالِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ أَيَّامِ الْبِيضِ الثَّلَالَةِ وَيَقُولُ هُنَّ صِيَامُ الدَّهْرِ [راجع: ١٧٦٥].

(۲۰۵۸۷) حضرت قنادہ ڈنٹو سے مروی ہے کہ نبی طبیعانے ہمیں ایا م بیض لیعنی چاند کی تیرہ، چودہ اور پیدرہ تاریخ کے روز ہے ''جوکہ ثواب میں پورے مہینے کے برابر ہیں''رکھنے کا حکم دیا ہے۔

-27 3 2 ...

حَدِيثُ ٱعُرَابِي

ایک دیبهاتی صحابی نامطنا کی روایت

(٢.٥٨٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ آغْرَابِيٍّ قَالَ رَأَيْتُ فِي رِجْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْلًا مَخْصُوفَةً [راجع: ٢٠٣١٧].

(۲۰۵۸۸) ایک دیباتی صحابی النائن سے مروی ہے کہ میں نے نبی مُنائن کے پاؤں میں بیوند لگے ہوئے جوتے دیکھے ہیں۔

هي مُنالَّا اَعَيْنَ بَل يَنْ مِنْ البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ ١١١ ﴿ هُ ﴿ ١١١ ﴿ هُ مِنْ الْبَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَاهِلَةَ الْأَثْنَا

بابله کاکیآ دمی کی روایت

(٢٠٥٨٠) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثُنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنُ آبِي السَّلِيلِ قَالَ حَدَّثَنِي مُجِيبَةُ عَجُوزٌ مِنْ بِاهِلَةَ عَنْ آبِيهَا أَوْ وَمَنْ عَمْهَا قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ مَرَّةً فَقَالَ مَنْ أَنْتَ قَالَ آنَ الْبَاهِلِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ مَرَّةً فَقَالَ مَنْ أَنْ الْبَاهِلِيُّ اللَّهِ مَا أَوْلَ قَالَ فَإِنَّكَ آتَيْتَنِي وَجِسْمُكَ وَلَوْنُكَ وَهَيْمَتُك حَسَنَةٌ فَمَا بَلَغَ بِكَ مَا آرَى فَقَالَ إِنِّي وَاللَّهِ مَا أَفْطُوتُ بَعُدَكَ إِلَّا لَيْلًا قَالَ مَنْ أَمَرَكَ أَنْ تُعَدِّبَ نَفْسَكَ مَنْ أَمْرَكَ أَنْ تُعَدِّبَ نَفْسَكَ مَنْ أَمْرَكَ إِلَّا لَيْلًا قَالَ مَنْ أَمْرَكَ أَنْ تُعَدِّبَ نَفْسَكَ مَنْ أَمْرَكَ أَنْ تُولِيدِنِي قَالَ فَيُومُنُونِ مِنْ الشَّهُ وَاللَّهُ فَلَ أَنْ تَوْمِدَنِي قَالَ فَيَوْمُنُونِ مِنْ الشَّهُ وَاللَّهِ فَلَى أَجِدُ قُوّةً وَإِنِّي أَجِدُ قُوّةً وَإِنِّي أَجِدُ قُوّةً وَإِنِي أَجِدُ قُوّةً وَإِنِّي الْجَدُ قُوّةً وَإِنِّي أَجِدُ اللَّالِيَةِ فَمَا كَادَ قُلْتُ اللَّهُ إِلَى السَّهُ وَاللَّهُ وَلَى السَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَالَ وَاللَّهُ اللَّالِينَ وَعَلَى وَاللَّهُ فَلَى السَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِينَ وَعَلَى السَّهُ وَاللَّولِيلُولُولُ إِقَالَ الْالبَانِي: صَعِف (ابو داود: ٢٤١٨) تقال ضَعيب، حسن لغيره دون قوله (لم يذكر شعيب المستشني) وهذا اسناد ضعيف (ابو داود: ٢٤١٨) قال شعيب، حسن لغيره دون قوله (لم يذكر شعيب المستشني) وهذا اسناد ضعيف (ابو داود: ٢٤١٨).

(۲۰۵۸۹) محید اپنے والد یا چھا سے نقل کرتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے کسی کام سے نبی طبیقا کی خدمت میں جاضر ہوا، نبی طبیقا نے پوچھاتم کون ہو؟ عرض کیا میں بابلی ہوں جو گذشتہ سال بھی آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا، نبی طبیقانے فر ما یا اس وقت جب تم آئے تھے تو تنہا راجم، رنگت اور حالت بہت عمد و تھی، اور اب جو حالت میں دیکے رہا ہوں اس میں تنہیں کس چیز نے پہنچایا؟ عرض کیا اللہ کی قیم! آپ کے پاس سے جانے کے بعد میں نے صرف رات بی کے وقت افطار کیا ہے، نبی طبیقانے تین مرتبہ فر مایا تنہیں اپنے آپ کو مزا دینے کا کس نے تھم دیا ہے؟ ما و صرفی زات کی کے دوزے دکھا کرو۔

میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر طاقت محسوس کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ آپ اس میں پھھا ضافہ کردیں، نی نائیا نے فر مایا کہ ہم مہنے ایک روز ہ رکھ لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر طاقت محسوس کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ آپ اس میں پھھا ضافہ کردیں، نی نائیا نے فر مایا کہ ہر مہنے دور وزے رکھ لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر طاقت محسوس کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ آپ اس میں پھھا ضافہ کردیں، نی مائیا نے فر مایا کہ ہر مہنے تین روزے رکھ لیا کرو، اور یہاں پہنے کردک سے، میں نے پھروی عرض کیا، نی مائیا نے فر مایا پھر اشہر حم میں روزے رکھا کرو، اور افطا رہمی کیا کرو۔

مُنلاً المَرْنُ فِي اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّلَّمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّلَّمِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْ

ثانى مسند البصريين

حَدِيثُ زُهَيْرٍ بُنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ الْكَاثِدُ

حضرت زبير بن عثمان ثقفي والفيئا كي حديث

(.٥٩٠) حَدَّثَنَا بَهُوْ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ النَّقَفِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَّلَمَ فَلَلَ قَتَادَةً كَانَ يُقَالُ لَهُ مَعْرُوفَ أَنْ يَقْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا يُقَالُ لَهُ زُهَيْرُ بُنُ عُثْمَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَّلَمَ فَلَ فَالَ الْوَلِيمَةُ حَتَى وَالْيُومُ النَّانِي مَعْرُوفَ وَالْيُومُ الثَّالِثُ سُمْعَةً وَرِيَاءٌ [قال ابو عمر النمرى: في اسناده (زهير) نظر وقال البحارى: ولا يصح اسناده (زهير) قال الألباني: ضعيف (ابو داو د: ٥ ٢٧٤) [سياتي في مسند بريدة: ٢٥٥٩] وقال البحارى: ولا يصح اسناده (زهير) قال الألباني: ضعيف (ابو داو د: ٥ ٢٧٤) [سياتي في مسند بريدة: ٢٠٥٩] وقال البحاري: ولا يصح اسناده (زهير) قال الألباني: ضعيف (ابو داو د: ٥ ٢٧٤) [سياتي في مسند بريدة: ٢٠٥٩] وقال البحاري: ولا يصح اسناده (زهير) قال الألباني: ضعيف (ابو داو د: ٥ ٢٠٤) وسائل المن المن المن المن المن عن المن المن المن المن المن عنه المن عنه المن عنه والمن والمن

(٢٠٥٩١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ رَجُلٍ أَغُورَ مِنْ نَقِيفٍ قَالَ فَتَادَةُ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ مَعُرُوكَ إِنْ لَمْ يَكُنُ اسْمُهُ زُهَيْرَ بُنَ عُثْمَانَ فَلَا أَدْرِى مَا اسْمُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلِيمَةُ أَوَّلَ يَوْم حَقَّ وَالثَّانِي مَعُرُوكَ وَالْيؤُمَ الثَّالِثَ سُمُعَةٌ وَرِيَاءٌ

اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلِيمَةُ أَوَّلَ يَوْمٍ حَقَّ وَالنَّانِي مَعُرُوفٌ وَالْيَوْمَ النَّالِثَ سُمْعَةٌ وَدِيّاءٌ
(۲۰۵۹) قاده مُيَسَّةُ كُتِ بِين كَهْ مِيلِهُ تُقيف مِن "معروف" تام كايك صاحب تقيمن كي ايك آنكه كام نبيس كرتى تقى ،ان كاصل نام زبير بن عثان تقا، وه كتِ بِين كه نبي طينًا في ارشادفر ما يا وليمه برحق ب، دوسر ب دن كهلا نا نيكي ب اورتيسر دن محلا نا شبرت اور دكھاوے كے لئے ہے۔

حَدِيثُ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَحَدِ بَنِي كَعُبِ الْأَثْرُ حَضرت الس اللهُوْ "احد بني كعب" كي حديثين

(٢٠٥٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ كَانَ آبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنِى بِهَذَا الْحَدِيثِ ثُمَّ قَالَ لِى هَلُ لَكَ فِى الَّذِى حَدَّثِنِهِ قَالَ فَدَلَّنِى عَلَيْهِ فَاتَنْتُهُ فَقَالَ حَدَّثِنِى قَرِيبٌ لِى يُقَالُ لَهُ آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى إِبِلِ لِجَارٍ لِى أُخِذَتُ فَوَافَقُتُهُ وَهُو يَأْكُلُ فَدَعَانِى إِلَى طَعَامِهِ فَقُلْتُ إِنِّى صَائِمٌ فَقَالَ ادْنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى إِبِلِ لِجَارٍ لِى أُخِذَتُ فَوَافَقُتُهُ وَهُو يَأْكُلُ فَدَعَانِى إِلَى طَعَامِهِ فَقُلْتُ إِنِّى صَائِمٌ فَقَالَ ادْنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرُكَ عَنُ فَلِكَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَضَعَ عَنُ الْمُسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ وَعَنُ الْحُبْلَى وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرُكَ عَنْ فَلِكَ إِنَّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَضَعَ عَنُ الْمُسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ وَعَنُ الْحُبْلَى وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَى كَانَ بَعُدَ ذَلِكَ يَتَلَهُ فُ يَقُولُ آلَا أَكُونُ أَكُلْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْمُونُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ

هي مُنالِهَ الْمُنْ مِنْ بِلِيَةِ مِنْ مُن الْبِصَرِيِّينَ ﴾ وهو المنال البَصَرِيِّينَ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

حِينَ دَعَانِي إِلَيْهِ [راجع: ١٩٢٥٦].

(۲۰۵۹۲) حضرت انس بن ما لک ٹائٹڈ''جو بنی عبداللہ بن کعب میں سے تھ'' کہتے ہیں کہ بی طینا کے گھڑ سواروں نے ہم پر شب خون مارا، میں نبی طینا کواس کی اطلاع کرنے کے لئے آیا تو نبی طینا اشتہ فرمار ہے تھے، نبی طینا نے فرمایا آؤاور کھاؤ، میں نے عرض کیا کہ میں روز سے ہوں، نبی طینا نے فرمایا بیٹھو، میں تہمیں روز سے متعلق بڑا تا ہوں، اللہ تعالی نے مسافر سے نصف نماز اور مسافر، حالمہ عورت اور دود و پلانے والی عورت سے روز و معاف فرمادیا ہے، بخدا! نبی طینا نے یہ دونوں با تیں یا ان میں سے ایک بات کہی تھی، ہائے افسوس! میں نے نبی طینا کا کھانا کیوں نہ کھایا؟

(٢٠٥٩٣) حَدَّثَنَا عَبُدُالطَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبُدُاللَّهِ بُنُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ آحَدُ بَنِي كَعْبِ
آخُو بَنِي قُشَيْرٍ قَالَ آغَارَتُ عَلَيْنَا خَيْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَالُهُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَالُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَالُهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَالُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَالُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَالُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ إِلَيْهِ وَهُو يَأْكُولُ فَقَالَ لِي ادْنُ فَكُلُ فَقُلْتُ إِنِّى صَائِمٌ فَلَاكُو الْمُعَلِّقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتُهَيْتُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتُهُنِتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتُهُنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتُلْفُلُتُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتُهُ إِلَيْكُولُ فَقَالَ لِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولُوا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْعُلِي اللَّهُ الْعَلْمُ لَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعَلْمُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلْمُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَالُ اللَّهُ الْعَلَالُهُ الْعَلَيْقِ الْعَلَى الْعَلَالُ عَلَيْكُوا اللَّهُ الْعُلْمُ الْعَلَيْمِ اللَّهِ الْعَلَالُ الْعَلَالُهُ الْعَلْقُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعَلَالُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعَلَالُ الْعَلَالُولُ اللَّهُ الْعَلَالُ اللَّهُ الْعَلَالُ الْعَلَيْلُولُ الْعَلَقُلُولُ اللَّهُ الْعَلَالُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

حَدِيثُ أَبَى بُنِ مَالِكٍ اللَّهُ

حضرت ابی بن ما لک خاتفهٔ کی حدیث

(٢.٥٩٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ٱخْبَرَنِي قَتَادَةُ وَبَهْزٌ قَالَ وَحَدَّثِنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةً بْنَ آوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ أَبَى بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ مَنْ آذْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا ثُمَّ ذَخَلَ النَّارَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ وَٱسْحَقَةُ [راجع: ١٩٢٣٦].

(۲۰۵۹۳) حضرت الی بن ما لک نگانظ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّمثَّلُ فَقِلْ نے ارشاد فر مایا جو محض اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو پائے اور پھر بھی جنم میں چلا جائے تو وہ اللّٰد کی رحمت سے بہت دور جا پڑا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ خُزَاعَةَ اللَّائِنَا

بوخزاعه كےايك آ دى كى حديث

(7.040) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ آبِي الْمِنْهَالِ بُنِ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ عَمْهِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَسْلَمَ صُومُوا الْيَوْمَ فَقَالُوا إِنَّا قَدْ أَكُلْنَا قَالَ صُومُوا بَقِيَّةً يَوْمِكُمْ يَعْنِي يَوْمَ عَالْشُورَاءَ [قال الله المِهِ: ((قال ابن الحق: ولا يصح هذا الحديث في القضاء)). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٤٤٧). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٣٥٧، ٢٣٥٠).

مُنْ الْمَالَةُ مِنْ الْمِينِ مِنْ الْمِينِ مِنْ الْمِينِ مِنْ الْمِينِ مِنْ الْمِينِ مِنْ الْمِينِ مِنْ الْمِ

(۲۰۵۹۵) ابوالمنہال خزاعی میکنشدا ہے بچا سے نقل کرتے ہیں کہ نبی طابیا نے دس محرم کے دن قبیلۂ اسلم کے لوگوں سے فر مایا آج کے دن کاروز ورکھو، وہ کہنے گئے کہ ہم تو کھائی چکے ہیں ، نبی طابیا نے فر مایا بقید دن پچھے نہ کھانا پینا۔

حَدِيثُ مَالِكِ بُنِ الْحَارِثِ الْكَانِيْ

حضرت ما لك بن حارث طالفيُّ كي حديث

(٢٠٥٦٠) حَذَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِى بُنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَارَةَ بُنِ آوْفَى عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهُ مَالِكُ آوْ ابْنُ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيُّمَا مُسُلِمٍ ضَمَّ يَتِيمًا بَيْنَ أَبَوَيْنِ مُسُلِمَيْنِ إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ حَتَّى يَسُتَفْنِيَ وَجَبَتُ لَهُ الْجَنَّةُ الْبَتَّةَ وَآيَّمَا مُسُلِمٍ آعْتَقَ رَقَبَةً آوُ رَجُلًا مُسْلِمًا كَانَتُ فِكَاكَهُ مِنُ النَّارِ وَمَنْ آذْرَكَ وَالِدَيْهِ آوْ أَحَدَهُمَا فَلَحَلَ النَّارَ فَآبْعَدَهُ اللَّهُ [راحع: ١٩٢٣٤].

(۲۰۵۹۱) حضرت ما لک بن حارث ٹاٹھ سے مردی ہے کہ جناب رسول الله فالی کا کہوں نے بیفر ماتے ہوئے سا ہے کہ جو مخص مسلمان ماں باپ کے کسی بیتیم بچے کواپنے کھانے اور پینے میں اس وقت تک شامل رکھتا ہے جب تک وہ اس الداد سے مستغنی نہیں ہوجاتا (خود کمانے لگ جاتا ہے) تو اس کے لئے بیٹی طور پر جنت واجب ہوتی ہے، جو فض کی مسلمان آدی کو آزاد کرتا ہے، وہ جہنم سے اس کی آزاد کی کا سبب بن جاتا ہے، اور آزاد ہونے والے کے ہر عضو کے بدلے میں اس کا ہر عضو

ہ رور وہ مبارہ کم سے اور جو محض اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو پائے اور پھر جہنم میں داخل ہو جائے تو وہ اللہ کی جہنم سے آزاد ہوجا تا ہے، اور جو محض اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو پائے اور پھر جہنم میں داخل ہو جائے تو وہ اللہ کی رحمت سے دور جاہزا۔

(۲۰۵۷) حَدَّفَنَا هُنَدُمْ قَالَ عَلِي بُنُ زَيْدٍ الْحَبَرَنَا عَنْ زُرَارَةً بُنِ أَوْفَى عَنْ مَالِكِ بُنِ الْحَارِثِ رَجُلٍ مِنْهُمُ أَنَّهُ مَسَمِعَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ضَمَّ يَتِيمًا بَيْنَ أَبُويْنِ مُسْلِمَيْنِ إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ حَتَى يَسْتَغْنِى عَنْهُ وَجَبَتْ لَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ضَمَّ يَتِيمًا بَيْنَ أَبُويْنِ مُسْلِمَانَ إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ حَتَى يَسْتَغْنِى عَنْهُ وَجَبَتْ لَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ مَنْ ضَمَّ يَتِيمًا بَيْنَ أَبُويْنِ مُسْلِمانَ إِلَى عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَضُو المِنْ النَّهِ الْمَعْتَقُ الْمَرَا أَعْنَقَ الْمُرَا مُسْلِما كَانَ فِكَاكُهُ مِنْ النَّارِ يُجْوَى بِكُلِّ عُضُو مِنْهُ عُضُوا مِنْهُ وَمَنْ الْمَالِمُ وَلَا عَلَى بَا عَارِثَ ثَالْفُولَ عَلَيْكُ مَنْ النَّالِ يُخْوِلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَضُوا مِنْهُ وَمَن النَّهِ عَلَيْكُ مَنْ النَّالِ يَعْمَى عَلَيْهِ وَمَنْ الْمَالِمَ الْمَعْتَى الْمَالِ اللهُ كَالِي عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَن الْعَلَيْ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ وَمَل اللهُ عَلَيْكُولُولُ مِن اللهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ وَمِن اللهُ عَلَيْهِ وَمَل اللهُ عَلَيْهُ وَمَن الْعَلَيْنَ عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَلْ اللهُ عَلَيْهُ وَمَن اللهُ عَلَيْهُ وَمَالُ مِن اللهُ عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَمِ عَلَى اللهُ عَلَيْمَ عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مُن اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلْهُ مِنْ اللهُ عَلْمُ وَلَا عَلَى عَلَيْهُ مَلْ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ مَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمُعْلِمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَمُن اللّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُولُولُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ عَلَيْهُ وَالْمُعُولُولُولُولُ مِنْ الللّهُ عَلَيْهُ وَمِن اللّه

هي مُنالِهَ اللهُ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ اللّهُ

حَدِيْثُ عَمْرِو بْنِ سَلَّمَةَ ثَالَثَةَ

حضرت عمرو بن سلمه ذالغهٔ کی حدیثیں

(٢٠٥٩٨) حَدَّقِنَى آبِى سَنَةَ ثَمَانِ وَعِشْرِينَ وَمِنَتَيْنِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بُنُ حَبِيبٍ الْجَرُمِيُّ حَدَّثَنِى عَمْرُو بُنُ سَلِمَةَ عَنُ آبِيهِ أَنَّهُمْ وَفَكُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَرَادُوا أَنُ يَنْصَرِفُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ يَوُمُّنَا قَالَ ٱكْفَرُكُمْ جَمُعًا لِلْقُرْآنِ أَوْ أَخْدًا لِلْقُرْآنِ قَالَ فَلَمْ يَكُنُ آحَدٌ مِنْ الْقَوْمِ جَمَعَ مِنْ الْقُرْآنِ مَا جَمَعْتُ قَالَ فَقَا شَهِدُتُ مَنْ الْقَوْمِ وَآنَا غَلَامٌ فَكُنْتُ أَوْمُهُمْ وَعَلَى شَمُلَةً لِى قَالَ فَمَا شَهِدُتُ مَجْمَعًا مِنْ جَرْمٍ إِلَّا كُنْتُ إِمَامَهُمْ وَأُصَلِّى عَلَى جَنَائِزِهِمْ إِلَى يَوْمِى هَذَا [قال الألبانى: صحيح دون ((عن ابيه)) (ابو داود: ٧٨٥)].

(۲۰۵۹۸) حضرت عمر و بن سلمہ ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ان کے قبیلے کا ایک وفد نبی ملیہ اگل خدمت میں حاضر ہوا، جب ان کا والیسی کا ارادہ ہوا تو وہ کہنے گئے یا رسول اللہ! ہماری امامت کون کرائے گا؟ نبی ملیہ انے فرمایا تم میں سے جسے قرآن سب سے زیادہ آتا ہو، اس وقت کمسی کو اتنا قرآن یا دنہ تھا جتنا بھتے یا دتھا، چنا نچہ انہوں نے جھے نوعمر ہونے کے باوجود آگے کردیا، میں

جس وقت ان کی امامت کرتا تھا تو میرے اوپرایک جا در ہوتی تھی ، اور اس کے بعد میں قبیلۂ جرم کے جس مجمعے میں بھی موجود

ر ہا،ان کی امامت میں نے بھی کی اوراب تک ان کی نماز جناز دیکھی میں بھی پڑھار ہا ہوں۔

(٢٠٥٩٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةً قَالَ كُنَّا عَلَى حَاضِرٍ فَكَانَ الرُّكُبَانُ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً النَّاسُ يَمُرُّونَ بِنَا رَاجِعِينَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذُنُو مِنْهُمْ فَآسُمَعُ حَتَّى حَفِظْتُ فَرُآنًا وَكَانَ النَّاسُ يَنْتَظِرُونَ بِإِسْلَامِهِمْ فَتْحَ مَكَّةَ فَلَمَّا فَيَحَتُ جَعَلَ الرَّجُلُ يَأْتِيهِ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آنَ وَافِدُ اللَّهِ اللَّهُ وَافِدُ بَنِى فَلَانٍ وَجِنْتُكَ بِإِسْلَامِهِمْ فَانْطَلَقَ آبِى بِإِسْلَامٍ فَوْمِهِ فَرَجَعَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَافِدُ بَنِى فَلَانٍ وَجِنْتُكَ بِإِسْلَامِ عَلْمُ وَا وَآنَا لَعَلَى حِوَاءٍ عَظِيمٍ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَلْمُوا الْكَثَرَكُمْ فَلُوا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْمُوا الْكَثَرَكُمْ فَوْآنًا فَالَ فَنَظُرُوا وَآنَا لَعَلَى حِوَاءٍ عَظِيمٍ فَمَا وَجَدُوا فِيهِمْ أَحَدًا الْحُشَرَ فُوْآنًا مَثَلِي اللَّهُ مَا لَمُعَلِقُ أَنَّ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَيْهُ وَالْمَانَ أَنِي اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْ يَعْرِقُوا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ وَالْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَا

شَدِيدًا [صحمه البحارى (٤٣٠٢)، وابن خزيمة: (١٥١٧)، والحاكم (٤٧/٣)]. [راحع: ١٥٩٩٧]. (٢٠٥٩٩) حفرت عمروين سلمه تَكُنْ كَبْتِي بِين كه بم لوگ شهر ش رجع تقي، جب لوگ بي عليها كي پاس سے والي آتے تو

ہمارے یہاں سے ہوکر گذرتے ہے، میں ان کے قریب جاتا اور ان کی باتیں سنتا، یہاں تک کہ میں نے قرآن کا پھی حصہ بھی یاد کرلیا، لوگ فتح کمہ کا انتظار کررہے ہے، تا کہ اسلام قبول کریں، چنانچہ جب کمہ کرمہ فتح ہوگیا تو لوگ نبی ملینوا کے پاس آنے لگے، وہ کہتے تھے کہ یارسول اللہ! میں فلاں قبیلے کانمائندہ ہوں، اور ان کے قبول اسلام کا پیغام لے کرآیا ہوں۔ میرے والدصاحب بھی اپنی قوم کے اسلام کا پیغام لے کر بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے تھے، وہ واپس آنے لگے تو نبی علیظانے فرمایا امامت کے لئے اس محض کوآ مے کرنا جوسب سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا ہو، میں اس وقت قریب بہت

ہی ھیں سے سرمایا ہاست سے سے ان ان والے سرما بوسٹ سے زیادہ قر آن پڑھا ہوا ہونی سان وقت طریب بریت ہیں۔ سے گھروں کے محلے میں رہتا تھا، لوگوں نے غور کیا تو انہیں مجھ سے زیادہ قر آن پڑھا ہوا کوئی آ دمی نہاں سکا، چنا تچے انہوں نے فر عمر ہونے کے باوجو دمجھون کو آئے کر دیا، اور میں انہیں نماز برموانے زاگا، میں رجسم براک در مدتی تھی، میں جرب کرع

عمر ہونے کے باوجود مجھ ہی کوآ گے کردیا، اور میں انہیں نماز پڑھانے لگا، میرے جسم پرایک چا در ہوتی تھی ، میں جب رکوع یا مجدے میں جاتا تو دہ چھوٹی پڑجاتی اور میراستر کھل جاتا ، یہ دیکھے کرایک بوڑھی خاتون لوگوں سے کہنے لگی کہ اپنے امام صاحب کا ستر تو چھیاؤ، چنانچہ لوگوں نے میرے لیے ایک قبیص تیار کردی ، جسے پاکر مجھے بہت خوشی ہوئی۔

(.٦٠٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ خَالِدٌ الْحَدَّاءُ الْحَبَرَبِي عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ قَالَ كَانَتُ تَأْتِينَا الرَّكِبَانُ مِنْ قِبَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَسْتَقْرِنُهُمْ فَيُحَدِّنُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ الرَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَالَ لِيَوُمَّكُمُ الْحُثُورُ كُمْ فُوْآنًا [كسابفه]. (۲۰۲۰) حفرت عمره بن سلمہ ڈاٹٹو كہتے ہیں كہ ني طینا كی طرف سے ہمارے پاس پھے سوار آتے تھے، ہم ان سے قرآن پڑھتے تھے، وہ ہم سے بیرحدیث بیان كرتے تھے كہ ني طینا نے ارشاد فرمایاتم میں سے جو محص زیادہ قرآن جانا ہو، اسے تہارى

ب من کرنی جائے۔ امامت کرنی جائے۔

حَدِيْثُ الْعَدَّاءِ بْنِ خَالِدِ بْنِ هَوْ ذَهَ اللَّهُ

حضرت عداء بن خالد بن موذه دلالتيؤ كي حديثين

(٢٠٦٠) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَجِيدِ أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنِي الْعَدَّاءُ بُنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ قَالَ رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ عَرَفَةَ عَلَى بَعِيرٍ قَانِمًا فِي الرِّكَابَيْنِ

(۲۰۲۰۱) حضرت عداء بن خالد ٹائٹٹو سے مردی ہے کہ میں نے ہی عائیں کو یوم عرف کے موقع پراپنے اونٹ پر دونوں رکا بوں میں کرد سے کرد میں میں میں میں کا مورد کی ہے کہ میں اور میں ایک کا ایک کا ایک کا ایک کا اور میں کا اور کا اور کا ب

(٢٠٦.٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ الْيَشْكُرِيُّ حَدَّثَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ يُقَالُ لَهُ عَبُدُ الْمَجِيدِ
الْعُقَيْلِيُّ قَالَ انْطَلَقْنَا حُجَّاجًا لَيَالِيَ خَرَجَ يَزِيدُ بْنُ الْمُهَلَّبِ وَقَدْ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ مَاءً بِالْعَالِيَةِ يُقَالُ لَهُ الزُّجَيْجُ فَالْخُنَا رَوَاحِلْنَا قَالَ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى آتَيْنَا عَلَى بِنُو عَلَيْهِ آشِيَا وَ فَلَمَّا فَصَيْنَا مَنَاسِكُنَا جَنْنَا حَتَّى آتَيْنَا الزُّجَيْجَ فَالْخُنَا رَوَاحِلْنَا قَالَ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى آتَيْنَا الزُّجَيْجَ فَالْخُنَا وَرَاحِلْنَا قَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيْنَ بَيْتُهُ قَالُوا نَعَمُ صَحِبَ وَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيْنَ بَيْتُهُ قَالُوا نَعَمُ صَحِبَهُ وَمَدَاكَ بَيْنَهُ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى آتَيْنَا الْبَيْتَ فَسَلَّمُنَا قَالَ فَآذِنَ لَنَا فَإِذَا هُوَ شَيْحٌ كَبِيرٌ مُضْطَحِعٌ يُقَالُ لَهُ الْعَدَّاءُ بُنُ وَهَذَاكَ بَيْنَهُ فَانُطُلَقْنَا حَتَّى آتَيْنَا الْبَيْتَ فَسَلَّمُنَا قَالَ فَآذِنَ لَنَا فَإِذَا هُوَ شَيْحٌ كَبِيرٌ مُضْطَحِعٌ يُقَالُ لَهُ الْعَذَاءُ بُنُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمُ وَلَوْلَا آنَهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمُ وَلَوْلَا آنَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعْمُ وَلَوْلَا آنَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمُ وَلُولًا آنَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ نَعْمُ وَلُولًا آنَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ نَعَمُ وَلُولًا آنَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ قَالُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَاللّهُ عَلَيْهُ الْعَلَاقُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الْعَلَالَةُ الْعَلَالَقُلْمُ اللّهُ الْقَالَقُلُوا اللّهُ الْوَالِيْعُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْمُعَلِقُولُوا اللّهُ ال

لَّاقُرَأْتُكُمْ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَالَ فَمَنْ أَنْتُمْ قُلْنَا مِنُ أَهُلِ الْبَصْرَةِ قَالَ مَرْحَبًا بِكُمْ مَا فَعَلَ يَزِيدُ بُنُ الْمُهَلَّبِ قُلْنَا هُوَ هُنَاكَ يَدْعُو إِلَى كِتَابِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَإِلَى سُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا هُوَ مِنْ ذَاكَ قَالَ قُلْتُ أَيَّا نَتَبِعُ هَوُلَاءِ أَوْ هَوُلَاءِ يَمْنِى أَهُلَ الشَّامِ أَوْ يَزِيدَ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا هُو مِنْ ذَاكَ قَالَ قُلْتُ أَيَّا نَتَبِعُ هَوُلَاءِ أَوْ هَوُلَاءِ أَوْ هَوُلَاءِ يَمْنِى أَهُلَ الشَّامِ أَوْ يَزِيدَ قَالَ إِنْ تَقُعُدُوا تَفُلِحُوا وَتَرْشُدُوا لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ قُلْاتَ مَوْا إِنْ تَقُعُدُوا تُفْلِحُوا وَتَرْشُدُوا لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ قَلَاتَ مَرَّاتٍ رَأَيْتُ رَسُولَ قَالَ إِنْ تَقُعُدُوا تَفْلِحُوا وَتَرْشُدُوا لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ قَلَاتَ مَرَّاتٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّالَةُ عَلَى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّالَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا يَكُولُوا وَتَوْشُولُوا إِنْ تَقُعُدُوا تُفْلِحُوا وَتَوْشُدُوا لَا أَعْلَمُهُ إِلَا قَالَ قَلْالَ قُلْلَ مُعْلَى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّالَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّالَ عُلَى اللَّيْ الْعُلِكُولُ اللَّالَةُ اللَّالَ اللَّوْتَعَلَى اللَّالَ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّالَ عَلَى اللَّالَ عَلَى اللَّهُ اللَّالَ اللَّلُولُ اللَّالَةُ عَلَى اللَّالَ اللَّهُ اللَّالَةُ عَلَى اللَّالَ اللَّالَةُ عَلَى اللَّالَ اللَّالَ اللَّالَ اللَّالَالَ اللَّالَ اللَّالَ اللَّالُولُ اللَّالَ اللَّالَالُولُولُولُولُولُولُ اللَّالَ اللَّالِيْلُولُولُولُ اللَّالِيلُولُ اللَّهُ عَلَى اللْلُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الل

وَسَلَمْ قَالَ فِيمَا هُوَ مِنْ ذَاكَ فِيمَا هُوَ مِنْ ذَاكَ قَالَ قَلْتُ آيًا نَتْبِعَ هَوَلَاءِ أَوُ هَوَلَاءِ يَغِنى أَهُلَ الشَّامِ أَوْ يَزِيدَ قَالَ إِنْ تَقْعُدُوا تَفْلِحُوا وَتَوْشُدُوا لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ ثَلَاتَ مَوَّاتٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الرِّكَابَيْنِ يُنَادِى بِأَعْلَى صَوْتِهِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَيُّ يَوْمِكُمُ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَآتَى شَهْرٍ شَهْرُكُمْ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَآلَى فَآتَى شَهْرٍ شَهْرُكُمْ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَآلَى فَآتَى شَهْرٍ شَهْرُكُمْ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَآلَ فَقَالَ أَلَا إِنَّ فَلَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَآلَ فَقَالَ أَلَا إِنَّ فَلَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَلَيْكُمْ وَالْمَ فَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَلَيْكُمْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِمْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَلَيْكُمْ وَالْمَ فَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مَا لَكُمْ عَلَى اللَّهُ عَلَى السَّمَاءِ فَقَالَ اللَّهُمَ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهُمْ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُ وَكَو مِرَارًا فَلَا أَذُرِى كُمْ ذَكَرَهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٩١٧ و ١٩١٩)].

(۲۰۲۰۲)عبدالجيد عقبلي مينية كتے بيل كهم لوگ اس زمانے ميں جج كے لئے روانہ ہوئے جب يزيد بن مہلب نے خروج كيا

ہواتھا،ہمیں بتایا گیاتھا کہ''عالیہ'' میں''رجے'' نامی پائی کا کنواں موجود ہے، جب ہم مناسک جج سے فارغ ہوئے تو''رجے'' پہنچ کراپنی سواریوں کو بٹھا دیا، پھرخود کنویں کے پاس پہنچے، وہاں کچھ خضاب لگائے ہوئے معمرا فراد بیٹھے باتیں کررہے تھے،ہم زان لدگوں سے بوجول سران نی مائٹل کرا کے طحالی سے تارین ان کا گھر کراں سرکانسوں نے جواری ای از را ایک

نے ان لوگوں سے پوچھا کہ یہاں نی علیہ کے ایک شحائی رہتے ہیں،ان کا گھر کہاں ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہاں! ایک صحائی رہتے ہیں،ان کا گھر کہاں ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہاں! ایک صحائی رہتے ہیں جن کا گھروہ ہے۔

ہم چلتے ہوئے ان کے گھر پہنچا در باہر کھڑے ہو کرسلام کیا ، انہوں نے ہمیں اندرآنے کی اجازت دی، گھریش داخل ہوئے تو ہوئے تو دیکھا کہ ایک بہت بوڑھے آ دمی لیٹے ہوئے ہیں جنہیں عداء بن خالد کلائی کہا جاتا تھا، ہم نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی علیہ اس کی منشینی پائی ہے؟ انہوں نے فر مایا ہاں! اگر رات کا دفت نہ ہوتا تو میں تہیں وہ خط بھی پڑھوا تا جو نبی علیہ انہانے بھے کھا تھا۔

پھرہم سے پوچھا کہتم کون لوگ ہو؟ ہم نے بتایا کہ اہل بھرہ میں سے ہیں، انہوں نے ہمیں' مرحبا' کہا اور پوچھا کہ
یزید بن مہلب کا کیا بنا؟ ہم نے کہا کہ وہ وہاں کتاب اللہ اور نبی علیق کی سنت کی دعوت دے رہا ہے، انہوں نے پوچھا کہ یزید
بن مہلب موجودہ حکمران کی نسبت کیسا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ ہم کس کی پیروی کریں، اہل شام کی یایزید بن مہلب کی؟ انہوں
نے تین مرتبہ فرمایا اگرتم خاموثی سے بیٹے رہوتو کامیاب ہوجاؤ گے، میں نے عرفہ کے دن نبی علیق کو اپنے اونٹ کی دونوں
رکابوں پر کھڑے ہوئے ویکھا ہے، نبی علیق بائد آ دازے فرمارہے تھا ہوگو! آج کا دن کون سا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اللہ
ادراس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیق نے پوچھا آج کامہینہ کون سا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اللہ

ہے۔ مُنظُ اَمَعُون مِن البَهِ مِنْ مِن البَهِ مِن م جانتے ہیں، نی طاہ ان پو چھا یہ شہر کون سا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانے ہیں، نی طاہ ان فر مایا آج کا دن بھی حرمت والا ہے، مہینہ بھی حرمت والا ہے اور یہ شہر بھی حرمت والا ہے، یا در کھوا تمہاری جان اور مال ایک دوسر سے آئو، کے لئے ای طرح حرمت والے ہیں جیسے آئے کے دن کی اس مہینے اور اس شہر میں حرمت ہے، یہاں تک کورتم اپنے رب سے آئو،

وهم سے تبارے اعمال کے متعلق سوال کرے گا، پھرنی ملیہ نے آسان کی طرف ہاتھ اٹھا کرکی مرتبہ فر مایا ہے اللہ! تو کواہ رہ۔ وَ مِنْ حَدِيثِ أَحْمَر اللهٰ الله

حضرت احمر طالنينو حديث

(۲۰٦٠) حَلَّاتُنَا وَكِيعٌ حَلَّاتُنَا عَبَّادُ بُنُ رَاشِهِ عَنِ الْحَسَنِ حَلَّاتَنَا أَحْمَرُ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَافِى بِيلَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ [راحع: ١٩٢١] قَالَ إِنْ كُنَّا لَنَا فِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَافِي بِيلَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ [راحع: ١٩٢١] قَالَ إِنْ كُنَّا لَنَا فِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَافِي بِيلَدِيهِ عَنْ جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ [راحع: ١٩٢١] (٢٠٦٠٣) حضرت احمر بن جزء اللَّهُ عَلَيْهِ بَي بَهُ وَلَ ہِ مَا يَا مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِن بَهِ مَثْقَت اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللَّهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَنْ جَنْبُولُهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِلَيْكُولُولُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَالَهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَ عَلَامَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي عِلْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْ

(٢٠٦٠٣م) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِيهٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنِي ٱخْمَرُ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا لَنَأُوِى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَافِي بِيَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ

[راحع: ۱۹۲۲]. (۲۰۲۰ م) حضرت احمر بن جزء التافظ سے مروی ہے کہ نی طائی اجب عدے میں جاتے تو ہمیں نی طائی اس وقت ترس آتا تھا

وَمِنُ حَدِيثِ صُعَادٍ الْعَبْدِي رَالُتُنَا مُ حَدِيثِينَ حَرِيثِينَ مُ

(٢٠٦٠٤) حَلَّاتُنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بُنُ يَسَارٍ عَنْ يَزِيدَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الشِّخِيرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ صُحَارٍ الْعَبْدِى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى رَجُلٌ مِسْقَامٌ فَأَذَنْ لِى فِي جَرِيرَةٍ أَنْتَبِذُ فِيهَا قَالَ فَأَذِنَ لَهُ فِيهَا

ر اجعی ۱۹۰۹)۔ (۲۰۲۰۳) حفزت محارعبدی ڈٹاٹیئے سے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیٹا سے درخواست کی کہ میں بیار آ دمی ہوں، مجھے منکے میں نبیز بنانے کی اجازت دے دیں، چنانچہ نبی ملیٹانے مجھے اجازت دے دی۔

(٢٠٦٠٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخْبِرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صُحَارٍ

الْعَبُدِيِّ عَنُ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُخْسَفَ بِقَائِلَ الْعَبُدِيِّ عَنُ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُخْسَفَ بِقَائِلَ الْعَبْرِيِّ عَنُ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُخْسَفَ بِقَائِلَ عَرَ بَنِي فَكُونِ فَعَرَفُتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُخْسَفَ بِقَائِلَ عَرَدَ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَى يُعَلِيلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعِيْلَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَعِيْلَالِ وَعِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَعُولُ وَالْ عَلَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْكُولُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْكُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْكُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْكُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْكُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْكُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْكُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْعَلَالِ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَا عَلَيْكُونَ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَي

حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو ۚ الْمُزَنِيِّ رَالْهُوَ حضرت رافع بن عمر ومزنی رِثالَثُوُ کی حدیثیں

(٢.٦.٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُشْمَعِلَّ حَدَّلَنِى عَمْرُو بُنُ سُلَيْمٍ الْمُزَنِى اللَّهُ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ عَمْرُو الْمُشْمَعِلُّ حَدَّلَنِى عَمْرُو الْمُسْمَعِلُ مَدُّونَا وَصِيفٌ يَقُولُ الْمُجْوَةُ وَالشَّجَرَةُ مِنْ الْمُزَنِى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَآنَا وَصِيفٌ يَقُولُ الْعَجْوَةُ وَالشَّجَرَةُ مِنْ الْمُنادِينَ فَعَيْفُ (ابن ماحة: ٣٤٥٦) الْجَنَّةِ [صححه الحاكم (٨٨/٣). وقال البوصيرى: هذا اسناد صحيح. قال الألباين: ضعيف (ابن ماحة: ٣٤٥٦) قال شعيب، اسناده صحيح]. [راجع: ٣٩٥٩].

(۲۰۲۰) حضرت رافع بن عمر و دلائنؤ سے مروی ہے کہ میں نے نبی طبیقا کو پیفر ماتے ہوئے ساتھا کہ بجوہ محبور اور درخت جنت سے آئے ہیں۔

> غانده: بعض روایات میں درخت کی بجائے صحر قابیت المقدس کا تذکرہ بھی آیا ہے۔ میں بہیں دہور ہوں تا نہ میں تا ہو ہوئی ہے۔

(٢.٦.٧) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَآبُو النَّصْرِ وَعَفَّانُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ آبِى ذَرِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ بَعْدِى مِنْ أُمَّتِى قَوْمًا يَقُرَوُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَلَاقِيمَهُمْ يَخُرُجُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَخُرُجُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ [صححه مسلم (٢٠٦٧، والحاكم (٤٤٤/٣)]. [انظر: ٢٠٦١٣،٢٠٦١].

(۲۰۱۰) حضرت ابوذر التشنيف مروى ہے كه ني طيفهانے ارشاد فرمايا مير بے بعد ميرى امت ميں ايك قوم اليي بھى آئے گي جوقر آن تو پڑھے گی لیکن وہ ان کے حلق ہے نیچ نہیں اترے گا، وہ لوگ دین ہے اس طرح نکل جائیں ہے جیسے تیرشکار ہے

بوہر ہا جا در چرھے کا میں کوہ ان سے اس سے بیچ میں ہو سے ہوہ دہ دو کوٹ ویں ہے۔ نکل جاتا ہے، پھروہ دین میں بھی واپس نہآ ئیں گے، وہ لوگ بدترین مخلوق ہوں گے۔

(٢٠٦.٨) قَالَ ابْنُ الصَّامِتِ فَلَقِيتُ رَافِعًا قَالَ بَهُزَّ آخَا الْحَكَمِ بْنِ عَمْرِو فَحَدَّثُتُهُ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ وَآنَا أَيْضًا قَدُ

سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [كسابقه]. [انظر: ٢٠٦١٣، ٢٠٦١].

منالاً امَرُانِ مَنِي رَبِيْ مِنْ الْبَصِيتِينَ ﴿ وَهُ ﴿ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللّلْمُلْمُ اللَّا اللللَّا الللَّهُ اللَّهُ الللَّا الللَّا الللَّا

(۲۰۲۰۸) این صامت کہتے ہیں کہ پھر میں حضرت رافع ٹائٹٹا ہے ملا اوران سے مید دیث بیان کی تو انہوں نے فر مایا کہ سہ حدیث میں نے بھی نبی ملیّا ہے سی ہے۔

(٢٠٦.٩) حَلَّثُنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ آبِي الْحَكِمِ الْعِفَارِئَ يَقُولُ حَلَّتُنِي جَدَّتِي عَنْ عَمِّ آبِيهَا رَافِعِ بْنِ عَمْرُو الْعِفَارِئِي قَالَ كُنْتُ وَأَنَا غُلَامٌ ٱرْمِي نَحُلًا لِلْأَنْصَارِ فَأَتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ إِنَّ هَاهُنَا غُلَامًا

الْفِفَارِ فَى قَالَ كُنْتُ وَآنَا عَلَامُ آرُمِى نَحَلَا لِلْأَنصَارِ فَآتِى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ إِنَّ مَاهَنَا عَلَامًا يَرُمِى نَخُلَنَا فَأَتِى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عُكُمُ لِمَ تَرُمِى النَّخُلَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عُكُمُ لِمَ تَرُمِى النَّخُلَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُمَّ الشَّيْعُ بَطُنَهُ [صححه الحاكم (٤٤٣/٣). تَرُمِ النَّخُلَ وَكُلُ مَّا يَسْقُطُ فِي آسَافِلِهَا ثُمَّ مَسَحَ رَأْسِي وَقَالَ اللَّهُمَّ الشَّيْعُ بَطُنَهُ [صححه الحاكم (٤٤٣/٣).

قال الألبانی: ضعیف (ابو داود: ٢٦٢٢، ابن ماحة: ٢٢٩٩). قال شعیب: محتمل للتحسین و هذا اسناد ضعیف].

(٢٠٢٠٩) حضرت رافع ٹٹائڈ سے مروی ہے کہ میں اور ایک لڑکا انصار کے ایک باغ میں ورختوں پر پھر مارتے تھے، باغ کا مالک نبی طبیقا کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ یہاں ایک لڑکا ہے جو ہمارے درختوں پر پھر مارتا ہے، پھر جھے نبی علیقا کے سامنے پیش کیا گیا، نبی طبیقا نے پوچھا اے لڑک! تم درختوں پر پھر کیوں مارتے ہو؟ میں نے عرض کیا پھل کھانے کے لئے، نبی طبیقا نے فرمایا درختوں پر پھرنہ مارا کرو، جو نبیچ پھل گرے ہوئے ہوں، انہیں کھالیا کرو، پھر میرے سر پر ہاتھ پھیر کرفر مایا

(.٦٢.) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُشْمَعِلُّ بْنُ عَمْرٍو الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْمُزَنِيِّ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَجُوةُ

اےاللہ اس کا پیٹ مجردے۔

وَالشَّجَرَةُ فِي الْجَنَّةِ هَكَ الْمُشْمَعِلَّ [راحع: ٢٠٦٠]. (٢٠٢١٠) حفرت دافع بن عمرو النَّشَ سے مروی ہے کہ میں نے نبی مَلِیْنا کو یہ فرماتے ہوئے سناتھا کہ عجوہ تھجوراور درخت یا صحر ہُ

رمن من سرت دان بن سرو الموات مرون م الدين من من الموات الوحيد (ما من الموات الموات الموات الموات الموات الموات بيت المقدس جنت سي آئ بين -

(٢.٦١١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ مَهْدِئَ حَدَّثَنَا الْمُشْمَعِلَّ بْنُ إِيَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ سُلَيْمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَجْوَةُ وَالصَّخْرَةُ مِنْ الْجَنَّةِ

[راجع: ٢٠٦٠٦].

(۲۰ ۱۱۱) حضرت رافع بن عمرو التلائية سے مروى ہے كہ مل جس وقت خدمت گذارى كى عمر ميں تھا، ميں نے ہى الله الله كوييفر ماتے ہوئے ساتھا كہ جوہ كھورياضخ و بيت المقدى جنت سے آئے ہيں۔

(٢٠٦١٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمِّيْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ الصَّامِتِ عَنْ آبِي ذَرِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعْدِى مِنْ أُمَّتِي قُومًا يَقُرَوُوْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَلَاقِيمَهُمْ يَخُرُجُونَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعْدِى مِنْ أُمَّتِي قُومًا يَقُرُوُوْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَلَاقِيمَهُمْ يَخُرُجُونَ وَلَيْ فَرَا الْحَالِيَةِ وَالْخَلِيقَةِ [راحع: ٧٠٠٠٠]

هي مُنالُهُ مَنْ مَنْ الْبِيدِ مِنْ مِنْ الْبِيدِ مِنْ مِنْ الْبِيدِ مِنْ مِنْ الْبِعَارِيْسِ اللهِ مِنْ الْبِعَارِيْسِ اللهِ مِنْ اللهِ مَنْ اللّهِ مِنْ اللهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مِنْ اللّ

(۲۰ ۲۱۲) حضرت ابوذر ثانتی سروی ہے کہ نبی علیظانے ارشاد فرمایا میرے بعد میری امت میں ایک تو م الی بھی آئے گی جو قرآن تو پڑھے گی لیکن وہ ان کے حلق سے نیچنہیں اترے گا، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیرشکار سے نکل جاتا ہے، پھروہ دین میں بھی واپس نہ آئیں گے، وہ لوگ بدترین مخلوق ہوں گے۔

(٢٠٦١٣) قَالَ ابْنُ الصَّامِتِ فَلَقِيتُ رَافِعًا فَحَدَّثُتُهُ فَقَالَ وَأَنَا آيْضًا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

[راجع: ۲۰۲۰۸].

(۲۰ ۲۱۳) ابن صامت کہتے ہیں کہ پھر میں حضرت رافع بڑا تیڑ ہے ملا اور ان سے بید حدیث بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ بیہ حدیث میں نے بھی نبی بیٹیا سے تن ہے۔

حَدِيثُ مِحْجَنِ بْنِ الْأَدْرَعِ وَالنَّمَا حضرت مجن بن اورع والنَّمَا كي حديثيں

(٢٠٦١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَهُمَسٌ وَيَزِيدُ قَالَ آخْبَرَنَا كَهُمَسٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبُدَ اللَّهِ بُنَ شَقِيقٍ قَالَ مِحْجَنُ بُنُ الْأَدْرَعِ بَعَيْنِى نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ ثُمَّ عَرَضَ لِي وَآنَا خَارِجٌ مِنْ طَرِيقٍ مِنْ طُرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ قَقَالَ وَيُلُ أُمِّهَا قَرْيَةً يَوْمَ يَدَعُهَا طُرُقِ الْمَدِينَةِ قَقَالَ وَيُلُ أُمِّهَا قَرْيَةً يَوْمَ يَدَعُهَا أَمُدُلُهُ عَلَى اللَّهِ مَنْ يَأْكُلُ ثَمَرَتَهَا قَالَ وَيِلُ أُمُّهَا قَرْيَةً يَوْمَ يَدَعُهَا أَمُدُ اللَّهِ مَنْ يَأْكُلُ ثَمَرَتَهَا قَالَ وَيُلُ أُمِّهَا قَرْيَةً يَوْمَ يَدَعُهَا لَهُ مُنْ يَأْكُلُ ثَمَرَتَهَا قَالَ وَيِلَ أَمُّهَا وَلِيلِهُ عَا تَكُونُ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِي اللّهِ مَنْ يَأْكُلُ ثَمَرَتَهَا قَالَ عَالِيَةً الطَّيْرِ وَالسِّبَاعُ قَالَ وَلا يَشْعُلُهُ اللّهَ عَلَى اللّهِ مَنْ يَأْكُلُ مُصُلِقًا قَالَ ثُمَّ الْمُبْلِعُ وَالسِّبَاعُ قَالَ وَلا يَعْفِي اللّهِ عَذَا فَالَ ثُمَّ الْمُبْلِي وَالسِّبَاعُ قَالَ وَلا يَكُمُ الْمُحْمَلِي اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ

(۲۰ ۱۱۳) رجاء بن ابی رجاء کہتے ہیں کہ حضرت بریدہ ڈھٹو معجد کے دروازے پر کھڑے تھے کہ وہاں سے حضرت جُن ڈھٹو کا گذر ہوا، سکہ جھٹو نماز پڑھ رہے تھے، حضرت بریدہ ڈھٹو '' جن کی طبیعت میں حس مزاح کا غلبرتھا'' حضرت جُن ڈھٹو سے کہنے گئے کہ جس طرح بینماز پڑھ رہے ہیں، تم کیوں نہیں پڑھ رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ نبی علیا نے میرا ہاتھ پکڑا اور احد پہاڑ پر چڑھ گئے، بھرمد بینہ منورہ کی طرف جھا تک کرفر مایا ہائے افسوس! اس بہترین شہرکو بہترین حالت میں چھوڑ کر یہاں رہنے والے چلے جا کیں گئے کہ جس محد جا کھڑ اور اجال اس شہر والے جلے جا کیں گئے کہ جس داخل ہو گئے، وہاں ایک آدی میں داخل نہیں ہو سکے گا، بھر نبی علیا میرا ہاتھ بکڑے بکڑے نے اترے اور جلتے جلتے معجد میں داخل ہو گئے، وہاں ایک آدی میں داخل نہیں ہو سکے گا، بھر نبی علیا میرا ہاتھ بکڑے بکرے نبیج اترے اور جلتے جلتے معجد میں داخل ہو گئے، وہاں ایک آدی میں داخل نبیں ہو سکے گا، بھر نبی علیا آب سے بوچھا بیکون ہے؟ میں نے اس کی تعریف کی تو نبی علیا آب سے بولو، اسے مت ساؤ، ماز پڑھ رہا تھا، نبی علیا آب تھے بوچھا بیکون ہے؟ میں نے اس کی تعریف کی تو نبی علیا آب سے بوچھا بیکون ہے؟ میں نے اس کی تعریف کی تو نبی علیا آب سے بولو، اسے مت ساؤ،

ورنه تم است طاک کرد و یک دیم ای کهی زود بختر مدیر تیم بر یک تو سر پی کان کرم ایا تم جهوز دیان دوم ته فریا اتمهاد است

ور نہتم اسے ہلاک کردو گے، پھراپی کسی زوجہ محتر مہ کے جحرے کے قریب پہنچ کرمیرا ہاتھ چھوڑ دیا اور دومر تبہ فر مایا تہمارا سب سے بہترین دین وہ ہے جوسب سے زیادہ آسان ہو۔

(٢٠٦١٥) حَلَّانَنَا حَجَّاجٌ حَلَّاتِنِي شُمْهَةُ عَنُ آبِي بِشُرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَقِيقٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجَاءِ بْنِ آبِي رَجَاءٍ الْبَاهِلِيِّ عَنْ مِحْجَنِ رَجُلٍ مِنْ ٱسْلَمَ فَلَاكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ١٩١٨٥].

(۲۰ ۱۱۵) گذشته صدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٦١٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشُرٍ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ شَقِيقٍ عَنْ رَجَاءِ بُنِ أَبِى رَجَاءِ الْبَاهِلِيِّ عَنْ مِحْجَنٍ قَالَ عَفَّانُ وَهُوَ ابْنُ الْأَدْرَعِ

(۲۰۲۱۲) گذشته صدیث اس دوسری سندسی مجی مروی ہے۔

(٢٠٦١) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنَ الْجُرِيْرِي عَنْ عَيْدِ اللّهِ بَنِ شَقِيقٍ عَنْ مِحْجَنِ بَنِ الْاَدْرَعِ قَالَ قَالَ رَجَاءٌ الْمُلْتِ مَعْ مِحْجَنِ ذَاتَ يَوْمٍ حَتَّى إِذَا الْتَهَيْنَا إِلَى مَسْجِدِ الْبَصْرَةِ قُوْجَدُنَا بُرَيْدَةَ الْلَسُلِيقَ عَلَى بَابٍ مِنْ أَبُوابِ الْمَسْجِدِ جَالِسًا قَالَ وَكَانَ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلْ يُقَالُ لَهُ سُكُنة يُطِيلُ الصَّلَاةَ فَلَمَّا التَّهَيْنَا إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ وَجُلْ يَقَالُ لَهُ سُكُنة يُطِيلُ الصَّلَاةَ فَلَمَّا التَّهَيْنَا إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ وَعَلَيْهِ مُواحَةً فَالَ وَكَانَ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلْ يُقَالُ لَا يُصِحِّنُ الْلاَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمُسْجِدِ وَيَسْجُدُ وَيَرْكُعُ وَيَسْجُدُ وَيَرْكُعُ قَالَ فَيْلُ الْمُنْ عَلْمَ الْمَسْجِدِ وَيَسْجُدُ وَيَرْكُعُ وَيَسْجُدُ وَيَرْكُعُ وَيَسْجُدُ وَيَرْكُعُ قَالَ فَلَا يَعْبَلَى مَلْكَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ هَذَا قَالَ فَالْمَلْقِ يَعْرَكُعُ وَيَسْجُدُ وَيَرْكُعُ وَيَسْجُدُ وَيَرْكُعُ قَالَ فَكُونُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ هَذَا قَالَ فَالْ ثُمْ الْمُعْمِدُ وَيَرْكُعُ وَيَسْجُدُ وَيَسْجُدُ وَيَرْكُعُ وَيَسْجُدُ وَيَرْكُعُ قَالَ فَالَ لَكُونُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ هَذَا قَالَ فَالَ يُعْمَلُ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ هَذَا قَالَ فَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ هَذَا قَالَ فَالَ يُعْرَدُ وَعَذَا وَهَذَا قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ هَذَا قَالَ فَاللّهَ يَمْشِى حَتَى إِذَا كُنَا عِلْمَالِهُ وَسُلْمَ وَيَعْ وَيَسْجُدُ وَيَعْمُ الْمُعْلِقَ يَمُونُ وَهُذَا وَهَذَا قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ مَنْ هَذَا قَالَ فَاللّهُ عَلْهُ وَيَعْرَفِي وَلَا عَلْمُ وَلَا لَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ الْمُعْلَى الْمُسْرَالِ وَعَلَى الْمُعْلَقِ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْمُعْلِقُ عَلْمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلْمَ الللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمَا وَاللّهُ ا

گذر ہوا، سکبہ ڈٹاٹٹونماز پڑھ رہے تھے، حضرت بریدہ ڈٹاٹٹو''جن کی طبیعت میں حس مزاح کا غلبرتھا'' حضرت کجن ڈٹاٹٹوسے کہنے گئے کہ جس طرح بینماز پڑھ رہے ہیں، تم کیوں نہیں پڑھ رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ نبی ملیکا نے میرا ہاتھ پکڑااوراحد پہاڑ پرچڑھ گئے، چرمدینہ منورہ کی طرف جھا تک کرفر مایا ہائے افسوس!اس بہترین شہرکو بہترین حالت میں چھوڑ کریہاں رہنے

والے چلے جائیں گے، پھر د جال یہاں آئے گا تو اس کے ہر دروازے پر ایک مسلح فرشتہ پہرہ دے رہا ہوگا ،لبذا د جال اس شہر میں داخل نہیں ہو سکے گا ، پھر نبی بیٹیا میرا ہاتھ پکڑے پکڑے بیچے اترے اور چلتے چلتے مسجد میں داخل ہو گئے ، وہاں ایک آ دی

هي مُناهَامَوْن فَبل يَنِيهِ مِنْ مَن المُعَالِينِيةِ مِنْ مَن المِعَالِينِينَ الْمُعَالِينِينَ لَهُ

نماز پڑھ رہاتھا، نبی علیانے جھے سے پوچھا بیکون ہے؟ میں نے اس کی تعریف کی تو نبی علیا اسنے فرمایا آ ہستہ بولو،اسے مت سناؤ، ورندتم اسے ہلاک کر دو گے، پھراپنی کسی زوجہ محتر مہ کے حجرے کے قریب پہنچ کرمیرا ہاتھ چھوڑ دیا اور دومرتبہ فرمایا تہہارا سب سے بہترین دین وہ ہے جوسب سے زیادہ آسان ہو۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنُ الْأَنْصَارِ ﴿ اللَّهُ

ا یک انصاری صحابی طانعُن کی حدیث

(٢٠٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنُ حَفْصَةَ عَنْ آبِي الْعَالِيَةِ عَنِ الْأَنْصَارِ قَالَ حَرَجْتُ مِنْ آهُلِي أُدِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا آنَا بِهِ قَائِمٌ وَرَجُلٌ مَعَهُ مُقْبِلٌ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا آنَا بِهِ قَائِمٌ وَرَجُلٌ مَعَهُ مُقْبِلٌ عَلَيْهِ فَطَنَنْتُ آنَ لَهُمَا حَاجَةً قَالَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ وَاللَّهِ لَقَدُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ فَلَمَّا انْصَوَفَ قُلْتُ يَا رَسُولَ وَسَلَّمَ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ فَلَمَّ انْصَوَفَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ فَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عُولِ الْقِيَامِ فَلَمَ النَّصَوَفَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدُ قَامَ بِكَ الوَّجُلُ حَتَّى جَعَلْتُ آرُثِي لَكَ مِنْ طُولٍ الْقِيَامِ قَالَ وَلَقَدُ رَآئِيَّةُ قُلْتُ نَعَمُ قَالَ آتَدُرِى مَنْ هُو اللَّهِ لَقَدُ قَامَ بِكَ الوَّجُلُ حَتَّى جَعَلْتُ آرُثِي لَكَ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ قَالَ وَلَقَدُ رَآئِيَّةُ قُلْتُ نَعَمُ قَالَ آمَا إِنَّكَ لَوْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ رَقَعَى ظَنَنْتُ آتَهُ سَيُورَدُنَهُ ثُمَ قَالَ آمَا إِنَكَ لَوْ مِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ آتَهُ سَيُورَدُنُهُ ثُمَ قَالَ آمَا إِنْكَ لَوْ مَا إِلَى يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ آتَهُ سَيُورَدُّهُ ثُمَ قَالَ آمَا إِنَظَ الْمَا إِنَّلَ لَهُ مَا الْمَا إِلَى الْعَلَى السَّكُومَ [انظر: ٢٣٤٨].

(۲۰ ۱۱۸) ایک انصاری صحافی ناتی کیتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نی مائی کی خدمت میں حاضری کے ارادے ہے اپنے گھرے نکلا ، وہاں پنجا تو دیکھا کہ نی مائی گھڑے ہیں اور نی مائی کے ساتھ ایک اور آ دی بھی ہے جس کا چرہ نی مائی کی طرف ہے ، میں سمجھا کہ شاید بید دونوں کوئی ضروری بات کررہے ہیں ، بخد النبی مائی اتن دیر کھڑے رہے کہ جھے نی مائی پر ترس آنے لگا ، جب وہ آدی چلا گیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بی آدی آپ کو اتن دیر لے کر کھڑ ارہا کہ جھے آپ پر ترس آنے لگا ، نی مائی نے فرمایا کیا تم جانے ہوکہ وہ کون تھا ؟ میں نے عرض کیا ہی بازی ہاں! نی مائی ان فرمایا کیا تم جانے ہوکہ وہ کون تھا ؟ میں نے عرض کیا نہیں ، فرمایا کیا تم جانے ہوکہ وہ کون تھا ؟ میں نے عرض کیا نہیں سال پر وی کے متعلق وصیت کررہے تھے ، جی کھے اندیشہ ہونے لگا کہ وہ اسے وراثت میں بھی حصد دار قرار دے دیں گے ، پھر فرمایا اگر تم انہیں سلام کرتے تو وہ تہ ہیں جواب ضرور دیتے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ سَمِعَ النَّبِيَّ مَا لَا يُبِيَّ مَا لَا يُنِيِّمُ

ایک صحابی دلانتنز کی حدیث

(٢٠٦١٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بُدَيْلِ الْعُقَيْلِيِّ آخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقِ آنَهُ آخْبَرَهُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِوَادِى الْقُرَى وَهُوَ عَلَى فَرَسِهِ فَسَالَهُ رَجُلٌ مِنْ بُلْقِينَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى هي مُناهُ امَوْن فيل بَيتِ مَنْم يَرِي هُو ﴿ فَا يَرْهُ مِنْ الْبَصِيتِينَ ﴾ وما يُرُهُ هي مُنتكُ البَصيتين يَ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَوُلَاءِ قَالَ هَوُلَاءِ الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمْ وَأَشَارَ إِلَى الْيَهُودِ قَالَ فَمَنْ هَوُلَاءِ قَالَ هَوُلَاءِ الطَّالِّينَ يَعْنِي النَّصَارَى [انظر: ٢١٠١٦].

(۲۰ ۱۹) ایک صحابی المائظ سے مروی ہے کہ دادی قری میں ایک مرتبہ نی علیظ اپ محور سے پرسوار تھے، بنوقین کے کسی آ دی نے نی ماید سے پو مجمایا رسول اللہ! بیکون لوگ ہیں؟ نی ماید انے فر مایا بی مفضوب علیهم ہیں اور یہود یوں کی طرف اشارہ فرمایا، اس

نے پوچیما پھر بیگون ہیں؟ فرمایا بیگمراہ ہیں اور نصاریٰ کی طرف اشارہ فرمایا۔

(٢٠٦٢) قَالَ وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ اسْتُشْهِدَ مَوْلَاكَ أَوْ قَالَ غُلَامُكَ فُلَانٌ فَقَالَ بَلْ يُجَرُّ إِلَى النَّارِ فِى عَبَاءَةٍ غَلَّهَا

(۲۰ ۲۰) اورا مک آ دی نبی علیقا کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ آپ کا فلاں غلام شہید ہوگیا ہے، نبی علیقا نے فرمایا بلکہ وہ جہنم میں ا پی جا در مینی رہاہے، بیسز اہاس جا در کی جواس نے مال غنیمت سے خیانت کر کے لی تھی۔

حَدِيثُ مُرَّةَ الْبَهْزِيِّ ﴿ اللَّهُ

حضرت مره بنزي دالند كي حديث

(٢٠٦٢١) حَدَّثَنَا بَهُزْ وَعَبُدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا آبُو هِلَالٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ هَقِيقٍ عَنْ مُرَّةَ الْبَهْزِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَهْزٌ فِى حَدِيثِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهِيجُ فِئْنَةٌ كَالصَّيَاصِي فَهَذَا وَمَنْ مَعَهُ عَلَى الْحَقِّ قَالَ فَذَهَبْتُ فَآخَذُتُ بِمَجَامِعِ ثَوْبِهِ فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ [انظر: ٢٠٦٤٣].

(۲۰ ۱۲) حضرت مرہ بنری ٹاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نی علیا کی خدمت میں حاضر ہوا تھا، نی علیا نے گائے کے سینگوں کی طرح میجا جانے والے فتنوں کا ذکر فرمایا ،اس دوران وہاں سے ایک نقاب پیش آ دی گذرا، نبی مایٹا نے اسے دیکھ کر فر ما یا کہ اس دن بیاور اس کے ساتھی حق پر ہوں گے، میں اس کے پیچیے چلا گیا، اس کا مونڈ ھا کچڑا، دیکھا تو وہ حضرت عثمان

(۲۰۲۲) ہمارے ننخ میں یہاں صرف لفظ حدثنا لکھا ہوا ہے۔

حضرت زائد ما مزيده بن حواله رالين كي حديث

حَدِيثُ زَائِدَةَ أَوْ مَزِيدَةً بْنِ حَوَالَةَ ثَلَّمُنَّ

(٢٠٦٢٠) حَدَّثْنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا كَهُمَسُ بْنُ الْحَسَنِ خَدَّثْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ عَنَزَةً يُقَالُ لَهُ زَائِدَةُ

أَوْ مَزِيدَةُ بْنُ حَوَالَةَ قَالَ كُنَا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي سَفَرٍ مِنْ أَسْفَارِهِ فَنَزَلَ النّاسُ مَنْزِلًا وَنَزَلَ النّبِيُّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي سَفَرٍ مِنْ أَسْفَارِهِ فَنَزَلَ النّاسُ مَنْزِلًا وَنَزَلَ النّبِيُّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي ظِلِّ دَوْحَةٍ فَرَآبِي وَآنَا مُقْبِلٌ مِنْ حَاجَةٍ لِي وَلَيْسَ غَيْرُهُ وَغَيْرُ كَاتِبِ فَقَالَ أَنْكُتُكُ يَا ابْنَ حَوَالَةَ قُلْتُ عَلَامَ يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ فَلَهَا عَنِّى وَالْجَلَ عَلَى الْكُاتِبِ قَالَ ثُمَّ دَنُونَ دُونَ وَلَى اللّهِ قَالَ فَلَهَا عَنِّى وَالْجَلَ عَلَى الْكُاتِبِ قَالَ ثُمَّ وَلَوْتُ دُونَ وَلَيْكُ عَلَى الْكُوتِ قَالَ ثُمَّ عَلَى الْكُوتِ قَالَ ثُمَّ عَلَيْهُ عَلَى الْكُوتِ قَالَ ثُمَّ عَلَى الْكُوتِ قَالَ ثُمَّ عَلَى اللّهِ قَالَ اللّهِ قَالَ فَلَكَ عَلَى الْكُوتِ قَالَ لَكُنّا الْمُن حَوَالَةَ قَفُلْتُ نَعُمْ يَا نَبِي اللّهِ فَقَالَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ كُيْفَ تَصْنَعُ فِي فِينَةٍ تَكُورُ فِي الْقَعَارِ اللّهِ قَالَ عَلْمَ اللّهِ قَالَ عَلْمَ اللّهِ قَالَ عَلَى اللّهِ قَالَ عَلْمَ الْمُنْ كَوْلَ عَلَيْكُ بِالنّسَامِ ثُمَّ قَالَ عَلَى عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ قَالَ عِي اللّهِ قَالَ عَلَى اللّهِ قَالَ عَلَيْكَ بِالنّسَامِ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ قَالَ فِي اللّهِ قَالَ عِي اللّهِ قَالَ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلْمَ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلْمَ عَلَى عَلْكُ عَلَى عَلْمَالًا عَلْمَا عَلَى عَلْمَالُكُ كَلِكُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلْمَ عَلَى عَلَى عَلَى عَلْمَ عَلَى عَلَ

(۱۲۳ من ۱۲۳) حضرت ابن حوالہ نگافتا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نی طینا کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ کا انتخابا کے درخت کے سائے میں بیٹے ہوئے تھے، اور آپ کا انتخاب کے پاس ایک کا تب تھا جسے آپ کا انتخابی کے تکھوار ہے تھے، نی طینا نے فرمایا اے ابن حوالہ! کیا ہم تمہیں بھی نہ کھودیں؟ میں نے عرض کیا کہ جھے معلوم نہیں، اللہ اور اس کے رسول نے میرے لیے کیا پند فرمایا ہے چنا نچہ نی طینا نے جھوسے اعراض فرمالیا اور دوبارہ کا تب کوا ملاء کرانے کے لئے جمک سے ، کھودیہ بعد دوبارہ بی سوال جواب ہوئے، اس کے بعد میں نے دیکھا تو اس تحریمی حضرت ابو بکر ٹائٹڈ اور عمر ٹائٹڈ کا نام کھا ہوا تھا، میں نے اپنے ول سراس جوال جواب ہوئے ، اس کے بعد میں نے دیکھا جا اسکا ہے، چنا نچہ تیسری مرتبہ نی طینا نے جب ہو چھا کہ اے ابن حوالہ! کیا میں نے عرض کیا جی ہاں!

نی طائیں نے فرمایا ابن حوالہ! جب زمین کے اطراف واکناف میں فتنے اس طرح اہل پڑیں سے جیسے گائے کے سینگ ہوتے ہیں تو تم کیا کرو سے؟ میں نے عرض کیا کہ جھے معلوم نہیں ،اللہ اوراس کے رسول میرے لیے کیا پہند فرماتے ہیں؟ نی طائیں نے فرمایا'' شام'' کواپنے اوپر لازم کر لینا، پھرا گلاسوال ہو چھا کہ اس کے بعد جب دوسرا فتنہ بھی فورا بی نمودار ہوگا جوٹر گوش کی رفار جیسا ہوگا تب کیا کرو سے؟ میں نے حسب سابق جواب دیا، اب جھے یا ذہیں کہ اس مرتبہ نی طائیں نے کیا فرمایا، جھے اس کا جواب معلوم ہونا فلاں فلاں چیز سے بھی زیادہ محبوب ہے۔

حَديثُ عَبْدِ اللَّه بن حَوَالَةَ الْأَثْنُ

حضرت عبدالله بن حواله طالط كالمواكنين

(٢٠٦٢٤) حَدَّثَنَا يَحْمَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْمَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثِنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ

الم المنافر في المناف

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوَالَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَجَا مِنْ لَلَاثٍ فَقَدْ نَجَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مَوْتِي وَالدَّجَّالِ وَقَتْلِ خَلِيفَةٍ مُصْطَيرٍ بِالْحَقِّ مُعْطِيهِ [راحع: ١٧٠٩٨].

(۲۰ ۱۲۳) حفرت عبداللہ بن حوالہ والتل سے مروی ہے کہ نبی علیا استاد ارشاد فر مایا جو محض تین چیزوں سے نجات پا گیا، وہ نجات پا گیا (تین مرتبہ فر مایا) میری موت، د جال اور حق پر ثابت قدم خلیفہ کے قل سے۔

(٢٠٦٢٥) حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ وَهَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا مَكُحُولُ عَنْ عَبْدِ اللّهِ بَنِ حَوَالَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ سَيَكُونُ جُنْدٌ بِالشّامِ وَجُنْدٌ بِالْيَمَنِ فَقَالَ رَجُلٌ فَعَلْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْكَ بِالشَّامِ عَلَيْكَ بِالشَّامِ فَعَنْ ابْنَى فَلْيَلْحَقْ بِيَمَنِهِ وَلْيَسْقِ مِنْ خُدُرِهِ فَإِنَّ اللّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ تَكَفَّلَ لِى بِالشَّامِ وَآمَنُ آبَى فَلْيَلْحَقْ بِيمَنِهِ وَلْيَسْقِ مِنْ خُدُرِهِ فَإِنَّ اللّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ تَكَفَّلَ لِى بِالشَّامِ وَآمَالِهُ وَاللّهُ مَا اللّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ تَكُفَّلَ لِى بِالشّامِ وَآمَالِهُ وَاللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ تَكُفَّلَ لِى بِالشَّامِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَالْ اللّهِ مِنْ غُدُرِهِ فَإِنَّ اللّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ تَكُفَّلَ لِى بِالشّامِ وَاللّهُ مِنْ عُلْمَامٍ وَاللّهُ مِنْ عُلْقُالِ مِنْ عُدُرِهِ فَإِنَّ اللّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ تَكُفّلَ لِى بِالشّامِ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ مَا اللّهُ فَالَ آبُو النّصُورِ مَوْتَيْنِ فَلْيَلُحَقْ بِيمَنِهِ

(۲۰ ۱۲۵) حضرت عبداللہ بن حوالہ نگافئات مروی ہے کہ نی طبیعانے ارشاد فرمایا عنقریب ایک لفکرشام میں ہوگا اورایک میں میں، ایک آ دمی نے پوچھایا رسول اللہ! جب ایسا ہوتو میرے لیے کسی ایک کوتر جھانتا دیجئے، نی طبیعانے تین مرتبہ فرمایا شام کو اپنے اوپرلازم پکڑو، جو محض ایسانہ کرسکے وہ مین چلاجائے اور اس کے کنوؤں کا پانی چیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے شام اور اہل شام کا میرے لیے ذمہ لیا ہے۔

حَدِيثُ جَارِيةَ بْنِ قُدَامَةَ (النَّهُ

حضرت جاربيبن قدامه ذافيؤ كي حديثين

(٢٠٦٧) حَلَّانَا يَخْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنِى أَبِي عَنِ الْأَخْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَمِّ لَهُ يُقَالُ لَهُ جَارِيَةُ بْنُ قُدَامَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلُ لِي قَوْلًا وَاقْلِلْ عَلَى وَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راحع: ١٦٠٦].

(۲۰ ۹۲۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

هي مُنالِهَ امْرُن بَلِ يُعِيدُ مِنْ أَلِهُ مِنْ بِلِ يُعِيدُ مِنْ أَلِهُ مَنْ فَاللَّهُ مِنْ فِي اللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّالِي فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّالِي فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّالْمُ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّالِمُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّالِمُ مِنْ فَالْمُعِلَّ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّالِي فَاللَّهُ مِلْمُ لَلَّا مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَا

(٢٠٦٢٨) حَدَّثْنَا يَحْيَى كَذَا قَالَ هِشَامٌ قُلُتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهُمْ يَقُولُونَ لَمُ يُدُرِكُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ يَعْنِى يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ وَهُمْ يَقُولُونَ

(۲۰ ۹۲۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٦٢٩) حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ عُرُوَةَ عَنْ آبِيهِ عَنِ الْأَحْنَفِ بُنِ قَيْسٍ عَنْ جَارِيَةً بُنِ قُدَامَةً قَالَ وَحَدَّثَنِى عَمَّ لِى آنَهُ آتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمْنِى شَيْئًا يَنْفَعُنِى وَٱقْلِلُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راحع: ٢٠٦٠].

(۲۰ ۱۲۹) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَديثُ رَجُلٍ رَأَى النَّبِيُّ مَا لَأَيْكُمْ

ا يك صحابي ولاثنة كى روايت

(.٦٠٠) حَدَّلَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنُ آبِي السَّلِيلِ قَالَ وَقَفَ عَلَيْنَا رَجُلَّ فِي مَجْلِسِنَا بِالْبَقِيعِ فَقَالَ حَدَّنِي آبِي آوُ عَمِّى اَنَهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيعِ وَهُو يَقُولُ مَنْ يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ آشُهَدُ لَهُ بِهَا يَوْمُ الْقِيَامَةِ قَالَ فَحَلَلْتُ مِنْ عِمَامَتِي لَوْنًا أَوْ لَوْنَيْنِ وَآنَا أَرِيدُ أَنُ آتَصَدَّقَ بِهِمَا فَآوْرَكِنِي مَا يُدُوكُ بَنِي آدَمَ فَعَقَدْتُ عَلَى عِمَامَتِي فَجَاءَ رَجُلُّ وَلَمُ أَوْ لَوْنَيْنِ وَآنَا أُرِيدُ أَنُ آتَصَدَّقَ بِهِمَا فَآوْرَكِنِي مَا يُدُوكُ بَنِي آدَمَ فَعَقَدْتُ عَلَى عِمَامَتِي فَجَاءَ رَجُلُّ وَلَمُ أَوْ لِلْقِيقِ رَجُلًا آشَدَ سَوَادًا أَصْفَرَ مِنْهُ وَلَا آدَمَ يَعْبُرُ بِنَاقَةٍ لَمْ أَن بِالْبَقِيعِ رَجُلًا آشَدَ سَوَادًا أَصْفَرَ مِنْهُ وَلَا آلَهُ فَلَ وَيُلُّ فِقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَدَقَةً قَالَ دُونِكَ هَذِهِ النَّاقَةَ قَالَ فَلَوْمَهُ رَجُلُّ فَقَالَ بِلْبِيقِعِ نَاقَةً آخُسَنَ مِنْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَسَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَذَبُّ مَنُ يَعْمُ فَالَ وَيُقَلِّ الْمَعْمُ وَسُلُهِ مُنْ الْإِيلِ ثَلَاقًا قَالُوا إِلَّا مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِلَّا مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِلَّا مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِلَّا الْمُؤْهِدُ الْمَعْقِلَ مَلْ عَلْ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمَالُولُولَ الْمُؤْمِدُ الْمُؤْهِدُ الْمُؤْمِدُ الْمُحْجِعِدُ فِي الْعِبَادَةِ وَعَلَى الْمُؤْمِدُ الْمُعْتِلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلْمُ الْمُؤْمِدُ الْمُعْتِقِ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِدُ الْمُعْتِقِي الْمَوْالِقُولُ مَلْ عَلْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِدُ الْمُعْتِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِدُ الْمُعْتَقِعُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِدُ الْمُعْتِقُ الْمُؤْمِدُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُهُ الْمُعْتِقِي الْمُقَالِقُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُولُ

(۲۰ ۱۳۰) ابوالسکیل کتے ہیں کہ ایک مرتبہ بھتے میں ہماری مجلس پرایک آدی آکر کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ میرے والدیا چھانے مجھ سے بیصدیث بیان کی ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ نبی طیا کو جنت البھیج میں دیکھا تو نبی طیا فرمار ہے تھے جو مخص کوئی چیز صدقہ کرتا ہے، میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دوں گا، بیس کرمیں اپنے مما سے کا ایک یا دو پرت کھو لئے لگا کہ انہیں صدقہ کردوں گا، پھر مجھے بھی وہی وسوسہ آگیا جو عام طور پر این آدم کو پیش آتا ہاں لئے میں نے اپنا محامدوالی باندھ لیا۔
مدقہ کردوں گا، پھر مجھے بھی وہی وسوسہ آگیا جو عام طور پر این آدم کو پیش آتا ہاں لئے میں نے اپنا محامدوالی باندھ لیا۔
مدقہ کردوں گا، پھر میں نے اپنا محامدوالی باندھ لیا۔
مدقہ کردوں گا، پھر میں نے بیا آدم نے اپنا محامدوالی میں اندھی میں نہیں دیکھا، وہ ایک اور نے جنت البھی میں نہیں دیکھا، وہ ایک اور نئی کو لیے جات البھی میں نہیں دیکھی، اس نے آکر عرض کیا یا

هي مُنلاً امَيْن بُل يَيَوْمُ وَمُ الْمُصَوِيِّينَ الْمُعَالِمُ الْمِصَوِيِّينَ الْمُعَالِمُ الْمُصَوِيِّينَ ا رسول الله! كيامي صدقه پيش كرسكتا مون؟ نبي عليها في إن إن إن في كها كه بحريدا ونفي قبول فرما ليجيم، بحروه آ دمي جلاكيا، میں نے کہا کہ ایسا آ دمی بیصد قد کررہاہے، بخدا! بیاونٹنی اس سے بہتر ہے، نبی طائبا نے بد بات سی لی اور فرمایا تم غلط کہدر ہے ہو، بلکدوہ تم سے اور اس اونٹنی سے بہتر ہے، تین مرتبہ فر مایا ، پھر فر مایا سینکڑوں اونٹ رکھنے والوں کے لئے ہلا کت ہوائے لوگوں نے یو چھایارسول اللہ! سوائے کس کے؟ فرمایا سوائے اس مخص کے جو مال کواس اس طرح خرچ کرے، نبی مایٹیا نے جھیلی بند کر کے دائیں بائیں اشارہ فرمایا ، پھرفر مایا و ہخص کا میاب ہو گیا جوزندگی میں بے رغبت اورعبادت میں خوب محنت کرنے والا ہو۔

حَدِيثُ قُرَّةَ الْمُزَنِيِّ اللهِ

حضرت قره مزنی دلانتهٔ کی حدیثیں

(٢٠٦٢١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُغْبَةَ حَدَّثِنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ فُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [نال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٦، الترمذي: ٢١٩٢]. [راجع: ١٥٦٨].

(٢٠٦٣٠) وَمُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا فَسَدَ أَهْلُ الشَّامِ فَلَا خَيْرَ فِيكُمْ وَلَنْ تَزَالَ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِى مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [كسابقه]. [انظر: ٦٠٣١].

(۲۰ ۱۳۲-۲۰ ۱۳۱) حفرت قره فاتمنا سے مروی ہے کہ نی مالیا نے ارشاد فرمایا جب الل شام میں فساد کھیل جائے تو تم میں کوئی خیر نہ رہے گی ، اور میرے کچھامتی قیامِ قیامت تک ہمیشہ مظفر ومنصور رہیں گے اور انہیں کسی کے ترک تعاون کی کوئی پرواہ نہ

(٢٠٦٣) حَلَّمْنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بُنِ قُرَّةَ عَنْ آبِيهِ قَالَ مَسَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِي

(٢٠١٣٣) حفرت قره ناتف كتي بيل كه ني اليلاف مير سر رباته جيرار

(٢٠٦٢٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ مِخْرَاقٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةً عَنُ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۚ إِنِّى لَٱذْہَحُ الشَّاةَ وَإِنِّى ٱرْحَمُهَا ٱوْ قَالَ إِنِّى لَٱرْحَمُ الشَّاةَ ٱنْ ٱذْہَحَهَا فَقَالَ وَالشَّاةُ إِنْ رَحِمْتَهَا رَحِمَكَ اللَّهُ [راحع: ١٥٦٧٧].

(۲۰ ۱۳۲) حضرت قره المحفظ سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے بارگاہ نبوت میں عرض کیایا رسول اللہ ! میں جب بمری کو ذرج کرتا

مول تو مجھے اس پرترس آتا ہے، نی علیہ نے دومرتب فر مایا اگرتم بحری پرترس کھاتے ہوتو الله تم پررحم فر مائے گا۔

(٢٠٦٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامُ

هي مُنالِهُ الْمُؤْنِ فِيلِ مِينِي مَتَوْمُ كَنْ هِمِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ أَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّه

ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيامُ الدَّهْرِ وَإِفْطَارُهُ [راجع: ١٥٦٦٩].

(٢٠١٣٥) معادي بن قره اپن والد سے روايت كرتے بيل كه ني اليا نے برمينے تين روزے ركھنے كے متعلق فرمايا كه يہ

روزاندروز ہ رکھنے اور کھولنے کے مترادف ہے۔

(٢٠٦٦) حَلَّقَنَا وَكِيعٌ حَلَّتَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بُنِ قُوَّةً عَنْ آبِيهِ قَالَ إِنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اتَجِبُّهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آحَبَّكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَتُجِبُّهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آحَبَّكَ اللَّهُ كَمَا أُجِبُّهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آحَبَّكَ اللَّهُ كَمَا أُجِبُّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَعَلَ ابْنُ فَكَانِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَعَلَ ابْنُ فَكَانٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَالًا مَا فَعَلَ ابْنُ فَكُن قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِآبِيهِ آمَا تُبِحِبُّ أَنْ لَا تَأْتِيَ بَابًا مِنْ آبْوَابِ الْجَنَّةِ إِلَّا وَجَدْتَهُ يَنْعَظِوُكَ فَقَالَ الوَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

آلَهُ حَاصَةً أَوْ لِكُلُّنَا قَالَ بَلُ لِكُلُّكُمُ [راحع: ١٥٦٨٠].

(۲۰۱۳۱) جعزت قرہ نگافٹ سے مردی ہے کہ ایک مخص نی علیا کی خدمت میں اپنے بیٹے کو لے کرآتا تھا، نی علیا نے ایک مرتبدال مخص سے بوچھا کہ کیا تہمیں اپنے بیٹے سے محبت ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ! جیسی محبت میں اس سے کرتا ہوں ، اللہ بھی آپ سے ای طرح محبت کر سے ، پھروہ فخص نی علیا کی کہاں سے عائب رہنے لگا، نی علیا نے بوچھا کہ فلال مخص کا کیا بنا؟ لوگوں نے بتایا یا رسول اللہ! اس کا بیٹا فوت ہوگیا ہے، نی علیا نے اس سے فرمایا کیا تم اس بات کو پندنیس کرتے کہ تم جنت کے جس دروازے پرجا کا تھا اس کے ساتھ خاص ہے یا بھر دروازے پرجا کا تھا اس کے ساتھ خاص ہے یا بھر

سب كے لئے ہے؟ ني الله نے فراياتم سب كے لئے ہے۔

(١٦٠.٦٧) حَلَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمْفَرٍ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُعَّاوِيَة بُنَ قُرَّةً يُحَدِّثُ عَنُ آبِيهِ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْتِى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ١٥٦٨٠].

(۲۰ ۱۳۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٦٣٨) حَلَّانَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَسَدَ آهُلُ الشَّامَ فَلَا خَيْرَ فِيكُمْ وَلَا يَزَالُ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِى مَنْصُورِينَ لَا يُبَالُونَ مَنْ خَلَلَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

[راجع: ٢٠٦٣١].

(۲۰۷۳) حضرت قرہ ظام ہے مردی ہے کہ نبی طفائ نے ارشاد فرمایا جب اہل شام میں فساد مجیل جائے تو تم میں کوئی خیر ندر ہے گی،اور میرے کھامتی قیام قیامت تک ہمیشہ مظفر ومنصور رہیں گے اور انہیں کسی کے ترک تعاون کی کوئی پرواہ نہ ہوگی۔

(7.779) حَدَّثَنَا حَسَنَّ يَمُنِي الْأَشْيَبَ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عُرُوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُشَيْرِ عَنْ مُعَاوِيّةَ و 2.779 حَدَّثَنَا حَسَنَّ يَمُنِي الْأَشْيَبَ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عُرْوَةً بْنِ

بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو النَّصْرِ فِي حَدِيثِهِ حَدَّلَنِي زُهَيْرٌ حَدَّلَنَا عُرُوَةُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُشَيْرٍ أَبُو مَهَلِ الْجُعْفِيُّ حَدَّلَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهُطٍ مِنْ مُزَيْنَةَ فَهَايَعْنَاهُ وَإِنَّ

﴿ مُنَا الْمَارَ مُن مُن الْمَارَ مُن مُن الْمَارَ مُن الْمَارَ الْمَارَ مُن الْمَارَ مُن الْمَارَةِ مِن الْمَ قيمصة لَمُطْلَقُ قَالَ فَهَا يَعْنَاهُ ثُمَّ الْمُخَلِّتُ يَدِى فِي جَنْبٍ قِيمِيهِ فَمَسِسْتُ الْعَامَمَ قَالَ عُرُوةً فَمَا رَآيْتُ

مُعَاوِيَةً وَلَا البُنَهُ قَالَ وَأُرَاهُ يَعْنِي إِيَاسًا فِي شِعَاءٍ فَطَّ وَلَا حَرِّ إِلَّا مُطْلِقَى إِزَادِهِمَا لَا يَزُرَّانِ [راحع: ٢٠٦٦]. (٢٠٢٣٩) حضرت معاويه بن قره نگاتُهُ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں قبیلہ مزینہ کے ایک گروہ کے ساتھ نبی علیہ ا خدمت میں حاضر ہوا، ہم نے نبی علیجا ہے بیعت کی ،اس وقت آپ خالیجا کی قیص کے بٹن کھلے ہوئے تھے، چنانچہ بیعت کے بعد موری نبید اور کا کہ ان میں ہے۔ آپ کی تھے میں اس میں اتب دیا کہ میں میں میں کہ کھور کر کھا ہوئے تھے، چنانچہ بیعت کے بعد

(٢٠٦٤) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا قُرَّهُ بُنُ حَالِدٍ قَالَ سَحِنْتُ مُعَاوِيَةَ بُنَ قُرَّةً يُحَدُّثُ عَنْ آبِيهِ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأَذَنْتُهُ أَنْ أُدْحِلَ يَدِى فِي جُرُبَّانِهِ لِيَدْعُو لِي فَمَا مَنَعَهُ وَآنَ ٱلْمِسُهُ آنُ دَعَا لِي قَالَ فَوَجَدُثُ عَلَى نُفْضِ كَيْفِهِ مِثْلَ السِّلْعَةِ [راحع: ١٥٦٦٧].

(۲۰ ۱۳۰) حفرت معاویہ بن قرہ گانڈا پنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نی علیم کی خدمت میں حاضر ہوااور اپنا ہاتھ آپ کی قیص مبارک میں ڈالنے اور اپنے حق میں دعاء کرنے کی درخواست کی ، نبی علیمانے جھے نہیں روکا اور میں نے مہر نبوت کو ہاتھ لگا کر دیکھا، اسی دوران نبی علیمانے میرے میں دعاء فرمائی ، میں نے محسوں کیا کہ مہر نبوت آپ کا گینڈ کے کندھے پرغدود کی طرح انجری ہوئی تھی۔

(٢٠٦٤١) حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَوِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِيَاسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا لَهُ وَمَسَحَ رَأْسَهُ [راحع: ٢٧٨ ه ١].

وَمُسَعَ رَاسَه [راحع: ١٥٩٧]. (٢٠ ١٨٢) ابواياس النيخ والدسے روايت كرتے بيس كروه ني مليك كى خدمت بيس حاضر ہوئے ، ني مليك في ان كون بيس

دعا وفر ما لَى اوران كر برباته كيميرا-(٢٠٦٤) حَدَّثَنَا وَهُبٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ مُعَاوِيَةَ بُنِ قُرَّةَ عَنُ آبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي صِيبَامٍ

٢٠.٩٠) عدن وهب محدث شعبه عن معاويه بن عره عن اليب عن النبي على الله محيو وسهم عن يبي محيد . ثَلَاقَةِ أَيَّامٍ مِنُ الشَّهْرِ صَوْمُ الدَّهْرِ وَإِفْعَارُهُ [راجع: ٢٠٦٩].

(۲۰ ۱۳۲) معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی طبیلانے ہر مہینے تین روزے رکھنے کے متعلق فر مایا کہ سہ روز اندروز در کھنے اور کھولنے کے متر ادف ہے۔

حَدِيثُ مُرَّةً الْبَهْزِيِّ الْكُنْدُ حضرت مره بنرِي اللَّهُ كَلَ عديث

(٢٠٦٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةً حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةً أَخْبَرَنَا كَهُمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنِي هَرَمِيٌّ بْنُ الْحَارِثِ

مَنْ الْمَامَةُ بُنُ حُرَيْمٍ وَكَانَا يُغَازِيَانِ فَحَدَّثَانِي حَدِيثًا وَلَمْ يَشُعُرُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَّ صَاحِبَهُ حَدَّثَنِيهِ عَنْ مُرَّةً وَأَشَامَةُ بُنُ حُرَيْمٍ وَكَانَا يُغَازِيَانِ فَحَدَّثَانِي حَدِيثًا وَلَمْ يَشُعُرُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَّ صَاحِبَهُ حَدَّثَنِيهِ عَنْ مُرَّةً الْبَهُزِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحُنُ مَعَ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ كَيْفَ تَصْنَعُونَ الْبَهُزِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحُنُ مَعَ نَبِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ كَيْفَ تَصْنَعُونَ فِي الْتُهُورُ فِي أَفْطَارِ الْلَّرُضِ كَانَتُهَا صَيَاصِي بَقَرٍ قَالُوا نَصْنَعُ مَاذَا يَا نَبِي اللَّهِ قَالَ عَلَيْكُمُ هَذَا وَأَصْحَابَهُ أَوْ اللَّهِ قَالَ عَلَيْكُمُ هَذَا وَأَصْحَابَهُ أَوْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلِيتُ فَلَحِقْتُ الرَّجُلَ فَقُلْتُ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَذَا فَإِذَا هُو اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ هَذَا وَأَصْحَابُهُ وَذَكُوهُ [صححه ابن حبان (١٩١٦). فال شعب، صحيح عُثْمَانُ بُنُ عَقَانَ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ هَذَا وَأَصْحَابُهُ وَذَكُوهُ [صححه ابن حبان (١٩١٦). فال شعب، صحيح محتمل للتحسين].

(٣٠٦٣٣) حضرت مرہ ناتی ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی طینی کے ہمراہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں تھے، نبی طینی فے فرمایا تم اس وقت کیا کروگئی جب گائے کے سینگوں کی طرح اکناف عالم میں فتنے کھیل پڑیں گے؟ لوگوں نے پوچھایا رسول اللہ! ہم اس وقت کیا کریں ، اسی دوران وہاں ہے ایک نقاب پوش آ دمی گذرا، نبی طینی نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ اس دن بیاوراس کے ساتھی حق پر ہوں گے، میں اس کے پیچھے جلا گیا، اس کا مونڈ ھا پکڑ ااور نبی طینی کی طرف اس کا رخ کر کے بوچھا بیا گیا، اس کا مونڈ ھا پکڑ ااور نبی طینی کی طرف اس کا رخ کر کے بوچھا بیآ دمی ؟ نبی طینی نے فرمایا ہاں! دیکھا تو وہ حضرت عثمان غنی ڈٹائٹ تھے۔

حَدِيثُ أَبِي بَكُرَةَ نُفَيْعِ مِنِ الحَارِثِ مِنِ كَلُدَةَ الْمُنْظُ

حضرت ابوبكر نفيع بن حارث بن كلده وثانين كي مرويات

(٢٠٦٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمِ حَدَّثَنَا الْآسُودُ بُنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا بَحُرُ بُنُ مَرَّادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ
أَبِى بَكُرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكُرَةَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أُمَاشِى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذِى بِيَدِى وَرَجُلُّ عَنْ يَسَارِهِ فَإِذَا نَحْنُ بِقِبْرَيْنِ أَمَامَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ وَبَلَى فَآيُكُمْ يَأْتِينِي بِجَرِيدَةٍ فَاسْتَهُنَا فَسَبَقُتُهُ فَآتَيْتُهُ بِجَرِيدَةٍ فَكَسَرَهَا نِصْفَيْنِ فَٱلْفَى عَلَى يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ وَبَلَى فَآيُكُمْ يَأْتِينِي بِجَرِيدَةٍ فَاسْتَهُنَا فَسَبَقْتُهُ فَآتَيْتُهُ بِجَرِيدَةٍ فَكَسَرَهَا نِصْفَيْنِ فَٱلْفَى عَلَى ذَا الْقَبْرِ قِطْعَةً وَعَلَى ذَا الْقَبْرِ قِطْعَةً وَقَالَ إِنَّهُ يُهُونَ عَلَيْهِمَا مَا كَانَتَا رَطْبَتَيْنِ وَمَا يُعَذَّبَانِ إِلَّا فِي الْبُولِ وَالْعِيبَةِ

[اخراجه الطيالسي (٨٦٧). قال شعيب: اسناده قوي].

[الحراجة الطبائسي (٢٠ ١٨) . كان سعيب استاده موى] (٢٠ ١٣٣) حضرت ابو بكره ثلاً تؤسي مروى ہے كه ايك مرتبه عين ني طينا كے ساتھ چل رہا تھا، ني طينا نے ميرا ہاتھ تھا ما ہوا تھا، اورا يك آ دى بائيں جانب بھى تھا، اچا تك ہمارے سامنے دوقبريں آئمئيں، ني طينا نے فرما يا ان دونوں مردوں كوعذاب ہورہا ہے اوركى بڑے گنا ہ كى وجہ سے عذاب نبيں ہورہا، تم ميں سے كون مير بے پاس ايك ثبنى لے كرآ ئے گا، ہم دوڑ پڑے، ميں اس پرسبقت لے گيا اور ايك بہنى لے كرنى طينا كى خدمت ميں حاضر ہوا، نبى طينا نے اسے دوحصوں ميں تقسيم كرديا، اور ہرقبر پرايك ايك كلاا ركھ ديا، اور فرمايا جب تك يدونوں سرسبز رہيں گے، ان پرعذاب ميں تخفيف رہے گى، اور ان دونوں كوعذاب صرف هي مُنالهَ امَان مَن المِينَ مَرَّم كُوْلُ المُعَالِينِينَ كَوْلُولُ مِن المُعَالِقِينِينَ كَوْلُهُ

پیشاب اور غیبت کے معاملے میں ہور ہاہے۔

(٢٠٦٤٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُيَيْنَةَ قَالَ حِدَّثِنِى أَبِى عَنْ أَبِى بَكُرَةَ وَوَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ وَيَزِيدُ ٱخْبَرَنَا عُيَيْنَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى بَكُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ ٱخْرَى أَنْ يُعَجِّلَ بِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ مَعَ مَا يُؤَخَّرُ لَهُ فِى الْآخِرَةِ مِنْ بَغْيِ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ قَالَ وَكِيعٌ أَنْ يُعَجِّلُ اللَّهُ

العقوبة مع ما يؤخر له في الانجرة مِن بغي أو قطيعة رَحِم قال وَكِيع أَنْ يَعَجَلُ اللّهُ وَقَالَ يَزِيدُ يُعَجَلُ اللّهُ وَقَالَ مَعَ مَا يُذَخّرُ لَهُ [صححه ابن حبان (٥٥٥)، والحاكم (٢/٣٥٦). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٠٩٤، ابن ماحة: ٢١١١، الترمذي، ٢٥١١). [انظر: ٢٦٦٩].

(۲۰ ۲۳۵) حضرت ابو بکرہ وہ گاٹھئاسے مروی ہے کہ نبی مالیا نے ارشاد فر مایا سرشی اور قطع رحی سے بڑھ کرکوئی ایبا گناہ نہیں ہے کہ آخرت کے عذاب کے ساتھ اس گنا ہگار کو دنیا ہیں بھی فوری مزادی جائے۔

(٢٠٦٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُيَيْنَةَ وَوَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةً بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَكْرَةً قَالَ لَقَدُ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا لَنَكَادُ أَنْ نَرُمُلَ بِهَا قَالَ وَكِيعٌ أَنْ نَرُمُلَ بِالْجِنَازَةِ رَمَلًا [قالُ النووى:

سنده صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۳۱۸۲، النسائی: ۲/۶ و ۴۶)]. [انظر: ۲۰۹۰، ۲۰۹۰]. و ۲۰۹۳]. و ۲۰۹۳) و ۲۰۲۳) معزت الوبكره المالاً عمره جنازے من تيز

(۱۳۰۱) مطرت ابوہرہ تاہونہ ول ہے کہ میں نے وہ دفت و یکھا ہے کہ جب ہم لوگ ہی ملیکا کے ہمراہ جنازے میں تیز تیز چل رہے تھے۔

(٢٠٦٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَٱبُو عَبُدِ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا عُيَيْنَةً عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي بَكُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ قَالَ آبُو عَبُد الرَّحْمَنِ كُنْهُهُ حَقَّ [صححه

الحاكم (٢/٢). قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٢٧٦٠ النسائي: ٨/٤٢)]. [انظر: ١٩٤٤].

(۲۰ ۱۳۸) حضرت ابو بکرہ ٹٹائٹا سے مروی ہے کہ ٹی ملیٹا نے ارشاد فر ما یا جو مخص کسی معاہد کونا حق قتل کردے ، اللہ اس پر جنت کو حرام قرار دیں رویتا ہیں

(٢٠٦٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا ٱبُو عِمْرَانَ شَيْخٌ بَصْرِيٌّ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ أَبِى بَكُرَةَ عَنُ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ امْرَأَةً فَحَفَرَ لَهَا إِلَى الثَّنْدُوَةِ [انظر: ٢٠٧٨، ٢٠٧٩].

هي مُنالِهَ أَمِن بَل بِيدِ مِنْ الْبَصَرِينِينَ ﴾ ﴿ اللَّهُ مِنْ الْبَصَرِينِينَ ﴾ ﴿ مُنالِهَ الْمِنْ الْبَصَرِينِينَ ﴾

(٢٠ ١٣٩) حفرت ابوبكره والتؤاسة مروى بيك ني ماياً الى عورت يررجم كى سزا جارى فرمائى تواس كے لئے سينے تك

محره ها كعدواما _

(٢٠٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

آبِي بَكْرَةَ عَنْ آبِيهِ أَنَّهُ كَتَبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَفْضِي الْحَاكِمُ بَيْنَ الْنَيْنِ وَهُوَ خَصْبَانُ [صبححة البخاري (٨٥ ٧)، ومسلم (١٧١٧)]. [انظر: ٢٠٦٦، ٢٠٦٦، ٢٠٦٤، ٢٠٢٠، ٢٩٦، ٢٠٧٤].

(۲۰۷۵) حضرت ابو بکرہ ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے ارشاد فر مایا کوئی خاکم دوآ دمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں

(٢٠٦٥١) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّاسِبِيُّ عَنْ مَوْلَى لِأَبِى بَكْرَةَ عَنْ أَبِى بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ الِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَنْهَانِ مُعَجَّلَانِ لَا يُؤَخِّرَانِ الْبَغْيُ وَقَطِيعَةُ الرَّحِم

(٢٥١٥) حضرت ابوبكره فلانت مروى بي كم في اليان في ارشاد فرمايا دو كناه ايسي بين جن كى سرا فورى دى جاتى بين

تا خیرنبین کی جاتی ،سرکشی اوراور قطع رحی ۔

(٢٠٦٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثِنِي عُفْمَانُ الشَّحَّامُ عَنْ مُسْلِمٍ بُنِ أَبِي بَكُرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي آعُوذُ بِكَ مِنْ الْكُفُو وَالْفَقْرِ وَعَلَابِ الْقَبْرِ [انظر: ١٨٠، ٢٠١٠].

(۲۰۲۵۲) حضرت ابوبکرہ ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مالیہ ابید عاءفر ماتے تھے اے اللہ! میں کفر، فقر اور عذاب قبرے آپ کی بناہ

(٢٠٦٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُفْمَانُ آبُو سَلَمَةَ الشَّحَّامُ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ آبِي بَكْرَةَ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَخُرُجُ قَوْمٌ آحُدَاتُ آحِدًاءُ آشِدًاءُ ذَلِقَهُ ٱلْسِنَتُهُمْ بِالْقُرْآنِ يَقُرَؤُونَهُ لَا يُجَاوِزُ

تَرَاقِيَهُمْ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَآنِيمُوهُمْ ثُمَّ إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّهُ يُؤْجَرُ قَاتِلُهُمْ [انظر: ١٠٧١].

(۲۰ ۲۵۳) حضرت ابو بكره والتؤسي مروى ہے كه ني اليان ارشاد فرما يا مير ، بعد ميرى است ميں ايك قوم الي بھي آئے كي

جو بہت تیز اور بخت ہوگی ،قرآن تو پڑھے گی کیکن وہ ان کے حکق سے بیخ نہیں اترے گا ، جب جب تمہاراان سے سامنا ہو، تب حبتم انبين قل كرناكه ان عي قاتل كواجر والواب ديا جائ كار

(٢٠٦٥٤) حَدَّلْنَا وَكِيعٌ حَلَّلُتَا سُفْيَانُ عَنْ بُولُسَ بْنِ عُبَيْلٍ عَنِ الْحَكْمِ بْنِ الْأَعْزَج عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ ثُومُلَةَ عَنْ أَبِي

بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَحَلَ نَفْسًا مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حِلْهَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ أَنْ يَجِدُ رِيْحُهَا [صّححه ابن حبان (٤٨٨٢)، والحاكم (١/٤٤). قال الألباني: صحيح (النسائي ١٠/٨٠)]. [انظر:

مَهَكَ كَمُرَامِ قُرارد من دِيَا مِن مَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْدٍ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي مَكْرَةَ عَنْ آبِيدِ قَالَ (5.700) حَلَّكُنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْدٍ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بَنِي الْمَلِكِ بَنِ عَمَيْدٍ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ عِنْ آبِيدِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَآيَتُمُ إِنْ كَانَ جُهَيْنَةُ وَآسُلَمُ وَعِفَازُ وَهُوَيَنَةُ عَيْرًا عِنْدَ اللَّهِ مِنْ بَنِي

قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَرَآيَتُمُ إِنْ كَانَ جُهَيْنَةُ وَآسُلَمُ وَغِفَارُ وَهُزَيْنَةُ خَيْرًا عِنْدَ اللّهِ مِنْ بَنِى أَسَدٍ وَمِنْ بَنِى تَعِيمٍ وَمِنْ بَنِى عَبْدِ اللّهِ بُنِ غَطَفَانَ وَمِنْ بَنِى عَامِرٍ بُنِ صَغْصَعَةً فَقَالَ رَجُلٌ قَدْ خَابُوا وَخَيْسُرُوا فَقَالَ النّبِيُّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ هُمْ خَيْرٌ مِنْ بَنِى تَعِيمٍ وَمِنْ بَنِى عَامِرٍ بُنِ صَغْصَعَةً وَمِنْ بَنِى وَمِنْ بَنِى عَبْدِ اللّهِ بُنِ ضَغْصَعَةً وَمِنْ بَنِى أَسِدٍ وَمِنْ بَنِى عَبْدِ اللّهِ بُنِ خَطَفَانَ [صححه البحارى (٢٥١٥)، ومسلم (٢٥٢٦). وقال الترمذي: حسن

صحیح]. [انظر: ۲۰۱۸، ۲۰۱۹، ۲۰۱۹، ۲۰۷۹). (۲۰۲۵) حضرت الوبکره ناتفاے مروی ہے کہ نی طابقانے فر مایا یہ بناؤ کداگر اللہ کے زویکے جبید، اسلم، غفار اور سرید قبیلے

ر مسلم المسلم المسلم المسلم المسلم من معصف المسلم المسلم

ريس كَى، بَى طَيَّاكَ فَرَمَا يَاوَهُ لُوكَ بَوْتُمِم، بُوعَا مر، بُوَاسَدَاور بَوْعَطَفَان سے بَهِتْر بِيں۔ (٢٠٦٥٦) حَدَّتُنَا اِسْمَاعِیلُ حَدَّثَنَا الْجُرَیْرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آبِی بَکُرَةَ عَنْ آبِیهِ قَالَ وَقَالَ إِسْمَاعِیلُ مَزَّةً کُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آلَا اُنْبُنگُمْ بِآكْبَرِ الْكِبَائِرِ ثَلَاثًا الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَذُكِرَ الْكَبَائِرُ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْاِشْرَاكُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعُقُوقُ الْوَالِدَیْنِ وَکَانَ

قَالَ وَذُكِرَ الْكَبَائِرُ عِنْدَ النّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَكَانَ مُتَكِنًا فَجَلَسَ وَقَالَ وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَوْلُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَوْلُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ عَمَّا زَالَ مَتَكِنًا فَجَلَسَ وَقَالَ وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَوْلُ الزَّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَسَهَادَةُ الزُّورِ وَسَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَوْلُ الزَّورِ وَسَهَادَةُ الرَّورِ وَسَهَادَةُ الزَّورِ وَسَهَادَةُ الزَّورِ وَسَهَادَةُ الزَّورِ أَوْ قَوْلُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُكُرِّرُهَا حَتَى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَّتَ [صححه البحارى (١٥٤ ٢)، ومسلم (٨٧)].

[انظر: ٢٠٦٩]. (٢٠١٥٢) حفرت الوبكره اللفناسة مروى م كه ايك مرتبه مم لوك ني طيئة كه ياس بيني بوت سے كه كبيره كنا بول كا تذكره

ر ۱۹۹۱ میں مطعرت ابو برہ محاتظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ، مول می طابعات پاس بیھے ہوئے میں کہ بیرہ کنا ہوں کا مذکرہ چل پڑا، نبی مائیا نے فرمایا سب سے بڑا کبیرہ گناہ اللہ کے ساتھ کسی کوشریک تفہرا نا اور والدین کی نافر مانی کرتا ہے، نبی عائیا نے فیک لگائی ہوئی تھی، سیدھے ہو کر بیٹھے پھر کئی مرتبہ فرمایا اور جموثی گوائی، جموثی بات، یہ بات نبی مائیا نے اتنی مرتبہ فرمائی کہ ہم

سوچنے کے کہ نی الیّاا خاموں ہوجائے۔ (۲.٦٥٧) حَذَّتُنَا إِسْمَاعِيلُ ٱخْبَرَنَا ٱيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ سِيرِينَ عَنْ آبِى بَكُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَطَبَ فِي حَجَّيِهِ فَقَالَ ٱلَّا إِنَّ الزَّمَانَ قَدُ اسْتَدَارَ كَهَيْئِتِهِ يَوْغَ حَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ

٢٠٦) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ الحَبْرِنَا ايوبُ عَن مُحَمَّدِ بَنْ سِيْرِينَ عَن ابِى بُكْرَةُ أَنَّ النِّيِّ صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَيمَ خَطَبَ فِي حَجَّيْهِ فَقَالَ أَلَا إِنَّ الرَّمَانَ قَدُ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمُ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمُ فَلَاثُ مُتَوَالِيَاتُ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُصَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى شَهْرًا مِنْهَا أَرْبُعَةٌ حُرَمٌ فَلَا أَلَا أَيْ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَى ظَنَنَا آلَةً سَيْسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ وَشَعْبَانَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أَنَّ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَى ظَنَا آلَةً سَيْسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ

هي مُنافاً اَمَوْنُ بَلَ مِيَةُ مِنْ أَلِهِ مِنْ الْبِعَامِيْنِينَ الْبِعَامِيْنِينَ لِيَّهِ ٱلنَّمْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى ثُمَّ قِالَ آتَى شَهْرٍ هَذَا قُلْنَهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آعْلَمُ فَسَكَّتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ فَقَالَ ٱلنِّسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى ثُمَّ قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَّتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ ٱلْيُسَتُ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَانَكُمْ وَٱمْوَالَكُمْ قَالَ وَٱحْسَابُهُ قَالَ وَٱعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَيُحُومَةِ يَوُمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ آلَا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِى صُلَّالًا يَضُرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضِ آلَا هَلْ بَلَّغْتُ آلَا لِيُبَلِّغُ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ مِنْكُمْ فَلَعَلَّ مَنْ يُبِلُّغُهُ يَكُونُ أَرْعَى لَهُ مِنْ يَعْضِ مَنْ يَسْمَعُهُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ كَانَ ذَاكَ قَالَ قَدْ كَانَ بَعْضُ مَنْ بَلُّغَهُ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضِ مَنْ سَمِعَهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٩٤٧) النسائي: ١٢٧/٧)]. [انظر: ٢٠٦٩]. (۲۵۷ ۲۰) حضرت ابو بکرہ ٹائٹٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ججہ الوداع کے موقع پر خطبد دیتے ہوئے فر مایا یا در کھو! زماندا پی اس اصلی حالت پرواپس آ عمیا ہے جس پروہ اس دن تھا جب اللہ نے آ سان وز مین کو پیدا کیا تھا،سال کے بارہ مہینے ہوتے ہیں ا جن میں سے جارمہینے اشہر حرم ہیں، ان میں سے تین تومسلسل ہیں یعنی ذیقعدہ، ذی الحجداور محرم، اور چوتھا مہیندر جب ہے جو جمادی الثانیہ اور شعبان کے درمیان آتا ہے۔ مجر فرمایا بیہ بتاؤ کہ آج کون ساون ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانعے ہیں، نبی طابعا اتنی ویر خاموش رہے کہ ہم یہ مجھے شاید نبی ملیثا اس کا کوئی دوسرا نام بتا ئیں ہے، لیکن نبی ملیثانے فرمایا کیا یہ یوم الحرنہیں ہے؟ ہم نے

عرض کیا کیوں ٹیس، پھر فر مایا یہ کون سام میند ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اوراس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نی ملی اتن ویر خاموش رہے کہ ہم بیستجھ شاید نی ملیا اس کا کوئی دوسرانام بتا تیں ہے، لیکن نی ملیا نے فرمایا کیا بیزی الحجہ کامبید نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں ٹیس، پھر فر مایا یہ کون ساشہرہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ملیا حسب سابق خاموش رہے، پھر فرمایا کیا پیشہر حرم نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ملیا نے فرمایا تمہاری جان، مال (ادرعزت وآبرو) ایک دوسرے کے لئے ای طرح قابل احترام ہے جیسے اس شہر میں اس مہینے کے اس دن کی حرمت ہے، ادر عنقریب تم

اب رب سے ملو مے اور وہ تم سے تہارے اعمال کے متعلق بوجھے گا، یاد رکھو! میرے بعد مراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گرونیں مارنے لگو، کیا میں نے پیغام اللی پہنچا دیا؟ تم میں سے جوموجود ہیں، وہ غائبین تک بدیغام پہنچا دیں، کیونکہ بعض ادقات جے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا۔

(٢٠٦٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ مِنُ آبِي عَدِي عَنِ ابْنِ عَوْنِ عَنْ مُحِمَّدٍ يَغْنِي ابْنَ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي بَكُرَةَ

عَنْ آبِي بَكْرَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمُ قَعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرٍ وَآخَذَ رَجُلٌ بِزِمَامِهِ ٱوْ بِخِطَامِهِ فَقَالَ أَيُّ يَوْمٍ يَوْمُكُمْ هَذَا قَالَ فَسَكَّتُنَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيْسَمِّيهِ سِوَى اسْمِهِ قَالَ ٱلْيُسَ بِالنَّحْرِ قَالَ

قُلْبًا بَلَى قَالَ فَآتِي شَهُرُكُمْ هَذَا قَالَ فَسَكُتُنَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ سِوَى اسْمِهِ فَقَالَ ٱلنِّسَ بِلِيَى

مناله امزوط الميستن البصريتين ١٩١ كه المستدل البصريتين ٢٠٠ الْحِجَّةِ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَآتُ بَلَدٍ بَلَدُكُمْ هَذَا قَالَ فَسَكَتْنَا حَتَّى طَيَيًّا أَنَّهُ سَيْسَمِّدِ بِيوَى اسْمِهِ فَقَالَ ٱلْيُسَ بِالْبَلْدَةِ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَاتَكُمْ وَآمُوالَكُمْ وَآعُواضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا فَلْيُبَلِّغُ الشَّاهِدُ الْفَائِبَ فَإِنَّ الشَّاهِدَ عَسَى أَنْ يُبَلِّغَهُ مَنْ هُوَ أَوْعَى لَهُ مِنْهُ قَالَ مُحَمَّدٌ فَقَالَ رَجُلٌ فَقَدُ كَانَ ذَاكَ [صححه البحاري (٦٧) ومسلم (٦٧٩)، وابن حبان (٣٨٤٨)]. [انظر: ٢٠٧٢٧]. (۲۰ ۱۵۸) حفرت ابو بكره الماتل سے مروى ہے كه نى مايك جية الوداع كے موقع پر خطبه دسينے كے لئے اونٹ پرسوار موت ، ايك آ دی نے اس کی لگام پکڑی، چرنی مالیہ نے فر مایا یہ بتاؤ کہ آج کون سادن ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اوراس کے رسول ہی بہتر جانے ہیں، نی طینا اتن در خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھ شاید نی طینا اس کا کوئی دوسرانام بتا تیں سے الیکن نی طینا نے فر مایا کیا یہ یوم الفحر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں ، پھر فر مایا یہ کون سام ہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانة ہیں، نی طبیقاتی در خاموش رے کہ ہم یہ مجھے شاید نی طبیقاس کا کوئی دوسرانام بتا تیں گے، لیکن نی طبیقانے فرمایا کیا یہ ذی الحجه کام مید نمیس ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرنایا بیکون ساشہر ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ملیا حسب سابق خاموش رہے، پھر فرمایا کیا پیشہر حرم نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ملیا ان فرمایا تمہاری جان ، مال (اور عزت و آبرو) ایک دوسرے کے لئے اس طرح قابل احترام ہے جیسے اس شہر میں اس مہینے کے اس دن کی حرمت ہے،اور عنقریب تم اپنے رب سے ملو گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پو چھے گا، یا در کھو! میرے بعد ممراہ نہ ہوجانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، کیا میں نے پیغام اللی پینچادیا؟ تم میں سے جوموجود ہیں، وہ غائبین تک یہ پیغام مپنچادیں، کیونکہ بعض اوقات جے پیغام پنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، راوی کہتے ہیں کدایسا ہی ہوا۔ (٢٠٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُيَيْنَةَ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي بَكْرَةَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا لَنَوْمُلُ بِالْجِنَازَةِ رَمَلًا [راحع: ٢٠٦٤]. (٢٠٢٥٩) حضرت ابوبكره ثانيًّ ہے مروى ہے كہ میں نے وہ وقت ديكھا ہے كہ جب ہم لوگ نبي بليُّا كے ہمراہ جنازے میں تیز

تيز چل رہے تھے۔

(. ٢٠٦٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ آخُبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عُمَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي بَكُرَةَ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُضِى الْقَاضِى بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ [راحع: ٢٠٦٥.]

(۲۰۲۷۰) حضرت ابو بكره تلافئز سے مروى ہے كه نبي عليه ان ارشاد فر مايا كوئى حاكم دوآ دميوں كے درميان غصے كى حالت ميں

ر ۲۰۲۷۰) حفرت ابوہکرہ نظائنڈ سے مروی ہے کہ ہی علیقائے ارشاد قرمایا لوئی حام دوآ دمیوں کے درمیان عصے کی حالت میل نصاب کر سر

(٢٠٦١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْأَعْلَى وَرِبُعِيُّ بُنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا بُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي بَكُرَةَ قَالَ كَسَفَتُ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ يَجُرُّ ثَوْبَهُ مُسْتَعْجِلًا حَتَّى آتَى الْمَسْجِدَ

هُ اللهُ مَنْ اللهُ الل

وَكَابَ النَّاسُ فَصَلَّى رَكُعَيِّنِ فَجُلِّى عَنْهَا ثُمَّ ٱقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَان مِنْ آيَاتِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُحَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهُ وَلَا يَنْكَسِفَان لِمَوْتِ أَحَدٍ قَالَ وَكَانَ ابْنُهُ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّكَام مَاتَ فَإِذَا رَأَيْتُمُ مِنْهُمَا شَيْئًا فَصَلُوا وَادْعُوا حَتَّى يَنْكُشِفَ مَا بِكُمْ [صححه البحاري (١٠٤٠)، وابن حبان (٢٨٣٣)، وابن حزيمة: (١٣٧٢)]. وانظر:٢٠٦٦٢].

(۲۰۱۱) معرت ابوبكره ثاتث يمروى بكرنى الياك دورباسعادت من ايك مرتبسورج كربن موكيا، بى اليا جلدى سے ا پنے کیڑے مھیٹے ہوئے فطے اور مجد بنے اوگ بھی جلدی سے آھے ، بی طابع نے دور کعتیں پڑھیں ، جی کہ سورج ممل روش ہو

عمیا، نی ایدان نے ہماری طرف متوجہ مو کرفر مایا جا ندسورج الله کی نشاندوں میں سے دونشانیاں ہیں، جن کے ذریع الله اپنے بندول کوڈ راتا ہے، انہیں کسی کی موت کی وجہ سے کہن نہیں لگتا، درامیل اس دن نبی مایدا کے صاحبر اوے ابراہیم ڈائڈ کا انقال

مواتها، جبتم كوئي الى چيز ديكها كروتونماز بره كردعاءكيا كرويهال تك كديه معيبت كل جائي (٢٠٦٦٢) حَدَّثُنَا حَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكُرَةَ أَلَّهُ حَدَّثَهُ فَالَ انْكِسَفَتِ الشَّمْسُ

عَلَى عَهُدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَلَحْنُ عِنْدَهُ قُولَتَ فَزِعاً يَجُرُّ قُوبَةُ فَذَكَرَ مَعَنَاهُ [راحع: ٢٠٦١].

(۲۰۲۲) گذشته مدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٦٦٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مُوسَى وَيُقَالُ لَهُ إِسْرَائِيلُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً عَنْ أَبِي بَكُرَةَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَحَسَنٌ عَلَيْهِ السَّلَام مَعَهُ وَهُوَ يُغُيِلُ عَلَى النَّاسِ مَرَّةً وَعَلَيْهِ مَرَّةً وَيَقُولُ إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّةٌ وَلَعَلَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ لِتَتَمَانِي مِنْ الْمُسْلِمِينَ [صححة البخاري (٢٠٧٤)]. [انظر: ٢٠٧١، ٢٠٧٧، ٢٠٧٩].

(١١٢٣) حضرت الويكره والتفاس مروى بكدايك مرتبه على في اليا كومنر يرد يكما، حضرت امام سن والفائعي ان ك

ہمراہ تھے، نی طیا ہی کو گوں کی طرف متوجہ ہوتے اور بھی امام حسن اٹھ کود کیسے، اور فرماتے میراب بیٹا سردار ہے اور اللہ

• تعالى اس ك ورسيع مسليانول ك ووكروبون ك ورميان ملح كرائ كار

` (٢٠٦٦٤) حَلَّنَيَّا مُفْكَانُ عَنْ كَمُنْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكُرَةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْهَعِي لِلْقَاضِي وَقَالَ سُفُهَانُ مَرَّةً لِلْحَاكِمِ أَنْ يَحْكُمَ بَيْنَ الْمُنَيْنِ وَهُوَ غُضْبَانُ [راحع: ١٥٠٠].

(۲۰ ۱۹۴۷) جعنرت ابؤبكره المائنة سے مروى ہے كہ ني طينا نے ارشاد فرما يا كوئى جائم دوآ دميوں كے درميان غصے كى حالت ميں

(٢٠٦٠) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آبِي بَكْرَةً عَنْ آبِيهِ قَالَ ذُكِرَ

الْكَبَائِرُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَكَانَ مُتَكِنًّا

هُ مُنْكُا اَمُرْنَ بُلِ اِنَتُهُ مَرْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ وَشُهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَوْلُ الزُّورِ فَمَا زَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ آلَا النّبُكُمْ بِالْحَبَرِ الْإِضْرَاكُ بِاللّهِ تَعَالَى فَذَكَرَهُ كُنّا جُلُوسًا عِنْدَ النّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ آلَا اللّهُ النّبُكُمْ بِالْحَبَرِ الْكِبَائِدِ الْإِضْرَاكُ بِاللّهِ تَعَالَى فَذَكَرَهُ كُنّا جُلُوسًا عِنْدَ النّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ آلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ آلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ آلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُو

[راجع: ٢٠٦٥٦].

(۲۰۲۱۵) حضرت ابوبکرہ ڈٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی مایشا کے پاس بیٹے ہوئے تھے کہ کبیرہ گنا ہوں کا تذکرہ چل پڑا، نبی علیہ نے فرمایا سب سے بڑا کبیرہ گناہ اللہ کے ساتھ کسی کوشر یک تھبرانا اور والدین کی نافر مانی کرنا ہے، نبی علیہ نے فیک لگائی ہوئی تھی ،سید ھے ہو کر بیٹھے چھر کئی مرتبہ فرمایا اور جھوٹی گواہی ،جھوٹی بات ، یہ بات نبی علیہ نے اتنی مرتبہ فرمایا اور جھوٹی گواہی ،جھوٹی بات ، یہ بات نبی علیہ نے اتنی مرتبہ فرمایا اور جھوٹی گواہی ،جھوٹی بات ، یہ بات نبی علیہ نے اتنی مرتبہ فرمائی کہ ہم سوچنے لگے کہ نبی علیہ اضاموش ہوجاتے۔

(٢٠٦٦٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ آبِي بَكُرَةً قَالَ قَالَ آبُو بَكُرَةً نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُ نَبْتَاعَ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَاللَّهَبَ بِاللَّهَبِ بِاللَّهَبِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَآمَرَنَا أَنُ نَبْتَاعَ الْفِضَّةِ فَي اللَّهَبِ وَاللَّهَبَ فِي الْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتُ بُنُ عُبَيْدٍ يَدًّا بِيَدٍ قَالَ هَكَذَا آنُ نَبْتَاعَ الْفِضَّةِ فِي اللَّهَبِ وَاللَّهَبَ فِي الْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتُ بُنُ عُبَيْدٍ يَدًّا بِيَدٍ قَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ [صححه البحارى (٢٠٧٧)، ومسلم (٩٠٥٠)، وابن حبان (٢٠١٤)]. [انظر: ٢٠٧٧].

(۲۰ ۲۲۲) حضرت ابوبکرہ ٹائٹ سے مردی ہے کہ نبی طبیا نے ہمیں چاندی کو چاندی کے بدلے یا سونے کوسونے کے بدلے صرف برابر سرابر ہی بیجنے کا تھم دیا ہے اور بیتھم بھی دیا ہے کہ چاندی کوسونے کے بدلے یا سونے کوچاندی کے بدلے ہیںے چاہیں تاہم سکتے ہیں (کمی بیشی ہوسکتی ہے) بھی سکتے ہیں (کمی بیشی ہوسکتی ہے)

(٢٠٦٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْآخُولُ عَنُ آبِي عُثْمَانَ النَّهُدِئِّ فَالَ سَمِعْتُ سَعُدًا يَقُولُ سَمِعَتُ أَذُنَاىَ وَوَعَى قَلْبِى أَنَّ مَنُ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ آبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ اللَّهُ غَيْرُ آبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ قَالَ فَلَقِيتُ أَبَا بَكُرَةً فَحَدَّثُتُهُ فَقَالَ وَآنَا سَمِعَتْ أُذُنَاىَ وَوَعَى قَلْبِي مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ٤٥٤].

(۲۰۲۷-۷) ابوعثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد ڈگاٹٹ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیمیاسے یہ بات میرےان کا نول نے نبی کے میں کے حضوظ کی ہے کہ جو شخص حالت ابسلام میں اپنے باپ کے علاوہ کسی اور شخص کو اپنا باپ قرار ویتا ہے حالا نکہ وہ جانتا ہے کہ دوہ خص اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے، حضرت ابو بکرہ ڈگاٹٹؤ نے فرمایا کہ میں نے بھی نبی علیمیا کو یہ فرماتے ہوئے اپنے کا نول سے سنا ہے اوراپنے دل میں محفوظ کیا ہے۔

(٢٠٦٦٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنِ الْآشُعَثِ بْنِ ثُرُمُلَةَ عَنْ آبِي بَكُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهَدَةً بِغَيْرٍ حِلَّهَا حَرَّمَ اللّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ الْجَنَّةَ لَمْ يَشُمَّ رِيحَهَا [راحع: ٢٠٦٥]. البصريتين منظا اَمْرِرَ مِنْ البَينِ مَتُوم البَينِ مِنْ البَينِ البَينِ مِنْ البَينِ مِنْ البَينِ مِنْ البَينِ مِنْ البَينِ مِنْ البَينِ اللّهِ البَينِ البَينِ البَينِ البَينِ اللّهِ البَينِ البَينِ البَينِ البَينِ البَينِ البَينِ البَينِ البَينِ البَينِ البَي

ر ۱۱۱۰ میں سرت بردارہ الاوے سروں ہے دیا ہے۔ ہے اور مادر مادر مادر میں اس ساہروں میں میں دورے اسدان پر بہت ر حرام قرار دے دیتا ہے اور وہ اس کی مبک بھی نہیں سونگھ سکے گا۔

(٢.٦٦٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عُيَيْنَةُ بُنُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ عَنُ أَبِيهِ عَنُ أَبِي بَكُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذُنْبٍ أَحْرَى أَنْ يُعَجِّلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْعُقُوبَةَ لِصَاحِبِهِ فِى الدُّنْيَا مَعَ مَا يَذَخِرُ لَهُ فِى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذُنْبٍ أَحْرَى أَنْ يُعَجِّلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْعُقُوبَةَ لِصَاحِبِهِ فِى الدُّنْيَا مَعَ مَا يَذَخِرُ لَهُ فِى الْآلُونَ وَتَعَالَى الْعُقُوبَةَ لِصَاحِبِهِ فِى الدُّنْيَا مَعَ مَا يَذَخِرُ لَهُ فِى اللَّهُ الرَّحِعِ [راحع: ٢٠٦٤]

(٢٠ ١٦٩) حضرت ابو بكره رفائق سے مروى ہے كہ نبي اليا نے ارشاد فرمايا سركشي اور قطع رحى سے بردھ كركوئي ايسا كناه نہيں ہے كہ

آخرت کے عذاب کے ساتھ اس گنا مگار کو دنیا میں بھی فوری سزادی جائے۔

(٢٠٦٧) حَدَّثْنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ الْحَدَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي بَكُرَةَ عَنْ آبِيهِ قَالَ آخْسَبُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَانِ لَا يَنْقُصَانِ شَهْرًا عِيدِ رَمَضَانَ وَذِى الْحِجَّةِ [صححه البحارى (١٩١٢)، ومسلم (١٩١٨)]. [انظر: ٢٠٧٥، ٢٠٧٥، ٢٠٧٥].

(۲۰ ۲۰) حضرت ابو بکرہ ٹاٹنڈ ہے مروی ہے کہ نبی طبیقائے ارشاد فر مایا عید کے دومہینے لینی رمضان اور ذی الحجہ (ثواب کے اعتبار ہے) کمنہیں ہوتے۔

(٢٠٦٧) حَدَّثَنَا يَحْنَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا آبِى قَالَ خَرَجْتُ فِى جَنَازَةِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ فَجَعَلَ رِجَالٌ مِنْ آهُلِهِ يَسْتَقْبِلُونَ الْجِنَازَةَ فَيَمْشُونَ عَلَى آعُقَابِهِمْ وَيَقُولُونَ رُويُدًا بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ قَالَ فَلَحِقَنَا آبُو بَحَلَ مَلُ مِنْ أَهُلِهِ يَسْتَقْبِلُونَ الْجِنَازَةَ فَيَمْشُونَ عَلَى آعُقَابِهِمْ وَيَقُولُونَ رُويُدًا بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ قَالَ فَلَحِقَنَا آبُو بَكُرَةَ مِنْ طَوِيقِ المِرْبَدِ فَلَمَّا رَأَى أُولَئِكَ وَمَا يَصُنَعُونَ حَمَلَ عَلَيْهِمْ بِبَعْلَتِهِ وَآهُوى لَهُمْ بِالسَّوْطِ وَقَالَ خَلُوا فَوَالَخُوا فَوَالَخُوا فَوَالَ خَلُوا فَوَالَخُوا مِنْ مَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا مَا مَا يَعْمَا مَا مَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهَ مَا رَائِنَا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَإِنَّا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَإِنَّا مَا وَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهِ مَنْ فَيْلُونَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ مَا مُعَلّمُ وَلَهُ وَسَلّمَ وَاللّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ مَالّهُ وَاللّهُ مَا وَاللّهُ مَا مُؤْلِلُونَ وَاللّهُ مَا وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ مَا وَاللّهُ مَا وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَا عَلَيْهُ وَلَوْلَالْهُ وَلَمْ لَلّهُ وَلَا لَا لَا عَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَلَا لَهُ فَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّ

لَنْكَادُ أَنْ نَوْمُلَ بِهَا وَقَالَ يَحْيَى مَوَّةً لَقَدُ رَآيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِراحِع: ٢٠٦٤]. (٢٠٧٤) عيينة اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں عبدالرحمٰن بن سمرہ کے جنا زے ٹیں شریک ہوا تھا، ان کے اہل خانہ

(۲۰۱۷) عییندا پنے والد نے قبل کرتے ہیں کہ میں عبدالرحمٰن بن سمرہ کے جنازے میں شریک ہوا تھا، ان کے اہل خانہ میں

ہے کچھالوگوں نے اپنے چہرے کارخ جنازے کی طرف کرلیا اورا پنی ایز یوں کے بل (الٹے) چلنے گئے، اوروہ کہتے جارہے تھے

کہ آ ہتہ چلو ہاللہ تنہیں برکت دے ، مربد کے راستے میں حضرت ابو بکرہ ڈاٹٹڑ بھی جنازے میں شامل ہو گئے، جب انہوں نے

ان لوگوں کو اور ان کی اس حرکت کو دیکھا تو اپنے فچر کو ان کی طرف بڑھا یا اور کوڑ الے کر لیکے، اور فر مایا اس کا راستہ چھوڑ و، اس

ذات کی قسم جس نے ابوالقاسم مُنافِینِ کے چہرے کو معزز فرمایا، میں نے اپنے آپ کو نی طینا کے ساتھ دیکھا ہے کہ ہم جنازے کو

لے کرتیزی کے ساتھ جلتے تھے۔

(٢.٦٧٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنُ عُيَنُنَةَ حَدَّثَنِى آبِى ۚ عَنُ آبِى بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالُ آغُورُ بِعَيْنِ الشِّمَالِ بَيْنَ عَيْنَهِ مَكْتُوبٌ كَافِرٌ يَقُرَؤُهُ الْأَثَى وَالْكَاتِبُ

مُنْ الْمَالُونُ بِلِي مِنْ الْمِعْ الْمِنْ الْمِعْ الْمُعْلِينِينَ الْمُعْلِينِينَ لَهُ الْمُعْلِينِينَ لَهُ

(۲۰۱۷۲) حضرت ابوبکرہ ڈگٹنٹ سے مروی ہے کہ نبی بلیٹا نے فر مایا د جال کی بائیس آئے کا نی ہوگی اور اس کی دونوں آٹکھوں کے درمیان کا فرککھا ہوگا ، جسے ہران پڑھاور پڑھا لکھا آ دمی پڑھ لے گا۔

(٢٠٦٧٣) حَلَّتُنَا يَحْيَى عَنْ عُيَيْنَةَ حَلَّتَنِي آبِي عَنْ آبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ

آسُنگُوا آمُوهُمْ إِلَى امْوَآقِ [احرجه الطيالسي (۸۷۸). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۲۰۷۸، ۲۰۷۸). (۲۰۷۷) حضرت ابوبکره نگاتند سے مروی ہے کہ نبی عالیہ انے فر مایا وہ تو م بھی کا میا ب نہیں ہوسکتی جوابیے معاملات ایک عورت

المحوالے كردے۔

(٢٠٦٧٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُيَّنُةَ حَلَّثِنِي آبِي عَنْ آبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ أَنْ يَجِدَ رِيحَهَا [راحع: ٦٤٨ : ٢].

(۲۰۱۷ ۲۰) حضرت ابوبکرہ ڈاٹٹؤ سے مردی ہے کہ نبی ملیکا آپ ارشا دفر مایا جو محض کسی معاہد کوناحت قبل کرد ہے،اللہ اس پر جنت کی

مبک کوترام قرار دے دیتا ہے۔

(٢٠٦٧) حَدَّثَنَا يَحْتَى عَنْ عُيَّنَةَ قَالَ حَدَّثَنِى أَبِى قَالَ ذَكُوْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ عِنْدَ أَبِى بَكُوةَ فَقَالَ مَا أَنَا بِطَالِبِهَا إِلَّا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاحِرِ بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاحِرِ مِنْ يَسْعِ يَنْقَيْنَ أَوْ سَبْعٍ يَنْقَيْنَ أَوْ عَمْسٍ يَبْقَيْنَ أَوْ ثَلَاثٍ يَبْقَيْنَ أَوْ آخِرِ لَيْلَةٍ [راحع:٢٠٦٧] الْعَشْرِ الْأَوَاحِرِ مِنْ يَسْعٍ يَنْقَيْنَ أَوْ عَمْسٍ يَبْقَيْنَ أَوْ ثَلَاثٍ يَبْقَيْنَ أَوْ آخِرِ لَيْلَةٍ [راحع:٢٠٦٧] الْعَشْرِ الْأَوَاحِرِ مِنْ يَسْعٍ يَنْقَيْنَ أَوْ سَبْعٍ يَنْقَيْنَ أَوْ خَمْسٍ يَبْقَيْنَ أَوْ ثَلَاثٍ يَبْقَيْنَ أَوْ آخِرِ لَيْلَةٍ [راحع:٢٠٦٧] الْفَشْرِ الْأَوَاحِرِ مِنْ يَسْعِ يَنْقَيْنَ أَوْ صَبْعٍ يَنْقَيْنَ أَوْ ثَلَاثٍ يَنْقَيْنَ أَوْ آخِرِ لَيْلَةٍ [راحع:٢٠٦٧] الْفَشْرِ الْلُواحِ مِنْ يَسْعِ يَنْقَيْنَ أَوْ صَبْعٍ يَنْقَيْنَ أَوْ تَعْمُسٍ يَنْقَيْنَ أَوْ ثَلَاثٍ يَنْقَيْنَ أَوْ آخِرِ لَيْلَةٍ [راحع:٢٠٦٧] عبدالرحل كَتْ مِن يَسْعِ مِنْ عَلَيْكُ مِنْ اللهِ عَلَى عَلَيْكُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مَنْ اللّهُ مَنْ يَقْلُقُونَ أَوْ سَبْعٍ يَنْقَيْنَ أَوْ عَمْسٍ يَنْقَيْنَ أَوْ ثَلَاثٍ يَنْعُ مِنْ اللّهُ مِنْ يَسْعِ مِنْقُولَ عَلْمَ عَلَى اللّهِ مَنْ اللّهُ مِنْ يَعْلَى اللّهُ الْعَلَى مُعْلِقُ عَلَى اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ الْعُرْمُ مِنْ عَلْمُ اللّهُ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ مَنْ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مَا عَلَى اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ الْعَلَقُ مِنْ اللّهُ الْعَلَى مُنْ اللّهُ اللّهُ مُنْ اللّهُ الْعَلَى مُنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مُنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مُنْ اللّهُ الللْفُولِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللْفُلْولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللْفُلْلُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

نی طینا کوییفرماتے ہوئے سنا ہے کہ شب قدر کورمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو، ۲۱ویں شب، ۲۳ویں شب، ۲۵ ویں شب، ۲۵ ویں شب، یا ۲۵ ویں شب، یا ۲۵ ویں شب، یا ۲۷ ویں شب، یا ۲۷ ویں شب، یا ۲۷ ویں شب یا آخری رات میں۔

(٢٠٦٧) جَدَّثَنَا يَخْيَى حَدَّثَنَا ٱشْعَثُ عَنْ زِيَادٍ الْأَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكُرَةَ ٱلَّهُ رَكَعَ دُونَ الصَّفِّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدُ [صححه البحاري (٧٨٣)، وابن حبان (٢١٩٥)].

[انظر: ۲۰۷۳۱، ۲۰۷۳۲، ۲۰۷۶).

(۲۰۷۷) حضرت ابوبکرہ بڑا تھ کے حوالے ہے مروی ہے کہ انہوں نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کر لیا، تو نی ملیجا نے ان سے فرمایا اللہ تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے، آئندہ ایسانہ کرنا۔

(٢٠٦٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ مُهَلَّبِ بُنِ آبِي حَبِيبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنُ آبِي بَكُرَةً عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ آحَدُكُمُ إِنِّى قُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ وَصُمْتُهُ قَالَ فَلَا آذْرِى آكْرِهَ التَّزْكِيَةَ آمْ لَا فَلَا بُدَّ مِنْ غَفْلَةٍ أَوْ رَقُدَةٍ [صححه ابن حزيمة: (٢٠٧٥)، وابن حبان (٣٤٣٩) وابو داود: (٢٤١٥) والنسائى: (٢٠/٤)

هي مُناهُ امَدُن شِل يَهِ عِنْ مَنْ البَصَرِيتِينَ مُناهُ امَدُن شِل يَهِ عِنْ مَنْ البَصَرِيتِينَ

وقال شعيب: رجاله ثقات]. [انظر: ۲۰۷۸، ۲۰۱۹، ۲۰۷۹، ۲۰۷۹، ۲۰۷۹، ۲۰۷۹، ۲۰۷۹).

(۲۰ ۱۷۷) حضرت ابوبکرہ ڈائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فرمایاتم میں سے کوئی مخص بیند کیے کہ میں نے سارے رمضان قیام کیااورروز ہر رکھتار ہا، کیونکہ غفلت یا نیند آجانے ہے کوئی چارہ کاربھی نہیں ہے (ہوسکتا ہے کہ کسی دن سوتارہ جائے) (٢.٦٧٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا فَرَةُ حَدَّثِنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي بَكُرَةَ وَعَنْ رَجُل آخَوَ وَهُوَ فِي نَفْسِي ٱفْضَلُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي بَكُرَةَ عَنْ آبِي بَكُرَةً ظَالَ عَبْد اللَّهِ قَالَ غَيْرُ آبِي عَنْ يَحْيَى فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَفْضُلُ فِي نَفْسِي حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبُ النَّاسَ بِمِنَّى فَقَالَ آلَا تَدُرُونَ آئَ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَّتَ حَتَّى ظَنَنَّا اللَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ فَقَالَ ٱلنِّسَ بِيَوْمِ النَّحْرِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ آغْلَمُ قَالَ ٱلنِّسَ بِالْبَلْدَةِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّ دِمَاتُكُمْ وَٱمْوَالَكُمْ وَٱغْرَاضَكُمْ وَٱبْشَارَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا آلَا هَلُ بَلَّفْتُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدُ لِيُبَلِّغُ الشَّاهِدُ الْفَائِبَ فَإِنَّهُ رُبَّ مُبَلِّع يَبُلُّغُهُ مَنْ هُوَ أَوْعَى لَهُ مِنْهُ فَكَانَ كَذَلِكَ وَقَالَ لَا تَرْجِعُوا بَغْدِى كُفَّارًا يَضُرِبُ بَعْضُكُمْ رِفَابَ بَعْضِ ۚ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ حَوْقِ ابْنِ الْحَصْرَمِيِّ حَرَّقَهُ جَارِيَةٌ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ ٱشْرَفُوا عَلَى آبِي بَكُرَةَ فَقَالُوا هَذَا أَبُو بَكُرَةً فَقَالَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ فَحَدَّثَنِي أَمِّي أَنَّ أَبَا بَكُرَةَ قَالَ لَوْ دَخَلُوا عَلَىَّ مَا بَهَشُتُ إِلَيْهِمْ بِقَصَبَةٍ [صححه البحارى (۷۰۷۸)، ومسلم (۲۷۹)، واین خزیمه: (۲۹۶۲)]. [انظر: ۲۷۷۲].

(۲۰ ۲۷۸) حضرت الوبر و التائل سروى بىكەنى دائلان جە الوداع كىموقع يرمنى يى خطبددىية بوئ فرمايا يەبتاؤكد آج کون سادن ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نی ملیثه اتن دریا موس رہے کہ ہم میہ سمجھے شايدني اليه اس كاكوئي دوسرانام بنائيس محي بكين ني اليدان فرمايا كيابه يوم الخرنبيس بيج جم في عرض كيا كيون نيس، محرفر مايا يكون سامبيند ہے؟ ہم نے عرض كيا كه الله اوراس كرسول على بہتر جائے ہيں ، ني عليه اتى دريا فاموش رہے كہم يہ مجھے شايد نی مانیا اس کا کوئی دوسرا نام بتا ئیں ہے، لیکن نی مائیا نے فر مایا کیا بیذی الحجہ کامہینے نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں ، پھر فر مایا بیکون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں ، نبی مای^{یں ح}سب سابق خاموش رہے ، کھر فر مایا کیا پیشمر حرم نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نی مالیا نے فر مایا تہاری جان، مال (اورعزت وآبرو) ایک دوسرے كے لئے اى طرح قابل احرام ہے جيسے اس شہر ميں اس مينے كاس دن كى حرمت ہے، اور عقريب تم اين رب ماو كے اوروہ تم ہے تمہارے اعمال کے متعلق ہو چھے گا، یا در کھو! میرے بعد کمراہ نہ ہوجانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، کیا میں نے پیغام اللی پہنچادیا؟ تم میں سے جوموجود ہیں، وہ غائبین تک یہ پیغام پہنچادیں، کیونکہ بعض اوقات جے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا۔،جسُ دن جاریہ بن قد امد نے ابن حضری کوآ گ

منظا اکفرن منبل میشند متوم کی اور کینے گئے کہ مید ہیں ابو بکرہ ، راوی کیتے ہیں کہ حضرت ابو بکرہ ڈاٹھؤنے فر مایا میں جلایا تو وہ حضرت ابو بکرہ ڈاٹھؤ کی طرف بوسے ، اور کینے گئے کہ مید ہیں ابو بکرہ ، راوی کیتے ہیں کہ حضرت ابو بکرہ ڈاٹھؤنے فر مایا اگریہلوگ میرے یاس آئے تو میں لکڑی سے بھی ان پر تملہ نہ کروں گا۔

(٢٠٦٧٩) حَدَّثْنَا يَحْمَى عَنُ ٱشْعَتْ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ آبِي بَكُرَةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهَوُلَاءِ الرَّكُعَتَيْنِ

وَهَوُلَاءِ الرَّكُعَتِيْنِ فَكَانَتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا وَلَهُمْ رَكُعَتَيْنِ رَكُعَتَيْنِ [انظر: ٢٠٧٧].

(۲۰ ۱۷۹) حفرت ابوبکرہ ٹائٹا ہے مروی ہے کہ نبی طائٹا نے نما زخوف میں ایک گروہ کو دورکھتیں پڑھا کیں ، پھر دوسرے گروہ کو دورکھتیں پڑھا کمیں ،اس طرح نبی طائِلا کی تو جا ررکھتیں ہو گئیں ،اورلو گوں کی دو دورکھتیں ہو کیں۔

(.٦٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بُنُ أَبِي بَكُرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاقٍ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [صححه ابن حزيمة: كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاقٍ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [صححه ابن حزيمة: (٧٤٧) قال الألباني: صحيح الإسناد (النسائي: ٧٣/٧ و ٧٣/٧). قال شعيب: اسناده قوى]. [راحع: ٢٠٦٥].

(۲۰۷۸۰) حفرت ابو بکرہ نگاٹئا سے مروی ہے کہ نبی ملیا ہرنماز کے بعدیہ دعاء قریاتے تھے اے اللہ! میں کفر، فقر اورعذاب قبر

ہے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

(٢٠٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ سُفْيَانَ عَنُ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْرٍ عَنُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي بَكُرَةَ عَنُ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آرَآيُتُمْ إِنْ كَانَتُ جُهَيْنَةُ وَآسُلَمُ وَغِفَارُ خَيْرًا مِنْ يَنِى تَعِيمٍ وَبَنِى عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَطَفَانَ وَبَنِى عَامِرِ بُنِ صَعْصَعَةَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ فَوَالَّذِى نَعْطَفَانَ وَبَنِى عَامِرِ بُنِ صَعْصَعَةَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ فَوَالَّذِى نَعْطَفَانَ وَبَنِى عَامِرِ بُنِ صَعْصَعَةَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ فَوَالَّذِى نَعْمِي بِيَدِهِ لَهُمْ خَيْرٌ [راحع: ٥٠٦٥].

(۲۰ ۱۸۱) حضرت ابو بکرہ ٹنائٹئے سے مروی ہے کہ نبی مائیلائے فرمایا بیہ بتاؤ کہ اگر اللہ کے نز دیک جہید ، اسلم ، غفار قبیلے کے لوگ بنو اسد ، بنوتمیم ، بنوغطفان اور بنوعا مربن صصعہ سے بہتر ہوں تو؟ ایک آ دمی نے عرض کیا وہ نا مراد اور خسارے میں رہیں گے، نبی عائیلائے فرمایا اس ذات کی نتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، وہ لوگ ان سے بہتر ہیں۔

(٢.٦٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْآسُودُ بُنُ شَيْبَانَ عَنُ بَحْوِ بُنِ مَرَّارٍ عَنْ آبِي بَكُرَةً قَالَ كُنْتُ آمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ مَنْ يَأْتِينِي بِجَوِيدَةِ نَخْلِ قَالَ فَاسْتَبَقُتُ آنَ وَرَجُلَّ آخَرُ فَجِئْنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ عَلَى قَلَا وَاحِدَةً وَعَلَى هَذَا وَاحِدَةً ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنَّهُ سَيُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا كَانَ بِعَسِيبٍ فَشَقَّهُ بِالنَّيْنِ فَجَعَلَ عَلَى هَذَا وَاحِدَةً وَعَلَى هَذَا وَاحِدَةً ثُمَّ قَالَ إِنَّهُمَا لَيْعَلَّمَانِ فِي الْغِيبَةِ وَالْبَوْلِ [قال الآلباني: حسن صحيح (ابن ماحة: فيهِمَا مِنْ بُلُولَتِهِمَا شَيْءٌ ثُنَّ قَالَ إِنَّهُمَا لَيْعَلَّمَانِ فِي الْغِيبَةِ وَالْبَوْلِ [قال الآلباني: حسن صحيح (ابن ماحة: فيهِمَا مِنْ بُلُولَتِهِمَا شَيْءٌ فَوى].

(۲۰ ۱۸۲) حضرت ابو بکرہ ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ملیٹا کے ساتھ چل رہا تھا، نبی ملیٹا نے میرا ہاتھ تھا ماہوا تھا، اورالیک آ دمی بائیں جانب بھی تھا، اچا تک ہمارے سامنے دوقیریں آئٹیس، نبی ملیٹا نے فر مایا ان دونوں مردوں کوعذاب ہور ہا

هي مُنالَا اَمُرِينَ بَل بَيْنِي مُرْتُم ﴾ (١٩٨ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ لَا لَهُ مِنْ لِنَا الْبَصَارِينِينَ ﴾ (ہے اور کسی بوے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں ہور ہا،تم میں سے کون میرے پاس ایک ٹبنی لے کرآ سے گا،ہم دوڑ پڑے، میں اس برسبقت لے گیا اور ایک مبنی لے کرنبی مایٹا کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی مایٹا نے اسے دوحصوں میں تقسیم کردیا، اور ہرقبر پرایک ا یک فکڑا رکھ دیا ، اور فر مایا جب تک بید دونوں سرسبز رہیں گے ، ان پرعذاب میں تخفیف رہے گی ، اور ان دونوں کوعذاب صرف پیٹا ب اور غیبت کے معاملے میں ہور ہاہے۔

(٢٠٦٨٢) حَدَّثَهَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ آبِي بَكْرَةَ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتَنَةٌ الْمُضْطَحِعُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْجَالِسِ وَالْجَالِسُ خَيْرٌ مِنْ الْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْمَاشِي وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنْ السَّاعِي فَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَارَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ مَنْ كَانَتُ لَهُ إِبِلَّ فَلْيَلْحَقُ بِإِبِلِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ غَنَمٌ فَلْيَلْحَقْ بِغَنَمِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ ٱرْضٌ فَلْيَلْحَقْ بِٱرْضِهِ وَمَنْ لَمُ يَكُنْ لَهُ شَيْءٌ فَلْيَعْمِدُ إِلَى سَيْفِهِ فَلْيَصْرِبُ مِحَدِّهِ صَخْرَةً ثُمَّ لِيَنْجُ إِنْ اسْتَطَاعَ النَّجَاةَ ثُمَّ لِيَنْجُ إِنْ اسْتَطَاعَ النَّجَاةَ [انظر: ٢٠٧٦]. (۲۰ ۱۸۳) حضرت ابوبکرہ ڈائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیا اے ارشاد فر مایا عنقریب فتنے رونما ہوں سے ،جن میں لیٹا ہوا آ دمی بیٹے

ہوئے ہے، بیٹھا ہوا کھڑے ہوئے ہے، کھڑا ہوا چلنے والے ہے، اور چلنے والا دوڑنے والے ہے بہتر ہوگا ، ایک آ دمی نے پوچھا یارسول الله! پھرآ پ مجھے کیا تھم دیتے ہیں؟ نی مائیا نے فرمایا جس کے پاس اونٹ ہوں وہ اپنے اونوں میں چلا جائے،جس کے

یاس بکریاں ہوں وہ بکریوں میں چلا جائے ،جس کے پاس زمین ہووہ اپنی زمین میں چلا جائے ،اورجس کے پاس کچھ بھی نہو، وہ اپنی تکوار کچڑے اور اس کی وهار کواکی چنان بروے مارے اور اگر پچ سکتا ہوتو پچ جائے ، پچ سکتا ہوتو پچ جائے۔

(٢.٦٨٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي بَكُرَةً عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَكَرَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضًا يُقَالُ لَهَا الْبَصْرَةُ إِلَى جَنْبِهَا نَهَرٌ يُقَالُ لَهُ دِجُلَةُ ذُو نَخُلٍ كَثِيرٍ وَيَنْزِلُ بِهِ

بَنُو قَنْطُورَاءَ فَيَتَفَرَّقُ النَّاسُ ثَلَاتَ فِرَقٍ فِرْقَةٌ تَلْحَقُ بِٱصْلِهَا وَهَلَكُوا وَفِرْقَةٌ تَأْخُذُ عَلَى ٱنْفُسِهَا وَكَفَرُوا وَفِرْقَةٌ يَجْعَلُونَ ذَرَارِيَّهُمْ خَلُفَ ظُهُورِهِمْ فَيُقَاتِلُونَ فَتَلَاهُمْ شُهَدَاءُ يَفْتَحُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى بَقِيَّتِهِمْ

وَشَكَّ يَزِيدُ فِيهِ مَرَّةً فَقَالَ الْبُصَيْرَةُ أَوْ الْبَصْرَةُ [انظر: ٢٠٧٨، ٢٠٧٢٥، ٢٠٧٢].

(۲۰ ۱۸ ۳) حضرت ابو بكره و النظام مروى ب كه نبي عليه في في ايك مرتبه ايك علاق كاذ كرفر ما يا كه اس كانام "بصره" ب،اس کے ایک جانب'' دجلہ'' نامی نہر بہتی ہے، کثیر باغات والا علاقہ ہے، وہاں بنوقنطوراء (ترک) آ کراتریں محے، تو لوگ تین حروہوں میں تقسیم ہوجائیں ہے،ایک گردہ تو اپنی اصل ہے جاملے گا، یہ ہلاک ہوگا،ایک گردہ اپنے اوپر زیادتی کر کے كفر

کرے گا اور ایک گروہ اپنے بچوں کو پس پشت رکھ کر قال کرے گا ،ان کے مقتولین شہید ہوں گے اور ان ہی کے بقیہ لوگوں کے باتھوں مسلمانوں کو فتح ہوگی۔

(٢.٦٨٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ٱلْحَبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ عَنِ ابْنِ آبِي بَكُرَةَ عَنْ آبِيهِ قَالَ محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ

مُنالًا اَمُن مُن البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ اللَّهُ مُن البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ اللَّهُ مُنالًا البَصَرِيِّينَ ﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَنْزِلُنَّ أَرْضًا يُقَالُ لَهَا الْبَصْرَةُ أَوْ الْبُصَيْرَةُ عَلَى دِجُلَةَ نَهَرٌ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ الْعَوَّامُ بَنُو قَنْطُورَاءَ هُمْ التَّرْكُ [راجع: ٢٠٦٨٤].

(۲۰ ۱۸۵) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٦٨٦) حَلَّنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَلَّنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ عَلِي بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكُرَةً عَنْ آبِيهِ

اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ قَالَ النَّاسِ شَرَّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ قَالَ النَّاسِ شَرَّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ قَالَ النَّاسِ شَرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ قَالَ النَّاسِ شَرَّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرهُ وَصَاءَ عَمَلُهُ [قال الترمذي: حسن صحيح، قال الألباني: صحيح بما قبله (الترمذي: ٢٣٣٠). قال طَالَ عُمُرهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [قال الترمذي: ٢٠٧٨،٢٠٧٤،٢، ٢٥٥،٢٠٧٥،٢، ٢٥٥،٢٠٧٥،٢ كالين شَرِي عَلَيْ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

سے بہتر ہے؟ نبی طابیہ نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہوا ورعمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی عابیہ نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہوا وراس کاعمل برا ہو۔

(٢٠٦٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱلْحِبَرَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنُ آبِي بَكْرَةً قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ صُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ وَلَا قُمْتُهُ كُلَّهُ قَالَ الْحَسَنُ قَالَ آبِي و قَالَ يَزِيدُ مَرَّةً قَالَ قَتَادَةُ اللَّهُ آغَلَمُ آخَافَ عَلَى أُمَّيِهِ التَّزْكِيَةَ أَوْ لَا بُدَّ مِنْ رَاقِدٍ أَوْ غَافِلٍ [رانج: ٢٠٧٧].

٠ ٢٠ ١٨٤) حضرت الوبكره والتلفظ سے مروى ب كه نبى طبيات ارشاد فرماياتم ميں سے كوئى فخض بيند كيے كه يس نے سارے رمضان

قیام کیااورروز ہر رکھتار ہا، (کیونکہ غفلت یا نیند آجانے ہے کوئی چارہ کاربھی نہیں ہے، ہوسکتا ہے کہ کسی دن سوتارہ جائے) مصد بریر ہوجو میں میں میں 13 رستہ وردم و میں میں دیں دیوں ہوتا ہے۔ بریر بہتے دیوں ہوجیہ دیوں دیر ہوتا

(٢٠٦٨٨) حَدَّثُنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا عُيَيْنَةُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِيهِ قَالَ ذَكُرْتُ لِيلَةَ الْقَدْرِ عِنْدَ آبِي بَكُرَةَ

فَقَالَ مَا أَنَا بِمُلْتَمِسِهَا بَعُدَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِى عَشْرِ الْآوَاخِرِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْتَمِسُوهَا فِى الْعَشْرِ الْآوَاخِرِ فِى الْوِتُرِ مِنْهُ قَالَ فَكَانَ آبُو بَكُرَةً يُصَلِّى فِى الْعِشْرِينَ مِنْ رَمَضَانَ كَصَلَاتِهِ فِى سَائِرِ السَّنَةِ فَإِذَا دَحَلَ الْعَشْرُ اجْتَهَدَ [راحع: ٢٠٦٤٧].

بستی ری استوں میں وسک مستریوی میں ایو است الوہ استوں است است الم است اجتھد [راجع: ٢٠١٧]، (٢٠١٨٨) عبدالرحمٰن کہتے ہیں کدایک مرتبہ حضرت الوہرہ داللہ کے سامنے شب قدر کا تذکرہ ہونے لگا، انہوں نے فرمایا کہ

میں تواسے مرف آخری عشرے میں تلاش کروں گا، کیونکہ میں نے اس کے متعلق نی طینی کو پچے فرماتے ہوئے ساہے، میں نے نی علین کو بیفرماتے ہوئے ساہے کہ شب قدر کورمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو، ۲۱ ویں شب، ۲۳ ویں شب، ۲۵

ویں شب، یا ۲۷ ویں شب یا آخری رات میں۔

(٢٠٦٨٩) حَذَّتُنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٌّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي بَكْرَةَ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْكُثُ آبَوَا الدَّجَّالِ ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَهُمَا ثُمَّ يُولَدُ لَهُمَا غُلَامٌ آغُورُ

(۲۰ ۱۸۹) حضرت ابوبکرہ ڈیکٹئے سے مروی ہے کہ بی الیا نے ارشاد فر مایا د جال کے مال باپ ہمیں سال اس حال ہیں رہیں گے کہ ان کے یہاں کوئی اولا د نہ ہوگا ، پھر ان کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوگا ، توگا ، اس کا نقصان زیادہ ہوگا اور نفع کم ہوگا ، اس کی آئیس سوتی ہوں گی لیکن دل نہیں سوئے گا ، پھر اس کے والمدین کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فر مایا کہ اس کا باپ ایک لیے قد کا آدی ہوگا ، اس کا گوشت ہا ہوگا ، اس کی ناک لمبی ہوگی ، ایسا محسوس ہوگا جیے طوطے کی چونچ ہو، اور اس کی مال بردی چھاتیوں والی عورت ہوگی ۔

پھے ہی عرصے بعد ہمیں پت چلا کہ مدینہ میں یہود ہوں کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے، میں اور زہیر بن عوام اسے دیکھنے

کے لئے محتے، اس کے والدین کے پاس پنچے تو نبی عائی کا بتایا ہوا حلیہ ان دونوں میں پایا، وہ بچہ ایک چا در میں لیٹا ہوا دھوپ میں

پڑا ہوا تھا، اس کی بکی بکی آ واز آ رہی تھی، ہم نے اس کے والدین سے اس کے متعلق ہو چھا تو انہوں نے بتایا کہ ہم نے میں

سال اس حال میں گذارے کہ ہمارے یہاں کوئی بچہ پیدائیں ہوا، پھر ہمارے یہاں بیا کہ کا ناپچہ پیدا ہوا جس کا نقصان زیادہ
اور نقع کم ہے، جب ہم وہاں سے نکلے تو اس کے پاس سے گذرے، وہ کہنے لگا کہتم دونوں کیا با تیس کررہے تھے؟ ہم نے کہا کہ

کیا تم نے وہ با تیس سی لیں؟ اس نے کہا تی ہاں، میری آ تکھیں سوتی ہیں لیکن میراول نہیں سوتا، وہ ابن صیادتھا۔

کیا تم نے وہ با تیس سی لیں؟ اس نے کہا تی ہاں، میری آ تکھیں سوتی ہیں لیکن میراول نہیں سوتا، وہ ابن صیادتھا۔

کیا تم نے وہ با تیس سی لیں؟ اس نے کہا تی ہاں، میری آ تکھیں سوتی ہیں لیکن میراول نہیں سوتا، وہ ابن صیادتھا۔

(٢٠٦٩) حَدَّنَنَا أَسْبَاطُ بُنُ هُحَمَّدٍ حَدَّنَنَا أَشْعَثُ عَنِ ابْنِ سِيوِينَ عَنُ أَبِى بَكُرَةَ قَالَ حَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْمَ النَّحْوِ عَلَى نَاقَدٍ لَهُ قَالَ فَجَعَلَ يَسَكَلَّمُ هَاهُنَا مَرَّةً وَهَاهُنَا مَرَّةً عِنْدَ كُلِّ قَوْمٍ ثُمَّ قَالَ أَيْ يَوْمٍ هَذَا قَالَ فَسَكُتنَا حَتَّى ظَنَنَا آنَّهُ سَيُسَمِّيهِ غَيْرَ السِيهِ قَالَ ٱليْسَ يَوْمَ النَّحْوِ قَالَ قُلْنَا بَلَى ثُمَّ قَالَ أَيُّ شَهُو هَذَا قَالَ فَسَكُننَا حَتَّى ظَنَنَا آنَّهُ سَيُسَمِّيهِ غَيْرَ السِيهِ قَالَ أَيْسَ ذَا الْحِجَةِ قَالَ قُلْنَا بَلَى ثُمَّ قَالَ آيُّ شَهُو هَذَا قَالَ فَسَكُننَا حَتَّى ظَنَنَا آنَّهُ سَيُسَمِّيهِ غَيْرَ السِيهِ قَالَ أَيْسَ الْلِيسَ الْبَلَدَةَ الْحَرَامَ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ آيُّ بَلَهِ هَذَا فَى قَالَ أَيْ بَلَهِ هَذَا فَى قَالَ أَيْ بَلَهِ هَذَا فَى قَالَ أَنَّ بَلَكُ مَا أَنْ فَيَكُنُو مَا أَنْ فَيْلَ اللّهُ مَا أَلُولَ اللّهُ مَا الْفَالِمَ الْمُلَدَةَ الْحَرَامَ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ أَيْ مَالَكُمُ وَالْمُولِكُمُ وَآغُرَا طَكُنُ مُ حَرَامٌ عَلَيْكُمُ إِلَى أَنْ تَلْقُولًا رَبَّكُمُ بَعَالَى تَحُومُهَ قِيوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهُوكُمْ هَذَا فِي الشَّاهِدِ [راحع:٢٠٦٧] بَلَدِكُمْ هَذَا ثُومَ قَالَ لِيبُلِكُمْ الْقَائِبَ فَلَعَلَ الْقَائِبَ أَلْعَالًا الْقَائِبَ أَنْ يَكُونَ أَوْعَى لَهُ مِنْ الشَّاهِدِ [راحع:٢٠١٧] بَلَدِكُمْ هَذَا ثُومَ لَالشَاهِدِ [راحع:٢٠١٧]

الان الدور من الم المن المنظمة المن المنظمة المن المنظمة المن المنظمة المنظمة

به والمستخدم المستخدم المستخد

۲۳۳ و ۲۳۴). قال شعیب، رحاله ثقات]. [انظر: ۲۰۲۰، ۲۰۲۳]. (۲۰ ۲۹) حضرت ابوبکره نگانش سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مایشا نے نماز کا آغاز کیا اور تجبیر کبی، پھر صحابہ ٹانگانا کو اشارہ سے

فر مایا کہ اپنی جگہ رہو، پھر گھر تشریف لے گئے، جب باہر آئے تو سرسے پانی کے قطرے فیک رہے تھے، پھرنماز پڑھائی اور نماز کے بعد فر مایا کہ میں بھی ایک انسان ہی ہوں، مجھے پڑشل واجب تھا۔

(٢٠٦٩٢) حَدَّثْنَا مُؤَمَّلُ حَدَّثْنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثْنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي بَكُرَةَ قَالَ قَالَ .

و رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ
 (۲۰۲۹) حضرت ابوبكره المَّنْ الصحروى بكه في المَيْقِ في ما يأس حض كوثر يرتها را انظار كرول كا-

(٢٠٦٩٣) حَطَرَت الوَبِرَهُ فَتَنَّذَ سِمُ وَى بِهِ لَهُ كُلُهُ اللَّهِ الْحَدَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِي بَكُوَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ ذَكُوا رَجُلًا عِنْدَهُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ ذَكُوا رَجُلًا عِنْدَهُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْهُمْ وَيُحَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَلَّى فَطَعْتَ عُنُقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَلَّى فَطَعْتَ عُنُقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَلَّى فَطَعْتَ عُنُقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَلِّى فَطَعْتَ عُنُقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ أَحَدُكُمُ مَادِحًا أَخَاهُ لَا مَحَالَةً عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ أَحَدُكُمُ مَادِحًا أَخَاهُ لَا مَحَالَةً

مُنافِهُ النَّهُ مِنْ رَبِيدِ مَرْمُ كُولِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّالِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ

فَلْيَقُلُ ٱحْسَبُ فَلَانًا إِنْ كَانَ يَوَى أَنَّهُ كَذَاكَ وَلَا أُزَكِّى عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى آحَدًا وَحَسِيبُهُ اللَّهُ ٱحْسَبُهُ كَذَا وَكُذًا [صححه البحاري (٢٦٦٢)، ومسلم (٣٠٠٠)، وابن حيان (٧٦٧)]. [انظر: ٢٠٧٣٦، ٢٠٧٤٢،

جاتے ہیں۔

(۲۰ ۲۹۳) حضرت ابوبکرہ ڈاٹٹڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیا کی موجودگی میں لوگ ایک آ دمی کا تذکرہ کررہے تھے، ایک آ دمی کہنے نگا یا رسول اللہ! آپ کے بعد فلاں قلال عمل میں اس مخص سے زیادہ کوئی افضل معلوم نہیں ہوتا، نبی طابع نے فرمایا

افسوں! تم نے اپنے ساتھی کی گرون تو ڑوی ، یہ جملہ کی مرتبہ دہرایا اور فر مایا اگرتم میں سے کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنی ہوتو اسے یوں کہنا چاہئے میں یہ بھتا ہوں کہ فلاں آ دمی اس طرح دکھائی دیتا ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کی پاک بیان

نہیں کرتا ،اوراس کاحقیقی مگہبان اللہ ہے ، میں اسے اس اس طرح سمجھتا ہوں۔

(٢٠٦٩٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ الطَّبْقِيّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكُرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْٱقْرَعَ بُنَ حَابِسٍ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا بَايَعَكَ سُرَّاقُ

الْحَجِيجِ مِنْ أَسْلَمَ وَغِفَارَ وَمُزَيِّنَةً وَأَحْسَبُ جُهَيْنَةً مُحَمَّدٌ الَّذِى يَشُكُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱرَآيْتَ إِنْ كَانَ ٱسُلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيِّنَةُ وَٱخْسَبُ جُهَيْنَةَ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيجٍ وَبَنِي عَامِرٍ وَٱسَدٍ وَغَطَفَانَ

أَخَابُوا وَخَسِرُوا فَقَالَ نَعَمُ فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّهُمْ لَٱخْيَرُ مِنْهُ إِنَّهُمْ لَآخُيرُ مِنْهُ إِنَّهُمْ لَآخُيرُ مِنْهُمْ [راحع:٥٠٦٥] (۲۰ ۲۹۳) حفزت ابوبکرہ ڈکاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ اقرع بن حابس نے نبی ملیقا کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا کہ آپ

کی بیعت قبیلہ اسلم ،غفار،مزینه ' اور غالبًا جبینه کامھی ذکر کیا' 'کے ان لوگوں نے کی ہے جوجاج کا سامان چراتے تھے، نی عالیہ نے فر مایا بیہ بتاؤ کہا گراللہ کے نز دیک جہینہ ،اسلم ،غفاراور مزینہ قبیلے کےلوگ بنواسد ، بنوتمیم ، بنوغطفان اور بنوعامر بن صعصعہ سے بہتر ہوں تو وہ نامراد اور خسارے میں رہیں گے؟ اقرع نے کہاجی ہاں! نبی ملیہ نے فرمایا اس ذات کی حسم جس کے دست

قدرت میں میری جان ہے، وہ لوگ بنوتمیم، بنوعامر، بنواسداور بنوغطفان سے بہتر ہیں۔ (٢-٦٩٥) حَلَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثْنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ آبِي بَكُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ إِذَا الْمُسْلِمَانِ حَمَلَ آحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ السُّلَاحَ فَهُمَا عَلَى طَرَفِ جَهَنَّمَ فَإِذَا قَتُلُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ دَخَلَاهَا جَمِيعًا [صحِحه مسلم (۲۸۸۸) وعلقه البخارى ورواه النسائى موقوفا ورد النووي هذا الوقف].

(۲۰ ۲۹۵) حفزت ابوبکرہ ٹاٹھؤسے مروی ہے کہ نبی ملیہ نے ارشاد فر مایا جب دومسلمانوں میں سے ایک دوسرے پر اسلحہ اٹھا لے تو وہ دونوں جہنم کے کنارے پہنچ جاتے ہیں اور جب ان میں سے ایک دوسرے کوئل کردے تو وہ دونوں ہی جہنم میں داخل ہو

هَ مُنْ الْمَاآمُ وَمُنْ لِيَهُ مِنْ مَهُدِى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِى بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِى بَكُرةَ عَنْ البَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِى بَكُرةَ عَنْ البَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِى بَكُرةَ عَنْ البَّهِ عَنْ البَّدِى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِى بَكُرةَ عَنْ البَّهِ عَنْ البَّدِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِى جِبُويلٌ وَمِيكَاثِيلُ عَلَيْهِ مَا السَّلَام فَقَالَ جِبُويلُ عَلَيْهِ السَّلَام أَقُوالَ جِبُويلُ عَلَيْهِ السَّلَام اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلَام اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلَام اللَّهُ عَلَى سَبُعَةِ أَخُرُ فِي وَاحِدٍ فَقَالَ مِيكَائِيلُ السَّوْدُهُ قَالَ اقْرَأُهُ عَلَى سَبُعَةِ أَخُرُ فِي كُلِّهَا شَافٍ كَافٍ مَا لَمُ لَهُ لَهُ وَمُعْمَةٍ إِنظَى ١٠٠٤]

(۲۰۲۹۲) حضرت ابوہکرہ ڈٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نی طائیا نے ارشاد فر مایا میرے پاس حضرت جریل طائیا اور میکا ئیل طائیا آئے، جریل طائیا نے مجھ سے کہا کہ قرآن کریم کوا کیے حرف پر پڑھئے، میکا ٹیل طائیا نے کہا کہ اس میں اضافے کی درخواست سیجئے، پھر جبریل طائیا نے کہا کہ قرآن کریم کوآپ سات حروف پر پڑھ سکتے ہیں، جن میں سے ہرا کیے کافی شافی ہے بشر طبیکہ آیت رحت کو عذاب سے یا آیت عذاب کورحت سے نہ بدل دیں۔

عذاب سے یا آ بت عذاب کور حمت سے نہ بدل دیں۔
(۲. ۱۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو کَامِلِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ زِیادٍ الْاَعُلَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِی اَکُورَةَ أَنَّ النَّبِی صَلَی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فِی صَلَاقِ الْفَجْوِ فَآوْمَا إِلَيْهِمْ أَنْ مَكَانكُمْ فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ وَرَأْسُهُ يَفُطُرُ فَصَلَى بِهِمْ [راحع: ١٩٦١] دَخَلَ فِی صَلَاقِ الْفَجُو فَآوْمَا إِلَيْهِمْ أَنْ مَكَانكُمْ فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ وَرَأْسُهُ يَفُطُرُ فَصَلَى بِهِمْ [راحع: ١٩٦١] دَخَلَ فِی صَلَی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَا سَعْرَ مَا يَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَا

َ يَهُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّى قُمْتُ رَمَصَانَ كُلَّهُ [راجع: ٢٠٦٧]. (٢٠٦٩٨) حفرت ابوبكره ثلاثة سے مروى ہے كہ نبى علیہ نے ارشاد فرمایا تم میں سے كوئی شخص بید نہ کہے كہ میں نے سارے رمضان قیام کیا۔

(7.799) حَلَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِى عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ آبِي بَكُرَةَ قَالَ ٱكْثَرَ النَّاسُ فِي مُسَيْلِمَةَ قَبْلَ آنْ يَقُولَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ فَهِي شَأْنِ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي قَدْ ٱكْثَرْتُمْ فِيهِ وَإِنَّهُ كَذَّابٌ مِنْ ثَلَالِينَ كَذَّابًا يَخْرُجُونَ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ وَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ بَلْدَةٍ إِلَّا يَبْلُغُهَا رُعْبُ الْمَسِيحِ إِلَّا الْمَدِينَةَ عَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْ نِقَابِهَا مَلَكَانِ يَذُبَّانِ عَنْهَا رُعْبَ الْمَسِيحِ [انظر: ٢٠٧٠].

نِقابِها ملکانِ بدمانِ عنها رعب المسيح [انظر: ٢٠٧٠]. (٢٠١٩٩) حفرت ابوبكره فاتف مروى ب كه مسيلمه كذاب كم متعلق قبل اس كه ني عَلِيًّا مجوفر ما كيس، اوك بكثرت باتيس

کیا کرتے تھے،ایک دن نی علیہ خطبہ ویئے کے لئے کھڑے ہوئے اور امابعد کہ کرفر مایا اس مخص کے متعلق تم بکثرت باتیں کر رہے ہو، بیان تمیں کذابوں میں سے ایک ہے جو قیامت سے پہلے خروج کریں گے اور کوئی شہر ایمانہیں ہوگا جہاں دجال کا رعب نہ پنچے سوائے مدینہ منورہ کے، کہ اس کے ہر سوراخ پر دوفر شتے مقرر ہوں گے جو مدینہ منورہ سے دجال کے رعب کودور

هي مُناهَامَيْن فيل يَنظِيم مَنْ أَلِيكُ وَيَعْ فَي مَنْ الْبِصَرِيْنِينَ وَهُمْ مِنْ الْبِصَرِيْنِينَ وَهُمْ

كرتے ہوں سے.

(٢٠٧٠.) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصُرِ وَعَفَّانُ قَالًا حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي بَكْرَةً قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا

الْمُبَارَكُ قَالَ سَمِغْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ ٱخْبَرَنِي ٱبُو بَكْرَةَ قَالَ ٱتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ يَتَعَاطُونَ سَيْفًا مَسْلُولًا فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا أُوَلَيْسَ قَدْ نَهَيْتُ عَنْ هَذَا ثُمَّ قَالَ إِذَا سَلَّ أَحَدُكُمْ سَيْفَةً فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَأَرَادَ أَنْ يُنَاوِلَهُ آخَاهُ فَلَيْغُمِدُهُ ثُمَّ يُنَاوِلُهُ إِيَّاهُ

(+۰۷۰) حضرت ابوبکرہ ٹائٹڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی واپیلا کسی قوم کے پاس پہنچے، وہ لوگ نظی تکواریں ایک دوسرے کو

پکڑار ہے تھے، نی طائی نے فرمایا ایسا کرنے والوں پراللہ کی لعنت ہو، کیا ہیں نے اس سے منع نہیں کیا تھا؟ پھر فر مایا جب تم ہیں

ہے کوئی محض مکوارسونے تو دیکھ لے ، کہ اگراپے کسی بھائی کو پکڑانے کا ارادہ ہوتواہے نیام میں ڈال کراہے پکڑائے۔ (٢.٧٠١) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَلِيلِ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكُرَةَ أَنَّهُ قَالَ كَابِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّيَ أَسْمَعُكَ تَدْعُو كُلَّ غَدَاةٍ اللَّهِمُّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اللَّهِمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِى لَا إِلَّهَ إِلَّا أَنْتَ تُعِيدُهَا لَلَالًا حِينَ تُصْبِحُ وَلَلَالًا حِينَ تُمْسِى وَتَقُولُ اللَّهمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفُرِ وَالْفَقُوِ اللَّهِمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبُوِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تُعِيدُهَا حِينَ تُصْبِحُ ثَلَاثًا حِينَ تُمْسِى قَالَ نَعَمُ يَا بْنَى إِنِّى سَمِعْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَدْعُو بِهِنَّ فَأَحِبُّ أَنَّ أَسْتَنَّ بِسُنِّتِهِ [قال الالباني: حسن الاسناد

(ابو داود: ٩٠٠٠). قال شعيب: اسناد حسن في المتابعات والشواهد].

(۱۰۵۰۱)عبدالرحمٰن بن ابی بکره سے مروی ہے کہ ایک مرتبدانہوں نے اپنے والدسے کہا کہ اباجان ایس آپ کوروز اندید دعاء كرتے ہوئے سنتا ہوں اے اللہ! مجھے اپنے بدن میں عافیت عطاء فرما، اے اللہ! مجھے اپنی ساعت میں عافیت عطاء فرما، اے الله! مجھے اپنی بصارت میں مما فیت عطاء فریا، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ، آپ یہ کلمات تین مرتبہ مجے دہراتے ہیں اور تین مرتبہ شام کو، نیز آپ بیمی کہتے ہیں اے اللہ! میں تفراور فقرے آپ کی پناہ میں آتا ہوں ،اے اللہ! میں عذاب قبرے آپ کی پناہ میں آتا ہوں ، آپ کے علاوہ کوئی معبور نہیں ، آپ بیکلمات بھی تین مرجبہ مجمع دہراتے ہیں اور تین مرجبہ شام کو؟ انہوں نے فر مایا

ہاں بیٹا! میں نے نی طایع کو یہ دعا کیں مانکتے ہوئے سنا ہاس لئے مجھے ان کی سنت پڑمل کرنازیا دہ پیند ہے۔ (٢.٧.٢) قَالَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتُ الْمَكْرُوبِ اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ ٱرْجُو فَكَرْ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي

طُوْفَةَ عَيْنِ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلَّهَ إِلَّا أَنْتَ [قال الألباني: حسن الاسناد(ابوداود: ٩٠،٥) قال شعيب: كسابقه] (۲۰۷۰۲) اور نی طیعانے فرمایا پریشانیوں میں گھرے ہوئے آ دی کی دعاء بیہاے الله! میں تیری رحمت کی امیدر کھتا ہوں، لہذا تو مجھے ایک ملحے کے لئے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کراور میرے تمام معاملات کی اصلاح فرما، تیرے علاوہ کوئی معبود ہیں۔ (٢.٧.٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِى بَكْرَةً عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

(۲۰۷۰) حضرت ابوہکرہ ٹائٹو سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی بالیا نماز کے لئے جارہے تھے کہ راستے ہیں ایک آدی کے پاس
سے گذر ہوا جو بجدے ہیں پڑا ہوا تھا، جب نماز پڑھ کروائیں ہوئے تب بھی وہ بجدے ہی ہیں تھا، نی بالیا ہو گئے
اور فر بایا اسے کون قل کرے گا؟ ایک آدی تیار ہوا، اس نے اپنے بازو چھائے اور آلوار ہلاتا ہوا چلا، پھر کہنے لگا اے اللہ کے
نی اجمرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، ہیں بجدے ہیں پڑے ہوئے اس آدی کو کیسے آل کروں جو اس بات کی گوائی دیتا ہے
کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد کا گاؤاں کے بندے اور رسول ہیں؟ نی بایش نے پھر فر مایا اسے کون قبل کرے گا؟ اس پر
دوسرا آدی تیار ہوا، اس نے بھی اپنے بازو چڑھائے اور آلوار کو حرکت دیتا ہوا چلا کیکن اس کے بھی ہاتھ کا نینے گے اور وہ بھی کہنے
لگا اے اللہ کے نبی ایمن کو کیسے قبل کردوں جو اللہ کی وصدا نیت اور محمد کا گائی بندگی ورسالت کی گوائی دیتا ہو؟ نبی بائیں

لكا بالشك مي الم من اس على لوليك لل ردول جوالله في وحدانيت اور محد النظام بندلى ورسالت في لواى دينا مو؟ مي عليها في در ايا اس وات كي هم جس كوست قدرت من محمد الفي النواك به الرتم است ل كردية تويه بهلا اورة خرى فيند موتا -(٢٠٧.٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدُ الطَّيَالِيسِيُّ آبُو دَاوُدُ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ عَنْ فَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكُرَةً أَنَّ اللَّهِ عَلَيْكُمْ فَاكْمِلُوا الْمِلَالَ لِرُونِيَةِ وَالْفُطِرُوا لِرُونِيَةِ فَإِنْ عُمَّ عَلَيْكُمْ فَاكْمِلُوا الْمِلَاقَ اللَّيِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ يَعْنِى صُومُوا اللهِ لَالْ لِرُونِيَةِ وَالْفِطرُوا لِرُونِيَةِ فَإِنْ عُمَّ عَلَيْكُمْ فَاكْمِلُوا الْمِلَالَ لِرُونِيَةِ وَالْفِطرُوا لِرُونِيَةِ فَإِنْ عُمَّ عَلَيْكُمْ فَاكْمِلُوا الْمِلَالَ لِرُونِيَةِ وَالْفِيلُولُ اللهِ وَاللَّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ فَالْ يَعْنِى صُومُوا الْهِلَالَ لِرُونِيَةِ وَالْمُؤْوا لِرُونَيَةِ فَإِنْ عُمْ عَلَيْكُمْ فَاكُمِلُوا الْمِلَالَ لِرُونِيَةِ وَالْمُؤُوا لِرُونَيَةِ فَإِنْ عُمْ عَلَيْكُمْ فَاكْمِلُوا الْمِلَالِينَ وَالشَّهُ وَاللَّهُ الللَّهُ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ اللهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ وَلَوْلَ اللَّهُ الللَّيْنَ وَالشَّهُو وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ وَعَقَدَ [احرجه الطيالسي (٨٧٣). قال شعب، صحيح لغيره وهذا اساد

ر حاله ثفات]. (۳۵ ۲۰۷) حضرت ابو بکره تا تؤسے مروی ہے کہ تی مائیا نے فرمایا جا ندو کھے کرروز ہ رکھا کرو،اور جا ندو کھے کرعید منایا کرو،اگر کسی

دن ابر چھاجائے تو تمیں کی گنتی پوری کرلو، اور مبیندا تنا، اتنا اورا تنابھی ہوتا ہے، تیسری مرتبہ بی طینا نے ایک انگل کو بند کرلیا۔ (٢٠٧٠٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ ذِیادِ بْنِ كُسَیْبِ الْعَدَوِیْ عَنْ

(٣.٧.٥) حُدَّثُنَا مُحَمَّدُ بَنَ بَكْرٍ حُدَّثُنَا حُمَّيْدُ بَنَ مِهْرَانَ حُدِّثُنَا سَعْدُ بَنَ أَوْسٍ عَنَ زِيَادٍ بْنِ كَسَيْبِ الْعُدُوِى عَنَ أَبِى بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَكْرَمَ سُلُطَانَ اللَّهِ يَبَارَكَ وَتَعَالَى فِى الدُّنْيَا أَكُورَمَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ أَهَانَ سُلُطَانَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِى الدُّنْيَا أَهَانَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [نال

الترمذی، حسن غریب قال الألبانی، صحیح (الترمذی: ۲۲۲٤) اسناده ضعیف]. [انظر: ۲۹۹، ۲]. (۲۰۵۰) حضرت الویکره نی الله کے مقرر کرده (۲۰۵۰) حضرت الویکره نی الله کے مقرر کرده

هي مُنافاً اَمُونُ مِنْ بِينِهِ مَتَوْم كُرُ هُ هِي اللهِ مِنْ بِينَ كُورِ اللهِ مَنْ البِهَ بِينَ كُورُ با دشاہ کی عزت کرتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس کی تکریم فرمائے گا اور جو دنیا میں اللہ کے مقرر کر دہ با دشاہ کی تو بین کرتا ہے،

الله قیامت کے دن اسے رسوا کرے گا۔ (٢٠٧٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الِصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ بِلَالٍ بْنِ

يَقُطُرَ عَنُ آبِي بَكُرَةَ قَالَ أَتِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَنَانِيرَ فَجُعَلَ يَقْبِضُ قَبْضَةً قَبْضَةً ثُمَّ يَنْظُرُ عَنْ يَمِينِهِ كَانَّهُ يُوَامِرُ أَحَدًا ثُمَّ يُعْطِى وَرَجُلُّ أَسُودُ مَطْمُومٌ عَلَيْهِ نَوْبَانِ أَبْيَضَانِ بَيْنَ عَيْنَيْهِ أَثْرُ السُّجُودِ كَقَالَ

مَّا عَدَلْتَ فِي الْقِسْمَةِ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَنْ يَغْدِلُ عَلَيْكُمْ بَعْدِى قَالُوا يَا

رَسُولَ اللَّهِ آلَا نَقُتُلُهُ فَقَالَ لَا ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِهِ هَذَا وَأَصْحَابُهُ يَمْرُقُونَ مِنْ اللَّذِينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ لَا يَتَعَلَّقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ بِشَيْءٍ (٢٠٤٠١) حضرت الوبكره و النفظ سے مروى ب كما يك مرتبه في عليها كے باس كبيس سے مجھددينار آئے ہوئے تھے، في عليها و تقسيم فر مار ہے تھے، وہاں ایک سیاہ فام آ دی بھی تھا جس کے بال کٹے ہوئے تھے،اس نے دوسفید کیڑے بہن رکھے تھے،اوراس کی دونوں آتھوں کے درمیان (پیشانی پر) سجدے کے نشانات تھے، وہ نبی ملیٹا کے سامنے آیا، اور کہنے لگا بخدااے محمر استاقین

آج آپ جب سے تقیم کردہے ہیں، آپ نے انصاف نہیں کیا، اس پر نبی کوشد پد غصر آیا، اور فرمایا بخدا! میرے بعدتم جھ سے زیادہ عادل کسی کونہ یاؤ کے محابہ نفاقات عرض کیا یارسول اللہ! کیا ہم اسے قل نہ کردیں؟ نی مایشانے فرمایانہیں، پھرفر مایابیہ اوراس کے ساتھی دین سے اس طرح نکل جائیں مے جیسے تیرشکار سے نکل جاتا ہے، ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔

(٢٠٧٠) حَدَّثْنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثْنَا بَشَّارٌ الْخَيَّاطُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ أَبِي بَكُرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا بَكُرَةً جَاءَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ نَعْلِ آبِي بَكُرَةَ وَهُوَ يَخْضُرُ

يُرِيدُ أَنْ يُدُرِكَ الرَّكْعَةَ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ السَّاعِي قَالَ أَبُو بَكُرَةَ أَنَا قَالَ زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدُ [انظر: ٢٠٧٨٣]. (۷۰۷-۲۰۷) حضرت ابو بکرہ اللفظ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو آئے تو نبی ملیقار کوع میں تھے، نبی ملیقانے ابو مجرہ اللفظ

کی جوتی کی آ وازشیٰ، وہ دوڑ کررکوع کوحاصل کرنا جاہ رہے تھے ،نمازے فارغ ہوکر نبی ملیٹھانے پوچھا کون دوڑ رہا تھا؟انہوں

نے اپنے آپ کو پیش کردیا، نی مایشانے ان سے فرمایا اللہ تمہاری دین حرص میں اضا فہ کر ہے، آئندہ ایسانہ کرنا۔ (٢٠٧٠٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَكَرِيًّا بْنُ سُلَيْمِ الْمُقْرِى قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يُحَدِّثُ عَمْرَو بْنَ عُثْمَانَ وَآنَا

شَاهِدُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بُنَ أَبِي بَكُرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا بَكُرَةَ حَدَّثَهُمُ أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغُلَتِهِ وَاقِفًا إِذْ جَاؤُوْا بِامْرَأَةٍ حُبْلَى فَقَالَتُ إِنَّهَا زَنَتُ أَوْ بَغَتْ فَارْجُمْهَا فَقَالَ لِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَتِوِى بِسِنُو اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَرَجَعَتْ ثُمَّ جَاءَتْ الثَّانِيَةَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مُنلاً امَوْن شِل يَدُو مُرَّى ﴿ وَهُمُ الْبَصِيتِينَ الْبَصِيتِينَ الْبَصِيتِينَ الْبَصِيتِينَ الْبَصِيتِينَ عَلَى بَغُلَتِهِ فَقَالَتُ ارْجُمُهَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَقَالَ اسْتَتِرِى بِسِنْرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَرَجَعَتْ ثُمَّ جَاءَتْ الثَّالِفَةَ وَهُوَ وَاقِفٌ حَتَّى أَخَذَتُ بِلِجَامِ بَغُلَتِهِ فَقَالَتُ أَنْشُدُكَ اللَّهَ أَلَا رَجَمْتَهَا فَقَالَ اذْهَبِي حَتَّى تَلِدِى فَانْطَلَقَتْ فَوَلَدَتْ عُكَامًا ثُمَّ جَاءَتْ فَكَلَّمَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَهَا اذْهَبِي فَتَطَهِّرِي مِنُ اللَّهِ فَانْطَلَقَتْ ثُمَّ آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّهَا فَدُ تَطَهَّرَتْ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسُوَّةً فَٱمْرَهُنَّ أَنْ يَسْتَبُرِنُنَ الْمَرْآةَ فَجِئْنَ وَشَهِدُنَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطُهْرِهَا فَآمَرَ لَهَا بِحُفَيْرَةٍ إِلَى ثَنْدُورَتِهَا ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ فَٱخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصَاةً مِثْلَ الْحِمَّصَةِ فَرَمَاهَا ثُمَّ مَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِلْمُسْلِمِينَ ارْمُوهَا

وَإِيَّاكُمْ وَوَجْهَهَا فَلَمَّا طَفِنَتْ آمْرَ بِإِخْرَاجِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ لَوْ فُسِّمَ آجُرُهَا بَيْنَ آهُلِ الْحِجَازِ وَسِعَهُمْ [قال الألباني، ضعيف الاسناد (ابو داود: ٤٤٤٤)]. [راجع: ٢٠٦٤٩]. (۲۰۷۸) حفزت ابوبکرہ ڈٹائٹزے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیظا اپنے خچر پر سوار تھے، ابوبکرہ ڈٹائٹز بھی موجود تھے، کہ لوگ

ایک حاملہ عورت کو لے کرآ ہے ، وہ کہنے لگی کہ اس سے بدکاری کا گناہ سرز دہوا ہے لہٰذا اے رجم کیا جائے ، نبی علیہ انے اس سے فر مایا الله کی پردہ پوتی سے فائدہ اٹھاؤ، وہ واپس چلی گئی ، تھوڑی دیر بعدوہ دوبارہ آئی، نبی طین اس وقت بھی اپنے خچر پربی تھے، اس نے پھرعرض کیا کداے اللہ کے نی ا مجھے رجم کرد بیخے ، نی علیہ نے اسے پھروہی جواب دیا، جب وہ تیسری مرتبہ آئی تواس نے نبی طینا کے خچری لگام پکڑلی اور کہنے لگی کہ میں آپ کواللہ کی تئم ویتی ہوں کہ آپ جھے رجم کیجئے ، نبی ملینا نے فرمایا احجما جاؤ، یہاں تک کہ بچہ پیدا ہوجائے۔

وہ چلی گئی، بچہ پیدا ہو چکا تو دوبارہ آ گئی اور نبی ملیٹی ہے بات چیت کی ، نبی ملیٹی نے اس سے فرمایا جاؤ ، یہاں تک کہ دم نفاس سے پاک ہوجاؤ، وہ چلی گئی، پچھ عرصے بعدووبارہ آئی اور کہنے گئی کہوہ پاک ہوگئی ہے، نبی ملیکھانے پچھ خواتین کو بلا یا اور انہیں اس کی پاک کے معاملے کی تسلی کرنے کا تھم دیا ، انہوں نے آ کرنبی طیاہ کے سامنے گواہی دی کہ بید پاک ہوگئ ہے، چنانچہ نی ملینا نے اس کے سینے تک ایک گڑھا کھودنے کا حکم دیا ، پھرنی ملینا مسلمانوں کے ساتھ تشریف لائے اور چنے کے دانے کے برابرایک تنگری پکڑ کراہے ماری اوروا پس چلے گئے اورمسلمانوں ہے کہددیا کدابتم اس پر پھر مارولیکن چرے پر مارنے ہے

بچنا، جب وه تصندی موگئی تو اسے نکا لنے کا تھکم دیا اور اس کی نما ز جناز ہ پڑھائی اور فر مایا اس کا ثو اب اگرتمام اہل ججاز پرتقسیم کر دیا جائے تو وہ ان سب کے لئے کافی ہوجائے۔ ﴿ ٢.٧.٩ ﴾ حَدَّثَنَا عَتَّابُ بُنُ زِيَادٍ ٱخْبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ يَمْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ ٱخْبَرَنَا زَكَوِيًّا ٱبُو عِمْرَانَ الْبَصْوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا يُحَدِّثُ عَمْرَو بْنَ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آبِي بَكْرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ

فَكُفَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَوْ قُسِّمَ أَجُرُهَا بَيْنَ آهُلِ الْحِجَازِ لَوَسِعَهُمُ [راجع: ٢٠٦٤].

هي مُنالِهَ امْدُن شِل يَنْهُ مَتُوم ﴾ ﴿ هُلِي اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِ

(۹۰۷۰۹) گذشته حدیث ای دومری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٧٠.) حَدَّثَنَا ٱسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِى بَكُرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ

فَارِسَ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رَبِّى تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ فَتَلَ رَبَّكَ يَعْنِي كِسْرَى قَالَ وَقِيلَ لَهُ يَعْنِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ قَدْ اسْتَخْلَفَ ابْنَتَهُ قَالَ فَقَالَ لَا يُقْلِحُ قَوْمٌ تَمْلِكُهُمْ امْرَأَةٌ [صححه

البخاري (٤٤٢٥)، والحاكم (١١٨/٣)]. [انظر: ٢٥٧، ٢٠٧٩٢].

(۲۰۷۱) حضرت ابو بكره و التخطيف مروى ب كدايران سے ايك آدى نى الجا كا ياس آيا، نى الجا نے اس سے فرمايا مير ب

رب نے تمہارے رب یعنی سریٰ کوتل کرویا ہے،اس دوران کسی نے نبی مائیلا کو بتایا کہ اب اس کی بیٹی کواس کا جانشین بنایا گیا

ہے، نی ملینا نے فر مایا وہ قوم بھی کامیاب نہیں ہوسکتی جوا پے معاملات ایک عورت کے حوالے کردے۔

(٢٠٧١) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ وَيُونُسُ وَآيُوبُ وَهِشَامٌ عَنِ

الْحَسَنِ عَنِ الْأَخْنَفِ عَنْ أَبِي بَكُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَان بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ فِيلَ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالَ الْمَقْتُولِ فَالَ قَدْ أَرَادَ

قَتُلَ صَاحِيهِ [صححه البخاري (٣١)، ومسلم (٢٨٨٨)]. [انظر: ٢٠٧٩٣].

(۱۱ ۲۰۷) حضرت ابوموی فی شخط سے مروی ہے کہ نبی ملیا ہے نہ جب وومسلمان تکواریں لے کرایک دوسرے کے

سامنے آجائیں اوران میں سے ایک، دوسرے کوتل کردے تو قاتل اور مقول دونوں جہنم میں جائیں ہے ،کسی نے عرض کیایا رسول الله! بيقاتل كى بات توسجه ميس آجاتى ب،مقتول كاكيا معامله ب؟ ني مايد الله الدوم بهي اين ساتقي كولل كرنا جا بتا تها-

(٢.٧١٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ مِنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سُلَيْمَانَ الْعَصَرِيَّ حَدَّثِنِي عُقْبَةُ مِنُ صُهْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكُرَةَ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْمَلُ النَّاسُ عَلَى الصّرَاطِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَتَقَادَعُ بِهِمْ

جَنبَةُ الصِّرَاطِ تَقَادُعَ الْفَرَاشِ فِي النَّارِ قَالَ فَيُنْجِى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ قَالَ ثُمَّ يُؤْذَنُ لِلْمَلَائِكَةِ وَالنَّبِيِّينَ وَالشَّهَدَاءِ أَنْ يَشْفَعُوا فَيَشْفَعُونَ وَيُخْرِجُونَ وَيَشْفَعُونَ وَيُخْرِجُونَ

وَزَادَ عَفَّانُ مَرَّةً فَقَالَ أَيْضًا وَيَشْفَعُونَ وَيُخُو جُونَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً مِنْ إيمّانِ [انظر: ٢٠٧١]. (۱۲ ۲۰۷) حضرت ابو بكره ثانت مروى ب كه نبي عليه في مايا قيامت كه دن لوكول كو بل صراط برسوار كيا جائے گا، وه اس کے دونوں کناروں سے اس طرح جہنم میں گریں سے جیسے شمع کے گرد پروانے گرتے ہیں ،کیکن اللہ تعالیٰ جے چاہے گا اپنی رحمت

سے نجات دیے دیے گا، پھر فرشتوں، نبیوں اور شہیدوں کو سفارش کی اجازت ملے گی چنانچہ وہ کئی مرتبہ سفارش کریں مے اور بالآ خرجہنم سے ہراس آ دی کونکال لیا جائے گا جس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی ایمان ہوگا۔

(٢٠٧١٣) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ مِثْلَهُ [راحع: ٢٠٧١]. محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مُسَنِّكُ البَصَريِّينَ ﴿ الْمُ

المُنظارَ مُنظارَ مُنظِيدُ مُنظِيدُ مُنظِيدُ مُنظِيدُ مُنظِيدُ مُنظِيدُ مُنظِيدُ مُنظِيدُ مُنظِيدُ مُنظِيدًا مُنظِيدًا مُنظِيدًا مُنظِيدًا مُنظِيدًا مُنظِيدًا مُنظِيدًا مُنظلًا مُنظل (۲۰۷۱۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٧١٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ ٱلْحَبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي بَكُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْحُلُ الْمَدِينَةَ رُعُبُ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ لَهَا يَوْمَنِذٍ سَبْعَةُ ٱبْوَابٍ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْهَا مَلَكُان [انظر: ٢٠٧٤].

(۲۰۷۱۳) حضرت ابو بكره الانتفاسية مروى ہے كه نبي مليكانے فرمايا مدينه منوره ميں د جال كا رعب داخل نه ہو سكے گا،اس وقت مدینه منوره کے سات دروازے ہول گے اور ہردروازے پر دوفر شنے مقرر ہوں گے۔

(٢٠٧٥) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيّ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَّرَ مِثْلَهُ

(۲۰۷۱م) گذشته حدیث اس دوسری سند به میمی مروی ہے۔ (٢٠٧٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي بَكُرَةَ

عَنْ آبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ فَآتُى النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [راحع: ٢٠٦٨٦].

(۲۱۷) حضرت ابو بکرہ اللہ اسے مردی ہے کہ ایک آ دی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیایا رسول اللہ! کون ساانسان سب ہے جہتر ہے؟ نی طالیہ نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہواور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نی مالیہ

نے فرمایا جس کی عمر نمی ہواوراس کاعمل براہو۔

(٢٠٧٧) حُلَّاتُنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَلَّانَا حَمَّادٌ عَنْ يُونُسَ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [انظر: ٥٥ ٧٠، ٢٠٧٤، ٢٠٧٥].

(۲۰۷۱) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(٢٠٧١٨) حَدَّثْنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثْنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكُرَةً قَالَ وَقَدُتُ مَعَ آبِي إِلَى مُعَاوِيَةً بُنِ آبِي سُفْيَانَ فَأَدُخِلْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا بَكُرَةَ حَدَّثُنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الرُّوْيَا الصَّالِحَةُ وَيَسْأَلُ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ أَيُّكُمْ رَأَى رُؤْيَا فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ كَأَنَّ مِيزَانًا دُلِّيَ مِنْ السَّمَاءِ فَوُزِنْتَ أَنْتَ بِأَبِي بَكُرٍ فَرَجَحْتَ بِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ثُمَّ وُزِنَ أَبُو بَكُو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَجَحَ أَبُو بَكُو بِعُمَرَ ثُمَّ وُذِنَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى

عَنْهُ فَرَجَحَ عُمَرُ مِعْثَمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ ثُمَّ رُفِعَ الْمِيزَانُ فَاسْتَاءَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ محکم دلائل و برابین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

هي مُنافِهَ الْمَدِينَ بِي مِنْ مِنْ الْبِصَرِيَّةِ مِنْ الْبِصَرِيَّةِ مِنْ الْبِصَرِيَّةِ مِنْ الْبِصَرِيَّةِ مَنْ الْبِصَرِيَّةِ مِنْ الْبِصَرِيَّةِ مِنْ الْبِصَرِيَّةِ مِنْ الْبِصَرِيَّةِ مِنْ الْبِصَرِيَّةِ مِنْ الْبِصَرِيَّةِ مِنْ الْبِصَرِيّةِ مِنْ الْبِصَرِيّةِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِيّةِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِيّةِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِيّةِ عِلْمُ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِ فَقَالَ خِلَافَةُ نُبُوَّةٍ ثُمَّ يُؤْتِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْمُلْكَ مَنْ يَشَاءُ قَالَ أَبِي قَالَ عَفَّانُ فِيهِ فَاسْتَاءَ لَهَا قَالَ وَقَالَ **حَمَّادٌ فَسَاءَهُ ذَلِكَ** [انظر: ٢٠٧٧٧، ٢٠٧٩]. [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٦٣٥). قال شعيب، وهذا

(۲۰۷۱)عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت امیر معاوید ڈلاٹنؤ کی خدمت میں حاضر،

ہوا،ہم ان کے پاس بہنچے تو انہوں نے فر مایا اے ابو بکرہ! مجھے کوئی ایسی حدیث سنا ہے جوآپ نے نبی ملیکا سے خود سنی ہو؟ انہوں

نے فرمایا کہ نجی ملیا کونیک خواب بہت اچھے لگتے تھے، اور نبی ملیا اس کے متعلق بوچھتے رہتے تھے چتا نچے حسب معمول ایک دن

بوچھا كتم ميں ہے كى خواب ديكھا ہے؟ ايك آ دى نے كہايارسول الله! ميں نے ديكھا ہے، ميں نے ديكھا كه آسان

ے ایک تر از واٹکا یا گیا جس میں آپ کا حضرت ابو بکر ٹاٹٹڑ ہے وزن کیا گیا تو آپ کا پلز اجھک گیا، پھر ابو بکر ٹاٹٹڑ کاعمر ٹاٹٹڑ ہے وزن کیا گیا تو ابو بمر ناتی کا بلزا جھک گیا، پھر عمر ناتی کاعثان ٹاتی سے وزن کیا گیا تو عمر ناتی کا بلزا جھک گیا، پھروہ تراز واٹھالیا

ص_{یا}، نبی ماینوں کی طبیعت پر بیخواب بوجھ بنا اور فر مایا اس ہے خلافت نبوت کی طرف اشارہ ہے، جس کے بعد اللہ جے جانے گا

(٢٠٧٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثُنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ آبِي بَكْرَةً وَسَأَلَهُ هَلْ سَمِعْتَ فِي الْخَوَارِجِ مِنْ ـ شَيْءٍ فَقَالَ سَمِعْتُ وَالِدِى أَبَا بَكُرَةَ يَقُولُ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآ إِنَّهُ سَيَخُرُجُ مِنْ أُمَّتِى ٱقْوَامْ آشِدًاءُ آحِدًاءُ ذَلِقَةُ ٱلْسِنَتُهُمْ بِالْقُرْآنِ لَا يُجَاوِزُ تَوَاقِيَهُمْ آلَا فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَآلِيمُوهُمْ ثُمَّ إِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ

فَأَنِيمُوهُمُ فَالْمَأْجُورُ قَاتِلُهُمُ [راحع: ٢٠٦٥]. (٢٠٧١) حضرت ابو بكره نظائظ ہے مروی ہے كہ نبي مليكانے ارشاد فرمايا ميرے بعد ميري امت ميں امک قوم اليي بھي آئے گ

جو بہت تیز اور سخت ہوگی ،قر آن تو بڑھے گی لیکن وہ ان کے حلق سے پنچ نہیں اترے گا ، جب جب تمہاراان سے سامنا ہو،تب حبتم انہیں قبل کرنا کہان کے قاتل کوا جروثواب دیا جائے گا۔

(٢٠٧٢) حَلَّاتُنَا رَوْحٌ حَلَّاتَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ حَلَّاتَنِي مُسْلِمٌ بْنُ آبِي بَكْرَةَ آنَهُ مَرَّ بِوَالِدِهِ وَهُوَ يَدْعُو وَيَقُولُ اللَّهُمَّ

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكُفُرِ وَالْفَقُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ فَأَجَذْتُهُنَّ عَنْهُ وَكُنتُ أَدْعُو بِهِنَّ فِي دُبُرِ كُلُّ صَلَاةٍ قَالَ فَمَرَّ بِي وَأَنَا أَدْعُو بِهِنَّ فَقَالَ يَا بُنَيَّ أَنَّى عَقَلْتَ حَوُلَاءِ الْكَلِمَاتِ قَالَ يَا أَبْتَاهُ سَمِعْتُكَ تَدُعُو بِهِنَّ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ فَأَخَذْتُهُنَّ عَنْكَ قَالَ فَالْزَمْهُنَّ يَا بُنَى فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهِنَّ فِى دُبُرٍ كُلُّ صَلَاةٍ [راجع: ٢٠٦٥٢].

(۲۰۷۲) مسلم بن ابی بکرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبدوہ اپنے والد کے پاس سے گذرے جو بیدعاء کررہے تھے کہ اے اللہ! میں کقر، فقر اور عذاب قبرے آپ کی بناہ میں آتا ہوں، میں نے بیدعاء یا دکر لی ادر ہر نماز کے بعدا سے ما تکنے لگا، ایک دن والد

ww.KitaboSunnat.com

بیٹا!ان کلمات کولا زم پکڑو، کیونکہ نبی مانیٹا بھی ہرنما ز کے بعد بیدعاء ما تکتے ہے۔

(٢٠٧١) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصَلِّم مِالنَّاسِ وَكَانَ الْحَسَنُ مُنُ عَلِمٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا نَنْبُ عَلَى ظَهُ هِ اذَا سَحَدَ فَفَعَلَ ذَلِكَ غَنْهَ مَدَّة

يُصَلِّى بِالنَّاسِ وَكَانَ الْحَسَنُ بُنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَثِبُ عَلَى ظَهْرِهِ إِذَا سَجَدَ فَفَعَلَ ذَلِكَ غَيْرَ مَرَّةٍ فَقَالُوا لَهُ وَاللَّهِ إِنَّكَ لَتَفْعَلُ بِهَذَا شَيْنًا مَا رَأَيْعَاكَ تَفْعَلُهُ بِأَحَدٍ قَالَ الْمُبَارَكُ فَلَكَرَ شَيْنًا ثُمَّ قَالَ إِنَّ ابْنِي هَذَا مَيِّدٌ وَمَيْصُلِحُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ بَيْنَ فِتَتَيْنِ مِنُ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ الْحَسَنُ فَوَاللَّهِ وَاللَّهِ بَعْدَ أَنْ وَلِي لَمْ

يُهُرَاق فِي خِلَافَتِهِ مِلْءُ مِحْجَمَةٍ مِنْ دَمٍ [راحع: ٢٠٦٦].

يهراق في خيلافتيه مِلء مِحجمهِ مِن هم [راجع: ٢٠٢٣]. ٢٠٤٢) حفرية الوبكر و بالتناء سرم وي سے كما يك مرتب ني ملائظا لوگول كو

(۲۰۷۲) جعزت ابوبکرہ نگاتھ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی طائیا الوگوں کونماز پڑھارہے تھے، جب بحدے بیل جاتے تو امام حسن نگاتھ کودکر نی طائیا کی پشت پرسوار ہوجائے ، انہوں نے کی مرتبہ ای طرح کیا ، اس پر پچھلوگ کہنے گئے آپ اس بچے کے ساتھ جوسلوک کرتے ہیں وہ ہم نے آپ کو کسی دوسرے کے ساتھ کرتے ہوئے بھی نہیں دیکھا، نی طائیا نے فرمایا میرا سے بیٹا سردار ہے اور انٹد تعالی اس کے ذریعے مسلمانوں کے دوگروہوں کے درمیان صلح کرائے گا،حسن کہتے ہیں کہ بخدا ان کے خلیفہ

بِغ كَ بِعِدَا يَكَ يَنِكُى مِن آ فَ وَالْ مَقدَارِكَا فُونِ مِن بِهِا يا كِيا -(٢.٧٢٢) حَدَّقَنَا أَسُودُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونِسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكُرَةَ

(۲.۷۲۲) وَعَنْ مُحَمَّدِ بُنِ مِيرِينَ عَنْ آبِي بَكُرَةَ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلَا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِى كُفَّارًا يَضُوبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [انظر: ۲۰۷۳] كُفَّارًا يَضُوبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [انظر: ۲۰۷۳] كُفَّارًا يَضُوبُ بَعْضُ كُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [انظر: ۲۰۷۳] حضرت الوبر والتي يعدرون حدث عليها كذفر إلى مرے بعد كم أوبا كافر ند ہو جاتا كواك دوسرے

(۲۰۷۲-۲۰۷۲) حضرت ابو بکرہ رفائق سے مروی ہے کہ نبی علیقائے فر مایا میرے بعد ممراہ یا کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کاگر دنیں مارنے لگو۔

(٢.٧٢٤) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ عَبْدِ رَبِّهِ بُنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ مَوْلًى لِآلِ أَبِى مُوسَى الْاَشْعَرِتَّى يُكَنَّى أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بُنَ أَبِى الْحَسَنِ الْبَصْرِتَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِى بَكُرَةَ أَنَّهُ دُعِى إِلَى شَهَادَةٍ مَرَّةً فَجَاءَ إِلَى الْبَيْتِ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَقَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ

الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ مِنْ مَجُلِسِهِ أَنْ يَجُلِسَ فِيهِ وَأَنْ يَمُسَحَ الرَّجُلُ يَدَهُ بِغُوْبِ مَنْ لَا يَمُلِكُ [صححه الحاكم

(۲۷۲/٤). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٨٢٧). [انظر: ٢٠٧٦]. (٢٠٤٢٣) ايك مرتبه حضرت الويكره ولا تفي كوكسي معاط ين كوابي ك لئ بلايا كيا، وه تشريف لائ توايك آدي الي جكرت

کھڑا ہوگیا، حضرت ابو بکرہ ٹائٹونے یہ و کھ کرفر مایا کہ نی طائیا نے جمیں اس بات سے منع فر مایا ہے کہ کوئی آ دمی اپنی جگہ سے کھڑا محمد محمد محمد دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

هي مُناهَامَوْن شِل مِينِهِ مَرْق کِهِ کِهِ ۱۱۲ کِه کِهُ ۱۲۲ کِه کِهُ ۱۲۲ کِه کِهُ البَصَريْنِينَ کِهُ

ہواور دوسرااس کی جگہ بیٹھ جائے ،اوراس ہات سے بھی کہانسان ایسے کپٹرے سے ہاتھ یو نخھے جس کاوہ مالک نہ ہو۔

(٢.٧٢٥) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْحَشْرَجُ ابْنُ نُبَاتَةَ الْقَيْسِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثِنِي سَعِيدُ بْنُ

جُمُهَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِي بَكُرَةَ حَدَّتَنِي آبِي فِي هَذَا الْمَسْجِدِ يَعْنِي مَسْجِدَ الْبَصْرَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَنْزِلَنَّ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِى أَرْضًا يُقَالُ لَهَا الْبَصْرَةُ يَكْنُرُ بِهَا عَدَدُهُمْ وَيَكُفُرُ بِهَا نَحْلُهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ بَنُو قَنْطُورَاءَ عِرَاضُ الْوَجُوهِ صِفَارُ الْعُيُونِ حَتَّى يُنْزِلُوا عَلَى جِسْرٍ لَهُمْ يُقَالُ لَهُ دِجْلَةُ

فَيَتَفَرَّقُ الْمُسْلِمُونَ ثَلَاتَ فِرَقِ فَآمًا فِرُقَةٌ فَيَأْخُذُونَ بِٱذْنَابِ الْإِيلِ وَتَلْحَقُ بِالْبَادِيَةِ وَهَلَكُتُ وَأَمَّا فِرْقَةٌ فَتَأْخُذُ عَلَى ٱنْفُسِهَا فَكَفَرَتُ فَهَذِهِ وَتِلْكَ سَوَاءٌ وَٱمَّا فِرْقَةٌ فَيَجْعَلُونَ عِيَالَهُمْ خَلْفَ ظُهُورِهِمْ وَيُقَاتِلُونَ

فَقَتْلَاهُمْ شُهَدَاءُ وَيَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى بَقِيَّتِهَا [انظر:٢٠٦٨].

(۲۰۷۲) جعفرت ابوبکرہ ڈائٹوئے مروی ہے کہ نی ملینا نے ایک مرتبہ فرمایا کہ میری امت میں سے ایک گروہ ایک علاقے میں اترے گااس کا نام ' بھرہ' ہے،اس کے ایک جانب ' وجلہ' نامی نہر بہتی ہے، کثیر باغات والاعلاقہ ہے، وہاں بوقطوراء

(ترک) آ کراتریں مے ،تولوگ تین گروہوں میں تقلیم ہو جائیں ہے ،ایک گروہ تواپنی اصل سے جاملے گا،یہ ہلاک ہوگا،ایک

گروہ اپنے او پر زیاد تی کر کے کفر کرے گا اور ایک گروہ اپنے بچوں کو پس پشت رکھ کر قبال کرے گا ،ان کے مقولین شہید ہوں

گے اور ان ہی کے بقیدلوگوں کے ہاتھوں مسلمانوں کو فتح ہوگی۔

(٢٠٧٦) حَدَّثَنَا سُرَيْج حَدَّثَنَا حَشُرَجٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكُرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي فِي هَذَا

الْمَسْجِدِ يَغْنِي مَسْجِدَ الْبَصْرَةِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راحع: ١٨٤ - ٢].

(۲۰۷۲) گذشته حدیث اس دو سری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٧٢) حَلَّقْنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَلَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ

عَنْ آبِي بَكُرَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ ذَاكَ الْيَوْمُ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ ثُمَّ وَقَفَ فَقَالَ تَدُرُونَ آتٌ يَوْمٍ هَٰذَا فَلَاَكُنَ مَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ آبِي عَدِيٌّ وَقَالَ فِيهِ آلَا لِيُبَلِّغُ الشَّاهِدُ الْعَائِبَ مَرَّتَيْنِ فَرُبُّ مُبَلِّغٍ هُوَ ٱوْعَى مِنْ مُبَلِّغِ مِثْلَهُ ثُمَّ مَالَ عَلَى نَاقَتِهِ إِلَى غُنَيْمَاتٍ فَجَعَلَ يَقْسِمُهُنَّ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ الشَّاةُ وَالثَّلَاقِةِ الشَّاةَ

(۲۰۷۲) حصرت ابوبکرہ اللفظ سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ججہ الوداع کے موقع پراپی اونٹی پرسوار موکر خطب دیے ہوئے فرمایا

تم جانتے ہو کہ آج کون سادن ہے؟ پھرراوی نے پوری حدیث ذکر کی اور آخر میں کہاتم میں سے جوموجود ہیں،وہ غائبین تک بدپیام پہنچادیں، کیونکہ بعض اوقات جے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، پھراپی اوٹٹی یر بی نی نایشا بمریوں کی طرف چل پڑے اور لوگوں کے درمیان انہیں تقتیم کرنے لگے، وہ آ دمیوں کوایک بمری یا تمن آ دمیوں کو

مُستَنُ البَصَرِيْيِنَ ﴿ كُنَّهُ ایک بمری دیے گئے۔

(٢.٧٢٨) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَمَّادَ بْنَ سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ وَحُمَيْدٍ فِي آخَوِينَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكُرَةً عَنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَيُوَيِّدُ هَذَا اللَّاينَ بِٱقْوَامِ لَا خَلَاقَ لَهُمْ

(۲۰۷۲۸) حضرت ابو بکرہ ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیٰا نے فر مایا اللہ تعالیٰ اس دین کی تا ئیدا یسے لوگوں سے بھی کروائے گاجن کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔

(٢.٧٢٩) حَدَّثَنَا ٱحْمَدُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ الْحَرْانِيُّ، حَدَّثَنَا آبو بَكُرَةَ بَكَّارُ ابْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ آبِي بَكُرَةَ. قَالَ: سَمِعْتُ آبِي يُحَدِّثُ، عَنْ آبِي بَكُرَةَ، آنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَاهُ بَشِيرٌ يُبَشِّرُهُ بِظَفَرِ جُنْدٍ لَهُ عَلَى عَدُوهِمْ، وَرَاسُهُ فِي حِجْرِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، فَقَامَ فَخُرَّ سَاجِداً، ثُمَّ انْفَا يُسَائِلُ الْبَشِيْرَ، فَاخْبَرَهُ فِيْمَا آخْبَرَهُ آنَّهُ وَلِيَ آمْرَهُمُ امْرَأَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الانَ هَلَكُتُ الرِّجَالُ إِذَا اطَاعَتِ النَّسَاءَ، هَلَكْتِ الرِّجَالُ إِذَا آطَاعَتِ النَّسَاءَ- ثَلَاثًا.

(۲۰۷۲) حضرت ابوبکرہ ٹائٹڑے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نی مائیلا کی خدمت میں حاضر تھے، کہ ایک آ دی آیا اور نی مائیلا کو وشمن کے خلاف اینے نشکر کی کامیا بی کی خوشخبری سنائی ،اس وفت نبی مایٹا کا سرمبارک حضرت عا کشد ڈٹائنا کی گود میں تھا، نبی مایٹا میہ خوشخری من کر سجدے میں گر مکتے ، پھرخوشخری دینے والے سے مختلف سوالات پوچھنے لگے ، اس نے جو باتیں بتا کیل ، ان میں ا یک بات پیھی تھی کہ دشمن نے اپنا حکمران ایک عورت کومقرر کرلیا ہے، نبی ٹائٹا نے بیس کرتین مرتبہ فر مایا اب مرد ہلا کت میں پڑ گئے جب کہانہوں نےعورتوں کی پیروی کرنا شروع کردی۔

(٢٠٧٣) حَدَّثَنَا ٱخْمَدُ بُنُ عَبْدِالْمَلِكِ، حَدَّثَنَا بَكَّارٌ، قَالَ:حَدَّثِنِي آبِنْ، عَنْ آبِي بَكُرَةَ. قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى إللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ الله بِهِ، وَمَنْ رَايَا رَايَا ⁄الله بِهِ.

(۲۰۷۳) حضرت ابو بکرہ ڈٹاٹھؤے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے فرمایا جو مخص شہرت کے لئے کوئی کام کرتا ہے، اللہ اسے شہرت کے

حوالے کردیتا ہے اور جود کھاوے کے لئے کوئی کام کرتا ہے، اللہ اسے دکھاوے کے حوالے کردیتا ہے۔

(٢.٧٢١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنْبَأَنَا زِيَادا الْاعْلَمُ، عَن الْحَسَنِ، عَن أَبِي بَكْرَةَ: أَنَّهُ جَاءً وَرَسُولُ

َاللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم رَاكِعٌ، فَرَكَعَ دُونَ الصَّفِّ، ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّفَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: مَنْ هَذَا الَّذِى رَكَعَ ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّفِّ؟ فَقَالَ أَبُوبَكُرَةَ: أَنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: زَادَكَ اللَّه حِرْصاً وَلا تَعُدُ. [راحع: ٢٠٦٧٦].

(۲۰۷۳) حضرت الوبكره والنيز كوالے سے مروى ب كمانبول نے صف ميں شامل ہونے سے پہلے ہى ركوع كرليا، تونى عليها

هي مُناهُ اَمَهُ مِن شِل مِهِ وَ مَرَى الْهِ مَنْ مِن شِل مِهِ وَمُون شِل مِهِ وَمُن البَصَرِيْسِ مَ

نے ان سے فرمایا اللہ تمہار فی دیلی حرص میں اضافہ کرے، آئندہ ایسانہ کرنا۔

(٢٠٧٢) حَلَّكَنَا عَقَّانُ، حَلَّكَنَا هَمَّامَ، أَنْبَأَنَا زِيَادٌ الْاعْلَمُ، عَن الْحَسَنِ، عَن أَبِى بَكُرَةَ، أَنَّهُ دَحَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم رَاكِعٌ، فَرَكَعَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: زَادَكَ

الله حِرُصاً وَلا تَعُدُ. [راحع: ٢٠٦٧٦].

(۲۰۷۳۲) حضرت ابوبكره اللفظ كے حوالے سے مروى ہے كما يك مرتبده معجد ميں داخل ہوئے تو ني طابط اركوع ميں تھے، انہوں

نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کرلیا ،تو نبی ملیٹا نے ان سے فر مایا اللہ تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے ،آئندہ اسانہ کرنا۔

(٢٠٧٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا زِيَادٌ الْآغَلَمُ، عَنْ الْحَسَنِ، عَن أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّه

٢٠٧٣) حدثنا عَقان، حَدَثنا حَمَاد بن سلمه، الحَبرنا زِياد الاعلم، عن الحَسنِ، عن ابِي بَكره، أن رَسُول الله صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ دَخَلَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَأَوْمَا إِلَى أَصْحَابِهِ أَى مَكَانكُمْ، فَذَهَبَ وَجَاءَ وَرَأْسُهُ يَقُطُرُ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ. [راحع: ٦٩١ ُ٢].

(۲۰۷۳) حضرت ابو بکرہ ٹائٹ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیکانے نماز فجر کا آغاز کیا اور تنبیر کہی ، پھر صحابہ زنگان کو اشارہ

ے فرمایا کہ اپن جگدرہو، پھر گھرتشریف لے گئے،جب باہرآئے توسرے پانی کے قطرے فیک رہے تھے، پھرنماز پڑھائی۔

(٢٠٧٣٤) حَلََّنْنَا عَلِيٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَلَّنْنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَلَّنْنَا شُعْبَةُ حَلَّنِنِي فُضَيْلُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَلَّنِنِي عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بُنُ آبِى بَكْرَةَ قَالَ رَآى آبُو بَكْرَةَ نَاسًا يُصَلُّونَ الضَّحَى فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيْصَلُّونَ صَلَاةً مَا صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَامَّةُ ٱصْحَابِهِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمْ

(۲۰۷۳)عبدالرحمٰن بن ابی بکره کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو بکرہ ٹاٹنڈ نے پچھلوگوں کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا

ر ۱۰ ملے ۱۷ میرار میں بی بی براہ ہے این کہ بیٹ مرتبہ سرت ہو برہ ملاقات کے بھولوں وہا سنت کی مار پر سے ہوئے دیھ تو قرمایا کدبیالی نماز پڑھ رہے ہیں جو نبی ملائلانے پڑھی اور نہ بی آپ کے اکثر صحابہ ٹائلاً نے پڑھی۔

(٢٠٧٥) حَلَّنَنَا عَفَّانُ حَلَّنَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ عَنْ أَبِى بَكُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تِرْجِعُوا بَعْدِى كُفَّارًا يَضُرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضِ [راجع: ٢٠٧٢، ٢٠٣٠].

(٢٠٤٣٥) حفرت ابو بكره التأثيُّ سے مروى ہے كه نبى مليِّا نے فر مايا مير ، بعد كافر ند ہو جانا كدا يك دوسر ہے كى كرد نيس مار نے لگو۔

(٢٠٧٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ وَيَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَا جَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَدَّاءُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

بِهُونُ مِنْ بِنِي بِهُونُ فَنَ صَاحِبِكَ مِرَارًا إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا صَاحِبَهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلُ أَحْسَبُ فَلَالًا

وَاللَّهُ حَسِيبُهُ وَلَا أُزَعَى عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَدًا إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَاكَ أَحْسَبُهُ كَذَا وَكَذَا [راحع: ٢٠٦٩] والمَّهُ حَدَّا وَكَذَا وراحع: ٢٠٦٩] وهرت ابوبكره ولِيَّةُ سے مروى ہے كه ايك مرتبه ني اليَّا كي موجودگي ميں ايك آ دي نے دوسرے كي تعريف كي،

مَنْ الْمَالَمُونَ فِيلِ يُسِيِّمِ فَيْمِ فَي الْمِحْلِي فِي no كُولِ الْمَالِيَّةِ فِي الْمُسْتَدُّ الْبَصَرِيِّينَ فِي أَنِي

نی طیال نے فرمایا افسوں! تم نے اپنے ساتھی کی گردن تو ژدی ،اور فرمایا اگرتم میں ہے کتی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنا ہوتو اسے بوں کہنا جائے میں سیمحتا ہوں کہ فلاں آ دی اس طرح دکھائی دیتا ہے اور میں اللہ کے سامنے سی کی پاکی بیان نہیں كرتا، اوراس كالقيقي نگهبان الله ہے، ميں اسے اس اس طرح سمجھتا ہوں۔

(٢.٧٣٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ آخُيَرَنَا ثَابِتُ أَنَّ أَبَا بَكُرَةً قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ عَنْ الْحَذُفِ فَآخَذَ ابْنُ عَمَّ لَهُ فَقَالَ عَنْ هَذَا وَحَذَفَ فَقَالَ آلَا أَرَانِي أُخْبِرُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ وَٱنْتَ تَنْعَذِفُ وَاللَّهِ لَا أُكَلِّمُكَ عَزْمَةً مَا عِشْتُ ٱوْ مَا بَقِيتُ ٱوْ نَحْوَ هَذَا

(٢٠٤٣٤) حضرت الوبكره وللفؤف إيك مرتب فرماياكه نبي اليلاف كسى كوكتكريال مارف سيمنع فرماياب،ان كرايك جيازاد بھائی نے کہا کہ اس سے منع ٹیا ہے اور کنگری کسی کودے ماری ، انہوں نے فرمایا میں تم سے نبی مائی کی حدیث بیان کررہا ہوں کہ انہوں نے اس سے منع فرمایا ہے کیکن تم پھر بھی وہی کررہے ہوہ بخدا! جب تک میری زندگی ہے، میں تم ہے بھی بات نہیں کروں گا۔ (٢٠٧٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْكُ حَدَّثِنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عِيَاضَ بْنَ مُسَافِع أَخْبَرَهُ عَنْ آبِي بَكُرَةَ آخِي زِيَادٍ لِأَمِّهِ قَالَ آبُو بَكُرَةَ ٱكْفَرَ النَّاسُ فِي شَأْنِ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَٱثْنَى عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِمَا هُوَ آهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أمَّا بَعْدُ فَإِنَّ شَأْنَ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي قَدْ أَكْثَرْتُمْ فِي شَأْنِهِ فَإِنَّهُ كَذَّابٌ مِنْ لَلَالِينَ كَذَّابًا يَخُرُجُونَ قَبْلَ اللَّجَّالِ وَإِنَّهُ لَيْسَ بَلَدٌ إِلَّا يَدُخُلُهُ رُعْبُ الْمَسِيحِ إِلَّا الْمَدِينَةَ عَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْ نِقَابِهَا يَوْمَنِدٍ مَلَكَانِ يَذُبَّانِ عَنْهَا رُعْبَ الْمَسِيحِ [انظر بعنه].

(۲۰۷۳۸) حفرت ابوبکرہ ٹٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ مسیلمہ کذاب کے متعلق قبل اس نے کہ نبی مایٹھ کچھ فرمائمیں ، لوگ بکثر ت باتیں کیا کرتے تھے،ایک دن نبی ملیہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور اما بعد کہہ کرفر مایا اس محض کے متعلق تم بکثرت ما تیں کررہے ہو، بدان تیس کذابول میں سے ایک ہے جو قیامت سے پہلے خروج کریں گے اور کوئی شہر ایسانہیں ہو گا جہاں د جال کا رعب نہ پنچے سوائے مدینہ منورہ کے ، کہاس کے ہرسوراخ پر دوفر شنے مقرر ہوں گے جومید نٹرمنورہ سے د جال کے رعب کودور کرتے ہوں گے۔

(٢٠٧٣٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ ٱخْبَرَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عِيَاضَ بْنَ مُسَافِعٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكُرَةَ أَخَا زِيَادٍ لِأُمِّهِ قَالَ قَالَ أَبُو بَكُرَةَ اكْفَرَ النَّاسُ رِفِي شَأْنِ مُسَيْلِهَةَ فَلَذِكَرَ مِثْلَهُ

(۲۰۷۳۹) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(٢٠٧٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَدَّاءُ عَنْ آبِي عُثْمَانَ قَالَ لَمَّا ادَّعَى زِيادٌ لَقِيتُ إَهَا بَكْرَةَ فَقُلْتُ مَا هَذَا

مَنْ الْمَا اَمَّدُنُ مِنْ الْبَيْدِ مَرْمَ كُوْ الْبَيْدِ مِنْ الْبَيْدِ مِنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَقُولُ مَنْ ادَّعَى أَبَا فِي الْإِسْلَامِ غَيْرَ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ فَقَالَ آبُو بَكُرَةً وَآنَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٤٥٤].

(۲۰۷۰) ابوعثان کہتے ہیں کہ جب زیاد کی نبست کا مسئلہ بہت بڑھا تو ایک دن میری ملاقات حضرت ابو بکرہ ڈگائڈا ہے ہوئی،
میں نے ان سے بو چھا کہ یہ آپ لوگوں نے کیا کیا؟ میں نے حضرت سعد ڈلائٹ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی بلیٹا ہے یہ بات
میر سے ان کا نوں نے نبی ہے کہ جو محض حالت اسلام میں اپنیا پ کے علاوہ کسی اور محض کو اپنا باپ قرار دیتا ہے حالا نکہ وہ جا نتا
ہے کہ وہ محض اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے، حضرت ابو یکرہ ڈلائٹ نے فرمایا کہ میں نے بھی نبی بلیٹا کو بیفرمات
ہوئے سنا ہے نہ
ہوئے سنا ہے نہ کہ اور شحمین بن مُحمّد الْمُحارِبی حَدَّنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَیْر حَدَّنَنِی آبْنُ آبی بَکُرَةَ آنَ آباہُ

أَمْرَهُ أَنْ يَكُتُبُ إِلَى ابْنِ لَهُ وَكَانَ قَاضِيًا بِسَجِسْتَانَ أَمَّا بَعْدُ فَلَا تَحْكُمَنَّ بَيْنَ الْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ فَإِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمُ أَحَدٌ بَيْنَ الْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ [راحع: ١٠٦٠] سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمُ أَحَدٌ بَيْنَ الْنَيْنِ وَهُو غَضْبَانُ [راحع: ١٠٥٠] سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمُ أَحَدٌ بَيْنَ الْنَيْنِ وَهُو غَضْبَانُ أَراحِمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمُ أَحَدٌ بَيْنَ الْنَيْنِ وَهُو غَضْبَانُ [راحع: ١٠٥٠] الله مَن الله صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمُ أَحَدُ بَيْنَ الْنَيْنِ وَهُو عَضْبَانُ إِلَا يَعْدَى مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْدُلُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْدُلُ أَحَدُ بَيْنَ الْنَيْنِ وَهُو عَضْبَانُ [راحع: ١٩٥٠] الله الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْدُلُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَعْلِي اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِي الللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُمْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُولُولُولُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

(٢.٧٤٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْرَّزَاقِ آخُبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى بَكُرَةَ عَنُ آبِى بَكُرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَدَّحَ رَجُلٌ رَجُلًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَعْتَ ظَهْرَهُ إِذَا كَانَ آحَدُكُمُ مَادِحًا صَاحِبَهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلُ آخْسَبُهُ وَاللَّهُ حَسِيبُهُ وَلَا أَعْدِرُ عَلَى اللَّهِ آحَدًا آخْسَبُهُ كَذَا وَكَذَا إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَلِكَ مِنْهُ [راحع: ٢٠٦٩٣].

(۲۰۷۳) حضرت ابوبکرہ ٹاٹھئا سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نمی ملیک کی موجودگی میں ایک آ دی نے دوسرے کی تعریف کی،
نمی ملیک نے فر مایا افسوس! تم نے اپنے ساتھی کی گردن تو ژدی ،اور فر مایا گرتم میں ہے کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرتا
موتو اسے یوں کہنا چاہئے میں ہے بچھتا ہوں کہ فلاں آ دمی اس طرح دکھائی دیتا ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کی پاکی بیان نہیں
کرتا ،اور اس کا حقیقی تکہبان اللہ ہے ، میں اسے اس اس طرح سجھتا ہوں۔

(٢٠٧٤٣) حَلَّثْنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً وَغَيْرِ وَاحِدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِى بَكُرَةً قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ رِيحَ الْجَنَّةِ يُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةٍ مِاتَةِ عَامٍ وَمَا مِنْ عَبْدٍ يَقْتُلُ نَفْسًا مُعَاهَدَةً

إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَرَائِحَتَهَا أَنْ يَجِدَهَا قَالَ أَبُو بَكُرَةَ أَصَمَّ اللَّهُ أَذُنِي إِنْ لَمُ أَكُنُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهَا [صححه الحاكم (٢٦/٢). قال شعيب: صحيح].

مناه اَمُون فِيل بَيْدِ مَرَى كُولُولِ فِي اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ

(۲۰۷ ۲۰۷) حضرت ابوبکرہ ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی علیٰ آنے ارشا دفر مایا جنت کی مہک سوسال کی مسافت ہے محسوس ہوتی ہے،

جو خض کسی معابد کوناحق قتل کردے، الله اس پر جنت کی مبک کوحرام قرار دے دیتا ہے، اگر میں نے یہ بات نبی مالیا کوفر ماتے ہوئے نہ سنا ہوتو میرے دونوں کان بہرے ہوجا کیں۔

(٢.٧٤٤) حَلَّتُنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱلْحُبَرَكَا مَعْمَرٌ عَنْ فَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ أَبَا بَكُرَةً دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ رَاكِعٌ فَرَكَّعَ ُ قُبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَّادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدُ [مَالَ الألباني:

صحيح (ابو داود: ٦٨٤)]. [راجع: ٢٧٦٦].

(۲۰۷ ۲۰۷) حضرت الوبكره والفؤك عوالے سے مروى ہے كه ايك مرتبده مسجد ميں داخل موے تو نى مايد الوك عيل تھے، انہوں نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کرلیا، تو ہی مایشانے ان سے فرمایا اللہ تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے، آئندہ

(٢.٧٤٥) حَلَّاتُنَا عَبُدُالرَّزَاقِ حَلَّتُنَا مَعْمَرٌ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامًا يُحَدِّثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكُرَةَ مِثْلَهُ [راحع: ٢٠٦٧]

(۲۰۷ / ۲۰ گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٧٤٦) حُدَّثُنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي بَكْرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَدْلَ ٱحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالُوا يَا ﴿ رَمُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ كَانَ يُويِدُ قَتْلَ صَاحِبِهِ [قال الالباني: صحيح (النساني:

٧/١٢٥)]. [انظر: ٢٠٧٩١]..

(٢٠٧٣) حضرت الوموى التافظ سے مروى كے كه في ماينا نے قرمايا ہے كه جب دومسلمان تلواريس لے كرايك دوسرے كے ساہنے آ جا ئیں اوران میں ہے ایک، دوسرے کولل کر دیے تو قاتل اورمقتول دونوں جہنم میں جا ئیں ہے،کسی نے عرض کیا یا رسول الله! بيقاتل كى بات توسمجه ميس آجاتى ب، مقول كاكيامعالمه بي اليهان فرماياه وبهى ايخ سائقي كولل كرنا جا بتانها به

(٢.٧٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرُنَا مَعْمَرٌ ٱخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ آيِي بَكُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا يَوُمَّا وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِقٌ فِي حِجْرِهِ فَيُقُبِلُ عَلَى آصْجَابِهِ فَيُحَدِّثُهُمْ ثُمَّ يُقُبِلُ عَلَى الْحَسَنِ فَيُقَيِّلُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ ابْنِي هَذَا لَسَيَّدٌ إِنْ يَعِشْ يُصْلِحُ بَيْنَ طَائِفَتَيْنِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ٦٦٣ - ٢].

(۲۰۷۸) حفرت ابو بکرہ ڈاٹھ سے خروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیا کومنبر پردیکھا،حضرت امام حسن ڈاٹھ بھی ان کے ہمراہ تھے، نبی ملیا مجھی لوگوں کی ظرف متوجہ ہوتے اور بھی امام حسن بھائن کود کیھتے، اور فریاتے میرابدیٹیا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے ملمانوں کے دوگروہوں کے درمیان ملح کرائے گا۔

(٢.٧٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

هي مُناهَ امُن فين ريني سُرَّي و هي ١١٨ کي ١١٨ کي هي مستدل البقديتين کي

وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يُفُلِحَ قَوْمٌ أَسْنَدُوا أَمْرَهُمْ إِلَى امْرَأَةٍ [راجَ: ٢٠٦٧٣]. (٢٠٧٢) جعرت الايكر وظائلًا سرم وي سرك ني نائل فرف الدوقر مركعي كامل خو

(۲۰۷۳۸) حضرت ابوبکرہ ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیا انے فر مایا وہ قوم بھی کامیا بنہیں ہوسکتی جواپنے معاملات ایک عورت کے دریاں

(٢.٧٤٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بِشُو حَدَّثَنَا مِشْعَرٌ حَدَّثَنَا سَعُدُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي بَكُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدُخُلُ الْمَدِينَةَ رُعُبُ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ لَهَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ آبُوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مَلَكَانِ

[صححه البخاري (٢١٢٦)، وابن حبان (٣٧٣١)]. [راجع: ٢٠٧١].

(۲۰۷۸) حضرت ابوبکرہ ڈٹاٹنڈے مروی ہے کہ نبی مالیا نے فر مایا مدینہ منورہ میں د جال کا رعب داخل نہ ہو سکے گا، اس وقت کہ پینہ منورہ کے سات درواز ہے ہوں گے اور ہر درواز ہے پر دوفر شیتے مقرر ہوں گے۔

(٢٠٧٥٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي بَكُرَةَ قَالَ أَكْثَرَ

النَّاسُ فِي شَأْنِ مُسَيْلِمَةً فَذَّكُو نَخُو حَدِيثِ عُقَيْلٍ [راحع: ٩٩ ٢٠٦].

(۲۰۷۵۰) حدیث نمبر (۲۰۷۳۸) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٧٥١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا عُيَيْنَةُ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي بَكُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُفُلِحُ قَوْمُ ٱسْنَدُوا آمْرَهُمُ إِلَى امْرَأَةٍ [راحع: ٢٠٦٧٣].

(۲۰۷۵) حضرت ابوبکرہ نگانٹئے ہے مروی ہے کہ نبی ملیکھانے فر مایا وہ تو م بھی کامیاب نہیں ہوسکتی جواپنے معاملات ایک عورت

كِرُوكِ. (٢٠٧٥٢) حَلَمُنْنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بُنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي بَكُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

رُ ٢٠٧٥٠) حَدِّكَ الزِيدُ بن هارُونَ حَدَّتُنَا مُبَارِكُ بن قضاله عَنِ الْحَسْنِ عَن آبِي بَكْرَهُ قَالَ قَال اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّا يُقْلِحُ قَوْمٌ تَمْلِكُهُمُ امْرَأَةُ [راجع: ٢٧١٠].

(۲۰۷۵۲) حضرت ابو بکرہ ٹکاٹنڈ سے مردی ہے کہ نبی ملیٹا نے فرمایا وہ قوم بھی کا میا بنہیں ہوسکتی جوا پنے معاملات ایک عورت

كواليكردي-(٢٠٧٥٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ٱلْحُبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَالِم أَبِي حَاتِمٍ وَقَالَ

رَوُحْ عَنْ سَالِم أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ سَالِم (ح) و حَلَّاثَنَا عَفَّانُ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ سَالِم أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ آيَسِهُ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهِ وَهُوَ آيَسِهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهِ وَهُوَ آيَسِهُ وَاللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهُرًا عِيدٍ لَا يَنْقُصَان رَمَصَانُ وَذُو الْحِجَّةِ [راحع: ٢٠٦٧].

(۴۰۷۵۳) حضرتُ ابوبکرہ نگاتھٔ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے ارشاد فر مایا عید کے دومہینے یعنی رمضان اور ذی الحجہ (ثواب کے اعتبار سے) کمنہیں ہوتے۔

مناله آمرين المنظمة ال

(٢٠٧٥٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي بَكُرَةَ عَنْ آبِيهِ قَالٍ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ ٱلْفَضَلُ أَوْ قَالَ خَيْرٌ شَكَّ يَزِيدُ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قِيلَ فَأَيُّ النَّاسِ شَوُّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [راحع: ٦٨٦-٢].

(۲۰۷۵۴) حضرت ابوبکرہ ٹاٹھئے سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے بارگا ورسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا انسان سب ہے بہتر ہے؟ نبی ملیکانے فرمایا جس کی عمر کمبی ہواور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہسب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی ملیکا ﴿ نے فرمایا جس کی عمر کہی ہواوراس کا عمل براہو۔

﴿ ٢٠٧٥) حَدَّثُنَا رَوْحٌ حَدَّثُنَا حَمَّادٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْمُحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكُرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسَنَ عَمَلُهُ قِيلَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [واحع:٧١٧] (۲۰۷۵۵) حضرت ابوبکرہ ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے بارگا ورسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون ساانسان سب ے بہتر ہے؟ نبی ملیکھانے فرمایا جس کی عمر کمی ہوا ورعمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہسب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی ملیکھ نے فرمایا جس کی عمر کمبی ہواوراس کاعمل براہو۔

(٢٠٧٥٦) حَلَّلْنَا رَوُحٌ حَلَّلْنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِى بُنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى بَكُرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنُ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ٢٠٦٨٦].

(۲۵4۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے جمی مروی ہے۔

(٢٠٧٥٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَٱبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا حِمَّادُ بْنُ سَلَمَةً قَالَ ٱبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ﴿ أَبِي بَكُرَةَ قَالَ آخَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ سَبْعَ لِبَالٍ قَالَ أَبُو دَاوُدَ لَمَان لَيَالٍ إِلَى هُكُثِ اللَّيْلِ فَقَالَ أَبُّو بَكُو يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ آنَّكَ عَجَّلْتَ لَكَانَ آمْثَلَ لِفِيَّامِنَا مِنُ اللَّيْلِ قَالَ فَعَجَّلَ بَعْدَ ذَلِكَ وَحَدَّثَنَا

عَبْدُ الصَّمَدِ فَقَالَ فِي حَدِيثِهِ سَبْعَ لِيَالٍ وَقَالُ عَفَّانُ تِسْعَ لَيَالٍ [احرحه الطيالسي (٨٧٥). استاده ضعيف].

(۲۰۷۵) حضرت ابوبكره التائنة سے مروى ہے كه أيك مرتبه ني ماينا نے نو راتوں تك نماز عشاء كوتهائى رات تك مؤخر كيا، حصرت ابو بمرصدیق التی نی از مرض کیایا رسول الله! اگر آپ بینماز جلدی پڑھا دیں تو ہمارے لیے قیام اللیل میں سہولت ہو جائے، چنانچاس کے بعدنی ملیا اے جلدی پڑھانے گے۔

(٢٠٧٨) حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بُنُ الْحَسَنِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِي بَكُرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مَدَحَ صَاحِبًا لَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيُلَكَ قَطَعْتَ عُنْقَهُ إِنْ كُنْتَ مَادِجًا لَا مَحَالَةَ فَقُلْ أَحْسَبُهُ كَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ حَسِيبُهُ وَلَا أُزَّكِمَى عَلَى اللَّهِ تَعَالَى أَحَدًا [راحع: ٦٩٣ . ٢].

(۲۰۷۸) حضرت ابوبکرہ ٹالٹئاسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیا کی موجود کی میں ایک آ دی نے دوسرے کی تعریف کی،

کی منگا اَمَوْرُی منبل بیستند مترم کی کی کردن تو ژدی ،اور فر مایا اگرتم میں ہے کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنا نبی ملیّنا نے فر مایا افسوس! تم نے اپنے ساتھی کی گردن تو ژدی ،اور فر مایا اگرتم میں ہے کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنا موتو اسے یوں کہنا جا ہے میں سے بھتا ہوں کہ فلاں آدمی اس طرح دکھائی ویتا ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کی پاکی بیان نہیں کرتا ،اور اس کاحقیقی جمہبان اللہ ہے ، میں اسے اس اس طرح سمجھتا ہوں۔

(٢.٧٥٩) حَلَّانَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَلَّانَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا الْحَلَّاءَ يُحَلِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكُرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَانِ لَا يَنْقُصَانِ فِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عِيدٌ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ [راحم: ٢٠٦٧].

(۲۰۷۹) حضرت ابوبکرہ ٹاکٹو سے مردی ہے کہ نبی ٹاپٹانے ارشاد فر مایا عید کے دومینے یعنی رمضان اور ڈی الحجہ (تو اب کے اعتبار سے) کم نہیں ہوتے ۔

(٢٠٧٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ رَبِّهِ بْنَ سَعِيدٍ وَقَالَ بَهُرْ عَبْدَ رَبِّهِ يُحَدِّثُ عَنُ آبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى آبِي مُوسَى عَنُ سَعِيدِ بْنِ آبِيُ الْحَسَنِ قَالَ دَحَلَ عَلَيْنَا آبُو بَهُورَةً قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِمُ بَكُرةً قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِمُ الرَّجُلَ الرَّجُلَ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ فَلَا يَجُلِسُ فِيهِ وَلَا الرَّجُلَ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ فَلَا يَجُلِسُ فِيهِ وَلَا يَمُسِحُ الرَّجُلُ يَدَهُ بِقَوْبٍ مَنْ لَا يَمُلِكُ [راحع: ٢٠٧٢٤].

(۲۰۷۱) ایک مرتبہ حضرت ابو بکرہ ڈاٹٹو کوکس معاملے میں گواہی کے لئے بلایا گیا، وہ تشریف لائے تو ایک آ دی اپنی جگدے کھڑا ہو گیا، حضرت ابو بکرہ ڈاٹٹو نے بیدد کھے کرفر مایا کہ نبی مائٹوانے ہمیں اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آ دمی المبی جگدے کھڑا

کھڑا ہو کیا ، حکرت ابو برہ فاتھ نے بید دیلے ترفر مایا کہ ہی علیائے ، میں اس بات سے سے فرمایا ہے کہ لوی ا دی اپی جلد سے کھڑا ہوا ور دومرااس کی جگہ بیٹے جائے ، اور اس بات ہے بھی کہ انسان ایسے کپڑے سے ہاتھ پو نٹھے جس کا وہ مالک نہ ہو۔

(٢٠٧١) حَلَكْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَلَكْنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي بِشُرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي بَكُرَةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ آسُلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي بَحَامِرٍ [راحع:٥٠١٥].

(۲۱ کے ۲۰) حضرت ابو بکرہ ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا اللہ کے نز دیک جہینہ ،اسلم ،غفاراور مزینہ قبیلے کے لوگ بنوتمیم ، اور بنوعا مربن صعصعہ ہے بہتر ہیں۔

(٢.٧٦٢) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّتُنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ فَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكُرَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُّكُمْ إِنِّى قُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ قَالَ فَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْعَلْمُ أَخَشِى التَّزْكِيَةَ عَلَى أُمَّتِهِ أَوْ قَالَ لَا الْعَلْمُ أَخَشِى التَّزْكِيَةَ عَلَى أُمَّتِهِ أَوْ قَالَ لَا الْعَلْمُ أَخَشِى التَّزْكِيَةَ عَلَى أُمَّتِهِ أَوْ قَالَ لَا اللهُ أَعْشِى التَّزْكِيَةَ عَلَى أُمَّتِهِ أَوْ قَالَ لَا اللهُ الْعَرْمِ أَوْ غَفُلَةٍ [راحع: ٢٠٦٧٧].

(۲۰۷۲) حضرت ابو بكره المائلة ب مروى ب كه ني عليهان ارشاد فرماياتم ميس س كوئي فخص مدند كم كه ميس في سار ب

هي مُناهَ امَانُ فَيْلِ مِنْ مِنْ الْبَصِرِيِّينَ ﴾ ٢١١ ﴿ هُلِي هُمَا الْبَصَرِيِّينَ ﴾

رمضان قیام کیااب الله زیاده بهتر جامنا ہے کہ نبی ملیٹا کواپی امت کے متعلق خود ہی اپنی پاکیزگی بیان کرنے میں اندیشہ ہوایا اس وجه سے فر مایا کہ نیندا ور غفلت سے بھی تو کوئی چھٹکارہ نہیں ہے۔

(٢.٧٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا هَمَّامٌ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ٱنْحِبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي بَكُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُّكُمْ قُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ قَالَ قَنَادَةُ فَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَعْلَمُ أَحَشِي

، عَلَى أُمَّتِهِ النَّزُ كِيَةَ قَالَ عَفَّانُ أَوْ قَالَ لَا بُدَّ مِنْ رَاقِدٍ أَوْ خَافِلِ [راحع: ٢٠٦٧].

(۲۰۷۲) حضرت ابو بکرہ ڈٹائٹا سے مروی ہے کہ نبی مائیا نے ارشاد فرمایا تم میں سے کو کی محض بیرند کیے کہ میں نے سارے رمضان قیام کیا (کیونکہ غفلت یا نیند آ جانے ہے کوئی جارہ کا ربھی نہیں ہے، ہوسکتا ہے کہ کسی دن سوتارہ جائے)

(٢.٧٦٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتَنَّ ثُمَّ تَكُونُ فِتَنَّ آلَا فَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنْ السَّاعِي إِلَيْهَا آلَا وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْقَائِم فِيهَا آلَا وَالْمُصْطَحِعُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْقَاعِدِ آلَا فَإِذَا نَزَلَتْ فَمَنْ كَانَتْ لَهُ غَنَّمٌ فَلْيَلْحَقْ بِغَنَّمِهِ آلَا

وَمَنْ كَانَتْ لَهُ ٱرْضٌ فَلْيَلْحَقْ بِٱرْضِهِ آلَا وَمَنْ كَانَتْ لَهُ إِبِلَّ فَلْيَلْحَقْ بِإِبِلِهِ فَقَالَ رَجُلٌّ مِنْ الْقَوْمِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَائِكَ أَرَأَيْتَ مَنْ لَيْسَتْ لَهُ غَنَمْ وَلَا أَرْضٌ وَلَا إِبِلْ كَيْفَ يَصْنَعُ قَالَ لِيَأْحُذُ سَيْفَهُ ثُمَّ لِيَعْمِدُ بِهِ إِلَى صَخِرَةٍ ثُمَّ لِيَدُقَ عَلَى حَلَّهِ بِحَجَرٍ ثُمَّ لِيَنُجُ إِنْ اسْتَطَاعَ النَّجَاءَ اللَّهُمَّ هَلُ بَلَّغُتُ اللَّهُمَّ هَلُ بَلَّغُتُ إِذْ قَالَ رَجُلٌ يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَائِكَ أَرَأَيْتَ إِنْ أُحِذَ بِيَدِى مُكْرَهًا حَتَّى يُنْطَلَقَ مِي إِلَى أَحَدِ الصَّفَّيْنِ ٱوْ

إِحْدَى الْفِنَتَيْنِ عُثْمَانُ يَشُكُّ فَيَجْذِفَنِي رَجُلٌ بِسَيْفِهِ فَيَقْتُكِنِي مَاذَا يَكُونُ مِنْ شَأْنِي قَالَ يَبُوءُ بِإِلْمِكَ وَإِلْمِهِ وَيَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ [صححه مسلم (٢٨٨٧)]. [راجع: ٦٨٣٠]. (۲۰۷۲ سرت ابوبکرہ ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نی ملیا نے ارشاد فر مایا عنقریب فتنے رونما ہوں مے، جن میں لیٹا ہوا آ دمی

بیٹے ہوئے سے، بیٹھا ہوا کھڑے ہوئے سے، کھڑا ہوا چلنے والے سے، اور چلنے دالا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، جس کے پاس اونث ہوں وہ اپنے اونوں میں چلا جائے ،جس کے پاس بکریاں ہوں وہ بکریوں میں چلا جائے ،جس کے پاس زمین ہووہ اپنی زمین میں چلا جائے ،ایک آ دی نے یو چھایار سول اللہ!اللہ مجھے آپ پر فداء کرے ، یہ بتائے کدا گر کسی آ دی کے یاس بکریاں ، ز مین اور اونٹ کھی بھی نہ ہوتو وہ کیا کرے؟ جس کے پاس کھی بھی نہو، وہ اپن آلوار پکڑے اور اس کی دھار کوایک چٹان پردے مارے اوراگر نیج سکتا ہوتو نیج جائے ،اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا (دومرتبہ) ایک آ دی نے یو چھایا نبی اللہ! اللہ مجھے آپ پر

فداء کرے، یہ بتایی کواگر کو فی محض زبردی میرا ہاتھ پو کر کر کسی صف یا گروہ میں لے جائے، وہاں کو فی آ دمی مجھ پر تلوار سے حملہ کردے اور مجھے قتل کردے تو میرا کیا ہے گا؟ نبی مائیں نے فر مایا وہ مخص تمہاراا ورا پنا گناہ لے کرلو نے گا اور اہل جہنم میں سے ہو

هي مُنلاً المَوْن فِيل مُعِيدُ مِنْ أَن مُن مُن المُعَالِينَ فِي مَن المُعَالِقِينِينَ فِي مَن المُعَالِقِينِينَ فِي د مورو وي حَدَان مُن أَن وَ أَنْ مُن مُن مُن مُن أُولُون مُن مُن أُولُون مِن مَن اللهِ مَن مَن المُعَالِقِينِين

(٢.٧٦٥) حَلَّمْنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَلَّمْنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَلِيٌّ بُنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بُنَ آبِي بَكُرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آبِيهِ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آتَّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آتُّ النَّاسِ شَرُّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [راحع: ٦٨٦ : ٢].

(۲۰۷۷) حضرت ابوبکرہ ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے بارگا و رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون ساانسان سب سے بہتر ہے؟ نبی علیتھ نے فرمایا جس کی عمر لبی ہوا ورعمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی علیتھا نے فرمایا جس کی عمر لبی ہوا و راس کاعمل برا ہو۔

(٢.٧٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْم حَدَّثَنَا زُهَيُو بُنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي بَكُرَةَ عَنْ آبِيهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ فَلَاكَرَ مِثْلَهُ [راحع: ٢٠٦٨٦].

(۲۰۷۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲.۷۱۷) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ أَبُو عُنْمَانَ الشَّحَّامُ فِي مُرَبَّعَةِ الْأَحْنَفِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بُنُ آبِي بَكُرَةً عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَقُولُ إِذَا الْحَتَلَ الْمُسْلِمَانِ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ [راحع: ٢ ٧ ٢] [براحع: ٢ ٧ ٧ ٢] (٢٠٤٦) حضرت ابوموی ثافِّة سے مروی ہے کہ نی طفِی اے فرمایا ہے کہ جب دومسلمان تواریں لے کرایک دوسرے کے سامنے آجا کی اوران میں سے ایک دوسرے کول کردے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے۔

(٢.٧٦٨) حَلَّاتُنَا عَفَّانُ حَلَّاتُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ الحُبَرَنَا عَلِيٌّ بُنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي بَكُرَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَرِدَنَّ عَلَىَّ الْحَوْضَ رِجَالٌ مِثَنْ صَحِينِي وَرَآنِي حَتَّى إِذَا رُفِعُوا إِلَىَّ وَرَآيَتُهُمُ

صلى الله عليه وسلم قال ليُرِدُنَ عَلَى الْحُوضَ رِجَالَ مِمْنَ صَحِبَنِي وَرَانِي حَتَى إِذَا رَفِعُوا إِلَى وَرَايَتِهَا الْحُتُلِجُوا دُونِي فَلَأَقُولَنَّ رَبِّ أَصْحَابِي أَصْحَابِي فَيْقَالُ إِنَّكَ لَا تَدُرِي مَا أَحُدَثُوا بَعُدَكَ [انظر: ٢٠٧٨].

(۲۰۷۱۸) حضرت ابو بکرہ ٹائٹ ہے مروی ہے کہ نبی طینانے ارشاد فر مایا میرے پاس دوش کوٹر پر پھھ آ دمی ایسے بھی آئیں گے کہ میں دیکھوں گا،'' جب وہ میرے سامنے پیش ہوں گے'' انہیں میرے سامنے سے اچک لیا جائے گا، میں عرض کروں گا پروردگار! میرے ساتھی، ارشاد ہوگا کہ آپنیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجاد کر لی تھیں۔

(٢٠٧٦) حَلَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُرٍ حَلَّنَنَا حُمَيْدُ بُنُ مِهْرَانَ الْكِنْدِئُ حَلَّنِى سَعْدُ بُنُ أَوْسٍ عَنُ زِيَادِ بُنِ كُسَيْبِ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِى بَكُرَةً قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنُ أَكْرَمَ سُلُطانَ اللَّهِ فِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنُ أَكْرَمَ سُلُطانَ اللَّهِ فِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَكْرَمَ سُلُطانَ اللَّهِ فِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَكْرَمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ أَهَانَ سُلُطانَ اللَّهِ فِى الدُّنْيَا أَهَانَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راحع: ٢٠٧٠].

(۲۰۷۹) حفرت ابوبکرہ ٹائٹ ہے مروی ہے کہ میں نے نبی مائیں کو یہ فرمائے ہوئے سا ہے جو محف د نیا میں اللہ کے مقرر کردہ با دشاہ کی عزت کرتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس کی تکریم فرمائے گا اور جو دنیا میں اللہ کے مقرر کردہ بادشاہ کی تو ہین کرتا ہے،

الله قيامت كون الصدر سواكر عاكم الله

www.KitaboSunnat.com

(.٧٠٠) حَلَّاتُنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثِي يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكُرَةَ فَالَ قَالَ أَبُو بَكُرَةَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبْنَاعَ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَالدَّهَبَ بِالنَّهِبَ بِاللَّهَبِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبْنَاعَ الْفِضَّةَ فِي الدَّهَبِ وَالدَّهَبَ فِي الْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ يَدًّا بِيَدٍ فَقَالَ هَكَذَا

سیعت ارائی ، ۱۹۸۷ مروی ہے کہ نی مان ان است مروی ہے کہ نی مان ان است کے بدلے یا سونے کوسونے کے بدلے مرف برابر سرابر بی بیجے کا تھم دیا ہے اور بیتم بھی دیا ہے کہ چائدی کوسونے کے بدلے یا سونے کو چائدی کے بدلے باسونے کو چائدی کے بدلے باسونے کو چائدی کے بدلے بیسے چاہیں بیجے جاہیں بیٹی ہو سکتی ہے)

عَ عَدَانَا رَوْحَ حَدَدَنَا آشَعَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي بَكُرَةَ آنَّهُ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً الْمَعُوفِ فَصَلَّى بِبَعْضِ آصَحَابِهِ رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَتَأَخَّرُوا وَجَاءَ آخَرُونَ فَكَانُوا فِي مَكَالِهِمُ فَصَلَّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْبَعُ رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَتَأَخَّرُوا وَجَاءَ آخَرُونَ فَكَانُوا فِي مَكَالِهِمُ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَصَارَ لِلنَّيِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ رَكُعَاتِ وَلِلْقَوْمِ رَكُعَتَانِ رَعَالِهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ رَكُعَاتِ وَلِلْقَوْمِ رَكُعَتَانِ رَعَالِهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ رَكُعَاتِ وَلِلْقَوْمِ رَكُعَتَانِ رَكُعَتَانِ وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ رَكُعَاتِ وَلِلْقَوْمِ رَكُعَتَانِ رَعَالِهِ مُعَلِيهِ مَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ رَكُعَاتِ وَلِلْقَوْمِ رَكُعَتَانِ رَعَالِهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ رَكُعَاتِ وَلِلْقَوْمِ رَكُعَتَانِ رَعَالِهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ رَكُعَاتِ وَلِلْقَوْمِ وَكُعَتَانِ رَعَالِهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُوا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْعُلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعُلْمُ وَالْعُوالِ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْعُوالُوالِمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعُ

نفات]. [راحع: ۲۰۶۷۹]. (۲۰۷۷) حضرت ابوبکره (ٹائٹز ہے مروی ہے کہ ٹبی مائٹا نے نماز خوف میں ایک گروہ کو دور کعتیں پڑھا ئیں، پھر دوسرے گروہ کو سریس

دوركتيس پرهائيس، اس طرح ني اليه الى الوچاركتيس بوكيس، اورلوكولى دودوركتيس بوئيس-(٢٠٧٢) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بُنُ خَالِدٍ عَن مُحَمَّدِ بُنِ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثِنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ آبِي بَكُرَةً عَن آبِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ آبِي بَكُرَةً عَن آبِي وَرَجُلٌ فِي نَفْسِى آفْضَلُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَن آبِي بَكُرَةً قَالَ حَطَبَنا رَسُولُ اللَّهِ

آبِيهِ وَرَجُلٌ فِي نَفْسِي الْفَصَلُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَن آبِي بَكَرَةً قَالَ خَطَبَنَا رَسُولِ اللهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ آيُّ يَوْمٍ هَذَا آوُ قَالَ الْتَدُرُونَ آيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ آعُلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَا آنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ ثُمَّ قَالَ آلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَنَّ شَهْرٍ هَذَا أَوْ

قَالَ أَوَ تَذُرُونَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَا اللَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ النِّسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ آئَ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ آعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَا اللَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ السَّمِهِ قَالَ اللَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ السَّمِهِ قَالَ النِّسَتُ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَانَكُمْ وَأَمُوالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةٍ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي السِّمِهِ قَالَ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

لِيَبِلَغُ الشَّاهِدُ الْفَائِبَ فَرُبٌ مَبَلَغِ أَوْعَى مِنْ سَامِعِ أَلَا لَا تَرْجِعُنَّ بَعْدِى كُفَّارًا يَضُوبُ بَعْضَكُمْ رِقَابَ بَعْضِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ

هي مُنالَا اَمُونُ فِي اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلَّمِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِل آ دی نے اس کی نگام پکڑی، پھرنی طیا نے فرمایا یہ بتاؤ کہ آج کون سادن ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول عل بهتر جانتے ہیں، نبی طبیقاتی در خاموش رہے کہ ہم یہ مجھے شاید نبی طبیقان کا کوئی دوسرانام بنائیں گے،لیکن نبی طبیقانے فرمایا کیا ميد يوم الخر تبيل ہے؟ ہم نے عرض كيا كيول نبيل، كافر مايا بيكون سام مين ہے؟ ہم نے عرض كيا كدالله اوراس كےرسول ہى بہتر جانے ہیں، نی ملیکا اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھ شاید نی ملیکا اس کا کوئی دوسرا نام بنا کیں گے،لیکن نبی ملیکانے فرمایا کیا یہ ذی الحجه کام مینه نبیس ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں ، پھر فر مایا بیکون ساشہر ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اوراس کے رسول ہی بهتر جانتے ہیں، نی ملینا حسب سابق خاموش رہے، پھر فر مایا کیا پیشہر حرم نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ملینا نے فر مایا تمہاری جان، مال (اورعزت و آبرو) ایک دوسرے کے لئے اس طرح قابل احترام ہے جیسے اس شہر میں اس مہینے کے اس دن کی حرمت ہے،اور عنقریب تم اپنے رب سے ملو گے اور وہ تم ہے تمہار ہے اعمال کے متعلق بوچھے گا، یا در کھو! میرے بعد تمراہ نہ ہوجانا کہایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، کیا میں نے پیغام الٰہی پہنچا دیا؟تم میں سے جوموجود ہیں، وہ غائبین تک یہ پیغام پہنچادیں، کیونکہ بعض اوقات جے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیاد واسے محفوظ رکھتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا۔ (٢٠٧٣) حَلَّانَنَا مُؤَمَّلٌ حَلَّانَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَلَّانَنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَن الْحَسَنِ عَن آبِي بَكْرَةَ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ يَخْطُبُ إِذْ جَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِى فَصَعِدَ إِلَيْهِ الْمِنْبَرَ فَضَمَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ وَقَالَ ابْنِي هَذَا سَيَّدٌ وَلَعَلَّ اللَّهُ أَنْ يُصْلِعَ عَلَى يَدَيْهِ بَيْنَ فِنتَيْنِ عَظِيمَتَيْنِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ٦٦٣ ، ٢].

(۲۰۷۷) حفرت ابوبکرہ ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ملیہ کومنبر پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا کہ حفزت امام حسن ٹاٹھ بھی آ گئے، نبی ملیہ نے انہیں سینے سے لگایا، سر پر ہاتھ چھیرااور فر مایا میرانیہ بیٹا سردار ہے اوراللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دوگر دہوں کے درمیان مسلم کرائے گا۔

(٢٠٧٤) حَدَّلْنَا عَفَّانُ حَدَّلْنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَن عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي بَكُرَةَ عَنْ آبِي بَكُرَةَ وَحُمَيْدٌ وَيُونُسُ عَن الْحَسَنِ عَن آبِي بَكُرَةَ آنَّ رَجُلًا قَالَ بَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ فَآيٌ النَّاسِ شَرُّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَمِناءَ عَمَلُهُ [راحع: ٢٠٦٨٦].

(۲۰۷۷ ۳۰) حفزت ابوبکرہ ڈاٹٹؤسے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے ہارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون ساانسان سب سے بہتر ہے؟ نبی علیثا نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہواور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی علیثا نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہواوراس کاعمل براہو۔

(٢٠٧٥) حَلَّنَا حَسَنْ حَدَّنَا حَمَّادٌ عَن ثَابِتٍ وَيُونُسَ عَن الْحَسَنِ عَن أَبِي بَكُرَةَ فَلَا كُرَهُ [راجع: ٢٠٧١]. (٢٠٧٥) كَذْ شَتْ عَد يَثْ اللهِ وَمَرى سند عَنِهِ كَامُ وَى هِـ د

الله منظا الله عَلَى الله عَلَى

(۲۰۷۷) حضرت ابو بکرہ خاتین سے مروی ہے کہ نی طائیا نے ارشاد فر مایا دجال کے ماں باپ تمیں سال اس حال میں رہیں گے کدان کے یہاں کوئی اولا د نہ ہوگی، پھران کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوگا جو کا نا ہوگا ، اس کا نقصان زیادہ ہوگا اور نفع کم ہوگا ، اس کی آئیسیں سوتی ہوں گی لیکن دل نہیں سوئے گا ، پھراس کے والدین کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فر مایا کہ اس کا باپ ایک لمبے قد کا آدمی ہوگا ، اس کا گوشت ہا تا ہوگا ، اس کی ناک کمی ہوگی ، ایسا محسوس ہوگا جیسے طوطے کی چو پنج ہو، اور اس کی ماں بڑی چھا تیوں والی عورت ہوگی۔

کے لئے گئے، ہی عرصے بعد ہمیں پند چلا کہ مدینہ میں یہود یوں کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے، میں اور زبیر بن عوام اے دیکھنے کے لئے گئے، اس کے والدین کے پاس پنچ تو نی طابع کا بتا یا ہوا حلیہ ان دونوں میں پایا، وہ بچہ ایک چا در میں لپٹا ہوا دھوپ میں پڑا ہوا تھا، اس کی ملکی ملکی آ واز آ ربی تھی، ہم نے اس کے والدین سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ہم نے تمیں سال اس حال میں گذارے کہ ہمارے یہاں کوئی بچہ بیدا نہیں ہوا، پھر ہمارے یہاں بیا کا تابیحہ پیدا ہوا جس کا نقصان زیادہ اور نفع کم ہے، جب ہم وہاں سے نظے تو اس کے پاس سے گذرے، وہ کہنے لگا کہتم دونوں کیا با تیں کررہے تھے؟ ہم نے کہا کہ میں نے وہ بات سے نمار کے بیاں ، میری آ تھیں سوتی ہیں لیکن میراول نہیں سوتا ، وہ ابن صیاد تھا۔

اورنفع کم ہے، جب ہم وہاں سے نظرتواس کے پاس سے گذر ہے، وہ کہنے لگا کہم دونوں کیا ہا تیں کرر ہے ہے؟ ہم نے کہا کہ

کیا تم نے وہ با تیں تالیں؟ اس نے کہا ہی ہاں ، میری آ تھیں سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا ، وہ ابن صیادتھا۔

(۲۰۷۷) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً آخْبَرَنَا عَلِیٌّ بُنُ زَیْدٍ عَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِی بَکُرةً قَالَ وَفَدُنَا مَعَ زِيَا إِلَى مُعَاوِيَةً بُنِ آبِی سُفْیَانَ وَفِينَا آبُو بَکُرةً قَلَمًا ظَدِمُنَا عَلَيْهِ لَمْ يُعْجَبُ بِوَفْدٍ مَا أُعْجِبَ بِنَا فَقَالَ بَا آبَا

بَکُرةً حَدِّثُنَا بِشَی عِ سَمِعْتَهُ مِنُ رَسُولِ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ کَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مُعْجَبُ الرُّولُيَّا الْحَسَنَةُ وَيَسُالُ عَنْهَا فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ اَيُّكُمْ رَأَى رُولًا فَقَالَ رَجُلٌ آنَ رَائِتُ كَانَ مِيوَانًا وَسَلّمَ مُنُولًا السّمَاءِ فَوُزِنَتَ آنَتَ وَابُو بَكُو فَرَجَحْتَ بِآبِی بَکُر فُمَّ وُزِنَ آبُو بَکُر وَعُمَرُ فَرَجَحَ آبُو بَکُر بِعُمَرَ الْمُ وَلَى السَمَاءِ فَوُزِنْتَ آنَتَ وَآبُو بَکُرٍ فَرَجَحْتَ بِآبِی بَکُر فُمَّ وُزِنَ آبُو بَکُر وَعُمَرُ فَرَجَحَ آبُو بَکُر بِعُمَرَ الْمُ

هي مُناهَامَهُ رَضِ بِينِهُ مَتِي البَصَرِيْسِينَ ﴾ ٢٢٦ كو ﴿ المُحالِينِ البَصَرِيْسِينَ ﴾ ﴿ المُعالِمِينِ البَصَرِيْسِينَ البَصَرِيْسِينَ البَصَرِيْسِينَ البَصَرِيْسِينَ البَصَرِيْسِينَ اللَّهِ المُعَالِمِينَ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّالَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّالِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ الل وُزِنَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ فَرَجَحَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ ثُمَّ رُفِعَ الْمِيزَانُ فَاسْتَاءَ لَهَا وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا فَسَاءَهُ ذَاكَ ثُمَّ قَالَ خِلَافَةُ نُبُوَّةٍ ثُمَّ يُوْتِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْمُلْكَ مَنْ يَشَاءُ قَالَ فَزُخَّ فِي الْفَائِنَا فَأُخْرِجُنَا فَقَالَ زِيَادٌ لَا أَبَا لَكَ أَمَا وَجَدْتَ حَدِيثًا غَيْرَ ذَا حَلَّتُهُ بِغَيْرِ ذَا قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أُحَلِّنُهُ إِلَّا بِذَا حَتَّى أُفَارِقَهُ فَتَرَكَنَا ثُمَّ دَعَا بِنَا فَقَالَ يَا آبًا بَكْرَةَ حَلَّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَكَّعَهُ بِهِ فَزُخَّ فِي ٱقْفَائِنَا فَأُخْرِجْنَا فَقَالَ زِيَادٌ لَا أَبَا لَكَ أَمَا تَجِدُ حَدِيثًا غَيْرَ ذَا حَلَّتُهُ بِغَيْرِ ذَا فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أُحَلِّثُهُ إِلَّا بِهِ حَتَّى أَفَارِقَهُ قَالَ ثُمَّ تَرَكَنَا أَيَّامًا ثُمَّ دَعَا بِنَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكُرَةَ حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَكَعَهُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ أَتَقُولُ الْمُلْكَ فَقَدْ رَضِينَا بِالْمُلْكِ [راحع: ٢٠٧١٨].

(۲۰۷۷)عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت امیر معاویہ ڈٹائٹز کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے فر مایا ہے ابو برہ المجھے کوئی الی حدیث سناسیئے جو آپ نے نبی علیا سے خود من ہو؟ انہوں ن فرمایا که نبی ملینه کوئیک خواب بهت المحصے لکتے تھے، اور نبی ملینهااس کے متعلق بوچھتے رہتے تھے چنانچے حسب معمول ایک دن یو چھا کہتم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ایک آ دمی نے کہایا رسول اللہ! میں نے دیکھا ہے، میں نے دیکھا کہ آسان ے ایک تر از ولٹکا یا گیا جس میں آپ کا حضرت ابو بمر ٹاٹٹنا ہے وزن کیا گیا تو آپ کا پلز اجھک گیا، پھرابو بکر ٹاٹنز کاعمر ٹاٹٹنا ہے وزن کیا گیا تو ابو بکر ڈاٹنڈ کا پلزا جھک گیا، پھر عمر ڈاٹنڈ کاعثان ڈاٹنڈ سے وزن کیا گیا تو عمر ڈاٹنڈ کا پلزا جھک گیا، پھروہ تر از واٹھالیا تکیا، نبی ملیّنا کی طبیعت پریپذخواب بوجھ بنا اور فرمایا اس سے خلافت نبوت کی طرف اشارہ ہے،جس کے بعد اللہ جسے جا ہے گا حکومت دے دے گا،اس پرہمیں گدی ہے پکڑ کر باہر تکال دیا گیا، زیاد کہنے لگا تمہاراباپ ندرہے، کیا تمہیں اس کے علاوہ کوئی حدیث نہیں ملی جوتم اس کے سامنے بیان کرتے؟ انہوں نے فرمایائیں، بخدا میں اس کے علاوہ ان سے کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا یہاں تک کدان سے جہا ہو جا دُں ،اس پراس نے ہمیں چھوڑ دیا ، تین مرتبہا سی طرح ہوا ، پھرحضرت معاویہ ڈٹٹٹز نے فر مایاتم'' حکومت'' کہتے ہو،ہم اس پر راضی ہیں۔

(٢.٧٧٨) قَالَ أَبُو عَبُد الرَّحْمَنِ وَجَدُتُ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطَّ يَدِهِ حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّى بُنِ زَيْدٍ عَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِي بَكُرَةَ عَن آبِي بَكُرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ خَيْرُ النَّاسِ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ فَأَتَّى النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ

(۲۰۷۷) حضرت ابو بکرہ ڈاٹٹز سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یارسول اللہ! کون ساانسان سب

ہے بہتر ہے؟ نبی ملیِّا نے فرمایا جس کی عمر کمبی ہوا ورعمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی ملیُّا نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہواوراس کاعمل براہو۔

﴿ مُنْهُا اَمُرُنُ مِنْ الْمَاسِيَةِ مِنْ مَنْ الْمَاسِيَةِ مِنْ مَنْ الْمَاسِيَةِ مِنْ وَقَالَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ وَقَدُنَا إِلَى مُعَاوِيَةَ نُعَزِّيهِ مَعَ زِيَادٍ وَمَعَنَا أَبُو بَكُرَةَ فَلَمَّا قَدِمْنَا لَمْ يُعْجَبُ بِوَفْدٍ مَا أُعْجِبَ بِنَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكُرَةَ حَدِّثَنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ بِهِ فَدِ مَا أُعْجِبَ بِنَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكُرَةً حَدِّثُنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ

رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ وَيَسْآلُ عَنْهَا وَإِنَّهُ قَالَ ذَاتَ يَوْمِ أَيُّكُمْ رَآى رُؤْيَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ آنَا رَآيُتُ مِيزَانًا دُلِّى مِنْ السَّمَاءِ فَوُزِنْتَ فِيهِ آنْتَ وَآبُو بَكُو فَرَجَحُتَ بِآبِي بَكُو ثُمَّ

فَقَالَ رَجُلَ مِنُ القَّوْمِ آنَا رَآيَتَ مِيزَانا ذَلَى مِنَ السَّمَاءِ فَوْزِنتَ فِيهِ آنَتَ وَابُو بَكُرٍ فَرَجَحَتْ بِابِي بَكُرٍ ثُمْ وُزِنَ فِيهِ عُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَحَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ ثُمَّ رُفْعَ الْمِيزَانُ فَاسْتَاءَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُ آوَلَهَا فَقَالَ خِلَافَةُ نُبُوَّةٍ ثُمَّ يُؤْتِى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْمِيزَانُ فَاسْتَاءَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُ آوَلَهَا فَقَالَ خِلَافَةُ نُبُوَّةٍ ثُمَّ يُؤْتِى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

الْمُلْكَ مَنْ يَشَاءُ قَالَ فَزُخَ فِي ٱقْفَائِنَا وَأُخْوِجْنَا فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْعَدِ عُدْنَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكُرَةَ حَدَّثُنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَكَعَهُ بِهِ فَزُخْ فِي ٱقْفَائِنَا فَلَمَّا كَانَ فِي الْيَوْمِ النَّالِثِ عُدْنَا فَسَأَلَهُ ٱيْضًا قَالَ فَبَكَعَهُ بِهِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ تَقُولُ إِنَّا مُلُوكٌ قَدْ رَضِينَا بِالْمُلْكِ [راحع: ١٥٧١٨].

فسالة أيضا قال فبكعه بده فقال معاوية تقول إنا ملوك فله رضينا بالملك [راجع: ٢٠٧٨]. (٢٠٧٩) عبدالرحن بن ابي بكره كهتي بين كه ايك مرتبه مين اپنه والدك ساته دهنرت امير معاوييه رفي تنز كي خدمت مين حاضر و مدين مرين سرينه تد انهندان فرسال براد مكر والمجھ كوئي اسى دور بير شورت البير حواليد سرين ورين بيوج انهول

ہوا، ہم ان کے پاس پنچے تو انہوں نے فر مایا ہے ابو بکرہ! مجھے کوئی ایسی حدیث سنا یئے جوآپ نے نبی ملیکیا سے خود تی ہو؟ انہوں نے فر مایا کہ نبی ملیکیا کوئیک خواب بہت اچھے لگتے تھے، اور نبی ملیکیا اس کے متعلق پوچھتے رہتے ہتھے چنا نچے حسب معمول ایک دن موجہ اس تم میں سرکسی نرکوئی خواب در مکھا ہے؟ ایک آ دمی نے کہا مارسول اللہ! میں نے دیکھا ہے، میں نے دیکھا کہ آسان

پوچھا کہتم میں ہے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ایک آ دی نے کہا یارسول اللہ! میں نے دیکھا ہے، میں نے دیکھا کہ آسان ہے ایک تر از واٹکا یا گیا جس میں آپ کا حضرت ابو بکر رہائٹؤ سے وزن کیا گیا تو آپ کا پلڑا جھک گیا ، پھر ابو بکر رہائٹؤ کا عمر دہ ٹھٹؤ سے وزن کیا گیا تو ابو بکر رہائٹؤ کا پلڑا جھک گیا ، پھرعمر رہائٹؤ کا عثان رہائٹؤ سے وزن کیا گیا تو عمر رہائٹؤ کا پلڑا جھک گیا ، پھر وہ تر از واٹھا لیا

وزن کیا گیا تو ابوبر بختی کا پیزا جھک کیا، پھر بمری تھ کا عمان تکافؤسے ورن کیا گیا تو ہمر بی کا بھک کیا، پھروہ کر اروہ تھا ہیا سمیا، نبی طینی کی طبیعت پریہ خواب بوجھ بنا اور فر مایا اس سے خلافت نبوت کی طرف اشارہ ہے، جس کے بعد اللہ جسے عپا حکومت دے دے گا، اس پرہمیں گدی سے بکڑ کر باہر نکال دیا گیا، زیاد کہنے لگا تمہارا باپ ندرہے، کیا تمہیں اس کے علاوہ کوئی

طومت دے دے کا ،اس پر بین لدی سے پیز کر باہر تکان دیا گیا، ریاد سبے لکا مہاراباپ شدرہے، کیا 'بین اس سے علاوہ وی حدیث نہیں ملی جوتم اس کے سامنے بیان کرتے ؟ انہوں نے فر مایانہیں، بخدا میں اس کے علاوہ ان سے کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا یہاں تک کدان سے جدا ہو جاؤں ،اس پراس نے ہمیں چھوڑ دیا، تین مرتبدای طرح ہوا، پھر حضرت محاویہ بڑائٹوئین

فر ما ياتم " حكومت" كهته موه بهم ال پرراض بير -(٢٠٧٨) وَقَالَ أَبُو بَكُرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقِّهَا لَمْ يَجِدُ رَائِحَةً الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ حَمْسِ مِائَةِ عَامٍ إِنظر: ٢٠٧٨].

المنعی ویاں ویک کھا تھو بعد میں سوسی و سیس میں ہوئی است کی مہک پانچے سوسال کی مسافت ہے محسوس ہوتی ہوتی ہوتی ہوتی ہوتی ہوتی ہے، جوفنص کی معاہد کونا حق قتل کردے ،اللہ اس پر جنت کی مہک کوحرام قرار دے دیتا ہے۔

(٢.٧٨١) وَقَالَ ٱبُو بَكُرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَرِدَنَّ الْحَوْضَ عَلَىَّ رِجَالٌ مِثَنُ صَحِبَنِى وَرَآنِى

فَإِذَا رُفِعُوا إِلَى وَرَآيَتُهُمُ اخْتُلِجُوا دُونِي فَلَآقُولَنَّ أُصَيْحَابِي أُصَيْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدُرِي مَا آخَدَتُوا بَعُدَكَ [انظر: ٢٠٧٦٨].

(۲۰۷۸) جھنرت ابو بکرہ رہا تھا سے مروی ہے کہ نبی علیہ انے ارشاد فر مایا میرے پاس حوش کوٹر پر پچھ آ دمی ایسے بھی آئیں گے کہ مد سکم میں دد

میں دیکھوں گا،'' جب وہ میرے سامنے پیش ہوں گے''انہیں میرے سامنے سے اچک لیا جائے گا، میں عرض کروں گا پرور دگار! میرے ساتھی ،ارشاد ہوگا کہ آپنہیں جانئے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجاد کر لیتھیں۔

(٢٠٧٨٢) وَقَالَ آبُو بَكُرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَلِى آمْرَ فَارِسَ قَالُوا امْرَآةٌ قَالَ مَا ٱفْلَحَ قَوْمٌ

مِیلی آمُرَهُمُ امْرَأَةٌ [انظر: ۲۰۷۱]. (۲۰۷۸) حضرت ابوبکرہ ڈاٹٹۂ سے مروی ہے کہ نبی علیمُلا نے فر مایا فارس کا حکمران کون ہے؟ لوگوں نے بتایا ایک عورت ، فر مایا

وه قوم بھی کامیاب بھی ہوکتی جواپنے معاملات ایک عورت کے حوالے کردے۔ (۲۰۷۸۲) وَقَالَ آبُو بَکُرَةَ جِنْتُ وَنَبِیُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاحِعٌ فَلُهُ حَفَزَنِى النَّفَسُ فَرَكَعْتُ دُونَ الصَّفِّ

فَلَمَّا قَضَىٰ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ آيُّكُمْ رَكَعَ دُونَ الصَّفِّ قُلْتُ آنَا قَالَ زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدُ [انظر: ٢٠٦٧٦].

(۲۰۷۸۳) حفرت ابو بکرہ ڈاٹنڈ کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کر لیا، تو نبی ملیق نے ان سے فر مایا اللہ تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے، آئندہ ایسانہ کرنا۔

(٢٠٧٨) وَقَالَ آبُو بَكُرَةَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَّأَيْتُمْ إِنْ كَانَ آسُلَمُ وَغِفَارُ حَيْرًا مِنْ آسَدٍ وَعَطَفَانَ ٱتَوَوْنَهُمْ حَسِرُوا قَالُوا نَعَمُ قَالَ فَإِنَّهُمْ حَيْرٌ مِنْهُمْ ثُمَّ قَالَ أَرَآيُتُمْ إِنْ كَانَتُ جُهَيْنَهُ وَمُزَيْنَةُ حَيْرًا مِنْ الْحَلِيفَيْنِ مِنْ تَعِيمٍ وَعَامِرِ بُنِ صَعْصَعَةً يَمُدُّ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ آتَرَوْنَهُمْ حَسِرُوا قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ [راجع: ٢٠٦٥٠].

(۲۰۷۸) حضرت الوبكره ظافظ سے مروی ہے كہ نبی علیہ فی مایا یہ بتاؤ كداگر اللہ كنزد يك اسلم اور غفار قبيلے كوگ بنو
اسد، اور بنو غطفان سے بہتر ہوں تو كياوه نامرادادر خسارے ميں رہيں گے؟ لوگوں نے كہا جی ہاں! نبی علیہ نے فر مایا وہ لوگ
ان سے بہتر ہیں پھر فر مایا یہ بتاؤ كداگر جبید اور مزید بنو تمیم اور بنو عامر''جودونوں حلیف ہیں' سے بہتر ہوں تو كیا بنو تمیم وغیره
خسارے ميں ہوں گے؟ يہ كہ كرنبی علیہ نے اپنی آ وازكو بلند فر مایا، لوگوں نے كہا جی ہاں! نبی علیہ ان فر مایا پھروہ ان سے بہتر ہیں۔
خسارے میں ہول گے؟ يہ كہ كرنبی علیہ نے اپنی آ وازكو بلند فر مایا، لوگوں نے كہا جی ہاں! نبی علیہ ان وقت ان رمضان و دُو الْحِجَةِ

(۲۰۷۸۵) جعفرت ابوبکرہ ڈٹائٹنا سے مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشاد فر مایا عمید کے دومہینے یعنی رمضان اور ذی الحجہ (ثواب کے

www.KitaboSunnat.com

اعتبارے) کمنہیں ہوتے۔

(٢٠٧٦) وَقَالَ آبُو بَكُرَةَ ذُكِرَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْنَى عَلَيْهِ رَجُلٌ خَيْرًا فَقَالَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَكَ فَطَعْتَ عُنُقَ آخِيكَ وَاللَّهِ لَوْ سَمِعَهَا مَا ٱفْلَحَ آبَدُّ لُثَمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ٱلْنَى آحَدُكُمُ عَلَى آحَدٍ فَلْيَقُلُ وَاللَّهِ إِنَّ فُلَانًا وَلَا أُزَكِّى عَلَى اللَّهِ آحَدًا [راحع: ٢٠٦٩٣].

(۲۰۷۸) جعزت ابوبکرہ ڈاٹھئا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مایشا کی موجودگی میں ایک آ دی نے دوسرے کی تعریف کی ،
نی ملینا نے فرمایا افسوس! تم نے اپنے ساتھی کی گردن توڑ دی ،اور فرمایا اگرتم میں سے کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنا
ہوتو اسے یوں کہنا چاہئے میں سے بھتا ہوں کہ فلاں آ دمی اس طرح دکھائی دیتا ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کی پاکی بیان نہیں
کرتا ،اور اس کا حقیقی تکہبان اللہ ہے ، میں اسے اس اس طرح سجھتا ہوں۔

(٢٠٧٨) قَالَ عَبُدُاللَّهِ وَجَدُّتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ آبِي بِخَطَّ يَدِهِ حَدَّثَنَا عُبَدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ آخَبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ آخُبَرَنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي بَكْرَةَ عَن آبِي بَكْرَةَ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّائِيْمُ إِنْ كَانَتُ آسُلَمُ وَغِفَارُ خَيْرًا مِنْ الْحَلِيفَيْنِ آسَدٍ وَعَطَفَانَ آتَرَوْنَهُمْ خَيِرُوا قَالُوا نَعَمُ قَالَ الْرَائِيْمُ إِنْ كَانَتُ مُزَيْنَةُ وَجُهَنَّةُ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَعَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَرَفَعَ حَمَّادٌ بِهَا صَوْتَهُ يَعْدِي النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَرَوْنَهُمْ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَعَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَرَفَعَ حَمَّادٌ بِهَا صَوْتَهُ يَعْدِي النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَرَوْنَهُمْ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَعَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَرَفَعَ حَمَّادٌ بِهَا صَوْتَهُ يَعْدِي النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَرَوْنَهُمْ خَيْرًا مِنْ الْعَمْ قَالَ فَإِنَّهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ [راحم: ٥٠٥٠].

روسی ۱۰۰۰ کی ہے۔ (۲۰۷۸) حضرت ابو بکرہ رفاقت سے مروی ہے کہ نبی طالیا نے ارشاد فر مایا میرے پاس حضرت جریل طالیا اور میکا ٹیل طالیا سے مصرف اللہ منام میں مرتب میں میں میں جو است میں سرتا باللہ ان کی اس میں اور اور کی میں خواہد میں

آئے، جریل طینہ نے مجھ ہے کہا کہ قرآن کریم کوایک حرف پر پڑھئے ، میکا ئیل طینہ نے کہا کہ اس میں اضافے کی درخواست سیجئے ، پھر جریل طینہ نے کہا کہ قرآن کریم کوآپ سات حروف پر پڑھ سکتے ہیں، جن میں سے ہرایک کافی شافی ہے بشر طیکہ مَنْ الْمَارَمُنَ الْمَهُ مَنْ الْمَهُ مِنْ الْمَهُ الْمَعُ الْمَهُ الْمُهُ الْمُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ قَالَ مَنْ قَسَلَ مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقْهَا لَمْ يَجِدُ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ قَالَ مَنْ قَسَلَ مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقْهَا لَمْ يَجِدُ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ قَالَ مَنْ قَسَلَ مَنْ قَسَلَ مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقْهَا لَمْ يَجِدُ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَهُ يَجِدُ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَالْعَنْ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ قَالَ مَنْ قَسَلَ مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقْهَا لَمْ يَجِدُ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَهُ يَعِدُ مَنْ مَسِيرَةِ مِائَةِ عَامِ [راحع: ٢٠٧٨٠].

(۲۰۷۸۹) حضرت ابوبکرہ ڈلٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی علیٰہ نے ارشاد فر مایا جنت کی مہک سوسال کی مسافت سے محسوں ہوتی ہے، ۔ هخوه کسی سرین دیتہ قبل کے سریان ہیں ہے کہ نبی علیٰہ اس کے میں قبلہ سے ا

جو محض کسی معاہد کو تاحق قبل کر دے ، اللہ اس پر جنت کی مہک کوحرام قرار دے دیتا ہے۔

(.٧٩.) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بُنُ فَضَالَةَ عَنْ الْحَسَنِ آخِبَرَنِي آبُو بَكُوةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى فَإِذَا سَجَدَ وَثَبَ الْحَسَنُ عَلَى ظَهْرِهِ وَعَلَى عُنُقِهِ فَيَرُفَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفُعًا رَفِيقًا لِنَلَا يُصُرَعَ قَالَ فَعَلَ ذَلِكَ غَيْرَ مَرَّةٍ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَآيْنَاكَ صَنَعْتَ وَسَلَّمَ رَفُعًا رَفِيقًا لِنَلَا يُصُولَ اللَّهِ رَآيْنَاكَ صَنَعْتَ بِهِ بَيْنَ فِيئَتَيْنِ مِنْ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ الْمُسْلِمِينَ [راحع: ٢٠٦٦].

(۲۰۷۹) حضرت ابو بکرہ ڈٹائٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائیٹا اوگوں کونماز پڑھار ہے تھے، جب سجد ہے میں جاتے تو امام حسن ڈٹائٹ کو دکر نبی مائیٹا کی پشت پرسوار ہوجاتے ،انہوں نے کئی مرتبہ اسی طرح کیا ،اس پر پکھالوگ کہنے گئے آپ اس بچ کے ساتھ جوسلوک کرتے ہیں وہ ہم نے آپ کوکسی دوسرے کے ساتھ کرتے ہوئے بھی نہیں دیکھا، نبی مائیٹا نے فرمایا میرا سے بیٹا سردار ہے اور اللہ تعالی اس کے ذریعے مسلمانوں کے دوگر وہوں کے درمیان سلم کرائے گا،حسن کہتے ہیں کہ بخد اان کے خلیفہ بننے کے بعد ایک سینگی میں آنے والی مقد ارکا خون بھی نہیں بہایا گیا۔

(٢٠٧١) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَن الْحَسَنِ عَن آبِى بَكُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا وَكِلَاهُمَا يُرِيدُ أَنْ يَقْتُلَ صَاحِبَهُ فَقَتَلَ آحَدُهُمَا الْآخَرَ فَهُمَا فِى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ لِآنَهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ [راجع: ٢٠٧٤٦].

(۲۰۷۹) حضرت ابوموی ٹائٹ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فرمایا ہے کہ جب دومسلمان تلواریں لے کرایک دوسرے کے سامنے آجا کیں اوران میں سے ایک، دوسرے کو قل کردے تو قاتل اور مقول دونوں جہنم میں جا کیں گے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! بیقاتل کی بات تو سمجھ میں آجاتی ہے، مقول کا کیا معاملہ ہے؟ نبی علیہ نے فرمایا وہ بھی اپنے ساتھی کو قل کرنا جا ہتا تھا۔ (۲۰۷۹) وَبِهِ حَدَّمَنَا مُبَارَكٌ عَنْ الْحَسَنِ عَن أَبِی بَكُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ تَمْلِكُهُمْ الْمُرَأَةُ [راجع: ۲۰۷۱].

(۲۰۲۹۲) حفرت الوبكره زلات سے مروى ہے كه ني عليه الله الله وہ تو م بھى كامياب نہيں ہوسكتى جوابي معاملات ايك عورت محكم دلائل و براہين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبه مناها اَمَا رَفِيل بِيدِ مَرْم اللهِ اللهُ اللهِ الل

(٢٠٧٩٢) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ وَيُونُسُ وَهِشَامٌ وَالْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ عَن الْحَسَنِ عَن الْأَخْنَفِ عَن أَبِي بَكُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُّهُمَا صَاحِبَهُ فَهُمَا فِي النَّارِ جَمِيعًا [راحع: ٢٠٧١].

(۲۰۷۹۳) حضرت ابوموی ناتین سے مروی ہے کہ نبی ملیکانے فرمایا ہے کہ جب دومسلمان تلواریں لے کرایک دوسرے کے

ساہنے آ جا کیں اوران میں سے ایک ، دوسرے کوتل کردے تو قاتل اور مقنول دونوں جہنم میں جائیں گے۔ (٢٠٧٩٤) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكُرَةَ عَن أَبِيهِ قَالَ وَصَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ صِفَةَ الدَّجَّالِ وَصِفَةَ أَبَوَيْهِ قَالَ يَمْكُثُ أَبَوَا الدَّجَّالِ ثَلَاثِينَ سَنَةً لَا يُولَدُ لَهُمَا ثُمَّ يُولَدُ لَهُمَا ابْنُ مَسْرُورٌ مَخْتُونٌ أقَلَّ شَيْءٍ نَفْعًا وَأَضَرُّهُ تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ

قَالَ ثُمَّ وُلِدَ لَنَا هَذَا أَعُورَ مَسْرُورًا مَخْتُوبًا أَقَلَّ شَيْءٍ نَفُعًا وَأَضَرَّهُ [راجع: ٦٨٩ . ٢].

(۲۰۷۹۴) حضرت ابو بکرہ ڈٹائٹۂ سے مروی ہے کہ نبی ملیکھ نے ارشاد فر مایا د جال کے ماں باپ تمیں سال اس حال میں رہیں گے کدان کے یہاں کوئی اولا دنہ ہوگی ، پھران کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوگا جو کا نا ہوگا ،اس کا نقصان زیادہ ہوگا اور نقع کم ہوگا ،اس کی آئیسیں سوتی ہوں گی لیکن دل نہیں سوئے گا پھرراوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(٢٠٧٥) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ٱنْحَبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ أَبِي بَكُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَهُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي قُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ قَالَ قَتَادَةُ فَاللَّهُ أَعْلَمُ أَخَشِيَ التَّزْكِيَةَ عَلَى أُمَّتِهِ أَوْ يَقُولُ لَا بُدَّ

مِنْ رَاقِدٍ أَوْ غَافِلِ [راجع: ٢٠٦٧٧]. (۲۰۷۹۵) حضرت ابوبکرہ ڈٹائٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ارشاد فر مایاتم میں سے کوئی مخض بیہ نہ کہے کہ میں نے سارے

رمضان قیام کیا (کیونکہ غفلت یا نیندآ جانے ہے کوئی جارہ کا ربھی نہیں ہے، ہوسکتا ہے کہ کسی دن سوتارہ جائے)

(٢٠٧٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَن عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكُرَةَ قَالَ كَتَبَ أَبُو بَكُرَةَ إِلَى الْبِيهِ وَهُوَ عَامِلٌ بِسِجِسْتَانَ أَنْ لَا تَقْضِىَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقُضِ حَكَّمٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ أَوْ حَصْمَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ [راحع: ١٥٠، ٢].

(٢٠٤٩١) حضرت ابوبكره رفائق سے مروى ہے كہ ميں نے ني عليہ كويہ فرماتے ہوئے سنا ہے كہ كوئى حاكم دوآ دميوں كے

درمیان غصی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

(٢٠٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَن يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَن الْحَكَمِ بْنِ الْأَغْرَجِ عَن الْأَشْعَتِ بْنِ ثُرْمُلَةَ عَنْ أَبِي بَكُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفُسًّا مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقَّهَا فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ

هي مُنظاامَوْن بَل مِيدِ مَرَّى فِي مِن الْمَالِيَةِ مِنْ الْمِيدِ مِنْ الْمِيدِينِينَ فِي اللهِ مِن اللهِ مِن اللهِ مَن الله

تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ الْجَنَّةَ أَنْ يَشُمَّ رِيحَهَا [راحع: ٢٠٦٥٤].

(۲۰۷۹۷)حضرت ابوبکرہ ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی عالیّا نے ارشاد فر مایا جو مخص کسی معاہد کوناحق قبل کرد ہے ،اللّٰداس پر جنت کی م کے حوامرقہ ان سردیتا ہے۔

مبک کورام قرارد سے دیتا ہے۔ (۲۰۷۸) حَدَّفَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبُدِ الْمَعْجِيدِ النَّقَفِيُّ عَن اَيُّوبَ عَن مُحَمَّدٍ فَلَا كَذَكَرَ فِصَّةً فِيهَا قَالَ فَلَمَّا فَلِمَ حُيَّرَ الْآنِيَةَ فَالَ فَقَدِمَ تُحَرَّرُ فِصَّةً فِيهَا قَالَ فَلَمَّا وَالْحَتَارَ الْآنِيَةَ فَالَ فَقَدِمَ تُحَرَّرُ فِينَ دَارِينَ فَاعَهُمْ إِيَّاهَا الْعَشُرَةَ قَلَاثَةً عَشُرَةً فَلَا قَالَ عَرَمُتُ اللَّهِ حَدَّمُتُهُمْ قَالَ كَيْفَ فَلَدَّكَرَ لَهُ ذَلِكَ قَالَ عَرَمُتُ عَلَيْكَ آوْ الْفَسَمْتُ عَلَيْكَ آوْ الْقَسَمْتُ عَلَيْكَ آوْ الْقَسَمْتُ عَلَيْكَ آوْ الْقَدِم بَالِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهِى عَنْ مِثْلِ هَذَا عَرَمُتُ عَلَيْكَ آوْ الْقَسَمْتُ عَلَيْكَ آوْ الْقَدِيلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا عَلَيْكَ آوْ الْقَسَمْتُ عَلَيْكَ آوْ الْقَدِيلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهِى عَنْ مِثْلِ هَذَا عَلَيْكَ آوْ الْقَسَمْتُ عَلَيْكَ آوْ الْقَدِيلِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهِى عَنْ مِثْلِ هَذَا وَمَا عَرَادِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا وَهُ عَلَيْكَ آوْ الْقَسَمْتُ عَلَيْكَ آوْ الْقَدَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْعَلَى وَعَلَالُو الْمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَاعِلُ وَمَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَاعِلُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَعْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ و الْمَعْلَى وَلَيْ الْمَاعِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَاعُ وَلَالَمُ الْمَاعِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَاعِلَى الْمَاعُلُولُ الْمَاعِلَى الْمَاعِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَاعُلُولُ الْمَاعُولُ اللَّهُ عَلَى الْمَاعُولُ اللَّهُ عَلَى الْمَاعُولُ الْمَاعُولُ الْمَاعُلُمُ وَالْمَاعُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمَاعُولُ الْمَاعُولُ الْمَاعُولُ الْمَاعُولُ الْمَاعُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْمَاعُولُ الْمَاعُولُ الْمَاعُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْمُو

حَدِيثُ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَصْرَمِيِّ رَالْتُنَا

حضرت علاء بن حضرمي والغنز كي حديثين

(٢.٧٩٩) حَدَّلْنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثْنَا ابْنُ جُرَيْجِ وَابْنُ بَكُو آخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجِ وَأَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجِ آغْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ آنَّهُ آخْبَرَهُ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُوْفٍ آنَّ السَّانِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ آنَهُ سَمِعَ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَصْرَمِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُكُثُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ فَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثًا قَالَ آبُو عَاصِمٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ [صححه مسلم (١٣٥٢)].

(۲۰۷۹)حضرت علاء ڈٹاٹھئا سے مروی ہے کہ نبی طائبا نے ارشا دفر ما یا مہاجر آ دمی اپنے ارکان حج ادا کرنے کے بعد تین دن مکہ ۔

مرمه میں روسکتا ہے۔

(..٨.٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بُنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَسْأَلُ السَّائِبَ مَا سَمِعْتَ فِى السُّكْنَى بِمَكَّةَ فَقَالَ حَدَّثِنِى الْعَلَاءُ بُنُ الْحَضْرَمِى ۚ آنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُهَاجِرِ ثَلَاثًا بَعْدَ الصَّدَرِ [راحع: ١٩١٩].

(۲۰۸۰۰) حضرت علاء فالفؤے مروی ہے کہ بی علیا نے ارشاد فر مایا مہاجرة دمی اپنے ارکان فج ادا کرنے کے بعد تین دن مک

منظا المؤرن بل بهيد سري المراد المنظل المنظ

تكرمه مين روسكتا

(٢.٨.١) حَدَّنَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّنَنِى أَبِى وَيَحْيَى بُنُ مَعِينٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَتَّابُ بُنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمُزَةً قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ الْأَذْدِيَّ عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ زَيْدٍ عَنْ حَيَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ الْعَلَاءِ بُنِ الْمُحْشُرَمِيِّ قَالَ بَعَثَنِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبُحْرَيْنِ أَوْ أَهْلِ هَجَرَ شَكَّ أَبُو حَمْزَةً قَالَ وَكُنْتُ آتِى الْحَائِطَ يَكُونُ بَيْنَ الْإِخْوَةِ فَيُسْلِمُ أَحَدُهُمْ فَآخُدُ مِنْ الْمُسْلِمِ الْعُشْرَ وَمِنْ الْآخِرِ الْحَرَاجَ الْعَرَاجَ

(۲۰۸۰) حضرت علاء بن حضری دلائٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طائبانے مجھے بحرین یا اہل ہجر کی طرف بھیجا، میں ایک باغ میں جاتا تھا جو کئی بھائیوں کے درمیان مشترک تھا، ان میں سے ایک بھائی مسلمان ہو گیا تو میں مسلمان سے عشر وصول کرتا تھا اور دوسر سے سے خراج وصول کرتا تھا۔

حَدِيثُ رَجُلِ اللَّهُ

ايك محابي والنيئة كي حديث

(٢.٨.٢) حَلَّاتُنَا رَوْحٌ حَلَّاتُنَا عَوْفٌ عَنْ عَلْقَمَة بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ قَالَ حَلَّتَنِي رَجُلٌ قَالَ كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِرَجُلٍ مِنْ جُلَسَانِهِ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ جَذَعًا ثُمَّ ثِنِيًّا ثُمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ جَذَعًا ثُمَّ ثِنِيًّا ثُمَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ جَذَعًا ثُمَّ ثَنِيًّا ثُمَّ رَبُولِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ جَذَعًا ثُمَّ ثَنِيًّا ثُمَّ رَبُولِ إِلَّا النَّقُصَانُ [قال البوصيرى: هذا اسناد ضعيف. رَبَاعِيًّا ثُمَّ سَدَاسِيًّا ثُمَّ بَازِلًا قَالَ فَقَالَ عُمَو فَمَا بَعُدَ الْبُزُولِ إِلَّا النَّقُصَانُ [قال البوصيرى: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: ضعيف (ابن ماحة: ١٨٣١)]. [راحع: ١٩٥٩].

(۲۰۸۰۲) ایک صاحب کہتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ میں ایک مجلس میں بیضا ہوا تھا جس میں حضرت عمر فاروق ٹاٹٹڑ بھی تھ،
انہوں نے لوگوں میں سے ایک آ دمی سے فرمایا کہتم نے نبی طیٹی کو اسلام کے حالات کس طرح بیان کرتے ہوئے سنا تھا؟
انہوں نے کہا کہ میں نے نبی طیٹی کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ اسلام کا آ غاز بکری کے چھ ماہ کے بیچ کی طرح ہوا ہے جودہ
دانت کا ہوا، پھر چاروانت کا ہوا، پھر چھ دانت کا ہوا، پھر پچل کے دانتوں والا ہوا، اس پر حضرت عمر ڈاٹٹو کہنے گئے کہ پچل کے
دانتوں کے بعدتو نقصان کی طرف واپسی شروع ہوجاتی ہے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ مَالِكِ بُنِ الْحُوَيْرِثِ اللَّهُ

حضرت ما لك بن حوريث رافظة كى بقيه حديثين

(٢.٨.٣) حَدَّثَنَا سُرِّيْجٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِ ثِ

www.KitaboSunnat.com

اللَّيْفِي قَالَ قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحُنُ شَبَبَةٌ قَالَ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ نَحُوًا مِنْ عِشْرِينَ لَيْلَةً فَالَ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ نَحُوًا مِنْ عِشْرِينَ لَيْلَةً فَقَالَ لَنَا لَوْ رَجَعْتُمْ إِلَى بِلَادِكُمْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيمًا فَعَلَمْتُمُوهُمْ قَالَ سُرَيْجٌ وَآمَرُتُمُوهُمْ أَنْ يُصَلَّوا صَلاَةً كَذَا فِي حِينِ كَذَا وَصَلاةً وَالْمَرْتُمُوهُمْ أَنْ يُصَلُّوا صَلاةً كَذَا فِي حِينِ كَذَا وَصَلاةً

كَذَا فِي حِينِ كَذَا فَإِذَا حَصَرَتُ الصَّلَاةُ فَلَيُؤَذِّنُ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلَيُؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ [راحع: ١٥٦٨]. (٢٠٨٠٣) حضرت ما لك بن حويث ثالثنا سے مروى ہے كہ ہم چندنو جوان 'جوتقر يبا ہم عمر سے' نبى مَلِيْهِ كى خدمت مِن عاضر بوت اور بيس را تيں آپ كے يہاں قيام پذير رہے، نبى مَلِيْهِ برے مهر بان اور زم دل سے، آپ مَالَيْقُرُمُ نے محسوس كيا كه اب

ہوئے اور ہیں راتیں آپ کے یہاں قیام پذیر رہے، نی علیہ بڑے مہر بان اور زم دل تھے، آپ تَالَیْزُمْ نے محسوں کیا کہ اب ہمیں اپنے گھر والوں سے ملنے کا اشتیاق پیدا ہور ہاہو آپ تَالَیْزُمْ نے ہم سے پوچھا کہ اپنے پیچھے گھر میں کے چھوڑ کرآئے ہو؟ ہم نے بتا دیا، نی علیہ نے فرمایا ابتم اپنے گھر والوں کے پاس لوٹ جاؤ، ویبیں پر بہواور انہیں تعلیم دو، اور انہیں بتاؤکہ

بو است بعدی بی جائے ہوں ہے اس کے اور اور اور اور اور اور است میں اور اور ایس کے اور اور ایس ہے اور اور ایس بناو جب نماز کاوفت آ جائے تو ایک محض کواذان دین جا ہے اور جوسب سے بوا ہو، اسے امامت کرنی جا ہے۔ (۲،۸۰٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُويْدِ ثِ وَهُوَ آبُو سُلَيْمَانَ أَنْهُمْ

(۱٬۰۸۱۶) حَنْمُنَا مُنْحَمَّدُ مِنْ جَعْمَةٍ حَدَّلُنَا سَعَبِهُ عَنْ حَالِدٌ عَنْ آبِي فِلاَهِ عَنْ مَالِكِ بنِ الحَوْيَرِثِ وَهُو ابُو سَلَيْمَانُ الْهُمَ أَتُواْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَصَاحِبٌ لَهُ أَوْ صَاحِبَانِ لَهُ فَقَالَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَيْنِ لَهُ أَيُّوبُ أَوْ خَالِدٌ فَقَالَ أَدُنَ لِذَا جَدْ رَبُواهَ كَارِي وَسَلَّمَ هُوَ وَصَاحِبٌ لَهُ أَوْ صَاحِبَانِ لَهُ فَقَالَ أَحَدُهُمَا صَاحِبُنِ لَهُ أَيُّوبُ أَوْ خَالِدٌ

فَقَالَ لَهُمَا إِذَا حَضَرَتُ الصَّلَاةُ فَآذُنَا وَأَقِيمًا وَلَيُو مُتُكُمَا أَكْبَرُ مُكُمَا وَصَلَّوا كَمَا تَرَوُنِي أُصَلِّى [راحع:١٥٦٨] (٢٠٨٠٣) حضرت ما لك بن حويث ثانتُون سے مروی ہے كہ ہم دوآ دى ني اليَّا كى خدمت مِن حاضر ہوئے ہم نے بنا ديا، ني اليَّا نے فرمايا جب نماز كا وقت آ جائے تو ايك خض كواذ ان وا قامت كہنى جائے اور جوسب سے برا ہو، اسے امامت كرنى

جاہے اورتم اس طرح نماز پڑھوجیے مجھے پڑھتے ہوئے و یکھا ہے۔ (٢٠٨٠٥) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُويْرِثِ وَكَانَ مِنْ

آصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَحَلَ فِي الصَّلَاةِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ إِلَى أُذُنَيْهِ [راحع: ٥٦٨٥].

(۲۰۸۰۵) حفرت مالک بن حویرث ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طیق نماز کے آغاز میں، رکوع کرتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت،اپنے ہاتھوں کوکانوں کی لوکے برابر کر لیٹے تھے۔

(٢٠٨٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ بُنُ يَزِيدَ عَنْ بُدَيْلِ بُنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ يُكَنِّى أَبَا عَطِيَّةً قَالَ كَانَ مَالِكُ بُنُ الْحُويْرِثِ يَأْتِينَا فِي مُصَلَّانَا يَتَحَدَّثُ قَالَ فَحَضَرَتُ الصَّلَاةُ يَوُّمًّا فَقُلْنَا تَقَدَّمُ فَقَالَ لَا لِيَتَقَدَّمُ بَعْضُكُمْ حَتَّى أُحَدِّثَكُمْ لِمَ لَا أَتَقَدَّمُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مَنْ زَارَ قَوْمًا فَلَا يَوُمَّهُمْ وَلَيُوُمَّهُمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ [راحع: ١٥٦٨٧].

(۲۰۸۰۱) ابوعطیه بیشته کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ما لک بن حورث ڈٹاٹنڈ ہماری مسجد میں تشریف لائے ،نماز کھڑی ہوئی تو

www.KitaboSunnat.com

الكرين المنظم المنظم

لوگوں نے ان سے امامت کی درخواست کی ،انہوں نے انکار کر دیا اور فر مایا کہتم ہی میں سے کوئی آ دمی نماز پڑھائے (بعد میں میں تنہیں ایک حدیث سناؤں گا کہ میں تنہیں نماز کیوں نہیں پڑھار ہا؟) نماز سے فارغ ہو کرانہوں نے فر مایا کہ جناب رسول

اللهُ مُؤَلِّيَةً فِي ارشاد فر ما يا جب كو في مخص كسى قوم ہے ملنے جائے تو وہ ان كى امامت نه كرے، بلكہ ان ميں كابل كو فى آ دمى انہيں نماز يز هائے۔

(٢.٨.٧) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَاه إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا آبَانُ حَدَّثَنَا بُدَيْلٌ مِثْلَهُ

(۲۰۸۰۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٨.٨) حَذَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبَانُ بُنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ حَذَّثِنِى أَبُو عَطِيَّةَ مَوْلَى لَنَا قَالَ كَانَ مَالِكُ بُنُ الْحُويْرِثِ يَأْتِينَا فِي مُصَلَّانَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ يَغْنِي حَدِيثَ أَبِي

(۲۰۸۰۸) گذشته حدیث اس دومری سند ہے بھی مروی ہے۔ مرعب بردوں کا بر مراہم میں باتی برعب ہوتا ہے۔

(٢.٨.٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَٱبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ نَصُرِ بُنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بُنِ الْمُوَيُّدِثِ
اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ صَنِعَ
اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ صَنِعَ

مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنُ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ [راحع: ٥٦٨٥]. (٢٠٨٠٩) حضرت مالك بن حويرث زلاَتْنُ سے مروى ہے كہ نبى مائِيًّا نماز كے آغاز ميں ، ركوع كرتے ہوئے اور ركوع سے مر

اٹھاتے وفت، اپنے ہاتھوں کو کا نوں کی لو کے برابر کر لیتے تھے۔

(٢٠٨١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَعِيدِ بُنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بُنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بُنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ حَتَّى حَاذَتَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ [راحع: ١٥٦٥].

(۲۰۸۱۰) حضّرت مالک بن حویرث ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیٹا کونماز کے آغاز میں رکوع کرتے ہوئے ،رکوع سے سرا بھاتے وقت ، رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے ، یہاں تک کہ آپ مَلَاثِقَامُ اپنے ہاتھوں کو کا نوں کی لو کے برابر کر لیتے تھے۔

(٢.٨١١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُويُدِثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حِيَالَ فُرُوعِ أُذُنَيْهِ فِي الرَّكُوعِ وَالنَّسُجُودِ [راحع: ٥٦٨٥ - ١].

(۲۰۸۱) حضرت مالک بن حویرث نگاتی ہے مروی ہے کہ آپ ٹائیٹی کروع عجدے میں رفع یدین کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کانوں کی لو کے برابر کر لیتے تھے۔

(٢.٨١٢) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَطِيَّةَ مَوْلَى مِنَّا عَنْ مَالِكِ بْنِ

وَ مُنْكُمُ اللَّهُ اَمَنُونَ فِل المَسْتَوَ مَرْمَ اللَّهِ مَنْكُ البَصَرِيِّينَ ﴿ اللَّهُ مَنْكُ البَصَرِيِّينَ ﴿ اللَّهُ مَنْكُ البَصَرِيِّينَ ﴿ اللَّهُ مَنْكُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَارَا أَحَدُكُمْ قَوْمًا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَا اللَّهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ إِنَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ لَمُ لَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمُ إِنَّا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُلِي اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْ

(۲۰۸۱۲) ابوعطید بَیَشَدِ کَبِتِ بِی که ایک مرتبه حضرت ما لک بن حویث دانی باری مجدین تشریف لائے ، نماز کھڑی ہوئی تو لوگوں نے ان سے امامت کی درخواست کی ، انہوں نے انکار کر دیا اور فر آیا کہ تم بی میں سے کوئی آ دی نماز پڑھائے ، بعد میں میں تہمیں ایک حدیث ساول گئے کہ میں تہمیں نماز کیوں نہیں پڑھار ہا؟ نماز سے فارغ ہوکر انہوں نے فر مایا کہ جناب رسول الله تَنَافِیْ اللهُ فَی اَدِی فر مایا جب کوئی تحض کسی قوم سے ملنے جائے تو وہ ان کی امامت نہ کرے ، بلکدان میں کا بی کوئی آ دمی انہیں نماز پڑھائے۔ فر مایا جب کوئی تحف کسی قوم سے ملنے جائے تو وہ ان کی امامت نہ کرے ، بلکدان میں کا بی کوئی آ دمی انہیں نماز پڑھائے گئے آنگ (۲.۸۱۲) حَدَّ ثَنَا يُونُ مُنَا لَكُونُ وَ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَنْ مَا لِكُونُ وَ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّ

قَالَ لِأَصْحَابِهِ يَوْمًا آلاً أُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَتُ صَلَاهُ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ وَذَلِكَ فِي غَيْرِ حِينِ قَالَ لِأَصْحَابِهِ يَوْمًا آلاً أُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَتُ صَلَاهُ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَذَلِكَ فِي غَيْرِ حِينِ صَلَاةٍ فَقَامَ فَآمُكُنَ الْقَيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَآمُكُنَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَانْتَصَبَ قَائِمًا هُنَيَّةً ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَانْتَصَبَ قَائِمًا هُنَيَّةً ثُمَّ سَجَدَ ثَمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَانْتَصَبَ قَائِمًا هُنَيَّةً ثُمَّ سَجَدَ قَالَ آبُو قِلَابَةَ فَصَلَّى صَلَاةً كَصَلَاةٍ شَيْحِنَا هَذَا يَعْنِى عَمْرَو بُنَ سَلِمَةً لَكُمْ رَفِي الْجُلُوسِ ثُمَّ النَّعَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّوبُ فَرَايْتُ عَمْرَو بُنَ سَلِمَةً يَصْنَعُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّوبُ فَرَآيُتُ عَمْرَو بُنَ سَلِمَةً يَصْنَعُ لَكُ أَرَاكُمْ تَصْنَعُونَهُ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجُدَتَيْنِ اسْتَوَى قَاعِدًا ثُمَّ قَامَ مِنْ الرَّكُعَةِ الْأُولَى وَالثَّانِيَةِ شَيْعًا لَا أَرَاكُمْ تَصْنَعُونَهُ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجُدَتِيْنِ اسْتَوَى قَاعِدًا ثُمَّ قَامَ مِنْ الرَّكُعَةِ الْأُولَى وَالتَّانِيَةِ

[راجع: ۱۵۶۸۶].

رسال ۱۳۸۱) ابوقلابہ بھائی کتے ہیں کہ ایک مرتبہ مالک بن حویرے ڈاٹٹوٹ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کیا ہیں تہہیں نبی طائیلا کی طرح نماز پڑھ کرند دکھاؤں؟ وہ نماز کا وفت نہیں تھا جب انہوں نے بیہ بات کبی ، پھر وہ کھڑے ہوئے اور عمدہ طریقے سے قیام کیا ،عمدہ طریقے سے دکوع کیا ، پھر سراٹھایا ، بیٹھتے ہوئے تکبیر کیا ،عمدہ طریقے سے دکوع کیا ، پھر سراٹھایا ، بیٹھتے ہوئے تکبیر کہی بھوڑی ویررکے اور دوسرا سجدہ کیا ، ابوقلا بہ کہتے ہیں کہ پھرانہوں نے اس طرح نماز پڑھائی جیسے ہمارے بیٹ عمرو بن سلمہ کو اس طرح بڑی پڑھاتے ہیں ، اوروہ نبی مائیلا کے دور باسعادت میں امامت کرتے تھے ، ابوب کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن سلمہ کو اس طرح کرتے ہوئے میں نہیں و بھتا، وہ دونوں سجد دن سے سراٹھا کرتھوڑی ویر تک سید ھے بیٹھ جاتے کرتے ہوئے دیکھا ہوں تے ہوئے میں نہیں و بھتا، وہ دونوں سجد دن سے سراٹھا کرتھوڑی ویر تک سید ھے بیٹھ جاتے ہیں کہ ویر بہلی اور تیسری رکھت سے کھڑے ہوئے تھے۔

حديثُ عَبْدِ اللَّه بْنِ مُغَفَّلِ المُزَنِيِّ رُلَّتُهُ

حضرت عبدالله بن مغفل مزنی دانشنا کی مرویات

٢٠.٨١٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ عَنِ

ابْنِ مُعَفَّلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الْحَذُفِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَنْكُأُ عَدُوَّا وَلَا يَصِيدُ وَلَكِنَّهُ يَكُسِرُ السِّنَّ وَيَفُقَأُ الْعَيْنَ [صححه البحارى (٤٨٤١)، ومسلم (١٩٥٤)]. [انظر: ٢٠٨٤٩].

(۲۰۸۱۳) حضرت ابن مغفل رفائز ہے مروی ہے کہ نبی ملیا نے کسی کوئنگری مارنے ہے منع کیا ہے اور فر مایا کہ اس سے دشمن زیر

نہیں ہوتا اور نہ بی کوئی شکار پکڑا جاسکتا ہے ، البتداس سے دانت ٹوٹ جاتا ہے اور آ کھ بھوٹ جاتی ہے۔

(٢٠٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ آبِى سُفْيَانَ بْنِ الْعَلَاءِ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَتُ الصَّلَاةُ وَٱنْتُمْ فِى مَرَابِضِ الْعَنَمِ فَصَلُّوا وَإِذَا حَضَرَتُ وَٱنْتُمْ فِى أَعْطَانِ الْإِبِلِ فَلَا تُصَلُّوا

وسعم إدا محصرت الصاره والنم في مرابطي العلم فصلوا وإرامع المعلم فصلوا وإرامع الماء ١٦٩١١].

یون مسی میں مسی میں اور ہے، اور ہے، اور ہے۔ اور ہے۔ اور ہے۔ اور ہے کہ بی طبیقا نے فر مایا جب نماز کا وقت آجائے اور ہم بکر بول کے ربوڑ

میں ہوتو نماز پڑھاو،اوراگراونوں کے باڑے میں ہوتو نمازنہ پڑھو کیونکہان کی پیدائش شیطان سے ہوئی ہے(ان کی فطرت

میں شیطانیت پائی جاتی ہے)

(٢.٨١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بُنِ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بُنَ مُعَقَّلٍ يَقُولُ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فِى مَسِيرِهِ سُورَةَ الْفَتْحِ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَقَالَ مَرَّةً نَزَلَتُ سُورَةُ الْفَتْحِ وَهُوَ فِى مَسِيرٍ لَهُ فَجَعَلَ يَقُرَأُ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ قَالَ فَرَجَّعَ فِيهَا قَالَ فَقَالَ مُعَاوِيَةً لَوْلَا أَنْ ٱكْرَةَ أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَى

لَحَكُیْتُ لَکُمْ قِوَاءَتَهُ [راحع: ١٩٩١٢] (٢٠٨١١) حفرت عبدالله بن معفل الله الله على موى بركم مين نے نبي الله كوفتح كمه كے موقع پر قرآن كريم پراجتے ہوئے سنا

تھا، اگرلوگ میرے پاس مجمع نہ لگاتے تو میں تنہیں نبی مالیہ کے انداز میں بڑھ کرسنا تا، نبی ملیہ نے سورہ فتح کی تلاوت فر مائی تھی۔

معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ اگر مجھے بھی مجمع لگ جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہارے سامنے حضرت عبداللہ بن مغفل بڑھٹا کابیان کردہ طرزنقل کرکے دکھا تا کہ نبی ملیٹا نے کس طرح قراءت فرمائی تھی۔

(٢.٨١٧) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ وَٱبُو طَالِبِ بْنُ جَابَانَ الْقَارِيُّ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةٌ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَفَّلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَٰلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ ابْنُ جَابَانَ فِي حَدِيثِهِ آ آ

رِی میں میں میں اور سری سندہے بھی مردی ہے۔ (۲۰۸۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سندہے بھی مردی ہے۔

(٢.٨١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَابْنُ جَعْفَو ظَالَا ثَنَا كَلْهُمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لِمَنْ شَاءَ [راحع: ١٦٩١٣]. (٢٠٨١٨) حضرت عبدالله بن مففل ولاَتَوْس مروى ب كه ني عَلِيًّا في ارشاد فرمايا بردواذ انوں كه درميان نماز ب،جوجا ب

-2-0%

هي مُنالُمًا اَمُرِينَ مِن لِيسِيَامِ وَ الْمُحَالِينِينَ ﴾ ٢٣٨ ﴿ حَلَى الْمُعَالِمِينِينَ ﴾ ﴿ حَلَى الْمُعَالِمِينِينَ ﴾ ﴿ حَلَى الْمُعَالِمِينِينَ الْمُعَالِمِينِينَ ﴾ ﴿ حَلَى الْمُعَالِمِينِينَ الْمُعَلِمِينِينَ الْمُعَالِمِينِينَ الْمُعَلِمِينِينَ الْمُعَالِمِينِينَ الْمُعَالِمِينَ الْمُعَلِمِينِينَ الْمُعَلِمِينِينَ الْمُعَالِمِينِينَ الْمُعَلِمِينِينَ الْمُعَلِمِينِينَ الْمُعَلِمِينِينَ الْمُعَلِمِينِينَ الْمُعَلِمُ عَلَيْنِ الْمُعَلِمِينِينَ الْمُعِلَّمِينِ الْمُعِلِمِينِينَ الْمُعِلَّمِينِينَ الْمُعِلَّمِينِينَ الْمُعِلَّمِينِينَ الْمُعِلَّمِينِينَ الْمُعِلَّمِينِينَ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَّمِينِينِينَ الْمُعِلَّمِينِينِ الْمُعِلِمِينِينِينَ الْمُعِلَّمِينِ الْمُعِلَّمِينِينِ الْمُعِلَّمِينِينَ الْمُعِلَّمِينِ الْمُعِلَمِينِينَ الْمُعِلَّمِينِ الْمُعِلِمِينِينِينَ الْمُعِلَّمِينِ الْمُعِلَّمِينِ الْمُعِلِمِينِينِ الْمُعِي

(٢٠٨١٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بُنِ غِيَاثٍ حَدَّلَنِي أَبُو نَعَامَةَ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ كَانَ أَبُونَا إِذَا سَمِعَ أَحَدًا مِنَّا يَقُولُ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَقُولُ إِهِي إِهِي صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِي بَكُرٍ وَعُمَرَ فَلَمْ ٱسْمَعُ آحَدًا مِنْهُمْ يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ [راحع: ١٦٩٠٩].

(۲۰۸۱۹) بزید بن عبدالله کہتے ہیں کہ ہمارے والداگر ہمیں بلندآ واز ہے بہم پڑھتے ہوئے سنتے تو فرماتے اس سے اجتناب کرو، کیونکہ میں نے نبی پائیلہ اور دونوں خلفاء کے ساتھ نماز پڑھی ہے، میں نے ان میں سے کسی کو بلند آ واز ہے بہم اللہ پڑھتے

(٢٠٨٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِئِّ عَنِ الرَّبِيعِ بُنِ أَنْسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ أَوْ عَنْ غَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ-اللَّهِ بُنِ

مُغَفَّلٍ وَكَانَ أَحَدَ الرَّهْطِ الَّذِينَ نَزَلَتُ فِيهِمْ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتُوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ إِنِّي لَآخِذٌ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِ الشَّجَرَةِ أُظِلُّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يُبَايِمُونَهُ فَقَالُوا نُبَايِعُكَ

عَلَى الْمَوْتِ قَالَ لَا وَلَكِنُ لَا تَفِرُّوا

(۲۰۸۲۰) حصرت عبدالله بن مففل والنو سے مروی ہے ' جو کہ ان لوگوں میں سے ایک تھے جن کے متعلق میآ یت نازل ہوئی

و لَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتُوكَ لِتَحْمِلُهُمْ وه كَتِ بِين كه بين ن ورخت كى أيك بني كو كل ركعا تفاتا كه ني عايدًا برساب بوجائ، اور صحابہ کرام رہ کا اُن میں بیا کی بیعت کر رہے تھے، وہ کہدرہے تھے کہ ہم آپ سے موت پر بیعت کرتے ہیں، نی مالیا

نبیس ،صرف اس شرط پر کهتم را و فرارا ختیار نبیس کرو ہے۔

(٢٠٨٢١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو سُفُيَانَ وَابُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ الْكِكَلَابَ أُمَّةٌ مِنْ الْأُمَمِ لَآمَوْتُ بِقَتْلِهَا فَافْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسُوَدَ بَهِيمٍ

(۲۰۸۲) حضرت عبدالله بن مغفل ٹائٹؤ سے مروی ہے کہ نبی مالیہ نے ارشا دفر مایا اگر کتے بھی ایک امت نہ ہوتے تو میں ان کی

تسل ختم كرنے كاتكم دے ديا، البذا جوانتهائى كالاسياه كتا مو، اسے فل كرديا كرو_

(٢٠٨٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنْ الْأُمَمِ لَآمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ ٱسْوَدَ بَهِيمٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا سَعِيدٍ مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ فَقَالَ حَدَّثَنِيهِ وَحَلَفَ عَبْدُ اللَّهِ أَنُ مُغَفَّلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ

كَذَا وَكَذَا وَلَقَدُ حَدَّثَنَا فِي ذَٰلِكَ الْمَجُلِس (۲۰۸۲۲) حصرت عبدالله بن مغفل المنتز سے مروی ہے کہ نی علیہ نے ارشاد فرمایا اگر کتے بھی ایک امت نہ ہوتے تو میں ان کی

نسل ختم کرنے کا حکم دے دیتا ،للندا جوانتہائی کالاسیاہ کتا ہو ،اسے قتل کر دیا کرو۔

مُنْ الْهَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ الْمَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ الْمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ الْمَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى اللَ

(۲۰۸۲۳) حضرت ابن مغفل رفائظ سے مروی ہے کہ نبی علیہ ان ارشاد فرمایا میر ے محابہ رفائل کے بارے کچھ کہنے سے اللہ سے درو (دومر تبہ فرمایا) میرے پیچھے میرے محابہ کونشان طعن مت بنانا، جوان سے مجت کرتا ہے وہ میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کرتا ہے اور جوان سے نفرت کرتا ہے، دراصل وہ مجھ سے نفرت کی وجہ سے ان کے ساتھ نفرت کرتا ہے، جوانہیں ایذاء کہنچا تا ہے، وہ مجھے ایذاء کہنچا تا ہے وہ اللہ کو ایذاء دیتا ہے، اللہ اسے عقریب می کھڑ لے گا۔

(٢.٨٢٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ آبِي رَائِطَةَ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ (٢.٨٢٤) وراجع: ١٦٩٢٦].

(۲۰۸۲۳) گذشته مدیث اس دومری سند سے بھی مروی ہے۔

اللَّهَ فَيُوشِكُ أَنْ يَأْخُذَهُ [راحع: ١٦٩٢٦].

(٢٠٨٢٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ قَرِيبًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ حَدَّقَ فَنَهَاهُ وَقَالَ إِنَّ وَرَسُولَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْحَدُّفِ وَقَالَ إِنَّهَا لَا تَصِيدُ صَيْدًا وَلَا تَنْكُأْ عَدُوًّا وَلَكِنَّهَا تَكْسِرُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا ثُمَّ عُدُتَ لَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا ثُمَّ عُدُتَ لَا أَكُلُمُكَ أَنَدًا [صححه مسلم (١٩٥٤)]. [راحع: ١٦٩٣١].

(۲۰۸۲۵) حضرت ابن مغفل ڈائٹنے سے مروی ہے کہ نبی علیہ انے کسی کوئٹکری مارنے سے منع کیا ہے اور فرمایا کہ اس سے دشمن زیر نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی شکار پکڑا جا سکتا ہے ، البتہ اس سے دانت ٹوٹ جاتا ہے اور آئکھ پھوٹ جاتی ہے۔

(٢.٨٢٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَسَيْنٌ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُرُ اللَّهِ عَبُدُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ صَلُّوا قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ عِنْدَ النَّالِيَةِ لِمَنْ شَاءَ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَتَّخِذَهَا النَّاسُ سُنَّةً [صححه قَالَ صَلُّوا قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ عِنْدَ النَّالِيَةِ لِمَنْ شَاءَ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَتَّخِذَهَا النَّاسُ سُنَّةً [صححه

البخاري (۱۱۸۳)، وابن خزيمة: (۱۲۸۹)، وابن حبان (۱۰۸۸)].

(۲۰۸۲۷) حضرت عبدالله مزنی ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فرمایا مغرب سے پہلے دور کعتیں پڑھ لیا کرو، تھوڑی ویر بعد پھر فرمایا کہ مغرب سے پہلے دور کعتیں پڑھ لیا کرو، جب تیسری مرتبہ فرمایا تو یہ بھی فرمایا کہ جو چاہے، سوپڑھ لے، کیونکہ نبی طیعہ

هي مُنالاً المَيْن بن يُنظِيم وَيُولِ اللهِ اللهُ اللهِ الله

نے اس چیز کوا چھانہیں سمجھا کولوگ اسے سنت قرار دے دیں۔

(٢٠٨٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ حَدَّثِنِي عَبْدُ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْعِ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ قَالَ وَتَقُولُ الْأَعْرَابُ

هِيَ الْعِشَاءُ [صححه البحاري (٦٣٥)، وابن عزيمة: (٣٤١)].

(٢٠٨٢٧) حفرت عبدالله مزنی شان سے مروی ہے کہ نبی علیظ نے فرمایا دیہاتی لوگ کہیں تمہاری نمازمغرب کے نام پر غالب نہ

آ جائیں، دیہاتی لوگ اسے نمازعشاء کہتے تھے۔

(٢٠٨٢٨) حَلَّانَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَعَقَانُ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ وَقَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ آخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيِّ عَنْ آبِي نَعَامَةَ آنَّ عَبُدَ اللَّهِ بُنَ مُعَقَّلٍ سَمِعَ ابْنَهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى آسُالُكَ الْقَصْرَ الْآبْيَضَ عَنْ يَمِينِ الْجُرَّيْرِيُّ عَنْ آبِي نَعَامَةَ آنَّ عَبْدَ اللَّهِ بُنَ مُعَقَّلٍ سَمِعَ ابْنَهُ يَقُولُ اللَّهُ عَنْ النَّارِ فَإِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى الْجَنَّةَ وَعُذْ بِهِ مِنْ النَّارِ فَإِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ قُوْمٌ يَعْتَدُونَ فِى اللَّمَاءِ وَالطَّهُورِ [راحع: ١٦٨١٩].

(۲۰۸۲۸) حضرت عبداللہ بن مغفل نگاتھ نے ایک مرتبہ اپنے بیٹے کو بید عاء کرتے ہوئے سنا کداے اللہ! میں تجھ سے جنت میں داخل ہونے کے بعد دائیں جانب سفید کل کا سوال کرتا ہوں، تو فر مایا بیٹے! اللہ سے صرف جنت ما گلوا درجہم سے پناہ چاہو، کیونکہ میں نے بچد دیاءاور وضویس حدسے کیونکہ میں نے بی مائیلا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ اس امت میں بچھلوگ ایسے بھی آئیں سے جو دعاءاور وضویس حدسے

آ مے بر صوباتیں مے۔

(٢٠٨٢٩) حَدَّثْنَا عَفَّانُ حَدَّثْنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَفَّلِ قَالَ كُنَّا مُحَاصِرِينَ قَصْرَ خَيْبَرَ فَٱلْقَى إِلَيْهَ رَجُلٌ جِرَابًا فِيهِ شَحْمٌ فَلَعَبْتُ آخُذُهُ فَرَآيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ [راحع: ١٦٩١٤] (مَعَمَ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ [راحع: ١٦٩١٤]

(۲۰۸۲۹) حضرت عبداللہ بن مففل ڈاٹھ سے مروی ہے کہ خیبر کے عاصرے کے موقع پر مجھے چڑے کا ایک برتن ملاجس میں جمہ فی تھی، میں نے اسے مکڑ کربغل میں دیالیاءا جا تک مری نظر رہی قونی ہائیں مجھے و مکہ کرمسکیں سے بھی اس بر مجھے پڑے مہم گئی

حِ لِي كُلَى، مِن نے اسے پَكُرُ كُرِ بَعْل مِن د باليا، اچاك ميرى نظر پر ى تو نبى طِيَّا مِصِه وكير كُرَسَرار بِ تنهِ ، اس پر مِحِصِرْم آكَىٰ ... (٢٠٨٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَابِ الْخَفَّافُ قَالَ سُئِلَ سَعِيدٌ عَنْ الصَّلَاةِ فِي أَعْطَانِ الْإِيلِ فَآخْبَرَنَا عَنْ فَعَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ

٢٠٨٣) حَلَّثُنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ الْحَفَافُ قَالَ سُئِلَ سَعِيدٌ عَنُ الطَّلَاةِ فِي أَعُطَانِ الْإِبِلِ فَآخَبَرَنَا عَنُ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ بُنِ أَبِى الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا يَعْنِي آذُرَكْتَ

الصَّلَاةَ وَأَنْتَ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ فَلَا تُصَلِّ وَإِذَا آذُرَ كَتُكَ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ فَصَلِّ إِنْ شِنْتَ [راجع:١٦٩١]. ٢٠٨٣٠) حفرت عدالله بن مغفل المُلِيَّنَ حدم وي حك ني طَيْرًا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ فَصَلِّ إِنْ شِنْتَ [راجع:٢٠٨١].

(۲۰۸۳۰) حضرت عبداللہ بن مغفل ٹلٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی علیہ انے فر مایا جب نماز کا دفت آ جائے اورتم بکریوں کے رپوڑ میں ہوتو نماز پڑھلو،اوراگراونٹوں کے باڑے میں ہوتو نماز نہ پڑھو کیونکہان کی پیدائش شیطان سے ہوئی ہے (ان کی فطرت میں شیطانیت پائی جاتی ہے)

(٢٠٨٣١) حَدَّثْنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كُرَيْزٍ الْحُزَاعِيُّ

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ آبِى الْحَسَنِ الْبَصْرِى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَظَّلِ الْمُزَيِّى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُصَلُّوا فِى عَطْنِ الْإِبِلِ فَإِنَّهَا مِنْ الْجِنِّ خُلِقَتُ آلَا تَرَوُنَ عُيُونَهَا وَهِبَابَهَا إِذَا نَفَرَتُ وَصَلُّوا فِى مُوَاحِ الْعَنَمِ فَإِنَّهَا هِى ٱلْوَبُ مِنْ الرَّحْمَةِ [راحع: ١٦٩١١].

(۲۰۸۳) حضرت عبداللہ بن مغفل ڈٹائٹڑ ہے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیکھا کویہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھا کرو، کیونکہ ان کی تخلیق بھی جنات کی طرح ہوئی ہے، جب وہ بدک جاتا ہے تو تم اس کی آئکھوں اور شعلوں کو نہیں کموتہ ماریک میں سے مدم میں زن در ایا ہے کہ جب جب سے میں اور ق

نهيں وكيستے، البته كمريوں كے ريوژ ميں نماز پڙھالياكرو، كيونكہ وہ رحمت كے زيادہ قريب ہے۔ (٢٠٨٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو إِيَاسٍ أَخْبَرَنَا قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّهِ بْنَ مُعَفَّلٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةً وَهُوَ عَلَى نَاقِيَهِ قَرَأَ سُورَةَ الْفَتْحِ قَالَ فَقَرَأَ أَبُو إِيَاسٍ ثُمَّ رَجَّعَ وَقَالَ لَوْلَا أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَى لَقَرَأْتُ بِهَذَا اللَّحْنِ [راجع: ١٦٩١٢].

(۲۰۸۳۲) معنرت عبداللہ بن مغفل ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ میں نے نبی مائیٹا کو فتح کمہ کے موقع پر قر آن کریم پڑھتے ہوئے سا تھا،اگرلوگ میرے پاس مجمع نہ لگاتے تو میں تنہیں نبی مائیٹا کے انداز میں پڑھ کرسنا تا، نبی مائیٹا نے سورۂ فتح کی تلاوت فر مائی تھی۔ معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ اگر مجھے بھی مجمع لگ جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہارے سامنے حضرت عبداللہ بن مغفل ڈٹائنڈ کا بیان کردہ طرزنقل کر کے دکھا تا کہ نبی مائیٹانے کس طرح قراءت فر مائی تھی۔

(٢٠٨٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهُيْبٌ عَنُ آبِي مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيِّ سَعِيدِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَايَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللّهِ بْنِ مُعَفَّلٍ قَالَ قَالَ آبِي وَآنَا ٱقْرَأُ بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمُدُ لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِيَّاكَ وَالْحَدَثِ فِي الْإِسْلَامِ فَإِنِّي صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ آبِي بَكُو وَخَلْفَ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فَكَانُوا لَا يَسْتَفْتِجُونَ الْقِرَاءَةَ بِيسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَمْ أَرَ رَجُلًا قَطُّ ٱبْغَضَ إِلَيْهِ الْحَدَثُ مِنْهُ [راجع: ١٦٩٠٩].

(۲۰۸۳۳) یزید بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرے والد نے مجھے نماز میں بآ واز بلند بسم اللہ پڑھتے ہوئے ساتو فر مایا کہ بیٹا! اس سے اجتناب کرو،'' یزید کہتے ہیں کہ میں نے ان سے زیادہ نبی طابی کے کسی صحابی کو بدعت سے اتی نفرت کرتے ہوئے نہیں دیکھا'' کیونکہ میں نے نبی طابی اور تینوں خلفاء کے ساتھ نماز پڑھی ہے، میں نے ان میں سے کسی کو بلند آ واز سے بسم اللہ پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

(٢.٨٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَهُمَسْ حَدَّثِنِي ابْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ مُعَفَّلٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةً بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلاَةً لِمَنْ شَاءَ [راحع: ٢٩١٣].

(۲۰۸۳۴) حضرت عبدالله بن مغفل التاثيُّة ہے مروی ہے کہ نبی طائیا نے ارشا دفر مایا ہر دوا ذانوں کے درمیان نما زہے، جو جا ہے

مناه اَمَدُن مُن اللَّهُ مِنْ اللّلَّالِي مِنْ اللَّهُ مِلَّا مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الل

-2-04

(٢.٨٢٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا كَهُمَسٌ حَدَّثِنِي ابْنُ بُرَيْدَةَ عَنِ ابْنِ مُعَفَّلِ قَالَ رَأَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ يَخُذِفُ فَقَالَ لَا تَخْذِفُ فَإِنَّ نِيَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكُرَهُ الْخَذُف أَوْ قَالَ يَنْهَى عَنْهُ كَهُمَسٌ يَغُذِفُ فَقَالَ أَنْكَ فَإِنَّهَا لَا يُنْكُأُ بِهَا عَدُوَّ وَلَا يُصَادُ بِهَا صَيْدٌ وَلِكِنَّهَا تَفْقَأُ الْعَيْنَ وَتَكْسِرُ السِّنَ ثُمَّ رَآهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَخْذِفُ فَقَالَ أَخْدُوكَ آنَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنُ الْخَذُفِ آوُ يَكُرَهُهُ ثُمَّ آرَاكَ تَخْذِفُ لَا أَكُلُّمُكَ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا [راحع: ١٦٨١٧].

(۲۰۸۳۵) حضرت ابن مغفل رفاقظ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے اپنے کس ساتھی کود یکھا کہ وہ کنگریاں ار رہا ہے، انہوں نے اس سے فر مایا ایسا مت کرو کیونکہ نبی علیہ آئے کسی کوئٹری مارنے سے منع کیا ہے اور فر مایا کہ اس سے دشمن ذیر نہیں ہوتا اور نہ بی کوئی شکار پکڑا جا سکتا ہے، البتہ اس سے دانت ٹوٹ جا تا ہے اور آ نکھ پھوٹ جاتی ہے، پھو مرصے کے بعد انہوں نے دوبارہ اسے کنگریاں مارتے ہوئے دیکھا تو فر مایا کہ میں نے تم سے نبی علیہ کی حدیث بیان کی تھی اور پھر بھی تمہیں وبی کام کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں، آج کے بعد میں تم سے کوئی بات اس طرح نہیں کروں گا۔

وبن كام كرتے ہوئے وطير ہاہوں، آج كے بعد يس م سے لولى بات اس طرح بيس كروں كا۔ (٢٠٨٣٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَر حَدَّثَنَا عَوْف عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّهِ بْنِ مُغَفَّلِ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَا آنَّ الْكِلَابَ أُمَّةً مِنْ الْأُمَمِ لَآمَرُتُ بِقَنْلِهَا وَلَكِنُ الْخَتُوا مِنْهَا كُلَّ السُودَ بَهِيمِ [راحع: ١٦٩١]. (٢٠٨٣٧) حضرت عبدالله بن معفل في تن سروى ہے كہ في طيف ارشاد فرمايا اگر كتے بھى ايك امت ندہوتے تو ميں ان كى انسل تم كرنے كا تھم دے ديا، لبذا جو انتہائى كالا سياه كتابو، اسے قل كرديا كرو۔

(٢.٨٣٧) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بُنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعُمَوٌ حَدَّثَنِى أَشُعَثُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبُولَ الرَّجُلُ فِى مُسْتَحَمِّهِ فَإِنَّ عَامَّةَ الْوَسُوَاسِ مِنْهُ [صححه أبن حبان (٢٥٥١)، والحاكم (٢٧/١). قال الألبانى: صحيح دون آحره (ابو داود: ٢٧، ابن ماحة:

٤٠٣، الترمذي: ٢١، النسائي: ٢/١٣)]. [انظر: ٢٠٨٤٤].

(٢.٨٣٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بُنُ عَطِيَّةَ قَالَ سَٱلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الرَّجُلِ يَتَّخِذُ الْكُلْبَ فِي دَارِهِ قَالَ حَدَّثِنِي عَبُدُ اللَّهِ بُنُ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنُ اتَّخَذَ كَلُبًا نَقَصَ مِنْ آجُرِهِ كُلَّ يَوْمٍ حَدَّثَنِي عَبُدُ اللَّهِ بُنُ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلُبًا نَقَصَ مِنْ آجُرِهِ كُلَّ يَوْمٍ فَي وَمِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كُلُبًا نَقَصَ مِنْ آجُرِهِ كُلَّ يَوْمٍ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كُلُبًا نَقَصَ مِنْ آجُرِهِ كُلَّ يَوْمٍ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كُلُبًا نَقَصَ مِنْ آجُرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قَالَ مَنْ النَّالَةُ مِنْ الْعَرْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ النَّامُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ النَّالُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ النَّعَلَ عَلَيْهِ وَسَلَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ النَّذَا وَلَا مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ الْعَلَى مَنْ اللَّهُ عُلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا مَا مَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ النَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى مَا عَلَى مَا الْعَلَامُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللْعَلَى الْعَلَالَ عَلَى الْعَلَامُ عَلَيْهُ وَالْعَلَامِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى مَا لَا عَلَا عَلَيْهُ عَلَى مَا الْعَلَامِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى الْعَلَامُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى مَا لَا عَلَى الْعَلَامُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى الْعَلَامُ عَلَى الْعَلَامُ عَلَ

(۲۰۸۳۸) حفرت عبدالله بن مغفل فالنو سے مروی ہے کہ نی علیا انے ارشا وفر مایا جولوگ بھی اسپے یہاں کتے کور کھتے ہیں، ان محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ www.KitaboSunnat.com

کے اجروثواب سے روزاندا کی قیراط کی کمی ہوتی رہتی ہے۔ یہ عیدر ویہ عام دو روز سرروہ عید بین مورثہ یر دو میں سیدی

(٢.٨٣٩) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَر وَبَهُزُ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةً قَالَ بَهُزَّ فِي حَدِيثِهِ حَذَّتَنِي مُعَاوِيَةً بُنُ قُرَّةً قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بُنَ مُعَقَّلٍ الْمُزَيِّيَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةً عَلَى نَاقِتِهِ يَعُرُّ أُسُورَةَ الْفَتْحِ قَالَ فَقَرَأَ ابْنُ مُعَفَّلٍ وَرَجَّعَ فَقَالَ مُعَاوِيَةٌ لُوْلَا النَّاسُ لَآخَذُتُ لَكُمْ بِذَاكَ الَّذِي ذَكْرَهُ ابْنُ مُعَفَّلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَهُزَّ فِي حَدِيثِهِ أَوْ حَمَلَهُ عَلَى نَاقِتِهِ قَالَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْفَتْحِ فَرَجَّعَ مَعَالَ مُعَالِيَةً وَسَلَّمَ قَالَ بَهُزَّ فِي حَدِيثِهِ أَوْ حَمَلَهُ عَلَى نَاقِتِهِ قَالَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْفَتْحِ فَرَجَّعَ مَعْقَلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَهُزَّ فِي حَدِيثِهِ أَوْ حَمَلَهُ عَلَى نَاقِتِهِ قَالَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْفَتْحِ فَرَجَّعَ فَرَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَهُو إِنَاسٍ لَوْلَا أَنِّي أَخْشَى أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَى لَرَجَّعْتُ كُمَا رَجَّعَ [راحع: ١٦٩١].

(۲۰۸۳۹) حضرت عبداللہ بن مغفل ٹاٹٹؤے مردی ہے کہ میں نے نبی طبیقا کوفتح مکہ کے موقع پرقر آن کریم پڑھتے ہوئے سنا تھا،اگرلوگ میرے پاس مجمع نہ لگاتے تو میں تنہیں نبی طبیقا کے انداز میں پڑھ کرسنا تا، نبی طبیقانے سورہ فتح کی تلاوت فرمائی تھی۔ معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ اگر مجھے بھی مجمع لگ جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تہارے سامنے حضرت عبداللہ بن مغفل ڈاٹٹؤ کا بیان کر دہ طرز نقل کر کے دکھا تا کہ نبی طبیقانے کس طرح قراءت فرمائی تھی۔

﴿ ٢.٨٤.) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَبَهُزَّ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِى النَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُظَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مُغَفَّلٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا لَكُمْ وَلِلْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ فِى كَلْبِ الصَّيْدِ وَالْغَنَمِ [راحع: ١٦٩١٥].

(۲۰۸۴۰) حضرت این مغفل ڈٹائٹا ہے مروی ہے کہ نبی طائیا نے ابتداء کوں کو مارڈ النے کا تھم دیا تھا، پھر بعد میں فرما دیا کہ اب اس کی ضرورت نہیں ہے،اور شکاری کتے اور بکریوں کے رپوڑ کی حفاظت کے لئے کتے رکھنے کی اجازت دے دی۔

(٢٠٨٤١) وَقَالَ فِي الْإِنَاءِ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكُلُبُ اغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوهُ فِي النَّامِنَةِ بِالتَّرَابِ [راحع: ١٦٩١]. (٢٠٨٨) اورفر ما يا كه جب كسى برتن ميس كتامنه ژال دي تواسے سات مرتبه دھويا كرواور آھوي مرتبه ثل سے بھى ما جھا كرو

(۲۰۸۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَفَّلٍ قَالَ دُلِّى جِرَابٌ مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ فَنَزَوْتُ وَأَخَذْتُهُ فَنَظُوتُ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ [راحع: ١٦٩١] شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ فَنَزَوْتُ وَأَخَذْتُهُ فَنَظُوتُ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ [راحع: ١٦٩١] (٢٠٨٣٢) حضرت عبدالله بن معفل المَّنْ عروى ب كه خير كما صرب كموقع بر عص چرب كا ايك برتن ملاجس عن

ح إِنَهَى، بين نے اسے پَرُ رَبِعُل بين دباليا، اچا تک ميرى نظر پرُ ي تو ني عليه الجھے ديھ رَمَرَ ارب سے، اس پر جھے شرم آگئ۔ (٢.٨٤٢) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّنَنَا عَوْفَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّهِ بْنِ مُغَفَّلِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ مَنْ اتَّحَدَ كُلُبًا كُنِسَ بِكُلُبٍ صَيْدٍ أَوْ كُلُبٍ غَنَم أَوْ كُلُبٍ زَرْعٍ فَإِنَّهُ يُنتَقَعَنُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ مَنْ اتَّحَدَ كُلُبًا كُنسَ بِكُلُبٍ صَيْدٍ أَوْ كُلُبٍ غَنَم آوُ كُلُبٍ زَرْعٍ فَإِنَّهُ يُنتَقَعَنُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ فِي اللهِ اللهِ عَنْ مَا اللهِ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهِ عَنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ ال

(۲۰۸۴۳) حضرت عبدالله بن مغفل المائظ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشاد فر مایا جولوگ بھی اپنے یہاں کتے کور کھتے ہیں جو

هي مُنالِهُ المَوْرُونَ مِنْ المِنْ البَصَرِيْسِينَ ﴾ ﴿ وَهِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ

کھیت، شکاریار یوڑ کی حفاظت کے لئے نہ ہو،ان کے اجروثواب سے روزاندایک قیراط کی کمی ہوتی رہتی ہے۔

(٢٠٨٤٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي أَشْعَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَمِّهِ ثُمَّ يَتَوَضَّا فِيهِ فَإِنَّ عَامَّةَ الْوَسُواسِ مِنْهُ [راحع: ٢٠٨٣٧] (٢٠٨٣٣) حضرت عبدالله بن معفل المَّنَّ سروى ہے كہ نى طِيَّا نے حمام مِن پيثاب كرنے سے منع فرمايا ہے كيونكه عام طور

پروسوے کی بیماری اس سے لگتی ہے۔ (٢٠٨٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَقَّلٍ فَحَذَفَ

رَجُلٌ عِنْدَهُ مِنْ قَوْمِهِ فَلَاكُرَ نَحُوَ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بُنِ عُلَيَّةً عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بُنِ جُبَيْرٍ أَنَّ قَرِيبًا لِعَبْدِ اللَّهِ بُنِ مُغَفَّلٍ خَذَفَ فَنَهَاهُ [راحع: ٢٠٨٦].

(۲۰۸۲۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٨٤٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنْ الْأُمَعِ لَآمَرُتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوا الْأَسُودَ الْبَهِيمَ وَايَّمَا قَوْمٍ اتَّحَدُوا كُلْبًا لَيْسَ

بِكُلُبِ صَيْدٍ أَوْ زَرْعِ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أُجُورِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ [راحع: ١٦٩١].

(۲۰۸۳۱) حفزت عبداللہ بن مغفل رفائق ہے مروی ہے کہ نبی طائیانے ارشاد فر مایا اگر کتے بھی ایک امت نہ ہوتے تو میں ان کی نسل ختم کرنے کا تھم دے دیتا ، لہٰذا جوانتہا ئی کالا سیاہ کتا ہو ، اسے تل کر دیا کرو ، اور جولوگ بھی اپنے یہاں کتے کور کھتے ہیں جو کے معرف میں مارک میں اور سے سالم میں میں میں میں میں میں میں میں ترب کے کہ میں تاریخ

کھیت ،شکاریار پوڑ کی حفاظت کے لئے نہ ہو،ان کے اجروثواب سے روز اندایک قیراط کی کمی ہوتی رہتی ہے۔

(٢.٨٤٧) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِى مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِى مَبَارِكِ الْإِبِلِ فَإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنْ الشَّيَاطِينِ[راحع: ١٦٩١١].

(۲۰۸۳۷) اور نبی طافیا نے فرمایا بکر بوں کے رپوڑ میں نماز پڑھ سکتے ہولیکن اونٹوں کے باڑے میں نمازمت پڑھا کرو، کیونکہ برین

(٢.٨٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُطعُ الصَّلاةَ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ [راحع: ٢٦٨٢٠].

(۲۰۸۴۸) حضرت ابن مغفل ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی ملیٹھ نے فر مایا نمازی کے آگے سے عورت ، کتابیا گدھا گذر جائے تو نماز ...

وُ ٺ جالي ہے.

(٢.٨٤٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَىٰ عَنْ الْحَدُّفِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يُصَادُ بِهِ صَيْدٌ وَلَا يُنْكَأُ بِهِ عَدُوٌّ وَلَكِنَّهَا تَفْقَأُ الْعَيْنَ وَتَكْسِرُ محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ هي مُنالها اَمُرِينَ بِن بِينَ مِنْ البَصَرِينِينَ مِنْ البَصَرِينِينَ مِنْ البَصَرِينِينَ مِنْ البَصَرِينِينَ

السِّنَّ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً لَا يُصَادُ بِهَا صَيْدٌ وَلَا يُنْكُأُ بِهَا عَدُوٌّ [راجع: ٢٠٨١٤].

(۲۰۸۳۹) حضرت ابن معفل رفافظ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے کسی کو کنگری مارنے سے منع کیا ہے اور فر مایا کہ اس سے دشمن زیر نہیں ہوتا اور نہ بی کوئی شکار پکڑا جاسکتا ہے، البتہ اس سے دانت ٹوٹ جاتا ہے اور آئکھ چھوٹ جاتی ہے۔

(.٨٥٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ وَكُهُمَسٌّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَيْدَةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُكَافًا قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ كُلِّ آذَانَيْنِ صَلَاةً عِنْدَ كُلِّ آذَانَيْنِ صَلَاةً لِمَنْ شَاءَ

(۲۰۸۵۰) حضرت عبداللہ بن مغفل ڈنائٹؤے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا ہر دواذ انوں کے درمیان نماز ہے، جو چاہے پڑھ لے (دومرتبہ فر مایا)۔

(٢٠٨٥١) حَذَنَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا آشُعَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ آنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ فَإِنْ الْتَظَرَ حَتَّى يُفُرَعُ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ [راجع: ١٦٨٢١].

(۲۰۸۵۱) حضرت ابن مغفل ڈٹائٹز سے مروی ہے کہ نبی مالیٹھ نے فر مایا جوشخص جنا زّے کے ساتھ جائے اور نماز جنازہ پڑھے تو اسے ایک قیراط ثواب ملے گااور جوشض فن سے فراغت کا انتظار کرے،اسے دو قیراط ثواب ملے گا۔

(٢.٨٥٢) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَقَّلٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّحَدُّ كَلْبًا لَيْسَ بِكُلْبِ صَيْدٍ وَلَا زَرْعٍ وَلَا غَنَمٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ آجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطُّ

(۲۰۸۵۲) حفرت عبداللہ بن مغفل الثنّائي مروى ہے كہ نبي مليّاني نے ارشاد فرما يا جولوگ بھى اپنے يہاں كتے كور كھتے ہيں جو

(٢.٨٥٣) حَدَّنَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّنَنَا ثَابِتْ آبُو زَيْدٍ حَدَّنَنَا عَاصِمْ الْآخُولُ حَدَّنَنِي فُطَيْلُ بُنُ زَيْدٍ الرَّفَاشِيُّ قَالَ عَبُدُ الصَّمَدِ فِي حَدِيثِهِ عَنُ فُضَيْلِ بُنِ زَيْدٍ وَقَدْ غَزَا مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَبُعَ غَزَوَاتٍ قَالَ سَالُتُ عَبُدَ اللَّهِ بُنَ مُعَفَّلِ الْمُزَنِيَّ مَا حُرِّمَ عَلَيْنَا مِنُ الشَّرَابِ قَالَ الْحَمْرَةُ قَالَ فَقَلْتُ هَذَا فِي الْقُرْآنِ فَقَالَ لَا أَخْبِرُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ رَسُولَ اللَّهِ مُحَمَّدًا صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ رَسُولَ اللَّهِ مُحَمَّدًا صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ رَسُولَ اللَّهِ مُحَمَّدًا صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ رَسُولَ اللَّهِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ رَسُولَ اللَّهِ مُحَمَّدًا صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ رَسُولَ اللَّهِ مُحَمَّدًا صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ رَسُولَ اللَّهِ مُحَمَّدًا صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِمَّا أَنْ يَكُونَ بَدَآ بِالرِّسَالَةِ أَوْ يَكُونَ بَدَآ بِالاسْمِ فَقُلْتُ شَرُعِي بِالنِّي الْحَفْيَةُ فَلَى الْمُعَلِّي فَقَالَ نَهِي عَنُ الْمُولَقِي وَهُو الْجَوْرُ وَنَهِي عَنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا فَلَا فَقَالَ مِنْ إِلَّهُ الْمُعَلِّ فِيهَا [راحع: ١٦٨١٨]. وَهُو الْقَوْمُ وَلَهُ مَا لُقَعْمَ يُنْهُونَ فَالَ قَلْمَا سَمِعْتُ ذَاكَ اشْتَرَيْتُ آفِيقَةً فَهِى هُو ذَا مُعَلَّقَةٌ يُنْبَذُ فِيهَا [راحع: ١٦٨١٨].

(۲۰۸۵۳) فضیل بن زیدرقاشی میشد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عبداللہ بن مغفل ڈاٹٹؤ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ

مرال المراق الم

(۲۰۸۵۳) حضرت ابن مففل فانت سروی ہے کہ نی مایشانے ارشادفر مایا میر صحابہ نتافلائے بارے کھے کہنے سے اللہ سے ور دومر تبد فر مایا) میر سے بیچھے میر سے صحابہ کونشان طعن مت بنانا، جوان سے محبت کرتا ہے وہ میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کرتا ہے، دراصل وہ مجھ سے نفرت کی وجہ سے ان کے ساتھ نفرت کرتا ہے، جوانہیں ایذاء مجبت کرتا ہے، وراصل وہ مجھے ایذاء پہنچا تا ہے وہ اللہ کو ایذاء دیتا ہے اور جو اللہ کو ایذاء دیتا ہے، اللہ اسے مقاید اور جو اللہ کو ایذاء دیتا ہے اور جو اللہ کو ایذاء دیتا ہے، اللہ اسے مقتریب ہی کار لے گا۔

حَدِيثُ رِجَالٍ مِنُ الْكَنْصَارِ ثَنَالُكُمْ

چندانصاری صحابه تفاقیم کی روایات

(٢٠٨٥٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي بِشُو عَنْ آبِي عُمَيْرِ بْنِ آنَسِ عَنْ عُمُومَتِهِ مِنْ آصُحَابِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَاءَ رَكُبٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَهِدُوا آنَّهُمْ رَآوَهُ بِالْأَمْسِ
يَعْنُونَ الْهِلَالَ فَآمَرَهُمْ أَنْ يُفُطِرُوا وَآنُ يَخُرُجُوا مِنْ الْعَدِ قَالَ شُعْبَةُ أُرَاهُ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ [قال الألباني، صحيح
رابوداود:١٥١/ ١، ابن ماحة:١٦٥٣، النسائي:٣/ ١٨٠) قال شعب: اسناده حيد، رحاله ثقات]. [انظر: ٢٠٨٦].

(۲۰۸۵۵) متعدد صحابہ ٹاکھا سے مروی ہے کہ کچھ سوار نبی مائیا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور شہادت دی کہ کل انہوں نے عید

کا جاند و یکھا تھا، نی ملیٹا نے صحابہ ٹاکٹھ کوروز ہ ختم کرنے کا تھم دے دیا اور یہ کہ نما زعید کے لئے اعظے دن تکلیں۔

مناله امن فين بيد منه البصريتين البصريتين البصريتين البصريتين البصريتين البصريتين البصريتين (٢٠٨٥٦) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثْنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي عُمْدِ بْنِ أَنْسٍ عَنْ عُمُومَةٍ لَهُ مِنْ أَصْحَابِ

النِّيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَشْهَدُهُمَا مُنَافِقٌ يَعْنِي صَلَاةَ الصُّبْحِ وَالْعِشَاءِ قَالَ أَبُو بِشُرٍ يَعْنِى لَا تُوَاظِبُ عَلَيْهِمَا

(۲۰۸۵۱)متعد دصی به بن کی سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا نماز کجرا ورعشاء میں منافق حاضر نہیں ہوتا۔

(٢٠٨٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَا أَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي بِشُو عَنْ سَلَّامٍ بُنِ عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ مِنْ آصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِخْوَانُكُمْ فَأَحْسِنُوا إِلَيْهِمْ أَوْ فَأَصُلِحُوا إِلَيْهِمُ وَاسْتَعِينُوهُمْ عَلَى مَا غَلَبَكُمْ وَأَعِينُوهُمْ عَلَى مَا غَلَبَهُمْ قَالَ حَجّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ

سَلَّامَ بْنَ عَمْرِو وَرَجُلًّا مِنْ قَوْمِهِ وَقَالَ حَجَّاجٌ وَأَصْلِحُوا [انظر: ٢٣٥٣٥]. (۲۰۸۵۷) ایک صحابی بڑاٹیؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے فر مایا تمہارے غلام بھی تمہارے بھائی ہیں بتم ان کے ساتھ حسن سلوک کیا کرو، جن کاموں سےتم مغلوب ہوجاؤ ،ان میں ان سے مددلیا کرواور جن کاموں سے وہمغلوب ہوجائیں ،توتم ان کی مدد

(٢٠٨٥٨) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثْنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ فُوَّةَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ رَجُلًا أَوْطَأَ بَعِيرَهُ أُدْحِى نَعَامٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَكَسَرَ بَيْضَهَا فَانْطَلَقَ إِلَى عَلِيٌّ رَضِىَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ عَكَيْكَ بِكُلِّ بَيْصَةٍ جَنِينُ نَاقَةٍ أَوْ ضِرَابُ نَاقَةٍ فَانْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ عَلِيٌّ بِمَا سَمِعْتَ وَلَكِنْ هَلُمَّ إِلَى الرَّخْصَةِ عَلَيْكَ بِكُلِّ بَيْضَةٍ صَوْمٌ أَرْ إِطْعَامُ مِسْكِينِ

(۲۰۸۵۸) ایک انصاری صحابی ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک آ دی' 'جو حالت احرام میں تھا'' نے اپنا اونٹ شتر مرغ کے ریت میں اغرہ دینے کی جگہ پرسے گذار دیا،جس کی وجہ سے شتر مرغ کا اغرہ ٹوٹ ممیا، وہ آ دمی مصرت علی نظافۂ کے پاس چلا ممیا اور ان ہے بیمسکار پوچھا،حضرت علی ٹاٹٹؤنے فرمایا کہ ہرا تاہے کے بدلے میں ادمنی کا ایک بچیتم پرواجب ہو کمیا،وہ نبی طینا کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی ملیہ نے فرمایاعلی نے جو کہا وہ تو تم نے س لیا بیکن اب آؤرخصت کی طرف، ہرانڈے

کے بدلے میں تم پرایک روز ہ رکھنا یا ایک مسکین کو کھانا کھلا نا واجب ہے۔ (٢٠٨٥٩) خُذَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ حَسْنَاءَ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي صُرَيْمٍ عَنْ عَمِّهَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ وَالْوَلِيدُ فِي الْجَنَّةِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٥٢١) اسناده ضعيف]. [أنظر: ٢٠٨٦١، ٢٢٨٧٢]. (٢٠٨٥٩) صناء "جو بنوصر يم كى ايك خاتون تعين" اپنے جيا سے قل كرتى بين كديس نے نبي عليها كويد فرماتے ہوئے سنا ہے

و مناها اَمْرُانُ بل يَهُ مِنْ الْمُ الْمُونِينُ بل يَهُ مِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُونِينِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلَّا الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ

نی جنت میں ہوں گے،شہید جنت میں ہوں گے،نومولود بچے جنت میں ہوں گے ادر زندہ در گور کیے ہوئے بچے بھی جنت مد

(.٢.٨٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ الْخُبَرَنَا آبُو بِشُرِ عَنُ آبِى عُمَيْرِ بُنِ آنَسِ حَدَّلَنِى عُمُومَةٌ لِى مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُمَّ عَلَيْنَا هِلَالُ شَوَّالٍ فَآصُبَحْنَا صِيَامًا فَجَاءَ رَكُبٌ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ
فَشَهِدُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمُ رَآوُا الْهِلَالَ بِالْأَمْسِ فَآمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنْ يُفْطِرُوا مِنْ يَوْمِهِمْ وَأَنْ يَخُرُجُوا لِعِيدِهِمْ مِنْ الْغَدِ [راجع: ٥٥٨٠].

(۲۰۸۷۰) متعدد صحابہ ٹوکٹر سے مروی ہے کہ کچھ سوار نبی نائیلی کی خدمت میں حاضر ہوئے ادر شہادت دی کہ کل انہوں نے عید کا

چاندد یکھاتھا، نی طِیُّا نے صحابہ ٹھائی کوروز وختم کرنے کا حکم دے دیا اور یہ کہ نما زِعید کے لئے اسکے دن تکلیں۔ (٢٠٨٦٠) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي الْأَذْرَقِ ٱلْحُبَرَانَا عَوْفٌ حَدَّنَتْنِي حَسْنَاءُ ابْنَةُ مُعَاوِيَةَ الصَّرِيْمِيَّةُ عَنْ عَمِّهَا قَالَ فَلْتُ

١٨) معان إسلامى يعيى الروى احبول حوف معانيي حساء ابنه المعرية الشهيد في المحنّة والشهيد في المحنّة والمولُودُ
 إلى المحنّة والمووُودُدة في المحنّة [راحع: ٢٠٨٥٩].

(۲۰۸۱) حسناء ''جو بنوصریم کی ایک خاتون تھیں''اپنے چھائے قل کرتی ہیں کہ بیں نے نبی علیقا کو بیفر ماتے ہوئے سناہے ہی جنت میں ہوں گے، شہید جنت میں ہوں گے، نومولود بچے جنت میں ہوں گے اور زندہ در گور کیے ہوئے بچے بھی جنت میں ہوں گے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ مَا لَيْكُمْ

ايك صحابي والثينؤ كى روايت

(٢.٨٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بُنَ سُويُدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بُنَ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الشِّخْيرِ يُحَدِّثُ عَنُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ بِالْكُوفَةِ أَمِيرٌ قَالَ فَخَطَبَ يَوْمًا فَقَالَ إِنَّ فِي إِعْطَاءِ هَذَا الْمَالِ فِتْنَةً وَفِي إِمْسَاكِهِ فِتْنَةً وَبِذَلِكَ قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خُطْبَتِهِ حَتَّى فَرَعَ ثُمَّ نَزَلَ

(۲۰۸ ۲۲) مطرف بن عبدالله مُنظَّ کہتے ہیں کہ کوف میں نبی علیہ کے ایک صحافی ڈاٹٹ گورز تھے، ایک دن انہوں نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ میہ مال دینے میں بھی آ ز ماکش ہے اور روک کرر کھنے میں بھی آ ز ماکش ہے، یہی بات ایک مرتبہ نبی علیہ نے اپنے خطبہ میں کھڑے ہوکر فرمائی تھی ، یہاں تک کہ فارغ ہوکر منبرسے نیچ اتر آئے۔

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ رَجُلِ آغُرَابِي عَنْ النَّبِي مَالُّيْكُمُ

ا بک دیبهاتی صحابی دانشهٔ کی روایت

(٢٠٨٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بُنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَعْرَابِيٍّ أَنَّهُ وَأَى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْلَيْنِ مَخْصُوفَتَيْنِ [راحع: ٢٠٣١٧].

رای علی رهون اللهِ علی الله علی الله علی وسلم علی علی علی الراسم الله الله الله الله الله علی ا

حَدِيثُ رَجُلٍ آخَوَ اللَّهُ:

ا یک اور صحافی طاشطٔ کی روایت

(٢.٨٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّلِيلِ قَالَ كَانَ رَجُلَّ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ النَّاسَ حَتَّى يُكُفَرَ عَلَيْهِ فَيَصْعَدَ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ فَيُحَدِّثَ النَّاسَ قَالَ قَالَ النَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَعْدَ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ فَيُحَدِّثَ النَّاسَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ النَّاسَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَعْدَ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ فَيُحَدِّثُ النَّاسَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ ثَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَى آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ آغَظُمُ قَالَ فَقَالَ رَجُلُ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقَّ الْقَيُّومُ قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ ثَدْيَقَ فَوَجَدْتُ بَرُدَهَا بَيْنَ قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ ثَدْيَقَ فَوَجَدْتُ بَرُدَهَا بَيْنَ

كَيْفَى قَالَ يَهُنِكَ يَا أَبَا الْمُنْلِرِ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعِلْمِ [انظر: ٢١٦٠]. (٢٠٨٦ه) ابواسليل كتب بين كه في مايناك أيك حالى النائلالوكوں كے سامنے حديث بيان كررہے تھے، لوكوں كى تعداد جب

(۴۰۸۹۸) ابواسیں ہے ہیں کہ بی طبیعا ہے ایک محابی ہیں تو تو تو اس کے حدیث ہیا جا کررہے ہے ، و وی استداد بھب برهتی گئی تو وہ کھر کی جہت پر بیٹھ کر حدیثیں بیان کرنے گئے ، انہوں نے کہا کہ ایک دن نبی طبیعا نے لوگوں سے پوچھا قرآن میں سب سے بری آیت کون سی ہے؟ ایک آ دمی نے کہا آیت الکری ، وہ صاحب کہتے ہیں کہ میرا جواب من کرنبی طبیعا نے اپنا

سب سے بدی آ بت کون می ہے؟ ایک آ دمی نے کہا آ بت الکری، وہ صاحب کہتے ہیں کہ میرا جواب من کرنبی ملیکانے اپنا دست مبارک میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھ دیا جس کی شنڈک میں نے اپنے سینے میں محسوس کی ،اورنبی ملیکانے فر مایا

> اے ابو منذر الجمہیں علم مبارک ہو۔ حَدِیْثُ رَجُّلِ مِنْ اَهْلِ الْبَادِیَةِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَلَّمْ

ایک دیباتی صحابی ڈاٹٹو کی روایت

(٢٠٨٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنِ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ حَجَّ مَعَ ذِى فَرَابَةٍ لَهُ مُقْتَرِناً بِهِ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ إِنَّهُ نَلْرٌ فَامَرَ بِالْقِرَانِ أَنْ يُفْطَعَ (٢٠٨٦٥) ايك صحافي ثناتُهُ عروى مِ كمانهول نے اپنے ايك قريبي رشته واركساتھ اس طرح في كيا كماس كساتھ

هي مُنالًا) مَوْنُ بِل يُعَدِّم وَ اللهِ مَنْ البَصَرِيِّينَ ﴿ وَهُ مِنْ الْبِصَرِيِّينَ ﴾ وهو الله المعالية ال

ا پنے آپ کوری سے بائدھا ہوا تھا، نبی ملیٹانے ویکھا تو پوچھا یہ کیا؟ بتایا کہ اس نے منت مانی تھی، نبی ملیٹانے ری کو کانے کا تھم دے دیا۔

حَدِيثُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيِّ مَا لَيْتِي

ایک صحابی طالفتهٔ کی روایت

(٢٠٨٦٦) حَلَّانُنَا أَبُّو مُعَاوِيَةً وَعَبْدَةُ قَالَا ثَنَا عَاصِمْ عَنْ آبِي الْعَالِيَةِ قَالَ حَدَّنِنِي مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَعْطُوا كُلَّ سُورَةٍ حَظَّهَا مِنْ الرُّكُوعِ وَالسَّجُودِ [انظر: ٢٠٩٢٧].

(٢٠٨٦١) نبي عليظ كابدارشاد سننے والے صحابی سے مروى ہے كه جرسورت كوركوع و يحود ميں سے اس كا حصد ويا كرو_

حَدِيثُ رَدِيفِ النَّبِيِّ مَا النَّيْتِيمُ

نبی مَالِیًا کے بیچھے سواری پر بیٹھنے والے صحابی ڈاٹٹنز کی روایت

(۲۰۸۱۷) حَدَّنَا عَبْدُ الرَّرَاقِ آخَبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ آبِي تَعِيمَة الْهُجَيْمِي عَمَّنْ كَانَ رَدِيفَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَةُ عَلَى حِمَادٍ فَعَثَرَ الْحِمَارُ فَقُلْتُ تَعِسَ الشَّيْطَانُ فَقَالَ لِي النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُلُ تَعِسَ الشَّيْطَانُ تِعَاظَمَ الشَّيْطَانُ فِي نَفْسِهِ وَقَالَ صَرَعْتَهُ بِقُوتِي وَسَلَّمَ لَا تَقُلُ تَعِسَ الشَّيْطَانُ فِي نَفْسِهِ وَقَالَ صَرَعْتَهُ بِقُوتِي وَسَلَّمَ لَا تَقُلُ تَعِسَ الشَّيْطَانُ فِي نَفْسِهِ وَقَالَ صَرَعْتُهُ بِقُوتِي وَسَلَّمَ لَا تَقُلُ تَعِسَ الشَّيْطَانُ فِي نَفْسِهِ وَقَالَ صَرَعْتُهُ بِقُوتِي وَسَلَّمَ لَا تَقُلُ مَن اللَّهُ عَلَيْهِ نَفْسُهُ حَتَّى يَكُونَ آصْغَرَ مِنْ ذُبَابِ [انظر: ٢٠٨٦٥، ٢٠٩٦، ٢٠٩٦]. فَإِذَا قُلْتَ بِسُمِ اللَّهِ تَصَاغَرَتُ إِلَيْهِ نَفْسُهُ حَتَّى يَكُونَ آصْغَرَ مِنْ ذُبَابِ [انظر: ٢٠٨٦٨، ٢٠٩٦، ٢٠٩٦، ٢٢٤٨، ٢٠٨١]. وفَا فَلْتُ بِسُمِ اللَّهُ تَصَاغَرَتُ إِلَيْهِ نَفْسُهُ حَتَّى يَكُونَ آصْغَرَ مِنْ ذُبَابٍ [انظر: ٢٠٨٦٤] لكرها برادي الله تَصَاغَرَتُ إلَيْهِ نَفْسُهُ حَتَّى يَكُونَ آصْغَرَ مِنْ ذُبَابٍ [انظر: ٢٠٨٦٤] لكرها برادي الله عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ مَرْدِي مِنْ عَلَيْهِ مَا يَعْتَلَ مُنْ مُنْ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ مَلْ مِنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمَعْلِ اللهُ عَلَيْهِ مَا مُنْ اللهُ عَلَيْهِ مُنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ مَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ الْمُعْلِي اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ المُعْلِي اللهُ عَلَيْهُ الْمُعْلِى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْ

(۲۰۸۱۸) ایک صحابی بھائٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی مالیلائے پیچھے گدھے پرسوارتھا، اچا تک گدھا بدک کیا، میرے

منہ سے نکل گیا کہ شیطان ہر باد ہو، نبی مائیلانے فر مایا بیرنہ کہو کیونکہ جب تم بہ جملہ کہتے ہوتو شیطان اپنے آپ کو بہت ہڑا ہجھتا ہے، اور کہتا ہے کہ میں نے اسے اپنی طاقت سے بچھاڑا ہے اور جب تم'''سم اللہ'' کہو گے تو وہ اپنی نظروں میں اتنا حقیر ہوجائے گا کہ مکھی ہے بھی چھوٹا ہوجائے گا۔

حَدِيْثُ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ اللَّهُ

حضرت صعصعه بن معاويه رفافنُهُ كي حديثين

(٢.٨٦٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخْبَرَلَا جَرِيرُ بُنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ صَعْصَعَةَ بُنِ مُعَاوِيَةَ عَمِّ الْفَرَزُدَقِ آنَّهُ آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ عَلَيْهِ فَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَوْهُ وَمَا لَمُعَالِمُ وَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالً فَرَاقًا عَلَيْهِ فَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالً فَرَاقًا عَلَيْهِ فَعَلْ مِثْقَالًا فَرَاقًا عَلَيْهِ فَعَلْ مَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَوْهُ وَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَوْهُ وَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالً فَرَاقًا عَلَيْهِ فَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَوْهُ وَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالً ذَرَّةٍ خَيْرًا يَا يُولُ وَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالً ذَرَّةٍ خَيْرًا يَا لَا تُعْبَالُ فَعَيْرًا يَوْمُ فَعَالًا فَعَلَا يَتُ

٠٧٨ ٠٢٠ (٧٨ ٠ ٢].

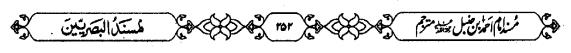
(۲۰۸۹۹) حضرت صصعه ڈاٹٹو''جوفرز دق کے بچاہتے'' کہتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ ٹی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نی علیہ نے ان کے سامنے بیآ بیت پڑھی''جوایک ذرہ کے برابر بھی نیک کرے گاوہ اسے اپنے سامنے دیکھے لے گا اور جوایک ذرہ کے برابر برائی کرے گا، وہ اسے بھی دیکھے لے گا'' تو کہنے لگے کہ میرے لیے اتناہی کافی ہے، اگر میں اس کے علاوہ پھے بھی سنوں تب بھی جھے کوئی پرواہ نہیں۔

(.7.Av) حَدَّثَنَا ٱسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ مَسْمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ ثَنَا صَعْصَعَةُ بُنُ مُعَاوِيَةَ عَمُّ الْفَرَزُدَقِ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راحع: ٢٠٨٦٩].

(۲۰۸۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٨٧) حَلَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا جَرِيرُ بُنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ قَدِمَ عَمَّ الْفَرَزُدَقِ صَعْصَعَةُ الْمَدِينَةَ لَمَّا سَمِعَ مَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ قَالَ حَسْبِي لَا أَبَالِ أَنْ لَا أَسْمَعَ غَيْرَ سَمِعَ مَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ قَالَ حَسْبِي لَا أَبَالِ أَنْ لَا أَسْمَعَ غَيْرَ هَمَا إِراجع: ٢٠٨٦٩].

(۲۰۸۷) حضرت صصعه الله ۱٬ جوفرز دق کے چیا تھے' کہتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ نبی ملیٹا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی ملیٹانے ان کے سامنے یہ آیت پڑھی' جوایک ذرہ کے برابر بھی نیکی کرے گاوہ اسے اپنے سامنے دیکھ لے گااور جوایک ذرہ کے برابر برائی کرے گا، وہ اسے بھی دیکھ لے گا'' تو کہنے لگے کہ میرے لیے اتناہی کافی ہے، اگر میں اس کے علاوہ پھھ بھی نہ سنوں تب بھی مجھے کوئی پرواہ نہیں۔



حَدِيثُ مَيْسَرَةَ الْفَجُوِ الْأَثْثَ

حضرت ميسرة الفجر رفانتؤ كي حديث

(٢.٨٧٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهُدِى حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بُنُ سَعْدٍ عَنُ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ شَقِيقٍ عَنْ مَيْسَرَةَ الْفَجْرِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى كُتِبْتَ نَبِيًّا قَالَ و آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَيْنَ الرَّوحِ وَالْجَسَدِ [صححه الحاكم (٢٠٨/٢). قال شعيب: إسناده صحيح].

حَدِيثُ بَعُضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّي مَا لِيُّكُمْ

ایک صحابی طالنظ کی روایت

(٢.٨٧٣) حَلَّقْنَا ابْنُ آبِي عَدِقٌ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِى التَّيْمِيَّ عَنْ آنَسٍ عَنْ بَعْضِ آصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْلَةَ أُسْرِىَ بِهِ مَرَرُّتُ عَلَى مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّى فِى قَبْرِهِ [قال الألبانى: صحيح (النسائى: ٢١ ٦/٣) سياتى فى مسند بريدة: ٢٣٤٠٥، ٣٣٤٨٢].

حَدِيثُ أَعْرَابِي عَنْ النَّبِيِّ مَا لَأَيْتِي

ا یک دیبهاتی صحابی دلاشهٔ کی روایت

(٢.٨٧٤) حَدَّقَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي عُمَرُ بُنُ فَرُّوخَ حَدَّلَنِي بِسُطَامُ عَنُ أَعْرَابِيٍّ تَضَيَّفَهُمُ آنَهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ تَسُلِيمَتَيْنِ [انظر بعده].

(۲۰۸۷) بسطام کہتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے ان کی دعوت کی اور بتایا کہ انہوں نے نبی ملیہ کے ہمراہ نماز پڑھی ہے، نبی ملیہ

نے اختیام نماز پر دومر تبدسلام چھیراتھا (ایک مرتبددائیں جانب اور دوسری مرتبہ بائیں جانب)

(،٢٠٨٥) حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا بِسُطَامُ الْكُوفِيُّ فَالَ تَصَيَّفَنَا أَعْرَابِيُّ فَحَدَّثَ الْأَعْرَابِيُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ تَسْكِيمَتَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ

شِمَالِهِ [راجع: ٢٠٨٧٤].

(۲۰۸۷۵) بسطام کہتے ہیں کہ ایک و بہاتی نے ان کی دعوت کی اور بتایا کہ انہوں نے نبی ملیظ کے ہمراہ نماز پڑھی ہے، نبی ملیطا نے اختتام نماز پردومر تبہ سلام پھیراتھا، ایک مرتبددا کیں جانب اور دوسری مرتبہ باکیں جانب۔

مُسْتَكُ البَصَريتِينَ ﴿

حَدِيثُ رَجُلِ اللَّهُ

ايك صحابي ذالتنز كي روايت

(٢.٨٧٦) حَلَّتُنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَلَّتَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ آبِي عَانِشَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آبِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُلُّكُمْ تَقُرَوُونَ خُلْفَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَلَّكُمْ تَقُرَوُونَ خُلْفَ الْإِمَامِ وَالْإِمَامُ يَقُرَأُ قَالُوا إِنَّا لَنَفْعَلُ ذَلِكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا أَنْ يَقْرَأُ آحَدُكُمْ بِأُمِّ الْكِتَابِ أَوْ قَالَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ آوْ قَالَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ [راحع: ١٨٣٨].

(۲۰۸۷)ایک صحابی ڈلٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیّۃ نے ایک مرتبہ فر مایا شایدتم لوگ امام کی قراءت کے دوران قراءت کرتے ہو؟ تو صحابہ ٹولٹٹن نے عرض کیایا رسول اللہ! واقعی ہم ایسا کرتے ہیں، مبی ملیّۃ نے فر مایا ایسانہ کیا کرو،الایہ کہتم میں سے کوئی سورہً فاتحہ پڑھنا چاہے۔

حَدِيثُ قَبِيصَةَ بُنِ مُخَارِقٍ عَنْ النَّبِيِّ مُلَّاثِيُّكُم

حضرت قبيصه بن مخارق رافتي كي حديثين

(٢٠٨٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ آخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِنَابٍ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نَعَيْمٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ قَالَ حُمَّلُتُ حَمَالَةً فَآتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالُتُهُ فِيهَا فَقَالَ أَفِمْ حَتَّى تَأْتِينَا الصَّدَقَةُ فَإِمَّا أَنْ نَعِينَكَ فِيهَا وَقَالَ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِفَلَاتَةٍ لِوَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةَ قَوْمٍ فَيَسْأَلُ فِيهَا حَتَّى يُصِيبَ قَوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا يُولِكُ فَيَ عَيْشٍ ثُمَّ يُمُسِكُ وَرَجُلٍ أَصَابَتُهُ فَاقَةً فَيَسْأَلُ حَتَّى يُصِيبَ قَوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمُسِكُ وَرَجُلٍ أَصَابَتُهُ فَاقَةً فَيَسْأَلُ حَتَّى يُصِيبَ قَوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمُسِكُ وَرَجُلٍ أَصَابَتُهُ فَاقَةً فَيَسْأَلُ حَتَّى يُصِيبَ قَوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يَمُسِكُ وَمَا سِوَى ذَلِكَ مِنْ الْمَسَائِلِ سُحْتًا يَا قَبِيصَةً يَأْكُلُهُ صَاحِبُهُ سُحَتًا [راحع: ١٦٠١].

(۲۰۸۷۷) حفرت قبیصہ ٹٹاٹٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے کسی شخص کا قرض ادا کرنے کی ذمہ داری قبول کرلی ، اوراس سلسلے میں نبی ناپیں کی خدمت میں تعاون کی درخواست لے کر حاضر ہوا ، نبی ناپیں نے فرمایا ہم تمہاری طرف سے بیقرض ادا کردیں گے ، اورصدقہ کے جانوروں سے اتنی مقدار نکال لیں گے ، پھر فرمایا قبیصہ! سوائے تین صورتوں کے کسی صورت میں

(٢.٨٧٨) حَلَّانَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ آبِي كَرِيمَةَ حَلَّانِي رَجُلٌ مِنُ آهُلِ الْبَصُرَةِ عَنُ قَبِيصَةً بُنِ الْمُخَارِقِ قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا قَبِيصَةٌ مَا جَاءَ بِكَ قُلْتُ كَبِرَتُ سِنِّى وَرَقَّ عَظْمِى فَاتَيْتُكَ لِتُعَلِّمَنِى مَا يَنْفَقُنِى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ قَالَ يَا قَبِيصَةً مَا مَرَرْتَ بِحَجَرٍ وَلَا شَجَرٍ وَلَا مَدَرٍ وَقَ عَظْمِى فَاتَيْتُكَ لِتُعَلِّمَنِى مَا يَنْفَقُنِى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ قَالَ يَا قَبِيصَةُ مَا مَرَرْتَ بِحَجَرٍ وَلَا شَجَرٍ وَلَا مَدَرٍ إِلَّا اسْتَغْفَرَ لَكَ يَا قَبِيصَةُ إِذَا صَلَّيْتَ الْفَجُرَ فَقُلْ ثَلَاثًا سُبْحَانَ اللّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ تُعَالَى مِنْ الْعَمَى وَالْمَالِكَ مِنْ الْعَمَى وَالْمَالُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَآفِضَ عَلَى مِنْ فَضَلِكَ وَانْشُرُ عَلَى رَحْمَتَكَ وَانْشُرُ عَلَى مِنْ اللّهُ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَوْكَاتِكَ وَانْشُرُ عَلَى مِنْ مَا عَلَى مِنْ فَصَلِكَ وَانْشُرُ عَلَى رَحْمَتَكَ وَانْزِلُ عَلَى مِنْ مَوْلِكَ وَانْشُرُ عَلَى مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَلِيكَ وَانْشُولُ عَلَى مِنْ اللّهِ الْتُهُمْ إِنِي اللّهُ عَلَى مِنْ اللّهُ عَلَى مِنْ مَنْ مَنْ مَلِكَ وَانْشُولُ عَلَى مَنْ مَلْهِ وَالْمَلْمَ عَلَى مِنْ مَلَى مِنْ مَنْ مَا مَالِكُ فَلْمُ اللّهُ مُنْ مَنْ مَنْ مَا مَلِيكُ وَانْشُولُ عَلَى مِنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَا مَالِكُ وَالْمَلْمِ يَاللّهُ عَلَى مِنْ مَوْلِكُ وَالْمَالِحَ يَا فَلِي مِنْ مَلْمَالِهِ يَا فَعَلَى مِنْ مَنْ مَلْكُولُ مَلْمَالِكُ وَالْمُعُولِي وَلْمُ اللّهُ مَنْ مَنْ مَنْ مَلْ مَالِيكُ فَاللّهِ مُنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَلْ مَا لَكُولُ مَا لِلْهُ اللّهُ عَلَى مَنْ مَنْ مَلْ مَلْكُولُ مَا لَكُولُ مَلْمُ لَاللّهُ مَنْ مَنْ مَلْهُ مَا عَلَى مَنْ مَلْمُ لَكُولُكُ مَلْ مَلْمُ مَلْ مَا مُعْلِكُ وَالْمَالِمُ فَا مِنْ مَا مَالِكُ مَالِكُ فَالْمُ لِلْمُ مِنْ مُؤْلِلُ مُسْرَالِكُ مَا مُعَلِقُ مَا مُؤْلِعُ مُنْ مَلِكُ مَا مُعَلَى مَا مُعَلِي مَا مُعَلِيكُ وَالْمُلْمِ عَلَى مَا مُؤْلِمُ مَا مُعْلِكُ فَاللّهُ مُعَلِّى مَا مُعَلِي مُعْلَمُ مَا مُولِمُ مُولِكُمُ مُولِ مُعْلِمُ مُولِ مَا مُعِلِمُ مُولِمُ مَا مُولِمُ مُنْ مُ

(۲۰۸۷۸) حفرت قبیصہ بن خارق دی گئے ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں نی عایدا کی خدمت میں حاضر ہوا، نی عایدا نے پوچھا قبیصہ! کیسے آنا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ میں بوڑ ھا ہو چکا ہوں اور میری ہڈیاں کم ور ہو چکی ہیں، میں آپ کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوا ہوں کہ آپ جمیے کوئی ایسی بات سمعا دیجے جس سے اللہ مجھے نفع پہنچائے، نبی عایدا نے فر مایا اے قبیصہ! تم جس پھر، یا درخت اور مٹی پرسے گذر کر آئے ہو، ان سب نے تنہارے لیے استعفار کیا، اے قبیصہ! جب تم فحر کی نماز پڑھا کر وتو تین مرتبہ سٹ تحان اللّه الْحَظِیم وَبِحَمْدِهِ کہدلیا کرو، تم نابینا پن، جذام اور فالج کی بیاریوں سے محفوظ رہو کے اور قبیصہ! یہ دعاء کیا کرو کہ اے الله الْحَظِیم وَبِحَمْدِهِ کہدلیا کرو، تم نابینا پن، جذام اور فالج کی بیاریوں سے محفوظ رہو کے اور قبیصہ! یہ دعاء کیا کرو کہ اے الله! میں تجھ سے اس چیز کا سوال کرتا ہوں جو تیرے پاس ہے، مجھ پراٹی فضل کا فیضان فرما، مجھ پراپی رکتیں نازل فرما۔

(٢٠٨٧٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ حَيَّانَ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ قَطَنِ بُنِ قَبِيصَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بُنِ الْمُحَارِقِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعِيَافَةَ وَالطَّيْرَةَ وَالطَّرُقَ مِنْ الْجِبْتِ [راحع: ١٦٠١٠].

(٢٠٨٧٩) حضرت قبيصه اللي تفاسيم وي ب كدانهول نے نبي مايلا كويفر ماتے ہوئے سنا ہے كد پرندول كوخوفز ده كركا الناء

پرندوں سے شکون لینااورز مین پرکیسریں تھنچنا بت پرتنی کا حصہ ہے۔

(.٨٨٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ حَيَّانَ حَدَّثِنِي قَطَنُ بْنُ قَبِيصَةَ عَنْ آبِيهِ آنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعِيَافَةَ وَالطَّرْقَ وَالطَّيْرَةَ مِنْ الْجِبْتِ قَالَ عَوْفُ الْعِيَافَةُ زَجْرُ الطَّيْرِ وَالطَّرْقُ محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ مناله المرابض بينيا متري المنال بينيا متري المنال المنالي المنال المنالي المنال المنا الْحَطُّ يُحَطُّ فِي الْأَرْضِ وَالْجِبْتُ قَالَ الْحَسَنُ إِنَّهُ الشَّيْطَانُ [راحع: ١٦٠١].

(۲۰۸۸۰) حضرت تبیصہ والنظ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ملینا کو یفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ پرندوں کوخوفز دہ کر کے اڑانا، پرندوں سے شکون لیزااورز مین پرلکیریں کھینچنا بت پرسی کا حصہ ہے۔

(٢٠٨٨١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِتَّى عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ وَزُهَيْرِ بْنِ عَمْرِو قَالَ لَمَّا

نَزَلَتْ وَٱنْلِيرْ عَشِيرَتَكَ الْٱفْرَبِينَ صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفْمَةً مِنْ جَبَلِ عَلَى أَعْلَاهَا حَجَرٌ فَجَعَلَ يُنَادِى يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ إِنَّمَا أَنَا نَلِيرٌ إِنَّمَا مَثِلِي وَمَثَلُكُمْ كَوَجُلٍ رَأَى الْعَدُوَّ فَلَهَبَ يَرْبَأُ آهْلَهُ

فَخَشِي آنُ يَسْبِقُوهُ فَجَعَلَ يُنَادِي وَيَهْتِفُ يَا صَبَاحَاهُ [صححه مسلم (٢٠٧)] [انظر بعده]. (۲۰۸۸۱) حضرت قبیصہ بن مخارق ٹھ تھ سے مروی ہے کہ جب نبی ایت ایک ایک عشید کے الگافر بین نازل ہوئی تو آ پِ مَا لَيْنَا اِک پِهاڑی چوتی پرچ ہے اور پکار کر فرمایا اے آل عبد مناف! ایک ڈرانے والے کی بات سنو،میری اور تبهاری مثال

اس مخص کی ہے جور تمن کود کیوکراپنے اہل علاقہ کوڈرانے کے لئے نگل پڑے اور یَا صَبَاحَاہُ کی نداء لگا ناشروع کردے۔ (٢.٨٨٢) حَلَّاتُنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ آبِي عُثْمَانَ عَنْ قَبِيصَةً بْنِ مُخَارِقٍ وَزُهَيْرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَا لَمَّا نَزَلَتُ وَٱنْذِرُ عَشِيرَتَكَ الْٱقْرَبِينَ فَلَاكُرَ نَحُوهُ [راحع: ٢٠٨٨١].

(۲۰۸۸۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٨٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلابَةَ عَنْ قَبِيصَةً قَالَ انْكَسَفَتُ الشَّمْسُ فَخَرَجَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكُعَيْنِ فَأَطَالَ فِيهِمَا الْقِرَاءَةَ فَانْجَلَتْ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُحَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا كَأَحْدَثِ صَلَاقٍ صَلَّيْتُمُوهَا

مِنْ الْمَكْتُوبَةِ [صححه ابن عزيمة: ٢٠٤). قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ١١٨٥، النسائي: ١٤٤/٣)]. (۲۰۸۸۳) حضرت ابوبکرہ ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مائیلا کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ سورج گربن ہوگیا، نبی مائیلا جلدی

ے اپنے کیرے تھینے ہوئے لکے اور معد بینے، اوگ بھی جلدی ہے آ مے، نی مایدا نے دور کعتیں بردھیں، حتی کہ سورج ممل روشن ہوگیا، نی مالیان فی ماری طرف متوجہ ہو کرفر مایا جا ندسورج الله کی نشانیوں میں سے دونشانیاں ہیں،جن کے ذریعے الله ا پے بندوں کو ڈراتا ہے، انہیں کسی کی موت کی وجہ ہے کہن نہیں لگتا، دراصل اسی دن نبی ملیٹی کے صاحبز ادے ابراہیم بڑھڑ کا

انقال ہواتھا، جبتم کوئی الیمی چیز دیکھا کروتو نماز پڑھ کردعاء کیا کرویہاں تک کہ یہ مصیبت کل جائے۔ (٢.٨٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ الْهِلَالِيِّ قَالَ

انْكَسَفَتُ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ مَعَهُ بِالْمَدِينَةِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ (۲۰۸۸۴) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

هي مُنزااً امَّهُ بَنْ شِل يَنْ مِنْ البَصَرِيِّينَ ﴾ ٢٥٦ (١٥٥ (١٥٥ مُنْ البَصَرِيِّينَ ﴿

حَدِيثُ عُتْبَةً بْنِ غَزُوانَ عَنْ النَّبِيِّ مَا لَا يُتِّي

حضرت عتبه بنغزوان دلاتن كي حديثين

(٢٠٨٨٥) حَدَّثَنِى وَكِيعٌ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالِ الْعَدَوِى عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ يَقَالُ لَهُ خَالِدُ بْنُ عُمَيْرٍ فَقَالَ الْبُو نَعَامَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَلَمْ يَقُلُهُ قُرَّةُ فَقَالَ، نَعَامَةَ سَمِعْتُهُ مِنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ خَطَبَنَا عُنْبَةً بْنُ غَزُوانَ قَالَ ابْو نَعَامَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَلَمْ يَقُلُهُ قُرَّةُ فَقَالَ، اللّا إِنَّ الدُّنْيَا قَلُهُ آذَنَتْ بِصَرْمٍ وَوَلَّتُ حَدَّاءَ وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا إِلَّا صُبَابَةٌ كَصُبَابَةِ الْإِنَاءِ وَآنَتُمْ فِى دَارٍ مُنْتَقِلُونَ عَنْهَا فَانْتَقِلُوا بِحَيْرٍ مَا بِحَضْرَبِكُمْ فَلَقَدُ رَآيُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا عَنْهَ النَّاعُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ نَأْكُلُهُ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتَّى قَرِحَتْ آشَدَاقُنَا قَالَ آبُو عَبُد الرَّحْمَنِ سَمِعْت آبِى يَقُولُ مَا حَدَّتَ بِهَذَا النَّحْدِيثِ غَيْرُ وَكِيعٍ يَعْنِى أَنَّهُ غَرِيبٌ [راجع: ١٧٧١٨].

اس بات کی خبردے رہی ہے کہ وہ ختم ہونے والی ہے اوروہ پیٹے پھیر کرجانے والی ہے اوراس کی بقاء آتی ہی رہ گئی ہے جتنی کسی برتن کی تری کی ہوتے والی جو رہ جے بھی زوال نہیں آئے برتن کی تری کی ہوتی ہے جو پینے والا چھوڑ دیتا ہے، اورتم ایک ایسے گھر کی طرف نتقل ہونے والے ہوجے بھی زوال نہیں آئے گا، البذا بہترین اعمال کے ساتھ اس گھر کی طرف نتقل ہوجاؤ، اور میں نے وہ وقت بھی ویکھا ہے جب میں نبی مالیا اسلام قبول کرنے والوں میں سے ساتواں فرد تھا، اس وقت ہمارے یاس سوائے درختوں کے پتوں کے کھانے کے لئے پچھ

(۲۰۸۸۵) ایک مرتبه حضرت عتبه نگاتشانے خطبہ دیتے ہوئے شروع میں اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور اما بعد! کہہ کر فر مایا کہ دنیا

نہیں ہوتا تھا،جس کی دجہ سے ہمار ہے جبڑے چھل مکئے تھے۔ دیدر میں ہے ہوتی و سام اور ہوتین بھی موسید دیوروں د

(٢٠٨٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَجُلٍ قَالَ أَيُّوبُ أَرَاهُ خَالِدَ بْنَ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُنْبَةً بْنَ غَزُوانَ يَخُطُبُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَلَقَدْ رَآيْتُنِى سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا الشَّجَرَ أَوْ قَالَ وَرَقَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا الشَّجَرَ أَوْ قَالَ وَرَقَ الشَّجَرِ حَتَى قَرِحَتُ آشَدَافُنَا قَالَ آبِى أَبُو نَعَامَةً هَذَا عَمْرُو بْنُ عِيسَى وَٱبُو نَعَامَةَ السَّعْدِيُّ آخَرُ ٱلْقُدَمُ مِنْ الشَّجَرِ حَتَّى قَرِحَتُ آشَدَافُنَا قَالَ آبِى أَبُو نَعَامَةً هَذَا عَمْرُو بْنُ عِيسَى وَٱبُو نَعَامَةَ السَّعْدِيُّ آخَرُ ٱلْقُدَمُ مِنْ هَذَا وَهَذَا أَكْبَرُ مِنْ ذَاكَ [راجع: ١٧٧١٨].

(۲۰۸۸۲) ایک مرتبہ حضرت عتبہ خاتھ نے خطبہ دیتے ہوئے شروع میں اللہ کی حمد وثناء بیان کی پھررادی نے پوری مدیث ذکر کی اور آخر میں کہا اور میں نے وہ و دقت بھی دیکھا ہے جب میں نبی طیبی کے ساتھ اسلام قبول کرنے والوں میں ہے ساتواں فردتھا، اس وقت ہمارے پاس سوائے درختوں کے پتول کے کھانے کے لئے پھوٹیس ہوتا تھا، جس کی وجہ ہے ہمارے جبڑے حجیل مجھے متھے۔

هي مُنالاً امَان مَن المَيْدِ مَنْ الْبِصَرِيِّينَ ﴿ مُعَلِّمُ الْبَصَرِيِّينَ لَهُ الْبَصَرِيِّينَ لَهُ

حَديثُ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّهُ

حضرت قيس بن عاصم والطنة كي حديثين

(٢.٨٨٧) حَلَّلْنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَلَّلْنَا سُفُهَانُ عَنِ الْآغَرَّ عَنْ خَلِيفَةَ بُنِ حُصَيْنٍ عَنْ جَلِّهِ قَيْسِ بُنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ أَسُلَمَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِلْرٍ [صححه ابن حزيمة: (٢٥٥ و ٢٥٥)، وابن حبان (٢٤٠) وقال الترمذي: حسن. قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٣٥٥، الترمذي: ٢٠٥، النسائي: ١٠٩/١)].

(۲۰۸۸۷) حضرت قیس بن عاصم الانتفاسي مروى ہے كه انہوں نے اسلام قبول كيا تو نبي عليا نے انہيں تھم ديا كه وہ پانی اور بيرى

ہے شمار کے آئیں۔

(٢.٨٨٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشَّخْيرِ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ حَجَّاجٌ فَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ الشِّخْيرِ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَاصِم حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ حَجَّاجٌ فِل مَن سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ الشِّخْيرِ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمٍ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَاصِم عَنْ أَبِيهِ آنَّهُ أَوْصَى وَلَدَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَسَوِّدُوا أَكْبَرَكُمْ فَإِنَّ الْقُومَ إِذَا سَوَّدُوا أَكْبَرَهُمْ خَلَيْهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُنْحُ عَلَيْهِ خَلَقُوا أَبَاهُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَإِذَا مُتُ فَلَا تَنُوحُوا عَلَى فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُنْحُ عَلَيْهِ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُنْحُ عَلَيْهِ

[صححه الحاكم (١١/٣). قال الألباني: صحيح الإسناد (النسائي: ١٦/٤). قال شعيب: محتمل التحسين].

(۲۰۸۸۸) حضرت قیس بن عاصم بڑائنڈ نے اپنے انقال سے پہلے اپنی اولا دکو وصیت کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ سے ڈرتے رہنا، اپنے میں سب سے بوے کو اپنا سر براہ بنانا، کیونکہ جب کوئی قوم اپنے بوے کو سردار بناتی ہے تو وہ اپنے باپ کی جانشین آ

ٹابت ہوتی ہےاور جب میں مرجا وُں تو مجھ پرنو حدنہ کرنا ، کیونکہ نبی علیٰلا پربھی نو حذہیں کیا گیا تھا۔ ِ

(٢.٨٨٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ مُغِيرَةُ أَخْبَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُغْبَةَ بُنِ التَّوْأَمِ عَنْ قَيْسٍ بُنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِلْفِ فَقَالَ مَا كَانَ مِنْ حِلْفِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَتَمَسَّكُوا بِهِ وَلَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ النظر: ٢٠٧٩.

(۲۰۸۹) حفرت قیس بن عاصم بھاتھ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی طابی سے معاہدے کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ نے فر مایا فتدا تکیزی کے سی معاہدے کی اسلام میں کوئی حیثیت نہیں ،البندز مانۂ جا ہلیت کے جواجھے معاہدے ہیں انہیں پورا کرو۔

عَدَهُ يَرُونَ عَنْ مُعَامِرَ عَنَا مُ مِنْ وَيَادٍ سَبَكَانُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بُنُ عَبَّادٍ عَنْ شُعْبَةً عَنْ مُغِيرَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُعْبَةً بُنِ التَّوْأَمِ (٢٠٨٩.) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ زِيَادٍ سَبَكَانُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بُنُ عَبَّادٍ عَنْ شُعْبَةً عَنْ مُغِيرَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُعْبَةً بُنِ التَّوْأَمِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ [راحع: ٢٠٨٨].

(۲۰۸۹۰) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(٢٠٨٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنِ الْآغَرِّ الْمِنْقَرِيِّ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنِ بْنِ قَيْسِ ابْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ

کی مُنلُ اَوَ رُن بُل مُنظِ الْبَقِ مِن مُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم فَأَمَرَهُ أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدُر جَدَّهُ أَسْلَمَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم فَأَمَرَهُ أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدُرٍ (۲۰۸۹) حضرت قيل بن عاصم فالمُعْدُ سے مروی ہے کہ انہوں نے اسلام قبول کیا تو نی علیقانے انہیں تھم دیا کہ وہ پانی اور بیری

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ اللَّهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمره ذلاتن كي حديثين

(٢٠٨٩٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ آخُبَرَنَا مَنْصُورٌ وَيُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ إِذَا آلَيْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَآيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِى هُوَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ إِذَا آلَيْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَآيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ وَكُفُّرُ عَنْ يَمِينِكَ [انظر: ٢٠٩٠٥، ٢٠٩٥، ٢٠٩٥، ٢٠٩٠، ٢٠٩٠، ٢٠٩٠، ٢٠٩٠، ٢٠٩٠، ٢٠٩٠، ٢٠٩٠].

(۲۰۸۹۲) حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ نگافٹا سے مروی ہے کہ نبی مائیٹا نے مجھ سے فر ما یا اے عبدالرحمٰن بن سمرہ! جب تم کسی بات پر قریب سریر کمیں میں میں منتقب میں تاثیقات کے تاثیقات کی سری میں میں میں میں ایک میں میں ایک میں میں میں میں میں

قتم کھا دُاور پھرکسی دوسری صورت میں خبر دیکھوتو خبروالے کا م کوکرلواورا پی قتم کا کفارہ دیے دو۔ پر کاپیر دید میں دور دید سریر کیکھوتو خبروالے کا م کوکرلواورا پی قتم کا کفارہ دیا ہے۔ دوم نے دید دوم پر وہ یہ

(٢٠٨٩٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهُرَةَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَثْرَامَى بِأَسْهُمِى فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ إِذْ كُسِفَتِ الشَّمْسُ فَبَذُنَّهُنَّ وَسَعَيْتُ أَنْظُرُ مَا حَدَثَ كُسُوفِ الشَّمْسِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا هُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ يُسَبِّحُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا هُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ يُسَبِّحُ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا هُو رَافِعٌ يَدَيْهِ يُسَبِّحُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا هُو رَافِعٌ يَدَيْهِ يُسَبِّحُ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا هُو رَافِعٌ يَدَيْهِ يُسَبِّحُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ الشَّمُسِ فَقَرَا سُورَتَيْنِ وَرَكَعَ وَيَكُونُ وَيَكُمُ وَالسَّهُ وَيَكُونُ وَيَعْمُ الْفُورَ الْعَلَاقُ وَيُولِقُونُهُ وَلِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالعاكم (١٩٧٦).

(۲۰۸۹۳) حضرت عبدالرحمٰن الآفٹاسے مروی ہے کہا کی مرتبہ نبی طالیقا کی حیات طبیبہ میں میں تیراندازی کررہا تھا کہ سورج کو حمین لگ گمیاء میں نے اپنے تیروں کوالک طرف پھینکا اور نبی طالیقا کی طرف دوڑ پڑا تا کہ بیدد کھے سکوں کہ کسوف میش نبریانا میں کا مدید کا مصرف میں اور میٹروز نبریانا کا اور نبی طرف دیوڑ تھے ، کہلیا سکتر میں میں میں میں اور م

نبی مائیٹا کیا کرتے ہیں؟ جب میں وہاں پہنچا تو نبی مائیٹا ہاتھ اٹھائے اللہ کی تنبیع وتخمید اور تہلیل وتکبیر اور دعاء میں مصروف تھے، نبی مائیٹا اس وقت تک اس عمل میں مصروف رہے جب تک سورج روثن نہ ہو گیا، پھر آپ ماُٹائیٹر کے دوسورتیں پڑھیں اور دو کعتہ۔ مدے کم

ر گعتیں پڑھائیں۔

(٢.٨٩٤) حَلَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَلَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسُأَلُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَآيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرُ عَنْ

يَمِينِكُ [صححه البخارى (٢٦٢٢)، ومسلم (١٦٥٢)، وابن حبان (٣٤٨)]. [راجع: ٢٠٨٩٢]. محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ

منافا) ایمون بل بواند مترم المحالی است مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طینا نے جھے نے فرمایا اے عبدالرحمٰن! امارت (۲۰۸۹۳) حضرت عبدالرحمٰن بن سرہ ڈاٹٹو ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طینا نے جھے نے فرمایا اے عبدالرحمٰن! امارت (حکومت) کا سوال بھی نہ کرنا، اس لئے کہ اگر وہ جمہیں ما تک کر لی توجمہیں اس کے حوالے کردیا جائے گا اورا گربن مانے جمہیں مل جائے تو اس پر جمہاری مدوکی جائے گی، اور جب تم کسی بات پر جم کھالو، پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیجموتو خیروالے کا م کو کراواورا بی جسم کا کفارہ دے دو۔

(٢.٨٩٥) حُدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِئُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بُنُ حَازِمٍ عَنْ يَعْلَى بُنِ حَكِيمٍ عَنْ آبِي لَبِيدٍ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ سَمُرَةَ كَابُلَ فَأَصَابَ النَّاسُ غَنَمًا فَانْتَهَبُوهَا فَأَمَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مُنَادِيًا يُنَادِى إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ يَقُولُ مَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا فَرُدُّوا هَذِهِ الْعَنَمَ فَرَدُّوهُا فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ يَقُولُ مَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا فَرُدُّوا هَذِهِ الْعَنَمَ فَرَدُّوهُا فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ يَقُولُ مَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا فَرُدُوا هَذِهِ الْعَنَمَ فَرَدُّوهُا فَقَسَمَهَا بِالسَّوِيَّةِ [قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٢٨٠٣). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا إسناد حسن]. [انظر:

(۲۰۸۹۵) ابولبید کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ ڈائٹڈ کے ساتھ کابل کے جہاد میں شرکت کی ،لوگوں کوایک جگہ کبریاں نظر آئیں تو وہ انہیں لوٹ کر لے گئے ،بید مکھ کر حضرت عبدالرحمٰن ڈاٹٹڈ نے ایک منادی کو بیندا ولگانے کا تھم دیا کہ میں نے نبی علیثا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جوفحض لوٹ مارکرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے اس لئے بیہ کریاں واپس کر دو، چنا نچہ لوگوں نے وہ بکریاں واپس کردیں اور انہوں نے وہ بکریاں برابر برابر تقسیم کردیں۔

(٢.٨٩٦) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ قَالَ وَجَدُتُ فِي كِتَابِ آبِي بِخَطَّ يَدِهِ وَٱكْبَرُ عِلْمِي آنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ آبِي عَمَّادٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِم آنَّهُ مَرَّ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ عَبْدِ اللَّهِ عَمَّادُ مَعْ غِلْمَتِهِ وَمَوَّالِيهِ فَقَالَ لَهُ عَمَّارٌ يَا أَبَا سَعِيدٍ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةً وَهُوَ عَلَى نَهْرٍ أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ يَسِيلُ الْمَاءُ مَعَ غِلْمَتِهِ وَمَوَّالِيهِ فَقَالَ لَهُ عَمَّارٌ يَا أَبَا سَعِيدٍ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةً وَهُ عَلَى نَهْرِ أَمَّ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا كَانَ يَوْمُ مَطْرٍ الْجُمُعَةَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةً إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا كَانَ يَوْمُ مَطْرٍ وَالِيلٍ فَلْيُصَلِّ أَحَدُكُمْ فِي رَحْلِهِ [صححه ابن حزيمة: (١٨٦٢)، والحاكم (٢٩٢/١). قال شعيب: صحبح

لغیره. وهذا إسناد حسن]. [انظر بعده].

(۲۰۸۹۲) عمار بن الی عمار کہتے ہیں کدا یک مرتبدان کا گذر حضرت عبدالرحمٰن بن سمره نُتَافُوْک پاس سے ہوا، وه نهرام عبدالله پر شخه، اورا پنے لڑکوں اورغلاموں کے ساتھ لکر پائی بہار ہے شخه، عمار نے ان سے کہا اے ابوسعید آج تو جمعہ کا دن ہے، انہوں نے فرمایا کہ نبی بائی افرمایا کرتے شخے جس دن موسلا دھار بارش برس رہی ہوتو تہیں چاہئے کہ اپنے نیموں میں نماز پڑھ لو۔ نفرمایا کہ نبی بائی عُمَّر الْقَوَارِيرِ تَی حَدَّدُنَا مَالُو بُنُ الْعَلَاءِ آبُو الْعَلَاءِ حَدَّدُنَا عَمَّارُ بُنُ الْعَلَاءِ آبُو الْعَلَاءِ حَدَّدُنَا عَمَّارُ بُنُ آبِی عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ سَمُرةً عَنْ النَّبِی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ آبُو عَبْد الرَّحْمَنِ سَمُوةً عَنْ النَّبِی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ آبُو عَبْد الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ الْقَوَارِيرِی یَقُولُ کُنْتُ آمُرُّ بِنَاصِحِ فَیْحَدِّیْنِی فَإِذَا سَالْتُهُ الزِّیَادَةً قَالَ لَیْسَ عِنْدِی غَیْرُ ذَا وَکَانَ سَمِعْتُ الْقَوَارِيرِ یَ یَقُولُ کُنْتُ آمُرُ بِنَاصِحِ فَیْحَدِّیْنِی فَإِذَا سَالْتُهُ الزِّیَادَةً قَالَ لَیْسَ عِنْدِی غَیْرُ ذَا وَکَانَ سَمِعْتُ الْقَوَارِيرِ یَ یَقُولُ کُنْتُ آمُرٌ بِنَاصِحِ فَیْحَدِّیْنِی فَإِذَا سَالْتُهُ الزِّیَادَةً قَالَ لَیْسَ عِنْدِی غَیْرُ ذَا وَکَانَ

مُنْ الْمَا اَمْرُانَ بْلِ يَتَنَدُ مُرَّمِ كُلُّ الْمُحَالِينِ وَمُنْ الْمِعَالِينِينَ وَمُنْ الْمِعَالِينِينَ وَمُ

ضَوِيوًا [راجع: ٢٠٨٩٦].

(۲۰۸۹۷) گذشته مدیث اس دوسری سندے بھی مروی ہے۔

(٢.٨٩٨) حَدَّنَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّنَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثِنِى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ سَمُرَةَ الْقُرَشِيُّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسُالُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أَعْطِيتَهَا عَنْ مَسُالُةٍ أُوكِلْتَ إِلِيْهَا وَإِنْ أَعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسُالَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَآيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ [راحع: ٢٠٨٩٢].

(۲۰۸۹۸) حضرت عبدالرحن بن سمرہ نگائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مایٹا نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرخن! امارت (حکومت) کا سوال بھی نہ کرنا ،اس لئے کہ اگر وہ تنہیں ما تگ کر ملی تو تنہیں اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر بن مائے تنہیں مل جائے تو اس پرتمہاری مدد کی جائے گی ،اور جبتم کسی بات پرتیم کھالو، پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھوتو خیروالے کام کو کرلواورا بی تشم کا کفارہ وے دو۔

(٢٠٨٩٦) حَدَّلْنَا آبُو كَامِلِ الْجَحْدَدِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ عَطِيَّةً وَيُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةً عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راحع: ٢٠٨٩٢].

(۲۰۸۹۹) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(. . . . ؟) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ سَمُرَةَ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَلَا بِالطَّوَاغِيتِ وَقَالَ يَزِيدُ وَالطَّوَاغِي [صححه مسلم (٨ ؟ ٦ ١)].

(٢٠٩٠٠) حضرت عبدالرض بن سمره المنظر عمروى به كه نبي طينا في ما يا است آبا وَاجداد يا بنول كِ نام كُلْتُم مت كها يا كرور (٢٠٩٠٠) حَلَّقُنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِى عَنِ ابْنِ عَوْنِ عَنِ الْمُحَسِّنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ ذَكَرَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ تَعْطَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ تُعَنْ عَلَيْهَا وَإِنْ تُعْطَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ تُكُلُّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ تَعْطَهَا عَنْ عَيْرِ مَسْأَلَةٍ تُكُلُّ عَنْ عَلَيْهَا وَإِنْ تُعْطَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ تُكُلُّ إِلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَ آيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الّذِى هُوَ خَيْرٌ وَكُفُّرُ عَنْ يَمِينٍ فَرَ آيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الّذِى هُوَ خَيْرٌ وَكُفُّرُ عَنْ يَمِينٍ فَرَ آيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الّذِى هُو خَيْرٌ وَكُفُّرُ عَنْ يَمِينِ فَرَ آيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الّذِى هُو خَيْرٌ وَكُفُّرُ عَنْ يَمِينِ فَرَ آيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الّذِى هُو خَيْرٌ وَكُفُرُ عَنْ يَمِينِ فَرَ آيْتَ عَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الّذِى الْمِي عَلِي وَمِينَ فَوَ الْمَارِةَ وَكُولُوا مِنْهَا وَإِذَا حَلَقْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَ آيْتَ غَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الّذِى الْهُ وَالِذَا حَلَقُونَا عَلَى يَمِينٍ فَرَ آيْتَ عَيْرَهُا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ اللّذِى الْمُؤْتِ الْمَارِقَ فَلَا فَالْمُ الْعَلَى اللّهُ مُنْ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ اللّهُ الْمَالِقُولُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ الْمَارِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمَارِقُ الْمُؤْلِقِ الْمَلْمُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ الْمِينَالِقُولُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ الللّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللللْمُ اللّهُ اللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ الللْمُ اللللْمُ الللّهُ اللللْ

(۲۰۹۰۱) حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ ثافیٰ ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیا نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحمٰن! امارت (حکومت) کا سوال بھی نہ کرنا، اس لئے کہ اگر وہ تہمیں ما تگ کر کی تو جہمیں اس کے حوالے کردیا جائے گااورا کربن ما تکے تہمیں مل جائے تو اس پر تہماری مدد کی جائے گی، اور جب تم کسی بات پر تتم کھالو، پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھوتو خیروالے کا م کو

کرلواورا پیشم کا کفاره دے دو۔

(٢٠٩.٢) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّلَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ الْتَهَبَ نُهَبَّةً فَلَيْسَ مِنَّا [رابحع: ٢٠٨٩]. محكم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ (٢٠٩٠٢) حفرت عبد الرحل بن سره والتنظيم وي ب كدني اليه في الما يجوفض لوث ماركرتا بوه مم مل سينيل ب- (٢٠٩٠٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكُو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةً عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الَّهُ قَالَ لَهُ يَا عَبُدَ الرَّحْمَٰنِ لَا تَسُأَلُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَآيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكُفُّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَأَتِ الَّذِي

هُوَ خَيْرٌ [راحع: ٢٠٨٩٢]. (٢٠٩٠٣) حفرت عبدالرحمٰن بن سمرہ ڈٹائڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابی نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحمٰن! امارت

(حكومت) كاسوال بمى ندكرنا ،اس لئے كدا كروہ تهميں ما تك كرملى تو تهميں اس بے حوالے كرديا جائے كا اور اگر بن مانكے تهميں

مل جائے تواس پرتمہاری مددی جائے گی ،ادر جبتم کی بات پرتم کھالو، چرکسی دومری صورت میں خیرد کیموتو خیروالے کام کو

کرلواورا بی مشم کا کفارہ دے دو۔

(٢.٩.٤) حَدَّثَنَا ٱسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ وَعَقَانُ قَالَا ثَنَا جَرِيرُ بُنُ حَازِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ

قَالَ قَالَ لِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُوتِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُوتِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَآيْتَ غَيْرَهَا حَيْرًا مِنْهَا

فَكُفِّرُ عَنْ يَمِينِكَ وَأَتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ قَالَ آبِي اتَّفَقَ عَقَّانُ وَآسُودُ فِي حَدِيثِهِمَا فَقَالَ فَكَفَّرُ عَنْ يَمِينِكَ ثُمَّ وقع الذّه مِذْ خَرْصُ قَالَ أَنْ اللّهُ مَن عَمِد الْحَرَدِ فِي حَذَا الْحَدِدِ ثِن فَكَ أَدَالُكُمُّ الْعَلَ

اثْتِ الَّذِي هُوَ حَيْرٌ و قَالَ أَبُو الْكَشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَهَدَأَ بِالْكُفَّارَة [راحع: ٢٠٨٩٢]. (٢٠٩٠٣) حفرت عبدالرحن بن سمره ولِيَّلِظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طیّنا نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحلن! امارت

ر ۱۹۹۸) سفرت مبرار ہی بن سرہ دول سے سروں ہے تہ بیت طرف کی سینہ سے بھاسے بھاسے گا اورا گر بن مانگے تہمیں (حکومت) کا سوال مجھی نہ کرنا ،اس لئے کہ اگر وہ تہمیں مانگ کر ملی تو تہمیں اس کے حوالے کردیا جائے گا اور اگر بن مانگے تہمیں مل جائے تو اس پرتمہاری مدد کی جائے گی ، اور جب تم کسی بات پرتئم کھالو، پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھوتو خیر والے کا م کو

ی بات در می پر به رف در می می دروب به می بات پر بات و با بر می بر رف مورف می میرون می میرون می میرون می ایرون کرلواورا بی شم کا کفاره دے دو۔

(٢:٩.٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَنُ سَمُرَةً الْفُرَشِيَّ وَنَحْنُ بِكَابُلَ قَالَ قَالَ لِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۲۰۹۰۵) گذشته مدیث اس دوسری سند سے مجی مروی ہے۔

(٢.٩.٦) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَغْرُوفِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ بْنِ مَغْرُوفٍ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَوْذَبِ

عَنْ عَبُدِ اللّهِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ كَثِيرٍ مَوْلَى عَبُدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَمَّرَةً عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَمَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفِ دِينَارٍ فِى ثَوْبِهِ حِينَ جَهَّزَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ قَالَ فَصَبَّهَا فِى حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّبُهَا بِيَدِهِ

مُنافًا اَمَوْنُ شِلْ مُعَيِّدُ مِنْ أَلِي مُنظِيلًا اللهِ مُنظِيلًا اللهِ مُنظِيلًا اللهِ مُنظِلًا اللهُ مُنظِلًا اللّهُ مُنظِلًا اللهُ مُنظِلًا اللّهُ مُنظِلًا اللّهُ مِنظِلًا اللّهُ مِنظِلًا اللّهُ مُنظِلًا اللّهُ مِنظِلًا اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنظِلًا الللّهُ مِنظِلًا اللّهُ مِنْ اللّهُ مُنظِلًا اللّهُ مِن

وَيَقُولُ مَا ضَرَّ ابْنُ عَفَّانَ مَا عَمِلَ بَعُدَ الْيَوْمِ يُرَكِّدُهُا مِرَارًا

(۲۰۹۰۱) حضرت عبدالرحمٰن نگاٹیؤ سے مردی ہے کہ نبی نائیڑا جس وقت' جیش عمرہ'' (غزوۂ تبوک) کی تیاری کر رہے تھے تو حضرت عثمان غنی ٹٹاٹیؤا کیک کپڑے میں ایک ہزار دینار لے کرآئے اور لا کر نبی نائیڑا کی گود میں ڈال دیئے ، نبی مائیڑا انہیں اپنے ہاتھ سے بلٹتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ آج کے بعدا بن عفان کوئی بھی عمل کریں ، وہ انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے

گا، يہ جملہ آ پ کُلُّتُکُمُ نے کُل مرتبہ دہرایا۔ (٢.٩.٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بُنُ حَازِمِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بُنُ حَكِيمٍ عَنْ آبِي لَبِيدٍ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ

سَمُرَةَ كَابُلَ قَالَ فَآصَابَ النَّاسُ غَنِيمَةً فَانْتَهَبُوهَا فَآمَرَ عَبْدُ الرُّحْمَنِ بَنُ سَمُرَةَ مُنَادِياً يُنَادِى فَنَادَى فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا رُدُّوهَا فَرَدُّوهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَهُمْ بِالسَّوِيَّةِ [راحع: ٢٠٨٩٥].

(۷۰۹۰۷) ابولبید کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبدالرحمان بن سمرہ نگاٹٹ کے ساتھ کا ہل کے جہاد میں شرکت کی ،لوگوں کوایک جگہ بحریاں نظر آئیں تو وہ انہیں لوٹ کر لے گئے ،بیدد کھے کر حضرت عبدالرحمان نگاٹٹ نے ایک منادی کو بینداءلگانے کا تھم دیا کہ میں نے نبی طبیبا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مجتمع لوٹ مارکرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے اس کئے بیکریاں واپس کردو، چنانچہ لوگوں نے وہ بکریاں واپس کردیں اور انہوں نے وہ بکریاں برابر برابرتقسیم کردیں۔

حَديثُ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمِ الهُجَيْمِيِّ رُالْمُنْ

حضرت جابر بن سليمجيمي والنوط كي حديثين

(١٠٩٨) حَلَّنَنَا هُشَيْمٌ حَلَّنَنَا يُونُسُ بِنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ أَوْ سُلَيْمٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ مَعَ أَصْحَابِهِ قَالَ فَقُلْتُ أَيْكُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلِي اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ فَالَ فَإِذَا هُوَ مُحْتَب بِبُرُدَةٍ قَدْ وَقَعَ هُدُبُهَا عَلَى فَدَمَنِهِ قَالَ أَوْ أَنْ يَكُونَ أَشَاءَ فَعَلَّمْنِي قَالَ اتَّقِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَحْقِرَنَ مِنْ الْمَعْرُوفِ شَيْنًا وَلَوْ أَنْ لَكُ مَنْ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يُحِبُّ الْمَعْرُوفِ شَيْنًا وَلَوْ أَنْ تَفْوعَ مِنْ دَلُوكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي وَإِيَّاكَ وَالْمَخِيلَةَ فَإِنَّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يُحِبُّ الْمَعْرُوفِ شَيْنًا وَلُو أَنْ الْمُوفَّ مَنْ دَلُوكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي وَإِيَّاكَ وَالْمَخِيلَةَ فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يُحِبُّ الْمَعْرُوفِ شَيْنًا وَلُو أَنْ الْمَوْفَ مَنْ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يُحِبُّ الْمَعْرُوفِ شَيْنًا وَلُولُ أَنْ الْمُوفَى عَنْ أَشَيْنَا اللَّهُ مَنَاكَ وَتَعَالَى لَا يُولُولُ مِن مِن عَلَيْهِ وَيَعْلَمُهُ فِيهِ فَيَكُونَ لَكَ آجُرُهُ وَعَلَيْهِ إِلْمُهُ وَلَا تَشْتُمَنَّ آحَدًا لَهُ مَالَكُ مِن عَلَيْكُم وَلَا مَعْرَفَ وَعَلَيْهِ إِلْمُولِ عَلَى الْمَوْلِ عَلَى الْمَعْرُولِ مِن مِن عَلَيْهِ كَاللَّهُ مَولَا عَن مِن عَى عَلَيْهِ كُولُ عَلَيْهُ كَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مُولِكُ مِن عِينَ فَى اللَّهُ مَالِهُ وَلَا لَا لَكَ الْمُولُ وَالْ مَنْ مِن عَلَيْهُ مِن عَلَى اللَّهُ مَلْهُ مَنْ عَلَوْلُ الْمَالَ عَلَيْهُ مَا لَكُولُولُ عَلَيْهُ مِن عَلَى اللَّهُ مَا عَلَيْهُ مَا لَوْلُ الْمَالِ وَلَا مُن عَلَيْهِ مِن فَاللَّهُ مَا مُنْ عَلَيْهُ مَا وَالْمَالِ وَلَا مُن عَلَيْهُ مَا مُن عَلَيْهُ مَا لَا فَالْمُ وَلَمُ اللْمُولُ مُولُ عَلَى اللَّهُ مُولُولُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا لَمُ وَلَا مَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ مَا مُولِلْمُ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ مَا لَكُولُ الْمُولُولُ عَلْمُ وَلِلْولَا عَلَيْهُ مَا لَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا مُلْمَا اللَّهُ عَلَيْهُ مَا مَا اللَّهُ مُولُولُ مَا مُولُ مُولُولُولُ مِن عَلَيْهُ مُول

منالاً اَمْ اِن مَنْ المِينَةِ مَتْرَم يَنِي مِنْ المِينَةِ مِنْ المَا المِن المِن المِن المُن المِن المَن الم قام من غرض كيا يارسول الله! من كه چيزول كمتعلق آپ سے سوال كرتا ہوں اور چونكه ميں ديها تى ہوں اس لئے سوال

میں گئی ہوسکتی ہے، آپ مجھے علیم دیجئے ، نبی علیا ان فر مایا اللہ سے ڈرا کر د،اور کسی نیکی کوحقیر مت مجھو،اگر چہوہ نیکی اپنے ڈول میں سے کسی پانی مائنگنے والے کے برتن میں پانی کے قطرے ٹرکا ناہی ہو، تکبر سے بچو کیونکہ تکبراللہ کو پیندنہیں ہے،اوراگر کوئی شخص حمد مول سے کسی ایس اس مربا ہے جب سرور میں متعلقہ علمہ بڑتے ہے کسی ایسی سرور و معمد میں مد

عمیں گالی دے یا کسی ایس بات کا طعنہ دے جس کا اسے تمہارے متعلق علم ہوتو تم اسے کسی ایسی بات کا طعنہ نہ دو جوحمہیں اس کے متعلق معلوم ہو، کہ یہ چیز تمہارے لیے باعث ثو اب اور اس کے لئے باعث وبال بن جائے گی ، اور کسی کوہمی گالی مت دو۔

(اس کے بعد میں نے کمی انسان کو، بکری کواور اونٹ تک کو گالی نہیں دی)

(٢.٩.٩) حَلَّنَنَا يَزِيدُ آخُبَرَنَا سَلَّامُ بُنُ مِسْكِينٍ عَنْ عَقِيلٍ بُنِ طَلْحَةَ حَلَّنَا أَبُو جُرَى الْهُجَيْمِيُّ قَالَ الْبَتُ رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ مِنْ آهُلِ الْبَادِيَةِ فَعَلَّمُنَا شَيْئًا يَنْفَعُنَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ مِنْ آهُلِ الْبَادِيَةِ فَعَلَّمُنَا شَيْئًا يَنْفَعُنَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ قَالَ لَا تَحْقِرَنَ مِنْ الْمَعُرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تُفُرِعَ مِنْ دَلُوكَ فِي إِنَاهِ الْمُسْتَسْقِي وَلَوْ أَنْ تُكَلِّمَ آخَاكَ بِهِ قَالَ لَا تَحْقِرَنَ مِنْ الْمُعُرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تُفْرِعَ مِنْ دَلُوكَ فِي إِنَاهِ الْمُسْتَسْقِي وَلَوْ أَنْ تُكُلِّمَ آخَاكَ وَوَجُهُكَ إِلَيْهِ مُنْبَسِطٌ وَإِيَّاكَ وَتَسْبِيلَ الْإِزَارِ فَإِنَّهُ مِنْ الْخُيلَاءِ وَالْخُيلَاءُ لَا يُحِبُّهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ امْرُو

سَبَّكَ بِمَا يَعْلَمُ فِيكَ فَلَا تَسُبَّهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ فَإِنَّ آجُرَهُ لَكَ وَوَبَالَهُ عَلَى مَنْ فَالَهُ (۲۰۹۰۹) حضرت جابر بن سليم الأنشاء مروى ہے كہ ايك مرتبه ميں نبي طَيْنا كى خدمت ميں حاضر بوااور عرض كيايارسول الله! ميں كچھ چيزوں كے متعلق آپ سے سوال كرتا بوں اور چونكه ميں ديباتى بوں اس لئے سوال ميں تنى بوسكتى ہے، آپ مجھے تعليم د يجئے ، نبي طينيانے فرمايا اللہ سے وراكرو، اوركى نكى كوتقيرمت مجھو، اگر چهوه نيكى اپنے وول ميں ہے كى پانى ما تكنے والے ك

د پیچئے ، بی طبیعات فرمایا اللہ ہے ڈرا کرو ،اور سی میں اور میں ہمو ، اگر چدوہ میں اپنے ڈول میں ہے سی پائی ما نینے والے کے برتن میں پائی کے قطرے ٹرپکا ناہی ہو، تکبر سے بچو کیونکہ ککبراللہ کو پسندنہ ہیں ہادرا گر کوئی مختص تہمیں گائی دے یا کسی ایسی بات کا طعند ندو و جو تہمیں اس کے متعلق معلوم ہو ، کہ یہ چیز تمہارے طعند دو جو تہمیں اس کے متعلق معلوم ہو ، کہ یہ چیز تمہارے لیے باعث اور اس کے بعد میں نے کسی انسان کو ، اور کسی کو بھی گائی مت دو۔ (اس کے بعد میں نے کسی انسان کو ،

كِرى كواوراون تَك كوگالى نَيْس دى) (.7.9١٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ حَدَّثَنَا عَقِيلُ بْنُ طُلْحَةً عَنْ آبِي جُرَى الْهُجَيْمِيِّ آلَهُ آتِي رَسُولَ اللَّهِ مَا اللَّهُ عَانُهُ مَنَ أَنَّهُ هِ أَنَا مِنْ أَنْهُ اللَّهِ مِنْ الْهُورِيَّةِ وَقَالُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى أَنَاسٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالُوا إِنَّا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَلَرَّكَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَلَا تَشْتُمْهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ فَإِنَّ أَجْرَ ذَلِكَ لَكَ وَوَبَالَهُ عَلَيْهِ (٢٠٩١٠) حضرت جابر بن سليم المَّنَّ سے مروى ہے كہ ايك مرتبريس في طيَّه كى خدمت يس حاضر ہوا اور عرض كيا يا رسول الله!

رمیں ہے۔ سرت مجمع تعلیم دیجئے ، پھرراوی نے بوری حدیث ذکر کی اور کہا تو تم اسے کسی ایسی بات کا طعنہ نہ دو جوتمہیں اس میں کچھ چیز وں مجھے تعلیم دیجئے ، پھرراوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا تو تم اسے کسی ایسی بات کا طعنہ نہ دو جوتمہیں اس ممتعلتہ معال سے معرف سے اسامی میشر میں ہے۔ اس میں سامی میں میں اس میں اسامی میں اس میں میں اس

كِ تعلق معلوم مو، كديد چيز تمهار علي باعث ثواب اوراس كے لئے باعث وبال بن جائى -(٢٠٩١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ الْهُجَيْمِي عَنْ

هي مُناهَ امَيْن شِل بِينَة مترَّم كِهِ هِي ٢١٣ كُوهِ هِي ٢١٣ هِ هِي اللهِ مِنْيِنَ كِهِهِ اللهِ مِنْيِنَ كِهِ ** مُناهَ امَيْن شِل بِينَة مترَّم كِهِهِ هِي ٢١٣ كُوهِ هِي ٢١٣ مِنْ البَصَرِيْيِنَ كِهِهِ اللهِ مِنْيِنِينَ أَبِى جُرَى جَابِرِ بُنِ سُلَيْمٍ قَالَ ٱتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْتَبٍ بِشَمْلَةٍ لَهُ وَقَدْ وَقَعَ هُدُبُهَا عَلَى قَدَمَيْهِ فَقُلْتُ أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ أَوْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآوْمًا بِيَدِهِ إِلَى نَفْسِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ وَفِئَ جَفَاؤُهُمْ فَأَوْصِنِى فَقَالَ لَا تَحْقِرَنَّ مِنْ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تَلْقَى آخَاكَ وَوَجُهُكَ مُنْبَسِطٌ وَلَوْ أَنْ تُفُرِعَ مِنْ دَلُوِكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسُقِي وَإِنْ امْرُوّْ شَتَمَكَ بِمَا يَعْلَمُ فِيكَ فَلَا تَشْتُمُهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ فَإِنَّهُ يَكُونُ لَكَ آجُرُهُ وَعَلَيْهِ وِزْرُهُ وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّ إِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّا إِسْبَالَ الْإِزَارِ مِنْ الْمَخِيلَةِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُحِبُّ الْمَحِيلَةَ وَلَا تَسُبَّنَّ آحَدًا فَمَا سَبَبْتُ بَعْدَهُ آحَدًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا [نال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٤٠٧٥ و ٤٠٨٤ و ٥٢٠٩ ، الترمذي: ٢٧٢٢). قال

شعيب: صحيح وهذا إسناد ضعيف].

(۹۱۱) حضرت جابر بن سلیم نگانشد می مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی مائیلا کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ اپنے سحابہ ندکھانا کے ساتھ بیٹے ہوئے تھے، میں نے یو جہا کہ آپ لوگوں میں سے نی ماید کون ہیں؟ نی ماید نے اپنی طرف خود اشارہ کیا یا لوگوں نے اشارے سے بتایا ،اس وقت نبی مالیا ہے جا در کے ساتھ احتہا ء کیا ہوا تھا ،جس کا پھندنا (کونا) نبی مالیا کے قدموں میں آئمیا تھا، میں نے عرض کیایا رسول اللہ! میں مچھے چیزوں کے متعلق آپ سے سوال کرتا ہوں اور چونکہ میں دیہاتی ہوں اس لئے سوال میں گخی ہوسکتی ہے، آپ مجھے تعلیم دیجئے ، نبی مائیلانے فرمایا اللہ ہے ڈرا کرو،اور کسی نیکی کوحقیرمت مجھو،اگر چہدونیکی اپنے ڈول میں سے کسی پانی ما تکنے والے کے برتن میں پانی کے قطرے ٹیکا ناعی ہو، تکبرسے بچو کیونکہ تکبراللہ کو پندنہیں ہے،اورا آرکوئی مخص حبہیں گالی دے یاکسی ایک بات کا طعنہ دے جس کا اسے تبہارے متعلق علم ہوتو تم اسے کسی ایسی بات کا طعنہ نہ دو جو تمہیں اس کے متعلق معلوم ہو، کہ یہ چیز تمہارے لیے باعث تواب اوراس کے لئے باعث وبال بن جائے گی ، اور کسی کو بھی گالی مت دو، اس کے بعد میں نے کسی انسان کو، بمری کواور اونٹ تک کو گالی نہیں دی۔

(٢.٩١٢) حَدَّثْنَا عَقَانُ حَدَّثْنَاهُ وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَدَّاءُ عَنْ آبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْهُجَيْمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَامَ تَدْعُو قَالَ ٱدْعُو إِلَى اللَّهِ وَحُدَهُ الَّذِى إِنْ مَسَّكَ صُرٌّ فَدَعَوْتَهُ كَشَفَ عَنْكَ وَالَّذِى إِنْ ضَلَلْتَ بِأَرْضٍ قَفْرٍ دَعَوْتَهُ رَدَّ عَلَيْكَ وَالَّذِى إِنْ أَصَابَتُكَ سَنَةٌ فَدَعَوْتَهُ أَنْبَتَ عَلَيْكَ قَالَ قُلْتُ فَآوْصِيني قَالَ لَا تَسُبَّنَّ أَحَدًا وَلَا تَزْهَدَنَّ فِي الْمَعْرُوفِ وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَحَاكَ وَأَنْتَ مُنْبَسِطٌ إِلَيْهِ وَجُهُكَ وَلَوْ أَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلُوِكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي وَاتَّزِرُ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ فَإِنْ ٱبَيْتَ فَإِلَى الْكَعْبَيْنِ وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّ إِسْبَالَ الْإِزَارِ مِنْ الْمَحِيلَةِ وَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يُحِبُّ الْمَحِيلَة [راجع: ١٦٧٣٣].

(۲۰۹۱۲) ایک صحابی ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نی ملیٹی کی خدمت میں حاضرتھا کہ ایک آ دمی آیا اور نبی ملیٹیا کوخاطب كرك كهني لكاكيا آپ بى الله كے پنجبر بيں؟ نى مايئا نے فرمايا بال!اس نے يو چھاكدآپ كن چيزوں كى دعوت ديتے بيں؟

منظا اَمْوَنْ بَل بِيتِ مَرْمَ الله الله كَالْ الله كَالْ الله كَالْ الله كَالله كَالله كَالله كَالله كَالله كَ ني اليال نے فرمایا كه يس اس الله كي طرف وعوت ويتا بول جو يكتا ہے، يہ بتاؤكدوه كون كي ستى ہے كه جب تم پركوئي مصيبت آتى ہاورتم اے پادرتم اے پادرتم ہوتو دہ تبارى مصيبت دوركر ديتى ہے؟ وہ كون ہے كہ جب تم قبط سالى ميں جتا ہوتے ہو اوراس

ہی میں سے رویو در میں میں معیبت دور کردیتی ہے؟ وہ کون ہے کہ جب تم قط سالی میں جتلا ہوتے ہو اوراس سے دعاء کروتو وعاء کرتے ہوتو وہ پیداوار ظام کردیتا ہے؟ وہ کون ہے کہ جب تم کسی بیابان اور جنگل میں راستہ بھول جاؤ اوراس سے دعاء کروتو

وہمہیں واپس پنچادیتا ہے؟ یہ من کروہ فض مسلمان ہو گیا اور کہنے لگایا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت کیجئے، نبی طائیہ نے فرمایا کسی چیز کو گائی ند دینا، وہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد سے میں نے بھی کسی اونٹ یا بھری تک کو گائی نہیں دی جب سے نبی طائیہ نے مجھے وصیت فرمائی، اور نیکی سے بے رغبتی ظاہر نہ کرنا، اگر چہوہ بات کرتے ہوئے اپنے بھائی سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملنا ہی ہو، پانی ما تکنے والے کے برتن میں اپنے ڈول سے پانی ڈال دینا، اور تہبند نصف پنڈلی تک باندھان، اگر مینیں کرسکتے تو مخنوں تک باندھ لینا، کین تہبند کو

حَديثُ عائذِ بُنِ عَمْرٍو الْأَثْنَا

لٹکنے سے بچانا کیونکہ پینکبر ہے اور اللہ کو تکبر پسندنہیں ہے۔

حضرت عائذ بن عمرو دالفنا كي حديثين

(٢.٩١٣) حَلَّنَنَا عَهُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهُدِى حَلَّنَنَا جَرِيرُ بُنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ وَيَزِيدُ بُنُ هَارُونَ الْحَبَرَنَا جَرِيزُ بُنُ حَازِمٍ حَلَّنَنَا الْحَسَنُ قَالَ دَحَلَ عَائِدُ بُنُ عَمْرِو قَالَ يَزِيدُ وَكَانَ مِنْ صَالِحِى أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ زِيَادٍ فَقَالَ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ زِيَادٍ فَقَالَ إِيِّنَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكَ أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ وَلَمْ يَشُكُ يَزِيدُ فَقَالَ الجَلِسُ يَقُولُ شَوَّ الرِّعَاءِ الْحُطَمَةُ قَالَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ فَأَطُنَهُ قَالَ إِيَّاكَ أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ وَلَمْ يَشُكَ يَزِيدُ فَقَالَ الجَلِسُ يَقُولُ شَوَّ الرِّعَاءِ الْحُطَمَةُ قَالَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ فَأَطُنَهُ قَالَ إِيَّاكَ أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ وَلَمْ يَشُكَ يَزِيدُ فَقَالَ الجَلِسُ إِنَّهَا أَنْتُ مِنْ نُخَالَةِ آصْحَابٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ وَهَلُ كَانَتُ لَهُمْ أَوْ فِيهِمْ نُحَالَةُ إِنَّمَا كَانَتُ لَهُمْ أَوْ فِيهِمْ نُحَالَةً إِنَّمَا كَانَتُ النَّعَالَةُ بَعُدَهُمْ وَفِى غَيْرِهِمْ [صححه مسلم (١٨٥٠)، وابن حبان (١٥١١)]

(۲۰۹۱۳) حضرت عائذ بن عمر و رفات و جونی علیه کے صحابہ میں انتہائی نیک صحابی طاقت سے ایک مرتب عبیداللہ بن زیاد کے پاس سے اور فرمایا کہ میں نے نبی علیه کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے بدترین تکہبان طالم با دشاہ ہوتا ہے، تم ان میں سے ہونے سے بچو، ابن زیاد نے (سکتانی سے) کہا بیٹھو، تم تو محمد کا تیجا کے ساتھیوں کا بچا ہوا کچھٹ ہو، حضرت عائذ والتی نے فرمایا کیا نبی علیه ا محابہ ٹوائی میں بھی کچھٹ ہوسکتا ہے؟ بیتو بعد والوں میں اور ان کے علاوہ دوسر لوگوں میں ہوتا ہے۔ (۲.۹۱٤) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَر حَدَّنَنَا شُعْبَةً عَنْ أَبِي شِمْرٍ الصَّبَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِذَ بُنَ عَمْرٍ وَ يَنْهَى عَنْ

الكُبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَقَّتِ وَالنَّقِيرِ فَقُلْتُ لَهُ عَنُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمُ [احرحه الطيالسي (١٢٩٧). قال شعب: صحيح لغيره وهذا إسناد محتمل للتحسين]. [انظر: ٢٠٩٢١].

www.KitaboSunnat.com

﴿ ٣٠٩١٣) ابوشمرضعی مُیسَنِه کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائذ بن عمرو نگاتُظ کو دباء، حسم مرفت اور نقیر سے منع کرتے ہوئے ساتو بوجھا کہ کیا وہ بیہ بات نبی طابع کے حوالے سے کہدرہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(٢٠٩١٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَغْنِي التَّيْمِيُّ عَنْ شَيْخٍ فِي مَجْلِسِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَائِذِ بُنِ

١٩٠١) حَنْدُنَا مُحْمَدُ بِنَ بِنِي حَيِّى مِنْ مُسَيِّمَانَ يَعِي السَّيِّمِي مِنْ سَيِّحٍ مِنْ مَجْيَسِ ابِي حَمَانَ مَنْ مَايِدِ بَنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ فِي الْمَاءِ قِلْلَهُ فَتَوَضَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَدَحٍ أَوْ فِي جَفْنَةٍ فَنَصَحَنَا بِهِ قَالَ وَالسَّعِيدُ فِي انْفُسِنَا مَنْ أَصَابَهُ وَلَا نُرَاهُ إِلَّا قَدُ أَصَابَ الْقَوْمَ كُلَّهُمْ قَالَ ثُمَّ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّحَى

(۲۰۹۱۵) حضرت عائذ برناتیز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ پانی کی قلت واقع ہوگئی، تو نبی طایقانے ایک پیالے یا ئب میں وضو کیا اور ہم نے اس کے چھینٹے اپنے اوپر مارے، اور ہماری نظروں میں وہ فض بہت خوش نصیب تھا جے وہ پانی مل گیا اور ہمارا خیال ہے کہ سب ہی کووہ پانی مل گیا تھا، پھر نبی طیقائے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی۔

(٢٠٩١٦) حَدَّثَنَا مُهَنَّا بُنُ عَبُدِ الْحَمِيدِ آبُو شِبْلٍ وَحَسَنْ يَعْنِى آبُنَ مُوسَى قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ الْمَعْنَى عَنْ أَبِتٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بُنِ قُرَّةً عَنْ عَائِدِ بُنِ عَمْرِو أَنَّ سَلْمَانَ وَصُهَيْبًا وِبِلَالًا كَانُوا قُعُودًا فِى أَنَاسٍ فَمَرَّ بِهِمُ آبُو سُفْيَانَ بُنُ حَرْبٍ فَقَالُوا مَا أَخَذَتُ سُيُوفُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْ عُنِي عَدُوِّ اللَّهِ مَأْخَذَهَا بَعْدُ فَقَالَ آبُو بَكُو سُفْيَانَ بُنُ حَرْبٍ فَقَالُوا مَا أَخَذَتُ سُيُوفُ اللَّهِ تَبَارِكَ وَتَعَالَى مِنْ عُنِي عَدُوِّ اللَّهِ مَأْخَذَهَا بَعْدُ فَقَالَ آبُو بَكُو النَّهِ مُنْ عُذَا لِشَيْحَ فُرَيْشٍ وَسَيِّدِهَا قَالَ فَأَخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَا بَكُو لِمَلَّكُمُ الْقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آنَى إِخْوَتَنَا لَعَلَّكُمْ أَغُونَ بَعُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آيُ إِخْوَتَنَا لَعَلَكُمْ أَنْفُولُونَ هَذَا لِيَقِنْ كُنْتَ أَغْضَبْتَهُمْ فَلَيْنُ كُنْتَ أَغْضَبْتَهُمْ لَقَدْ أَغْضَبْتَ رَبَّكَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَرَجَعَ إِلِيْهِمْ فَقَالَ آيَ إِخْوَتَنَا لَعَلَكُمْ

غَضِیتُمْ فَقَالُوا لَا یَا اَبَا اَکُو یَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ [صححه مسلم (۲۰۶۶)]. [انظر: ۲۰۹۱۷، ۲۰۹۱۹]. ۲۰۹۱۷) حضرت عائذ بن عمر و نگاتئؤ سے مروی ہے کہ حضرت سلمان ٹائٹؤ، صہیب ٹائٹؤاور بلال ٹائٹؤ کھے لوگوں کے

(۲۰۹۱۷) حضرت عائذ بن عمرو ثالثنا سے مروی ہے کہ حضرت سلمان ٹالٹنا، صبیب ٹالٹنا اور بلال ٹالٹنا کچھالوگوں کے ساتھ بیشے ہوئے تھے کہ ابوسفیان بن حرب کا وہاں سے گذر ہوا، یہ حضرات کہنے گئے کہ اللہ کی تلواروں نے اللہ کے دشمنوں کی گرد نیں اس طرح بعد میں نہیں پکڑی ہوں گی ، حضرت صدیق اکبر ڈالٹنا نے بین کر فرمایا تم یہ بات قریش کے بیٹنا اور سروار سے کہ رہے ہو؟ نی بیٹنا کو اس واقعے کی خبر ہوئی تو فرمایا اے ابو بحر اکمیس تم نے ان لوگوں کو ناراض تو نہیں کر دیا، اس لئے کہ اگروہ ناراض ہو گئے تو اللہ تعالیٰ ناراض ہو جائے گا، یہ من کر حضرت صدیق اکبر ڈالٹنا ان لوگوں کے پاس واپس آئے اور فرمایا بھائیو! شایر تم ناراض ہو گئے ہو؟ انہوں نے کہانہیں اے ابو بحر اللہ آئے کو معاف فرمائے۔

(٢٠٩١٧) حَدَّثَنَا عَبْداللَّه حَدَّثَنَا هُدُبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ مِثْلَهُ بِإِسْنَادِهِ

ر ہے۔ (۲۰۹۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سندہے بھی مروی ہے۔

(٢٠٩١٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا آبُو الْآشُهَبِ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْآخُولُ شَيْخٌ لَهُ عَنْ عَائِدِ بْنِ عَمْرُو قَالَ أَخْسَبُهُ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ عَرَضَ لَهُ شَيْءٌ مِنْ هَذَا الرِّزْقِ فَلْيُوسِّعْ بِهِ فِي رِزْقِهِ فَإِنْ كَانَ عَنْهُ عَنِيًّا فَلْيُوجِّهُهُ إِلَى مَنْ هُوَ

أَخُورُ عُ إِلَيْهِ مِنْهُ [انظر: ٢٠٩٢، ٢٠٩٢، ٢٠٩٢٥].

(۲۰۹۱۸) حفزت عائذ ٹائٹ کے خالباً مرفوعاً مردی ہے جس محض کواس رزق میں سے پچھے حاصل ہو، اسے چاہیے کہ اس کے ذریعے اپنے کہ اس کے ذریعے میں کشادگی کرےاوراگراہے اس کی ضرورت نہ ہوتو کسی ایسے مخض کو دے دے جواس سے زیادہ ضرورت

. ...

(٩١٩ ٢٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَائِدِ بْنِ عَمْرِو أَنَّ صُهَيْبًا وَسَلْمَانَ وَبِلَالًا كَانُوا قُعُودًا فَذَكَرَ نَحُوهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ يَا أَبَا بَكُرٍ

(۲۰۹۱۹) حضرت عائذ بن عمرو ٹائٹو سے مروی ہے کہ حضرت سلمان ڈائٹو ،صہیب ٹائٹو اور بلال ٹائٹو کچھلوگوں کے ساتھ بیٹے

ہوئے تھے......پھرراوی نے پوری صدیث ذکری۔ (. ٢٠٩٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا بِسُطَامُ بُنُ مُسُلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ خَلِيفَةَ بُنَ عَبُدِ اللَّهِ الْغَبَرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِذَ بُنَ

عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ حَدِيثَ الْمَسْأَلَةِ [انظر: ٢٠٩٢]. (٢٠٩٢٠) حضرت عائذ ٹائٹڑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نی طیٹھا کے ساتھ بیٹھے ہوئے تنے پھرانہوں نے حدیثِ

(۱۰۹۱۰) صرف عا مد تفاؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم کوٹ ہی الایہ اے ساتھ ہوئے ہوئے سے مسلم ہرا ہوں سے حدیث مسئلہذ کرکی (ملاحظہ کیجئے ، حدیث نمبر۲۰۹۲)

(٢.٩٢١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ آبَا شِمْرٍ الطَّبَعِىَّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِلَ بُنَ عَمْرٍو قَالَ آبُو عَبْد الرَّحْمَنِ قَالَ آبِى قُلْتُ لِيَحْيَى بُنِ سَعِيدٍ الْمُزَنِّى قَالَ نَعَمْ إِنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَقَّتِ [راحع: ٢٠٩١٤].

(۲۰۹۲۱) حضرت عائذ بن عمرو رفائظ سے مروی ہے کہ نبی مایٹانے دیاء بھٹتم ،مزفت اور نقیر سے منع فرمایا ہے۔

(٢.٩٢٢) حَدَّثَنَا رَوْحُ بِنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا بِسُطَامُ بِنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ خَلِيفَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْغَبَرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْرَابِي قَدُ ٱلْحَ عَلَيْهِ فِي الْمَسْالَةِ عَائِدَ بْنَ عَمْرِو الْمُزَنِيَّ قَالَ بَيْنَمَا نَحُنُ مَعَ نَبِينًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْرَابِي قَدُ ٱلْحَ عَلَيْهِ فِي الْمَسْالَةِ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْمِمُنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِنِي قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ الْمَسْالَةِ مَا اللَّهِ أَلْعِمُنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْلَمُ وَسُلَّمَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ الْمَسْالَةِ مَا سَالَ وَأَخْدُ بِعِضَادَتَى الْحُجْرَةِ وَالْقَبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ وَقَالَ وَالَّذِي نَفُسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا سَالَ رَجُلًّ وَهُو يَجِهُ لَيْلَةً تُبِيتُهُ فَآمَرَ لَهُ بِطَعَامٍ إِقَالَ الأَلبَانِي: حسن (النسائي: ٥/٤).

قال شعب: صحيح لغيره]. [راجع: ٢٠٩٢،].

(۲۰۹۲۲) حضرت عائذ رفائن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ کے پاس بیٹے ہوئے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور بزی منع ساجت سے سوال کرنے لگا، وہ کہ رہا تھا یا رسول اللہ! مجھے کچھ کھلا دیجئے، یا رسول اللہ! مجھے کچھ دے دیجئے، نبی علیہ اس کے لئے کھانے کا تھا۔ کا تھا۔ کا اسٹ کا اسٹ کا اسٹ کا البھی ہے۔ اسٹ کی البھی ہے۔ کہ اسٹ کی البھی ہے۔ کہ اسٹ کی البھی ہے کہ اسٹ کی البھی ہے۔ کہ اسٹ کی البھی ہے اور اپنے جمرے کے دونوں کواڑ پکڑ کر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا اس ذات کی شم جس کے دست قدرت میں جمیر (مُثَافِیْنِم) کی جان ہے، اگر تہمیں دوبات معلوم ہوتی جوسوال کرنے سے متعلق مجھے معلوم ہوتی دوسرے سے سوال نہ کرتا، پھرنی مائیڈا نے کوئی آدی اپنے پاس ایک رات گذارنے کے بقدر سامان ہونے کی صورت میں کسی دوسرے سے سوال نہ کرتا، پھرنی مائیڈا نے اس کے لئے کھانے کا تھم دیا۔

(٢.٩٢٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَبُدُ الصَّمَدِ قَالَا ثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْآخُولُ قَالَ عَبُدُ الصَّمَدِ شَيْخٌ لَهُ عَنْ عَائِذِ بُنِ عَمْرِو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ آخْسَبُهُ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ عَرَضَ لَهُ شَيْءٌ فِنْ هَذَا الرِّزُقِ وَقَالَ يُونُسُ مِنْ غَيْرِ مَسُالَةٍ وَلَا إِشُرَافٍ فَلْيُوسِّعْ بِهِ فِى رِزُقِهِ فَإِنْ كَانَ عَنْهُ غَنِيًّا فَلْيُوجِهُهُ إِلَى مَنْ هُوَ آخُوجُ إِلَيْهِ مِنْهُ [راحع: ٢٠٩١٨].

احوج إليه منه [راحع: ٢٠٩١٨]. (٢٠٩٢٣) حفرت عائذ نلافظ سے مروی ہے کہ بی ملیف نے فر مایا جس شخص کواس رزن میں سے پچھ حاصل ہو، اسے چاہیے کہ اس کے ذریعے اپنے رزق میں کشادگی کرے اور اگر اسے اس کی ضرورت نہ ہوتو کسی ایسے مخص کودے وے جواس سے زیادہ ضرورت مند ہو۔

(٢.٩٢٤) حَذَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْآشُهَبِ عَنْ عَامِرِ الْآخُوَلِ قَالَ قَالَ عَائِلُ بْنُ عَمْرِو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَرَضَ لَهُ شَىءٌ مِنْ هَذَا الرِّزْقِ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَلَا إِشْرَافٍ فَلْيُوسِّعُ بِهِ فِي رِزْقِهِ فَإِنْ كَانَ عَنْهُ غَنِيًّا فَلْيُوجِّهُهُ إِلَى مَنْ هُوَ أَحُوجُ إِلَيْهِ مِنْهُ

(۲۰۹۲۳) حضرت عائذ ڈاکٹئے ہے مردی ہے کہ نبی طائیا نے فر مایا جس مخص کواس رزق میں سے پچھ حاصل ہو،اسے چاہیے کہاس کے ذریعے اپنے رزق میں کشادگی کرے اور اگر اسے اس کی ضرورت نہ ہوتو کسی ایسے مخص کو دے دے جواس سے زیادہ ضد میں دور

غرورت مندجو۔

(٢.٩٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْاَشْهَبِ عَن عَامِر الْاَحُولِ عَنْ عَائِلِ بُنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو الْاَشْهَبِ أَرَاهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّه صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم مَنْ آتَاهُ اللّهِ قَالَكَ وَتَعَالىٰ رِزْقاً مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ فَلْيَقْبَلُهُ قَالَ عَبْد اللّه

رسول الله صلى الله عليهِ وسلم من الله المعظمارك وتعالى رِزْفا مِن عيرٍ مـ سَأَلْتُ أَبِي مَا الْأَشُرَافُ قَالَ تَقُولُ فِي نَفْسِكَ سَيَبُعَثُ إِلَى فُلَانْ سَيَصِلُنِي فُلَانْ

(۲۰۹۲۵) حضرت عائذ ڈکاٹھئاسے غالبًا مرفوعاً مردی ہے جس مخض کواس رزق میں سے بن مائٹے بچھے حاصل ہو،اسے چاہیے کہ اسے قبول کرلے۔

حَدِيثُ رَافِعِ بُنِ عَمْرِو الْمُزَنِيِّ رَافِعِ بُنِ عَمْرِو الْمُزَنِيِّ رَافِعُ لِللَّهُ

(٢.٩٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّجْمَنِ بْنُ مَهْدِئَ حَدَّثَنَا مُشْمَعِلُّ بْنُ إِيَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ سُلَيْمٍ الْمُزَنِيَّ يَقُولُ

من المائن في المنت المنت

سَمِعُتُ رَافِعَ بُنَ عَمْرِو الْمُزَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَجُوَةُ وَالصَّخُرَةُ مِنُ الْجَنَّةِ [راجع: ٢٠٦٠].

(۲۰۹۲۷) حضرت رافع بن عمر و دلائلا سے مروی ہے کہ میں جس وقت خدمت گذاری کی عمر میں تھا، میں سنے نبی ملیلا کو بیہ فر ماتے ہوئے سناتھا کہ بجوہ مجوراور محر و بیت المقدس جنت سے آئے ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلِ ﴿ اللَّهُ

ا يك صحابي ثلاثنة كي روايت

(٢.٩٢٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ ثَنَا آبُو الْعَالِيَةِ قَالَ آخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِكُلِّ سُورَةٍ حَظُّهَا مِنُ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ قَالَ ثُمَّ لَقِيتُهُ بَعْدُ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُرُأُ فِي الرَّكُعَةِ بِالسَّورِ فَتَمُونُ مَنْ حَلَّلَكَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ إِنِّي لَآغُرِفُهُ وَآغُرِثُ مُنْدُ كُمُ حَلَّنِيهِ كَانَ يَقُرُلُ مُنْ خَلَلَكَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ إِنِّي لَآغُرِفُهُ وَآغُرِثُ مُنْدُ كُمُ حَلَّنِيهِ حَدَّنِيهِ مَنْذُ خَمْسِينَ سَنَةٍ [راحع: ٢٠٨٦٦].

(۲۰۹۲۷) نی طینا کاردارشاد سننے والے صحابی سے مروی ہے کہ ہرسورت کورکوع و بچود میں سے اس کا حصد دیا کرو۔ (۲۰۹۲۸) حَلَّقْنَا يَهْحَتَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَلَّنِي نَافَعْ قَالَ رُبَّمَا أَمَّنَا ابْنُ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِالسُّورَتَيْنِ وَالنَّلَاثِ

(۱۱۹۱۸) عند بعن من معید من معید من معید منافظ میں ایک اللہ اللہ ہیں صور دیتی ایک میں ایک اللہ اللہ اللہ اللہ ا (۲۰۹۲۸) نافع کہتے ہیں کہ بعض اوقات حضرت ابن عمر والتان میں نماز میں ایک بی رکعت میں دودو تین تین سور تیں پڑھادیتے تھے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ الْحَكْمِ بُنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ الْأَثْثُ

حضرت تحكم بن عمر وغفارى ولافيظ كى بقيه حديثين

(٢.٩٢٩) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ اسْتُعْمِلَ الْحَكَمُ بُنُ عَمْرٍو الْفِفَارِيُّ عَلَى خُرَاسَانَ قَالَ فَتَمَنَّاهُ عِمْرَانُ بُنُ حُصَيْنٍ حَتَّى قِيلَ لَهُ يَا أَبَا نُجَيْدٍ أَلَّا نَدْعُوهُ لَكَ قَالَ لَا فَقَامَ عِمْرَانُ بُنُ حُصَيْنٍ فَلَقِيَهُ بَيْنَ النَّاسِ قَالَ تَذْكُرُ يَوْمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِى مَعْصِيَةِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ عِمْرَانُ اللَّهُ ٱكْبَرُ [راجع: ٢٠١٢].

(۲۰۹۲۹) زیاد نے تھم بن عمروغفاری ڈاٹھ کوخراسان کا گورنرمقرر کر دیا، حضرت عمران ڈاٹھ کو ان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی، اور وہ ان سے گھر کے درواز سے پر ملے، اور کہا کہ جھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی، کیا آپ نے نبی المیان کو بیہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافر مانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ تھم ڈاٹھ نے فرمایا جی ہاں! اس پر حضرت عمران جائے اللہ اکبر کہا۔
نے اللہ اکبر کہا۔

﴿ مُنْهَا اَمُهُونَ بُلِ اَلْمُعِيرَةِ حَدَّثَنَا مُنَهُ الْمُعِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ يَعْنِى ابُنَ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الضَّامِتِ قَالَ أَرَادَ زِيَادٌ أَنْ يَبُعْتُ عِمْرَانَ بُنَ حُصَيْنِ عَلَى خُرَاسَانَ فَابَى عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ أَتَرَكُتَ خُرَاسَانَ أَنْ تَكُونَ وَيَادٌ أَنْ يَبُودِهَا إِنِّى أَخَافُ إِذَا كُنْتُ فِى نُحُودِ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ أَتَرَكُتَ خُرَاسَانَ أَنْ تَكُونَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ أَتَرَكُتَ خُرَاسَانَ أَنْ تَكُونَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ إِنِّى أَخَافُ إِذَا كُنْتُ فِى نُحُودِ عَلَيْهِا قَالَ فَقَالَ إِنِّى وَاللَّهِ مَا يَسُرُّ بِي أَنْ أَنْ مَصَيْتُ هَلَكُتُ وَإِنْ رَجَعْتُ ضُرِبَتُ عُنُقِى قَالَ فَآرَادَ الْحَكُمَ بُنَ الْعَلَقِ الرَّسُولُ قَالَ عَمْرَانُ الاَ أَحَدُ يَدُعُو لِى الْحَكُمَ قَالَ فَآرَادَ الْحَكُمَ بُنَ عَمْرُو الْفِقَادِيَّ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ عِمْرَانُ الاَ أَحَدُ يَدُعُو لِى الْحَكُمَ قَالَ فَالْ فَقَالَ عِمْرَانُ الاَ حَدْيَا لَهُ الْعَلَقَ الرَّسُولُ قَالَ عَمْرَانُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَاللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ عَمْرَانُ لِلْحَكُمِ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَا طَاعَةً لِأَحَدٍ فِى مَعْصِيةِ اللّهِ تَهَارَكُ وَتَعَالَى قَالَ نَعَمْ فَقَالَ عِمْرَانُ لِلْعَكُمِ أَسُومُ وَلَا لَاللهُ الْحَمْدُ أَوْ اللّهُ الْحَمْدُ أَوْ اللّهُ الْحَمْدُ أَوْ اللّهُ الْحَمْدُ الْ اللّهُ الْحَمْدُ أَوْ اللّهُ الْحَمْدُ أَوْ اللّهُ الْحَمْدُ اللّهُ الْحَمْدُ أَوْ اللّهُ الْحَمْدُ أَوْ اللّهُ الْحَمْدُ أَو اللّهُ الْحَمْدُ أَلُو اللّهُ الْحَمْدُ أَوْ اللّهُ الْحَمْدُ أَنْ اللّهُ الْحَمْدُ أَلُولُ لَعَمْ فَقَالَ عِمْرَانُ لِللّهُ الْحَمْدُ أَوْ اللّهُ الْحَمْدُ أَنْ اللّهُ الْحَمْدُ أَوْ اللّهُ الْحَالِ اللّهُ الْحَمْدُ أَوْ اللّهُ الْحَمْدُ اللّهُ الْحَمْدُ أَلُولُ اللّهُ الْحَمْدُ اللّهُ الْحَالِ اللّهُ الْحُدُولُ اللّهُ الْحَمْدُ اللّهُ الْحَمْدُ اللّهُ الْحَلْمُ اللّهُ الْحَمْدُ اللّهُ الْحَلْمُ اللّهُ الْحَلْمُ اللّه

(۲۰۹۳۰) عبداللہ بن صامت بھالتہ کہتے ہیں کہ زیاد نے حضرت عمران بن حصین ڈاٹٹڑ کوخراسان کا گورزمقرر کرنا چاہا کیکن انہوں نے انکار کر دیا،ان کے دوستوں نے ان سے کہا کہتم خراسان کا گورنر بننے سے انکار کررہے ہو؟ انہوں نے فر مایا بخدا!

ہ ہوں ہے الدار کردیا ،ان سے دو عول ہے ان ہے ہا کہ مراسان کا حوار ہے ہے۔ لا د کررہے ہو، '' ہوں ہے کہا گر جمل دشم مجھے یہ بات پسندنہیں ہے کہ میں اس کی گرمی کا شکار ہو جا دُں اور تم اس کی سر دی کا شکار ہو جا وُ، مجھے اندیشہ ہے کہا گر جمل دشمن کے سامنے ہوا اور میرے پاس زیاد کا کوئی خط آ جائے ،اب اگر جمل اسے نافذ کروں تو ہلاک ہوتا ہوں اور اگر نافذ نہ کر دن تو میری گردن اڑ ادی جائے۔

کھرزیا دیے حضرت تھم بن عمر دغفاری ڈاٹنٹا کواس پرمقرر کرنا چاہا تو وہ تیار ہو گئے ،حضرت عمران بن حصین ڈاٹنٹا کومعلوم مرک کیسر میں جب مستقلہ مطابقات کی مسلمان کا اللہ میں میں میں جانب میں جانب تھی ماللہ ہو میں میں میں میں میں می

ہوا تو فرمایا کہ کوئی آ دمی جا کر حضرت تھم دلائٹ کومیرے پاس بلالائے، چنا نچہ ایک قاصد گیا اور حضرت تھم دلائٹ آگئے، ووان کے گھر بیس آئے تو حضرت عمران دلائٹ نے ان سے بو چھا کہ کیا آپ نے نبی ملیٹا کو بیفر مائے ہوئے سناہے کہ اللہ کی نافر مانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے؟ انہوں نے فر مایا جی ہاں! تو حضرت عمران دلائٹ نے اللہ کاشکرا داکیا اور اللہ اکبر کہا۔

(٢.٩٣١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ آبِي حَاجِبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّىٰ اللَّهُ

٢.٩٣) حدثنا محمد بن جعفرٍ حدثنا سليمان التيمِي عن ابِي حَاجِبٍ عن رَجَلٍ مِن اصحابِ النبِي صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي غِفَارٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ مِنْ فَصْلِ طَهُورِ الْمَرْأَةِ

[انظر: ۱۸۰۱۸].

(۲۰۹۳۱) حفرت تھم بن عمرو ڈھائٹ سے مروی ہے کہ نی ملیہ انے عورت کے چھوڑے ہوئے پانی سے مروکو وضو کرنے سے منع

فرمایا ہے۔

(٢.٩٣٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَمْنِى ابْنَ هَارُونَ آخُبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌّ إِلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقَالَ اسْتُعْمِلَ الْحَكَّمُ بْنُ عَمْرِو الْغِفَارِيُّ عَلَى خُرَاسَانَ فَتَمَنَّاهُ عِمْرَانُ حَتَّى قَالَ لَهُ رَجُلٌّ مِنْ الْقَوْمِ آلَا نَدْعُوهُ لَكَ فَقَالَ لَهُ لَا ثُمَّ قَامَ عِمْرَانُ فَلَقِيَهُ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ عِمْرَانُ إِنَّكَ قَدْ وُلِّيتَ آمُرًا مِنْ آمْرِ

الْمُسْلِمِينَ عَظِيمًا ثُمَّ أَمَرَهُ وَنَهَاهُ وَوَعَظَهُ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَذْكُرُ يَوْمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

طَاعَةَ لِمَنْحُلُوقِ فِی مَعْصِیَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَیْ قَالَ الْحَكُمُ نَعَمْ قَالَ عِمْرَانُ اللَّهُ أَكْمَرُ [راحع: ٢٠١٢]. (٢٠٩٣٢) زياد نے تھم بن عمرو غفاری ٹٹاٹٹ کوخراسان کا گورزمقرر کر دیا، حضرت عمران ٹٹاٹٹ کو ان سے سلنے کی خواہش

پیدا ہوئی ، اور وہ ان سے گھر کے دروازے پر ملے ، اور کہا کہ مجھے آپ سے ملنے کی خوا بش تھی ، کیا آپ نے نبی طابع کو بیہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافر مانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ حکم خاتھ نے فرمایا جی ہاں! اس پر حصرت عمران خاتھ زادل اکم کہ ا

(٢.٩٣٣) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْآخُولِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَاجِبٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْعِفَارِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّا الرَّجُلُ مِنْ فَصْلِ وَضُوءِ الْمَرُآةِ

(۲۰۹۳۳) حضرت تھم بن عمرو رٹائٹؤے مروی ہے کہ نبی علیٰہ نے عورت کے چھوڑے ہوئے پانی سے مرد کو وضو کرنے ہے منع فر مایا ہے۔

(٢.٩٣٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا پَزِيدُ يَمُنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَٱلْتُ مُحَمَّدًا عَنُ حَدِيثِ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ نُبُنُتُ أَنَّ عِمْرَانَ بُنَ حُصَيْنٍ قَالَ لِلْحَكَّمِ الْفِفَارِى وَكِلَاهُمَا مِنُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ تَعْلَمُ يَوْمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ فِى مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ نَعَمُ قَالَ عِمْرَانُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ [راحع: ٢٠١٢١].

(۲۰۹۳۳) زیاد نے تھم بن عمر دغفاری ڈاٹٹا کوخراسان کا گورنرمقرر کر دیا، حضرت عمران ڈاٹٹا کوان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی،اور وہ ان سے گھر کے در واز بے پر ملے،اور کہا کہ مجھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی، کیا آپ نے نبی مائٹا کو بیفرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافر مانی میں سی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ تھم ڈاٹٹنا نے فر مایا جی ہاں!اس پر حضرت عمران ڈاٹٹنا نے دو مرتب اللہ کہا۔

(٢.٩٢٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْحُبَرَنَا يُونُسُ وَحُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ آنَّ زِيَادًا اسْتَغُمَلَ الْحَكَمَ الْفِفَارِيَّ عَلَى جَيْشِ فَآتَاهُ عِمْرَانُ بُنُ حُصَيْنٍ فَلَقِيَهُ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ آتَدْرِى لِمَ جِنْتُكَ فَقَالَ لَهُ لِمَ قَالَ هَلُ تَذْكُرُ قُولَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ الَّذِي قَالَ لَهُ آمِيرُهُ قَعْ فِي النَّارِ فَآدْرَكَ فَاحْتَبَسَ فَأَخْبِرَ بِلَاكِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ وَقَعَ فِيهَا لَدَخَلَا النَّارَ جَمِيعًا لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ نَعْمُ قَالَ إِنَّمَ آرَدُتُ أَنْ أَذْ تُحْرَكَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ لَهُ الْحَدِيثَ

(۳۰۹۳۵) زیاد نے علم بن عمروغفاری دلاتھ؛ کوخراسان کا گورنرمقرر کر دیا، حضرت عمران دلاتھ؛ کوان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی، اور وہ ان سے گھرکے دروازے پر ملے، اور کہا کہ کیا آپ کومعلوم ہے کہ بیں آپ کے پاس کیوں آیا ہوں؟ انہوں نے

هي مُنالاً امَّهُ رَضِّ اللهِ مُنالِدُ مُنْ اللهِ مُنالِدُ مُنظِيلًا مُنالِقَالِمَ اللهِ مُنالِدُ مُنظِلًا اللهِ مُنالِدُ مُنظِلًا اللهِ مُنظِلًا اللّهِ مِنظِلًا اللّهِ مِنظِلًا اللّهِ مِنظِلًا اللّهِ مِنظِلًا اللّهِ مِنظِلًا اللّهِ مِنظِلًا اللّهِ مِنظِلِمُ الللّهِ اللّهِ مِنظِلًا اللّهِ مِنظِلًا اللّهِ مِنظِلًا اللّهِ مِنظِلًا اللّهِ مِنظِلًا اللّهِ مِنظِلًا الللّهِ الللّهِ ال فر مایا کیے تشریف آوری ہوئی؟ انہوں نے فر مایا کیا آپ کو یا د ہے کہ ایک آدی کواس کے امیر نے آگ میں چھلا تک لگانے کا تھم دیا ،لوگوں نے اسے روکا اور نبی مایٹی کواس کی اطلاع دی گئی تو نبی مایٹیا نے فر مایا اگر دہ اس میں تھس جاتا تو دونوں جہنم میں جاتے، کیونکہ اللہ کی نا فرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ تھم ٹائٹٹ نے فرمایا جی ہاں! اس پرحضرت عمران ٹائٹٹ نے فرمایا کہ من آپ کو یمی حدیث یا دکرانا حابتا تھا۔

(٢.٩٣٦) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بُنُ حَبِيبٍ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ الْلَزْدِتَّى قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الْحَكْمِ بُنِ عَبْدٍ الْعِفَارِيِّ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَحِى رَافِعُ بْنُ عَمْرِو عَلَى آمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَآنَا مَخْضُوبٌ بِالْحِنَّاءِ وَٱجِى مَخْضُوبٌ بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ لِى عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ هَذَا خِصَابُ الْإِسُلَامِ وَقَالَ لِٱحِى رَافِعٍ هَذَا خِطَابُ الْإِيمَان

(۲۰۹۳۲) حضرت تھم بن عمرو ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اور میرا بھائی رافع بن عمرو، امیر المؤمنین حضرت عمر

فاروق ڈائٹنے کی خدمت میں حاضر ہوئے ، میں نے مہندی کا خضاب کیا ہوا تھا اور میرے بھائی نے زردر تک کا ، تو حضرت عمر ٹائٹنے نے مجھ سے فرمایا یہ اسلام کا خضاب ہے اور میرے بھائی راقع سے فرمایا کہ بیا یمان کا خضاب ہے۔

(٢.٩٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ غَيْرٍ وَاحِدٍ مِنْهُمْ أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ زِيَادًا اسْتَعْمَلَ الْحَكْمَ

بْنَ عَمْرِو الْفِفَارِيُّ فَقَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنِ وَدِدْتُ أَنِّي ٱلْقَهُ قَبْلَ ٱنْ يَخُرُجَ قَالَ فَلَقِيَهُ فَقَالَ لَهُ عِمْرَانُ أَمَا عَلِمْتَ أَوْمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَاعَةَ لِأَحَدٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ بَهَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ بَلَى قَالَ فَذَاكَ الَّذِي أَرَدُتُ أَنْ أَقُولَ لَكَ [راحع: ٢٠١٢].

(۲۰۹۳۷) زیاد نے تھم بن عمر وغفاری ناتی کو خراسان کا گور زمقرر کر دیا، حضرت عمران ناتی کوان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی،اوروہ ان سے گھر کے دروازے پر ملے،اور کہا کہ جھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی ،کیا آپ نے نبی ملیہ کو بدفر ماتے ہوئے سانے کہ اللہ کی تا فرمانی میں سی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ تھم طائلٹ نے فرمایا جی ہاں! اس پر حضرت عمران طائلت نے فرمایا كه مِن آپ كويبي حديث يا وكرا نا جا بتا تھا۔

حَدِيثُ أَبِي عَقَرَبِ (النَّهُ

حضرت ابوعقرب دلاتنز كي حديثين

(٢.٩٢٨) حَلََّتُنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا الْمَاسُودُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ أَبِى نَوْقُلِ بْنِ أَبِى عَقْرَبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّوْمِ فَقَالَ صُمْ يَوْمًا مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَاسْتِزَادَهُ فَقَالَ بِأَبِى وَأُمِّى إِنِّى آجِدُنِى أَفْوَى فَرِدُنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَمَا كَانَ أَنْ يَزِيدَهُ

فَاسْتَزَادَهُ فَقَالَ صُمْ يَوْمَيُنِ مِنُ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ بِآبِي أَنْتَ وَأُمِّى يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى آجِدُنِى قَوِيًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى آجِدُنِى قَوِيًّا إِنِّى آجِدُنِى قَوِيًّا فَمَا كَانَ آنُ يَزِيدَهُ فَلَمَّا ٱلْحَمَ عَلَيْهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ ثَلَاثَةَ آيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ [راجع: ١٩٢٦١].

(۲۰۹۳۸) حضرت ابوعقرب ٹائٹو ہے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیٹ ہے روزے کے متعلق دریافت کیا تو نبی ملیٹ نے فر مایا ہر مہینے میں ایک روزہ رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھے میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی ملیٹا نے فر مایا یہ کیا ہوتا ہے کہ مجھے میں اس سے زیادہ طاقت ہے، اس سے زیادہ طاقت ہے، ہر مہینے میں دوروز سے رکھالیا کر، وہیں نے عرض کیا یارسول اللہ! اس میں کچھا ضافہ کرد ہجئے ، نبی ملیٹا نے فر مایا یہ کیا ہوتا ہے کہ اضافہ کردیں، اضافہ کردیں، بس ہر مہینے میں تین روز سے رکھا کرو۔

(٢.٩٣٩) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا الْأَسُودُ بُنُ شَيْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَوْفَلِ بُنَ آبِى عَقْرَبٍ يَقُولُ سَأَلَ آبِى رَسُولَ اللَّهِ مِلْمِي وَمُنَى زِدْنِى قَالَ صَمْ يَوْمًا مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِى وَأَمِّى زِدْنِى قَالَ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ مِلْمِي وَأَمَّى يَعُولُ رَسُولُ اللَّهِ عِلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى أَكُلِ شَهْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِى وَأَمَّى يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى آجِدُنِى قَوِيًّا إِنِّى آجِدُنِى قَوِيًا إِنِّى آجِدُنِى قَوِيًّا إِنِّى آجِدُنِى قَوْلًا إِنِّى آجِدُنِى قَوْلًا إِنِّى آجِدُنِى قَوْلًا إِنِّى آجِدُنِى قَوِيًّا قَالَ فَالْحَمَ أَى أَمْسَكَ حَتَّى ظَنَنْتُ النَّهُ لَنْ يَزِيدَنِى قَالَ ثُمَّ قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ آيَامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ إِللَّهُ مِنْ كُلُ شَهُرِ وَالْحَدِى قَوْلًا قَالَ طُلُومُ أَنْ الْقَالِ مَالُولُ اللَّهِ مِنْ كُلُ شَهْرٍ إِلَيْنِ قَالَ لُكُمْ قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ آيَامٍ مِنْ كُلُ شَهْرٍ إِلَيْهِ إِلَى الْجِعِيْدِي قَالَ لَكُمْ عَلَى مُنْ كُلُ شَهْرٍ إِلَيْنِ اللَّهِ مِنْ كُلُ شَهُمْ إِلَاكُومَ الللَّهُ عَلَيْنُ مُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْنِ الْعَالِي الْمُعْلِى اللَّهُ الْمُعْمِلُ مَا عُلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُعْلِى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى مُنْ كُلُولُ اللَّهُ الْمُعْلِى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِى اللَّهُ اللَ

(۲۰۹۳۹) حضرت ابوعقرب ٹٹائٹ ہے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ سے روز ہے کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ ان فرمایا ہر مہینے میں ایک روزہ رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی علیہ انے فرمایا یہ کیا ہوتا ہے کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، اس سے زیادہ طاقت ہے، ہرمہینے میں دوروز ہے رکھالیا کر، دمیں نے عرض کیا یارسول اللہ! اس میں کچھاضا فہ کرد ہے ، نبی علیہ نے فرمایا یہ کیا ہوتا ہے کہ اضا فہ کردیں، اضا فہ کردیں، بس ہرمہینے میں تمین روز ہے رکھا کرو۔

www.KitaboSunnat.com

إِنْ شِئْتَ قَالَ قُلْتُ مَلْ أُصَدِّقُكَ

(۲۰۹۴) حمید بن ہلال کہتے ہیں کہ ' طفاوہ' قبیلے کا ایک آ دی ہمارے پاس ہے ہوکر گذرتا تھا، ایک دن وہ ہمارے قبیلے (محلے) ہیں آیا ور کہنے لگا کہ ہیں آپ ایک قافے کے ساتھ مدیدہ منورہ گیا تھا، وہاں ہم نے اپنا سامان تجارت ہی ایک قل طرف سوچا کہ ہیں اس شخص (نبی طبیقا) کے پاس چا ہوں تا کہ والی آکر اپنے چھے والیوں کوان کے متعلق بتاؤں، چنانچہ ہیں نبی طبیقا کی طرف چل پڑا، وہاں پہنچا تو نبی طبیقا بھے ایک گھر دکھاتے ہوئے فرمانے لگے کہ اس گھر ہیں ایک عورت رہتی تھی ، ایک مرتبدوہ مسلمانوں کے ایک شکر کے ساتھ نکلی ، اور اپنے پیچے بارہ بحریاں اور ایک کپڑا ابنے کا کوئے جس سے وہ کپڑے بنتی تھی ، چھوڑ گئے۔ حب وہ والی آئی تو اس نے دیکھا کہ اس کی ایک بحری اور وہ کوئے غائب ہے ، اس نے بارگاہ خداوندی ہیں عرض کیا کہ پروردگار! تو اپنی راہ میں جہاد کے لئے نگلنے والوں کا ضامن ہے کہ ان کی حفاظت کرے گا، اب میری ایک بحری اور وہ کوئے والی دلا دے ، نبی طبیقانے اس کی شدت مناجات کا تذکرہ کیا اور پھرفر مایا کہ اس کھے دن اسے اس کی بحری اور اس جیسی ایک اور بکری لگئی ، اس طرح اس کا کوئے اور اس جیسا ایک اور کوئے بھی طرح اس کا کوئے اور اس جیسا ایک اور کوئے بھی اس کی تھدیں تی کرتا ہوں ۔

مل گیا ، آئی اگر چا ہوتو اس مورت سے خود ہو چھلو، ہیں نے عرض کیا کہ ہیں آپ کی تھدیں کرتا ہوں ۔

مُستَلُ البَصَريِّينَ

بَقِيَّةُ حَدِيثِ حَنْظَلَةَ بُنِ حِذْيَمٍ إِلَّاتُنَ

حفرت خظله بن حذيم طالفة كي حديث

(٢٠٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِم حَدَّثَنَا ذَيَّالُ بُنُ عُيلِدِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ بَنَ حِلْيَمٍ جَدِّى أَنَّ جَدَّهُ حَنِيفَةَ قَالَ لِحِلْيَمٍ الْجَمْعُ لِى يَنِى قَإِنِّى أُرِيدُ أَنْ أُوصِى فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا أُوصِى أَنَّ لِيَسِعِى هَذَا الَّذِى فِى حِجْرِى مِاتَةً مِنْ الْإِبِلِ الَّتِى كُنَّا نُسَمِّيهَا فِى الْجَاهِلِيَّةِ الْمُطَيَّةَ فَقَالَ حِلْيَمٌ مَ الْإِبِلِ الَّتِى كُنَّا نُسَمِّيهَا فِى الْجَاهِلِيَّةِ الْمُطَيَّةَ فَقَالَ حِلْيَمٌ مَ الْإِبِلِ الَّتِى كُنَّا نُسَمِّيهَا فِى الْجَاهِلِيَّةِ الْمُطَيَّةَ فَقَالَ حِلْيَمٌ مَ الْإِبِلِ الَّتِي كُنَّا النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو رَدِيفٌ لِحِلْيَمِ فَلَمَّا ٱللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ حِلْيَمٍ فَلَمَّا ٱللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا رَفَعَكَ يَا أَبَا حِلْيَمٍ فَلَمَّ ٱلْوَلَى وَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى فَخِذِ حِلْيَمٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا رَفَعَكَ يَا أَبَا حِلْيَمٍ فَلَلَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا رَفَعَكَ يَا أَبَا حِلْيَمٍ فَلَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا رَفَعَكَ يَا أَبَا حِلْيَمٍ فَلَلَ الْبَعْ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا رَفَعَكَ يَا أَبَا حِلْيَمٍ فَلَلَ الْمُؤْنِ وَاللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَأَيْنَا الْفَضَبَ فِى وَجُهِدٍ وَكَانَ فَاعِدًا فَى الْجَفَا عَلَى وَلَالُونَ وَإِلَّا فَعَمْسُ وَقِلَ لَا لَا عَمْشُونَ وَإِلَّا فَعَمْسُ وَقَلَ لَالْمَوْنَ وَإِلَّا فَعَمْسُ وَهُو يَطُولُ وَالَّهُ وَمَعَ الْيَتِيمِ عَصًا وَهُو يَضُولُ جُمَلًا فَقَالَ وَقَدَعُونَ قَالِلَهُ فَالَوْلَ وَالَا فَوَدَعُونَ وَإِلَا فَعَمْسُ وَقُلُولُ وَالِكُولُ فَالْ وَوَمَعُولُ وَمَعَ الْيَتِيمِ عَصًا وَهُو يَضُولُ جُمَلًا فَقَالَ وَقَالَ الْمَالَةُ وَلَا لَوْ وَمَعَ الْيَتِيمِ عَصًا وَهُو يَضُولُ الْمَالِيَ وَمَعَ الْيَتِيمِ عَصًا وَهُو يَضُولُ الْمَالِقُولُ وَالْمَا وَوَعَمُولُ وَالِكُولُ وَالِلَا فَوَمُعَلَ وَيَعَلَى الْمَالِمُ وَلَا الْمَلْمُ وَلَا الْمَلْوَلَ فَإِلَى الْمَقَالَ الْمَالِمُ وَمَعَ الْمَلْمُ وَالْمُ الْمَالِمُ وَلَمُ الْمَالِمُ وَالَا فَوَدَعُولُ وَا وَاللَّهُ وَالَا فَوَالَا فَوَ

مُنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَظُمَتُ هَذِهِ هِرَاوَةُ يَتِيمٍ قَالَ حَنْظَلَةُ فَدَنَا بِي إِلَى النّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادُعُ اللّهَ لَهُ فَمَسَحَ رَأَسَهُ وَقَالَ بَارَكَ اللّهُ فِيكَ فَقَالَ إِنَّ لِي بَنِينَ ذَوِى لِحَى وَدُونَ ذَلِكَ وَإِنَّ ذَا أَصْغَرُهُمْ فَادُعُ اللّهَ لَهُ فَمَسَحَ رَأَسَهُ وَقَالَ بَارَكَ اللّهُ فِيكَ أَوْ بُورِكَ فِيهِ قَالَ ذَيّالٌ فَلَقَدُ رَأَيْتُ حَنْظَلَةً يُؤْتَى بِالْإِنْسَانِ الْوَارِمِ وَجُهُهُ أَوْ الْبَهِيمَةِ الْوَارِمَةِ الضَّرُعُ فَيَتُفُلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَيَقُولُ عَلَى مَوْضِعِ كَفَّ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيَهُولُ عَلَى مَوْضِعِ كَفَّ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيَهُ مَنْ عَلَيْهِ وَيَقُولُ عَلَى مَوْضِعِ كَفَّ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيَهُ مَا لَهُ وَقَالَ ذَيّالٌ فَيَذُهُ مَلُ الْوَرَمُ

(۲۰۹۳) حفرت حظلہ بن حذیم ڈٹاٹھ کہتے ہیں کہ ان کے دادا حذیفہ نے ان کے دالد حذیم سے ایک مرتبہ کہا کہ میر سے سارے بیٹوں کو اکٹھا کروتا کہ ہیں انہیں وصیت کردوں، چنا نچے انہوں نے سب کو اکٹھا کرلیا تو حنیفہ نے کہا کہ ہیں سب سے پہلی وصیت تو یہ کرتا ہوں کہ میر ایدیتیم بھتیجا جو میری پرورش میں ہے، اسے سواونٹ دے دیئے جا کمیں جنہیں ہم زمانہ جا ہلیت میں 'مطیبہ'' کہتے تھے، حذیم نے کہا کہ اباجان! میں نے آپ کے بیٹوں کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ والد صاحب کے سامنے تو ہم اس کا اقرار کرلیں میں ان کے مرنے کے بعد اپنی بات سے پھر جا کیں گے، حذیفہ نے کہا کہ میرے اور تمہارے درمیان نبی میٹیلا ہیں، حذیم نے کہا کہ ہم راضی ہیں۔

چنانچہ انہوں نے اسے چھوڑ دیا، اس پتیم کے پاس ایک لاتھی تھی اور وہ اس سے ایک اونٹ کو مار رہا تھا، نبی علیہ النے یہ د کھے کرفر مایا بڑی بات ہے، یہ پتیم کا سونا ہے، حظلہ کہتے ہیں کہ پھروہ مجھے نبی علیہ اس کے پاس لے گئے، اور عرض کیا کہ میرے بچھ بیٹے جوان اور بچھاس سے کم ہیں، یہ ان میں سب سے چھوٹا ہے، آپ اس کے لئے اللہ سے دعاء کر دیجئے، تو نبی علیہ ان ان کے سر پر ہاتھ پھیر کرفر مایا اللہ تہمیں برکت دے۔

ذیال کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا ہے کہ حطرت حظلہ بن حذیم رفی تنظیہ کے پاس کوئی ورم آلود چبرے والا آدی لایا جاتا یا ورم آلود تقنوں والا کوئی جانور، تو وہ اپنے ہاتھوں پر اپنالعاب لگاتے اور بسم اللہ کہہ کراس کے سر پر ہاتھ رکھ دیتے اور یوں کہتے عَلَى مَوْضِعِ كَفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اوراس كاوپر پيردية تواس كاورم دور موجاتا

حَديثُ أَبِي غَادِيَةً عَنِ النَّبِيِّ مَلَ عَيْرًا

حضرت ابوغا ديه دلاتنظ كي حديث

الله صلّى الله عَلَيْه وَسَلّم قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَقُلْتُ لَهُ بِيَمِيكَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا غَادِيةً يَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَقُلْتُ لَهُ بِيَمِيكَ قَالَ نَعَمْ قَالَا جَمِيعًا فِي الْحَدِيثِ وَخَطَبَنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَوْمَ الْعَقَبَةِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ دِمَانَكُمْ وَآمُوالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَوْمَ الْعَقَبَةِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ دِمَانَكُمْ وَآمُوالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَوْمُ الْعَقَبَةِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ دِمَانَكُمْ وَآمُوالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ لَكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا آلَا هَلُ بَلَعْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللّهُمْ اللّهُمْ اللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُمُ اللّهُمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللللللللللللللللل

حَدِيثُ مَرْتَدِ بْنِ ظَبْيَانَ ﴿ اللَّهُ

حضرت مرثد بن ظبیان دلاننهٔ کی حدیث

(٢.٩٤٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحُسَيْنٌ قَالَا ثَنَا شَيْبَانُ عَنُ قَتَادَةً قَالَ وَجَدُتُ مِرْقَدَ بُنَ ظَبْيَانَ قَالَ جَانَنَا كِتَابٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا وَجَدُنَا لَهُ كَاتِبًا يَقُرَوُهُ عَلَيْنَا حَتَّى قَرَأَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِى ضُبَيْعَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَكْرِ بُنِ وَائِلِ ٱسْلِمُوا تَسْلَمُوا

(۲۰۹۳) خطرت مرفد فانتو سے مروی ہے کہ ہمارے پاس نبی ملیقا کا خط آیا، تو ہمیں کوئی پڑھا لکھا آ دی نہیں مل رہا تھا جو ہمیں وہ خط پڑھ کرسنا تا، بالآخر بنوضبیعہ کے ایک آ دمی نے وہ خط پڑھ کرہمیں سنایا جس کا مضمون بیتھا کہ اللہ کے رسول مَنْ اللَّهُ کَا اللّٰهِ کے رسول مَنْ اللّٰهُ کَا اللّٰهِ کے رسول مَنْ اللّٰهُ کَا اللّٰهِ کَا اللّٰهِ کَا اللّٰهِ کَا اللّٰهِ کَا اللّٰهِ کَا اللّٰهِ کے ایک آدمی کے ایک آدمی کے ایک الله کے ایک کا طرف سے بکر بن واکل کی طرف، اسلام قبول کرلو، سلامتی یا جاؤگے۔

حَدِيثُ رَجُلِ فِلْأَعْنَهُ

ا كي صحابي ﴿ النَّهُ مُنْ كَيْ روايت

(٢.٩٤٤) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِى نَضْرَةَ قَالَ مَرِضَ رَجُلٌ مِنْ

هي مُناهَا مَيْنَ بن يُسِيِّ مَرْمَ ﴾ ﴿ اللَّهُ مِنْ البَصَرِيْنِ ﴾ ﴿ مُسْتَذَا البَصَرِيْنِ ﴾ ﴿ مُسْتَذَا البَصَرِيْنِ ﴾

أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَصْحَابُهُ يَعُودُونَهُ فَبَكَى فَقِيلَ لَهُ مَا يُبْكِيكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُ مِنْ شَارِبِكَ ثُمَّ اقْوِرْهُ حَتَّى تَلْقَانِى قَالَ بَلَى وَلَكِنِّى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَبَصَ قَبْضَةً بِيَمِينِهِ فَقَالَ هَذِهِ لِهَذِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَبَصَ قَبْضَةً بِيَمِينِهِ فَقَالَ هَذِهِ لِهَذِهِ وَلَا أَبَالِ قَلَا آذُرِى فِي آتَى الْقَبْضَتَيْنِ آنَا وَلَا أَبَالِ قَلَا آذُرِى فِي آتَى الْقَبْضَتَيْنِ آنَا اللَّهُ مَا إِلَيْ قَلَا أَذُرِى فِي آتَى الْقَبْضَتَيْنِ آنَا اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا أَبَالِ قَلَا آذُرِى فِي آتَى الْقَبْضَتَيْنِ آنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا أَبَالِ قَلْمَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا أَيْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا أَبُالِ قَلْمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا أَبُالِ قَلْمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُ اللَّهُ الل

(۲۰۹۳۳) ابونفر و کہتے ہیں کہ ایک صحافی ٹٹاٹٹو''جن کا نام ابوعبداللہ لیا جاتا تھا'' کے پاس ان کے پھے ساتھی عیادت کے لئے آئے تو دیکھا کہ وہ دورہے ہیں، انہوں نے رونے کی وجہ پوچی اور کہنے لگے کہ کیا نبی طینیا نے آپ سے بینیں فرمایا تھا کہ مونچیس تر اشوء پھر مستقل ایبا کرتے رہو یہاں تک کہ بھھ سے آ ملو؟ انہوں نے کہا کہ کیوں نہیں، لیکن میں نے نبی طینیا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دائیں ہاتھ سے ایک تھی بھرک مٹی اٹھائی اور دوسرے ہاتھ سے دوسری تھی بھری، اور فرمایا یہ (مٹھی) ان (جہنیوں) کی ہے اور یہ (مٹھی) ان (جہنیوں) کی ہے اور بھے کوئی پرواہ نہیں، اب جھے معلوم نہیں کہ میں کسی مٹی میں تھا۔

حَديثُ عُرُوكَةَ الفُقَيْمِيِّ ﴿ ثَالَثَ

حضرت عروه فقيمى وكالنيؤ كي حديث

(٢.٩٤٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا عَاصِمُ بُنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا غَاضِرَةُ بُنُ عُرُوةَ الْفُقَيْمِیُّ حَدَّثَنِی آبُو عُرْوَةَ قَالَ كُنَّا نَنْتَظِرُ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَحَرَجَ رَجِلًا یَقُطُرُ رَأْسُهُ مِنْ وُضُوءٍ آوُ غُسُلِ فَصَلَّی فَلَمَّا قَضَی الصَّلَاةَ جَعَلَ النَّاسُ یَسُلُونَهُ یَا رَسُولَ اللَّهِ آعَلَیْنَا حَرَجٌ فِی کَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا السَّاسُ إِنَّ دِینَ اللَّهِ عَنَّ وَجَلَّ فِی یُسُمِ ثَلَانًا یَقُولُهَا وَقَالَ یَزِیدُ مَرَّةً جَعَلَ النَّاسُ یَقُولُونَ یَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَقُولُ فِی کَذَا مَا نَقُولُ فِی کَذَا

(۲۰۹۴۵) حضرت عردہ فقیمی ڈائٹؤے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی نالیٹی کا انتظار کرر ہے تھے،تھوڑی دیر بعد نبی نالیٹی ہوآئے تو وضویا خسل کی وجہ سے سرمبارک سے پانی کے قطرات عمیک رہے تھے، نبی نالیٹی نے نماز پڑھائی اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگ پوچھنے لگے یا رسول اللہ! کیا اس معاطے میں ہم پرکوئی تنگی ہے؟ نبی نالیٹی نے فرمایا نہیں لوگو! اللہ کے دین میں آسانی عی آسانی ہے، یہ جملہ تین مرتبدد ہرایا۔ هي مُنالاً اَمَانُ مَنْ الْ يَعْدِ مِنْ الْ يَعْدِ مِنْ الْ يَعْدِ مِنْ الْ الْبَصِرِيِّينِ اللَّهِ

حَدِيثُ أُهْبَانَ بُنِ صَيْفِي رَالْتُمْ

حضرت اهبان بن صفى والنيئ كى حديثين

(٢٠٩٤٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللّه بْنُ عُبَيْدٍ اللّهِلِيُّ عَن عُدَيْسَةَ ابْنَةِ أَهْبَانَ بْنِ صَيْفِيِّ أَنَّهَا كَانَتُ مَعَ أَبِيهَا فِي مَنْزِلِهِ فَمَرِضَ فَأَفَاقَ مِنْ مَرَضِهِ ذَلِكَ فَقَامَ عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بِالْبَصُرَةِ فَآتَاهُ فِي مَنْزِلِهِ حَتَّى قَامَ عَلَى بَابٍ حُبُرِيهِ فَسَلَّمَ وَرَدَّ عَلَيْهِ الشَّيْخُ السَّلَامَ فَقَالَ لَهُ عَلِيٍّ كَيْفَ أَنْتَ يَا أَبَا مُسْلِمٍ قَالَ بِخَيْرٍ فَقَالَ عَلِيٌّ أَلَا تَخُرُجُ مَعِي إِلَى هَوْلَاءِ الْقَوْمِ فَتُعِينِي قَالَ بَلَى إِنْ رَضِيتَ بِمَا أَعطِيكَ قَالَ عَلِيٌّ وَمَا هُو فَقَالَ الشَّيْخُ يَا تَخُرُجُ مَعِي إِلَى هَوْلَاءِ الْقَوْمِ فَتُعِينِي قَالَ بَلَى إِنْ رَضِيتَ بِمَا أَعطِيكَ قَالَ عَلِيَّ وَمَا هُو فَقَالَ الشَّيْخُ يَا جَارِيَةً هَاتِ سَيْفِي فَأَخْرَجَتُ إِلَيْهِ غِمُداً فَوَضَعَتْهُ فِي حِجْرِهِ فَاسْتَلَّ مِنْهُ طَائِفَةً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى عَلِيَّ رَضِي اللّهَ عَنْهُ لَكَ عَلَيْهِ السَّلَامِ وَابْنَ عَمِّكَ عَهِدَ إِلَى إِذَا كَانَتُ فِتْنَةٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ أَن اتَّخِذُ سَيْفًا اللّهَ عَنْهُ لَا جَاجِهَ لَنَا فِيكَ وَلَا فِي اللّهَ عَنْهُ لَا جَاجَةَ لَنَا فِيكَ وَلَا فِي اللّهُ عَنْهُ لَا جَاجَةً لَنَا فِيكَ وَلَا فِي مَنْ جَسِ فَهَذَا سَيْفِى فَإِنْ شِئْتَ حَرَجْتُ بِهِ مَعْكَ فَقَالَ عَلِى رَضِي اللّهُ عَنْهُ لَا جَاجَةً لَنَا فِيكَ وَلَا فِي سَيْفِكَ فَرَجَعَ مِنْ بَابِ الْحُجْرَةِ وَلَمْ يَلُحُلُ [قال الترمذى: حسن غريب قال الألبانى: حسن صحبح (ابن ماجة: سَيْفِكَ فَرَجَعَ مِنْ بَابِ الْحُجْرَةِ وَلَمْ يَلُحُلُ [قال الترمذى: حسن غريب قال الألبانى: حسن صحبح (ابن ماجة: عيليف قرئ بَابِ الْحُورِي قَلْمُ يَلْكُولُ إِقَال الترمذى: ٣٩٦٠). قال شعب: حسن بمحموع طرقه و شواهده]. [انظر: ٢٠٩٤)، ٢٧٤١، ولاكِمَانَ

737777377777

(۲۰۹۳۲) عدید بنت وهبان کہتی ہیں کہ وہ اپنے والد کے ساتھ ان کے گھر ہیں تھیں، کہ وہ بیارہ و گئے، جب انہیں اپنے مرض

سے افاقہ ہوا تو کچھ ہی عرصے بعد حضرت علی ٹائٹڑ بھرہ ہیں تشریف لائے اور ان کے گھر بھی آئے اور گھر کے دروازے پر
کھڑے ہوکر سلام کیا، والدصاحب نے انہیں جواب دیا، حضرت علی ٹائٹڑ نے ان سے پوچھاا بوسلم! آپ کیے ہیں؟ انہوں نے
کہا نجر بت سے ہوں، حضرت علی ٹائٹڑ نے فر بایا آپ ہر سے ساتھ ان لوگوں کی طرف نکل کر میری مدد کیوں نہیں کرتے؟ انہوں
نے کہا کیوں نہیں، بشرطیکہ آپ اس چیز پر راضی ہوجا کیں جو میں آپ کودوں گا، حضرت علی ٹائٹڑ نے نوچھاوہ کیا ہے؟ انہوں نے
اپی بٹی سے کہا لڑکی! میری تلوار لاؤ، میں نے نیام سمیت ان کی تلوار نکالی اور ان کی گود میں رکھ دی، انہوں نے اس کا کچھ حصہ
نیام سے با ہر نکالا، پھر سراٹھا کر حضرت علی ٹائٹڑ سے کہا کہ میر نے لیال اور آپ کے بچاز او بھائی (منائٹ پڑم) نے مجھ سے بیعہد لیا تھا
کہ جب مسلمانوں میں فقتے رونما ہونے لگیس تو میں کئڑ کی تاتوار بنالوں، یہ میری تلوار حاضر ہے، اگر آپ چا ہے ہیں تو میں یہ
کہ جب مسلمانوں میں فقتے رونما ہونے لگیس تو میں کئڑ تو نے فرمایا تی الحال ہمیں آپ کی یا آپ کی تلوار کی قرری ضرورت نہیں ہے،
لے کر آپ کے ساتھ نگلئے کو تیار ہوں، حضرت علی ٹائٹڑ نے فرمایا تی الحال ہمیں آپ کی یا آپ کی تلوار کی قرری ضرورت نہیں ہے،
پھروہ کمرے درواز سے سے با ہرتشریف لے گئے اور دوبارہ اس حوالے سے نہیں آئے۔

(٢.٩٤٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنُ آبِي عَمْرٍو الْقَسْمَلِيِّ عَنُ ابْنَةِ أُهْبَانَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ آبِي طَالِبٍ آتَى أُهْبَانَ فَقَالَ مَا يَمْنَعُكَ مِنُ اتّبَاعِي فَقَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي وَابْنُ عَمِّكِ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُ مُنْ الْمَ اَمْ اِنَ مُنْ الْبَصِيَّيْنَ ﴿ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

(۲۰۹۴۷) عدید بنت و هبان کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی نظافذان کے والد کے پاس آئے اور فر مایا آپ میر ہے ساتھ وان لوگوں کی طرف نکل کرمیری مدد کیوں نہیں کرتے ؟ انہوں نے کہا کہ میر سے فلیل اور آپ کے چھازا د بھائی (منگافیڈ) نے جھے سے بیع ہدلیا تھا کہ جب مسلمانوں میں فتنے رونما ہونے کگیں تو میں اپنی تلوار تو ٹر کرکٹڑی کی تلوار بنالوں ، اس وقت فتنے رونما ہور ہے ہیں اس لئے میں نے اپنی تلوار تو ٹر کرکٹڑی کی تلوار بنالی ہے ، پھر مرض الوفات میں انہوں نے اپنی خانہ کو وصیت کی کہ انہیں تیس کی نو دیں لیکن قیص نہ بہنا کمیں ، راوی کہتے ہیں کہ ہم نے انہیں قیص بہنا دی ، منج ہوئی تو وہ کپڑے نا نگنے والی لکڑی پر پڑی ہوئی تقی

ُحَديثُ عَمْرِو بْنِ تَغْلِب ﴿النَّهُ

حضرت عمروبن تغلب رفائفة كي حديثين

(٢.٩٤٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَوِيرُ بُنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ حَدَّثَنَا عَمُرُو بُنُ تَغْلِبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ شَيْءٌ فَأَعْطَاهُ نَاسًا وَتَرَكَ نَاسًا وَقَالَ جَرِيرٌ أَعْطَى رِجَالًا وَتَرَكَ رِجَالًا قَالَ فَلَغَهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ فَمَ قَالَ إِنِّي أَعْطِى نَاسًا وَأَدَعُ نَاسًا وَأَدَعُ نَاسًا وَأَدْعُ نَاسًا وَأَعْطَى إِجَالًا وَآذَعُ رِجَالًا قَالَ عَفَّانُ قَالَ ذِى وَذِى وَاللّذِى أَدَعُ أَحَبُّ إِلَى مِنْ اللّذِى أَعْظِى أَنْسًا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْذِى وَالْحَيْرِ مِنْهُمْ عَمْرُو لِمَا فِي قُلُوبِهِمْ مِنْ الْفِنَى وَالْحَيْرِ مِنْهُمْ عَمْرُو لِمَا فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أُحِبً أَنَّ لِى بِكُلِمَةِ وَسُلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِى بِكُلِمَةِ وَسُلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِى بِكُلِمَةِ وَسُلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أُحِبُ أَنَّ لِى بِكُلِمَةِ وَسُلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ مَا أُحِبُ آنَ لِى بِكُلِمَةِ وَسُلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أُحِبُ آنَ لِى بِكُلِمَةِ وَسُلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أُحِبُ آنَ لِى بِكُلِمَةِ وَسُلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أُحِبُ آنَ لِى بِكُلِمَةِ وَسُلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أُحِبًا آنَ لَى بَكُلِمَةِ وَسُلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلْمَا لَاللّ

(۲۰۹۴۸) حضرت عمر وبن تغلب فل شخص مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیا کے پاس کوئی چیز آئی، نبی علیا نے پھلوگوں کووہ دے دی اور پھلوگوں کو چھوڑ دیا ہو میں اور با تیں کرر ہے دی اور پھلوگوں کو چھوڑ دیا ہو میں اور با تیں کرر ہے ہیں، تو نبی منبر پرتشریف لے گئے اور اللہ کی جمد و شاء بیان کرنے کے بعد فر مایا میں پھلوگوں کو دے دیتا ہوں اور پھلوگوں کو چھوڑ دیتا ہوں، وہ جھے اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے جسے دیتا ہوں، میں پھلوگوں کو صرف اس لئے دیتا ہوں کہ ان کے دلے میں اور پھلوگوں کو اس خوالد نے ان موں کہ ان کی دو تیا ہوں جو اللہ نے ان کی میں سے عمر و بن تغلب بھی ہے، میں اس وقت نبی علیا کی ہوتی ہے، ان بی میں سے عمر و بن تغلب بھی ہے، میں اس وقت نبی علیا کی موتی ہو الکل سامنے بیٹھا ہوا تھا، جھے

هي مُنافااَمَهُ رَضِ بِي مِنْ مِنْ الْبَصَرِيْنِينَ ﴾ ١٨٠ ﴿ هُ ﴿ مُنَافَا الْمِصَرِيْنِينَ ﴾

پندنہیں کہ نبی علیا کے اس کلمے کے عوض مجھے سرخ اونٹ بھی ملیں۔

(٢.٩٤٩) حَلَّنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَلَّنَا آبِي قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ ثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى أَعْطِى أَقُوامًا وَآرُدُّ آخِرِينَ وَالَّذِينَ أَدَعُ آحَبُ إِلَى مِنْ الَّذِينَ أَعْطِى أَعُطِى الْوَامًا لِلَّهُ عَنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِى قُلُوبِهِمْ مِنُ الْهِنَى وَالْحَيْرِ مِنْهُمْ عَمْرُو لِمَا أَخَافُ مِنْ هَلَعِهِمْ قَالَ وَآكِلُ أَقُوامًا إِلَى مَا جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِى قُلُوبِهِمْ مِنُ الْهِنَى وَالْحَيْرِ مِنْهُمْ عَمْرُو لِمَا أَخُوامًا إِلَى مَا جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِى قُلُوبِهِمْ مِنُ الْهِنَى وَالْحَيْرِ مِنْهُمْ عَمْرُو لَوَاللَّهِ مَا أُحِبُ أَنَّ لِى بِكَلِمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمْرَ النَّعَمِ النَّعَمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمْرَ النَّعَمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمْرَ النَّعَمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمْرَ النَّعَمِ

(۲۰۹۳۹) حضرت عمر و بن تغلب دل شخط سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ ان فر مایا میں کچھ لوگوں کو دے دیتا ہوں اور پچھ لوگوں کو چھوٹر دیتا ہوں ، میں پچھ لوگوں کو صرف اس کو چھوٹر دیتا ہوں ، حالانکہ جسے چھوٹر دیتا ہوں ، وہ مجھے اس سے زیا دہ محبوب ہوتا ہے جسے دیتا ہوں ، میں پچھ لوگوں کو صرف اس کئے دیتا ہوں کہ ان کے دل بے صبری اور بخل سے لبریز ہوتے ہیں آور پچھ لوگوں کو اس غنا اور خیر کے حوالے کر دیتا ہوں جو اللہ نے دیتا ہوں کہ ان بی میں سے عمر و بن تغلب بھی ہے ، میں اس وقت نبی علیہ اکل سامنے بیٹھا ہوا نفا ، مجھے پندنہیں کہ نبی علیہ کے اس کلے کوش مجھے سرخ اونٹ بھی ملیں۔

(٢٠٩٥) حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرِ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ ثَنَا عَمْرُو بُنُ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقَاتِلُونَ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ قَوْمًا يَنْتَعِلُونَ الشَّعَرَ وَلَتُقَاتِلُنَّ قَوْمًا كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُ الْمُطْرَقَةُ (٥٠/٥). [صححه البحاري (٢٩٢٧)]. [انظر: ٢٠٩٥٢،٢٠٩٥٢، ٢٠٩٥٣].

(٢٠٩٥) حفرت عمروبن تغلب التاتؤا سے مروی ہے کہ نی علیہ نے ارشاد فر مایا قیامت سے پہلے تم ایک الی توم سے قال کروگے جو بالوں کے جو یہ پہنتے ہوں گے اورتم ایک الی توم سے بھی قال کروگے جن کے چرب پہنی ہوئی کمانوں کی طرح ہوں گے۔ (٢٠٩٥) حَدَّثَنَا آسُودُ ہُنُ عَامِرِ حَدَّثَنَا جَرِیرُ ہُنُ حَازِمِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بُنُ تَغُلِبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنْ آشُرَاطِ السَّاعَةِ آنُ تُقَاتِلُوا قَوْمًا عِرَاضَ الْوُجُوهِ كَانَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُ الْمُطُرِقَةُ [مکرر ما قبله].

(۲۰۹۵۱) حضرت عمر و بن تغلب بڑا تھ سے مروی ہے کہ نبی علیا اسٹا دفر مایا قیامت سے پہلے تم ایک الیی قوم سے بھی قبال کرو مجے جن کے چیر نے چیٹی ہوئی کمانوں کی طرح ہوں گے۔

(٢.٩٥٢) حَدَّثَنَا ٱسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ ٱشْرَاطِ السَّاعَةِ ٱنْ تُقَاتِلُوا ٱقْوَامًا يَنْتَعِلُونَ الشَّعْرَ [مكرر ما نبله].

(۲۰۹۵۲) حضرت عمرو بن تغلب بن تفوی سے مروی ہے کہ نبی علیہ اسے ارشاد فر مایا قیامت سے پہلے تم ایک الیی قوم سے قال کرو کے جو بالوں کے جوتے پہنتے ہوں گے۔ ﴿ مُنْ الْمُ الْمُرْيَّ مِنْ الْمُ الْمُوتِينَ فَيْ الْمُ الْمُ الْمُوتِينَ فَيْ الْمُ الْمُوتِينَ فَيْ الْمُعَنَّ رَسُولَ (٢٠٩٠) حَدَّتَنَا عَفَّانُ حَدَّتَنَا عَفَّانُ حَدَّتَنَا عَفَّانُ حَدَّتَنَا عَفَّانُ حَدَّتَنَا عَفَّانُ حَدَّتَنَا عَفَّانُ مَعْتُ رَسُولَ الْمُعَتُّ رَسُولَ الْمُعَتُّ رَسُولَ الْمُعَتَّ رَسُولَ الْمُعَتَّ رَسُولَ الْمُعَتَّ رَسُولَ الْمُعَتَّ وَاللَّهِ الْمُعَتَّ وَاللَّهِ اللَّهِ الْمُعَتَّ وَاللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللللْمُ اللَّهُ الل

٢.٩٥٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغُلِبَ قَالَ سَمَعَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَشُرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعْرُ أَوْ يَنْتَعِلُونَ الشَّعَرَ وَإِنَّ مِنْ أَشُواطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا عِرَاضَ الْوُجُوهِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطُرَقَةُ [مكرر ما مبله].

(۲۰۹۵۳) حضرت عمرو بن تغلب التائيز سے مروی ہے کہ نبی علیدہ نے ارشاد فر مایا قیامت سے پہلے تم ایک الی قوم سے قال کرو گے جو بالوں کے جو تے پہنتے ہوں گے اور تم ایک الی قوم سے بھی قال کرو گے جن کے چیرے پیٹی ہوئی کمانوں کی طرح ہوں گے۔

حَدِيثُ جَرْمُوزِ الْهُجَيْمِيِّ (اللهُ

حضرت جرموز جيمي والنيؤ كي حديث

(٢.٩٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ هَوْذَةَ الْقُرَيْعِيُّ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِى رَجُلٌ سَمِعَ جَرُمُوزًا الْهُجَيْمِيَّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ٱوْصِنِى قَالَ أُوصِيكَ أَنْ لَا تَكُونَ لَقَانًا

(۲۰۹۵ ۳) حضرت جرموز رہائیؤ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے وصیت سیجئے ، نبی علیقا نے فرمایا میں تنہیں وصیت کرتا ہوں کہ تعن طعن کرنے والے نہ بنو۔

حَدِيثُ حَابِسِ التَّمِيمِيِّ الْأَنْهُ

حضرت حابس تتيمي والنيئة كي حديثين

(۲۰۹۵۵) دید تھیں مُڑھیا کے والد کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی علیاں کو بیفر ماتے ہوئے سنا مردے کی کھو پڑی میں کسی چیز کے ہونے کی کوئی حقیقت نہیں ،نظرلگ جانا برحق ہے اور سب سے سچاھگون فال ہے۔

(٢.٩٥٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرُبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِى حَيَّةُ بُنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ وَالْعَيْنُ حَقَّ وَأَصْدَقُ الطِّيرَ الْفَأْلُ

(٢٠٩٥٦) حيد تمين الميلية عن كرانهول نے نبي الله الله كو يوفر ماتے ہوئے سنا مردے كى كھوپڑى ميں كسى چيز كے ہونے كوكو حقيقت نہيں ، نظرلگ جانا برحق ہا اورسب سے سچافتكون فال ہے۔

(٢.٩٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى وَحُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بُنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ حَيَّةَ حَدَّثَهُ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي هُرَيْرَةَ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ وَالْعَيْنُ

هي مُناهُ اَمَنْ بَنْ بَلِيَةِ مِتْوَم كَلَّهُ الْمُعَالِيَةِ مِتْوَم كَلَّهُ الْمُعَلِيِّينَ لَيْهِ الْمُعَالُ حَقٌّ وَٱصْدَقُ الطَّيَرِ الْفَالُ

(۲۰۹۵۷) حیہ تنہی بیشان کے والد کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی طیاب کو بیفر ماتے ہوئے سنا مردے کی کھوپڑی میں کسی چیز کے ہونے کا کو کی حقیقت نہیں ،نظر لگ جاتا برحق ہے اور سب سے سچا شکون فال ہے۔

حَدِيثُ رَجُلِ اللهُ

ایک صحابی طالنیز کی حدیث

(٢.٩٥٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بُنُ السَّانِبِ عَنْ بِلَالِ بُنِ يَقُطُرَ أَنَّ رَجُلًا مِنُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتُعُمِلَ عَلَى سِجِسْتَانَ فَلَقِيَهُ رَجُلًّا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ اسْتَعُمَلَ رَجُلًا عَلَى جَيْشٍ وَعِنْدَهُ نَارٌ قَدُ أَجْجَتُ فَقَالَ فَقَالَ تَذُكُو رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْثُ اسْتَعُمَلَ رَجُلًا عَلَى جَيْشٍ وَعِنْدَهُ نَارٌ قَدُ أَجْجَتُ فَقَالَ لِوَ وَقَعْ فِيهَا لِرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ قُهُ فَانْزُهَا فَقَامَ فَنَوْاهَا فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ وَقَعْ فِيهَا لَرَجُلًا النَّارَ إِنَّهُ لَا طَاعَةَ فِى مَعْصِيةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَإِنَّمَا أَرُدُتُ أَنْ أَذَكُرَكَ هَذَا وَقَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا قُمُ فَانُوهَا فَلُهُ عَلَيْهِ وَلَا حَمَّادٌ أَيْضًا لَهُ مَا أَوْفَى اللَّهُ تَعَلِي وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ وَقَعْ فِيهَا لَلَهُ مَا أَوْفَى اللَّهُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا حَمَّادٌ أَيْضًا لَا طَاعَة فِى مَعْصِيةِ اللَّهِ تَعَالَى قَالَ نَعَمُ

(۲۰۹۵۸) بلال بن بقطر کہتے ہیں کہ نی علیہ کے کسی صحابی واٹھ کو بھتان کا گورزمقرر کر دیا گیا، ان سے ایک دوسرے صحابی واٹھ نے نیک وار مقرر کر دیا گیا، ان سے ایک دوسرے صحابی واٹھ نے نی اور فر مایا کیا آپ کو یا د ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ نے ایک آ دمی کو کسی نظر کا امیر مقرر کیا، اس نے ایک حکم دیا کہ اس میں کو د جا وَ ، وہ اٹھ کر کو د نے کے لئے تیار ہوگیا (لیکن اس کے ساتھیوں نے روک لیا) نبی علیہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو فر مایا اگروہ آگ میں کو د جا تا تو یہ دونوں جہنم میں داخل ہوجاتے ، اللہ کی نافر مانی میں مخلوق کی اطاعت نہیں ہے، میں نے سوچا کہ آپ کو یہ حدیث یا دکر ادوں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ الْحَتِّي رِثَاثِنَا

ایک صحابی طالنمهٔ کی روایت

(٢٠٩٥٩) حَدَّثَنَا عَلِيٌ بُنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثِنِي الْحَسَنُ بِحَدِيثِ أَبِي عُنْمَانَ النَّهُدِيِّ عَنْ عَمْ عَمْ فِي اللَّذِيَاجِ قَالَ فَقَالَ الْحَسَنُ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ أَنَّهُ ذَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِنَةٌ مِنْ نَارٍ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِنَةٌ مِنْ نَارٍ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِنَةٌ مِنْ نَارٍ وَسَلَّمَ لَبِنَةٌ مِنْ نَارٍ (٢٠٩٥٩) ايك سَحَالِي رَاتُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنَا مِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِنَةً مِنْ نَارٍ (٢٠٩٥٩) ايك سَحَالِي رَاتُهُ عَلَيْهِ وَمَ لَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنَةً مِنْ نَارٍ (٢٠٩٥٩) ايك سَحَالِي رَاتُهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَمَلْ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنَا وَلَهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنَا وَلَا عَلَى مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنَا وَلَا عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُنَا وَلَيْنَا وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنَا وَلَيْنَا وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنَا وَلَيْنَا وَلَا عَلَيْهِ وَلَيْنَا وَلَعُولَ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لَيْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنَا وَلَا عَلَيْهِ وَمَا لَهُ وَلَا عَلَيْهِ مَلْكُولُ عَلَيْكُمْ وَالْمَا عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنَا وَلَا عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَامَ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَامُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ



حَدِيث مُجاشِع بْنِ مَسْعُودٍ شَاتَنْ

حضرت مجاشع بن مسعود والفؤ كي حديث

(٢.٩٦٠) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَدَّاءُ عَنْ آبِي عُثْمَانَ عَنْ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مُجَالِدُ بْنُ مَسْعُودٍ يَبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ لَا هِجْرَةَ بَغْدَ فَتْحِ مَكَّةَ وَلَكِنْ أَبَايِعُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ [راحع: ٢ ؟ ٩ ٥ ١].

(۲۰۹۱۰) حضرت مجاشع بن مسعود بڑگٹئا ہے مروی ہے کہ وہ اپنے ایک بھینچ کو لے کرنبی علیلا کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئ تا کہ وہ ہجرت پر بیعت کر سکے، نبی ملیلا نے فر مایانہیں، بیاسلام پر بیعت کرے گا کیونکہ فتح کمدے بعد ہجرت کا تھم باتی نہیں رہا۔

حَديثُ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ رَاتُنْنَا

حضرت عمروبن سلمه طالنيؤ كي حديثين

(٢٠٩١) حَلَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ حَلَّنِي أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ سَلِمَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ جَعَلَ النَّاسُ يَمُرُّونَ عَلَيْنَا قَدْ جَانُوا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَفُرُ أَنَا عُلامٌ فَجَاءَ أَبِي النَّامُ يَمُرُّونَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوُمُ الْفَرَعُ وَسَلَّمَ يَوُمُ الْفَرُكُمُ الْفَرَكُمُ الْفَرُكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوُمُ الْفَرُكُمُ الْفَرَكُمُ الْفَرَكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُولِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلًا لَا لَكُواللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

آ نے گذرتے تھے، میرے والدصاحب بھی اپن توم کے اسلام کا پیغام لے کر بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے تھے، وہ واپس پر ہمارے پاس سے گذرتے تھے، میرے والدصاحب بھی اپنی توم کے اسلام کا پیغام لے کر بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے تھے، وہ واپس آ نے گئے تو نبی ملایا ایامت کے لئے اس مخص کوآ گے کرنا جوسب سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا ہو، لوگوں نے غور کیا تو انہیں مجھ سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا کوئی آ دمی نبل سکا، چنا نچہ انہوں نے نوعمر ہونے کے باوجود جھ ہی کوآ گے کر دیا، اور میں انہیں نماز پڑھا نے لگا، میرے جسم پر ایک چا در ہوتی تھی، میں جب رکوع یا سجد ہیں جاتا تو وہ چھوٹی پڑجاتی اور میر استر کھل جاتا، بید کھے کرایک بوڑھی خاتون لوگوں سے کہنے گلی کہ اپنے امام صاحب کا ستر تو چھپاؤ، چنا نچہ لوگوں نے میرے لیے ایک قیص تیار کردی، جسے یا کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔

(٢.٩٦٢) حَلَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلِ الْحَدَّاذُّ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ آبُو الْحَارِثِ الْجَرُمِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ سَلِمَةَ الْجَرْمِیَّ يُحَدِّثُ آنَّ آبَاهُ وَنَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ وَفَدُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ ظَهَرَ آمُرُهُ وَتَعَلَّمَ النَّاسُ فَقَضُواْ حَوَائِجَهُمْ ثُمَّ سَالُوهُ مَنْ يُصَلِّي لَنَا أَوْ يُصَلِّي بِنَا فَقَالَ يُصَلِّي لَكُمْ أَوْ بِكُمْ أَكُورُكُمْ جَمْعًلا

النَّاسُ فَقَضَوُا حَوَائِجَهُمْ ثُمَّ سَالُوهُ مَنْ يُصَلِّى لَنَا أَوْ يُصَلِّى بِنَا فَقَالَ يُصَلِّى لَكُمْ أَوْ بِكُمْ أَكُثُرُكُمْ جَمُعًا لِلْقُرُآنِ آوُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ فَقَدِمُوا عَلَى قَوْمِهِمْ فَسَالُوا فِى الْحَيِّ فَلَمْ يَجِدُوا أَحَدًّا جَمَعَ أَكْثَرَ مِمَّا جَمَعْتُ فَقَدَّمُونِى بَيْنَ آيْدِيهِمْ فَصَلَّيْتُ بِهِمْ وَأَنَا غُلَامٌ عَلَى شَمْلَةٌ لِى قَالَ فَمَا شَهِدْتُ مَحْمَعًا مِنْ جَرْمٍ إِلَّا كُنْتُ إِمَامَهُمْ إِلَى يَوْمِى هَذَا [انظر: ٩٥ ٢٠].

(۲۰۹۲۲) حفرت عمرو بن سلمہ بڑا تو ہے مروی ہے کہ ان کے قبیلے کا ایک وفد نبی ایکا کی خدمت میں حاضر ہوا، جب ان کا واپسی کا ارادہ ہوا تو وہ کہنے گئے یارسول اللہ! ہماری امامت کون کرائے گا؟ نبی ایکیا نے فرمایا تم میں سے جے قرآن سب سے زیادہ آتا ہو، اس وقت کسی کواتنا قرآن یادنہ تھا جتنا مجھے یادتھا، چنا نچہ انہوں نے مجھے نوعمر ہونے کے باوجود آگے کردیا، میں جس وقت ان کی امامت کرتا تھا تو میرے او پرایک چا در ہوتی تھی، اور اس کے بعد میں قبیلہ جرم کے جس مجھے میں بھی موجود رہا، ان کی امامت میں نے ہی کی اور اب تک ان کونماز میں ہی پڑھار ہاہوں۔

(٢.٩٦٣) حَدَّثَنَا عَلِى بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَالِدٌ الْحَدَّاءُ عَنُ آبِي قِلَابَةَ عَنُ عَمُوو بْنِ سَلِمَةَ قَالَ كَانُوا يَأْتُونَا الرُّكُبَانُ مِنُ قِبَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَسْتَقُونُهُمْ فَيُحَدِّثُونَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَوُمَّكُمْ ٱكْفَرُّكُمْ قُرُآنًا [راحع: ٢٠٦٠].

(۲۰۹۱۳) حضرت عمر و بن سلمه الثلا كهتے میں كه نبی طبیقا كى طرف سے ہمارے پاس پکھسوار آتے تھے، ہم ان سے قر آن پڑھتے تھے، وہ ہم سے بیرحدیث بیان كرتے تھے كه نبی طبیقانے ارشاد فر مایاتم میں سے جوفیف زیادہ قر آن جانتا ہو،اسے تمہارى امامت كرنى جاہئے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ رُلِيْنَ

بنوسلیط کے ایک صحابی ڈاٹٹیئ کی روایت

(٢.٩٦٤) حَدِّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بُنُ فَضَالَةً حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَخْبَرَنِي شَيْخٌ مَنْ بَنِي سَلِيطٍ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُمُهُ فِي سَبْي أُصِيبَ لَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَإِذَا هُوَ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ وَحَلْقَةٌ قَدْ أَطَافَتْ بِهِ فَإِذَا هُوَ قَامِدٌ عَلَيْهِ إِزَارُ قِطْرٍ لَهُ عَلِيظٌ أَوَّلُ شَيْءٍ سَمِغْتُهُ مِنْهُ يَقُولُ وَهُوَ يَقُولُ بِيَدِهِ هَكَّذَا وَأَشَارَ الْمُبَارَكُ فَإِضَابِهِ السَّبَابَةِ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخُذُلُهُ التَّقُوى هَاهُنَا التَّقُوى هَاهُنَا أَيْ فِي الْقَلْبِ الرَّامِةِ النَّالَةِ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ التَّقُوى هَاهُنَا التَّقُوى هَاهُنَا أَيْ فِي الْقَلْبِ الرَّامِةِ اللَّهُ وَلَا يَخْذُلُهُ التَّقُوى هَاهُنَا النَّهُ فِي الْقَلْبِ

[راجع: ١٦٧٤١]

(۲۰۹۷۳) بوسلیط کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نی ملینا کی خدمت میں اپنے ان قیدیوں کے متعلق مُفتگو کرنے کے لئے حاضر ہوا جوز مانۂ جاہلیت میں پکڑ لیے گئے تھے،اس وقت نی ملینا تشریف فر ماتھے اورلوگوں نے حلقہ بنا کرآپ کی تیا آگو

منام المراض المتعرب منام المتعرب المت

فرماتے ہوئے سنا کہ سلمان ، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، وہ اس پرظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یارو مددگارچھوڑتا ہے، تقوی یہاں ہوتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے بعنی دل میں۔

(٢.٩٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي أَزْفَلَةٍ مِنُ النَّاسِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْلُمُهُ النَّهِ صَدِّرِهِ وَمَا تَوَاذَ اثْنَانِ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُفَرِّقُ بَيْنَهُمَا إِلَّا يَخْدُلُهُ النَّفُوى هَاهُنَا قَالَ حَمَّادٌ وَقَالَ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ وَمَا تَوَاذَ اثْنَانِ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُفَرِّقُ بَيْنَهُمَا إِلَّا حَدَثُ يُخْدِثُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُفَرِّقُ بَيْنَهُمَا إِلَّا حَدَثُ يُحْدِثُ شَرَّ

(۲۰۹۷۵) بنوسلیط کے ایک شخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نہی ایٹیا کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت نبی مالیا تشریف فرما سے اشارہ سے اور لوگوں نے حلقہ بنا کرآ ہے مگا ہی گا گیٹی کو گھرر کھا تھا، نبی مالیا نے ایک موٹی تہبند با ندھر کھی تھی، نبی نائیلیا نبی الگلیوں سے اشارہ فرما ہے، میں نے آ ہے مگا گیٹی کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ سلمان ، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، وہ اس پرظلم کرتا ہے اور ندا سے بار ویددگار چھوڑتا ہے، تقوی یہاں ہوتا ہے، تقوی یہاں ہوتا ہے لینی دل میں اور جو دوآ دمی اللہ کی رضاء کے لئے ایک دوسرے سے مبت کرتے ہوں، انہیں کوئی چیز جدانہیں کرسکتی سوائے اس نئی چیز کے جوان میں سے کوئی ایک ایجاد کر لے، اور کسی چیز کو ایجاد کرنے والا شر ہے (تین مرتبہ فرمایا)۔

حَدِيثُ رَدِيفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی عَالِیْلا کے پیچھے سواری پر بیٹھنے والے ایک صحابی ڈاٹٹنڈ کی روایت

(٢.٩٦٦) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْآَحُولِ عَنْ آبِي تَمِيمَةَ عَنْ رِدُفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ كَانَ عَلَى حِمَارٍ فَعَثَرَ فَقَالَ الَّذِي خَلْفَهُ تَعِسَ الشَّيْطَانُ عَنْ رَجُلِ عَنْ رَجُلِ عَنْ رِدُفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَلَى حِمَارٍ فَعَثَرَ فَقَالَ الَّذِي خَلْفَهُ تَعِسَ الشَّيْطَانُ عَلَى حِمَارٍ فَعَثَرَ فَقَالَ الَّذِي خَلْفَهُ تَعِسَ الشَّيْطَانُ ثَعَاظَمَ وَقَالَ بِعِزَّتِي صَرَعْتُكَ وَإِذَا قُلْتَ بِسُمِ فَقَالَ لَا تَعْسَ الشَّيْطَانُ تَعَاظَمَ وَقَالَ بِعِزَّتِي صَرَعْتُكَ وَإِذَا قُلْتَ بِسُمِ اللَّهِ تَصَاغَرَ حَتَّى يَصِيرَ مِثْلَ ذُبَابٍ [راحع: ٢٠٨٦٧].

(۲۰۹۱۷) ایک صحابی ڈٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ملیٹا کے پیچھے گدھے پرسوارتھا،اچا تک گدھابدک گیا، بمرے منہ سے فکل گیا کہ شیطان برباد ہو، نبی ملیٹا نے فر مایا بیہ نہ کہو کیونکہ جب تم بیہ جملہ کہتے ہوتو شیطان اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھتا ہے،اور کہتا ہے کہ میں نے اسے اپنی طاقت سے بچھاڑا ہے اور جب تم'' بسم اللہ'' کہو گے تو دہ اپنی نظروں میں اتنا حقیر ہوجائے گا کہ مہمی ہے بھی چھوٹا ہوجائے گا۔



حَدِيثُ رَجُلِ سَمِعَ النَّبِيُّ مَثَالَتُكِمْ

ا يك صحاني ولاتفظ كي روايت

(٢.٩٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَدَّاءِ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَمَّنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوّاً فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذَّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ وَلَا يُوثَقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ يَعْنِي يَفْعَلُ بِهِ قَالَ خَالِدٌ وَسَأَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بُنَ آبِي بَكُرَةً قَالَ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَدِّبُ آئَى يَفْعَلُ بِهِ [صححه الحاكم (٢/٥٥٢). قال الألباني: ضعيف الإسناد رأبوداود: ٢٩٩٦). قال شعب: رحاله ثقات].

(۲۰۹۷) ایک سحابی نگاٹنا سے مردی ہے کہ انہوں نے نبی ملیٹا کو فیکو مّنیله لا یُعَدَّبُ عَذَابَهُ آخَدٌ والی آیت کومجہول (یعنی یُعَدَّبُ میں ذال کے فتحہ اور یُو تَقُ میں ث کے فتہ کے ساتھ) پڑھتے ہوئے سنا ہے،مطلب یہ ہے کہ اس دن کی مخص کواس جیساعذاب نہیں دیا جائے گااور کسی کواس طرح جکڑ انہیں جائے گا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ مَلَى الْيَبِيِّ مَلَى الْيَبِيِّ مَلَى الْيُكِمْ

ايك صحابي طالنفظ كى روايت

(٢.٩٦٨) حَذَّتَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الْأَزْرَقُ بُنُ قَيْسٍ عَنْ يَحْيَى بُنِ يَغْمُرَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ فَإِنْ أَتَمَّهَا كُتِبَتُ لَهُ تَامَّةً وَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَتَمَّهَا قَالَ انْظُرُوا تَجِدُونَ لِعَبْدِى مِنْ تَطَوَّعٍ فَٱكْمِلُوا مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيطَتِهِ ثُمَّ الزَّكَاةُ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْمُعْمَالُ عَلَى حَسَبِ ذَلِكَ [راحع: ١٦٧٣]

(۲۰۹۱۸) ایک صحابی ڈٹائٹز سے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے ارشاد فرمایا سب سے پہلے جس چیز کا بندے سے حساب لیا جائے گاوہ اس کی نماز ہوگی ، اگر اس نے اسے کمسل اداء کیا ہوگا تو وہ کمسل لکھ دی جا کیں گی ، ور نہ اللہ تعالی فرما کیں گے کہ دیکھو! میر سے بندے کے پاس پھیونوافل ملتے ہیں؟ کہ ان کے ذریعے فوائض کی تھیل کرسکو، اس طرح زکو قائے معاملے میں بھی ہوگا اور دیگر انگال کا حساب بھی اسی طرح ہوگا۔

حَدِيثُ قُرَّةَ بُنِ دَعُمُوصٍ النَّمَيُوِى اللَّهَ

حضرت قره بن دعموص النميري والنيئة كي حديث

(٢٠٩٦) حَذَّتَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَوِيرُ بُنُ حَازِمٍ قَالَ جَلَسَ إِلَيْنَا شَيْخٌ فِي مَكَانِ أَيُّوبَ فَسَمِعَ الْقَوْمَ يَتَحَدَّثُونَ فَقَالَ حَدَّثَنِى مَوْلَاىَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا اسْمُهُ قَالَ قُرَّةُ بُنُ دَعْمُوصٍ النَّمَيْرِيُّ قَالَ www.KitaboSunnat.com

قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَحَوْلَهُ النَّاسُ فَجَعَلْتُ أُرِيدُ أَنُ اَذُنُو مِنْهُ فَلَمْ السَّعَطِعُ فَنَادَيْتُهُ يَا رَسُولَ اللّهِ اسْتَغْفِرُ لِلْغُلَامِ النَّمَيْرِى فَقَالَ غَفِرَ اللّهُ لَكَ قَالَ وَبَعَثَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الصَّحَاكَ بْنَ قَيْسٍ سَاعِيًا فَلَمَّا رَجَعَ رَجَعَ بِإِيلٍ جُلّةٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ السَّحَالَ بُنَ عَامِرٍ وَنَمَيْرَ بْنَ عَامِرٍ وَعَامِرَ بُنَ رَبِيعَةً فَاخَذُتَ جُلّةَ آمُوالِهِمْ قَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّنِي سَمِعْتُكَ تَذْكُو الْعَزْوَ فَآخِبُتُ أَنْ آتِيَكَ بِإِيلٍ تَرْكَبُهَا وَتَحْمِلُ عَلَيْهَا فَقَالَ وَاللّهِ لَلّذِى تَرَكُتَ آخِبٌ إِلَى اللّهِ إِنَّى مِنْ سَمِعْتُكَ تَذْكُو الْعَلِيمِينَ يُسَمُّونَ تِلْكَ الْإِيلَ اللّهِ مَا لَاللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللللللللّهُ الللللللّهُ اللللل

نی علیظ نے قبل ازیں حضرت ضحاک بن قیس ڈاٹنڈ کوزکو ۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا ہوا تھا، جب وہ والی آئے تو برے عمدہ اونٹ لے کرآئے ، نی علیظ نے ان سے فر مایا تم نے ہلال بن عامر ، نمیر بن عامر اور عامر بن ربیعہ کے پاس پہنچ کران کا قیمتی مال لے لیا؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے سناتھا کہ آپ جہاد پر ردانہ ہونے کا تذکرہ کررہ ہے تھے، میں نے سوچا کہ ایسے اونٹ لے کرآ وکر جو اور چھوڑ کر سوچا کہ ایسے اونٹ لے کرآؤں جو جائور چھوڑ کر آئے ، وہ بی ان لوگوں کو وے آؤاور ان سے درمیانے در جے کا مال ذکو ۃ میں لیا کرو، راوی کہتے ہیں کہ میں نے مسلمانوں کو ان اونٹوں کے لئے مجاہدات کا لفظ استعمال کرتے ہوئے سا ہے۔

حَدِيثُ طُفَيْلِ بُنِ سَخْبَرَةَ شَاتَنَهُ

حضرت طفیل بن شخیره رفانینهٔ کی حدیث

الْخُبَرُتَ بِهَا أَحَدًا قَالَ عَفَّانُ قَالَ نَعَمُ فَلَمَّا صَلَّوْا خَطَبَهُمْ فَحَمِدَ اللَّهَ وَٱثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ طُفَيْلًا رَأَى رُوْيًا الْخُبَرُتَ بِهَا أَحَدًا قَالَ عَفَّانُ قَالَ نَعَمُ فَلَمَّا صَلَّوْا خَطَبَهُمْ فَحَمِدَ اللَّهَ وَٱثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ طُفَيْلًا رَأَى رُوْيًا فَا خُبَرَ بِهَا مَنْ أَخْبَرَ مِنْكُمْ وَإِنَّكُمْ كُنتُمْ تَقُولُونَ كَلِمَةً كَانَ يَمْنَعُنِي الْحَيَاءُ مِنْكُمْ أَنُ ٱنْهَاكُمْ عَنْهَا قَالَ لَا فَا خَبَرَ بِهَا مَنْ أَخْبَرَ مِنْكُمْ أَنْ أَنْهَاكُمْ عَنْهَا قَالَ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ مُحَمَّدٌ [قال البوصيرى: هذا إسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١١١٨) والله من الله من ١١٨٥٤)

والدارمی (۲۰۹۷).

(۲۰۹۷) حضرت طفیل بن خمرہ ڈاٹو "نجو حضرت عائشہ ڈاٹھا کے ماں شریک بھائی ہیں" کہتے ہیں کہ انہوں نے ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کہ وہ یہودیوں کے ایک گروہ کے پاس سے گذرے، اوران سے پوچھا کہتم کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا ہم یہودی ہیں، طفیل ڈاٹو نے کہا کہتم ایک سیحے قوم ہوتے اگرتم حضرت عزیر طبیعا کوالٹہ کا بیٹا نہ بجھتے ، یہودیوں نے کہا کہتم بھی ایک صحیح قوم ہوتے اگرتم یوں نہ کہتے کہ جواللہ نے چاہا اور جو محمد (سَنَا اَلْتُحَامُ) نے چاہا، پھران کا گذر بیسائیوں کے ایک گروہ پر ہوا اور ان سے پوچھا کہتم کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہم بیسائی ہیں، طفیل ڈاٹھ نے کہا کہتم ایک صحیح قوم ہوتے اگرتم حضرت عسیٰ طبیعا کو اللہ کا بیٹا قرار نہ دیتے ، بیسائیوں نے کہا کہتم ہمی ایک صحیح قوم ہوتے اگرتم یوں نہ کہتے کہ جواللہ نے چاہا اور جو محمد رسنا نیکوں نے کہا کہتم بھی ایک صحیح قوم ہوتے اگرتم یوں نہ کہتے کہ جواللہ نے چاہا اور جو محمد رسنا نیکھا کے ایک کے حواللہ نے چاہا اور جو محمد رسنا نیکھا کے ایک کہتم ایک میں ایک صحیح قوم ہوتے اگرتم یوں نہ کہتے کہ جواللہ نے چاہا اور جو محمد (سَنَا اَلَّمَ اِلْمَ) نے چاہا۔

حَدِيثُ آبِي حُرَّةَ الرَّفَاشِيِّ عَنْ عَمِّهِ

حضرت ابوحرہ رقاشی کی اپنے چھاسے روایت

مُنْ الْمَارَفِينَ لِي بِينِ سَوْمَ كَنْ الْمِصَارِيِّينَ فَي اللَّهِ مِنْ الْمِصَارِيِّينَ فَي اللَّهِ مَنْ الْمِصَارِيِّينَ فَي اللَّهِ مَنْ الْمِصَارِيِّينَ فَي اللَّهِ مَنْ الْمِصَارِيِّينَ فَي اللَّهِ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ يُوضَعُ دَمُ رَبِيعَةٌ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُظّلِبِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي لَيْثٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلُ آلَا وَإِنَّ كُلَّ رِبًّا كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَضَى أَنَّ أَوَّلَ رِبًّا يُوضَعُ رِبَا الْعَبَّاسِ بْن عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَكُمْ رُئُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ آلَا وَإِنَّ الزَّمَانَ قَدُ اسْتَدَارَ كَهَيْنَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ عِنَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا ٱرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ ٱنْفُسَكُمُ ٱلَا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِى كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ آلَا إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ آيِسَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَّلُّونَ وَلَكِنَّهُ فِي التَّخْرِيشِ بَيْنَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّهُنَّ عِنْدَكُمْ عَوَانٌ لَا يَمْلِكُنَ لِٱنْفُسِهِنَّ شَيْنًا وَإِنَّ لَهُنَّ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ حَقًّا أَنْ لَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًّا غَيْرَكُمْ وَلَا يَأْذَنَّ فِي بُيُوتِكُمْ لِأَحَدٍ تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ خِفْتُمْ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضُوبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ قَالَ حُمَيْدٌ قُلْتُ لِلْحَسَنِ مَا الْمُبَرَّحُ قَالَ الْمُؤَكِّرُ وَلَهُنَّ رِزْقُهُنَّ وَكِسُوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَإِنَّمَا آحَذْتُمُوهُنَّ بِآمَانَةِ اللَّهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكُلِمَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ أَمَانَةٌ فَلْيُؤَكَّمَا إِلَى مَنْ ائْتَمَنَهُ عَلَيْهَا وَبَسَطَ يَدَيُهِ فَقَالَ أَلَا هَلُ بَلَّغْتُ أَلَا هَلُ بَلَّفْتُ آلَا هَلُ بَلَّغْتُ ثُمَّ قَالَ لِيُبَلِّغُ الشَّاهِدُ الْعَائِبَ فَإِنَّهُ رُبَّ مُبَلِّغِ ٱسْعَدُ مِنْ سَامِعِ قَالَ حُمَيْدٌ قَالَ الْحَسَنُ حِينَ بَلَّغَ هَذِهِ الْكَلِمَةَ قَدْ وَاللَّهِ بَلِّغُوا ٱقْوَامًا كَانُوا ٱسْعَدَ بِهِ [قال الالبانى: حسن (أبوداود: ٢١٤٥). قال شعيب: صحيح الغيره مقطعا وهذا إسناد ضعيف].

(۲۰۹۷) حفرت ابوحرہ رقاشی اپنے پچا سے نقل کرتے ہیں کہ ایام تھر این کے درمیانی دن نبی ایا کی اونٹنی کی لگام میں نے
کڑی ہوئی تھی اور لوگوں کو چیھے ہٹار ہا تھا، نبی طینا نے خطبہ دیتے ہوئے فر مایا لوگو! کیا تم جائے ہو کہ آج تم کس دن میں ہو؟
کس مہینے میں ہواور کس شہر میں ہو؟ لوگوں نے عرض کیا حرمت والے دن میں ، حرمت والے مہینے اور حرمت والے شہر میں ،
نبی طینا نے فر مایا پھر تمہاری جان ، مال اور عزت و آبر واکی دوسرے کے لئے اس طرح حرمت والے ہیں جس طرح اس دن
کی حرمت اس مہینے اور اس شہر میں ہے ، یہاں تک کہتم اپنے رب سے جا ملو۔

پر فرمایا لوگوامیری بات سنوتہیں زندگی ملے گی ، خردار ایسی پرظلم نہ کرنا (تین مرتبہ فرمایا) کسی مخض کا مال اس کی دلی رضا مندی کے بغیر حلال نہیں ہے ، یادر کھوا ہروہ خون ، مالی معاملہ اور فخر و مباہات کی چیزیں جوز مانۂ جاہلیت میں تھیں ، آئ میرے ان دوقد موں کے بنچے ہیں قیا مت تک کے لئے اور سب سے پہلا خون جو معاف کیا جاتا ہے وہ ربیعہ بن حارث بن عبد المطلب کا ہے جو بنولید کے یہاں دودھ بیتا بچے تھا اور بنو نہ یل نے اسے تل کردیا تھا ، ای طرح زمانۂ جاہلیت کا ہر سود ختم کیا جاتا ہے اور اللہ کا یہ فیصلہ ہے کہ سب سے پہلا سود حضرت عباس بن عبد المطلب فات کا گئم کیا جاتا ہے ، تہمیں تبہار الصل رأس المال طح گاجس میں تم ظلم کرواور نہ تم پرظم کیا جائے۔

مُنلُهُ الْمُرْنُ لِيَنْ مِنْ الْمِينَةِ مَرْمُ الْمُرْنِ الْمِينِينِ مِنْ الْمِينِينِ اللَّهِ مِنْ الْمِينِينِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ أَلَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّمِ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّمِ اللَّهِ مِنْ اللّلْمِي مِنْ اللَّهِ مِنْ

یا در کھو! زمانہ اس دن کی بیئت پروالی کھوم کرآ گیا ہے جس دن اللہ نے زمین وآسان کو پیدا کیا تھا، پھریہ آیت تلاوت فرمائی'' اللہ کے نز دیک اللہ کے فیصلے میں اس دن مہینوں کی گنتی بارہ تھی جب اس نے آسان وزمین کو پیدا کیا تھا، ان میں سے چار مہینے خرمت والے ہیں، یہ سیدها دین ہے، لہذا ان مہینوں میں اپنے اوپرظلم نہ کرو'' خبروار! میرے بعد کافر نہ ہوجاتا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، یا در کھو! شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ اب نمازی اس کی پوجا کریں گے، لیکن وہ تمہارے درمیان پھوٹ ڈالٹار ہےگا۔

عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرتے رہنا کیونکہ وہ تمبارے زیرتگیں ہیں ،خودوہ کسی چیز کی مالک نہیں ،ان کے تم پر اور تمبارے اور تمبارے اس کے تم پر اور تمبارے اس کے استروں پر تمبارے علاوہ کسی کو نہ آنے دیں ،کسی ایسے فیض کو تہارے گھروں میں آنے کی اجازت نہدیں جسے تم اچھانہ بچھتے ہو،اگر تمہیں ان کی نافر مانی سے خطرہ ہوتو انہیں سمجھا کر ،ان کے بستر الگ کر دواور اس طرح ماروجس سے کوئی نقصان نہ ہو، ان کا کھانا پینا اور کپڑے بھلے طریقے سے تمہارے ذمے ہیں ،تم نے انہیں امانۂ لیا ہے، اور اللہ کے کلے کے ذریعے ان کی شرمگا ہوں کو اپنے لیے حلال کیا ہے۔

خبردار! جس کے پاس کوئی امانت ہو، اسے امانت رکھوانے والے کے حوالے کر دینا چاہئے ، پھر ہاتھ پھیلا کر فر مایا کیا میں نے پیغام اللی پہنچا دیا؟ (تین مرتبہ فر مایا) پھر فر مایا حاضرین ، غائبین تک یہ با تیں پہنچا دیں ، کیونکہ بہت سے غائبین سننے والوں سے زیادہ سعادت مند ہوتے ہیں۔

حَديثُ رَجُلٍ مِنْ حَثْعَمٍ ایک شعمی صحالی طالتیٔ کی حدیث

(٢٠٩٧٢) حَلَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّانَا حَمَّادُ مِنْ سَلَمَةَ آخْبَرَنَا دَاوُدُ مِنْ آبِي هِنْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آهْلِ الشَّامِ يُقَالُ لَهُ عَمَّارٌ قَالَ آهُرَ مُنَا عَامًا ثُمَّ قَفَلْتُ لَهُ لِمَ تَسُبُّهُ وَهُوَ يَقَالُ آهُلَ الْعَرَاقِ فِي طَاعَةِ آمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ إِنَّهُ هُوَ الَّذِى آكُفَرَهُمْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى يُقَاتِلُ آهُلَ الْعِرَاقِ فِي طَاعَةِ آمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ إِنَّهُ هُوَ الَّذِى آكُفَرَهُمْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي هَلِهِ الْأَمَّةِ خَمْسُ فِينَ فَقَدْ مَضَتْ آرْبَعٌ وَبَقِيتُ وَاحِدَةٌ وَهِي الصَّيْلُمُ وَهِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي هَلِهِ الْأَمَّةِ خَمْسُ فِينَ فَقَدْ مَضَتْ آرْبَعٌ وَبَقِيتُ وَاحِدَةٌ وَهِي الصَّيْلُمُ وَهِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَإِنْ آدُرَكُتَهَا فَإِنْ اسْتَطَعْتَ آنُ تَكُونَ حَجَرًا فَكُنْهُ وَلَا تَكُنْ مَعَ وَاحِدٍ مِنْ الْفَرِيقَيْنِ آلَا فَي مُنْ النَّهِ يَعْدُ نَفَقًا فِي الْآرْضِ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ وَلَا تَكُنْ وَقَدْ حَدَّانَا بِهِ حَمَّادٌ قَبْلَ ذَا قُلْتُ النَّتَ سَمِعْتَهُ مِنْ النَّيِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ آفَلَا كُنْتَ آغُلَمْتَنِي آنَكَ رَأَيْتَ النَبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ آفَلَا كُنْتَ آغُلُمْتِي آنَكَ رَايْتَ النَبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَلْ أَسَائِلُكَ

(۲۰۹۷۲) اہل شام کا ایک آ دی'' جس کا نام عمارتھا'' اسکا کہنا ہے کہ ایک سال ہم دشمن کے ملک میں داخل ہو گئے ، پھروہاں

الم المناه المورس المناه المورس المناه المناه المناه المنه المنه

حَدِيثُ رَجُّلِ الْأَلْثُمُ

أيك صحابي ولانتنز كي حديث

(٢.٩٧٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعُنِى ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَمَّارٌ يَعْنِى ابْنَ آبِى عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَى عَلَى زَمَانٌ وَآنَا ٱقُولُ ٱوْلَادُ الْمُشْلِكِينَ وَآوُلَادُ الْمُشْلِكِينَ مَعَ الْمُشْلِكِينَ حَدَّثَنِى فُلَانٌ عَلَى وَآوُلَادُ الْمُشْلِكِينَ مَعَ الْمُشْلِكِينَ حَدَّيْنِى فُلَانٌ عَنْ فُلَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْهُمْ فَقَالَ اللَّهُ آعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ قَالَ فَلَقِيتُ الرَّجُلَ فَأَنْحَبَرَنِي فَآمُسَكُتُ عَنْ قَوْلِي [انظر: ٢٣٨٨].

(۲۰۹۷) حضرت ابن عہاس دائٹو سے مروی ہے کہ ایک وقت تک میں اس بات کا قائل تھا کہ مسلمانوں کی اولا دمسلمانوں کے ساتھ ہوگی اور مشرکین کی اولا دشرکین کے ساتھ ہوگی ، حتی کہ فلاں آ دمی نے مجھ سے فلاں کے حوالے سے بیر صدیث بیان کی کہ نبی سے مشرکین کی اولا دیے متعلق ہو چھا گیا تو نبی علیجائے فر مایا اللہ تعالی زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا عمل کرنے والے تھے ، پھر میں ایک اور آ دمی سے ملا اور اس نے بھی مجھے یہی بات بتائی تب میں اپنی رائے سے میجھے ہٹ گیا۔

حَدِيثُ رَجُلِ مِنْ قَيْسٍ ﴿ اللَّهُ

قبیلہ قیس کے ایک صحابی ڈھائٹؤ کی روایت

(٢.٩٧٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ شَيْحًا مِنْ قَيْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ آبِيهِ آلَّهُ قَالَ جَانَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَنَا بَكُرَةٌ صَغْبَةٌ لَا يُقُدَرُ عَلَيْهَا قَالَ فَدَنَا مِنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ ضَرُعَهَا فَحَفَلَ قَاحُتَلَبَ قَالَ وَلَمَّا مَاتَ آبِي جَاءَ وَقَادُ شَدَدُتُهُ فِي كَفَيْهِ وَأَخَذُتُ سُلَّامَةً فَشَدَدُتُ بِهَا

هي مُنالِهَ الْمَانُ مِن اللَّهِ اللَّهِ مِن اللَّهِ اللَّهِ مِن اللَّهُ اللَّهُ مِن اللَّهُ اللَّهُ مِن اللّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّلَّ اللَّهُ مِن اللّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ

الْكُفَنَ فَقَالَ لَا تُعَدِّبُ أَبَاكَ بِالسُّلِّي قَالَهَا حَمَّادٌ ثَلَاقًا قَالَ ثُمَّ كَشَفَ عَنْ صَدْرِهِ وَٱلْقَى السُّلِّي ثُمَّ بَزَقَ عَلَى صَدْرِهِ حَتَّى رَآيْتُ رُضَاضَ بُزَاقِهِ عَلَى صَدْرِهِ

(۲۰۹۷) قبیلہ قیس کے ایک محابی ناٹافئا ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی ناٹیل مارے یہاں تشریف لائے ، ہمارے پاس ایک طاقتوراونٹ تھا جس پر کسی کو قدرت حاصل نہ ہوتی تھی، نی ناٹیل اس نے قریب گئے ، اس کے تھنوں پر ہاتھ پھیرا اور اس کا دودھ دوہا، پھر جب میرے والدفوت ہوئے تو نبی ناٹیل تشریف لائے ، میں اس وقت تک انہیں کفن میں لیبٹ چکا تھا، اور در حب خرما کے کا نے لئے کا کران سے کفن کو ہاندھ دیا تھا، نبی نائیل نے فرمایا اپنے باپ کو کا نٹوں سے عذاب نہ دو، پھران کے سینے سے کا نے کھول کر پھینک دیے ، اور ان کے سینے پردیکھی۔ کھول کر پھینک دیے ، اور ان کے سینے پردیکھی۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِمَة يُقَالُ لَهُ سُلَيْمُ رَالْمُنَ

بنوسلمه كے سليم نامي ايك صحابي والنظ كى روايت

(٢٠٩٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بُنُ يَحْيَى عَنْ مُعَاذِ بُنِ رِفَاعَةَ الْأَنْصَارِى عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مَلِمَةَ يُقَالُ لَهُ سُلَيْمُ الْتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مُعَاذَ بُنَ جَبَلِ يَأْتِينَا بَعْدَمَا نَنَامُ وَنَكُونُ فِي أَعْمَالِنَا بِالنَّهَارِ فَيُنَادِى بِالصَّلَاةِ فَنَخُرُجُ إِلَيْهِ فَيْطُولُ عَلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ بُنَ جَبَلِ لَا تَكُنُ فَتَانًا إِمَّا أَنْ تُصَلِّى مَعِى وَإِمَّا أَنْ تُحَفِّفُ عَلَى قَوْمِكَ ثُمَّ قَالَ يَا سُلَيْمُ مَاذَا وَسَلَّمَ يَعْمَى وَإِمَّا أَنْ تُحَفِّفُ عَلَى قَوْمِكَ ثُمَّ قَالَ يَا سُلَيْمُ مَاذَا مَعَكَ مِنْ النَّارِ وَاللَّهِ مَا أَخْسِنُ دَنُدَنَتَكَ وَلَا دَنُدَنَةً مُعَاذٍ فَقَالَ مَعْكَ مِنْ الثَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلُ تَصِيرُ دَنْدَنَتَى وَدَنْدَنَةُ مُعَاذٍ إِلَّا أَنْ تَسُالَ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَتَعُوذَ بِهِ مِنْ النَّارِ وَاللَّهِ مَا أَوْسُلُمَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَهَلُ تَصِيرُ دَنْدَنَتِي وَدَنْدَنَةُ مُعَاذٍ إِلَّا أَنْ نَسُالَ اللَّهَ الْجَنَّةُ وَتَعُوذَ بِهِ مِنْ النَّالِ ثُمَّ قَالَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَهُلُ تَصِيرُ دَنْدَنِتِي وَدَنْدَنَةُ مُعَاذٍ إِلَّا أَنْ نَسُلَلُ اللَّهُ الْمَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَرَعْوالُهُ عَلَيْهِ وَرَعْوالُهُ عَلَيْهِ وَرِعْوالُهُ عَلَيْهِ وَرَعْوالُهُ عَلَيْهِ وَرَعْوالُهُ عَلَيْهِ وَرَعْوالُهُ عَلَيْهِ وَرَعْوالُهُ عَلَيْهِ وَرَعْوالُهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَى السَّهُ اللَّهِ وَرَعْوالُهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَيَعْوَا لُهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَرَعْوالُهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ وَلِ مُنُوالُهُ عَلَيْهُ وَلُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْ اللَّهُ الْعَلَى وَلَا الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعُوالُولُولُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَل

(۲۰۹۷۵) بنوسلمہ کے سلیم نامی ایک سحانی نگائنہ کا کہنا ہے کہ وہ نبی طابی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ!
حضرت معاذ بن جبل نگائنہ ہمارے یہاں اس وقت آتے ہیں جب ہم سو چکے ہوتے ہیں، دن میں ہم لوگ اپنے کام کاج میں
معروف رہنے ہیں، وہ نماز کے لئے بلاتے ہیں، جب ہم آجاتے ہیں تو وہ لمی نماز پڑھاتے ہیں، نبی طابی انے بیس کرفر مایا اے
معاذ بن جبل! تم لوگوں کوفتند میں ڈالنے والے نہ بنو، یا تو میرے ساتھ نماز پڑھا کرویا پھراپی قوم کوہلکی نماز پڑھایا کرو۔

پھر بھے سے فرمایاسلیم اجتہیں کتنا قرآن یا دہ؟ میں نے عرض کیا کہ میں اللہ سے جنت کا سوال اور دوزخ سے پناہ ما نگل موں ، بخدا! میں آپ کی طرح یا معاذ کی طرح نہیں پڑھ سکتا ، نبی علیہ انے فرمایا کہتم میری اور معاذ کی طرح کیوں نہیں ہو سکتے ؟ ہم بھی تو اللہ سے جنت کا سوال اور دوزخ کی پناہ جا ہتے ہیں ، پھرسلیم نے کہا کہ ان شاء اللہ کل جب دشمن سے آمنا سامنا ہوگا تو



آپ دیکھنے کا ،اس وقت لوگ غز وۂ احد کی تیار یوں میں مشغول تھے ، وہ بھی غز وہُ احدیث شریک ہوااور شہید ہو گیا۔

ثآلث مسند البصريين

حَديثُ أُسَامَةَ الهُذَلِيِّ الْالْعُ

حضرت اسامه مذلي ذافئة كي حديثين

(٢.٩٧٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ جَدَّثَنَا فَتَادَهُ عَنْ آبِي الْمَلِيحِ عَنْ آبِيهِ آنَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ كَانَ مَطِيرًا قَالَ فَآمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَهُ أَنَّ الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ [راحع: ٢٠٤٤].

(۲۰۹۷) حضرت اسامہ ڈاٹھؤے مروی ہے کہ نبی طالیا نے غز و وکٹین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرما دیا کہ اپنے اپنے جیموں میں نماز پڑھلو۔

(٢.٩٧٧) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّتُنَا هَمَّامٌ عَنْ قَثَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ سَوَاءً [راحع: ٢٠٣٥٢].

(۲۰۹۷۷) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٩٧٨) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ فَتَادَةُ أَخْبَرَنَا عَنُ آبِي الْمَلِيحِ عَنْ آبِيهِ أَنَّهُمْ كَانُوا مِعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَأَصَابَهُمْ مَطَرٌ فَنَادَى مُنَادِيَةُ أَنْ صَلُّوا فِي دِحَالِكُمْ [انظر: ٢٠٩٧٩، ٢٠٩٧٩، ٢٠٩٩٩،

(۲۰۹۷۸) حضرت اسامہ ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نی پیلانے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرما دیا کہ اپنے اپنے تیموں میں نماز پڑھاو۔

(٢.٩٧٩) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا آبُو الْمَلِيحِ عَنْ آبِيهِ آنَّ نَبِيَّ اَللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنِ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ [محرر ما قبله].

(۲۰۹۷۹) حضرت اسامہ ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طبیعانے غز وؤ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرما دیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھاو۔

(.٠٨٠) حَلَّانَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ الْحُبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَلَّاءِ عَنْ آبِى قِلَابَةَ عَنْ آبِى الْمَلِيحِ قَالَ صَلَّيْتُ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ بِالْبَصْرَةِ وَمُطِوْنَا ثُمَّ جِنْتُ ٱسْتَفْتِحُ قَالَ فَقَالَ لِى آبُو أُسَامَةَ رَآيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ مُطِوْنَا فَلَمْ تَبُلَّ السَّمَاءُ آسَافِلَ نِعَالِنَا فَنَادَى مُنَادِى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ م الما المران بل يهيد سرام المراف ال

صَلُوا فِي رِحَالِكُمْ

(۲۰۹۸۰) ابواملیح کینی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے عشاء کی نماز بھرہ میں پڑھی ، پھر بارش شروع ہوگئی ، میں نے گھر آ کر ﴿ ورواز ہ بجایا تو مجھ سے حضرت اسامہ ٹکاٹھ نے فر مایا میں نے حدیبیہ کے موقع پر وہ وقت دیکھا ہے کہ ہم نبی ملیا کے ہمراہ تھے، بارش شروع ہوگئی ، ابھی آسان نے ہماری جو تیوں کے تلو ہے بھی سکیے نہیں کیے تھے کہ نبی مالیٹا کے منادی نے اعلان کردیا کہا ہے

(٢.٩٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آبِي الْمَلِيح عَنْ آبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ فَأَصَابَنَا مَطَرٌ لَمْ يَبُلُّ أَسْفَلَ نِعَالِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ (۲۰۹۸) ابواملیج میشه کہتے ہیں کدا یک مرتبہ (یں نے عشاء کی نما زبھرہ میں پڑھی، پھر بارش شروع ہوگئی، میں نے گھر آ کر وروازه بجایا تو مجھے کے حضرت اسامہ ڈاٹھ نے فرمایا میں نے حدیبیے کے موقع پروہ وقت دیکھا ہے کہ ہم نجی ملاہ کے ہمراہ تھے، بارش شروع ہوگئی، ابھی آسان نے ہاری جو تیوں کے تلو رہمی سیلے میں کیے تھے کہ نبی ملیا کے منا دی نے اعلان کردیا کہا ہے

اييخيمول مين نمازيز هاو-

﴿ ٢٠٩٨٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جُلُودِ السِّبَاعِ [صححه الحاكم (١٤٤/١). قال الألباني: صحيح

(أبوداود: ۱۳۲)، الترمذي: ۱۷۷۱، النسائي: ۱۷۲/)]. [انظر: ۲۰۹۸۸].

(۲۰۹۸۲) حضرت اسبامہ بندلی ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طبیقانے درندوں کی کھالیں پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(٢.٩٨٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ قَالَ خَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ اسْتَفُتَحْتُ فَقَالَ آبِي مَنْ هَذَا قَالُوا أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَصَابَتُنَا سَمَاءً لَمْ تَبُلُّ اَسَافِلَ نِعَالِنَا فَنَادَى مُنَادِى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

(۲۰۹۸۳) ابوالملے مینی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے عشاء کی نماز بھر ہیں پڑھی، پھر بارش شروع ہوگئی، میں نے گھر آ کر دروازه بجایا تو مجھ سے حضرت اسامہ ناتشانے فرمایا میں نے حدیبیہ کے موقع پروہ دقت دیکھا ہے کہ ہم نی مایشا کے همراه تھے، ہارش شروع ہوگئی، پھی آسان نے ہاری جوتیں کے تلوے بھی سکیے نہیں کیے تھے کہ نی طابع کے منا دی نے اعلان کرویا کہ اپنے

ايخ حيمول من نمازير هاو-

(٢.٩٨٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمَلِيحِ يُحَدِّثُ عَنْ آبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتٍ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا

هي مُنالِهَ امَوْن فيل بينيا مَرْم اللهِ مَنْ البَصَريتين وَ اللهِ مَنْ البَصَريتين وَ اللهِ مَنْ البَصَريتين وَ

صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ [صححه ابن حبان (١٧٠٥)، قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٥٩، ابن ماحة: ٢٧١، النسائي:

۱۷۷۸ و ۵۱/۵). [انظر: ۲۰۹۸]. (۲۰۹۸۳) حضرت اسامه فاتلاً سے مردی ہے کہ انہوں نے نبی ملیلا کوکسی کھر میں بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالی طہارت

كے بغيرنماز اور مال غنيمت ميں خيانت كر كے صدقه كرنا قبول نہيں كرتا۔ ر مدمة وريحة وقال عرف الله وقال وقائر أن الله عرف أن كار أن الله الله عند الله الله الله الله الله الله الله ا

(٢.٩٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكُرِ السَّهَيْمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آبِي الْمَلِيحِ عَنْ آبِيهِ آنَّ رَجُلًا مِنْ قَوْمِهِ آعْتَقَ شَقِيصًا لَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ حَلَاصَهُ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ وَقَالَ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَمْلُوكٍ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ خَلَاصَهُ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ وَقَالَ

لَيْسَ لِلَّهِ تَهَارَكَ وَتَعَالَى شَرِيكَ [وصحح النسائي إرسالهُ. قال الألباني:صحيح (أبوداود:٣٩٣٣)][انظر:٩٩٢] وهرين دور من المعالم النائل من كريس كريس كريس كريس المعالم الألباني: صحيح (أبوداود:٣٩٣٣)][انظر:٩٩٢]

(۲۰۹۸۵) حضرت اسامہ ڈائٹوئے مروی ہے کہ ان کی قوم کے ایک آ دمی نے ایک غلام میں اپنا حصر آزاد کردیا، بیمعاملہ نی علیہ ا کی خدمت میں پیش ہوا، تو نی علیہ ان کی خلاصی اس کے مال سے قرار دے دی، اور فرمایا اللہ تعالی کا بھی شریک نہیں ہے۔ (۲۰۸۸) حَدِّقَنَا بَهُوْ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ حَدِیثُ الشَّقِیصِ فِی الْعَبْدِ مُرْسَلٌ

(۲۰۹۸۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٩٨٧) حَدَّثَنَا بَهُزُ ﴿ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا فَتَادَةُ أَنَّ أَبَا الْهَلِيحِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ كَانَ يَوْمًا مَطِيرًا فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَهُ يُنَادِى الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ [راحع: ٢٠٤٦].

(۲۰۹۸۷) حضرت اسامہ فاتھ سے مروی ہے کہ نی مالیا نے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرما دیا کہ اپنے

این خیموں میں نماز پڑھاتو۔

(٢٠٩٨٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آبِي الْمَلِيحِ عَنُ آبِيهِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جُلُودِ السِّبَاعِ [راحع: ٢٠٩٨٢].

(۲۰۹۸۸) حضرت اسامد ہذلی شائلت مروی ہے کہ نبی علیہ نے درندوں کی کھالیس پہننے سے منع فر مایا ہے۔

(٢.٩٨٩) حَلَّتُنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّتُنَا قَتَادَةُ عَنْ آبِي الْمَلِيحِ عَنْ آبِيهِ آنَهُمْ آصَابَهُمْ مَطَرٌ بِحُنَيْنٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي الرِّحَالِ [راحع: ٢٠٩٧٨].

(۲۰۹۸۹) حضرت اسامہ ٹاکٹو سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے غروہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرما دیا کہ اپنے

ا پیچیمون میں نماز پڑھاو۔

(. ٢٠٩٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ سَعِيدٍ حَلَّثَنَا فَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمَلِيحِ يُحَدِّثُ عَنْ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ لَا يَقُبَلُ صَدَقَةً مِنْ عُلُولٍ وَلَا صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُودٍ [راحع: ٢٠٩٨] (٢٠٩٩٠) حضرت اسامہ ڈاٹھزے مروی ہے کہ جس نے نبی طیّا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالی طہارت کے بغیرنما زاور

هي مُنالِهِ امَيْنَ فِي اللهِ مِنْ مِنْ البَصَرِيْنِينَ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ا مُنالِهِ امَيْنَ فِي مُنالِهِ اللهِ اللهُ اللهِ الله

مال غنيمت بيس خيانت كر كے صدقه كرنا قبول نبيس كرتا_

(٢.٩٩١) حَدَّثُنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آبِي الْمَلِيحِ عَنْ آبِيهِ آنَهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُنَيْنِ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ آمَرَ مُنَادِيَهُ فَيُنَادِي إِنَّ الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ [راحع: ٢٠٩٧٨].

صلی الله علیه و صلم باحنین فی یوم مطیر امر منادیه فینادی إن الصلاه فی الرحال [راجع: ٢٠٩٧]. (٢٠٩٩١) حضرت اسامه التفائت مروی ہے کہ نی فایدا نے غز وہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرماد با کہ اپنے اپ

تيمول ميس قماز پڙھاو۔

(٢.٩٩٢) حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمِ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْنَى عَنُ قَنَادَةَ عَنُ آبِى الْمَلِيحِ عَنُ آبِيهِ آنَّ رَجُلًا مِنُ هُذَيْلٍ آغْنَقَ شَقِيصًا لَهُ مِنْ مَمُلُوكٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ حُرُّ كُلُّهُ لَيْسَ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى شَرِيكُ [راحع: ٢٠٩٨٥].

(۲۰۹۹۲) حفرت اسامہ نگاتھ سے مروی ہے کہ ان کی قوم کے ایک آ دی نے ایک غلام میں اپنا حصر آزاد کر دیا، بید معالمہ نی طیکا کی خدمت میں چیش ہوا، تو نی طیکا نے اس کی خلاصی اس کے مال سے قرار دے دی، اور فر مایا اللہ تعالی کا بھی شریک نہیں ہے۔ (۲.۹۹۳) حَدَّثَنَا اَبُو سَعِیدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ فَعَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُوةً عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَهُ يَذْكُورُ مِنْ هَذِيل

(۲۰۹۹۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٩٩٣ م) حَلَّنَنَا آبُو سَعِيدٍ حَلَّنَنَا هَمَّامٌ عَنْ فَعَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُوْ عَنْ آبِيهِ [انظر: ٥٨٥ م].

(۲۰۹۹۳م) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٩٩٤) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَعْنِي ابْنَ الْعَوَّامِ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ آبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ آبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخِتَانُ سُنَّةٌ لِلرِّجَالِ مَكْرُمَةٌ لِلنِّسَاءِ

(۲۰۹۹۴) حضرت اسامہ ٹاٹٹلاہے مروی ہے کہ نبی طالیا نے فر مایا ختنہ کرنا مردوں کی سنت اورعورتوں کی عزت ہے۔

(٢.٩٩٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آبِي الْمَلِيحِ عَنْ آبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مُنَادِيّةُ يَوْمَ حُنَيْنِ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ فَنَادَى الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ

(۲۰۹۹۵) حضرت اسامہ ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نبی طائی نے خزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فر ما دیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھالو۔ من المائز في المنظم ال

حَدِيثُ نَبِيشَةَ الْهُذَلِي اللَّهُ

حضرت نبيشه مذلي والنوك كاحديثين

(٢.٩٩٦) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ آخُبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ آخُبَرَنَا يُونُسُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ قَالَ كَانَ نُبَيْشَةُ الْهُذَلِيُّ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ أَفْبَلَ إِلَى الْهُذَلِيُّ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ أَفْبَلَ إِلَى الْمُسْتِمَعِ الْهَامَ خَرَجَ جَلَسَ فَاسْتَمَعَ الْمَامَ خَرَجَ جَلَسَ فَاسْتَمَعَ وَآنُصَتَ حَتَّى يَقْضِى الْإِمَامُ جُمُعَتَهُ وَكَلَامَهُ إِنْ لَمْ يُغْفَرُ لَهُ فِي جُمُعَتِهِ تِلْكَ ذُنُوبُهُ كُلُّهَا أَنْ تَكُونَ كَفَّارَةً لِلْهُ مُعْفَة الَّتِي تَلْكَ ذُنُوبُهُ كُلُّهَا أَنْ تَكُونَ كَفَّارَةً لِلْهُ مُعْفَة الَّتِي تَلْيُهَا

(۲۰۹۹۲) حفرت میشه بذلی المافظ سے مروی ہے کہ بی طابیہ نے فر مایا جب کوئی مسلمان جعد کے دن قسل کرتا ہے، پھر مجد ک طرف رواند ہوتا ہے اور کی کوکئی تکلیف نہیں دیتا، اور دیکتا ہے کہ اہمی تک امام نہیں لکا تو حسب تو فیق نماز پڑھتا ہے اور اگر دیکتا ہے کہ امام آچکا تو بیٹھ کر توجہ اور خاموثی سے اس کی بات سنتا ہے یہاں تک کہ امام اپنا جعد اور تقریر کھل کر لے تو اگر اس جعد کے اس کے مارے گناہ معاف ند ہوئے تو وہ آئندہ آنے والے جعد تک اس کے گنا ہوں کا کفارہ ضرور بن جائے گا۔ جمعہ کے اس کے مارے گناہ مشکر بھی آئیم المنہ کو ایس کے المنہ کی اللہ علیہ قبل مالی کا اللہ صلی اللہ عکیہ وسئل مالیہ علیہ وسلم (۱۱۶۱) ۔ [انظر: ۲۱۰۰۰)

(٢٠٩٩٧) حفرت ميث المنظرت موى به كه بي طينها نفر ما يا ايام تشريق كها نه پين اورالله كا ذكر كرن يس -(٢٠٩٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِى الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةً عَنْ نُبَيْشَةَ الْهُلَلِيِّ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَعْيِرُ عَيْدَوَةً فِى الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ اذْهَهُوا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِى أَى شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَأَطْعِمُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَفُرٌ عُ فِى الْجَاهِلِيَّةِ فَرَعًا فَمَا تَأْمُونَا قَالَ فِى كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعً

هُوَ خَيْر [صححه الحاكم (٢٣٥/٤) قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٢٨٣٠، ابن ماحة: ٢٦ ٣١، النسائي: ١٦٩/٧ و ١٠١ و ١٧١). [انظر: ٢٠١٠، ٢١٠٠، ٢١٠٠٩].

تَغْلُوهُ مَاشِيَتُكَ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَهَحْتَهُ فَتَصَدَّفْتَ بِلَحْمِهِ قَالَ خَالِدٌ أُرَاهُ قَالَ عَلَى ابْنِ السَّبِيلِ فَإِنَّ ذَلِكَ

(۲۰۹۹۸) حفرت میده الله ایم روی ہے کہ ایک مرتبہ لوگوں نے نبی طائیا سے پو جھایارسول اللہ! ہم لوگ زمانہ جا ہمیت میں ماور جب میں ایک قربانی کیا کرتے تھے، آپ اس حوالے ہے ہمیں کیا تھم دیتے ہیں؟ نبی طائیا نے فرمایا اللہ کے نام پرجس مہینے میں چاہود نام کر سکتے ہو، اللہ کے لئے نیکی کیا کرواورلوگوں کو کھانا کھلایا کرو، صحابہ نامائی نے پوچھایا رسول اللہ! زمانہ جا ہمیت

هي مُنالاً امَرُان بَل بِهِ اللهِ مَرْم ﴾ ﴿ اللهِ مَنْ البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ مُنالاً البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ میں ہم لوگ پہلونٹھی کا جانور بھی ذرج کردیا کرتے تھے،اس حوالے ہے آپ ہمیں کیا تھم دیتے ہیں؟ نبی طائبانے فرمایا ہر چےنے

والے جانور کا پہلونٹھی کا بچہ ہوتا ہے جسےتم کھلاتے پلاتے ہو، جب وہ بوجھ اٹھانے کے قابل ہوجائے توتم اسے ذرح کرے اس

کا گوشت صدقه کردو، غالبًا بیفر ما یا مسافر پر، که میتمهارے ق میں بہتر ہے۔

(٢.٩٩٩) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُنَّا نَهَيْنَاكُمُ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَهَا فَوْقَ ثَلَاثٍ كَيْ تَسَعَكُمُ فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالسَّعَةِ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا وَاتَّجِرُوا [قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٢٨١٣)]. [انظر:

(۲۰۹۹۹) اور نبی طینی نے فر مایا ہم نے تمہیں قربانی کا موشت تین دن سے زیادہ کھانے کی ممانعت اس لئے کی تھی تا کہوہ تم

سب تک پہنچ جائے ،اب اللہ نے وسعت فر مادی ہےلہٰ ذااسے کھاؤ ، ذخیرہ کرواور تجارت کرو۔

﴿ ٢١٠٠٠ ﴾ أَلَا وَإِنَّ هَذِهِ الْآيَّامَ أَكُلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ خَالِدٌ قُلْتُ لِآبِي قِلَابَةَ كُمْ السَّائِمَةُ قَالَ مِائَةٌ [راجع: ٢٠٩٩٧].

(۲۱۰۰۰) اور یا در کھو! ایام تشریق کھانے پینے اور الله کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔

(٢١٠٠١) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّكَنَا الْمُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ الْهُذَلِقُ قَالَ حَدَّثَنِي جَدَّتِي أُمُّ عَاصِمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ يُقَالُ لَهُ نُبُيْشَةُ الْخَيْرِ وَكَانَتُ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَتُ دَخَلَ عَلَيْنَا نُبَيْشَةُ وَنَحْنُ نَأْكُلُ فِي قَصْعَةٍ فَقَالَ لَنَا حَدَّثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَنْ أَكُلَ فِي قَصْعَةٍ ثُمَّ لَحَسَهَا اسْتَغْفَرَتُ لَهُ الْقَصْعَةُ [قال الترمذي: غريب قال الألباني:

ضعیف (ابن ماحة: ٣٢٧١ و ٣٢٧٢، الترمدي: ١٨٠٤)]. [انظر: ٢١٠٠٢].

(۲۱۰۰۱) ام عاصم کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ ہمارے یہاں حضرت نہیشہ ڈٹائڈ''جو نبی مائیلا کے صحابی اور مبیشہ الخیر کے نام سے مشہور

تے' تشریف لائے ، ہم لوگ ایک پیالے میں کھانا کھار ہے تھے، انہوں نے فر مایا کہ ہم سے نبی ملیا نے فر مایا ہے جو محص کسی

پیالے میں کھانا کھائے ، پھرائے جان لے تو وہ بیالداس کے لئے بخشش کی وعاء کرتا ہے۔

(٢١٠.٢) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ المُؤْمِنِ وَعُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ

بْنُ صُدْرَانَ قَالُوا ثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ قَالَ آحَدُ الْمُحَدِّثِينَ فِيهِ أَبُو الْيَمَانِ النَّبَّالُ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي أَمَّ عَاصِمٍ عَنْ نَبِيشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحُوِهِ [مكرر ما قبله].

(۲۱۰۰۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢١.٠٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ ابْنُ عَوْنِ حَدَّثَنَا عَنْ جَمِيلٍ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّا نَفْتِرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ اذْبَحُوا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي أَى شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَٱطْعِمُوا [راحع: ٩٩٨ ٢٠].

منظ اَمُون مَن لِهِ المَوْن مِن اللهِ مَن مَن اللهِ المَوْن مِن مَن اللهِ ال

، ماور جب میں ایک قربانی کیا کرتے تھے، آپ اس حوالے سے ہمیں کیا تھم دیتے ہیں؟ نبی طبیقانے فر مایا اللہ کے نام پرجس مہینے میں جا ہوذی کر سکتے ہو،اللہ کے لئے نیکی کیا کرواورلوگوں کو کھانا کھلا یا کرو۔

سَ عَامِوْنَ كُنَّ الْمُشَيَّمُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنُ أَبِي مَلِيحٍ عَنُ نُبَيْشَةَ الْهُلَالِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَعَالَى وَٱطْعِمُوا اللَّهِ مِلْ اللَّهِ إِنَّا كُنَا نَفُرٌ عُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُونَا قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُونَا قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُونَا قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُونَا قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُونَا قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُونَا قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةً فَرَعًا فِي الْمُرْسُولُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَاللَّهُ عَلَى الْمُعَلِيقُهُ فَلَ عَلَى الْمُعَالَمُ وَالْمُعِمُوا اللَّهِ السَّالِ فَإِنَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُعَلِيَةِ فَمَا تَأْمُونَا السَّيْطِ فَإِذَا السَّيْطِ فَإِنَّا ذَلِكَ عَلَى الْمُعْلِيقِ فَالَ عَلَى الْمُعَلِي السَّيلِ فَإِنَّا ذَلِكَ عَلَى الْمُعَلِّي السَّيلِ فَإِنَّا فَالْمَا عَلَى الْمُعَلِي السَّيلِ فَإِنَا فَالِكُ عَلَى الْمُعَلِّي السَّالِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِّي السَّيلِ فَإِلَى السَّامِ اللَّهُ الْمُعْرَالُ الْمُعْلِي عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْرِي السَّيلُ فَلَى الْمُعْلِيقُ الْمَاعِلُولُ عَلَى الْمُعَلِّي اللْمُعَلِي الْمُعْلَى الْمُعْلِقُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعَلِقُ الْمُعَلِّي اللْمُعَلِقُ الْمُعَلِّي الْمُعْلِقُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعَلِقُ الْمُعَلِيقُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِقُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِقُ الْمُعْلَى الْمُعَلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلَى الْمُعْلِقُولِ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلِقُ

(۱۱۰۰ عضرت میده الله اسم وی م که ایک مرتبدلوگوں نے نبی طابقا سے بوجھا یا رسول الله! ہم لوگ زمانة جابلیت میں

ماورجب میں ایک قربانی کیا کرتے تھے، آپ اس حوالے سے ہمیں کیا تھم دیتے ہیں؟ نبی طَیْنِ نے فرمایا اللہ کے نام پرجس مہینے میں چا ہوؤئ کر سکتے ہو، اللہ کے نئی کیا کرواورلوگوں کو کھا تا کھلایا کرو، محابہ ثفاللہ نے بوچھایارسول اللہ! زمانہ جاہلیت میں ہم لوگ پہلونٹی کا جانور بھی ذرئ کرویا کرتے تھے، اس حوالے سے آپ ہمیں کیا تھم دیتے ہیں؟ نبی طابق نے فرمایا ہرج نے والے جانور کا پہلونٹی کا بجد ہوتا ہے جسے تم کھلا جے بلاتے ہو، جب وہ بوجھا تھانے کے قابل ہوجائے تو تم اسے ذرئ کر کے اس

كاكوشت مداة كردو، غالبًا يفر ما ياسافر ير، كدية تهارك في ميل بهتر ب-(٢١٠.٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ بُنِ أُسَامَةً عَنْ بُيْشَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُنَّا نَهَيْنَاكُمُ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَهَا فَوْقَ قَلَاثٍ كَىٰ يَسَعَكُمُ فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِالسَّعَةِ

لَكُلُوا وَادَّخِرُوا وَاتَّجِرُوا [راحع: ٢٠٩٩٧].

(۱۰۰۵) حضرت نبیشہ نڈائٹٹا سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فر مایا ہم نے تنہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیاوہ کھانے کی ممانعت اس لئے کا تھی تا کہ وہتم سب تک پہنچ جائے ،اب اللہ نے وسعت فر مادی ہے لہٰذاا سے کھاؤ ، ذخیرہ کرواور تجارت کرو۔

(٢١.٦) آلَا وَإِنَّ هَذِهِ الْآيَّامَ آيًّامُ أَكُلٍّ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راحع: ٢٠٩٧]

(٢١٠٠٦) اور ما در كلو! ايام تشريق كمانے پينے اور الله كاذ كركرنے كے دن يل-

(٢١..٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ خَالِدٍ عَنُ آبِى قِلَابَةَ عَنُ آبِى الْمَلِيحِ قَالَ خَالِدٌ وَآخْسَبُنِى فَلُدُ سَمِعْتُهُ مِنُ آبِى الْمَلِيحِ عَنُ نَبَيْشَةَ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ إِنِّى كُنْتُ نَهَيْئُكُمْ عَنُ لُحُومِ الْآضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ كَيْمًا تَسَعَكُمْ فَقَدُ جَاءَ اللَّهُ تَعَالَى بِالْخَيْرِ فَكُلُوا وَاذَّحِرُوا وَاتَّجَرُوا [راجع: ٩٩٩].

مناه المؤرن بل مُعَدِّر مَن اللهُ المؤرن بل مُعَدِّر مَن اللهُ اللهُ مَن اللهُ اللهُ مَن الهُ مَن اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ مِ

(۱۱۰۰۷) حفرت نبیشہ نگافٹاسے مروی ہے کہ نبی مائیانے فرمایا ہم نے حمہیں قربانی کا کوشت تین دن سے زیادہ کھانے کی ممانعت

اس لئے کی تھی تا کہوہتم سب تک پہنچ جائے ،اب اللہ نے وسعت فرمادی ہے لبدااسے کھاؤ، ذخیرہ کرواور تجارت کرو۔

(١٨٠٨) وَإِنَّ هَذِهِ الْلَيَّامُ أَيَّامُ أَكُلِ وَشُرْبٍ وَذِكْرٍ لِلَّهِ تَعَالَى [راحع: ٢٠٩٧].

(۲۱۰۰۸) اورایام تشریق کمانے پینے اوراللہ کاؤ کرکرنے کے دن ہیں۔

(٢١.٠٩) فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَفْتِرُ عَتِيرَةً فِى الْجَاهِلِيَّةِ فِى رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا فَقَالَ اذْبَحُوا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِى أَى شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطْعِمُوا فَقَالَ رَجُلٌ آخَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نُقَرِّعُ فَرَعًا

وَيُعَالَى فِي أَى شَهْرٍ مَا كَانَ وَهِرُوا اللهُ عَزَ وَجَلَ وَاطْعِمُوا فَقَالَ رَجَلَ الْحَرِيَا رَسُولَ اللهِ إِنَا كُنَا نَفَرَعُ فَرَعَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تُأْمُرُنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ مِنْ الْغَنَمِ فَرَعٌ تَغُذُوهُ

عِي الجاهِيهِ فَمَا نَامُرُنَ فَانَ فَعَالَ رَسُولَ اللهِ طَلَى الله عليهِ وَسَلَمَ فِي كُلُ سَائِمَهُ مِن العلم طرح لعدو غَنَمُكَ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَّحْتَهُ فَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ عَلَى ابْنِ السَّبِيلِ فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ [راحع: ٩٩٨].

(۲۱۰۰۹) حضرت دیده نگانڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آ دی نے نبی طینا سے پوچھایا رسول اللہ! ہم لوگ زمانہ جا ہیت میں ماور جب میں ایک قربانی کیا کرتے ہے، آپ اس حوالے ہمیں کیا تھم دیتے ہیں؟ نبی طینا نے فر مایا اللہ کے نام پرجس میں ماور جب میں ایک اور آ دی نے پوچھایا رسول اللہ! زمانہ مینے میں چا ہو ذرج کر سکتے ہو، اللہ کے لئے نیک کیا کر واور لوگوں کو کھانا کھلایا کرو، ایک اور آ دی نے پوچھایا رسول الله! زمانہ جا ہیں ہم لوگ پہلونھی کا جانور بھی ذرج کردیا کرتے ہے، اس حوالے سے آپ ہمیں کیا تھم دیتے ہیں؟ نبی طینا نے فر مالے ہرچے نے والے جانور کا پہلونھی کا بچے ہوتا ہے جسے تم کھلاتے بلاتے ہو، جب وہ بوجھا تھانے کے قاتل ہوجائے تو تم اسے ذرج کے درکے اس کا گوشت صدفتہ کردو، غالباً بیفر مایا مسافر پر، کہ بی تمہمارے تی میں بہتر ہے۔

حَدِيثُ حَبِيبِ بْنِ (عَنْ آبِيْهِ) مِخْنَفٍ ثَالَمْ

حضرت مخفف ولالنيز كي حديث

(١٦.١٠) حَدَّثُنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخُبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجِ آخُبَرَنِى عَبُدُ الْكُرِيمِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مِخْنَفٍ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ قَالَ وَهُوَ يَقُولُ هَلْ تَعْرِفُونَهَا قَالَ فَمَا آذْرِى مَا رَجَعُوا عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ بَيْتٍ آنُ يَذُبَحُوا شَاةً فِي كُلِّ رَجَبٍ وَكُلِّ آضُحَى شَاةً صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ بَيْتٍ آنُ يَذْبَحُوا شَاةً فِي كُلِّ رَجَبٍ وَكُلِّ آضُحَى شَاةً

(۱۱۰۱۰) حضرت تخصب بن سلیم فٹائٹ سے مردی ہے کہ حرفہ کے دن میں نبی مائیلا کے پاس پہنچا تو نبی مائیلا فر مارے تھے کیاتم اسے پھانتے ہو؟ مجمعے معلوم نہیں کہ لوگوں نے انہیں کہا جواب دیا؟ البتہ نبی مائیلا نے مال جم کھر اپنے رقر بانی اور ''عشر و''

بيج في موا مجمع معلوم نيس كداوكول في انيس كيا جواب ديا؟ البت ني ماييات فرمايا برسال بركمران برقرباني اور "عتر و"

واجب ہے۔

فاندہ: ابتداء میں زمانہ جاہلیت سے ماہ رجب میں قربانی کی رسم چلی آری تھی ،اسے عتیر ہ اور رحبیہ کہا جاتا تھا، بعد میں اس کی ممانعت ہو کر صرف عیدالا منح کے موقع پر قربانی کا تھم باتی رہ گیا۔

مُنْ الْمَالَوْنِينَ لِيَسْتِوْ مَنْ الْمُعْلِينِ مِنْ الْمُعْلِقِينِ اللَّهِ مِنْ الْمُعْلِقِينِ اللَّهِ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُلِّ اللَّالِمُ لِلْمُلِّلِ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ الْ

(٢١.١١) حَدَّثَنَا مُعَادُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنِ قَالَ أَنْبَالِي أَبُو رَمُلَةَ عَنْ مِخْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ رَوْحٌ الْعَامِدِيُّ قَالَ وَنَحُنُ وُقُوفٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ عَلَى آهُٰلِ كُلِّ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أَضْحَاةً وَعَتِيرَةً ٱلدُّرُونَ مَا الْعَتِيرَةُ هِي الَّتِي يُسَمِّيهَا النَّاسُ الرَّجَبِيَّةُ [راحع: ١٨٠٤٨].

(۱۱۰۱۱) حضرت تحف بن سلیم اللظ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی طیا کے ساتھ اس وقت موجود تے جب آپ ماللظ ان میدان عرفات میں وقوف کیا ہوا تھا اور نبی طیافر مارہے تھے اے لوگو! ہرسال ہر کھرانے پر قربانی اور ' بعتیر ہ' واجب ہے، راوی نے

عرفات میں ونوف کیا ہوا تھا اور بی ملیطافر مارہے سے اے لوگوا ہرسال ہر کھرانے پر فربان اور 'سیر ہ ' واجب ہے،راوی پوچھا جانتے ہو کہ عتیر ہے کیا مرادہے؟ بیدو بمی قربانی ہے جھے لوگ'' رحبیہ'' بھی کہتے ہیں۔

فائدہ: ابتداء میں زمانہ جالمیت سے ماہ رجب میں قربانی کی سم چلی آری تھی ،اسے میر ہاوررجید کہاجا تا تھا، بعد میں اس کی ممانعت بورصرف عیدالاضی کے موقع پر قربانی کا تھم باتی رہ کیا۔

حَدِيثُ أَبِي زَيْدٍ الْأَنْصَارِي الْكُنْ

حضرت ابوزيدانساري ذاننؤ كي حديثين

(٢١.١٢) حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثِنِي عَزْرَةُ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عِلْبَاءُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ قَالَ قَالَ لِلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرِبُ مِنِّى فَاقْتَرَبْتُ مِنْهُ فَقَالَ آذْخِلُ يَدَكَ فَامْسَحْ ظَهْرِى قَالَ فَآذْخَلْتُ يَدِى فِى قَمِيصِهِ فَمَسَحْتُ ظَهْرَهُ فَوَقَعَ خَاتَمُ النَّبُوَّةِ بَيْنَ إِصْبَعَى قَالَ فَسُيْلَ عَنْ خَاتَمِ النَّبُوَّةِ فَقَالَ شَعَرَاتُ بَيْنَ كَيْفَيْهِ [انظر: ٢٣٢٧٧].

(۲۱۰۱۲) حضرت ابوزید انصاری ٹاٹٹوفر ماتے ہیں کہ نبی طائی نے مجھ سے فرمایا میرے قریب آؤ، میں قریب ہوا تو فرمایا اپنے ہاتھ کوؤال کرمیری کمرکوچھوکر دیکھو، چنانچہ میں نے نبی طائی کی قیص میں ہاتھ ڈال کر پشت مبارک پر ہاتھ پھیرا تو مهر نبوت میری دوا گلیوں کے درمیان آعمی، جو ہالوں کا ایک مچھاتھی۔

(١٦.١٢) حَلَكْنَا حَرَمِیٌ بُنُ عُمَارَةَ حَلَكْنَا عَزُرَةُ بُنُ لَابِتِ الْأَنْصَارِیٌ حَلَكَنَا عِلْبَاءُ بُنُ آخُمَرَ حَلَكَنَا آبُوزَيُهِ الْأَنْصَارِیُ حَلَكَنَا عِلْبَاءُ بُنُ آخُمَرَ حَلَكَنَا آبُوزَيُهِ الْأَنْصَارِیُ عَلَىٰ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْنُ مِنِّى قَالَ فَمَسَحَ بِيَدِهِ عَلَى رَأْسِهِ وَلِحُيَتِهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ جَمَّلُهُ وَآدِمُ جَمَالُهُ قَالَ فَلَقَدُ بَلَغَ بِضُعًا وَمِائَةَ سَنَةٍ وَمَا فِى رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ بَيَاضٌ إِلَّا نَبُدُ يَسِيرٌ وَلَقَدُ اللَّهُمَّ جَمَّلُهُ وَآدِمُ جَمَالُهُ قَالَ فَلَقَدُ بَلَغَ بِضُعًا وَمِائَةَ سَنَةٍ وَمَا فِى رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ بَيَاضٌ إِلَّا نَبُدُ يَسِيرٌ وَلَقَدُ كَانَ مُنْهُا حَلَىٰ اللَّهُمَّ جَمِّلُهُ وَلَهُ يَنْفَهِ صُ وَجُهُهُ حَتَّى مَاتَ [انظر: ٢٣٢٧٨].

(۲۱۰۱۳) حضرت ابوزید و وی جدی می این این مجھ سے فرمایا میرے قریب آؤ، کھرمیرے سراور ڈاڑھی پر اپناوست مبارک کھیرااورید عام کی کہا ہے اللہ! اسے حسن و جمال عطاء فرما اور اس کے حسن کو دوام عطاء فرما، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابوزید والله کی عمر سوسال سے بھی اوپر ہوئی، لیکن ان کے سراور ڈاڑھی میں چند بال ہی سفید تھے، اور آخر دم تک وہ ہمیشہ

هي مُنالًا اَمَوْرَانَ بَل يَهُوْ مَنْ أَلْهُ الْمُعَالِينَ اللَّهِ مِنْ أَلْهُ الْمُعَالِينِينَ لَيْ

مسکراتے ہی رہے،اور بھی ان کے چہرے پرانقباض کی کیفیت نہیں دیکھی گئی۔

(١٨.١٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجُدَانَ عَنْ آبِي زَيْدٍ الْمُنْصَارِيِّ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِ دِيَارِنَا فَوَجَدَ قَتَارًا فَقَالَ مَنْ هَذَا الَّذِى ذَبَحَ قَالَ فَخُوجَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ هَذَا يَوْمُ الطَّعَامُ فِيهِ كَرِيهٌ فَذَبَحْتُ لِآكُلَ وَأُطْعِمَ جِيرَانِي قَالَ فَخُوجَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ هَذَا يَوْمُ الطَّعَامُ فِيهِ كَرِيهٌ فَذَبَحْتُ لِآكُلَ وَأُطْعِمَ جِيرَانِي قَالَ فَاخْبَحُهَا قَالَ لَا وَالَّذِى لَا إِلَهُ إِلَّا هُو مَا عِنْدِى إِلَّا جَذَعْ مِنْ الصَّأَنِ آوْ حَمَلٌ قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ فَاذْبَحُهَا وَلَا اللهِ عَلَى اللَّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ال

(۲۱۰۱۳) حضرت ابوزید ڈاٹھٹا ہے مروی ہے کہ (عیدالاضی کے دن) نی علیہ جارے گھروں کے درمیان سے گذررہے تھے کہ آپٹاٹیڈ کا گوشت ہونے جانے کی خوشبو محسوس ہوئی ، نی علیہ نے بوچھا کہ یہ س نے جانورکو ذرج کیا ہے؟ ہم میں سے ایک آ دمی لکلا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ! اس دن کھا تا ایک مجبوری ہوتا ہے سو میں نے اپنا جانور ذرج کر لیا تا کہ خود بھی کھا وُل اور اپنے ہمسایوں کو بھی کھلا وُں ، نی علیہ ان فرمایا قربانی دوبارہ کرو، اس نے کہا کہ اس ذات کی تم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ، میرے پاس تو بحری کا ایک چھا ہ ہو ہی کو فرج کرلو، کیک میرے پاس تو بحری کا ایک چھا ہ ہ کا بچہ ہے یا حمل ہے ، اس نے یہ جملہ تین مرتبہ کہا، تو نبی علیہ نے فرمایا تم اس کو فرج کرلو، کیک تم بھر رہے ہی کی طرف سے کھا یہ تبیس کر سکے گا۔

حَدِيثُ نُقَادَةَ الْأَسَدِي ثُلَاثُهُ

حضرت نقاده اسدى النيئز كى حديث

(٢١.١٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا عَسَّانُ بُنُ بُرُزِينَ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بُنُ سَلَامَةَ الرِّيَاحِيُّ عَنِ الْبَوَاءِ السَّلِيطِيِّ عَنْ الْمَادِيِّ إِلَى رَجُلٍ يَسْتَمْنِحُهُ نَافَةً لَهُ وَاللَّهِ عِلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَعَثَ نُقَادَةَ الْاَسَدِيِّ إِلَى رَجُلٍ يَسْتَمْنِحُهُ نَافَةً لَهُ وَإِنَّ الرَّجُلَ رَدَّهُ فَأَرْسَلَ بِهِ إِلَى رَجُلٍ آخَرَ سِوَاهُ فَبَعَثَ إِلَيْهِ بِنَاقَةٍ فَلَمَّا أَبْصَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُ جَاءَ بِهَا نَقَادَةُ يَقُودُهَا قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكُ فِيهَا وَفِيمَنُ أَرْسَلَ بِهَا قَالَ نُقَادَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِيمَنْ جَاءَ بِهَا فَامَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحُلِبَتُ فَدَرَّتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحُلِبَتُ فَدَرَّتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحُلِبَتُ فَدَرَّتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحُلِبَتُ فَدَرَّتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ الْجُعَلُ وَرُقَ فَلَانٍ يَوْمًا بِيَوْمٍ يَعْنِى الْمَانِعَ اللَّهُمَّ اجْعَلُ وِرُقَ فَلَانٍ يَوْمًا بِيَوْمٍ يَعْنِى الْمَانِعَ الْمَالِعَ اللَّهُمَّ اجْعَلُ وِرُقَ فَلَانٍ يَوْمًا بِيَوْمٍ يَعْنِى الْمَانِعَ اللَّهُمَّ اجْعَلُ وِرُقَ فَلَانٍ يَوْمًا بِيَوْمٍ يَعْنِى الْمَانِعَ النَّاقَةِ الَّذِى أَرْسَلَ بِهَا [قال البوصيرى: هذا إسناد صحيح. قال الألبانى: صحيح (ابن ماحة: ١٣٤٤) السُولُ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَالِمُ اللَّهُ الْمَالِقُ اللَّهُ الْمُعَالِمُ اللَّهُ الْمُعَلِّلُهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْ

المَعْنِينَ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ قنص نے اونٹنی دینے سے اٹکارکر دیا پھر کسی دوسرے آ دمی کے پاس بھیجا تو اس نے نبی ملیٹا کی خدمت میں اونٹنی روانہ کر دی ، نی مائیں نے جب دیکھا کہ نقادہ اونٹی لے آئے ہیں تو فر مایا ہے اللہ!اس اوٹٹی میں اور اسے بھیجنے والے کو برکت عطاء فر ما، نقادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ایس کے لئے بھی تو دعاء سیجئے جواہے لے کرآیا، نبی ملیٹھ نے فرمایا اوراہے لانے والے کوبھی برکت عطاء فرما، پھر نبی ملیٹا کے حکم پر اسے دو ہا گیا تو اس نے خوب دودھ دیا، نبی ملیٹا نے اس پہلے آ دمی''جس نے اونٹن دینے سے ا نکار کردیا تھا'' کے حق میں دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! فلال مخص کے مال اور اولا دمیں اضافہ فرما ، اور دوسرے آ دمی

حَدِيثُ رَجُلِ ﴿ النَّهُ مُ

''جس نے اونٹنی بھجوا کی تھی'' کے حق میں فر مایا ہے اللہ!روز انداور تدریجارز ق عطا وفر ما۔

ايك صحاني والثنظ كى روايت

(١٦،١٦) حَلَّانَا عَبْدُ الرَّزَاقِ آخُبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بُدَيْلِ الْعُقْبِلِيِّ قَالَ آخُبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقِ آنَهُ ٱخْبَرَهُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِوَادِى الْقُرَى وَهُوَ عَلَى فَرَسِهِ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ بُلْقِينٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هَوُلَاءِ قَالَ هَوُلَاءِ الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمْ فَآشَارَ إِلَى الْيَهُودِ فَقَالَ مَنْ هَوُلَاءِ قَالَ هَوُلَاءِ الضَّالُّونَ يَغْنِى

النَّصَارَى قَالَ وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ اسْتُشْهِدَ مَوْلَاكَ أَوْ قَالَ غُلَامُكَ فَلَانٌ قَالَ بَلُ هُوَ يُجَرُّ إِلَى النَّارِ فِي عَبَاءَةٍ

(٢١٠١٦) ايك محاني رفاقط سے مروى ہے كدوادى قرى ميں ايك مرتبہ ني مايشا ايخ كھوڑے پرسوار تھے، بنوقين كے كى آ دى نے نبی ملیلہ سے پوچھنا یا رسول اللہ! بیکون لوگ ہیں؟ نبی ملیلہ نے فر مایا بیمغضوب علیهم ہیں اور یہود یوں کی طرف اشارہ فر مایا ، اس

نے یو چھا پھریدکون ہیں؟ فر مایا بیگمراہ ہیں اورنصاریٰ کی طرف اشارہ فر مایا۔ اوراکی آ دمی نبی ملیلا کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ آپ کا فلا س غلام شہید ہو گیا ہے، نبی ملیلا نے فر مایا بلکہ وہ جہنم میں اپنی عادر معینج رہا ہے، بیسزا ہاس جاور کی جواس نے مال فنیمت سے خیانت کر کے لی تھی۔

ا یک دیباتی صحابی ڈاٹنیئز کی روایت

حَدِيثُ الْأَعُرَابِي طَلَامَهُ

(١١.١٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِى الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخْيرِ قَالَ كُنْتُ مَعَ مُطَرِّفٍ فِي سُوقِ الْإِبِلِ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ مَعَهُ قِطْعَةُ أَدِيمٍ أَوْ جِرَابٍ فَقَالَ مَنْ يَقْرَأُ أَوَفِيكُمْ مَنْ يَقْرَأُ قُلْتُ نَعَمُ فَأَحَذُتُهُ فَإِذَا فِيهِ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِى زُهَيْرِ بُنِ أُقَيْشٍ حَى مِنْ عُكُلٍ إِنَّهُمْ إِنْ

منالاً المران بل المنظمة المراق المنظمة المنظم

شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَآنَ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَفَارَقُوا الْمُشْرِكِينَ وَٱقَرُوا بِالْحُمُسِ فِي غَنَائِمِهِمْ وَسَهُمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفِيَّةً فَإِنَّهُمْ آمِنُونَ بِأَمَانِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا تُحَلِّثُنَاهُ قَالَ نَعْمُ قَالُوا فَحَدِّثُنَا رَحِمَكَ اللَّهُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ مَرَّهُ أَنْ يَذْهَبَ كِثِيرٌ مِنْ وَحَرِ صَدْرِهِ فَلْيَصُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ أَوْ ثَلَاقَةَ آيَامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَالَ لَهُ الْقُومُ أَوْ بَعْضُهُمْ آأنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آلَا أَرَاكُمْ تَتَهِمُونِي أَنْ أَكُولِبَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آلَا أَرَاكُمْ تَتَهِمُونِي أَنْ أَكُولِبَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آلَا أَرَاكُمْ تَتَهِمُونِي أَنْ أَكُولِبَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً تَخَافُونَ وَاللَّهِ لَا حَدَّثُنَكُمْ حَدِيثًا سَائِرَ الْيُومُ ثُمَّ وَاللّهِ لَا حَدَّثُتُكُمْ حَدِيثًا سَائِرَ الْيُومُ فَمَ الْعَلَقَ [قال الألباني: صحيح الإسناد (أبوداود: ٢٩٩١، النسائي: ١٣٤٧)]. [انظر: ١٨٠/ ٢٠٠، ٢٠٠١]. [كما

سیأتی فی مسند بریدة: ۲۳٤٥۸، ۲۳٤٦، ۲۳۶٦٦.

(۲۱۰۱۷) ابوالعلاء کہتے ہیں کہ میں اونٹوں کی منڈی میں مطرف کے ساتھ تھا کہ ایک دیہاتی آیا، اس کے پاس چڑے کا ایک

کلزاتھا، وہ کہنے لگا کہتم میں سے کوئی مخص پڑھنا جانتا ہے؟ میں نے کہاہاں!ادراس سے وہ چڑے کا کلزا لے لیا،اس پر ککھاتھا ''بسمانۂ الحمٰ رال حمر بھی سدل اوٹر مناطقاتک کی طرف سے میں زمیس سرزاقیش کرزام دعمکل کا کی قدار سے دوراگر اس ا

"بہم اللہ الرحن الرحيم ،محدرسول الله مَنْ الله عَلَيْهِ كَا كَلَ طرف سے بنوز ہير بن اقيش كے نام جوعكل كا ايك قبيلہ ہے، وہ اگر اس بات كى محوابى دينے ہيں كہ اللہ كا در مال محد اللہ كا محدونيں اور بير كم مُمَنَّ الله كا رسول ہيں ،مشركين سے جدا ہو جاتے ہيں ، اور مال

وائی دیے ہیں کہ اللہ عظاوہ وی مسبود ہیں اور یہ کہ حری جو اللہ اعراض ہیں، سرین سے جدا ہو جائے ہیں، اور مال غنیمت میں خس کا، نی طینا کے جھے اور انتخاب کا اقر ارکرتے ہیں تو وہ اللہ اور اس کے رسول کی امان میں ہیں، کسی نے اس دیماتی سے پوچھا کیا آپ نے نبی علینا سے کوئی ایسی چیزئ ہے جو آپ ہم سے بیان کر سکیں؟ اس نے کہا تی ہاں! لوگوں نے کہا

کہ چرجمیں بھی سناد بیجتے ،اللہ آپ پررم فرمائے ،انہوں نے کہا کہ میں نے نبی طبیقا کو بیفرمائے ہوئے سناہے کہ جو تف بیر جا ہتا ہے کہ اس کے سینے کا کینے ختم ہو جائے تو اسے جا ہے کہ ماہ صبر (رمضان) اور ہر مہینے میں تین دن کے روزے رکھا کرے، کسی

ہے کہ اس کے سینے کا کینہ ختم ہو جائے تو اسے چاہئے کہ ماہ صبر (رمضان) اور ہر مہینے میں تمین دن کے روزے رکھا کرے، کسی نے اس سے پوچھاد کیا واقعی آپ نے بیر حدیث خود نبی عائیا ہے تن ہے؟ انہوں نے کہا میں نہیں سجھتا تھا کہتم مجھے نبی عائیا پر جھوٹ

با ندھنے سے جہم کرو گے، بخدا! آج کے بعد میں بھی تم سے کوئی صدیث بیان نہیں کروں گا، پھروہ چلے گئے۔ (۲۱.۱۸) حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِنَابٍ عَنِ ابْنِ الشِّخْسِرِ عَنْ رَجُلٍ مَنْ بَنِي أَكْیْشٍ فَالَ مَعَهُ كِتَابُ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صِيَامُ ثَلَاقَةِ أَيَّامٍ مِنْ الشَّهْرِ يُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ [انظر ماقبله].

سینے کے کہنے کودور کردیتا ہے۔

ہے ہے جے ودور پر دیتا ہے۔ مصنعت میں گائیں میں میں اور میں کا

(١٦.١٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بُنِ هِلَالٍ عَنْ آبِى فَتَادَةَ وَآبِى الدَّهُمَاءِ فَالَا كَانَا يَكُيْرَانِ السَّفَرَ نَحُو هَذَا الْبَيْتِ فَالَا آتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ الْبَدَوِيُّ أَخَذَ بِيَدِى رَسُولُ اللَّهِ يَكُيْرَانِ السَّفَرَ نَحُو هَذَا الْبَيْتِ فَالَا آتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ الْبَدَوِيُّ أَخَذَ بِيَدِى رَسُولُ اللَّهِ عَزَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِى مِمَّا عَلَمَهُ اللَّهُ ثَبَارَكَ وَتَعَالَى وَقَالَ إِنَّكَ لَنْ تَدَعَ شَيْئًا الثَّقَاءَ اللَّهِ عَزَّ صَلَّى

وَجَلَّ إِلَّا أَعْطَاكَ اللَّهُ خَيْرًا مِنْهُ [سيأتي في مسند بريدة: ٢٣٤٦٢].

(۲۱۰۱۹) ابوقتا دہ اور ابودھاء جواس مکان کی طرف کثرت سے سفر کرتے تھے، کہتے ہیں کہ ہم ایک دیہاتی آ دمی کے پاس پہنچے، اس نے بتایا کہا یک مرتبہ نبی طیکھانے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے وہ باتیں سکھا ناشروع کر دیں جواللہ نے انہیں سکھائی تھیں ،اورفر مایا

كمستنك البصريتين

تم جس چیز کوبھی اللہ کے خوف سے چھوڑ دو سے اللہ تعالی تہمیں اس سے بہتر چیز عطاء فریائے گا۔

(٢٦.٢.) حَدَّلَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخْيرِ قَالَ كُنَّا بِالْمِرْبَدِ جُلُوسًا فَأَتَى عَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ آهُلِ الْبَادِيَةِ لَمَّا رَآيْنَاهُ قُلْنَا هَذَا كَأَنَّ رَجُلٌ لَيْسَ مِنْ آهُلِ الْبَلَدِ قَالَ آجَلُ فَإِذَا

مَعَهُ كِتَابٌ فِي قِطْعَةِ أَدِيمٍ قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ فِي قِطْعَةٍ جِرَابٍ فَقَالَ هَذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَنِي زُهَيْرِ بْنِ أَكْيْشٍ وَهُمْ حَتَّى مِنْ عُكُلِ إِنَّكُمْ إِنْ أَقَمْتُمْ الصَّلَاةَ وَآتِيْتُمُ الزَّكَاةَ وَفَارَفْتُمُ الْمُشْوِكِينَ

وَٱعْطَيْتُمُ الْمُحْمُسَ مِنْ الْمَغْنَعِ ثُمَّ سَهُمَ النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفِيَّ وَرُبَّمَا قَالَ وَصَفِيَّهُ فَٱنْتُمْ آمِنُونَ بأَمَان اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَأَمَان رَسُولِهِ فَذَكَرَ يَعْنِي حَدِيثَ الْجُرَيْرِيِّ [راحع: ٢١٠١٧].

﴿ (٢١٠٢٠) ابوالعلاء كہتے ہيں كہ ميں اونٹوں كى منڈى ميں مطرف كے ساتھ تھا كہ ايك ديہاتى آيا،اس كے پاس چمڑے كا ايك کلزاتھا، وہ کہنے لگا کہتم میں ہے کو کی شخص پڑھنا جا نتا ہے؟ میں نے کہا ہاں!اوراس شےوہ چڑے کا گلزا ہے لیا،اس پر لکھا تھا ''بہم اللہ الرحمٰن الرحيم ،محمد رسولا للہ مُلَا لِيُحْمُلُ كُلِ طرف ہے بنوز ہير بن اقيش كے نام جوعكل كا ايك قبيلہ ہے ، وہ اگر اس بات كى کوای دیتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبور نہیں اور یہ کہ محر گاٹیٹٹم اللہ کے رسول ہیں،مشرکین سے جدا ہو جاتے ہیں،اور مال غنیمت میں خس کا، نبی مائیلا کے حصے اور انتخاب کا اقر ارکرتے ہیں تو و ہ اللہ اور اس کے رسول کی امان میں ہیں۔''

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ الْأَثْنُ

ایک دیباتی صحابی دلاننځ کی روایت

(٢١.٢٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثِنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثِنِي رَجُلٌ مِنْ آهُلِ الْبَادِيَةِ عَنْ آبِيهِ وَكَانَ آبُوهُ آسِيرًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقْبَلُ صَلَاةً لَا يَقُرَأُ فِيهَا بِأُمُّ الْكِتَابِ

(٢١٠٢١) ايك ديباتي آ دى كاكبنا ہے كداس كے والدنبي طين كے يہاں قيد تھے، وہ كہتے ہيں كديس نے نبي طين كويفر ماتے

موئے سنا ہے کہ وہ نماز قبول نہیں ہوتی جس میں سور وَ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے۔

هي مُنالِا اَمَارُيْنَ بَل بَيْنِهِ مَنْ أَلْبِصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ ٢٠١ ﴿ هُولِكُ هُمْ مُنَالُ الْبَصَرِيِّينَ ﴾

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ الْكَنْصَارِ الْكَنْ

ايك انصاري صحابي والغنظ كي روايت

(۱۱.۱۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِی حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مِيرِينَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ آبِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَتَ مِنْ عِرُقِ النَّسَا أَنْ تُؤْخَذَ الْيَهُ كَبْشٍ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ عَنْ آبِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَتَ مِنْ عِرُقِ النَّسَا أَنْ تُؤُخَذَ الْيَهُ كَبْشٍ عَرِيقِ النَّفَسِ جُزْءًا عَرِيقِ النَّفَسِ جُزْءًا عَرَبِي لَيْسَتُ بِصَعِيرةٍ وَلَا عَظِيمَةٍ فَتُذَابَ ثُمَّ تُحَوَّا فَلَالَةَ آجْزَاءٍ فَيُشُرَبَ كُلَّ يَوْمِ عَلَى رِيقِ النَّفَسِ جُزْءًا عَرَبِي لَيْسَتُ بِصَعِيرةٍ وَلَا عَظِيمَةٍ فَتُذَابَ ثُمَّ تُحَوَّا فَلَالَةَ آجْزَاءٍ فَيُشُرَبَ كُلَّ يَوْمِ عَلَى رِيقِ النَّفَسِ جُزْءًا فَرَاهُ فَي لَيْسَ بِعَلَى مِعْدِرةٍ وَلَا عَظِيمَةٍ فَتُذَابَ مُعْ تُعَرِّا فَلَا فَالْمَاءَ عَرَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا كَا مَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مِعْدِر كِيا ہے كرا يك و لِي اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى مِنْ عَلَيْهِ عَلَى مَعْدِهُ عَلَيْهِ عَلَى مُعْدِدُ الْعَلَى مُولَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى الْمُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ ا

(٢١.٢٣) حَلَّلْنَا عَفَّانُ حَدَّلْنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَنْسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ آخِيهِ مَغْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ رَجُلِ مَنْ الْأَنْصَادِ عَنْ آبِيهِ قَالَ نَعَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِرْقِ النَّسَا أَنْ تُوْحَدَ الْيَةُ كَبْشٍ عَرَبِيٍّ لَا عَظِيمَةً وَلَا صَغِيرَةٌ فَيُلِيبَهَا فَتُجَرَّا قَلَاثَةَ آجْزَاءٍ فَيَشْرَبَ عَلَى دِيقِ النَّفَسِ كُلَّ يَوْمٍ جُزْءًا

(۲۱۰۲۳) ایک انصاری محافی نظافت مروی ہے کہ نبی علیہ انے عرق النساء کے مرض کا علاج یہ تجویز کیا ہے کہ ایک عرفی د نبے کی چکتی لے جائے جو بہت بوی ہواور نہ چھوٹی ،اسے پچھلا کرتین حصوں میں تقتیم کرلیا جائے ،اورروز اندنہار منداس کا ایک حصہ بی لیا جائے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ ﴿ اللَّهُ

ایک صحالی دانشهٔ کی روایت

(٢١٠٢٤) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخْيرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ فَقَالَ اقْرَأَ بِهِمَا فِى صَلَاتِكَ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ [راحع: ٥٥٠٠].

(۲۱۰۲۳) ایک صحابی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی ملینا ان کے پاس سے گذر سے تو فرمایا کرمعو ذ تین کوانی نماز پڑھا کرو۔

(٢١٠٢٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ آخُبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي الْعَلَاءِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَوْلَتِي وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَالنَّاسُ يَعْتَقِبُونَ وَفِي الظَّهْرِ قِلَّةٌ فَحَانَتْ نَوْلَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَوْلَتِي وَسَلَّمَ فِي السَّفِرِ وَالنَّاسُ يَعْتَقِبُونَ وَفِي الظَّهْرِ قِلَّةٌ فَحَانَتْ نَوْلَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَوْلَتِي فَقَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَاهُا رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَاهُا مَعَهُ ثُمَّ قَالَ قُلُ آعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأَتُهَا مَعَهُ ثُمَّ قَالَ قُلُ آعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هي مُناهَ أَوْنِينَ بِيَدِينَ فِي هِمَ الْمُعَالِينَ فِي مَنِينَ الْبَصَرِيْتِينَ فِي مَنِينَ الْبَصَرِيْتِينَ مُناهَ أَوْنِينَ بِيَدِينَ فِي مَنْهِ أَوْنِينَ بِينِينَ فِي مَنْهِ الْبَصَرِيْتِينَ فِي مَنْ الْبَصَرِيْتِينَ

وَقُرَأْتُهَا مَعَهُ فَقَالَ إِذَا صَلَّيْتَ فَاقْرَأْ بِهِمَا [راحع: ٥٠٥٠].

(۲۱۰۲۵) ایک محابی کہتے ہیں کہ ہم لوگ ایک مرتبہ نی نایش کے ساتھ کی سنر میں تھے، چونکہ سواری کے جانور کم تھے اس کئے لوگ باری باری سواری ہوتے تھے، ایک موقع پر نی طینا اور میرے اتر نے کی باری آئی تو نی نایش بچھے ہے میرے قریب آئے اور میر کے ندھوں پر ہاتھ رکھ کرفر مایا قُلُ آعُو ذُ بِوَ بِ الْفَلَقِ پڑھو، میں نے بیکلمہ پڑھ لیا، اس طرح نی عائی نے بیسورت ممل پڑھی اور میں ان بھی آپ ماتھ اے پڑھ لیا، پھر ای طرح قُلُ آعُو ذُ بِوَ بِ النّاسِ پڑھے کے لئے فر مایا اور پوری سورت پڑھی جے میں نے بھی پڑھ لیا، پھر نی نایش نے جر نی نایش نے فر مایا جب نماز پڑھا کروتو یدونوں سورتی نماز میں پڑھ لیا کرو۔

حَدِيثُ آغُرَابِي النَّهُ ﴿ النَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

ایک دیباتی صحابی طانعتٔ کی روایت

(٢٦.٢٦) حَدَّثَنَا بَهُزَّ وَعَقَانُ قَالَا ثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بُنُ هِلَالٍ قَالَ عَفَانُ فِى حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةً وَأَبُو الْدَّهُمَاءِ قَالَ عَفَّانُ وَكَانَا يُكْثِرَانِ الْحَجَّ قَالَا أَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ الْبَدَوِيُّ أَخَذَ بِيَدِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِى مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ فَكَانَ فِيمَا حَفِظُتُ عَنْهُ أَنْ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَدَعَ شَيْنًا اتْفَاءَ اللَّهِ بَهَارَكَ وَتَعَالَى إِلَّا آتَاكَ اللَّهُ خَيْرًا مِنْهُ [راحع: ٩ ٢١٠١].

(٢١٠٢٦) ابوقادہ اور ابودھاء جواس مکان کی طرف کثرت سے سفر کرتے تھے، کہتے ہیں کہ ہم ایک دیہاتی آ دمی کے پاس پنچے،اس نے بتایا کہ ایک مرتبہ نبی ملیکا نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھےوہ با تیں سکھانا شروع کر دیں جواللہ نے انہیں سکھائی تھیں ،اور فرمایا تم جس چیز کوبھی اللہ کے خوف ہے چھوڑ دو گے اللہ تعالی تہمیں اس سے بہتر چیز عطاء فرمائے گا۔

حَدِيثُ آبِي سُودٍ رُكَانُمُنَّ

حضرت ابوسود زالفن كي حديث

(٢١٠٢٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرِ عَنْ شَيْحٍ مِنْ بَنِى تَمِيمٍ عَنْ آبِى سُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْيَمِينُ الْفَاجِرَةُ الَّتِى يَقْتَطُعُ بِهَا الرَّجُلُ مَالَ الْمُسْلِمِ تَعْقِمُ الرَّحِمَ رَسُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْيَمِينُ الْفَاجِرَةُ الَّتِى يَقْتَطُعُ بِهَا الرَّجُلُ مَالَ الْمُسْلِمِ تَعْقِمُ الرَّحِمَ (٢١٠٢٤) معزت ابوسود (اللَّهُ عمروی ہے کہ میں نے نبی طیا کو یفرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ جموثی فتم جس کے ذریعے انسان کی مسلمان کا مال ناحق لیتا ہے، رشتہ داریوں کو بانجھ کردیتی ہے۔

مُنالِمَ الْمَرْنُ بَلِ يَسِيْدُ مَرْقُ الْمُصَوِيِّينَ ﴾ ٢٠٨ ﴿ اللَّهِ مَنَالُ الْبَصَوِيِّينَ ﴾ والمنالُ البَصَوِيِّينَ اللَّهِ مَنْ البَصَوِيِّينَ اللَّهِ مَنْ الْبَصَوِيِّينَ اللَّهِ مَنْ الْبَصَوِيِّينَ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّةُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللَّهُ مِنْ ا

حَدِيثُ رَجُلِ اللَّهُ

ایک صحابی ڈاٹنٹو کی روایت

(٢١.٢٨) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِى عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ حَدَّثِنِى بَعْضُ أَصْحَابٍ مُحَمَّدٍ وَغَزَوْنَا نَحُو فَارِسَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاتَ فَوْقَ بَيْتٍ لَيْسَتُ لَهُ إِجَّارٌ فَوَظَعَ فَمَاتَ فَبَرِثَتْ مِنْهُ اللَّمَّةُ وَمَنْ رَكِبَ الْبَحْرَ عِنْدَ ارْتِجَاجِهِ فَمَاتَ فَقَدْ بَرِثَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

(۲۱۰۲۸) ایک محالی نگاٹٹا سے مروی ہے کہ نبی طبیقانے ارشاد فر مایا جو مخص آیے گھر کی حجمت پرسوئے جس کی کوئی منڈیر نہ ہواور وہ آس سے نجیے گر کر مرجائے تو کسی پراس کی ذمہ داری نہیں ہے ، اور جو مخص ایسے وقت بیں سمندری سنر پر روانہ ہو جب سمندر میں طغیانی آئی ہوئی ہوا در مرجائے تو اس کی ذمہ داری بھی کسی پرنہیں ہے۔

(٢١.٢٩) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِى اللَّسْتُوائِى عَنْ آبِى عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ كُنَّا بِفَارِسَ وَعَلَيْنَا آمِيرُ يُقَالُ لَهُ زُهِيْرُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ مَنْ بَاتَ فَوْقَ إِجَّارِ آوْ فَوْقَ بَعْدُ مَنْ مَنْ بَاتَ فَوْقَ إِجَّارٍ آوْ فَوْقَ بَيْدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاتَ فَوْقَ إِجَّارٍ آوْ فَوْقَ بَيْدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاتَ فَوْقَ إِجَّارٍ آوْ فَوْقَ بَيْدُ لَكُونَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاتَ فَوْقَ إِجَّارٍ آوْ فَوْقَ بَيْدُ لَكُونَ إِجَادٍ أَوْ فَوْقَ بَيْدُ مَنْ مَنْ مَا يَوْتَجُ فَقَدْ بَرِنَتُ مِنْهُ اللَّمَّةُ وَمَنْ رَكِبَ الْبَحْوَ بَعْدَ مَا يَوْتَجُ فَقَدْ بَرِنَتُ مِنْهُ اللِّمَّةُ وَمَنْ رَكِبَ الْبَحْوَ بَعْدَ مَا يَوْتَجُ فَقَدْ بَرِنَتُ مِنْهُ اللِّمَّةُ وَمَنْ رَكِبَ الْبَحْوَ بَعْدَ مَا يَوْتَجُ فَقَدْ بَرِنَتُ مِنْهُ اللَّمَّةُ وَمَنْ رَكِبَ الْبَحْوَ بَعْدَ مَا يَوْتَجُ فَقَدْ بَرِنَتُ مِنْهُ اللَّمَةُ وَمَنْ رَكِبَ الْبَحْوَ بَعْدَ مَا يَوْتَجُ فَقَدْ بَرِنَتُ مِنْهُ اللَّمَةُ وَمَنْ رَكِبَ الْبَحْوَ بَعْدَ مَا يَوْتَجُ فَقَدْ بَرِنَتُ مِنْهُ اللَّهُ مَا لَوْسَ وَعَلَيْنَا أَوْلَا مَنْ بَاتُهُ وَلَهُ لَهُ مَا لِهُ لَهُ عَلَيْهُ مِنْ مَا لِمُ لَوْلِ

(۲۱۰۲۹) ایک محالی نگائٹ سے مروی ہے کہ نبی طائبانے ارشاد فر مایا جو مخص ایسے گھر کی جیت پرسوئے جس کی کوئی منڈیر نہ ہواور وواس سے نیچے گر کر مرجائے تو کسی پراس کی ذمہ داری نہیں ہے، اور جو مخص ایسے وقت بی سمندری سفر پر روانہ ہو جب سمندر میں طغیانی آئی ہوئی ہواور مرجائے تو اس کی ذمہ داری بھی کسی پڑئیں ہے۔

حَدِيثُ عُبَادَةَ بُنِ قُرُ طٍ اللَّهُ

حضرت عباده بن قرط طفاتنهٔ کی حدیثیں

(٢١.٣٠) حَلَّتُنَا إِسْمَاعِيلُ حَلَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالِ قَالَ قَالَ عُبَادَةُ بْنُ قُرُطٍ إِنَّكُمْ تَأْتُونَ آشَيَاءَ هِى آدَقُ فِى آغَيُنِكُمْ مِنُ الشَّغْرِ كُنَّا نَعُلُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُوبِقَاتِ قَالَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِمُحَمَّدٍ قَالَ فَقَالَ صَدَقَ آرَى جَرَّ الْإِزَارِ مِنْهُ [راحع: ٥٩٥٣].

(۲۱۰۳۰) حضرت عبادہ بن قرط نظامۂ فرماتے ہیں کہتم لوگ ایسے کاموں کا ارتکاب کرتے ہوجن کی حیثیت تمہاری نظروں میں ما سمور کم لئا ہم بور نہ میں میں ایک میں ایک ایک ایک کا میں ایک میں میں میں میں میں میں ایک میں ایک میں ایک می

بال سے بھی کم بے لیکن ہم لوگ نی طینی کے دور باسعادت میں انہی چیزوں کوم لمات میں شار کرتے ہے۔ (٢١٠٢١) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ آبِي فَتَادَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ فُرْطٍ أَوْ فُرْصٍ

مُنْ الْمَامَةُ مِنْ لِيَسَانِ مَنْ الْمَصَانِينِينَ وَمِنْ لِي مُنْ الْمَصَانِينِينَ وَمِنْ لِيَصَانِينِينَ وَمُ

قَالَ إِنَّكُمْ تَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِيَ أَدَقَ فِي آغَيُنِكُمْ مِنْ الشَّعْرِ إِنْ كُنَّا لَنَعُلُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُوبِقَاتِ [انظر بعده].

(۲۱۰۳۱) حفرت عبادہ بن قرط ڈاٹٹو فرماتے ہیں کہتم لوگ ایسے کاموں کاارتکاب کرتے ہوجن کی حیثیت تمہاری نظروں میں

بال بي بمى كم به يكن بم لوگ نى طيئا كے دور باسعادت ميں انبى چيز دل كومهلكات ميں شاركرتے تھے۔ (١١.٠٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُعِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بُنِ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةً عَنْ عُبَادَةً بُنِ قُوصٍ أَوْ قُرْطٍ إِنَّكُمْ لَتَعْمَلُونَ الْيُوْمَ أَعْمَالًا هِي أَدَقَى فِي أَعْيُنكُمْ مِنْ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُلُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُوبِقَاتِ فَقُلْتُ لِأَبِي قَتَادَةً فَكَيْفَ لَوْ أَذْرَكَ زَمَانَنَا هَذَا فَقَالَ أَبُو قَتَادَةً لَكَانَ لِلَاكِ

(۲۱۰۳۲) حضرت عبادہ بن قرط ٹٹائٹو فر ماتے ہیں کہتم لوگ ایسے کا موں کا ارتکاب کرتے ہوجن کی حیثیت تمہاری نظروں میں بال ہے بھی کم ہے لیکن ہم لوگ نبی پایٹا کے دور باسعادت میں انہی چیزوں کومبلکات میں شار کرتے تھے۔

حَدِيثُ آبِي رِفَاعَةَ الْأَلْتُنَا

حضرت ابور فاعه ذلطنط كي حديث

(۱۸.۳۲) حَدَّنَا بَهُوْ حَدَّنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّنَا حُمَيْدُ بُنُ هِلَا قَالَ قَالَ اَبُو رِفَاعَةَ الْتَهَبُتُ إِلَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ غَرِيبٌ جَاءَ يَسْأَلُ عَنْ دِينِهِ لَا يَدُرِى مَا دِينَهُ قَالَ فَالْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَخْطُبُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ غَرِيبٌ جَاءَ يَسْأَلُ عَنْ دِينِهِ لَا يَدُرِى مَا دِينَهُ قَالَ فَالْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَخْطُبُ فَقَعَدَ عَلَيْهِ فَجَعَلَ يَعَلَّمُنِي مِمَّا عَلَيْهُ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ ثُمَّ اللَّه عَلَيْهُ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ ثُمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَعْمَلُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ ثُمَّ الْمَى خُطْبَعَهُ فَأَتَمَ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ ثُمَّ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ ثُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ ثُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ ثُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ اللَّهُ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى قَالَ لَكُ اللَّهُ اللَّهُ عَالَ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى ال

حَدِيثُ الْجَارُودِ الْعَبْدِي الْكُنْ

حضرت جارودعبدي ذاتفنا كي حديثين

(٢١.٣٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْقَلَاءِ بْنِ الْشِّخْيرِ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ حَدِيثَانِ بَلَغَانِي

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَرَفُتُ أَنِّى قَدْ صَدَّفَتُهُمَا لَا أَدْرِى أَيُّهُمَا قَبْلَ صَاحِبِهِ حَدَّنَا أَبُو مَسْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَرَفُتُ أَنِّى قَدْ صَدَّفَتُهُمَا لَا أَدْرِى أَيُّهُمَا قَبْلَ صَاحِبِهِ حَدَّنَا أَبُو مُسُلِمٍ الْجَذُمِيُّ جَذِيمَةُ عَبْدِ الْقَيْسِ حَدَّثَنَا الْجَارُودُ قَالَ بَيْنَمَا نَحُنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسُلِمٍ الْجَذُمِيُّ جَذِيمَةُ عَبْدِ الْقَيْسِ حَدَّثَنَا الْجَارُودُ قَالَ بَيْنَمَا نَحُنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَفِى الظَّهْرِ قِلْةً إِذْ تَذَاكَرَ الْقَوْمُ الظَّهْرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْتُ مَا يَكُفِينَا مِنَ الظَّهْرِ فَلَا يَقُومُ الطَّهُورِ هِمْ قَالَ لَا صَالَّةُ الْمُسُلِمُ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقُرَبَنَا اللَّهُ الْمُسُلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقُرَبَنَهَا وَمَالَةُ الْمُسُلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقُرَبَنَهَا وَصِحه ابن حان تَقْرَبَنَهَا ضَالَةُ الْمُسُلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقُرَبَنَهَا وَصَالَةُ الْمُسُلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقُرَبَنَهَا وَاسَادَهُ وَسَالَةُ الْمُسُلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقُوبُ النَّارِ فَلَا تَقُرَبَنَهَا وَاللَّهُ الْمُسُلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقُرَبَنَهَا وَاللَّهُ الْمُسُلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَعْرَبَنَهُا وَاللَّهُ الْمُسُلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَعْرَبَنَهُا مَعْلَالُهُ الْمُسُلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَعْرَبَنَهُا وَاللَّهُ الْمُسُلِمِ عَرَقُ النَّارِ فَلَا تَعْرَبُنَا اللَّهُ الْمُسُلِمِ عَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقُوبُنَاقًا [صحم اللَّهُ المُسْلِم حرَقُ النَّارِ فَلَا اللَّهُ الْمُسُلِمِ عَرَقُ النَّالِ الْمُسْلِمِ عَرَقُ النَّالِ الْمُؤْمِدِي إِلَيْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُسُلِمِ عَرَقُ النَّالِ الْمُؤْمِلُهُ الْمُسُلِمِ عَرَقُ النَّالِ الْمُؤْلِقُ الْمُلْمِ عَلَى اللَّهُ الْمُسْلِمِ عَرَقُ النَّالِ الْمُؤْمِدِ اللَّهُ الْمُسْلِمِ عَرَقُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِدُ الْمُسْلِمِ عَرَقُ النَّالِ الْمُؤْمِدِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُلْعُ الْمُسُلِمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ اللَ

(۲۱۰۳۳) مطرف کہتے ہیں کہ جمھے نی علیا کے حوالے سے دو حدیثیں معلوم ہوئی ہیں جن کے بارے بہتو جمھے یفین ہے کہ میں
ان میں بچا ہوں ، لیکن یہ جمھے یا دنیں ہے کہ ان میں سے مقدم کون ک ہے؟ ابو سلم نے حضرت جارود ڈائٹو کے حوالے ہے ہمیں
یہ صدیث سنائی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نی علیا کے ہمراہ کس سفر میں سے ، سوار یوں کی قلت تھی ، لوگ سوار یوں کا تذکرہ کررہے
سے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں ہجھ گیا کہ سوار یوں کے معالم میں کون کی چیز ہماری کھایت کر سکتی ہے؟ نی علیا ان
یو چھاوہ کیا؟ میں نے عرض کیا کہ ہم مقام ''جرف' میں جاکر وہاں سے اون ماصل کریں اور ان پرسواری کا فائدہ اٹھا تیں ،
نی علیا ان فرمایا نہیں ، سلمان کی گشدہ چیز آگ کی لیٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی نہ جانا مسلمان کی گشدہ چیز آگ کی لیٹ
ہوتی ہے ، اس کے قریب بھی نہ جانا۔

(٢١.٣٥) وَقَالَ فِي اللَّقَطَةِ الطَّالَةُ تَجِدُهَا فَانْشُدَنَّهَا وَلَا تَكْتُمُ وَلَا تُغَيِّبُ فَإِنْ عُرِفَتُ فَٱكْمَا وَإِلَّا فَمَالُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ [قال شعب: كسابقه].

(۲۱۰۳۵)اور گشده گری پڑی چیز کے متعلق فر مایا که اگر وہ تمہیں ل جائے تو اس کا اعلان کرو، اسے چھپا وَاور نہ غائب کرو، اگر کوئی اس کی شناخت کرلے تو اسے دے دو، ور نہ وہ اللہ کا مال ہے، وہ جسے چاہتا ہے دے دیتا ہے۔

(١٦.٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَأَحْمَدُ الْحَدَّادُ قَالَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنُ خَالِدٍ الْحَدَّاءِ عَنُ يَزِيدَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الشِّخْيرِ عَنْ مُطَرِّفِ بُنِ الشِّخْيرِ عَنِ الْجَارُودِ الْعَبْدِيِّ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقْرَبَنَّهَا [احرحه عبدالرزاق (١٨٦٠٣) و ابو يعلى (١٥٣٩) قال شغيب: حسن].

(۲۱۰۳۷) حصرت جارود رفاتیز سے مرفوعاً مروی ہے کہ مسلمان کی گمشدہ چیز آ گ کی لیٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی نہ جاتا۔

(٢١.٣٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخْيرِ عَنْ آبِي مُسْلِمِ الْجَلْمِيِّ عَنِ الْجَارُودِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ [راحع: ٢١٠٣٤].

(۲۱۰۳۷) حضرت جارود ٹھٹٹا سے مروی ہے کہ نبی مالیٹا نے فر مایا مسلمان کی گمشدہ چیز آ گے کی کپٹ ہوتی ہے اس کے قریب مجھی نہ جانا۔

هي مُنالِمَ امَرُينَ لِيَنِيدِ مَوْمَ كَرِهِ هِلَا الْمُعَالِينِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ (٢١.٣٨) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّجِّيرِ عَنْ أَبِي مُسْلِمِ الْجَدْمِيِّ عَنِ الْجَارُودِ بْنِ مُعَلَّى الْعَبْدِيِّ آنَهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الصَّوَالِّ فَقَالَ صَالَّةُ

الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّادِ [راحع: ٢١٠٣٤]. (۲۱۰۳۸) حضرت جارود دلائؤ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ملیلا سے کمشدہ چیزوں کے متعلق یو چھا تو نبی ملیلا نے فرملیا ملمان کی گمشدہ چیز آگ کی لیٹ ہوتی ہےاس کے قریب بھی نہ جانا۔

(٢١.٣٩) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ آبِي الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنِ الْجَارُودِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ [راحع: ٢١٠٣٤].

(۲۱۰۳۹) حضرت جارود ڈٹائٹؤ سے مردی ہے کہ نبی ملیٹانے فر مایا مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کی لیٹ ہوتی ہے اس کے قریب

(٢١.٤٠) حَدَّثَنَا بَهُزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثِنَا قِتَادَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخْيرِ عَنْ أَبِي مُسْلِمِ الْجَذْمِيِّي عَنِ الْجَارُودِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّادِ [راحع: ٢١٠٣٤].

(۲۱۰۴۰) حضرت جارود رہ انتخاہے مروی ہے کہ نبی ماہیا نے فر مایا مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کی لیٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی

حَدِيثُ الْمُهَاجِرِ بُنِ قُنْفُلْإِ اللَّهُ

حضرت مهاجر بن قنفذ والنفط كي حديثين

(٢١.٤١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُصَيْنِ آبِي سَاسَانَ الرَّفَاشِي عَنِ الْمُهَاجِرِ بُنِ قُنُفُذِ بْنِ عُمَيْرِ بْنِ جُدْعَانَ قَالَ سَلَّمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبَوَضَّأُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَىَّ فَلَمَّا فَرَعَ مِنْ وُصُونِهِ قَالَ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ عَلَى غَيْرِ وُصُوعٍ [راحع: ١٩٢٤٣].

(۲۱۰۴۱) حصرت مهاجر بن قنفذ رفائلاً سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ٹی ناپیا کوسلام کیا، نبی ناپیا اس وقت وضوفر مارہے تھے اس لئے جواب نہیں دیا، جب وضوکر پچکے تو میرے سلام کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ مہیں جواب دینے سے کوئی چیز مانع نہ تھی لیکن میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ بے وضوہونے کی حالت میں اللہ کا نام لول۔

(٢١.٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُضَيْنِ أَبِي سَاسَانَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ ابْنُ عُمَيْرِ بْنِ جُدْعَانَ أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَلَمْ يَرُدُّ عَلَيْهِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُولِهِ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي

مُسْنَلُ البَصَريِّينَ مُ المُنظِينَ أَنْ مِنْ الْمُنظِينِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ

كَرِهْتُ أَنْ أَذْكُرَ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَّا عَلَى طَهَارَةٍ [راحع: ١٩٢٤٣].

(۲۱۰ ۴۲) حضرت مهاجر بن قعفذ و التخطيط التحروي ہے كه انہوں نے نبي عليه كوسلام كيا، نبي عليه اس وفت وضوفر مار ہے تھے اس لئے جواب نہیں دیا، جب وضو کر چکے تو ان کے سلام کا جواب دیتے ہوئے فر مایا کہمہیں جواب دینے سے کوئی چیز مانع نہمی لیکن میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ بے وضو ہونے کی حالت میں اللہ کا نا م لوں۔

(٢١.٨٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبُولُ أَوْ قَدْ بَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَىَّ حَتَّى تَوَضَّأَ ثُمَّ رَدَّ عَلَى [انظر: ١٩٢٤٣].

(۲۱۰۳۳) حفرت مهاجر بن قنفذ شاتئ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیٹا پیثا ب کررہے تنے یا کر چکے تنے، میں نے انہیں سلام کیالیکن انہوں نے جواب نہیں دیا، یہاں تک کہ وضو کرلیا اور پھر مجھے جواب دیا۔

(٢١.٤٤) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ وَحَدَّتَ أَبِى عَنْ أَبِى الْعَلَاءِ بْنِ عُمَيْرٍ الْجُرَيْرِي قَالَ كُنْتُ عِنْدَ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ حِينَ حَضَرَ فَمَرَّ رَجُلٌ فِي ٱقْصَى الدَّارِ قَالَ فَٱبْصَرْتُهُ فِي وَجْهِ فَيَادَةَ قَالَ وَكُنْتُ إِذَا رَّآيَتُهُ كَانَ عَلَى وَجْهِهِ اللَّمَانُ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ وَجْهَهُ [راحع: ٥٨٣].

(۲۱۰۳۳) ابوالعلاء بن عمير كہتے ہيں كه ميں اس وقت حضرت قمادہ بن ملحان تُلاَثُوُّ كے پاس موجود تھا جب ان كے انقال كا وقت قریب آیا، اس کم محرے آخری کونے سے ایک آ دی گذرا، میں نے اسے حضرت قادہ وہائڈ کے سامنے دیکھا، میں حضرت قادہ النائن کو جب بھی دیکھا تھا تو یوں محسوس ہوتا تھا جیسے ان کے چیرے پر روغن ملا ہوا ہو، دراصل نبی مائیا نے ان کے چېرے پراپنادست مبارک پھیراتھا۔

(٢١.٤٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَهُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ قَالَ أَبِى عَنْ أَبِى الْعَلَاءِ بْنِ عُمَيْرٍ كُنْتُ عِنْدَ لَتَنَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ لَذَكَرَ مِثْلَهُ [راحع: ٢٠٥٨٤].

(۲۱۰۴۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَديثُ رَجُلِ

ایک صحابی دانشنه کی روایت

(٢١.٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا فِلَابَةَ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَقُرَوُونَ وَالْإِمَامُ يَقُرَأُ أَوْ قَالَ تَقْرَؤُونَ خَلْفَ الْإِمَامِ وَالْإِمَامُ يَقُرَأُ قَالُوا نَعَمُ قَالَ فَلَا تَفُعَلُوا إِلَّا أَنْ يَقُرَأُ ٱحَدُكُمْ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ فِي نَفْسِهِ قَالَ خَالِدٌ وَحَدَّثِنِي بَعْدُ وَلَمْ يَقُلُ إِنْ شَاءَ فَقُلُتُ لِلَّبِي قِلَابَةَ إِنْ شَاءَ قَالَ لَا أَذْكُرُهُ [راحع: ١٨٢٣٨].

مُنْ الْمُ الْمُرْيِّ الْمُعْدِدِ مِنْ الْمُعِدِدِ مِنْ الْمُعْدِدِ مِنْ الْمُعِدِ مِنْ الْمُعِدِدِ مِنْ الْمُعِدِ مِنْ الْمُعِدِدِ مِنْ الْمُعِدِ مِنْ الْمُعِدِدِ مِنْ الْمُعِدِدِ مِنْ الْمُعِدِدِ مِنْ الْمُعِدِي مِنْ الْمُعِدِدِ مِنْ الْمُعِدِدِ مِنْ الْمُعِدِدِ مِنْ الْمُعِيدِ مِنْ الْمُعِدِي مِنْ الْمُعِدِدِ الْمُعِلَّ مِنْ الْمُعِلَّ مِنْ الْمُعِدِي مِنْ الْمُعِيدِ الْمُعِي مِنْ الْمِنْ مِنْ الْمُعِي مِنْ الْمُعِي مِنْ الْمُعِي مِنْ الْمُعِيمِ مِنْ الْمُعِ

(۲۱۰۳۲) ایک صحابی نظافت سے مروی ہے کہ نبی مایشانے ایک مرحبہ فرمایا شایدتم لوگ امام کی قراءت کے دیوران قراءت کرتے مو؟ دونین مرتبہ بیسوال دہرایا تو صحابہ ٹفافلانے عرض کیایا رسول اللہ! واقعی ہم ایسا کرتے ہیں، نبی مایشانے فرمایا ایسانہ کیا کرد، اللہ یہ کہتم میں سے کوئی سورۃ فاتحہ پڑھنا جا ہے۔

حديث أبِي عَسِيبٍ لَنْفَعُ

حضرت ابوعسيب رافنه كي حديثين

(٢١.٤٧) حَدَّنَنَا بَهُزُّ وَآبُو كَامِلٍ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ آبِي عِمْرَانَ يَمْنِي الْجَوْنِيَّ عَنْ آبِي عَسِيبٍ آوُ آبِي عَسِيبٍ آوُ آبِي عَسِيبٍ آوُ آبِي عَسِيبٍ قَالَ بَهُزُّ إِنَّهُ شَهِدَ الصَّلَاةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا كَيْفَ نُصَلِّى عَلَيْهِ قَالَ ادْحُلُوا آرُسَالًا قَالَ الْكَابُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُغِيرَةُ قَدْ بَقِيَ مِنْ رِجُلَيْهِ شَيْءٌ لَمْ يُصُلِحُوهُ قَالُوا قَادُحُلُ وَصِيعٍ فِي لَحُدِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُغِيرَةُ قَدْ بَقِيَ مِنْ رِجُلَيْهِ شَيْءٌ لَمْ يُصُلِحُوهُ قَالُوا قَادُحُلُ وَصِيعٍ فِي لَحُدِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُغِيرَةُ قَدْ بَقِي مِنْ رِجُلَيْهِ شَيْءٌ لَمْ يُصُلِحُوهُ قَالُوا فَادُحُلُ وَصِيعٍ فِي لَحُدِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُغِيرَةُ قَدْ بَقِي النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُغِيرَةُ قَدْ بَقِي النَّهُ عَلَيْهِ النَّوْا بَاللَّهُ عَلَيْهِ النَّوْا بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَعَ النَّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ الْعُلُوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَعُوا الْعَلَمُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْعُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْعُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْعُوا الْوَالِمُ اللَّهُ الْعُوا الْمُعَلِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْ

ساقیہ نم عرَّ فیکان بقول انا احدثکم عہدا برسول اللهِ صلی الله علیه وسلم
(۲۱۰۴۷) حضرت ابوعسیب ٹاٹنڈے مروی ہے کہ وہ نی الیہ الله علیہ وقت مدیند منورہ میں موجود تنے الوگ کہنے گئے
کہ ہم نبی طینا کی نمازِ جنازہ کس طرح پڑھیں؟ حضرت صدیق اکبر ٹاٹنڈ نے فرمایا ایک ایک گروہ کی شکل میں واخل ہو، چنانچہ
لوگ ایک دروازے سے داخل ہوکر نبی طابع پر درود وسلام پڑھتے اور دوسرے درازے سے نکل جاتے ، جب نبی طینا کو قبر میں
اتارا کیا تو حضرت مغیرہ ٹاٹنڈ کئے گئے کہ نبی طینا کے یاؤں مبارک کی جانب کچھ حصدرہ گیا ہے جے جی نہیں کیا گیا، لوگوں نے کہا

وه بابرلكل آئة اوركم الله كرنى اليه السب سي زياده قريب كا زمانه مجصط اب- (٢١٠٤٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ عُبَيْدٍ آبُو نُصَيْرَةً قَالَ سَمِعْتُ آبَا عَسِيبٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَمَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَثَانِى جِبُرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامَ بِالْحُمَّى وَالطَّاعُونِ فَامْسَكُتُ الْحُمَّى بِالْمَدِينَةِ وَآرُسَلْتُ الطَّاعُونَ إِلَى الشَّامِ فَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِأُمَّتِى وَرَحْمَةٌ لَهُمْ وَرِجْسٌ عَلَى الْكَافِرِينَ

(۲۱۰۴۸) حضرت ابوعسیب ٹائٹوے مروی ہے کہ نبی طبیقائے فرمایا میرے پاس جبریل بخار اور طاعون کو لے کرآئے، میں نے بخار کوتو مدیند منورہ میں ہی روک لیا اور طاعون کوشام کی طرف بھیج دیا، اب طاعون میری امت کے لئے شہادت اور رحمت

المنظمة الأولى المنظمة لمستنك البصريتين

ہے جبکہ کا فروں کے لئے عذاب ہے۔

(٢١٠٤٩) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَشُرَجٌ عَن أَبِي نُصَيْرَةَ عَن أَبِي عَسِيبٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَئُلًا فَمَرَّ بِي فَدَعَانِي إِلَيْهِ فَخَوَجْتُ ثُمَّ مَرَّبِأَبِي بَكْرٍ فَدَعَاهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ ثُمَّ مَرَّ بِمُعَرَ فَدَعَاهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَانْطَلَقَ حَتَّى دَخُلَ حَائِطاً لِبَعْضِ الْآنْصَارِ فَقَالَ لِصَاحِبُ الْحَائِطِ أَطْعِمْنَا بُسُراً فَجَاءَ بعِذْقِ فَوَضَعَهُ فَأَكُلَ

فَأَكُلَ رَسُولُ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَأَصْحَابُهُ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ بَارِدٍ فَشَرِبَ فَقَالَ لَتُسْتَلُنَّ عَنِ هَذَا يَوْمَ

الْقِيَامَةِ قَالَ فَأَحَذَ عُمَرُ الْعِذْقَ فَضَرَبَ بِهِ الْآرْضَ حَتَّى تَنَاثَرَ الْبُسُرُ قِبَلَ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم

ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهَ أَثِنَّا لَمَسْتُولُونَ عَنْ هَذَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ نَعَمُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ خَرْقَةٍ كَفَّ بِهَا الرَّجُلُ

عَوْرَتَهُ أَوْ كِسُرَةٍ سَدَّبِهَا جَوْعَتَهُ أَوْ حَجَرٍ يَتَدَخَّلُ فِيهِ مِنَ الْحَرَّ وَالْقَرِّ (۲۱۰ ۳۹) حضرت ابوعسیب ٹائٹنا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبدرات کے وقت نی مایشا گھر نے نکلے تو میرے یاس سے گذرتے

ہوئے مجھے بھی بلالیا، میں ہمراہ ہولیا، پھر حضرت ابو بکر ڈاٹٹو کی طرف سے گذر ہے تو انہیں بھی بلالیا، وہ بھی ساتھ ہو لیے، پھر

حضرت عمر دالتو کے یاس سے گذر ہے تو انہیں بھی بلا لیا اور وہ بھی ہمراہ ہو لیے، چلتے چلتے نبی علیا ایک انصاری کے باغ میں

داخل ہوئے ، اور باغ کے مالک سے کہا کہ میں کچی تھجوریں کھلاؤ، وہ ایک خوشہ لے کرآئے اور نبی ملیہ ایسی مالیہ انبی مالیہ

اورساتھیوں نے اسے تناول فر مایا ، پھر نبی ملیا نے تھنڈا پانی منگوا کروہ نوش فر مایا اور فر مایا قیامت کے دن تم ہے اس کے متعلق بھی سوال ہوگا ، بین کرحضرت عمر نگاٹنڈ نے وہ خوشہ پکڑااورز بین پر دے مارا ، جس ہے تھجوروں کے دانے بکھر مکئے اوران میں

ے کھے نی ملیدا کی طرف بھی چلے ملے ، پھروہ کہنے لگے یارسول اللہ! کیا تیا مت کے دن ہم سے اس کے متعلق بھی پوچھا جائے گا؟ نبی این نے فر مایا ہاں! سوائے تین چیزوں کے، ایک وہ کیڑا جس ہے آ دمی اپنی شرمگاہ کو چھپائے ،روٹی کاوہ مکزا جس ہے

ا پی بھوک مٹائے ، یا وہ سوراخ جس میں گرمی ،سر دی ہے بیجا ؤ کے لئے وہ داخل ہو جائے ۔

حَديثُ الْحَشَّخَاشِ الْعَنْبَرِيِّ إِلْمُنْزُ

حضرت خشخاش عنبری دلانتنا کی حدیث

(٢١٠٥٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنِي مُخْبِرٌ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحَرِّ عَنِ الْحَشْحَاشِ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ ٱتَيْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِى ابْنَ لِى فَقَالَ ابْنُكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَا يَجْنِى عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ [راجع: ١٩٢٤٠].

(۲۱۰۵۰) حضرت خشخاش عنری ڈاٹھؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے بیٹے کوساتھ لے کرنبی ملیٹا کی خدمت میں حاضر ہوا، تو نبی طبیقانے پوچھا کیا بیتمہارا بیٹا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں (میں اس کی گواہی دیتا ہوں)، نبی طبیقانے فر مایا اس کے کسی

منالا المن بن بن المستن البعدية من المنال المنظم ا

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ اللَّهِ

حضرت عبدالله بن سرجس تأثيرُ کی حدیثیں حضرت عبداللہ بن سرجس تأثیرُ کی حدیثیں

(١٦٠٥١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ الْحُبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرُجِسَ قَالَ تَرَوُنَ هَذَا الشَّيْخَ يَعْنِى نَفْسَهُ كَلَّمْتُ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلْتُ مَعَهُ وَرَأَيْتُ الْعَلَامَةَ الَّتِى بَيْنَ كَيْفَيْهِ وَهِى فِى طَوَفِ نُغْضِ كَتِفِهِ الْيُسْرَى كَانَّهُ جُمْعٌ يَعْنِى الْكُفَّ الْمُجْتَمِعَ وَقَالَ بِيَلِاهِ فَقَبَصَهَا عَلَيْهِ خِيلَانٌ كَهَيْئَةِ النَّالِيلِ

(٢١٠٥١) حضرت عبداً لله بن مرجس ثلاث نه ایک مرتبه ای متعلق فر ما یا که اس شخ کود کیور ہے ہو، یس نے نی علیہ سے با تیس کی ہیں، آپ ما گفتا کے ہمراہ کھانا کھایا ہے، وونوں کندھوں کے درمیان مهر نبوت دیکھی ہے جو با کیں کندھے کے و نے مس مٹھی کی طرح تھی، انبوں نے ہاتھ سے مٹھی بنا کراشار ہ کر کے دکھایا، اور اس مہر نبوت پرمسوں کی طرح ابھرے ہوئے آل تھے۔ (٢١٠٥٢) حَدَّنَ عَبْدُ الرَّزَاقِ آخبر آنا مَعْمَدٌ عَنْ عَاصِم عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوْجِسَ قَالَ کَانَ النّبِی صَلّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا خَرَجَ مُسَافِرًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّی آعُوذُ بِكَ مِنْ وَعُنَاءِ السَّفَرِ وَكَابَةِ الْمُنْقَلِ وَالْحَوْدِ بَعْدَ الْكُوْدِ وَسَلّمَ الْمُنْفَلِ وَالْمَالِ [انظر: ٢١٠٥٢، ٢١٠٥٤، ٢١٠٥٤، ٢١٠٥٤].

(۲۱۰۵۲) حضرت عبداللہ بن سرجس ڈٹائٹئے ہے مروی ہے کہ نبی علیٰ اجب سفر پر روانہ ہوتے تو بید دعاء پڑھتے اے اللہ! میں سفر کی پریشانیوں، واپسی کی تکلیفوں، ترقی کے بعد تنزلی،مظلوم کی بددعاءاوراال خانہ یا مال و دولت میں کسی برے منظر کے دیکھنے ہے آپر کی بناہ میں آتا ہوں۔

رِيَاعِون، والهَ مِن تَامُول- وَلَ الْحَبَرَانَ عَاصِمٌ بِالْكُوفَةِ فَلَمْ أَكْتُهُ فَسَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ بِهِ فَعَرَفَتُهُ بِهِ عَنْ عَاصِمٍ (٢١.٥٣) حَدَّنَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُبَرَانَا عَاصِمٌ بِالْكُوفَةِ فَلَمْ أَكْتُهُ فَسَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ بِهِ فَعَرَفْتُهُ بِهِ عَنْ عَاصِمٍ (٢١.٥٣) حَدَّنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُوذُبِكَ مِنْ وَعْنَاءِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَامِمَ اللَّهُ مَلِيهِ فَلَمْ أَكْتُهُ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُبِكَ مِنْ وَعْنَاء

عَنْ عَبُدِ اللّهِ بْنِ سَرُجِسَ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللّهَمْ إِنِى أَعُوذِ بِكُ مِن وَعِنْاءِ
السَّفَرِ وَكَابَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعُدَ الْكُورِ وَدَعُورَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظِرِ فِي الْآهُلِ وَالْمَالِ [راحع:٢١٠٥٢]
(٣١٠٥٣) حفرت عبدالله بن سرجس التلائي عمروى ہے كہ في طلي الجب سفر پرروانہ ہوت تو بدعاء پڑھتے اے الله! شسسفرك بريثانيوں، واپسي كى تكليفوں، ترتى كے بعد تنزلى مظلوم كى بدوعاء اور اہل خانہ يا مال ووولت مل كى برے منظر كو كري سے سے

(٢١.٥٤) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّلْنَا شُغْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْنَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُوْرِ

هي مُنالِمَا مَيْنَ شِلْ بِيَدِي مِنْ الْبِصَوتِينَ ﴾ ٢١٦ لهم الله مستدُا البصوتِينَ ﴿

وَدَعُورَةِ الْمَظُلُومِ وَسُوءِ الْمُنْظِرِ فِي الْآهُلِ وَالْمَالِ [راحع: ٢١٠٥٢].

(۲۱۰۵۳) حفرت عبدالله بن سرجس رفائل سے مروی ہے کہ نبی مالیا جب سفر پرروانہ ہوتے توبیدعاء بڑھتے اے اللہ! میں سفر کی پر بیٹانیوں ، واپسی کی تکلیفوں ،تر تی کے بعد تنزلی ،مظلوم کی بددعا ءاور اہل خانہ یا مال و دولت میں سی برے منظر کے دیکھنے سے

آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ (٢١.٥٥) حَدَّثَنَا ٱبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بَنِ سَرْجِسَ أَنَّهُ رَأَى الْحَاتَمَ الَّذِى بَيْنَ كَيَفَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صُحْبَةٌ [راجع: ٢١٠٥١].

(۲۱۰۵۵) حفرت عبدالله بن سرجس التفاسع مروى ب كمانبول نے نبي مايسا كى مبرنبوت ديلھى ب جودوكندهول كےدرميان

تقی اور نبی ماییه کوبھی و یکھا ہے، کیکن د فاقت کا موقع نہیں مل سکا۔

(٢١.٥٦) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ سَرْجِسَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْجُمْحِ وَإِذَا نِمُتُمْ فَأَطْفِئُوا السِّرَاجَ فَإِنَّ الْفَأْرَةَ تَأْخُذُ الْفَتِيلَةَ فَتَحْوِقُ آهُلَ الْمَهُتِ

وَٱوْكِنُوا الْكَاسْقِيَةَ وَحَمِّرُوا الشَّرَابَ وَخَلَّقُوا الْلَهْوَابَ بِاللَّيْلِ قَالُوا لِقَتَادَةَ مَا يُكُرَهُ مِنْ الْبَوْلِ فِي الْجُحْرِ قَالَ يُقَالُ إِنَّهَا مَسَاكِنُ الَّحِنِّ [صححه الحاكم (١٨٦/١). قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ٢٩، النسائي: ٣٣/١)].

(۲۱۰۵۱) حضرت عبداللہ بن سرجس و اللہ سے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے فر مایاتم میں سے کوئی مخص کسی سوراخ میں پیٹاب نہ

کرے اور جبتم سونے لگوتو چراغ بجھا دیا کرو، کیونکہ بعض اوقات چوہااس کا دھامکہ پکڑتا ہےتو سارے گھروالوں کوجلا دیتا ہے بمشکیزوں کا منہ با تدھ دیا کرو، پینے کی چیزوں کوڑھانپ دیا کرداوررات کو دروازے بند کزلیا کرو۔

(٢١٠٥٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْآخُوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ عَاصِمٌ وَقَلْدُ كَانَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَّلَّمَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَّلَّمَ إِذَا خَرَجَ فِى سَفَوٍ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ

وَعْنَاءِ السَّفَرِ وَكَاتَهَ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُوْرِ وَدَعُوَّةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظِرِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَإِذَا رَجَعَ قَالَ مِثْلَهَا إِلَّا أَنَّهُ يَقُولُ وَسُوءِ الْمَنْظِرِ فِي الْأَهْلِ وَّالْمَالِ يَبُدَأُ بِالْأَهْلِ [انظر: ٢١٠٥٢].

(۲۱۰۵۷) حفرت عبدالله بن سرجس تفافظ سے مروی ہے کہ نبی مانیا جب سفر پرروانہ ہوتے توبیدعاء پڑھتے اے اللہ! میں سفر کی

پر بیٹانیوں، واپسی کی تکلیفوں، ترتی کے بعد تنزلی،مظلوم کی بددعا واوراہل خانہ یا مال ودولت میں سمی برے منظر کے دیکھنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(٢١.٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ أَقِيمَتُ الصَّلَاةُ صَلَاةُ الصُّبْحِ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّى رَكُعَتَى الْفَجْرِ فَقَالَ لَهُ بِأَى صَلَاتَيْكَ اخْتَسَبْتَ بِصَلَاتِكَ وَخُدَكَ أَوْ صَلَاتِكَ الَّتِي صَلَّيْتَ مَعَنَا [صححه مسلم (٧١٢)، وابن جزيمة: (١١٢٥)،

۱۲۵ کی منظ البقائی ا

وابن حبان (۲۱۹۱)].

(٢١٠٥٨) حضرت عبدالله بن سرجس فالتلاسي مردى بكرايك مرتبه نماز فجركى اقامت موكى، نبى طينيان ايك آدمى كوديكها كده فجركى دوركعتيس بزهراب، (نمازك بعد) نبى طينيان اس سے يوچهاتم نے كون ى نمازكو فجركى نمازشاركيا؟ جوتم نے تنها

رِهِ مِي اللهِ صَلّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ اللّهَ عَلَيْهِ اللّهَ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ اللّهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللّهِ فَقُلْتُ السّتَغْفَر رَسُولَ اللّهِ فَقُلْتُ السّتَغْفَر لَلْهُ لِللّهُ لِلَهُ لِللّهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللّهِ فَقُلْتُ السّتَغْفَر لَكَ اللّهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللّهِ فَقُلْتُ السّتَغْفَر لَكَ اللّهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللّهِ فَقُلْتُ السّتَغْفَر لَكَ اللّهُ لَكَ يَا وَالْمَوْمِنِينَ وَالْمُولُومِينَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

(٢١.٦٠) حَدَّثَنَا بَكُرُ بْنُ عِيسَى آبُو بِشُرِ الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ آبُو زَيْدٍ الْقَيْسِيُّ عَنْ عَاصِمِ الْآخُولِ آنَّهُ قَالَ قَدُّ رَآى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَرْجِسَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ آنَّهُ لَمْ تَكُنْ لَهُ صُحْبَةٌ

(۲۱۰۲۰) حضرت عبدالله بن سرجس الماللة عمروى بكرانهول نے نبى الله كود يكھا به بكن رفاقت كاموقع نهيل السكا-(٢١٠٦١) حَدَّثَنَا هَاشِهُ بْنُ الْقَاسِمِ وَأَسُودُ بْنُ عَامِرٍ قَالَا ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ فَالَ رَأَيْتُ

١١٠٩) محدث كماشِيم بن الفاسِيم والسود بن عامِرٍ قالاً لنا تسويك عن عامِيم عن عبدِ المَدِ بنِ تسرِ على عال ريست النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَخَلُتُ عَلَيْهِ وَآكَلُتُ مِنْ طَعَامِهِ وَشَرِبُتُ مِنْ شَرَابِهِ وَرَايْتُ حَاتَمَ النَّبُوَّةِ قَالَ هَاشِمْ فِي نُفْضِ كَيْفِهِ الْيُسْرَى كَانَهُ جُمْعٌ فِيهَا خِيلَانٌ سُودٌ كَانَّهَا الثَّالِيلُ [راحع: ٢١٠٥١].

(۲۱۰۷۱) حضرت عبداللہ بن سرجس اللہ نے ایک مرتبہ اپنے متعلق فرمایا کہ میں نے نبی طیفا سے باتیں کی ہیں ، آپ فائلنا کے مدر در ایک میں نے اور در ایک کا میں انہا ہے اور در ایک کا انہا ہے انہا ہ

ہمراہ کھانا کھایا ہے، دونوں کندھوں کے درمیان مہرنبوت دیکھی ہے جو بائیں کندھے کے کونے میں مٹھی کی طرح تھی ،انہوں نے ہاتھ ہے تھی بنا کراشارہ کر کے دکھایا ،اوراس مہرنبوت پرمسوں کی طرح ابجرے ہوئے تل تھے۔

(٢١.٦٢) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ سُرْجِسَ أَنَّهُ كَانَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاجِبُ فِي

السَّفَرِ وَالْمَعْلِيْفَةُ فِي الْآهُلِ اللَّهُمَّ اصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِي آهْلِنَا اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُودُ بِكَ مِنْ وَعُنَاءِ السَّفَرِ وَالْمَخْلِيفَةُ فِي الْآهُلِ اللَّهُمَّ اصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِي آهْلِنَا اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُودُ بِكَ مِنْ وَعُنَاءِ السَّفَرِ وَكَابَةِ الْمُنْظُرِ فِي الْآهُلِ وَالْمَالِ قَالَ السَّفَرِ وَكَابَةِ الْمُنْظُرِ فِي الْآهُلِ وَالْمَالِ قَالَ عَامِمُ عَنْ الْحَوْدِ بَعْدَ الْكُورِ قَالَ حَارَ بَعْدَ مَا كَانَ [صححه مسلم (١٣٤٣)، وابن حزيمة: (٢٥٣٣) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [راجع: ٢١٠٥٢].

(۲۱۰۷۲) حفرت عبدالله بن سرجس ٹاٹوئے مروی ہے کہ نبی طائی اجب سنر پرروانہ ہوتے توبید عاء پڑھتے اے اللہ! میں سنری پریٹانیوں، والیسی کی تکلیفوں، ترقی کے بعد تنزلی،مظلوم کی بددعاء اور اہل خانہ یا مال و دولت میں کسی برے منظر کے دیکھنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

حَدِيْثُ اِمْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا رَجَاءُ لِنَهُا

حفزت رجاء خافها كي جديثين

(٢١.٦٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا رَجَاءُ قَالَتْ كُنْتُ عِنْذَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَتُهُ امْرَأَةٌ بِابْنِ لَهَا فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اذْعُ اللَّهَ لِى فِيهِ بِالْبَرَكَةِ فَإِنَّهُ قَدْ تُوكُمًى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُنْذُ ٱسْلَمْتِ قَالَتُ نَعَمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمُنْذُ ٱسْلَمْتِ قَالَتُ نَعَمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُنْ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ الْهُ الْوَالِمُ الْمُؤْلِقُ لَا الْمُعَلِيْهِ وَسَلَمْ الْمُؤْلِقِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمُؤْلِقُ وَاللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ وَالْمُؤْلِقُ وَاللَّهُ الْعُل

(۲۱۰ ۲۳) حفرت رجاء فی کا کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں نبی طابی کی مجلس میں تھی کہ ایک عورت اپنے ایک بچے کے ساتھ آئی اور کہنے لگی یارسول اللہ! اس بچے کے متعلق اللہ سے برکت کی دعاء کر دیجئے کیونکہ اس سے پہلے میرے تین بچے فوت ہو چکے ہیں، نبی طابی نے اس سے پوچھا کہ اسلام قبول کرنے کے بعد سے اب تک؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی طابیا نے فرمایا (بیتمہارے حق

ش) برُى مَعْبُوط وُ هال ب، مجھے ایک آ دی نے کہا کہ رجاء! سن لوکہ نبی علیہ کیا فرمار ہے ہیں؟ (٢١.٦٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا امْرَأَةٌ كَانَتْ تَأْتِينَا يُقَالُ لَهَا مَاوِيَّةُ كَانَتْ تُرْزَأُ فِي

وَلِدِهَا وَاتَيْتُ عُبَيْدَ اللّهِ بَنَ مَعْمَرِ الْقُرَضِيَّ وَمَعَهُ رَجُلٌ مِنْ آصُحَابِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَحَدَّثَ ذَلِكَ الرَّجُلُ آنَ امْرَاةً آنَتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنِ لَهَا فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يُبْقِيَهُ لِى لَقَدْ مَاتَ لِى قَبْلَهُ ثَلَاثَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمُنُدُ آسُلَمْتِ فَقَالَتُ نَعَمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُنُدُ آسُلَمْتِ فَقَالَتُ نَعَمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَنْ مَعْمَرٍ اسْمَعِى يَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُنَّةٌ حَصِينَةٌ قَالَتُ مَاوِيَّةً قَالَ لِى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْمَرٍ اسْمَعِى يَا فَعَالَ رَسُولُ اللَّهِ مِنْ عَنْدِ ابْنِ مَعْمَرٍ فَآتُنَا فَحَدَّتُنَا هَذَا الْحَدِيتَ

(۲۱۰ ۹۴) محد کہتے ہیں کہ ' اوریہ' نام کی ایک خاتون تھی جس کے بیچے زندہ نہیں رہتے تھے، ایک مرتبہ میں عبیداللہ بن معمر کے

هي مُنالِهَ أَمْرُنُ بَل بِينِو سُوْمَ ﴾ ﴿ هُو ﴿ ﴾ ﴿ ٢١٥ ﴿ هُو ﴿ كُلُّ هُمَّ لَا الْبَصَرِينُ بِينَ الْبَصَرِينِينَ ﴾ ﴿ هُ ، پاس آیا، وہاں ایک صحابی بیٹھے ہوئے تھے،انہوں نے فرمایا ایک مرتبہ ایک عورت اپنے ایک بچے کے ساتھ آئی اور کہنے گلی یا

رسول الله!اس بچے کے متعلق اللہ سے برکت کی دعاء کرد سجئے کیونکہ اس سے پہلے میرے تمن بچے فوت ہو چکے ہیں ، نبی علیظانے اس سے یو جھا کہ اسلام قبول کرنے کے بعد سے اب تک؟ اس نے کہا جی بان! نبی ملیدا نے فرمایا (بیتمبارے فق میس) بڑی مضبوط ڈھال ہے، مادیہ کہتی ہیں کہ مجھ سے عبیداللہ بن معمر نے کہا مادید! سن لو، پھروہ وہاں سے نکلیں اور ہمارے پاس آ کرہم

حَدِيثُ بَشِيرِ ابْنِ الْحَصَاصِيَةِ ثَلَيْنَهُ

حضرت بثير بن خصاصيه ركانينا كي حديثين

(٢١.٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي أَسُودُ بُنُ شَيْبَانَ عَنُ خَالِدِ بُنِ سُمَيْرٍ عَنْ بَشِيرٍ بُنِ نَهِيكٍ عَنُ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَّاصِيَةِ بَشِيرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَمْشِى فِي نَعْلَيْنِ

هَيْنَ الْقُبُورِ فَقَالَ يَا صَاحِبَ السَّبْتِيَّتَيْنِ ٱلْقِهِمَا [انظر: ٢٨٠٦٩، ٢١٠، ٢٢٢٩٩].

(۲۱۰۷۵) حفرت بشیر بن خصاصیه دانش ہے مروی ہے کہ نبی مالیا نے ایک آ دمی کوقبرستان میں جو تیاں کہن کر چلتے ہوئے دیکھا

تو فرمایا اے سبتی جو تیوں والے! انہیں اتاردے۔ (١٦/٦٦) حَلَّكْنَا بَهْزٌ وَعَقَّانُ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَلَّنْنَا أَيُّوبُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَدُوسٍ يُقَالُ لَهُ دَيْسَمٌ قَالَ قُلْنَا

لِبَشِيرِ ابْنِ الْحَصَاصِيَةِ قَالَ وَمَا كَانَ اسْمُهُ بَشِيرًا فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِيرًا إِنَّ لَنَا حِيرَةً مِنْ بَنِي تَمِيمٍ لَا تَشُدُّ لَنَا قَاصِيَةٌ إِلَّا ذَهَبُوا بِهَا وَإِنَّهَا تَجِيءُ لَنَا مِنْ أَمُوالِهِمْ أَشْيَاءُ أَفَنَأُ حُذُهَا قَالَ لَا

(٢١٠١١) بنوسدوس كاكيا وى "ديهم" كاكبنا بى كهم ف حفرت بشير بن خصاصيه والتلا "جن كالصل نام توبشير بيل تها، ان کا بینام نی طابی نے رکھا تھا'' سے پوچھا کہ ہمارے کچھ بنو تھیم کے ہمسائے ہیں ، ہماری جو بکری بھی رپوڑ سے جدا ہوتی ہے ، وہ

ا سے پکڑ کر لے جاتے ہیں، بعض اوقات ان کے مال میں سے پھھان کی نظروں سے جھپ کر ہمارے پاس آ جاتا ہے تو کیا ہم مھی اے کار کتے ہیں؟ انہوں نے فر مایانہیں۔

(١٨.٦٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱلْحَبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ حَدَّثِنِي شَيْخٌ مِنْ بَنِي سَدُوسٍ يُقَالُ لَهُ دَيْسَمٌ عَنْ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَةِ وَكَانَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّاهُ بَشِيرًا فَذَكَرَ الْحَدِيث

(۲۱۰۷۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢١.٦٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ٱلسُوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ بَشِيرِ ابْنِ الْحَصَاصِيَةِ بَشِيرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ أَمَاشِى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هي مُنالاً المَدُن بنبل بينوستوم كر هم المحمد ٢٠٠ كر هم المحمد المعالم المعالم

آخِذًا بِيَدِهِ فَقَالَ لِي يَا ابْنَ الْحَصَاصِيَةِ مَا أَصْبَحْتَ تَنْقِمُ عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَصْبَحْتَ تُمَاشِى رَسُولَهُ قَالَ ٱحْسَبُهُ قَالَ آخِدًا بِيَدِهِ قَالَ قُلْتُ مَا ٱصْبَحْتُ أَنْقِمُ عَلَى اللَّهِ شَيْنًا قَدْ أعْطَانِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ خَيْرٍ قَالَ فَٱتَيْنَا عَلَى قُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَقَدْ سَبَقَ هَوُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا ثَلَاتَ مَرَّاتٍ ثُمَّ ٱتَيْنَا عَلَى قُبُورِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ لَقَدُ ٱدْرَكَ هَوْلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَقُولُهَا قَالَ فَبَصُرَ بِرَجُلِ يَمْشِي بَيْنَ الْمَقَابِرِ فِي نَعْلَيْهِ فَقَالَ وَيُحَكَ يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ ٱلْتِي سِيْتِيَّتَكَ مَرَّتَيْنِ ٱوْ ثَلَانًا فَنَظَرَ الرَّجُلُ فَلَمَّا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَ نَعْلَيْهِ [صححه الحاكم (٣٧٣/١). قال الألباني حسن (أبوداود: ٣٢٣٠) ابن ماحة:

٢٥٥٨، النسائي: ٩٦/٤). قال شعيب: إسناده صحيح]. [راجع: ٦٥٠٦٥].

(۲۱۰۱۸) حفرت بثیر فاتن سے مروی ہے کہ ایک مرتبدیس نی مالیا کا دست مبارک تھام کرچل رہا تھا کہ نی مالیا نے مجھ سے

فر مایا اے ابن خصاصیہ! تم نے اس حال میں صح نہیں کی کرتم اللہ سے ناراض ہو،تم نے تو اس حال میں صح کی ہے کہتم اللہ کے پنیبر کے ساتھ چل رہے ہو، میں نے عرض کیا کہ واقعی میں نے اس حال میں صبح نہیں کی کہ میں اللہ سے ناراض ہوں ، کیونکہ اللہ

تعالی نے مجھے ہر خیرعطاء فر مار کھی ہے، پھر ہم لوگ مشر کین کی قبروں کے پاس پنچے تو نبی ملید ان مرتبہ فر مایا ، ان لوگوں سے بہت ساری خیر آ مے ہو ھاتی ، پھرمسلمانوں کی قبروں کے پاس پنچے تو تین مرتبہ فر مایا ان لوگوں نے بہت ساری خیر حاصل کرلی ،

اسی دوران آپ کافتار کی نظرایک آ دمی پر بڑی جوقبروں کے درمیان جوتیاں پہنے چل رہاتھا، نبی بایشانے فرمایا ارے بھی سبتی جو تیوں والے! اپنی جو تیاں اتار دو، دو تین مرتبہ یہی فر مایا ، اس آ دلی نے م^و کرد یکھا، جوں بی نبی ماینا پرنظر پڑی ، اس نے اپنی

(١٦.٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِحَدَّثَنَا الْٱسْوَدُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سُمَيْرٍ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ نَهِيكٍ قَالَ حَدَّثَنِي بَشِيرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اسْمُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ زَحْمَ بْنَ مَعْبَدٍ فَهَاجَوَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَا اسْمُكَ قَالَ زَحْمٌ قَالَ لَا بَلِّ أَنْتَ بَشِيرٌ فَكَانَ اسْمَهُ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَمَاشِي رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ يَا ابْنَ الْحَصَاصِيَةِ مَا ٱصْبَحْتَ تَنْقِمُ عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ٱصْبَحْتَ تُمَاشِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آبُو شَيْبَانَ وَهُوَ الْأَسُودُ بْنُ شَيْبَانَ آخسَبُهُ قَالَ آجِلًا بِيَدِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي وَأُمِّي مَا أَنْقِمُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا فَلَاكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ يَا صَاحِبَ السِّيِّيَّيُّنِ

أَلُق سِبْتِيَّتُكَ [راجع: ٦٥ ٢١].

(٢١٠٦٩) حضرت بشير ولاتظ جن كا زمانة جامليت مين نام زخم بن معدتها، جب انهول في جمرت كي توني مليكاف ان سان كا نام بوچھا، انہوں نے بتایا زم، نی ملیا نے فر مایانہیں، تمہارا نام بشیر ہے ' سے مروی ہے کدایک مرتبہ میں نی طیا کا دست مبارک تھام کرچل رہاتھا کہ نبی ملیٹھانے مجھ سے فر مایا اے ابن خصاصیہ! تم نے اس حال میں منجنہیں کی کہتم اللہ سے ناراض ہو،

هي مُنايا اَمَيْنَ الْبِيَةِ مِنْ اللَّهِ مِنْ الْبِيَةِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ م مُنايا اَمَيْنَ اللَّهِ مِنْ اللَ تم نے تو اس حال میں صبح کی ہے کہتم اللہ کے پیغیبر کے ساتھ چل رہے ہو، میں نے عرض کیا کہ واقعی میں نے اس حال میں صبح نہیں کی کہ میں اللہ سے ناراض ہوں، کیونکہ اللہ تعالی نے مجھے ہر خیرعطاء فر مار کھی ہے، پھرراوی نے بوری حدیث ذکر کی

اور کہاار ہے بھئی سبتی جو تیوں والے! اپنی جو تیاں اتار دو۔

حَديثُ أُمَّ عَطِيَّةَ فِي اللهُ

حضرت امعطيه فتأثفا كي حديثين

(٢١.٧٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱلْحُبَرَنَا ٱيُّوبُ عَنْ حَفْصَةَ بِنُتِ سِيرِينَ قَالَتْ كُنَّا نَمْنَعُ عَوَاتِقَنَا أَنْ يَخُرُجُنَ فَقَدِمَتْ امْرَأَةٌ فَنَزَلَتُ قَصْرَ بَنِي خَلَفٍ فَحَدَّثَتُ أَنَّ أُنْحَهَا كَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَتَى عَشُرَةَ غَزُونً قَالَتُ أُنْحِتِى غَزَوْتُ مَعَهُ سِتَّ غَزَوَاتٍ قَالَتُ كُنَّا نُدَاوِى الْكُلْمَى وَنَقُومُ عَلَى الْمَرْضَى فَسَأَلَتُ أُنْحِتِى رَسُولَ اللَّهِ صُلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هَلُ عَلَى إِخْدَانَا بَأْسٌ لِمَنْ لَمْ يَكُنُ لَهَا جِلْبَابٌ أَنْ تَخُوَّجَ فَقَالَ لِتُلْبِسُهَا صَاحِبَتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا وَلْتَشْهَدُ الْخَيْرَ وَدَعُوَّةَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتُ فَلَمَّا قَدِمَتُ أُمٌّ عَطِيَّةَ فَسَأَلْتُهَا أَوْ سَأَلْنَاهَا هَلْ سَمِعْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُولُ كَذَا وَكَذَا فَالَتْ وَكَانَتْ لَا تَذْكُرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَدًا إِلَّا قَالَتُ بَيْكًا فَقَالَتْ نَعَمْ بَيْنًا قَالَ لِيَخُرُجُ الْعَوَاتِقُ ذَوَاتُ الْخُدُورِ أَوْ قَالَتْ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُورِ وَالْخُيْضُ فَيَشْهَدُنَ الْحَيْرَ وَدَعُوَةَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَغْتَزِلْنَ الْحُيَّاضُ الْمُصَلَّى فَقُلْتُ لِأَمِّ عَطِيَّةَ الْحَائِضُ فَقَالَتْ أَوَلَيْسَ يَشْهَدُنَ عَرَفَةَ وَتَشْهَدُ كَذَا وَتَشْهَدُ كَذَا [صححه البحاري (٩٧١)، ومسلم (٨٩٠)، وابلُ حزيمة (١٤٦٦ و

(۲۱۰۷۰) هصه بنت سیرین کهتی میں که ہم اپنی نو جوان لڑ کیوں کو باہر نگلنے سے رو کتے تھے ،اسی زمانے میں ایک عورت آئی اور قصر بی خلف میں قیام پذر ہوئی،اس نے بتایا کہ اس کی بہن نبی علیہ کے ایک صحابی کے نکاح میں تھی،جس نے بی علیہ کے ساتھ بارہ غز وات میں حصہ لیا تھا،جن میں سے میری بہن کہتی ہے کہ چھ میں میں نے بھی حصہ لیا ہے،میری بہن کا کہنا ہے کہ ہم لوگ زخیوں کا علاج کرتی تھیں اور مریضوں کی دیکھ بھال کرتی تھیں ، پھرا یک مرتبہ میری بہن نے نبی طیفیا سے بیسوال یو چھا کہ کیا اگر ہم میں ہے کسی کے پاس جا در نہ ہواوروہ (نما زعید کے لئے) نہ نکل سکے تو کیااس پرکوئی گناہ ہوگا؟ نبی ملیلانے فر مایااس کی سہیلی کوچاہئے کہاسے اپنی چا در میں شریک کرلے ،اوروہ بھی خیراور مسلمانوں کی دعاء کے موقع پر حاضر ہو۔

عصه بنت سرین کہتی ہیں کہ پھر جب مفرت ام عطیہ اللظام سی تو ہم نے ان سے بوچھا کہ آپ نے بی علیا کواس اس طرح کچیفر ماتے ہوئے سنا ہے؟ حضرت ام عطیہ ٹاٹٹا کی عادت تھی کہ وہ جب بھی نبی طینی کا تذکرہ کرتیں تو یوں ضرور

هي مُناهُ اَمْنِي مِنْ بِيهِ مِنْ مِي كُورِ اللَّهِ مِنْ اللِّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِيلِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِيلِي مِنْ اللَّهِ مِ کہتیں میرا باپ ان پرقربان ہو، چنانجے انہوں نے اب بھی فر مایا جی ہاں! میرا باپ ان پرقربان ہو،انہوں نے فر مایا ہے کہ نو جوان پروہ نشین لڑ کیوں ،اورایا م والی عورتوں کو بھی (نما زعید کے لئے) نکلنا جا ہے تا کہوہ خیراورمسلمانوں کی دعاء کے موقع

پرشریک ہوشیں ،البتہ ایام والی عورتیں نمازیوں کی صفوں ہے دورر ہیں ، میں نے حضرت ام عطید جائزے ایام والی عورت کے حوالے سے بوج پھاتوانہوں نے فر مایا کیا بیعور تمی عرفات میں نہیں جا تمیں اور فلاں فلاں موقع پر حاضر نہیں ہوتمیں۔

(٢١.٧١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ آخُبَرَنَا ٱيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ فَالَتْ آتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ عَلَيْهَا السَّلَام فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ ٱكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدُرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا آوُ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنِّنِي قَالَتُ فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَٱلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ ٱشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ قَالَ وَقَالَتْ حَفْصَةُ قَالَ اغْسِلْنَهَا وِتُرًا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا قَالَ وَقَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ مَشَطْنَاهِا ثَلَاثَةَ قُرُون إصححه البحاري (١٢٥٣)، ومسلم (٩٣٩)، وابن حبان (٣٠٣١). إقال الألباني: صحيح (النسائي: ٣٢/٤)]. [انظر: ٢٧٨٣٩].

(۲۱۰۷۱) حضرت ام عطید رہوں ہے کہ ہم لوگ نبی پائٹ کی صاحبر ادی حضرت زینب رہوں کو عسل دے رہی تھیں، نی ملیظ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا اسے تین یا اس سے زیادہ مرتبہ (طاق عدد میں)عسل دو، اگر مناسب مجھوتو پانی میں بیری کے بیتے ملالو،اورسب سے آخر میں اس پر کا فور لگادینا اور جب ان چیزوں سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتا دینا، چنانچہ ہم نے فارغ ہوکر نی عیشہ کواطلاع کردی، نی عیش نے ابناا یک تبیند ہاری طرف چینک کرفر مایاس کے جسم پراہے سب سے پہلے لیٹو،ام عطیہ بڑی کہتی میں کہ ہم نے حضرت زینب ایسائے بالوں میں تعلمی کرےان کی تین چوٹیاں بنادیں۔

(٢١.٧٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ ٱخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمَّ عَطِيَّةً قَالَتْ كَانَ فِيمَا أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا عِنْدَ الْبَيْعَةِ أَنْ لَا تَنْخُنَ فَمَا وَفَتْ مِنَّا غَيْرٌ خَمْسِ نِسُوَةٍ اصححه مسلم (٩٣٦).

انظر: ۲۱۰۷۹، ۲۲۸۲۲).

(۲۱۰۷۲) حضرت ام عطید بڑھا کہتی ہیں کہ نبی علیا نے ہم سے بیعت لیتے وقت جوشرا لط لگائی تھیں ،ان میں سے ایک شرط یہ بھی تھی کہتم نو حذبیں کروگی الیکن یا کچ عورتوں کےعلاوہ ہم میں ہے کسی نے اس وعد ہے کو وفائبیں کیا۔

(٢١.٧٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمٌّ عَطِيَّةَ قَالَتُ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَخُلُفُهُمْ فِي رِحَالِهِمْ وَأَصَّنَعُ لَهُمُ الطَّعَامَ وَٱقُومُ عَلَى مَرْضَاهُمْ وَأَدَّاوِى جَرْحَاهُمْ

[صححه مسلم (۱۸۱۲)]. [انظر: ۲۷۸٤۳].

(۲۱۰۷۳) حضرت ام عطید فای کہتی ہیں کہ میں نے نبی الله کے ہمراہ سات غزوات میں حصدایا ہے، میں خیموں میں رہ کر عابدین کے لئے کھانا تیار کرتی تھی ،مریضوں کی دکھ بھال کرتی تھی اورزخمیوں کاعلاج کرتی تھی۔

مَنْ الْمَارَشِينَ الْبَصَرِيّينَ الْبَصَرِيّينَ الْبَصَرِيّينَ الْبَصَرِيّينَ الْبَصَرِيّينَ الْبَصَرِيّينَ اللّهِ صَلّى اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ بِأَبِي وَأَمِّي أَنْ نُخْوِجَ الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُودِ وَالْحُيَّضَ يَوْمَ الْفِطْوِ وَيَوْمَ النّحْوِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ بِأَبِي وَأَمِّي أَنْ نُخُوجَ الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُودِ وَالْحُيَّضَ يَوْمَ الْفِطْوِ وَيَوْمَ النّحْوِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ بِأَبِي وَأَمِّي أَنْ نُخُومَ الْنَحْوِ وَالْحُيْفِ وَدَعُوةَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ قِيلَ أَرَايُتَ إِحْدَاهُنَ لَا يَكُونُ لَهَا جَلُبَابٌ قَالَ فَلُنَالُمِسْهَا أُخْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا إِراحِينَ ١٢١٠٧.

(۲۱-۷۴) حضرت ام عطید بھاتنے مروی ہے کہ نبی علیہ ان فرمایا ''میرے ماں باپ ان پرقربان ہوں' نوجوان پردہ نشین الزکیوں، اور ایام والی عورتوں کو بھی (نماز عید کے لئے) نگانا جا ہے تا کہ وہ خیر اور مسلمانوں کی دعاء کے موقع پرشر یک ہوسکیں، البتدایام والی عورتیں نمازیوں کی صفوں سے دور رہیں، کسی خص نے پوچھا یہ بتا ہے کہ اگر کسی عورت کے پاس جا در نہ ہوتو وہ کیا البتدایام والی عورتیں نمازیوں کی صفوں سے دور رہیں، کسی خص نے پوچھا یہ بتا ہے کہ اگر کسی عورت کے پاس جا در نہ ہوتو وہ کیا کرے؟ نبی مائیلا نے فرمایا ہے اس کی بہن اپنی جا در اوڑ ھادے۔

(٢١.٧٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِئُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمَّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَزِيدُ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحِدُّ الْمَرُآةُ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشُرًا وَلَا تَلْبَسُ تَوْبًا مَصْبُوعًا إِلَّا عَصْبًا وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمَسُّ طِيبًا إِلَّا عِنْدَ طُهْرِهَا قَالَ يَزِيدُ أَوْ فِي طُهْرِهَا فَإِذَا طَهُرَتْ مِنْ تَوْبًا مَصْبُوعًا إِلَّا عَصْبًا وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمَسُّ طِيبًا إِلَّا عِنْدَ طُهْرِهَا قَالَ يَزِيدُ أَوْ فِي طُهْرِهَا فَإِذَا طَهُرَتْ مِنْ

حَیْضِ بَا نَبُذَةً مِنْ قُسُطٍ وَأَظْفَارٍ وصِحه البحاری (٣١٣)، ومسلم (٩٣٨). وانظر: ٢٧٨٤٧]. (٢١٠٤٥) حضرت ام عطيه بي است مروى بركه ني الياس فرمايا كوئى عورت اپ شو برك علاوه كسي ميت پرتين ون سے

زیادہ سوگ ندمنائے ، البتہ شوہر کی موت پر چار مہینے دس دن سوگ منائے ، اور عصب کے علاوہ کسی رنگ ہے ریکتے ہوئے کپڑے نہ پہنے ،سرمہ نہ لگائے اور خوشبونہ لگائے الا بیر کہ پاکی کے ایام آئیں تو لگالے، یعنی جب وہ اپنے ایام سے پاک ہوتو

تھوڑی سے قسط یا اظفار نامی خوشبولگا لے۔

(۲۱.۷٦) حَدَّنَا أَبُو مُعَاوِيةً حَدَّنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفُصةً بِنُتِ سِيرِينَ عَنْ أُمُّ عَطِيّةً قَالَتُ لَمَّا مَاتَتُ زَيْنَ بِنِتُ بِنَتُ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اغْسِلْنَهَا وِتُرا ثَلَاثًا أَوْ حَمْسًا وَاجْعَلُنَ فِي الْخَامِسَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا غَسَّلْتَنَهَا فَأَغْلِمْنَنِي قَالَتُ فَأَعْلَمْنَاهُ فَأَعْطَانَا حَفُوهُ وَاجْعَلُنَ فِي الْخَامِسَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا غَسَّلْتَنَهَا فَأَغْلِمْنَنِي قَالَتُ فَأَعْلَمْنَاهُ فَأَعْطَانَا حَفُوهُ وَاجْعَلَانَا حَفُوهُ وَالْمَالِي وَالْمَالَةُ فَأَعْطَانَا حَفُوهُ وَقَالَ أَشْعِرُنَهَا إِينَاهُ وصححه البحاري (٢٠٤١) ومسلم (٩٣٩) وابن حبان (٢٠٢٦) النظر:٢٤٩٥، ١٢٧٨٤ (٢٠٤٦) ومسلم (٩٣٩) وابن حبان (٢٠٤٦) النظر:٢٤٩٥، ١٤٥ ومن عرب كرب عليها كل صاحبزادي حضرت زينب فَيْقَا كانقال بهواتو ني عينها بهادے پاس تشريف لا عَلَادَ وَرَفْهُ اللّه عَلَى عَلَيْهُ كَانَ عَلَى اللّه عَنْ اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَنْ اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَنْ اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَنْ اللّه عَلَى اللّه اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه اللّه عَلَى اللّه اللّه اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه اللّه اللّه عَلَى اللّه اللّه عَلَى اللّه اللّه عَلَى اللّه اللّه اللّه عَلَى اللّه اللللّه الللّه اللّه اللللّه الللّه اللّه اللّه الللّه الللّه اللّه اللّه اللّه اللّه الللّه اللّه الل

مُنْ الْمُانَ مُنْ الْبِيَّةِ مِنْ الْمِيْ الْمُعْلِيِّةِ مِنْ الْمِعْرِيِّينَ ﴾ ٢٣٣ كُونِينَ لِيُعْلَمُ الْمِعْرِيِّينَ لِي (٢١.٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفُصَةَ عَنْ أُمَّ عَطِيَّةَ فَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يُبَايِعُنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكُنَ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَى قَوْلِهِ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَتْ كَانَ مِنْهُ النّياحَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا آلَ فُكَانِ فَإِنَّهُمْ قَدْ كَانُوا ٱسْعَدُونِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَا بُدَّ لِي مِنْ آنُ ٱسْعِدَهُمْ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا آلَ فَكُن ِ [صححه البحاري(٤٨٩٢) ومسلم(٩٣٧) والحاكم(٣٨٣/١)][انظر:٢٧٨٥،٢٧٨٤] (٢١٠٤٤) حفرت ام عطيه و الما عليه وي مروى م كرجب بيآيت نازل مولى "يبايعنك على ان لا يشركن بالله شينا"... تو اس میں نوجہ بھی شامل تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! فلاں خاندان والوں کومشٹی کردیجے کیونکہ انہوں نے زمانۂ جاہلیت میں تو حدکرنے میں میری مددی تھی ، البندا میرے لیے ضروری ہے کہ میں بھی ان کی مدد کروں ، سونی علیہ نے انہیں مشتی کردیا۔ (٢١.٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ أَبُو يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْن عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ جَدَّتِهِ أُمَّ عَطِيَّةَ قَالَتُ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ جَمَعَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ فِي بَيْتٍ ثُمَّ بَعَثَ إِلَيْهِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَسَلَّمَ فَرَدُدْنَ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَالَ أَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُنَّ قُلْنَا مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللَّهِ وَرَسُولِ رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ تُبَايِعُنَ عَلَى أَنْ لَا تُشُرِكُنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَزُنِينَ وَلَا تَقْتُلُنَ أَوْلَادَكُنَّ وَلَا تَأْتِينَ بِبُهْتَانِ تَفْتَرِينَهُ بَيْنَ ٱلْجِيكُنَّ وَٱرْجُلِكُنَّ وَلَا تَعْصِينَهُ فِي مَعْرُوفٍ قُلْنَا نَعَمْ فَمَدَدْنَا ٱلْجِينَا مِنْ دَاخِلِ الْبَيْتِ وَمَدَّ يَدَهُ مِنْ خَارِجٍ الْبَيْتِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدُ وَأَمَرَنَا بِالْعِيدَيْنِ أَنْ نُخْرِجَ الْعُتَّقَ وَالْحُيَّضَ وَنَهَى عَنْ اتَّبَاعِ الْجَنَالِزِ وَلَا جُمُعَةَ عَلَيْنَا وَسَالُتُهَا عَنْ قَوْلِهِ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَتُ نَهِينَا عَنْ النّيَاحَةِ [صححه ابن حزيمة (١٧٢٢ و ١٧٢٣)، وابن حبان (٣٠٤١). قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ١٦٣٩). قال شعيب: صحيح دون ذكر عمر].

هي مُنالِهُ امَرِينَ بل يَهِيْدِ مَرَّى اللهِ اللهِ مَنْ اللهِ مَا لَمِنْ اللهِ مَنْ اللهِ م

مَعْرُوفٍ كامطلب يوجها توانبول في فرمايا كداس بي جميل نوحد المنع كيا ميا بيا -

(٢١.٧٩) حَدَّلَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّلَنَا آبُو زَيْدٍ ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفُصَةَ عَنْ أُمْ عَطِيَّةَ فَالَتْ كُنْتُ فِيمَنْ بَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ فِيمَا أَحَذَ عَلَيْنَا أَنْ لَا نُنُوحَ وَلَا نُحَدِّثُ مِنْ الرِّجَالِ إِلَّا مَحْرَمًا

(۲۱۰۷۹) حضرت ام عطید فی این بین که چس نی فی این است بیعت کرنے والیوں چس شاطر تھی ، نی فی این ان جس سے بیعت لیت وقت جوشرا كَطَ لَكَا لَى تَحْسَیْنُ اَن جس سے ایک شرط بی بی تی كتم نو حذیمی کروگ ، اور محرم كے بغیر کی مردسے بات نہيں کروگ ۔ (۲۱۰۸۰) حَدَّ فَنَا حُسَیْنُ اَن مُحَمَّدٍ حَدَّ فَنَا جَرِیرٌ یَغْنِی اَبْنَ حَازِمِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمْ عَطِیّةَ الْأَنْصَارِیَّةِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَأْمُونَا أَنْ نُخْوِجَ الْعَوَاتِقَ وَالْحُیّصَ وَذَوَاتِ الْحُدُورِ فَامًا الْحَیْضُ فَیَغْتَزِلْنَ الْمُصَلّی وَیَشْهَدُنَ الْحَیْرَ وَالدَّعُوةَ مَعَ الْمُسْلِمِینَ [صححه البحاری (۲۰۵۱)، ومسلم (۹۰۸)، وابن

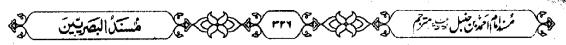
(۱۱۰۸۰) حضرت ام عطید بی است مروی ہے کہ نبی علیا ہمیں تھم دیتے تھے، نو جوان پر دہ نشین از کیوں، اور ایام والی عورتوں کو بھی (نماز عید کے لئے) نکلنا جا ہے تا کہ وہ خیراور مسلمانوں کی دعاء کے موقع پرشریک ہوسکیں، البتدایام والی عورتی نمازیوں کی صفوں سے دور دبیں۔ کی صفوں سے دور دبیں۔

(٣١.٨١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً قَالَ آخَذَ ابْنُ سِيرِينَ غُسْلَهُ عَنْ أُمَّ عَطِيَّةً قَالَتُ غَسَّلْنَا ابْنَةَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَامَرَنَا أَنْ نَهْسِلَهَا بِالسِّنْرِ ثَلَاثًا فَإِنْ انْجَتُ وَإِلّا فَخَمْسًا فَإِنْ انْجَتُ وَإِلّا فَاكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَتْ فَرَآيْنَا أَنَّ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ سَبْعٌ

(۲۱۰۸۱) حضرت ام عطیہ بڑتھا ہے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ناٹیل کی صاحبز ادی حضرت زینب بڑتھا کو نسل دے رہی تھیں، نبی ناٹیل ہمارے پاس تشریف لائے اور فر مایا اسے تین یا پانچ یا اس سے زیادہ مرتبہ (طاق عدد میں) عنسل دو، اگر مناسب سمجھوتو پانی میں بیری کے پتے ملالو، ہم نے سات کا عدد مناسب سمجھا۔

(٢١.٨٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ بُبُنُتُ انَّ أُمَّ عَطِيَّةَ قَالَتُ تُوقِّيَ إِحُدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامَرَنَا أَنُ نَغْسِلَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ اكْتَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ وَأَنْ نَجْعَلَ فِي الْغَسُلَةِ الْآخِرَةِ شَيْئًا مِنْ سِدْرٍ وَكَافُورٍ [انظر: ٢١٠٧١]

(۲۱۰۸۲) حضرت ام عطیہ فاقائ سے مروی ہے کہ نبی طاق کی صاحبز اوی حضرت زینب فاق کا انقال ہو گیا، نبی طاق ہمارے پاس تشریف لائے اور قسل دینے کا تھم دیا اور فرمایا اسے تین یا اس سے زیادہ مرتبہ (طاق عدد میں) عنسل دو، اگر مناسب سمجھوتو پانی میں بیری کے بینے طالو، اور سب سے آخر میں اس پر کا فور لگا دیتا۔



حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ثِلَاثِنَا

حضرت جابر بن سمره ڈاٹٹٹ کی مرویات

(٢١٠٨٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آخْبَرَنَا إِسُرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةً يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ كَذَّابِينَ إصححه مسلم (٢٩٢٣) [انظر: ٢١١٠، ٢١١،،

70117, 10117, 4117, 1117, 117, 117, 10717, 77717, 71717, 37717, 07171

(۲۱۰۸۳) حضرت جابر بن سمره پی تنون ہے کہ نبی ملیا نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آ کررہیں گے۔

(٢١.٨٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ الْحَبُونَا إِسُوَائِيلُ عَنْ سِمَاكُ الَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ أَتِى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِ وَسَلَّمَ مِمَاعِزِ بْنِ مَالِكُ رَجُلٍ قَصِيرٍ فِي إِزَارِهِ مَا عَلَيْهِ رِدَاءٌ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِ وَسَلَّمَ مُتَّكِ عَلَى وَسَادَةٍ عَلَى يَسَارِهِ فَكُلَّمَهُ وَمَا أَدْرِى مَا يُكُلِّمُهُ وَآنَا بَعِيدٌ مِنْهُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ قَوْمٌ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا وَآنَ رُدُّوهُ فَكَلَّمَهُ وَآنَا أَسْمَعُ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا وَآنَا أَسْمَعُ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا وَآنَا أَسْمَعُ فَقَالَ الْحُمُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا وَآنَا أَسْمَعُ فَقَالَ الْحُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ وَلَا فَقَالَ أَكُلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللَهُ وَلَا اللَّهُ لِلَا اللَّهِ لَا أَلْهُ لِللَّهُ عَلَى الْحَدِهُمُ إِلَّا نَكُلُتُ بِهِ [صححه مسلم (١٩٦٧)]. [انظر: ٤٠ ٢١١٤، ١١٥٥، ١٥ عَلَى اللَّهُ لِلْهُ وَلَالَهُ لِللَّهُ عَلَيْهِ لَا أَلْهُ لِلْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلُولُولُ اللَّهُ لِللَّهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ لَا الْعَلَى اللَّهُ وَلُولُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ وَلَا لَا لِهُ عَلَى الْعُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ لَلْهُ عَلَيْهِ لَلْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَل

7 6 1 1 7 1 7 1 7 1 7 2 7 1 7 2 6 7 1 7 3 6 7 1 7 2 0 6 7 1 7 3 6 7 1 7 3

(۲۱۰۸۳) حضرت جابر بن سمرہ بڑا تھا ہے مردی ہے کہ نی طیا کی خدمت میں حضرت ماعز بن مالک بڑا تھا کو ''جو پہت قدآ دی سخے' ایک تبہند میں چیش کیا گیا، ان کے جسم پر تبہند کے علاوہ دوسری چادر نہتی، نی طیا ایک تکھے پر بائیں جانب ٹیک لگائے بیٹے ہے ، نی طیا نے ان سے کچھ با تیں کیس جن کے معلق بھے کچھ معلوم نہیں کہ وہ کیا با تیں تھیں کیونکہ میرے اور نی طیا کے درمیان قوم حاکل تھی، تھوڑی دیر بعد نی طیا نے فرمایا اسے لے جاؤ، کچھ وقفے کے بعد فرمایا اسے واپس لے آؤ، اس مرتب نی طیا نے ان سے جو با تیں کہیں وہ میں نے سنیں، پھرنی طیا نے فرمایا اسے لے جاؤ اور اسے رجم کردو، پھرنی طیا خطبہ دیے نی طیا نے ان سے جو با تیں کہیں وہ میں نے سنیں، پھرنی طیا نے فرمایا اسے لے جاؤ اور اسے رجم کردو، پھرنی طیا خطبہ دیے کے لئے کھڑے ہوئے ، میں نے دہ بھی سانہ نی طیا نے فرمایا ہماری کوئی بھی جماعت جب بھی اللہ کے داستے میں جہاد کے لئے گئر ہے ہوئے ان میں سے جو تھی تھے دہ بھی اللہ کے داستے میں جہاد کے لئے گئر ہے ہوئی قدرت می بات ہوئی اسے میز اضرور دول گا۔

ان میں سے جس پر بھی قدرت می مار سے میز اضرور دول گا۔

(٢١٠٨٥) حَدَّنَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ آخْبَرَنَا إِسْرَالِيلُ قَالَ آخْبَرَنِى سِمَاكُ آنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَذِّنُ ثُمَّ يُمْهِلُ فَلَا يُقِيمُ حَتَّى إِذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ حِينَ يَرَاهُ إِنْظِرِ: ٢١٢٣٢٠٢١٤ ١٤٢٠٢١٢١٨١١٤ إِذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هي مناه اَمَارُ مَن بل بيدِ مَتْم كُور كُلُ هُم يَ اللهِ اللهِ مَن اللهِ اللهِ مَن اللهِ مَن اللهِ مَن اللهِ م

(۲۱۰۸۵) حضرت جابر ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا کامؤ ذن جب اذان دیتا تو سیجھ دیررک جاتا اوراس وقت تک اقامت نہ کہتا جب تک نبی ملیلہ کو باہر نکلتے ہوئے ندر کھے لیتا، جب وہ دیکھتا کہ نبی ملیلہ باہرنکل آئے ہیں تووہ ا قامت شروع کردیتا۔

(٢١.٨٦) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِنْبٍ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ عَنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ اللَّينُ قَائِمًا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةَ مِنْ قُرَيْشِ (صححه مسلم (١٨٢٢)]. النظر: ١١١١٥.

(٢١٠٨٦) عامر بن سعد كہتے ہيں كه ميں نے حضرت جابر التخذيب ني اليا كى كوئى حديث يوچھى تو انہوں نے بتايا كه نبي اليان

فر مایادین اس وقت تک قائم رہے گا جب تک قریش کے بارہ خلیفہ نہ ہوجا تمیں۔

(٢١٠٨٧) ثُمَّ يَخُورُجُ كَذَّابُونَ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ إصححه مسلم (١٨٢٢)]. [انظر: ٢١١١٧].

(۲۱۰۸۷) پرقیامت سے پہلے بچھ كذاب آكر میں گے۔

(٢١.٨٨) ثُمَّ تَخُرُجُ عِصَابَةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَيَسْتَخْرِجُونَ كَنْزَ الْآبْيَضِ كِسْرَى وَآلِ كِسْرَى إصححه مسلم

(١٨٢٢)]. إانظر: ١١١٦].

(۲۱۰۸۸) پھرمسلمانوں کی ایک جماعت نکلے گی اوروہ کسری اور آل کسری کا سفیدخزانہ نکال لیں گے۔

(١٨٠٨) وَإِذَا أَعْطَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَدَكُمْ خَيْرًا فَلْيَبْدَأُ بِنَفْسِهِ وَأَهْلِهِ إصححه مسلم(١٨٢٢) [[انظر:١١١١] (٢١٠٨٩) اور جب الله تعالیٰتم میں ہے کسی کوکوئی خیرعطاء فرمائے تواہے چاہئے کہ اپنی ذات اور اپنے اہل خانہ ہے اس کا

(٢١.٩٠) وَأَنَّا لَمَرَطُكُمُ عَلَى الْمَحَوْضِ [صححه مسلم (١٨٢٢)، و (٢٣٠٥)]. [انظر: ٢١١١٩].

(۲۱۰۹۰) اور میں حوض کوثر پرتمها را منتظر ہوں گا۔

(١١.٩١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْهِنِ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِٱلْدِينَا يَمِينًا وَشِمَالًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ ٱقْوَامٍ يَرْمُونَ بِٱيْدِيهِمْ كَانَّهَا ٱذْنَابُ الْخَيْلِ الشَّمْسِ آلَا يَسْكُنُ ٱحَدُكُمْ وَيُشِيرُ بِيَدِهِ عَلَى فَجِذِهِ ثُمَّ يُسَلَّمُ عَلَى صَاحِبِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ [صححه مسلم (٤٣١)، وابن حزيمة (٧٣٢ و ٧٧٠٨)، وابن حبان

(۲۸۸۰ و ۲۸۸۱)]. [انظر: ۲۱۲۸۱، ۲۱۳٤۲].

(۲۱۰۹۱) حضرت جابر ولا تنظ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی مالیا کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہم دائمیں بائمیں جانب سلام مجیرتے ہوئے ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے، نبی مائیلانے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارے

کرتے ہیں جیسے دشوارخو گھوڑ وں کی دم ہو، کیاتم سکون سے نہیں رہ سکتے کہ ران پر ہاتھ رکھے ہوئے ہی اشارہ کرلواور دائیں

ا کی جانب این ساتمی کوسلام کرلو۔ باکیں جانب اپنے ساتھی کوسلام کرلو۔

(٢١.٩٢) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ آخُبَرَنَا شُعْبَةً عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةً وَسُئِلَ عَنْ شَيْبِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِي رَأْسِهِ شَعَرَاتٌ إِذَا دَعَنَ رَأْسَهُ لَمْ تَتَبَيَّنُ وَإِذَا لَمْ يَكُهُنُهُ تَتَبَيَّنُ [انظر:

יייין אין די הרוזי הראוזי הפאודי יושוץ].

(۲۱۰۹۲) حضرت جابر برائشیئے سے کسی نے نبی علیہ کے سفید بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ نبی علیہ کے سر میں چند بال سفید تھے، جب آپ مُلَّاقِعُ اسر پر تیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی اور جب تیل نہ لگاتے تو ان کی سفیدی واضح ہوجاتی۔

(٢١.٩٣) حَدَّنَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ سِمَاكِ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِى الظُّهُرِ بِسَبِّحِ السُمَ رَبِّكَ الْمُعْلَى وَنَحُوهَا وَفِى الصَّبْحِ بِٱطْوَلَ مِنْ ذَلِكَ [صححه مسلم (٤٦٠)، وابن عزیمة (٥١٠)].

(۲۱۰۹۳) حضرت جابر ٹائٹا سے مروی ہے کہ نبی طائبا نماز ظہر میں سورہ اعلی جیسی سورتیں پڑھتے تھے اور نماز فجر میں اس سے لمبی سورتیں پڑھتے تھے۔

(٢١٠٩٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ عَنْ شَوِيكٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُوَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْآوَاخِرِ [انظر: ٢١٢٣٧].

(۲۱۰۹۴) حفرت جابر والنفاس مروى بى كەنى ئايقانے فرمايا شب قدر كوعشرة اخير مين اللش كياكرو_

(٢١.٩٥) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنُ سِمَاكٍ قَالَ قُلُتُ لِجَابِرِ بُنِ سَمُوَةَ أَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمُ فَكَانَ طَوِيلَ الصَّمْتِ قَلِيلَ الضَّحِكِ وَكَانَ أَصْحَابُهُ يَذْكُرُونَ عِنْدَهُ الشَّعُو وَٱشْيَاءَ مِنْ أَمُورِهِمْ فَيَضْحَكُونَ وَرُبَّمَا تَبَسَّمَ [انظر: ٢١١٣].

(۲۱۰۹۵) ساک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ ٹاٹنڈ سے پوچھا کیا آپ نی طینی کی مجلسوں میں شریک ہوتے تھے؟ انہوں نے فر مایا ہاں! نبی طینی زیادہ و فقت خاموش رہتے ،اور کم ہنتے تھے،البتہ نبی طینی کی موجودگی میں صحابہ ڈولڈی اشعار بھی کہدلیا کرتے تھے اور اپنے معاملات ذکر کرکے ہنتے بھی تھے لیکن نبی طینی تیسم فرماتے تھے۔

(٢١.٩٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْوَلِيدِ وَمُؤَمَّلُ الْمَعْنَى وَهَذَا لَفُظُ عَبُدِ اللَّهِ فَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بُنِ حَرْبٍ عَنْ جَعُفَرِ بُنِ آبِى ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً آنَّ رَجُلًا سَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتْوَضَّا ُمِنْ لُحُومِ الْعَنَمُ قَالَ لَا قَالَ فَأَصَلَّى فِي مُرَاحِ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمْ قَالَ اتْوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَصَلَّى فِي اعْطَانِهَا قَالَ لَا [صححه مسلم (٣٦٠)، وابن حزيمة (٣١)، وابن حبان (١١٢٤، و ١١٢٥، و ٢١١١). [انظر: ٢١١٥٩،

(٢١٠٩١) حظرت جابر تاہو ہے سروی ہے کہ ایک اول سے بی جیائے چہا کہ یا سال اول اسکا ہوں؟ نبی طایع نے فرمایا ہاں! سائل کیا کروں؟ نبی طایع نے فرمایا نہیں، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھسکتا ہوں؟ نبی طایع نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی طایع ان اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز بڑھ سکتا ہوں؟ نبی طایع نے فرمایا نہیں!

(٢١.٩٧) حَدَّثَنَا آبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنُ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آفَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (٢١.٩٧) وابن حبان (٢٨٩٩)، والحاكم (٢٠٦/٢). قال آشكل الْعَيْنِ مَنْهُوسَ الْعَقِبِ [صححه مسلم (٢٣٣٩)، وابن حبان (٢٨٩٩)، والحاكم (٢٠٦/٢). قال

الترمذی: حسن صحیح]. [انظر: ۲۱۲۹۷،۲۱۲۱]. (۲۱۰۹۷) حضرت جابر النفظ سے مروی ہے کہ نبی علیہ کی آئھوں کی سفیدی میں سرخ ڈورے تھے اور مبارک پنڈلیوں پر

كُوشْتُ كُمُ تَهَا-(٢١.٩٨) حَدَّلْنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ آبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ قَالِمًا وَيَجُلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ وَيَقُرَأُ آيَاتٍ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ [انظر: ٢١١٠،

(۲۱۰۹۸) حضرت جابر ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیل کھڑ ہے ہو کر خطبہ دیتے تھے، دوخطبوں کے درمیان بیٹھتے تھے، اوران خطبوں میں قرآن کریم کی آیات تلاوت فرماتے اورلوگوں کونھیجت فرماتے تھے۔

VETTT YATTY ATTITY ASTITY PSTITJ.

رُونَ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ إِنَّ هَذَّا اللَّينَ لَنْ يَزَالَ ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَأَهُ لَا يَضُوهُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ إِنَّ هَذَّا اللَّينَ لَنْ يَزَالَ ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَأَهُ لَا يَضُوهُ مُخَالِفٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ إِنَّ هَذَا اللَّينَ لَنْ يَزَالَ ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَأَهُ لَا يَضُوهُ مُخَالِفٌ وَسَلَّم يَشَى مِنْ أُمَّتِي اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً قَالَ ثُمَّ تَكُلَّم بِشَى عِلْهُ أَفْهَمُهُ فَقُلْتُ لِلَهِي مَا قَالَ قَالَ قَالَ كَالَ عَلَى مَنْ قُرَيْشٍ [صححه مسلم(١٨٢١) (١١٧/٣)][انظر: ٢١١٧، ٢١١١٥ ، ٢١١٧، ٢١١٧١ ، ٢١١٧، ٢١١٧،

וועוץ, דודוז, דדרוץ, בדרוץ, בדרוץ, פברוץ, רפדוץ, פעדוץ, רדדוץ].

(٢١٠٩٩) حفرت جابر بن سمرہ نگافت مروی ہے کہ میں نے نبی طابیہ کو ججۃ الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سنا کہ بید سین ہمیشہ اپنے خالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والانقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جا کیں، پھرنبی طابیہ نے پچھ کہا جو میں مجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والدسے بوچھا کہ نبی طابیہ نے کیا فر مایا البصريتين منالما مَوْرَضِ بل يَدِي مَرْمُ البَصِرِيتِينَ مَنالِما امَوْرُضِ بل يَدِي مِرْمُ البَصَرِيتِينَ

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی میں نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١١٠٠) حَدَّثُنَا أَبُو كَامِلَ حَدَّثُنَا شَوِيكٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ أَهْلَ بَيْتٍ كَانُوا بِالْحَرَّةِ مُحْتَاجِينٌ قَالَ

فَمَاتَتُ عِنْدَهُمْ نَاقَةٌ لَهُمْ أَوْ لِغَيْرِهِمْ فَرَخَّصَ لَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَكْلِهَا قَالَ فَعَصَمَتْهُمْ بَقِيَّةَ شِتَائِهِمْ أَوْ سَنَتِهِمْ [انظر: ٢١١٠، ٢١٢٠، ٢١٢٥، ٢١٢٠، ٢١٢٠].

(۲۱۱۰۰) حضرت جابر بن سمرہ (ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ حرہ میں ایک خاندان آباد تھا جس کے افرادغریب مجتاج تھے،ان کے قریب

ہی ان کی پاکسی اور کی اونٹنی مرگئی ،تو نبی پیلائے انہیں وہ کھانے کی رخصت دے دی (اضطراری حالت کی وجہ ہے) اور اس

ا ذننی نے انہیں ایک سال تک بچائے رکھا۔

(٢١١٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا إِسُوَالِيلُ عَنْ سِمَاكِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةً يَقُولُ مَاتَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَ فُلَانٌ قَالَ لَمْ يَمُتُ ثُمَّ آثَاهُ الثَّالِيَةَ ثُمَّ الثَّالِفَةَ

فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ مَاتَ قَالَ نَحَرَ نَفْسَهُ بِمِشْقَصٍ قَالَ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

[صححه مسلم (۹۷۸) وابن حبان (۳۰۹۳ و ۳۰۹۳) قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ۲۱۱۶۸،۲۱۱۳۸،

10117, 04117, 48117, 68117, 88117, 41717, 41717, 48717, 33717}

(٢١١٠١) حضرت جابر الله المين عمروي ہے كه نبي اليا ك دور باسعادت ميں ايك آ دى فوت ہو گيا، ايك آ دى نبي ايا كواطلاح

دینے کے لئے آیا کہ یارسول اللہ! فلاں آ دی فوت ہوگیا ہے، نی اللہ افرمایاوہ مرانبیں ہے، اس نے تین مرتبہ آ کراس کی

خردی، پھرنی ﷺ ناسے پوچھا کہ وہ کیے مرا؟ اس نے بتایا کہ اس نے چھری ہے اپنا بینہ چاک کر دیا (خود کشی کرلی) یہ

(٢١١٠٢) حَدَّثَنَا الْبُنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَأَهُ لَا يَضُرُّهُ مُخَالِفٌ وَلَا مُفَارِقٌ

حَتَّى يَمْضِىَ مِنْ أُمَّتِى الْنَا عَشَرَ آمِيرًا كُلُّهُمْ ثُمَّ حَفِىَ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ أَبِي ٱقْرَبَ إِلَى رَاحِلَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي فَقُلْتُ يَا أَبَتَاهُ مَا الَّذِي خَفِيَ مِنْ قَوْلِ رَسُولٍ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشِ [راحع: ٢١٠٩٩]. (٢١١٠٢) حفرت جابر بن سمره المنتقل عروى ہے كميں نے نى مليكا كو جمة الوداع كے موقع برية فرماتے ہوئے ساكه يددين

بميشدايي خالفين پرغالب رے كا،اےكوئى خالفت كرنے والا يا مغارفت كرنے والا نقصان ند پنجا سكے كا، يهال تك كدميرى امت میں بارہ خلیفہ گذر جا کمیں، پھرنبی طایق نے کھی کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والدے پوچھا کہ نبی مایشانے کیا فر مایا

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نی مالیا نے فر مایا ہے وہ سب کے سب قریش ہے ہوں گے۔

﴿ مُنْ الْمُ الْمُونِ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَخُطُبُ قَائِمًا غَيْرَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَخُطُبُ قَائِمًا غَيْرَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَخُطُبُ قَائِمًا غَيْرَ اللَّهُ كَانَ يَفُعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ

روست المسلم الم

ى ﷺ كَمْرُكِ بُولَرَّطَهِ وَيَخْ مِنْ مُعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَن سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ (٢١١٠٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَن سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ كَذَابِينَ قَالَ سِمَاكُ سَمِعْتُ أَخِي يَقُولُ قَالَ جَابِرٌ

فَاحُلُوهُمُ [راجع: ٢١٠٨٣].

(۲۱۱۰۳) حفرت جابر بن سمره التخويم مروى به كه بى النهان فرمايا قيامت سے پہلے كا كذاب آكر بيں محد بهم ان سے پخا-(۲۱۱۰۵) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّلْنَا شُعْبَهُ عَن سِمَاكِ بُنِ حَرْبٍ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بُنَ سَمُرَةً كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا صَلّى الصَّبْحَ قَالَ كَانَ يَفْعُدُ فِي مَفْعَدِهِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ (راجع:

[TITYY 1717, 7717, 0717, VY17].

(۲۱۱۰۵) ساک نے حضرت جابر وہ تھا سے بوجھا کہ نماز فجر رہ سے کے بعد نی ایٹھ کا کیامعمول مبارک تھا؟ انہوں نے فر مایا کہ طلوع آفا ب تک اپنی جگہ پری بیٹھے رہتے تھے۔

(٢١١٠٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اللهِ عَوَانَةَ عَن سِمَاكٍ عَن جَابِرٍ لَنِ سَمُرَّةً قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ لَتَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ أَوْ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ كُنْزَ آلِ كِسْرَى الَّذِي فِي الْمُبْيَصِ [صححه

مسلم (۲۹۱۹)]. [انظر: ۲۱۲۵، ۲۱۲۹، ۲۱۲۹ [۲۱۳۰۷].

(۲۱۱۰۱) حضرت جابر بن سمرہ بڑا تھئے سے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیکھ کو بیفر ماتے ہوئے بنا ہے کہ مسلمانوں کی ایک جماعت نکے گی اوروہ کسری اور آل کسری کا سفیدخز انہ نکال لیں ہے۔

نظين اوروه لرى اورا ل لرى كالتقيير التراقال على عدد التقيير التراقيدينة عَلَيْهَ وَصححه مسلم (١٣٨٥)، ومسلم (٢١١٠٠)، ومسلم

(רדעד)]. [انظر: ۱۲۱۹، ۲۱۲۰، ۱۲۲۳، ۱۲۲۸، ۱۲۲۸، ۱۳۱۸، ۱۳۱۲، ۱۳۱۲، ۱۲۱۲].

(٢١١٠) اوريش نے ني طيبًا كوي فرماتے ہوئے بھى سنا ہے كدھ پينە منورہ كا نام اللہ تعالى نے ''طيب 'ركھا ہے۔ (٢١١٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حُدَّثَنَا آبُو عَوَالَةَ عَن سِمَاكِ عَن جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

٢١) كَذِينَ كُلُفُنَ عَدَى السَّاعَةِ كُذَّابُونَ [راجع: ٢١٠٨٣]. وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ كُذَّابُونَ [راجع: ٢١٠٨٣].

(۲۱۱۰۸) حضرت جابر بن سمرہ اللفظ سے مردی ہے کہ میں نے تی علیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت سے پہلے کہ کذاب

هي مُنالِمًا مَوْنَ فِيل بِيَنِهُ مَرْمُ ﴾ ﴿ اللَّهُ مِنْ اللّلَّالِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللَّا آ کردیں ہے۔

(٢١١.٩) حَلَّكُنَا عَفَّانُ حَلَّكُنَا ٱبُو عَوَالَةَ عَن سِمَاكٍ عَن جَابِرِ بُنِ سَمْرَةً قَالَ مَاتَ بَغْلٌ وَقَالَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ نَاقَةً عِنْدَ رَجُلٍ فَٱتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِيهِ فَزَعَمَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِصَاحِبِهَا أَمَا لَكَ مَا يُغْنِيكَ عَنْهَا قَالَ لَا قَالَ اذْهَبْ فَكُلُهَا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ الصَّوَابُ

(۲۱۱۰۹) حفرت جابر بن سمرہ ٹکاٹھ سے مروی ہے کہ حرہ میں ایک خاندان آباد تھا جس کے افراد غریب محاج تھے، ان کے قریب می ان کی یاسی اور کی اونٹی مرکئی ،ایک آ دی نی طینا کے پاس اس کا حکم پوچھنے کے لئے آیا، نی طینا نے اس سے پوچھا کیا تمہارے پاس کوئی الیم چیز نہیں ہے جو تمہیں اس ہے بے نیاز کر دے؟ اس نے کہانہیں، تو نبی پائیلانے انہیں وہ کھانے کی رخصت دے دی (اضطراری حالت کی وجہے)۔

(٢١١٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونِ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الرَّقْيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنُ عَمْرِو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَن جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُصَلَّى فِي تَوْبِي الَّذِي آتِي فِيهِ أَهْلِي قَالَ نَعَمُ إِلَّا أَنْ تَرَى فِيهِ شَيْئًا تَفْسِلُهُ ۚ قَالَ آبُو عَبُدالرحُمٰن قَالَ آبِي هَذَا الْحَدِيثُ لَا يُرْفَعُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ [قال البوصيرى: هذا إسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٥٤٢)، وابن

حبان (٢٣٣٣). قال شعيب: صحيح اختلف في رفعه ووقفه]. [انظر: ٢٢٢٧، ٢٢٨، ٢١٧].

(۲۱۱۱۰) حضرت جابر بن سمره المنظنة سے مروى ہے كذيل نے ايك آ دى كو نى اليا اسے بيسوال يو چھتے ہوئے سنا كدكيا ميں ان كيرون مين نماز روه هسكتا مول جن مين مين ابني بيوي ك' إن "جاتا مون؟ ني ماييا نفر مايا بان! الأبير كتهبين اس بركوني

(٢١١١) حَلَّكْنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَلَّكْنَا أَيُّوبُ يَغْنِى ابْنَ جَابِرٍ عَن سِمَاكٍ عَن جَابِرٍ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى بِنَا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَلَا يُطِيلُ فِيهَا وَلَا يُخِفُّ وَسَطًّا مِنْ ذَلِكَ وَكَانَ يُوَخُو الْعَتْمَةُ [صححه مسلم (٦٤٣)]. [انظر: ٢١٣١٤].

(۲۱۱۱۱) حضرت جابر نظائظ سے مروی ہے کہ نبی طبیقا ہمیں جب فرض نماز پڑھاتے تھے تو نہ بہت زیادہ کمبی اور نہ بہت زیادہ مختصر

بكه درمياني نماز پڑھاتے تھے،اورنمازعشاء کوذرامؤخر کردیتے تھے۔

(٢١١١٢) حَدَّثَنَّا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قُرْمٍ عَن سِمَاكٍ عَن جَابِرٍ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَالِمًا فَمَنْ حَدَّلَكَ اللَّهُ رَآهُ يَخْطُبُ إِلَّا قَائِمًا فَقَدْ كَذَبَ وَلَكِنَّهُ رُبُّهَا خَرَجَ وَرَآى النَّاسَ فِي قِلَّةٍ فَجَلَسَ ثُمَّ يَعُوبُونَ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخُطُبُ قَائِمًا [راحع: ٢١٠٩٨].

منزا) آفران بن بیشہ سوئم کے جہ است کا البصریتین کے مستل البصریتین کے است کا البصریتین کے است کا البصریتین کے ا (۱۱۱۲) حضرت جابر ٹائٹوے مروی ہے کہ میں نے نبی علیق کو کھڑے ہو کہ خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس لئے اگرتم ہے

ر ۱۱۱۱۱) سرت بابر مادی کے روئ ہے میں کے بی میں کا اور کا اور میں خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط کوئی خص یہ بیان کرتا ہے، البتہ بھی بھارا بیا ہوتا تھا کہ نبی طائیا ابرتشریف لے آتے، اورلوگوں کی تعداد کم نظر آتی تو بیٹہ جاتے، جب لوگ آ جاتے نوٹ میں طائیا کھڑے ہو کرخطبہ ارشا وفریاتے۔

جَاحِ وَ بِهِ اللَّهِ مَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ مَكُيْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ ابُنُ طَهُمَانَ حَدَّلَنِي سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ ابْنِ سَمُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ (٢١١٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ آبِي ابْكُيْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ ابْنُ طَهُمَانَ حَدَّلَنِي سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ ابْنِ سَمُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ (٢١١١ عَلَيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَآغِرِفُ الْآنَ [صححه اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّى لَآغُرِفُ حَجَرًا بِمَكَمَةً كَانَ يُسَلّمُ عَلَى قَبْلُ أَنْ أَبْعَتَ إِنّى لَآغُرِفُهُ الْآنَ [صححه مسلم (٢٢٧٧)]. [انظر: ٢١٣١٨ ٢١١٩٩]،

(۲۱۱۱۳) حضرت جابر النفظ ہے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فرمایا میں مکہ مکرمہ میں ایک پھرکو پہچانتا ہوں جو مجھے قبل از بعثت سلام

كرناتها، ميں اے اب بھي پيچانتا ہوں۔ سري سردهِ والد وه م م م م سرده وهو الله يا الدائد و مستال قال آنا آند الله الله الله مستاك عن جابو

(٢٦١١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ آنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ ثَنَا آبُو الْآخُوصِ عَن سِمَاكُ عَن جَايِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ صَلَاةً الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ [صححه مسلم (٦٤٣). صححه ابن حبان (١٥٢٧ و ١٥٢٤)]. [انظر: ٢١١٧٤ ، ٢١١٧].

(۲۱۱۱۴) حضرت جابر دانشنے مروی ہے کہ نبی ملیقانما زعشا مکوذرامؤخر کردیتے تھے۔

(٢١١٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ آنَا مِنْ عَبِدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَالِمُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ عَن الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَادٍ عَن عَامِرِ بْنِ سَمُرَةً مَعَ عُلَامِى آخِيرُنِى بِشَىءٌ سَمِعْتَهُ مِسْمَادٍ عَن عَامِرِ بْنِ سَمُرَةً مَعَ عُلَامِى آخِيرُنِى بِشَىءٌ سَمِعْتُهُ مِسْمَادٍ عَن عَامِرِ بْنِ سَمُرَةً مَعَ عُلَامِى آخِيرُنِى بِشَىءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جُمُعَةٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جُمُعَةٍ عَيْلِيَةً رَجُمِ الْآسُلُمِى يَقُولُ لَا يَزَالُ اللَّينُ قَائِمًا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ آوُ يَكُونَ عَلَيْكُمُ الْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلُهُمْ عَيْلِيَةً رَجُمِ الْآسُلُمِى يَقُولُ لَا يَزَالُ اللَّينُ قَائِمًا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ آوُ يَكُونَ عَلَيْكُمُ الْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلُهُمْ

مِنْ قُويُشِ [راجع: ٢١٠٨].

(۲۱۱۱۵) عامر بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے اپنے غلام کے ہاتھ خطا کھے کر حضرت جابر ٹاٹٹنٹ نبی علیثا کی کوئی حدیث پوچھی تو انہوں نے جواب میں لکھا کہ جس دن نبی علیثا نے اسلمی کورجم کیا ،اس جعد کو میں نے نبی علیثا کو بیفر ماتے ہوئے سنا کہ بید میں اس وقت کی قائم سرگا جد بیٹ کہ مار وخلف نہ جو جائمیں جوسب کے سب قریش میں ہے ہوں گے۔

اس وقت تک قائم رے گاجب تک کہ بارہ خلیفہ ندہ وجائیں جوسب کے سب قریش میں سے ہول گے۔ (۲۱۱۱) وَسَمِعْتُهُ بَقُولُ عُصْبَهُ الْمُسْلِمِينَ يَفْتَتِعُونَ الْبَيْتَ الْآبْيَضَ بَيْتَ كِسُرَى وَآلِ كِسُرَى [راحع: ۲۱۰۸۸].

(۱۱۱۱۷) اور میں نے نبی مالیدہ کو رہیمی فرماتے ہوئے سا ہے کہ پھر مسلمانوں کی ایک جماعت نکلے گی اور وہ کسری اور آل کسری کاسفید خزانہ تکال لیں سے۔

(٢١١٧) وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ كَذَّابِينَ فَاحْذَرُوهُمْ [راجع: ٢١٠٨٧].

مَنْ مُنْ الْمُ الْمُرْنُ مِنْ الْمُنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ مُنْ اللَّهُ مُلَّالِمُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ ا

(۲۱۱۱۷)اور میں نے نبی طیا کو میفر ماتے ہوئے بھی ساہے کہ قیامت سے پہلے پچھ کذاب آ کرر ہیں گے ہتم ان سے بچنا۔

(٢١١٨) وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِذَا أَعْطَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى آحَدَكُمْ خَيْرًا فَلْيَبُدَأُ بِنَفْسِهِ وَآهُلِ بَيْتِهِ إِراحِعِ: ٢١٠٨٩.

(۲۱۱۱۸) اور میں نے نبی مالیہ کو بیفر ماتے ہوئے بھی ساہے کہ جب اللہ تعالیٰتم میں ہے کسی کوکوئی خیر عطاء فر مائے تو اے

چاہنے کہا پی ذات اوراپ اہل خانہ ہے اس کا آغاز کرنا چاہئے۔ میمید دمومیر میں میں میں میں اور است

(٢١١١٩) وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ [راجع: ١٠٩٠].

(٢١١١٩) اور میں نے نبی علیقا کو بیفر ماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ میں حوض کوثر پرتمہار اختظر ہوں گا۔

(٣١١٠) حَلَّاثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَن زَكْرِيَّا بُنِ سِيَاهٍ أَبِى يَخْصَى عَن عِمْرَانَ بْنِ رَبَاحٍ عَن عَلِيِّ بْنِ عُمَارَةَ عَن جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كُنْتُ فِى مَجْلِسٍ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَأَبِى سَمُرَةً جَالِسٌ أَمَامِى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْفُحْشَ

الله عليهِ وَسَلَمَ قَالَ وَابِي سَمَرَةَ جَالِسُ آمَامِي فَقَالَ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ الْفَحْشُ وَالتَّفَحُّشَ لَيْسَا مِنُ الْإِشْلَامِ وَإِنَّ آحُسَنَ النَّاسِ إِسُلَامًا آحُسَنُهُمْ خُلُقًا [انظر: ٢١٢٥] (٢١١٢٠) حضرت جابر ﴿ثَاثِنَ سِي مروى ہے كہ ايك مرتبہ مِن نِي عَلِيْهِ كَى ايك مجلس مِن شريك تھا، ميرے والد حضرت سمرہ ﴿ثَاثِنَا

ر ۱۸۰۰ مرت بوری وقت فرون ہے کہ ایک فرمین کی ملینہ کی ایک کی بین ہی ہوری ہے۔ میرے سامنے بیٹھے ہوئے تھے، نبی ملینا نے فرمایا بے حیائی اور بیبودہ گوئی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے،اور اسلام کے اعتبار

میر سے ساتھ ہوئے تھے، بی عی^{ھا} نے سر مایا بے حیان اور بیہورہ کون کا اسلام سے کون میں ہیں ہے،اور اسلام نے اعتبار سے لوگوں میں سب سے اچھامخض وہ ہوتا ہے جس کے اخلاق سب سے عمدہ ہوں۔

(٢١١٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْآسَدِيُّ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَن آبِي خَالِدٍ

الْوَالِيِّى عَن جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَلَاثُ آحَافُ عَلَى أُمَّتِى الاسْتِشْقَاءُ بِالْأَنُواءِ وَحَيْفُ السَّلُطانِ وَتَكُذِيبٌ بِالْقَدَرِ

(۲۱۱۲۱) حضرت جابر ڈنٹونے مروی ہے کہ میں نے نبی ایکیا کو بیفر ماتے ہوئے سا ہے کہ مجھے اپی امت پر تین چیزوں کا اندیشہ ہے، ستاروں سے بارش مانگنا، بادشا ہوں کاظلم کرنا اور تقدیر کی تکذیب۔

(٢١١٢٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بُنُ حَرْبٍ عَن جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَفْعُدُ قَفْدَةً لَا يَتَكَلّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خُطْنَةً أُخْرَى عَلَى مِنْدَ ه فَدَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَفَعُدُ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخُطُبُ خُطْبَةً أُخْرَى عَلَى مِنْبَرِهِ فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ يَرَاهُ يَخُطُبُ قَاعِدًا فَلَا تُصَدِّقُهُ [راجع: ٢١٠٩٨].

(۲۱۱۲۲) حفرت جابر بن تفتی سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، پھر تھوڑی دیر بیٹھ جاتے اور کسی سے بات نہ کرتے ، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ ارشا دفر ماتے ،اس لئے اگرتم سے کوئی شخص سے بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی علیہ کو بیٹھ کرخطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے۔

(٢١١٢٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ ٱلْحَبَرَنَا شُعْبَةُ عَن سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَن جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

هي مُناهَ امَيْن في بيوسرتم کي هي و rra کي هي مستندُ البَصريتين کي هي مُستَدُّه البَصريتين کي هي مُستَدُّه البَصريتين کي ه

لِأَبِي الدُّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ إصححه مسلم (٩٦٩)، وابن حبان (٧١٥٧)]. [انظر: ٢١٢٨، ٢١٢٠].

(۲۱۱۲۳) حضرت جابر بن سمرہ بی تیز سے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے حضرت ابود حداح ڈاٹٹنز کی نماز جنازہ پڑھائی ، مجرایک خارش

ز دہ اونٹ لایا گیا جے ایک آ دمی نے رس سے با ندھا، نبی طبیقاس پرسوار ہو گئے، وہ اونٹ بدکنے لگا، بیدد کم کھر ہم نبی طبیقا کے

پیچے دوڑنے لگے،اس وقت ایک آ دی نے بتایا کہ نی ملیہ نے فرمایا ہے جنت میں کتنے ہی لکے ہوئے خوشے ہیں جوابود صداح

(٢١١٢٤) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثْنَا شُغْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالُ رَأَيْتُ حَاتَمًا

(٢١١٢٨) حضرت جابر بن سمره رفي النفاس عروى ہے كہ ميں نے نبي طبيا كى پشت مبارك پر مهر نبوت ديكھى ہے، وه كبوترى ك

(٢١١٢٥) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّتَنَا شُعْبَةً عَنْ سِمَاكِ بُنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيّ

(٢١١٢٥) حفرت جابر بن سمرہ اللہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ کو ججة الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سنا کہ بیددین

ہیشہ اپنے خالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہمیری

امت میں بارہ خلیفہ گذرجائیں، پھرنی طینانے مجھ کہا جومیں مجھ نہیں گا، میں نے اپنے والدے یو چھا کہ نبی طینا نے کیا فر مایا

(٢١١٢٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ الْمُسَيَّبِ بُنِ رَافِعِ عَنْ تَمِيمِ بُنِ طُرَفَةَ عَنْ جَابِرِ

(۲۱۱۲۷) حضرت جابر بن سمرہ ڈائٹا سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص دورانِ نماز سراٹھاتے

و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بْنِ سَمُرَةَ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّهُ قَالَ أَمَا يَنْعَشَى آحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ أَنْ لَا

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ اثْنَا عَشَرَ آمِيرًا فَقَالَ كَلِمَةً لَمُ أَسْمَعُهَا فَقَالَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ مِنْ فَرَيْشٍ

فِي ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلُّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَّةً بَيْضَةً حَمَامٍ [انظر: ٢١٢١، ٢١٢١، ٢١٢٨،

قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ الدَّحْدَاحِ قَالَ حَلَّجًاجٌ عَلَى أَبِى الدَّحْدَاحِ ثُمَّ أُتِى

بِفَرَسٍ مَعْرُورٍ فَعَقَلَهُ رَجُلٌ فَرَكِبَهُ فَجَعَلَ يَتَوَقَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَتَّبِعُهُ نَسْعَى خَلْفَهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُمْ عِذْقٍ مُعَلَّقٍ أَوْ مُلَكِّى فِي الْجَنَّةِ لِآبِي الدُّحْدَاحِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ رَجُلٌ مَعَنَا عِنْدَ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ فِي الْمَجْلِسِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ مِنْ عِذْقٍ مُدَلَّى

[انظر: ۲۱۱۲۷، ۲۰۱۲، ۲۸۱۲۲، ۲۸۱۲۲، ۲۰

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نی ملیا نے فر مایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہول مے۔

يَرْجِعَ إِلَيْهِ بَصَرُهُ [صححه مسلم (٢٨٤)]. [انظر: ٢١١٦، ٢١٢٦٤، ٢١٣٥٦].

هي مُنالاً امَارَ مَنْ بل بينيامَوْم في هي المستندُ البقرينين في المستدُ البقرينين في المستدُ البقرينين في الم

ہوئے اس بات سے نبیں ڈرتا کہ اس کی نگاہ پلیٹ کر اس کی طرف واپس ہی نہ آئے۔(اویر ہی اٹھی کی اٹھی رہ جائے)

(٢١١٢٧) حَدَّثَنَا بَهُزٌّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَى عَشَرَ خَلِيفَةً فَقَالَ كَلِمَةً خَفِيفَةً لَمُ الْحَهُمَةِ قَالَ قُلْتُ لِآبِي مَا قَالَ قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرِيشٍ [صححه مسلم (١٨٢١)، وابن حبان (٦٦٦٢)]. [راجع: ٢١١٢٥]

(٢١١٣٧) حضرت جابر بن سمرہ الخائف سے مروی ہے كميل نے نبي طائياً كو ججة الوداع كے موقع پر يدفر ماتے موت سنا كه يددين

بمیشدا سیخ فالفین پر غالب رہے گا،اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارفت کرنے والانقصان ند پہنچا سکے گا، یہاں تک کدمیری امت میں بارہ خلیفہ گذر جا کیں، پھرنی طائیا نے کچھ کہا جو میں مجھ نہیں سکا ، میں نے اپنے والدے یو چھا کہ نی طائیا نے کیا فرمایا

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نی مائیا نے فر مایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١١٢٨) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِغْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ كَذَّابُونَ [راحع: ٢١٠٨٣].

(۲۱۱۲۸) حضرت جابر بن سمرہ نگائنا سے مروی ہے کہ میں نے نبی میٹیا کوفر ماتے ہوئے سا ہے کہ قیامت سے پہلے کچھ کذاب آ کردیں تھے۔

(٢١١٢٩) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ مَا كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنُ الشَّيْبِ إِلَّا شَعَرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَأْمِيهِ إِذَا ادَّهَنَ وَارَاهُنَّ اللَّهُنُ [داحع: ٢١٠٩٢].

(۲۱۱۲۹) حضرت جابر و التناسي نے بی مايا كے سفيد بالوں كے متعلق بوجها تو انہوں نے فرمايا كه بی مايا كے مريس چند بال

سفید سے، جب آپ کالیکا سر پرتیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی۔

(٢١١٣٠) حَلَّاثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ بْنِ سَمُرَةَ الشُّوانِيّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عُلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَاهُ لَا يَضُرُّهُ مُحَالِفٌ وَلَا مُفَارِقٌ

حَتَّى يَمْضِىَ مِنْ أُمَّتِى اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ ثُمَّ خَفِيَ عَلَى قُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ آبِي ٱفْرَبَ إِلَى رَاحِلَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنّى فَقُلْتُ يَا ٱبْنَاهُ مَا الَّذِى حَفِى عَلَىَّ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ فَآشُهَدُ عَلَى إِفْهَامِ أَبِي إِيَّايَ

قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشِ [راجع: ٩٩،٢١٠].

(۱۱۳۰) حضرت جابر بن سمرہ رہ التخاسے مروی ہے کہ میں نے نبی علیا کو ججة الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سنا کہ بید بن ہمیشدا پنے مخالفین پر غالب رہے گا ، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفار فت کرنے والا نقصان نہ پنجا سکے گا ، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، چرنی علیہ انے کچھ کہا جو میں سمجھ تہیں سکا، میں نے اپنے والدسے یو چھا کہ ہی علیہ نے کیا فرمایا

مُناهًا مَوْرُ مِنْ لِيَدِيمَ مُنَا الْمُعَالِينِ مِنْ الْمُعَالِدُ مِنْ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعِلِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعِلِقِينَ الْمُعِلِقِينَ الْمُعِلِقِينَ الْمُعِلَّقِينَ الْمُعِلَّذِينَ الْمُعِلِقِينَ الْمُعِلِينَ الْمُعِلِينَ الْمُعِلَّ الْمُعِلَّ الْمُعِلَّ الْمُعِلَّ الْمُعِلَّ الْمُعِلَّ الْمُعِلَّ الْمُعِلَّ الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلَّ الْمُعِلَّ الْمُعِلِي الْمُعِلَّ الْمُعِلَّ الْمُعِلِي الْمُعِلَّ الْمُعِلَّ الْمُعِلِي الْمُعِلَّ الْمُعِلِي الْمُعِل ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ملیا نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہول مے۔

(٢١١٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِلمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَبَّأَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ قَائِمًا عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ يَجُلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا قَالَ فَقَالَ لِى جَابِرٌ فَمَنْ

نَبَّاكَ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ فَاعِدًا فَقَدُ كَذَبَ فَقَدُ وَاللَّهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ أَكْثَرَ مِنْ الْفَي صَلَاقٍ [صححه مسلم (٨٦٢)، وابن حزيمة (٢٦٥)، وابن حبان (١٨١٦)]. [راجع: ٢١٠٩٨].

(۲۱۱۳۱) حصرت جابر الناتش سروی ہے کہ میں نے نبی مالیا کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، پھر تھوڑی دیر بیٹے جاتے اور کسی سے بات نہ کرتے ، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے ،اس لئے اگرتم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی مانیں کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے، بخدامیں نے ان کے ساتھ دو ہزار سے زیادہ نمازیں

(٢١١٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا صِمَاكُ بُنُ حَرْبٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُخَفِّفُ وَلَا يُصَلَّى صَلَاةً هَوُلَاءِ قَالَ وَنَبَّانِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

يَقُرَأُ فِي الْفَجُورِ بِ ق وَالْقُرُ آنِ الْمَجِيدِ وَنَحُوهَا [انظر: ٢١٢٥، ٢١٢٨، ٢١٢٥، ٢١٣٥].

(۲۱۱۳۲) ماک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رہا تھا ہے نبی الیا کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فر مایا کہ نبی علیا بلی نماز پڑھاتے تھے،ان لوگوں کی طرح نہیں پڑھاتے تھے،اورانہوں نے مجھے یہ بھی بتایا کہ نی علیقا نماز فجر میں سورہ ق اور

اس جیسی سورتوں کی تلاوت فر ماتے تھے۔

(٢١١٢٣) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَٱبُو النَّصْرِ قَالَا ثَنَا زُهَيْزٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ أَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَثِيرًا كَانَ لَا يَقُومُ مِنْ مُصَلَّاهُ الَّذِى يُصَلَّى فِيهِ الصُّبْحَ حَتَّى تَطْلُعَ النَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ الشَّمْسُ قَامَ وَكَانَ يُطِيلُ قَالَ أَبُو النَّضْرِ كَثِيرَ الصُّمَاتِ فَيَتَحَدَّثُونَ فَيَأْخُذُونَ فِي أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُونَ وَيَتَبَسَّمُ [صححه مسلم (٦٧٠)، وابن حزيمة (٢٥٧)، وابن حبان

(۲۰۲۸). و ۲۰۲۹). [انظر: ۲۱۳۲۳]. [رامجع: ۲۱۱۰۵،۱۱۰۹].

(٢١١٣٣) ساك كہتے ہيں كہ ميں نے حضرت جابر بن سمرہ اللفائة سے بوچھا كيا آپ نبي مايلا كى مجلسوں ميں شريك ہوتے تھے؟ انہوں نے فر مایا ہاں! نی ملی جس جکہ پرنماز فجر پڑھتے تھے، طلوع آفآب تک وہاں سے نہیں اٹھتے تھے، جب سورج طلوع ہو

جاتا تواٹھ جاتے تھے،اوروہ زیادہ وقت خاموش رہتے ،اور کم ہنتے تھے،البتہ نی مایٹا کی موجود کی میں صحابہ ٹوکٹی ہاتی کھی کہہ لیا

كرتے تھے اور زمانة جا ہليت كے واقعات ذكركركے بنتے بھى تھے كيكن نبي مليا المبسم فرماتے تھے۔ (٢١١٣٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةً عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

هُي مُنلُهُ اَمُدُن مِن بِيهِ مِرْمُ الْمُحْرِينِ مِنْ البَصَرِينِينَ ﴾ ﴿ مُنكِذَا البَصَرِينِينَ ﴾ ﴿

وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ ﴿ رَاحِع: ١٢١٠. قَالَ وَكَانَ يَقُرَأُ فِي صَلَاةٍ الْفَجُرِ بِ قَ وَالْقُرُآنِ الْمَجِيدِ وَكَانَتُ صَلَاتُهُ بَعْدُ تَخْفِيفًا إراحِع: ٢١١٣٢.

(۲۱۱۳۳) حضرت جابر بھائنا سے مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی پلیٹا طلوع آ فآب تک اپنی جگہ پر ہی ہینے رہتے تھے

اور بی ملیهٔ نماز فجر میں سورہ ق اوراس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے اور مختصرنماز پڑھائے تھے۔۔۔۔۔

(٢١١٢٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَبْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا فَمَنْ حَدَّثَكَ آنَّهُ جَلَسَ فَكَذَّبُهُ إِراحِع: ٩٨ ٢١٠].

(٢١١٣٥) حضرت جابر جن تنزيه مروى ب كه ميل نے ني مايلة كو كھڑ ب بوكر خطبه دينے ہوئے ديكھا ب،اس لئے اگرتم سے کونی محتص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی ملیٹا کو بیٹھ کرخطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے۔

(٢١١٣٦) قَالَ وَقَالَ جَابِرٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَخْطُبُ ثُمَّ يَخْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ

فَيَخُطُبُ وَكَانَتُ خُطْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَاتُهُ قَصْدًا النظر: ٢٥٢٥٦. (۲۱۱۳۱) حضرت جابر شائنز فرمات میں که نبی ملیا دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبد دیتے اور بیٹے جاتے ، پھر کھڑے ہوکر دوسرا

خطبدد بيتے تصاور ني مايلا كا خطبداول نماز معتدل ہوتے تھے۔ (٢١١٣٧) حَدَّثَنَا يَهُوَيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ٱبُو الْآخُوصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعّ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَيْنِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِفَامَةٍ اصححه مسلم (٨٨٧) و

ابن خزيمة (٣٢٪ ٤).و ابن حبال (٢٨١٩)[. [انظر: ٢١١١٨، ٢١١٨، ٢١١٩، ٢١١، ٢١٢، ٢١٢٣، ٢١٤٣٤].

(۲۱۱۳۷) حضرت جابر شائن ہے مروی ہے کہ میں نے نبی مایٹا کے ساتھ صرف ایک دومر تبنہیں ، کی مرتبہ عیدین کی نماز پڑھی ے،اس میں از ان اورا قامت نہیں ہوتی تھی۔

(٢١١٢٨) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسِلَّمَ أُخْبِرَ أَنَّ زَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ قَالَ إِذَنْ لَا أُصَلِّى عَلَيْهِ إِراحِع: ٢١١٠١.

(۲۱۱۳۸) حضرت جابر بالتفائق مروی ہے کہ نبی ملیٹا کے دور باسعادت میں پید چلا کدایک آ دی نے خودکش کرلی ہے، بین کر

نی ﷺ نے فر مایا کہ پھرتو میں اس کی نماز جناز و نہیں پڑھاؤں گا۔

(٢١١٣٩) حَدَّثَنَا حُمَّيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَدِّنُ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ لَا يَخْرِمُ ثُمَّ لَا يُقِيمُ حَتَّى يَخُرُجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِذَا خَرْجَ أَقَامَ حِينَ يَرَاهُ

[صححه مسلم (٢٠٦)، وأبن خزيمة (٢٥١٥). [راجع: ٢١٠٨٥].

(۲۱۱۳۹) حضرت جاہر بھی تناستہ مروی ہے کہ حضرت بلال بھی توان ال کے بعدا ذان دیتے تھے،اس میں کوتا ہی نہیں کرتے تھے،

www.KitaboSunnat.com

اوراس وقت تک اقامت نہ کہتے جب تک نی طینا کو باہر نگلتے ہوئے ندد کھے لیتے ، جب وہ دیکھتے کہ نی مینا بابرنگل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کردیتے۔

﴿ ٢١١٤) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسُرَائِيلُ عَنُ سِمَاكِ بُنِ حَرْبٍ قَالَ نَبَّانِى جَابِرُ بُنُ شَمُرَةَ قَالَ كَانَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَّلَّمَ يُؤَذِّنُ ثُمَّ يُمْهِلُ فَلَا يُقِيمُ حَتَّى إِذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبِّ وَالْعَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَذِّنُ ثُمَّ يُمْهِلُ فَلَا يُقِيمُ حَتَّى إِذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَوَجَ الْكَامَ حِينَ يَرَهُ إِراجِعِ: ٢١٠٨٥].

(۲۱۱۳۰) حفزت جابر بڑائٹڑے مروی ہے کہ حضرت بلال بڑائٹڑزوال کے بعدا ذان ویتے تھے، اس میں کوتا ہی نہیں کرتے تھے، اوراس وقت تک اقامت نہ کہتے جب تک نبی ملیکا کو ہا ہر نکلتے ہوئے نہ دیکھے لیتے ، جب وہ دیکھتے کہ نبی ملیکا ہا ہرنکل آئے ہیں تو

اوراس وقت تک آقامت نہ سہتے جب تک بی علیہ تو ہا ہر سطے ہوئے ندو میں سے ،جب وہ دیسے کہ بی عیر ہا ہر کا سے بی د وہ آقامت شروع کردیتے۔

(٢١١٤١) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبِ قَالَ نَبَّانِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخُطُبُ عَلَى الْمِنْبِرِ قَائِمًا ثُمَّ يَجُلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخُطُبُ قَائِمًا فَمَنْ نَبَآكَ أَنَّهُ كَانَ يَخُطُ مُ حَالًا وَقَدْ مَاللَّهُ صَلَّتُ مَعَهُ أَكُثَ مِنْ الْفَهُ صَلَاقً النظ: ١٢١، ١٢٠.

یَخطُبُ جَالِسًا فَقَدُ كَذَبَ فَقَدُ وَاللَّهِ صَلَیْتُ مَعَهُ الْحُشَرَ مِنْ الْفَیْ صَلَاقِ انظر: ١٢١٠٨٠. (٢١١٢١) حضرت بابر الله الله عمروی ہے كہ میں نے نبی الیا كو كھڑے ہو كر خطبه دیتے ہوئے دیکھا ہے، پھر تھوڑی دیر بیٹھ

را ۱۱۱۱) سرت بابر راوع کے روان ہے مدین کے بی میں سورے دونا بابدائیں میں اس کے اگر تم سے کوئی شخص بید بیان کرتا ہے کہ اس

نے نبی پیٹھ کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے ، بخدا میں نے ان کے ساتھ دو ہزار سے زیا دہ نمازیں مرمعی ہیں۔

(٢١١٤٢) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا ذَحَضَتُ ثُمَّ لَا يُقِيمُ حَتَّى يَرَى النَّبِيَّ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَآهُ أَقَامَ حِينَ يَرَاهُ إِراجِع: ١٢١٠٨٠.

یونیم سے یوی المبینی سلمی الملہ سلیو و السلم اور المسلم میں اور اور اس میں کوتا ہی نہیں کرتے تھے، (۲۱۱۳۲) حضرت جاہر ڈائٹز ہے مروی ہے کہ حضرت بلال ڈائٹزز دال کے بعداذ ان دیتے تھے،اس میں کوتا ہی نہیں کرتے تھے،

ر ۱۱۱۱) سرے جاہر ہی وسے مرول ہے کہ سرک بول ماہ و کو دروں کے بعد رون کیا گئے ہوئے کہ جن میں مواد ہو گئے۔ اور اس وقت تک اقامت نہ کہتے جب تک نبی ملیکھ کو باہر نکلتے ہوئے نہ در کیھ لیتے ، جب وہ در کیھتے کہ نبی ملیکھ باہر نکل آئے ہیں تو

اوران وقت بعدا قامت ندم بهب بعد بن علام و با برع ، وعدر يقيف ببب رمويك مدن هر با بر ع و مسايان وه اقامت شروع كردية -

(٢١١٤٣) حَدَّثَنَا أَسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ر ١٨١٤) محدث السود بن عامِر محدث سويت من طبطه على بديرٍ بن مسلود من المَّهِ الْحَاهِلِيَّةِ فَرُبَّمَا تَبَسَّمَ وَسَلَّمَ ٱكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ فِي الْمَسْجِدِ وَأَصْحَابُهُ يَتَذَاكُرُونَ الشَّعْرَ وَأَشْيَاءَ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَرُبَّمَا تَبَسَّمَ مَعَهُمُ إِرَاحِهِ: ٢١١٣٣ إِ.

معلیم ارسی است کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رہی ہوئے ہوچھا کیا آپ ہی مایشہ کی مجلسوں میں شریک ہوتے تھے ا انہوں نے فرمایا ہاں! نبی مایشازیادہ وقت خاموش رہتے ،اور کم ہنتے تھے،البتہ نبی مایشہ کی موجود گی میں صحابہ سائٹ اشعار بھی کہدلیا

کی منطا اَ مَدِن مَن اِ بِینِ مَرَمِ کَی کُورِ کَی اِسْتِ کَا اِبْصَارِیْنِینَ کِی کُورِ کَی اِسْتِ کَا اَبْصَارِیْنِینَ کِی کُورِ کَی اِنْ اِلْمِی مِی کُورِ کِی اِنْ اِلْمِی کِی اِنْ اِلْمِی کِی اِنْ اِلْمِی کِی اِنْ اِلْمِی کُورِ کِی کُورِ

(٢١١٤٠) حَدَّثَنَا أَسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً أَنَّ مَاعِزًا جَاءَ فَأَقَرُّ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَأَمَرَ بِرَجْمِهِ [راحع: ٢١٠٨٤].

(۲۱۱۴۴) حفرت جابر ٹاٹٹا سے مُروی ہے کہ حفرت ماعز ٹاٹٹانے آ کر نبی ملیٹا کے سامنے چار مرتبہ بدکاری کااعتراف کیا تو

نى الناكات أنهيس رجم كرنے كاتھم دے ديا۔ (٢١١٤٥) حَدَّثَنَا ٱسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا جِنْنَا إِلَيْهِ يَعْنِى النَّبِيِّ

(٢١١٤٥) حَدِيثًا اَسُودُ بِنَ عَامِمٍ حَدِينًا شَرِيكُ عَن سِمَاكٍ عَن جَابِرِ بنِ سَمَرَهُ قَالَ كَنَا إِذَا جِئِنَا إِلَيْهِ يَعْنِي النبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ أَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِى [قال الترمذي: حسن صحبح غريب. صححه ابن حبان

(۱۶۳۳) قال الألبانی: صحیح (أبو داو د: ۶۸۲ م الترمذی: ۲۷۲ م) قال شعیب: حسن [[انظر:۲۳۶ ۲۳۳ ۲۳۵ م] ۲۱۳۵] (۲۱۱۳۵) حفرت جابر تُنْ تَنْوُنت مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی عَلِیْهِ کی مجلس میں حاضر ہوتے تو جہاں مجلس ختم ہور ہی ہوتی ،ہم،

ر ۱۱۱۲۵) مفرت جابر بخاتفاہے مروی ہے کہ جب ہم توک ہی علیا گی جس میں حاصر ہوئے تو جہاں بس میم ہور ہی ہوتی ،ہم دسیں بیٹھ جاتے تھے۔ - مدروں سے آئیں 1' مرم زم مقارب نہ آئیں میں اگر ہے ' سے اداری ' سے دستہ مربی آئی رائی سے سے اس رائع ساز ' سے آس

(٢١١٤٦) حَدَّثَنَا ٱسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً [قال النرمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح بما قبله (ابن ماحة: ٢٥٥٧، الترمذي:

۱٤٣٧) قال شعیب: صحیح لغیره و هذا إسناد صعیف ٥٩٢/٥] [انظر: ٢١٢١، ٢١٢١، ٢١٢١، ٢١٢١، ٢١٢٥]. (٢١١٣٢) حفرت جابر التاتئي مروى م كرني مليكات ايك يبودي مرداور وردت پررجم كي سزاجاري فرمائي _

(٢١١٤٧) وَقَالَ وَلَمْ يَكُنْ يُوَذَّنُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِيدَيْنِ [راجع: ٢١١٣٧]. (٢١١١٣) اورعيدين كي نماز عي اذان نبيس موتى تقى _

﴿ ٢١١٤٨) وَإِنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ٢١١٠].

(۱۱۱۳۸) اورایک آوی نے خودکشی کرلی، یہن کرنی عالیہ نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

ر ٢١١٤٩) حَدَّثَنَا ٱسْوَدُ بُنُ عَامِرِ حَدَّثَنَا شَوِيكُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ رَفَعَهُ قَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا (٢١١٤٩) حَدَّثَنَا ٱسُودُ بُنُ عَامِرِ حَدَّثَنَا شَوِيكُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ رَفَعَهُ قَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا () مَا أَمَا لَهُ عَالَمُ مِمَ ارَّةُ حَدَّ مَا اللَّهِ اللَّهِ عَلَى إِنْ الْهُولِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللّ

يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ قَالَ شَرِيكٌ سَمِعْتُهُ مِنْ آخِيهِ إِبْرَاهِيمَ بُنِ حَرْبٍ قُلْتُ لِشَرِيكٍ عَمَّنُ ذَكَرَهُ هُوَ لَكُمْ ٱنْتُمْ قَالَ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ [صححه مسلم (١٩٢٢)، والحاكم (٤٩/٤٤)]. [انظر: ٢١١٨٤، ٢١١٧٤.

(۲۱۱۴۹) حفرت جابر بن سمرہ وہ التخاص مرفوعاً مروی ہے کہ بیددین ہمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے قال کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت آجائے۔

(٢١١٥٠) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنِ الْأَسُودِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ

هي مُناهَ امَوْنَ بن بِينِ مَوْم كُورُ هِي ٢٣١ كُورُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ا سَيِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ بَعُدِى اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ فَأَنْتُهُ قُرَيْشٌ فَقَالُوا ثُمَّ يَكُونُ مَاذَا قَالَ ثُمَّ يَكُونُ الْهَرْجُ [صححه ابن حبان (٦٦٦١). قال الألباني: صحيح دون ((فلما رجع)) (أبوداود: ٢٨١٤). قال شعيب: صحيح

دون (ثم يكون الهرج)].

(۱۱۱۵۰) حفرت جابر بن سمرہ ٹاٹھ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ماید اور ماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں تع جوسب کے سب قریش میں ہے ہوں گے ، بیفر ماکر نبی طبیقا اپنے گھر چلے گئے ، قریش کے لوگ ان کے پاس آئے اور عرض کیا کہ اس کے بعد کیا ہوگا؟ نبی ملیہ فرایا اس کے بعد قل وغارت کری ہوگی۔

(٢١١٥١) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ لَهُ رَجُلٌ نَحَرَ نَفُسَهُ بِمَشَاقِصَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَنُ لَا أُصَلَّى عَلَيْهِ [راحع: ٢١١٠].

(۲۱۱۵۱) حضرت جابر النفؤے مروی ہے کہ نبی ملیکا کو بتایا حمیا کہ ایک آ دمی نے چھری سے اپنا سینہ جاک کردیا (خودکشی کرلی)

ہے بین کرنمی پیٹائے فرمایا میں اس کی نماز جنازہ نہ پڑھاؤں گا۔

(٢١١٥٢) حَدَّثَنَا آبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بُنُ حَرْبٍ حَدَّثِنِى جَابِرٌ آنَهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ بَعُدِى اثْنَا عَشَرَ آمِيرًا ثُمَّ لَا آذُرِى مَا قَالَ بَعُدَ ذَلِكَ فَسَأَلْتُ الْقَوْمَ كُلَّهُمْ فَقَالُوا قَالَ

كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشِ [راجع: ٢١١٢٥].

(٢١١٥٢) حفرت جابر بن سمره التات مروى ب كديس نے نبي الله كو ججة الوداع كے موقع پريدفر ماتے ہوئے سنا كديددين بمیشہ اپنے خالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والانقصان ند پہنچا سکے گا، یہاں تک کدمیری امت میں بارہ خلیفہ گذرجائیں، پھرنبی مائیلانے کچھے کہا جومیں سمجھ نہین سکا، میں نے اپنے والدے یو چھا کہ نبی مائیلانے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیا نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١١٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ حَدَّثَنِي جَابِرُ بُنُ سَمُرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَّى السَّاعَةِ كَذَّابِينَ فَقُلْتُ آنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ [راحع: ٢١٠٨٣].

(٢١١٥٣) حضرت جابر بن سمره النافظ سے مروی ہے کہ نبی طیفانے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آ کرر ہیں گے بتم ان سے بچنا۔ (٢١١٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا شَوِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [رَاحع: ٢١١٠١].

(۲۱۱۵۳) حضرت جابر ڈائٹزے مروی ہے کہ نبی مالیا کے دور باسعادت میں پتہ چلا کدایک آ دمی نے خودکشی کرلی ہے، بین کر نبی ملیکانے اس کی نماز جنازہ نہ بڑھا گی۔

هي مُنلهُ احْدُهُ فَيْلِ نِيهِ مَرْمُ فَيْ فِي هِمَ مِنْ مَرْمُ فَيْلِ نِيهِ مِرْمُ فَيْلِ فِي هِمَ مِنْ مَرْم مَن مَن اللهُ اللهُ وَمُن مُن اللهُ مَن مَن اللهُ مَن مَن اللهُ مَنْ مَن اللهُ مَنْ مَن اللهُ مَنْ مَن اللهُ مَنْ

(٢١١٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ مَا رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ يَخْطُبُ فِى الْجُمُعَةِ إِلَّا قَائِمًا فَمَنْ حَدَّفَكَ أَنَّهُ جَلَسَ فَكَذَّبُهُ فَإِنَّهُ لَمْ يَفْعَلُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ ثُمَّ يَفْعُدُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَفْعُدُ بَيْنَهُمَا فِى الْجُمُعَةِ (راحع: ١٨٥٨) عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ ثُمَّ يَفْعُدُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَفْعُدُ بَيْنَهُمَا فِى الْجُمُعَةِ (راحع: ١٨٥٥) كُونُ خُصْ بِي بِيان كُرَا بِ كُواسَ فِي عَيْشًا كُوبِيْ يُحْرَفُطِهِ وَبِي مِنْ اللَّهُ عَلَى كَا بَالِ لَكَ

نبی مائیلاً دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے ، پھر کھڑے ہوکر دوسرا خطبہ دیتے تھے۔

(٢١١٥٦) حَدَّثَنَا بَهُزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بُنُ سَلَمَةً عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً قَالَ مَا كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّيْبِ إِلَّا شَعَرَاتٌ فِي مَفُرِقِ رَأْسِهِ إِذَا هُوَ اذَّهَنَ وَارَاهُنَّ اللَّهُ هُنُ إِرَاحِيْ: ٢١٠ عَلَيْهِ صَلَّى

﴿ ٢١١٥) ﴿ حفرت جابر ﴿ فَيْمَا عَلَيْهِ كَسَفِيدِ بِاللَّوْلِ مَ مَتَعَلَقَ بِو جِها توانهوں نے فر مایا کہ نبی ملیه کے سرمیں چند بال سفید ہے، جب آپ شافیۃ مسر پرتیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی۔

(٢١١٥٧) حَدَّثَنَا بَهُزٌ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ مَاعِزَ بُنَ مَالِكٍ وَلَمْ يَذُكُو جَلْدًا إراجع: ٢١٠٨٤.

(۲۱۱۵۷) حضرت جابر جلی تناسع مروی ہے کہ حضرت ماعز جلی نین نے آ کر نبی علیظا کے سامنے جارمرتبہ بدکاری کا اعتراف کیا تو

(٢١١٥٨) حَدَّثَنَا بَهُزٌ وَٱبُو كَامِلٍ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ سِمَاكٍ قَالَ ٱبُو كَامِلِ ٱنْبَأْنَا سِمَاكُ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ قَائِمًا [راحى: ٢١٠٩٨].

(٢١١٥٨) حضرت جابر جن الأنتاف مروى ب كه ني عليه كمر به بوكر خطبه ديت تھے۔

(٢١١٥٦) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَعْفَرِ بُنِ آبِى ثَوْرِ بُنِ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ أَتَوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَعَلْتَ وَإِنْ شِئْتَ لَمُ تَفْعَلُ قَالَ أَتَوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَقَفَّ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُصَلَّى فِي مَبَاتِ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَصَلَّى فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ قَالَ لَا إِراحِي: ٢١٠٩٦

(۲۱۱۵۹) حضرت جابر جن تؤنے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے نبی طیفا سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیاوضو کیا کروں؟ نبی طیفا نے فرمایا جا ہوتو کرلو، جا ہوتو نہ کرو، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی طیفا نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضوکروں؟ نبی طیفا نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں قماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی طیفانے فرمایانہیں!۔

﴿ مُنْكُا اَمْهُ أَنْ الْمُ الْمُعْدِ الْحَبَرَانَا عِيسَى الْنُ يُونُسَ عَنِ الْآغْمَشِ عَنْ أَبِى خَالِدِ الْوَالِبِيِّ عَنْ جَابِرِ ابْنِ سَمُّرَةَ وَاللَّهُ وَاللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِأَصْبُعَنِهِ وَيَقُولُ الْمُعِثْثُ أَنَّا وَالسَّاعَةُ كَهَذِهِ مِنْ هَذِهِ قَالَ رَايْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِأَصْبُعَنِهِ وَيَقُولُ المُعِثْثُ أَنَّا وَالسَّاعَةُ كَهَذِهِ مِنْ هَذِهِ

(۲۱۱۷۰) حضرت جابر بن سمرہ ٹائٹزے مروی ہے کہ نی میٹھ نے ارشاد فر مایا مجھے اور قیامت کواس طرح بھیجا گیا ہے، نی میٹھ نے شہادت اور درمیان کی انگلی ہے اشارہ کر کے دکھایا۔

(٢١١٦) حَلَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِي حَلَّثُنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعُدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعُدَهُ وَالَّذِى نَفْسِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعُدَهُ وَالَّذِى نَفْسِى بِيدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اصححه البحارى (٢١٢١)، ومسلم (٢٩١٩)، وابن حباد بيده (٢١٢٥)، وانظر: ٢٦٩٠)، وانظر: ٢٩٣٥)، وانذ (٣١٢٠)، وانظر: ٢١٣٥)، وانظر: ٢١٩٥)، وانظر: ٢١٣٥)، وانظر: ٢١٣٥)، وانظر: ٢١٣٥)، وانظر: ٢١٩٥)، وانظر: ٢٩٥)، وانظر: ٢٩٠)، وانظر: ٢٩٥)، وانظر: ٢٩٠)، وانظر: ٢٩٥)، وانظر: ٢٩٥)، وانظر: ٢٩٥)، وانظر: ٢٩٠)، وانظر: ٢

(۲۱۱۷۱) حطرت جاہر بڑا تنا ہے مروی ہے کہ بی علیمانے فرمایا جب کسری ہلاک ہوجائے گا تواس کے بعد کوئی کسری نہ آسکے گا اور جب قیصر ہلاک ہوجائے گا تواس کے بعد کوئی قیصر نہیں آسکے گا،اس ذات کی متم جس کے دست قدرت میں میری جان

(٢١١٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ يَكُونُ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا قَالَ فَقَالَ كَلِمَةً لَمْ أَسْمَعُهَا قَالَ أَبِى إِنّهُ قَالَ كُلّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [صححه البحارى (٢٢٢٢)، ومسلم (١٨٢١)]. النظر: ٢١٢٣٠، ٢١٢٢٠

171707.7177

(۲۱۱۷۲) حضرت جابر بن سمرہ بھنٹنے مروی ہے کہ میں نے نبی علیاں کو جمۃ الوداع کے موقع پریہ فرماتے ہوئے سنا کہ بید ین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا،اہے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والانقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھرنبی علیاں نے بچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والدہ یو چھا کہ نبی علیاں نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیاں نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١١٦٣) حَلَّتُنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةً عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ مَا رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَطُّ إِلَّا وَهُوَ قَائِمٌ فَمَنْ حَدَّثَكَ آنَهُ رَآهُ يَخْطُبُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَدْ كَذَبَ

[راجع: ۲۱۰۹۸

(۲۱۱۷۳) حضرت جابر بڑٹڑنا ہے مروی ہے کہ میں نے نبی پیٹیا کو کھڑے ہو کرخطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے،اس لئے اگرتم سے کو کی شخص بیہ بیان کرتا ہے کہاس نے نبی مائیلا کو بیٹھ کرخطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے۔

(٢١١٦٤) قَالَ وَقَالَ سِمَاكُ قَالَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا

(٣١١٦٣) حفرت جابر وللوفر ماتے ہیں کہ بی ملیا کا خطبداور نماز معتدل ہوتے تھے۔

(٢١١٦٥) و قَالَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجُلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخُطُبُ

[انظر: ۲۲۲۲].

(۲۱۱۷۵) حضرت جابر نگائی فرماتے ہیں کہ نبی ملیکا دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے ، پھر کھڑے ہوکر دوسرا خطبہ دیتے تھے۔

(٢١١٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسَيَّبَ بْنَ رَافِعِ يُحَدِّثُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا لِى أَرَاكُمْ عِزِينَ وَهُمْ قُعُودٌ [صححه سنلم (٤٣٠)]. [انظر: ٢١٢١٥، ٢١٢٧٢، ٢١٢١].

(۲۱۱۲) حضرت جابر بن سمرہ ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طینا اپنے صحابہ ٹوکٹی کے پاس تشریف لائے تو فر مایا کیا بات ہے کہ میں شہیں مختلف ٹولیوں کی شکل میں بٹا ہواد کھے رہا ہوں، صحابہ کرام ٹوکٹی اس وقت اسی طرح بیٹھے ہوئے تھے۔

عَلَمُ مِنْ الْمُصَلِّدُ وَيُولُ فَي مِنْ مِنْ مَعْ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِيمِ الْمُ الْمُعَلِيمُ الْمُ وَقَتْ ا (٢١١٦٧) حُكَانَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَكَّنَنَا شُعْبَةُ عَنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسَيَّبَ بُنَ رَافِعِ يُحَدِّثُ عَنْ تَمِيمِ بُنِ

طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ دَحَلَ الْمَسْجِدَ فَٱبْصَرَ قَوْمًا قَدْ رَفَعُوا آيْدِيَهُمُ فَقَالَ قَدْ رَفَعُوهَا كَأَنَّهَا آذْنَابُ الْخَيْلِ الشَّمَّسِ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ [انظر: ٢١٢٥، ٢١٢١، ٢١٢١].

(۲۱۱۷) حفرت جابر ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹا مسجد میں داخل ہوئے تو پکھلوگوں کو ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھا، نبی ملیٹا نے فرمایالوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارے کرتے ہیں جیسے دشوار خوکھوڑ وں کی دم ہو، نماز میں سک سداک

(٢١١٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسَيَّبَ بْنَ رَافِعِ يُحَدِّثُ عَنْ تَمِيمٍ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ أَمَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ بَصَرَهُ وَهُوَ

فِی الصَّلَاقِ أَنْ لَا يَوْجِعَ إِلَيْهِ بَصَوهُ [صححه مسلم (٤٣٠)، وابن حبان (١٨٧٨ و ١٨٧٩)]. [راجع:٢١١٢] (٢١١٨٨) حضرت جابر بن سمره تُنَاتَّظُ سے مروی ہے کہ تی طَیْنا نے ارشاد فرمایا کیاتم میں سے کوئی شخص دورانِ نماز سراشاتے

ہوئے اس بات سے نبیں ڈرتا کہ اس کی نگاہ پلٹ کراس کی طرف واپس ہی ندا ئے۔ (او پر ہی اٹھی کی اٹھی رہ جائے)

(٢١١٦٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ آبِى تَوْرِ بْنِ عِكْرِمَةَ عَنْ جَدِّهِ وَهُوَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الصَّلَاةِ فِى مَبَارِكِ الْإِبِلِ فَقَالَ لَا تُصَلِّ وَسُئِلَ عَنْ

مَن اللَّهُ وَمِن الربِينَةِ مَنْ البَصَرِيتِينَ ﴾ ﴿ مِن اللَّهُ مِن البَصَرِيتِينَ ﴾ ﴿ مُسَلَّدُ البَصَرِيتِينَ ﴿ وَهِ الصَّكَاةِ فِي مَرَابِضِ الْعَنَمِ فَقَالَ صَلِّ وَسُئِلَ عَنُ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَقَالَ تَوَصَّأُ مِنْهُ وَسُئِلَ عَنْ لُحُومِ الْعَنَمِ لَقَالَ إِنْ شِنْتَ تَوَضَّأُ وَإِنْ شِنْتَ لَا تَتَوَضَّأُ [راحع: ٢١٠٩٦].

(٢١١٦٩) حضرت جابر والنفاع مروى ہے كماكك آدى نے نى الياس يو چھا كدكيا ميں بكرى كا كوشت كھانے كے بعد نيا وضوكيا کروں؟ نبی ماییں نے فر مایا جا ہوتو کرلو، جا ہوتو نہ کرو، اس نے بوچھا کہ بحریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی ماییں نے

فر مایا بان! سائل نے پوچھااونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی طینا نے فر مایا بان! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے

بإرْ مِي مُمَازِيرُ هُ سَكَّمَا مُون؟ نِي مَايِنَا نِهُ مَا يَنْبِين! -

(٢١١٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بُنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطُبَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَخْطُبُ قَائِمًا وَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ

قَصْدًا وَيَقُرُأُ آيَاتٍ مِنْ الْقُرْآنِ عَلَى الْمِنْبُو [راحع: ٢١٠٩٨]. (۱۱۱۷) معزت جابر اللفائ مروى ب كه بي طائلا جمعه كردن دوخطبورية تنعى، پہلے ايك خطبه دية اور بيٹ جاتے ، پھر كھڑے

ہوکرد وسراخطبہ دیتے تھے اور نی مالیا کا خطبہ اورنماز معتدل ہوتے تھے اور وہ منبر پر قر آن کریم کی آیات تلاوت کرتے تھے۔ (٢١١٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ السُّوَائِيُّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ حَذَا الدِّينَ لَا يَزَالُ عَزِيزًا إِلَى الْنَى عَشَرَ عَلِيغَةً فَالَ ثُمَّ تَكُلَّمَ

بِكُلِمَةٍ لَمْ أَفْهَمُهَا وَهَمْجَ النَّاسُ فَقُلُتُ لِآلِي مَا قَالَ ظَلَ كَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راحع: ٩٩ ٢١]. (۱۱۱۱) حضرت جابر بن سمرہ ٹائٹؤ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ماید اوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سنا کہ بیدین

ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا ،اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان ند پہنچا سکے گا ، یہاں تک کدمیری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھرنی مائیا نے مجھے کہا جو میں بجہ نہیں سکا، میں نے اپنے والدے یو جھا کہ نبی مائیا نے کیا فرمایا

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نی ملیا نے فر مایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں مے۔ (٢١١٧٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْنِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ

حَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الْكُمُو عَزِيزًا مَنِيعًا ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَأَهُ حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلُّهُمْ قَالَ فَلَمْ أَفْهَمْ مَا بَعْدُ قَالَ فَقُلْتُ لِآبِي مَا قَالَ بَعْدَمَا قَالَ كُلَّهُمْ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ

(٢١١٧٢) حطرت جابر بن سمره المنظل عمروى ب كميس نے نبي مليا كو ججة الوداع كموقع برييفر ماتے ہوئے سنا كميدوين ہمیشہ اپنے مخالفین برغالب رہے گا،اہے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارفت کرنے والانقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھرنبی علیقیانے پچھ کہا جو میں سجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والدے یو چھا کہ نبی ملیکی نے کیا فرمایا

مُنلاً اعَدِينَ بَل بِيهِ مَرْمُ كُولِ اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّالِي اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن الللَّهُ مِن اللَّهُ مِن الللَّهُ مِن اللَّهُ مِن ا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ نے فر مایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

وَمِنْ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَشَايِخِهِ مِنْ حَدِيثِ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(٢١١٧٣) حَذَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ الْوَرَكَانِيُّ حَذَّثَنَا شَوِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ يَعْنِي ابْنَ سَمُرَةَ

قَالَ جَالَسْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ مِائَةٍ مَرَّةٍ يَغْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا قَالَ الْوَرَكَانِيُّ مَا كَانَ يَخُطُبُ إِلَّا قَانِمًا يَخُطُبُ خُطْبَتَهُ الْأُولَى ثُمَّ يَقَعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ فَيَخُطُبُ خُطْبَتَهُ الْأُخْرَى إراحِي: ٩٨ ١٠ ١.

(۲۱۱۷۳) حضرت جاہر بڑا تیز ہے مروی ہے کہ میں نے نبی علیظا کی سوسے زیادہ مجالس میں شرکت کی ہے، میں نے انہیں ہمیشہ

کھڑے ہوکرخطبددیتے ہوئے دیکھا، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے ، پھرکھڑے ہوکر دوسراخطبہ دیتے تھے۔

﴿ ٢١١٧٤ ﴾ حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرِو الصَّبِّيُّ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْأَخْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ [راحع: ٢١١١].

(۲۱۱۷) حضرت جابر دانش ہے مروی ہے کہ نبی ملیکا نمازعشاء کوذرامؤ خرکردیتے تھے۔

(٢١١٧٥) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ عَامِرِ بُنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُوحَ فَآذَتُهُ الْجِرَاحَةُ فَدَبَّ إِلَى مَشَاقِصَ فَذَبَحَ بِهِ نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ٢١١٠١].

وَقَالَ كُلُّ ذَلِكَ أَدَبٌ مِنْهُ هَكِذَا أَمْلَاهُ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ مِنْ كِتَابِهِ وَلَا أَحْسَبُ هَذِهِ الزِّيَادَةَ إِلَّا مِنْ

قُول شَريكِ قَوْلَهُ ذَلِكَ أَدَبٌ مِنْهُ

(۲۱۱۷۵) حضرت جابر ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طابی کا ایک صحافی زخمی ہوگیا ، جب زخموں کی تکلیف بڑھی تو اس نے چھری سے ا پناسینہ چاک کردیا (خود کشی کرلی)، بین کرنبی ملیائے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(٢١١٧٦) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ الْمُعَلَّمُ أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ جَاءَ جُرْمُقَانِيٌّ إِلَى أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آيْنَ صَاحِبُكُمْ هَذَا الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ لَئِنْ سَالْتُهُ لَآعُلَمَنَّ أَنَّهُ نَبِيٌّ أَوْ غَيْرُ نَبِيٌّ قَالَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْجُرْمُقَانِيُّ اقْرَأْ عَلَى أَوْ قُصَّ عَلَىَّ فَتَلَا عَلَيْهِ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ

الْجُرْمُقَانِيٌّ هَذَا وَاللَّهِ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامِ قَالَ عَبْد اللَّهِ بُن آخْمَد هَذَا الْجَدِيثُ مُنْكُرٌ (٢١١٧) حضرت جابر بن سمره ﴿ لللهُ فرمات بين كه ' جرمقاني '' نبي مليِّلا كے صحابہ فرائيم كي خدمت ميں حاضر ہوا اور كہنے لگا كہ

تمہارے وہ ساتھی کہاں ہیں جواپنے آپ کو نبی تجھتے ہیں؟ اگر میں نے ان سے پچھسوالات پوچھ لئے تو مجھے پیتہ چل جائے گا کہ وہ نبی ہیں یانہیں،اتی دیر میں نبی ملیکا تشریف لے آئے، جرمقانی نے کہا کہ مجھے کچھ پڑھ کر سایئے، نبی ملیکا نے اسے کچھ

هي مُناهَا مَرْبُن لِيدِ مَرْمُ ﴾ ﴿ هُلَا مُناهَا مَرْبُن لِيدِ مِرْمُ ﴾ ﴿ هُلِي اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلْهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّمُ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّمُ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّمْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنَالِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ ال

آیات پڑھ کرسنا کیں، جرمقانی انہیں من کر کہنے لگا بخدایہ ویہا ہی کلام ہے جوحضرت موی علیہ الے کرآئے تھے۔ (۲۱۱۷۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي آخْمَدُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ آبُو عَلِيٌّ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا آبُو الْآخُوصِ عَنْ سِمَالُو عَنْ جَابِرِ دُورِ مُرَدِّدُ مَا مَدُورُ مَا مَا اللَّهِ عَدَّائِينِي آخْمَدُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ آبُو عَلِيِّ الْمَوْصِلِيُّ

بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتُ صَلَّاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا واحع ٢١٢٥٢ ا (٢١١٧) حضرت جابر جَنْ فَوْ فرمات بِين كه مِن نے نبی عَلِيًّا كَ بَمراه نماز بِرُحْی ہے، نبی عَلِیًّا كَا خطبواور نماز معتدل ہوتے تھے۔

(٢١١٧) اور ني ماينا كمر ع موكر خطب دية تھے، دوخطبول كے درميان بيٹھتے تھے، اوران خطبول ميں قرآن كريم كى آيات

﴿ لاوت فرماتے اورلوگوں کونصیحت فرماتے تھے۔ (۲۱۱۷۹) قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ

> [راجع:۲۱۱،۷]. (۲۱۱۷)اور میں نے نبی ملیکا کو بیفر ماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ مدیند منورہ کا نام اللہ تعالیٰ نے'' طابہ' رکھا ہے۔

(١٦١٨) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَلَّثَنَا أَبُو الْآخُوصِ عَنْ سِثَمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُهْدِى لَهُ طَعَامٌ أَصَابَ مِنْهُ ثُمَّ بَعَثَ بِفَصْلِهِ إِلَى أَبِى أَيُّوبَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ قَاهُدِى لَهُ طَعَامٌ فِيهِ ثُومٌ فَبَعَثَ بِهِ إِلَى أَبِى أَيُّوبَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ وَلَمْ يَنَلُ مِنْهُ ضَيْنًا فَلَمْ يَرَ أَبُو آيُّوبَ آثَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الطَّعَامِ فَأَتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّى

المبيى على المان المان

(انظر: ۲۱۲۰۳) دخرت جابر بن سمرہ ڈاٹٹوز سے مروی ہے کہ نی نائیلی کی خدمت میں جب کھانے کی کوئی چیز ہدید کی جاتی تو نبی نائیلیا اس میں سے کچھ لے کر باتی سارا حضرت ابوابوب انصاری ڈاٹٹوز کے پاس جمیع دیتے ، ایک مرتبہ نبی نائیلی کی خدمت میں کہیں سے کھانا میں جہ دیں لدیت نے نہوں نہ میں اور حدید میں میں اللہ کا کچھ رہا ہے جہ میں سے بھی نہیں المدید حضرت

یں سے پہلے ہیں ہیں۔ بی مایٹیانے وہ اس طرح حضرت ابوابوب ڈاٹٹنڈ کو مجمواد یا اورخود اس میں سے پھی نہیں لیا، جب حضرت ابوابوب ڈاٹٹنڈ کو مجمواد یا اورخود اس میں سے پھی نہیں لیا، جب حضرت ابوابوب ڈاٹٹنڈ نے اس میں نبی مایٹیا کے پھی نہیں کیا تو وہ کھانا لے کروہ نبی مایٹیا کے پاس آ گئے اور اس خوالے سے نبی مایٹیا سے بوچھاتو نبی مایٹیا نے فرمایا کہ میں نے اسے بہن کی بد بوکی وجہ سے چھوڑ دیا تھا، حضرت ابوابوب ڈاٹٹنڈ نے بیان کرعرض کیا کہ چھرجس چیز کو آپ اچھانہیں تجھتے ، میں بھی نہیں سمجھتا۔

(۲۱۱۹۰-۲۱۱۸۱) حَدُثنا

هي مُنالِمًا اَمُرِينَ بِيَرِ مَرِّمُ ﴾ ﴿ هُلِي هُمَ ٢٣٨ ﴿ هُلِي هُمَا اَمُرِيتِينَ ﴾ ﴿ مُسْتَكُ البَصَرِيتِينَ ﴾

(۲۱۱۸۱ تا ۲۱۱۹۵) منداحمہ کے شخوں میں بہاں تقریباً پندرہ احادیث مکرر ہوئی ہیں جن کا تکرار بے فائدہ ہے،لہٰذا ہمارے

یاس موجود شخوں میں یہاں صرف لفظان حدثنان لکھ کراس کی طرف اشارہ کردیا گیا ہے۔

(٢١١٦٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو سُلَيْمَانَ الصَّبِّيُّ دَاوُدُ بُنُ عَمْرِو الْمُسَيِّبِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ

بْنِ سَمُرَةً عَنُ النِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَهُ الْعِيدَيْنِ فَلَمْ يُؤَذَّنُ لَهُ وَلَمْ يُقَمْ [راحع: ٢١١٣٧]. (۲۱۱۹۲) حضرت جابر بلاکٹھ سے مروی ہے کہ میں نے نبی میلیا کے ساتھ عیدین کی نماز پڑھی ہے ،اس میں اذ ان اورا قامت نہیں

(٢١١٩٧) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْآخُوسِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ [راحع: ٢١١١٤].

(۲۱۱۹۷) جفرت جابر ناتفنے مروی ہے کہ نی ملیا نمازعشاء کوذرامو خرکردیتے تھے۔

(٢١١٩٨) حَدَّثْنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ ٱسْلَمَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ

سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ كَذَّابُونَ [راجع: ٢١٠٨٣]. قَالَ سِمَاكٌ وَقَالَ لِي آخِي إِنَّهُ قَالَ فَاحْذَرُوهُمْ

(۲۱۱۹۸) حصرت جابر بن سمرہ ٹائٹو سے مردی ہے کہ نی ایٹا نے فرمایا قیامت سے پہلے کھے کذاب آ کرر ہیں گے بتم ان سے بچنا۔

(٢١١٩٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ أَبِي بُكُيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ طَهْمَانَ حَدَّثِنِي سِمَاكُ بُنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً فَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَآغُرِفُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلَّمُ عَلَى قَبْلَ أَنْ أَبْعَتُ إِنِّى لَآغُرِفُهُ الَّآنَ [راجع: ٢١١١،٢].

(۲۱۱۹۹) حضرت جابر نگانیئا ہے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے فر مایا میں مکہ مکر مدمیں ایک پیمرکو پیچا نتا ہوں جو مجھے قبل از بعثت سلام

کرتا تھا، میں اے اب بھی پہچا نتا ہوں۔

(٢١٢٠.) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثْنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ

سَمُرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ الدَّحْدَاحِ قَالَ حَجَّاجٌ أَبِي الدَّحْدَاحِ ثُمَّ أَتِي بِفَرَسٍ عُزْيٍ فَعَقَلَهُ رَجُلٌ فَرَكِبَهُ فَجَعَلَ يَتَوَقَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَتَّبِعُهُ نَسْعَى خَلْفَهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ إِنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُمْ مِنْ عِذْقٍ مُعَلَّقٍ أَوْ مُدَلِّى فِي الْجَنَّةِ لِأبِي الذَّحْدَاح [راحع: ٢١١٢٣]. قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ رَجُلٌ مَعَنَا عِنْدَ جَابِرِ بْنِ سَيْمُرَةَ فِي الْمَجْلِسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ مِنْ عِذْقٍ مُدَلِّى لِأَبِي الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ (۲۱۲۰۰) حضرت جابر بن سمره و فاتنز سے مروی ہے کہ نی ملیا نے حضرت ابو دحداح زاتنز کی نماز جنازہ پڑھائی، مجرایک خارش

ن ده ده نه الها گما جسما که آدی نے ری ہے ماندھا، نی طائقا اس پرسوار ہو گئے، وہ اونٹ بد کنے لگا، پیدد کی کھر ہم نی طائقا کے دواونٹ بد کئے لگا، پیدد کی کھر ہم نی طائقا کے دواونٹ بد کئے لگا، پیدد کی کھر ہم نی طائقا کے دواونٹ بد کئے لگا، پیدد کی کھر ہم نی طائقا کے دواونٹ بد کئے لگا، پیدد کی کھر ہم نی طائقا کے دواونٹ بد کئے لگا، پیدد کی کھر ہم نی طائقا کے دواونٹ بد کئے لگا، پیدد کی کے دواونٹ بد کئے لگا، پیدد کی کھر ہم نی کھر ہم نی کھر ہم نی کھر ہوگئے کا دواونٹ بد کئے لگا، پیدد کی کھر ہم نی کھر ہم نی کھر ہم نی کھا کہ دواونٹ بد کئے لگا، پیدد کھر ہم نی کھر کھر ہم نی کھر ہم نی کھر کھر ہم نے کھر کھر ہم نے کہر کھر کے کہر کھر کھر کھر کھر کے کہر کھر کھر کے کھر کھر کے کھر کے کہر کھر کے کھر کھر کے کھر کے کھر کے کھر کے کھر کے کھر کے کھر کھر کے کہر کے کہر کھر کے کہر کے کھر کے کھر کے کہر کے کھر کے کھر کے کھر کے کھر کے کھر کے کہر کے کھر کے کہر کے کھر کے کھر کے کہر کے کھر کے کہر کے کھر کے کہر کے کھر کے کھر کے کھر کے کہر کے کہر کے کھر کے کہر کے کے کھر کے کھر کے کہر کے کھر کے کھر کے کھر کے کہر کے کھر کے کہر کے

ر دہ اونٹ لایا گیا جے ایک آ دی نے ری سے باندھا، نبی طابعات پر سوار ہو گئے، وہ اونٹ بد کنے لگا، بیدد مکھ کرہم نبی عابدا کے مجھے دوڑنے لگے، اس وقت ایک آ دی نے بتایا کہ نبی عابدا نے فرمایا ہے جنت میں کتنے ہی لفکے ہوئے خوشے ہیں جو ابود صداح

كَ لِنَ بِيلٍ. (٢١٢٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بُنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بُنَ سَمُرَةً قَالَ رَأَيْتُ خَالَمًا

ولى ظَهْرِ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالَّهُ بَيْضَةُ حَمَامِ [راحع: ٢١١٢٤]

فی ظهر رسول الله صلی الله علیه و سلم کامه بیضه محمام (راجع ۱۹۱۴). (۲۱۲۰۱) حفرت اجار بن سمره رفاقت مروی ہے کہ میں نے نبی مالیلا کی پشت مبارک پرمهر نبوت دیکھی ہے، وہ کبوتری کے --

ائْرَے جَنْنَ صَّى -(١١٢.٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ نَبِى اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا فَقَالَ كَلِمَةً لَمْ ٱسْمَعْهَا فَقَالَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ مِنْ قُويُشٍ

اللهِ صلى الله عليه وسلم يقول يحول النا حسر أويور عن عبد عم المعدة ١٠٠ ٢٠١٧ و و و

(۲۱۲۰۲) حفرت جابر بن سمرہ ڈاٹٹنے مروی ہے کہ میں نے نبی طابیا کو جمۃ البوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سا کہ بید ین ہمیشدا پنے مخالفین پر غالب رہے گا،اے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والانقصان ند پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جا کیں، پھرنبی طابیا نے پچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والدے ہو چھا کہ نبی طابیا نے کیا فر مایا

ے؟ انہوں نے کہا کہ نی اللہ خد آن الله عرف اللہ عرف کے سب قریش سے ہوں گے۔ (١١٢.٣) حَدَّثَنَا عَبُد اللّهِ حَدَّثَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُعْبَةُ عَنْ سِمَالَا يَعْنِى

ابْنَ حَرُبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذًا أَكَلَ طَعَامًا بَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَى ابْنَ حَرُبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذًا أَكَلَ طَعَامًا بَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَى آبِي ابْنُوبَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَرًامُ هُوَ قَالَ لَا وَابُوبَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَرًامُ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنِّى كَرِهُتُهُ مِنْ أَجْلِ رِيحِهِ فَقَالَ آبُو أَيُّوبَ فَإِنِّى أَكْرَهُ مَا كَرِهُتَ [راجع: ١١٨٠].

(۲۱۲۰۳) حفرت جابر بن سمر و رفائظ سے مروی ہے کہ نبی علیا کی خدمت میں جب کھانے کی کوئی چیز ہدید کی جاتی تو نبی علیا اس میں سے پھے لے کر باقی ساراحفرت ابوالیوب انساری ڈاٹٹو کے پاس بھیج دیتے ، ایک مرتبہ نبی علیا کی خدمت میں کہیں سے کھانا آیا جس میں کہیں تھا، نبی علیا نے وہ اسی طرح حضرت ابوالیوب ڈاٹٹو کو بھوا دیا اور خود اس میں سے پھی تھی نہیں لیا، جب حضرت

آیا بس میں بین تھا، بی طالبھانے وہ اسی طرح مطرت ابوایوب ہی تو تو ہوا ویا اور حودال میں سے بھی کا یں جو بہب سوت ابوایوب ٹائٹونے اس میں نبی طالبھائے کچھ لینے کا اثر محسوس نہیں کیا تو وہ کھانا لے کروہ نبی طالبھائے پاس آ گئے اور اس حوالے سے نبی طالبھا سے پوچھا تو نبی طالبھانے فرمایا کہ میں نے اسے لہن کی بد بوکی وجہ سے چھوڑ دیا تھا، حضرت ابوا یوب ڈائٹونے میں کرع ض کیا کہ پھر جس چیز کوآپ اچھانہیں بچھتے ، میں بھی نہیں سجھتا۔ (۲۱۲.٤) حَدَّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ الْحَجَّاجِ النَّاجِيُّ حَدَّ ثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ سِمَاكِ بُنِ حَوْبٍ عَنْ جَابِر بُنِ سَمُوةً آنَ

المَعْنِ اللهِ الل رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُتِى بِطَعَامٍ فَأَكُلَ مِنْهُ بَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَى أَبِى أَيُّوبَ فَكَانَ آبُو أَيُّوبَ يَتَنَبُّعُ ٱثَرَ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ آصَابِعَهُ حَيْثُ يَرَى ٱثْرَ أَصَابِعِهِ فَأَتِى رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بِصَحْفَةٍ فَوَجَدَ مِنْهَا رِيحَ ثُومٍ فَلَمْ يَذُقُهَا وَبَعَثَ بِهَا إِلَى أَبِي ٱلَّتُوبَ فَلَمْ يَرَ ٱثْرَ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمُ أَرَ فِيهَا ٱثْرَ أَصَابِعِكَ قَالَ فَقَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ ثُومٍ قَالَ لِمَ تَبْعَثُ إِلَىَّ مَا لَا تَلْكُلُ فَقَالَ إِنَّهُ يَأْتِينِي الْمَلَكُ

(۲۱۲۰ مفرت جابر بن سمرہ بنائنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملینا کی خدمت میں جب کھانے کی کوئی چیز ہدیہ کی جاتی تو نبی ملینا اس

میں سے کچھ کے کرباتی ساراحضرت ابوا یوب انصاری ٹائٹز کے پاس بھیج دیتے ،ایک مرتبہ نبی مالینا کی خدمت میں کہیں سے کھانا

آیا جس میں کہسن تھا، نبی مایٹھائے وہ اسی طرح حضرت ابوا یوب ٹٹ ٹھڑ کو مجموادیا اور خود اس میں سے پچھ بھی نہیں لیا، جب حضرت

البوابوب بٹائٹز نے اس میں نبی ملیٹھ کے کچھ لینے کا اثر محسوں نہیں کیا تو وہ کھانا لے کروہ نبی ملیٹھ کے پاس آ گئے اور اس حوالے ہے نبی ملیا سے پوچھا تو نبی مایا اس فرمایا کہ میں نے الے بسن کی بد بوکی وجہ سے چھوڑ دیا تھا،حضرت آبوا یوب جائزنے بیس كرعرض

كياك بهرجن چيزكوآپ تناول نبيس فرمات اسے ميرے ياس كيون بينج ديا؟ ني مايشان فرمايا كيونكد ميرے ياس فرشتہ تا ہے۔ (٢١٢.٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بُنُ آبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَمْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرُبٍ عَنْ

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانُوا يَقُولُونَ يَثْرِبَ وَالْمَدِينَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَمَّاهَا طَيْبَةَ إراجع: ٢١١٠٧]. ،

(۲۱۲۰۵) حضرت جابر براتشنے سے مروی ہے کہ لوگ مدین منورہ کویٹر بہمی کہا کرتے تھے، نبی مائیلا نے فر مایا مدینه منورہ کا نام اللہ

تعالیٰ نے''طیبہ'رکھاہے۔

(٢١٢٠٦) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ عَنُ نَاصِحِ آبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يُؤَدِّبَ الرَّجُلُ وَلَدَهُ أَوْ أَحَدُكُمْ وَلَدَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَتَصَدَّقَ كُلَّ يَوْمٍ

بِيْضُفِ صَاعٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَهَٰذَا الْحَدِيثُ لَمْ يُخَرِّجُهُ آبِي فِي مُسْنَدِهِ مِنْ آجُلِ نَاصِحٍ لِٱنَّهُ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ وَٱمْلَاهُ عَلَىَّ فِي النَّوَادِرِ [صححه الحاكم (٢٦٣/٤). قال الترمذي: غريب. قال الألباني: ضعيف

(الترمذي: ١٩٥١)]. إانظر: ٢١٢٧٩].

(۲۱۲۰ ۲) حضرت جابر بن سمرہ چھٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملیلانے فر مایا انسان اپنی اولا دکوا چھااد ب سکھادے، بیاس کے لئے روزانه نصف صاع صدقه کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

فائدہ: امام احمد کے صاحبز اوے کہتے ہیں کہ بیرحدیث میرے والد نے مند میں نہیں کھی تھی کیونکہ اس کا ایک راوی ناصح باب

مدیث میں ضعیف ہے، بیصدیث انہوں نے مجھے''نوادر''میں املاء کرائی تھی۔

(٢١٢.٧) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ يَحْيَى بُنِ الرَّبِيعِ وَهُوَ ابْنُ آبِى الرَّبِيعِ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بُنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ مَاعِزًا وَلَمْ يَذْكُرْ جَلُدًا إِراحِع: ٢١٠٨٤

مُستَنُ البَصَريتِينَ

(۲۱۲۰۷) حفرت جابر بڑاتھ سے مروی ہے کہ حضرت ماعز بڑاتھ نے آ کر نبی ملیقا کے سامنے چارمرتبہ بدکاری کا اعتراف کیا تو

نبی اینا نے رجم کرنے کا حکم دے دیاراوی نے کوڑے مارنے کا ذکر نہیں کیا۔

(٢١٢.٨) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُويْدُ بُنُ سَعِيدٍ قَالَ ثَنَا آبُو الْأَخُوضِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ

سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ كَذَّابُونَ إِرَاحِعَ: ٢١٠٨٣) مَرْتَ جَارِبن مِره بُنَّ يَنْ عَدَى الْمَسَاعِةِ عَذَابُونَ إِرَاحِعَ: ٢١٠٨١) مَرْمِينَ عَرْمُ اللَّهِ عَدَّنَا عَمْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عِمْدُ عَنْ سِمَاكُ عَنْ جَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَمْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَدَّثَنَا عَمْدُ اللَّهِ عَدَّثَنَا عَلَيْهِ إِللَّهِ إِلْهُ وَعَلَى اللَّهُ وَجُلَّا إِنَّ نَاقَةً لِي ذَهَبَتْ فَإِنْ أَصَبْتَهَا فَأَمْدِكُهَا جَابِدٍ بُنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ مَعَ وَالِدِهِ إِلْمُحَرَّةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنَّ نَاقَةً لِي ذَهَبَتْ فَإِنْ أَصَبْتَهَا فَأَمْدِكُهَا حَالِهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَالِدِهِ إِلْمُورَةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلًا إِنَّ نَاقَةً لِي ذَهَبَتْ فَإِنْ أَصَبْتَهَا فَأَمْدِكُهَا

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنْ رَجَلا كَانَ مَعَ وَالِدِهِ بِالْحَرَّةِ فَقَالَ لَهُ رَجَلَ إِنْ نَافَةً لِى دَهَبَتَ فَإِنَ أَصَبَتُهَا فَامْسِكُهُ فَوَجَدَهَا الرَّجُلُ فَلَمْ يَجِىءُ صَاحِبُهَا حَتَّى مَرِضَتْ فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ انْحَرُهَا حَتَّى نَأْكُلَهَا فَلَمْ يَفُعَلُ حَتَّى نَفَقَتْ فَقَالَتُ امْرَأَتُهُ اسْلُخُهَا حَتَّى نُقَدِّدَ لَحُمَهَا وَشَحْمَهَا قَالَ حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُهُ فَقَالَ هَلُ عِنْدَكَ شَيْءٌ يُغْنِيكَ عَنْهَا قَالَ لَا قَالَ كُلُهَا فَجَاءَ صَاحِبُهَا بَغْدَ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ هَلَّا

نَحَوْلَهَا قَالَ اسْتَحْيَيْتُ مِنْكَ إقال الشوكاني: ليس في اسناده مطعن. قال الألباني حسن الإسناد (أبوداود:

٢٨١٦). قال شعيب: إسناده ضعيف إ. [راجع: ٢١١٠٠].

(۲۱۲۰۹) حضرت جابر بڑا تین ہے مروی ہے کہ ایک آ دی اپنے والد کے ساتھ ''حرہ'' میں رہتا تھا، اس سے سی نے کہا کہ میری اوختی بھا گئی ہے، اگر تہمیں ال جائے تواسے پکڑلاؤ، تفاق سے اس آ دمی کو وہ اونٹی مل گئی لیکن اس کا مالک واپس نہ آیا، یبال تک کہ وہ بیار ہوگئی، اس کی بیوی نے اس سے کہا کہ اسے ذرئے کر لوتا کہ ہم اسے کھا سکیں، لیکن اس نے ایسانہیں کیا حتی کہ وہ اونٹی مرگئی، اس کی بیوی نے پھر کہا کہ اس کی کھالی اتارلوتا کہ اب تواس کے گوشت اور چربی کے نکڑ ہے کرلیں، اس نے کہا کہ میں پہلے نبی مایشا سے پوچھوں گا، چنا نچہاس نے نبی علیا سے پوچھا تو نبی علیا نے اس سے دریافت فر مایا کیا تمہارے پاس اتنا ہے جو تہمیں اس اونٹی ہے مستغنی کر د ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیا سے فر مایا پھر جا کرتم اسے کھالو، پھھر صے بعد اس کا مالک بھی آگی، سارا واقعہ میں کراس نے کہا کہ تم نے اسے ذرخ کیوں نہ کرلیا؟ اس نے جواب دیا کہ مجھے تم سے حیاء آئی۔

**Total میں کہا کہ تم نے اسے ذرخ کیوں نہ کرلیا؟ اس نے جواب دیا کہ مجھے تم سے حیاء آئی۔

**Total کی سوئیڈ بن سوئیڈ بن سوئیڈ بن سوئیڈ کئن شریگ عن سِمَالی عَن جَابِو بُنِ سَمُرةَ أَنَّ النَّبِی صَلَّی اللَّهُ عَنْ عَنْ مِسْمَالیْ عَنْ جَابِو بُنِ سَمُرةَ أَنَّ النَّبِی صَلَّی اللَّهُ کُھُوں عَنْ مُسِالِ عَنْ جَابِو بُنِ سَمُرةً أَنَّ النَّبِی صَلَّی اللَّهُ عَنْ عَابُ مِسْ کُلُوں کُھُوں کہ اللَّهُ کُھُوں کہ کُھی ہوں کہ کو کے اسے کھا لیا گئی کا اللَّهُ کہا کہ کھے تم سوئیگ آئی اللَّهُ کے دیا ہوں کہا کہ تو کہ کہا کہ کو کہ کو کہ کہ کہ کے کہ کہا کہ کہ کے کہا کہ کا کہ کو کہ کہ کو کہ کے کو کو کہ کہ کو کہ کہ کہ کہ کے کہ کہ کہ کہ کے کہ کہا کہ کو کہ کہ کے کہ کو کہ کہ کو کہ کہ کے کہ کیا گئی اللَّهُ کہ کہ کے کہ کے کہ کر کے کہ کو کہ کہ کہ کہا کہ کہ کے کہ کہ کہ کہ کے کہ کہ کے کہ کو کئی کو کہ کو کہ کہ کہ کی کے کہ کے کہ کے کہ کیا کہ کے کہ کرتے کے کھوں کے کہ کے کہ کو کہ کو کہ کو کہ کے کہ کو کہ کو کہ کو کہ کے کہ کہ کے کہ کے کہ کے کہ کو کہ کر کے کہ کے کہ کو کہ کو کہ کو کہ کے کہ کو کہ کو کہ کو کہ کہ کو کہ کو کہ کے کہ کو کہ کو کہ کو کہ کی کو کہ کیا کہ کو کہ کے کہ کو کہ کی کے کہ کو کہ کے کہ کو کہ

١١) عَنْدُنَ عَبْدُ الْحَوْ عَنْدِينَى لَتُولِينَا بِلِ سَرِيدٍ عَنْدُ الْعَالِمُ الْعَرِيدِ عَنْدُ الْعَالِمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ عَلَى رَجُلٍ قَتَلَ نَفْسَهُ الراجعِ: ٢١١٠١. هي مُنظاما مُؤن فيل بينية موقم كي المحالي المحالي المحالي المحالية في المستكذ البقارية بين كي المحالية المحالية

(۲۱۲۱۰) حضرت جابر التشؤے مروی ہے کہ نبی ملیہ کے دور باسعادت میں پنہ چلا کہ ایک آ دمی نے خود کشی کر لی ہے، بین کر نى ياللەن نارچنازەندىر ھائى۔

(٢١٢١) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثِنِي خَلَفُ بُنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ الْمُقُرِثُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ الشَّغْبِيِّ عَنْ

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَطَبْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ لَنُ يَزَالَ هَذَا الدِّينُ عَزِيزًا مَنِيعًا ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَأَهُ لَا يَضُرُّهُ مَنْ فَارَقَهُ أَوْ خَالَفَهُ حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ أَوْ كَمَا قَالَ

(٢١٢١١) حضرت جابر بن سمره و النفظ سے مروى ہے كہ ميں نے نبى اليا كو ججة الوداع كے موقع بريد فرماتے ہوئے ساكه يددين

ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا ،اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا ، یہاں تک کہ میری

امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھرنی ملیّق نے کچھ کہا جو میں مجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے یو حیصا کہ نبی ملیّقانے کیا فرمایا

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نی مایا انے فر مایا ہے وہ سب کے سب قریش ہے ہوں گے۔

(٢١٢١٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَطَهَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ لَنْ يَزَالَ هَذَا الْآمُرُ عَزِيزًا مَنِيعًا ظَاهِرًا عَلَى مَنْ بَاوَأَهُ حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلُّهُمْ قَالَ فَلَمْ ٱفْهَمْ مَا بَعْدُ قَالَ فَقُلْتُ لِآبِي مَا بَعْدَ كُلُّهُمْ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

(۲۱۲۱۲) حضرت جابر بن سمرہ نگائن سے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیدا کو ججہ الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سنا کہ بید مین ہمیشہ اپنے مخالفین پر عالب رہے گا ،ا ہے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارفت کرنے والانقصان نہ پہنچا سکے گا ، یہاں تک کہ میری

امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھرنی مائیلانے کچھ کہا جو میں سمھنییں سکا، میں نے اپنے والدے یو جھا کہ نبی علیلانے کیا فرمایا

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نی ملیا نے فر مایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

﴿ ٢١٢١٣) حَدَّثَنَا عَبُدَ اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةً حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنُ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً

(٢١٢١٤) وَابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ نَافِعٍ عَنُ ابْنِ عُمَرَ قَالَا رَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً [راحة:

(۲۱۲۱۳ - ۲۱۲۱۳) حضرت جابر ناتی اور این عمر ناتی ہے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ایک بہودی مرد اورعورت پر رجم کی سزا

ٔ جاری فر مائی۔ (٢١٢١٥) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَرَاهُ عَنْ آشْعَتْ عَنْ جَعْفَرِ بُنِ آبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ

رَمَطَانُ لَمْ يَأْمُونَا وَلَمْ يَنَهَنَا عَنْهُ وَلَمْ يَتَعَاهَلْنَا عِنْدَهُ [صححه مسلم(۱۱۲۸) ابن حزيمة(۳۰۸۳)].[انظر:۲۱۳۲۱] (۲۱۲۱۵) حضرت جابر بن سمره (النظر مروی ہے کہ نبی ناپیم جمیں ابتداء میں دس محرم کاروز ورکھنے کی ترغیب اور حکم دیتے تھے

ر ہا ہے اس پڑھل کرواتے تھے، بعد میں جب ماورمضان کے روز نے فرض ہو گئے تو نبی مائیلانے ہمیں اس کا تھم دیا اور نہ ہی منع کراہ مین نے عمل کروائے تھے، بعد میں جب ماورمضان کے روز نے فرض ہو گئے تو نبی مائیلانے ہمیں اس کا تھم دیا اور نہ ہی منع کراہ مین نے عمل کروایا

كيا اورندى مُمَلَّ كُرُوايا_ (٢١٢١٦) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنُ الْكَشْعَثِ عَنُ جَعْفَرِ بُنِ أَبِى ثَوْرٍ عَنُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا نَتَوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْعَنَمِ وَأَنْ نُصَلِّى فِي دِمَنِ

الْعَنَمِ وَلَا نُصَلِّى فِي عَطَنِ الْإِبِلِ [راحع: ٢١٠٩٦]. ٣١٢١) حضرت جار جائيز سرم وي سرك ني طنيل فرمين تحكم ديا ہے كہاونٹ كا گوشت كھا كروضوكري، بكرى كا گوشت كھ

(۲۱۲۱۲) حضرت جابر ڈٹائٹڑے مروی ہے کہ نبی مائیلائے ہمیں تھم دیا ہے کہ اونٹ کا گوشت کھا کر وضوکریں ، بکری کا گوشت کھا کر وضونہ کریں ، بکریوں کے ربوڑ میں نماز پڑھ لیس اوراونٹوں کے باڑے میں نمازنہ پڑھیں۔

(٢١٢١٧) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثِنِي مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَغْنِي ابْنَ مَنْصُورِ السَّلُولِيَّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَغْنِي ابْنَ مَنْصُورِ السَّلُولِيَّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا نَحَرَ نَفْسَهُ بِمِشْقِصٍ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ٢١١٠١].

(۲۱۲۱۷) حفرت جابر ڈٹائٹؤ سے مروی ہے کہ نبی مائیٹا کے دور باسعادت میں ایک آ دمی نے چھری سے اپنا سینہ چاک کر دیا (خودکشی کرلی) یہ سن کرنبی مائیٹا نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(٢١٢١٨) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُنْمَانُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآيْتُهُ مُتَّكِنَا عَلَى مِرْفَقِهِ [راحع: ٢١٢٨].

(۲۱۲۱۸) حضرت جابر ڈلٹٹؤ سے مروی ہے کہ میں نبی مائیلا کے یہاں داخل ہوا تو دیکھا کہ نبی مائیلا نے اپنی کہنی سے ٹیک لگا رکھی ہے۔ میں دریک سے معروف ورم میں دری ورم میں دوری دو ورم میں در ورم میں اور میں میں اور میں میں میں میں میں میں میں د

(٢١٢١٩) حَدَّقَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي ٱبُو عَمْرٍو الْعَنْبَرِئُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ ثَنَا آبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَالُتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ عَنْ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ آشْكُلَ الْعَيْنِ صَلِيعَ الْفَمِ مَنْهُوسَ الْعَقِبِ [راحع: ٢١٠٩٧].

(۲۱۲۱۹) حضرت جابر التأثیّن ہے مروی ہے کہ نبی علیہ کی آتھوں کی سفیدی میں سرخ ڈورے تھے، دہن مبارک کشادہ تھا اور مبارک پنڈلیوں پر کوشت کم تھا۔

(٣٢٠) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنِي خَلَفُ بُنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ الْمُقُرِيُّ حَدَّثَنَا آبُو الْآخُوسِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ

﴿ مُنْلِهُ اَمُرُنَّ بِلِ بَيْنِي مَرْمَ ﴾ ﴿ هُمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِى مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ سَمُرَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِى مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ

(٢١٢٠) منرت جابر بن مره ثُلَّاتُن مروى ب كنماز فجر پڑھنے كے بعد نى النااطلوع آ فاب تك اپى جگہ پرى بيٹے رہتے ہے۔ (٢١٢١) حَدَّقَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّقَنَا خَلَفُ بُنْ هِ شَامٍ حَدَّقَنَا شَوِيكٌ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيَّا وَيَهُودِيَّةً [راحع: ٢١١٤]. يَعْنِى هَذَا الْحَدِيثَ وَحَدِيثُ خَلَفٍ عَنْ شَوِيكٍ لَيْسَ فِيهِ سِمَاكٌ وَإِنَّمَا سَمِعَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ خَلَفٌ مِنْ الْمُبَارَكِيِّ عَنْ شَوِيكٍ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِهِ عَنْ سِمَاكٍ

(۲۱۲۲) حصرت جابر المنتفظ سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ایک یہودی مرداورعورت پررجم کی سزاجاری فرمائی۔

(٢١٢٢٢) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا حَلَفٌ آيْضًا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُجَمَّدٍ الْمُبَارَكِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً [راحع: ٢١١٤].

(۲۱۲۲۲) حضرت جابر جائفہ ہے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ایک بہودی مرداورعورت پررجم کی سزاجاری فرما گی۔

(٢١٢٣) حَدَّثْنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثْنَا حَلَفُ بُنُ هِ شَامٍ حَدَّثْنَا آبُو الْآخُوَ صِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ (راحع: ٢١١٠٧).

رسون الميون الميون الميون الميون إن المعامل المورد الميون الميون الميون الميون الميون الميون الميون الميون الم (٢١٢٣) حضرت جابر المائفة سے مروى ہے كہ ميں نے نبي طابق كوية راتے ہوئے بھى سنا ہے كه مدينه منوره كانام الله تعالى نے

(١٦٢٢) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِى شُجَاعُ بُنُ مَخْلَدٍ آبُو الْفَصْٰلِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بُنُ الْعَوَّامِ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ صِمَالِهُ هُوَ ابْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ فِي سَاقَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمُوشَةٌ وَكَانَ لَا يَضْحَكُ إِلَّا تَبَسُّمًا وَكُنْتُ إِذَا رَآيَتُهُ قُلْتُ ٱنْحَحَلُ الْعَيْنَيْنِ وَلَيْسَ مِأْنُحَلَ [راحع: ٢١٣١٧].

(۲۱۲۳) حضرت جابرین سمرہ رفی تنظیف مروی ہے کہ نبی پایٹا کی مبارک پنڈلیوں میں پتلا پن تھا،اور بنتے وقت نبی پایٹا صرف تبسم فریاتے تھے،اور میں جب بھی نبی پایٹا کود کھتا تو یبی کہتا تھا کہ نبی پایٹا کی آئیکسیس سرگیس ہیں،خواہ آپ کا پیٹا کے سرمہ نہ مجھی لگا ماہوتا۔

(٢١٢٥) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثِنِي خَلَفُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ مَاتَ بَعُلَّ عِنْدَ رَجُلٍ فَاتَنَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِيهِ قَالَ فَزَعَمَ جَابِرُ بُنُ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِصَاحِبِهَا مَا لَكَ مَا يُغُنِيكَ عَنْهَا قَالَ لَا قَالَ فَاذْهَبْ فَكُلْهَا [راحع: ٢١١٠٠].

(۲۱۲۵) حضرت جابر بن سمرہ ڈائٹز سے مروی ہے کہ حرہ میں ایک خاندان آبادتھا جس کے افراد غریب محتاج تھے، ان کے قریب ہی ان کی یاکسی اور کی اونڈنی مرگئی، ایک آ دمی نبی علیقا کے پاس اس کا تھم پوچھنے کے لئے آیا، نبی علیقانے اس سے پوچھا کیا منالاً اَمُورُ مِنْ البِهِ مِنْ مِنْ البِهِ مِنْ مِنْ البِهِ مِنْ البِهِ مِنْ مِنْ البِهِ مِنْ مِنْ البِهِ مِن تمبارے پاس کوئی ایس چیز نبیس ہے جو تہبیں اس سے بے نیاز کر دے؟ اس نے کہا نبیس، تو نبی الیا نے انبیس وہ کھانے کی رفست دے دی (اضطراری حالت کی وجہ سے)۔

(٢١٢٢٦) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا يَقْعُدُ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ فِيهَا فَقَامَ فَخَطَبَ خُطُبَةً أُخْرَى قَائِمًا فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ قَاعِدًا فَلَا تُصَدِّفُهُ [راحع: ٢١٠٩٨].

(۲۱۲۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي آبُو آخَمَدَ مَخْلَدُ بُنُ الْحَسَنِ يَغْنِي ابْنَ آبِي زُمَيْلٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَغْنِي ابْنَ عَمْدُو الرَّقِيِّ عَبْد اللَّهِ عَلَى ابْنَ عَمْدُو عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ سَأَلَ رَجُلَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَصَلَّى فِي التَّوْبِ الَّذِي آتِي فِيهِ آهُلِي قَالَ نَعَمْ إِلَّا أَنْ تَرَى فِيهِ شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ [راحع: ٢١١١]. عَلَيْهُ وَسَلَّمَ أُصَلِّى فِي التَّوْبِ الَّذِي آتِي فِيهِ آهُلِي قَالَ نَعَمْ إِلَّا أَنْ تَرَى فِيهِ شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ [راحع: ٢١١١]. (٢١٢٤) مَعْرِت عابر بن سمره اللَّيْوَ عِلْمَ عَمُولَ مِهُ كَمْ اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه عَلَيْه وَلَا مَا لَكُمْ اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّهُ اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه اللَّه اللَّه اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه اللَّه اللَّهُ اللَّهُ اللَّه اللَّه اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ

کپڑوں میں نماز پڑھ سکتا ہوں جن میں میں اپنی بیوی کے'' پاس'' جاتا ہوں؟ نبی علیظ نے فرمایا ہاں! اللا سے کہ تمہیں اس پر کوئی دھیہ نظر آئے تواسے دھولو۔

(١٦٢٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ مَيْمُونِ ٱبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّقَىُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَغْنِى ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُصَلِّى فِى ثَوْبِى الَّذِى آتِى فِيهِ آمُلِى قَالَ لَعَمْ إِلَّا أَنْ تَرَى فِيهِ شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ [راحع: ٢١١١].

(۲۱۲۸) حفرت جابر بن سمرہ ڈی ڈنے سے مروی ہے کہ میں نے ایک آ دی کو نبی علیہ سے بیسوال پوچھتے ہوئے سنا کہ کیا میں ان کپڑوں میں نماز پڑھ سکتا ہوں جن میں میں اپنی بیوی کے'' پاس'' جاتا ہوں؟ نبی علیہ نے فر مایا ہاں! الآ بیہ کہ تنہیں اس پر کوئی دھیہ نظر آئے تواسے دھولو۔

(٢١٢٦٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهُدِئَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جِنْتُ أَنَا وَآبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الْآمُرُ صَالِحًا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ آمِيرًا ثُمَّ

قَالَ كَلِمَةً لَمْ الْهَمْهَا فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلَّهُمْ مِنْ فَرَيْشِ [راَحع: ٢١١٦]. (٢١٢٢٩) حفرت جابر بن سره جن فن سے مروی ہے کہ میں نے نبی ایک کو ججة الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سنا کہ بیدین بمیشدا بے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والانقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری ہے منطا اَ مَن منطا اَ مَن منطا اِ مَن منطا اِ منطاب منطاق منطاق منطاق المنظام منطاق المنظام منطاق المنظام الم امت عمل بارہ خلیفہ گذر جا کمیں ، پھر نی طایقا نے کھے کہا جو عمل مجھ نہیں سکا ، عمل نے اپنے والدے یو چھا کہ نی طایقا نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نی طایقا نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں عے۔

(٢١٣٠) حَدَّثَ سُفْيَانُ بُنُ عُيِّنَةَ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الْآمُو مَاضِيًا حَتَّى يَقُومَ اثْنَا عَشَرَ آمِيرًا ثُمَّ تَكُلَّمَ بِكُلِمَةٍ خَفِيَتُ عَلَى فَسَالْتُ عَنْهَا آبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشِ [راحع: ٢١١٦].

(۲۱۲۳) حضرت جابر بن سمرہ والنظر سے مروی ہے کہ مل نے نبی طابق کو ججة الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سنا کہ بید ین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جا کیں، پھر نبی طابق نے کہا جو میں مجھنیں سکا، میں نے اپنے والد سے بو چھا کہ نبی طابق نے کیا فر مایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی طابق نے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١٢٦) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا آبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا آبُو عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْدٍ عَنْ جَابِرِ بَنِ سَمُرَةً قَالَ كُنْتُ مَعَ آبِي عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ عَزِيزًا آوُ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ شَكَّ آبُو عَبْدِ الصَّمَدِ إِلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ عَزِيزًا آوُ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ شَكَّ آبُو عَبْدِ الصَّمَدِ إِلَى النَّهُ عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً فَقُلْتُ لِآبِي مَا قَالَ قَالَ كَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشِ [راحع: ٢١١٦٣].

(۲۱۲۳۱) حضرت جابر بن سمرہ رفاقت سے مروی ہے کہ میں نے نبی الیا کو ججۃ الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے ساکہ بید ین بیشہ اپنے خالفین پر عالب رہے گا، یہاں تک کہ میری بیشہ اپنے خالفین پر عالب رہے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جا کیں، چرنی مالیا نے کہا جو میں مجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی مالیا ان کیا فر مایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی مالیا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں مے۔

(٢١٢٢٢) حَدَّثَنَا عَبُد اللّهِ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بُنُ سُلَيْمَانَ لُويْنَ حَدَّثَنَا اللهِ عَوانَةَ عَنْ عُنْمَانَ بُنِ مَوْهَ عِنْ جَعْفَرِ بُنِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَسَالُوهُ النَّوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْمِيلِ قَالَ نَعْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَسَالُوهُ النَّوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْمَيلِ قَالَ نَعْمُ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَسَالُوهُ النَّوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْمِيلِ قَالَ نَعْمُ فَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ النَّوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْمِيلِ قَالَ نَعْمُ فَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ النَّوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْمِيلِ قَالَ نَعْمُ فَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ النَّيْلِ قَالَ لَا إِراحِع: ٢١ ٩٠] قَالَ نَعْمُ فَالُوا يَا وَسُولَ اللّهِ يُصَلّى فِي مَوابِضِ الْفَنَمِ قَالُوا يُعَمَّ فَالُوا يُصَلّى فِي مَبَادِكِ الْمِيلِ قَالَ لَا إِراحِع: ٢١٩ ٢] قَالَ نَعْمُ فَالُوا يُصَلّى فِي مَبَادِكِ الْمِيلِ قَالَ لَا إِراحِع: ٢١٠ ٢] وَمُولُ اللّهِ يُصَلّى فِي مَبَادِكِ اللّهِ يَصَلّى فِي مَبَادِكِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ الْمَالَ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ الْمُعْمُ فَالُوا يَعْمُ فَالُوا يَارَسُولَ اللّهِ يَصَلّى فِي مَبَادِكِ اللّهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مَا لَهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى ا

﴿ مُنْهُا الْمُونِ بُلِ بَسِيْمِ مَرْمَ لَهُ مَكُو بُنِ عَلِي الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا آبُو عَوْنِ عَنِ الشَّفِيِّ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُوةَ عَنْ النَّيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الْآمُو عَزِيزًا مَنِيعًا يُنْصَرُونَ الشَّفِيِّ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُوةَ عَنْ النَّيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الْآمُو عَزِيزًا مَنِيعًا يُنْصَرُونَ عَلَى مَنْ نَاوَآهُمُ عَلَيْهِ إِلَى اثْنَى عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً أَصَمَّنِيهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِأَبِى مَا قَالَ قَالَ كُلُهُمْ مِنْ قُرُيْشِ [راجع: ٩٩].

(۲۱۲۳۳) حفرت جابر بن سمره بالتخاسة مروى ب كه يل في الينا كوجة الوداع كے موقع پر بيفر ماتے ہوئے سنا كه بيددين بيشدا ب خالفين پر غالب رب كا ،اسے كوئى مخالفت كرنے والا يا مفارقت كرنے والا نقصان نه پنجا سے كا ، يہاں تك كه ميرى امت بيس باره خليفه گذر جائيں ، پھرنى ملينا نے كچھ كہا جو بيس مجھ نبيل سكا، بيس نے والدسے بوجھا كه ني ملينا نے كيافر مايا ہيں انہوں نے كہا كہ اكم ني ملينا نے دوسب كے سب قريش سے ہوں گے۔

(٢١٢٢) حَدَّنَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّنَنِي مُحَمَّدُ بُنُ آبِي بَكْرِ بُنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّنَنَا زُهَيْرُ بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّنَنَا دَاوُدُ بُنُ آبِي مِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ يَعْنِي الشَّعْنِيَّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَوْالُ هَذَا الْمُمُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَى عَشَرَ خَلِيفَةً فَكَبَّرَ النَّاسُ وَصَبُّوا وَقَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً قُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتُ مَا يَزَالُ هَذَا الْمُمُ مِنْ قُرَيْشِ [راحع: ٩٩ ٢١٠].

(۲۱۲۳۳) حضرت جابر بن سمرہ وہ فی شخصہ مروی ہے کہ میں نے نبی طیق کو جہۃ الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سا کہ بیدین بیشہ اپنے خالفین پر غالب رہے گا، یہاں تک کہ میری بیشہ اپنے خالفین پر غالب رہے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جا کیں، چرنی طیق نے کھی کہا جو میں سجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والدسے پوچھا کہ نبی طیق نے کیا فر مایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی طیق نے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١٣٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا سُفُيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةً يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَخْطُبُ قَائِمًا وَكَانَتُ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا وَيَقُرَأُ آيَاتٍ مِنْ الْقُرْآنِ عَلَى الْمِنْبَرِ [راجع: ٢١٠٩٨].

(۲۱۲۳۵) حفرت جابر المن المنظم وى به كذبى الميلام مدك ون دو فطير ية تن بها ايك فطير ية اوريين جات ، پر كور مر افطيد ية تن اورين جات ، پر كور و مرا فطيد ية تن اور ين الميلا كا فطيد اور نما زمعندل بوت تن اور و منبر برقر آن كريم كى آيات الاوت كرت تند و موكر دور افطيد ية تن الله حدّ أن سكيم كن سكور بن مكتم كرا الميلام كن الله عن حابر بن مكتم كا الله عن حابر بن الله على الله

۔ (۲۱۲۳۷) حضرت جابر رہائٹؤے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی طبیا کی مجلس میں حاضر ہوئے تو جہاں مجلس فتم ہور تی ہوتی ،ہم ویہیں بیٹے جاتے تھے۔

هي مُنالاً امَّهُ وَفِي اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّمِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلَّمِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِ (٢١٢٣) حَلَّثْنَا عَبْد اللَّهِ حَلَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آبِي غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنِي آبِي عَنْ سِمَاكٍ

عَنْ جَابِرٍ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَيمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِى الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ

رَمَضَانَ فِي وَتُرٍ فَإِنِّي قَدُ رَأَيْتُهَا فَنُسِّيتُهَا هِيَ لَيْلَةُ مَطَرٍ وَرِيحٍ أَوْ قَالَ قَطْرٍ وَرِيحٍ [راحع: ٢١٠٩٤].

(۲۱۲۳۷) حضرت جابر بالتنزيه مروى ہے كه نبي الله فرمايا شب قدركورمضان كے عشرهٔ اخير كى طاق راتوں ميں تلاش كيا كروكيونكه ميں نے النے د كيوليا تھاليكن پھروہ مجھے بھلا دى گئى ،اس رات بارش ہوگى اور ہوا چلے گى۔

(٢١٢٣) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ آبِي غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا آسُبَاطٌ عَنْ صِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى هُوَ سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ قَالَ جَابِرٌ وَأَنَّا أَسْمَعُهُ [راجع: ٢١١٠].

(۲۱۲۳۸) حضرت جابر بن سمرہ ڈاٹٹز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹا کے سامنے مدینہ منورہ کا تذکرہ ہوا تو فر مایا مدینہ منورہ کا نام الله تعالی نے ''طابہ''رکھاہے۔

(٢١٢٣٩) وَبِهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَهُ فِي يَوْمِ عِيدٍ بِغَيْرِ أَذَانِ وَلَا إِقَامَةٍ [داحع:٢١١٣٧] وَزَعَمَ سِمَاكُ أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ النَّعُمَانِ بُنِ بَشِيرٍ وَالْمُغِيرَةِ بُنِ شُعْبَةَ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِفَامَةٍ (۲۱۲۳۹) حضرت جابر چی تفاسے مروی ہے کہ میں نے نبی پیٹا کے ساتھ عیدین کی نماز پڑھی ہے، اس میں اذان اورا قامت مہیں ہوتی تھی۔

(٢١٢٤.) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الذِّينُ قَائِمًا يُفَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راجع: ٢١١٤٩].

(۲۱۲۴۰) حضرت جابر بن سمرہ ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نبی الیا نے فر مایا بیددین ہمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے قال كرتى رہے گى يہاں تك كه قيامت آجائے۔

(٢١٣٤١) حَدَّثَنَا عَبُداللَّهِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بُنُ عَبُدِاللَّهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ سَنَةَ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ وَمِانَتَيْنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ رَأَيْتُ الْحَاتَمَ بَيْنَ كَيْفَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالَّهُ بَيْضَةٌ راجع: ١٢١١٢ (۲۱۲۳۱) حضرت جابر بن سمرہ رہی تھؤ سے مروی ہے کہ بیل نے نبی مالیا کی پشت مبارک پرمبر نبوت دیکھی ہے، وہ کبوتر ی کے

(٢١٢٤٢) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُوَةً يَقُولُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى جَنَازَةِ أَبِى الدَّحْدَاحِ وَهُوَ عَلَى فِرَسٍ يَتَوَقَّصُ وَنَحْنُ محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

هي مُنالِمَ أَمُونُ فِي مِنْ البَصَرِيِّينَ ﴾ ووم المنظم المنظم البَصَريِّينَ ﴿

نَسْعَى حَوْلَهُ [راجع: ٢١١٣٢].

(۲۱۲۳۲) حضرت جابر بن سمرہ نگائٹئے ہے مروی ہے کہ نبی طینیا نے حضرت ابود حداح بڑتینز کی نماز جنازہ پڑھائی ،ہم ان کے ہمراہ بیت نہ مزورس عمر مرسب مرستہ جہ سے ناموسے کی جمہ نبی ایندہ سے پیچھ دینوں کی کماز جنازہ پڑھائی ،ہم ان کے ہمراہ

سے، نی طین ایک گھوڑے پر سوار سے جو بد کنے لگا، بید کھ کرہم نی طین کے پیچھے دوڑ نے گئے۔
(۱۹۲۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِی یَحْیَی بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ سِمَالُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بُنَ سَمُرَةَ یَقُولُ اَتَی مَاعِزُ بُنُ مَالِكِ إِلَی النَّبِی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّی زَنَیْتُ فَرَدَّهُ مَرَّتَیْنِ ثُمَّ رَجَمَهُ اراحع : ۱۸۱۸) آتی مَاعِزُ بُنُ مَالِكِ إِلَی النَّبِی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّی زَنَیْتُ فَرَدَّهُ مَرَّتَیْنِ ثُمَّ رَجَمَهُ اراحع : ۱۸۱۸) حضرت جابر بن سره رائی الله عند اور کہنے گئے کہ اس نے بدکاری کی ہے، نی طین نے دومرتبہ انہیں والی بھیجا، پھرانہیں رجم کردیا۔

(٢١٢٤٤) حَدَّنَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّيْنِي آبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بَنُ آبِي بَكُرِ الْمُقَدَّمِيُّ قَالُواحَدَّنَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بُنُ سَعِيدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِعَرَفَاتٍ وَقَالَ الْمُقَدَّمِيُّ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِعِنَى وَهَذَا لَفُظُ حَدِيثِ آبِي الرَّبِيعِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَنْ يَزَالَ هَذَا الْمُأْمُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِعِنَى وَهَذَا لَفُظُ حَدِيثِ آبِي الرَّبِيعِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَنْ يَزَالَ هَذَا الْمُأْمُ عَزِيزًا ظَاهِرًا حَتَّى يَمُلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلُّهُمْ قُلُكُ لِبَالَهُ مَا بَعْدَ حَدِيثِهِ لَا يَضُرُّهُ مَنْ خَالَفَهُ أَوْ فَارَقَهُ حَتَّى يَمُلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ وَقَالَ الْقَوَارِيرِيُّ فِي حَدِيثِهِ لَا يَضُرُّهُ مَنْ خَالَقَهُ أَوْ فَارَقَهُ حَتَى يَمُلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ وَقَالَ الْقَوَارِيرِيُّ فِي حَدِيثِهِ لَا يَضُرُّهُ مَنْ خَالَقَهُ أَوْ فَارَقَهُ حَتَى يَمُلِكَ اثْنَا عَشَرَ اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُعِيدِ لَا يَضُورُهُ مَنْ خَالَقَهُ أَوْ فَارَقَهُ حَتَى يَمُلِكَ اثْنَا عَشَرَ وَاحْتَى اللَّهُ وَلَيْهُ مَنْ خَالَقُهُ أَوْ فَارَقَهُ حَتَى يَمُلِكَ اثْنَا عَشَرَ

(۲۱۲۳۷) حفرت جابر بن سمرہ رہ ہوئے ہے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیٹی کو ججۃ الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سنا کہ بید ین بھیشہ اپنے مخالفین پر عالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جا کیں، چرنبی ملیٹی نے کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والدسے ہو چھا کہ نبی ملیٹی نے کیا فر مایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ملیٹی نے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(١٦٢٤٥) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بُنُ يَحْيَى بُنِ سَعِيدٍ الْأُمُوِيُّ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا اللّذِينُ ظَاهِرًا عَلَى كُلِّ مَنْ نَاوَأَهُ وَلَا يَضُرُّهُ مَنْ خَالَفَهُ أَوْ فَارَقَهُ [راحع: ٢١٠٩٩].

(۲۱۲۳۵) حضرت جابر بن سمرہ ٹی تُنا ہے مروی ہے کہ میں نے نبی مالیہ کو جمۃ الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سنا کہ بید ین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارفت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جا ئیں، پھرنبی مالیہ نے کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والدسے پوچھا کہ نبی ملیہ انے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ملیہ نے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢٦٢٤٧) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثِنِى مُحَمَّدُ بُنُ آبِى بَكُرٍ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ كِسُرَى فَلَا كِسُرَى بَعْدَهُ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِى سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راحع: ٢١١٦١].

(۲۱۲۷) حفرت جابر رفائظ سے مروی ہے کہ نبی ملینانے فر مایا جب کسری ہلاک ہوجائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری ندآ سکے گا اور جب قیصر ہلاک ہوجائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں آ سکے گا، اس ذات کی شم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راو خدا میں خرچ کرو گے اور وہ وقت ضرور آئے گا۔

(٢١٢٤٨) حَلَّاتُنَا عَبْد اللَّهِ حَلَّالِنِي سُرَيْجُ بُنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ مِنْ بَعْدِى اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا فَتَكُلَّمَ فَخَفِي عَلَيَّ فَسَالُتُ الَّذِى يَلِينِى آوْ إِلَى جَنْبِى فَقَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشِ [راحع: ٢١١٢].

(۲۱۲۷۸) حضرت جابر بن سمرہ بڑھٹا سے مردی ہے کہ میں نے نبی مائیلا کو ججۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بیددین جمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا،اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والانقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جا کیں، پھر نبی مائیلانے کے کہا جو میں مجھنہیں سکا، میں نے اپنے والدسے پوچھا کہ نبی مائیلانے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی مائیلانے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١٢٤٩) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي آبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرُجُمَانِيُّ هُوَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا آبُو عُمَرَ الْمُقُرِیُّ عَنْ سِمَالِدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ آنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ بَیْعِ الْحَیَوَانِ بِالْحَیَوَانِ نَسِینَةً (۲۱۲۳۹) حضرت جابر ڈٹائڈے سے مردی ہے کہ نی مائیٹائے جانورکی جانورکے بدلے ادھار فریدوفروفت سے منع فرمایا ہے۔

(. ١٦٢٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِى آبُو بَكُرٍ بْنُ آبِى شَيْبَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحَدَّثِنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَيُوسُفُ الصَّفَّارُ مَوْلَى بَنِى أُمَيَّةَ قَالُوا حَدَّثَنَا آبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ سِيَامٍ الثَّقَفِى حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُسْلِمٍ

هِ مُنْهُا اَمُرُانِ اللَّهِ اللهِ اللهُ اللهُلِمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ

بُنِ رِيَاحٍ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ عُمَارَةَ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِي مَجْلِسٍ فِيهِ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ الْفُحْشَ وَالتَّفَاحُشَ لَيْسَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْفُحْشَ وَالتَّفَاحُشَ لَيْسَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْفُحْشَ وَالتَّفَاحُشَ لَيْسَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْفُحْشَ وَالتَّفَاحُشَ لَيْسَا مِنْ الْإِسْلَامِ فِي شَيْهَ فِي حَدِيثِهِ زَكْرِيَّا بُنِ أَبِي مِنْ الْإِسْلَامِ فِي شَيْهَ فِي حَدِيثِهِ زَكْرِيَّا بُنِ أَبِي مِنْ الْإِسْلَامِ فِي ضَمْوانَ بُنِ رِيَاحٍ [واحع: ٢١١٢].

(۲۱۲۵۰) حضرت جابر ٹائٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی طائلا کی ایک مجلس میں شریک تھا، میرے والد حضرت سمرہ ٹائٹنڈ میرے سامنے بیٹھے ہوئے تھے، نبی طائلانے فرمایا بے حیائی اور بیپودہ گوئی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور اسلام کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے اچھافنص وہ ہوتا ہے جس کے اخلاق سب سے عمدہ ہوں۔

(١٦٢٥) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنِى آبُو الْقَاسِمِ الزُّهُوِى عَبُدُ اللَّهِ بُنُ سَعُدٍ حَدَّثَنَا آبِى وَعَمِّى قَالَا ثَنَا آبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بُنُ مُوسَى بُنِ الْوَجِيهِ عَنْ سِمَاكِ بُنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرْجَ مَعَ جَنَازَةِ قَابِتِ بْنِ الدَّحْدَاحَةِ عَلَى فَرَسٍ آغَرَّ مُحَجَّلٍ تَحْتَهُ لَيْسَ عَلَيْهِ سَرُجْ مَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى عَلَيْهِ فُمَّ جَلَسَ حَتَّى فُوعَ مِنْهُ ثُمَّ مَعَهُ النَّاسُ وَهُمْ حَوْلَهُ قَالَ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى عَلَيْهِ فُمَّ جَلَسَ حَتَّى فُوعَ مِنْهُ ثُمَّ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى عَلَيْهِ فُمَّ جَلَسَ حَتَّى فُوعَ مِنْهُ ثُمَّ فَا مَا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ فُمَ جَلَسَ حَتَّى فُوعَ مِنْهُ ثُمَّ الْعَلَقَ يَسِيرُ حَوْلَهُ الرِّجَالُ [راحع: ٢١١٢٣].

(۲۱۲۵) حضرت جابر بن سمرہ نگافٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی طابیا کودیکھا کہ وہ ٹابت بن وحداحہ کے جنازے میں اپنے ایک روشن کشادہ پیشانی والے گھوڑے پر سوار ہوکر نگلے، اس پر زین کسی ہوئی نہتی، لوگ نبی طابیا کے اردگر دیتے، نبی طابیا گھوڑے ہے اترے، ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بیٹھ گئے، یہاں تک کہ تدفین سے فراغت ہوگئ، پھر کھڑے ہوئے اوراپنے گھوڑے پر بیٹھ گئے، اورروانہ ہوگئے، لوگ نبی طابیا کے اردگر دیتے۔

(۱۱۲۵۲) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمِّى حَدَّثَنَا شَوِيكُ عَنْ سِمَاكِ بُنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً قَالَ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ فَاعِدًا فَطُ فَلَا تُصَدِّفَهُ فَلْ رَأَيْتُهُ الْحُثَرَ مِنْ مِانَةٍ مَرَّةٍ فَوَ أَيْتُهُ يَخُطُبُ فَائِمًا ثُمَّ يَجُلِسُ فَلَا يَتَكَلَّمُ بِشَى عِثْمَ يَقُومُ فَيَخُطُبُ خُطْبَتُهُ الْأَخْرَى قُلْتُ الْحُثَوَ مِنْ مِانَةٍ مَرَّةٍ فَوَ آيْتُهُ فَالَ كَانَتُ قَصْدًا كَلَامًا يَعِظُ بِهِ النَّاسَ وَيَقُورُ أَيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى [صححه كَيْفَ كَانَتُ خُطْبَتُهُ قَالَ كَانَتُ قَصْدًا كَلَامًا يَعِظُ بِهِ النَّاسَ وَيَقُورُ أَيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى [صححه مسلم (٢٦٨)، وابن حزيمة (٢٤٤٧)، و ابن حبان (٢٨٠١، ٢٨٠١)، قال الترمذي: حسن

مُنلُهُ الْمُؤْنِ فِيلِ يُسِيِّن مِنْ أَن الْمُؤْنِ فِيلِ يُسِيِّن مِنْ أَلْبُقِيرِينِينَ لَهِ اللَّهِ مُنالِكُ الْبَقِيرِينِينَ لَهِ

دیتے تھاور نبی طینا کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے، دہلوگوں کو وعظ فرماتے تھے اور قر آن کریم کی آیات پڑھتے تھے۔ (2570) حَدَّنْهَا عَنْدِ اللَّهِ حَدَّنْهِ عِنْهَا، أُنْ أُنْ مِنْجُلِد الْهِ مُعْمَدُ اللَّهِ حَدَّنْهِ عِنْ

(٢١٢٥٢) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بُنُ بَكَّارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ يَغْنِي ابْنَ خَالِدٍ الْوَهْبِيَّ حَدَّثَنَا قَيْسُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ أَبْيَضَ آل كِسُرَى [راحع: ٢١١٠٦].

(۲۱۲۵۳) حفرت جابر بن سمرہ بڑگٹئا سے مردی ہے کہ میں نے نبی میٹیا کو پیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمانوں کی ایک جماعت اکا گریں کے مریدیتران میں مرد نہ نہ میں لیر سے

ن کلے گی اور وہ کسری اور آل کسری کا سفیدخز انہ نکال لیں گے۔ - تاہیں یون کا سری کا سفیدخز انہ نکال لیں گے۔

(٢١٢٥٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثِنِي عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيَّ عَنُ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا رُئِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِلَّا قَائِمًا [راحع: ٢١٠٩٨].

(۲۱۲۵۳) حفرت جابر تاتیز صمردی ہے کہ میں نے تی ایا کو کھڑے ہو کربی خطبدد ہے ہوئے و یکھا ہے۔

(٢١٢٥٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا آبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بُنِ حَرْبِ عَنْ جَابِرٍ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَى الْفَجْرَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ لَمْ يَرْجِعْ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راحع: ١١١٥].

(٢١٢٥٥) حفرت جابر ﴿ اللهِ حَدَّثَنَا قاسِمُ بُنُ دِينَادٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ يَعْنِى ابْنَ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَالٍ عَنْ

٢٠١١) حبالت طبعة الله عبدانا فاسِم بن دِينارٍ عبدانا مصعب يعنِي ابن المِقدامِ حدثنا سفيان عن سِمَالُهُ عَن جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُرَأُ فِي خُطْبَتِهِ آيَاتٍ مِنْ الْقُرْآنِ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ وَكَانَتُ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا [راجع: ٢١٠٩٨].

(٢١٢٥٢) حفرت جابر في المنظم مروى ب كه ني مايكا جمعه ك دن دوخطي دية ته، پهله ايك خطبه دية اور بيره جات ، پر كور ك

موکرد دمراخطبدد ہے تھےاور بی ملیٹا کاخطبہاورنمازمعتدل ہوتے تھےاور دہ منبر پرقر آن کریم کی آیات تلاوت کرتے تھے۔ دیدہ عدی بحرفتارین مالکہ بریکٹر مادیا نہیں گئیں گئیں ہاتا ہے وہ سرنے میں قائد کی گئیں سرمیں ہوتا ہوتا ہوتا ہو

(٢١٢٥٧) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثِنِي الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بُنُ حَفْصٍ السَّعْدِيُّ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَقَدْ رَآيْتُ آنَا سَلَمَةً بُنَ حَفْصٍ وَكَانَ يُكَنِّى أَبَا بَكُو مِنْ وَلَدِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ آبْيَصَ الرَّأْسِ وَاللَّحْيَةِ فَحَدَّثَنِي عَنْهُ آبُو بَكُو

بَى صَحَيْنِ وَكُنْ يَكُمْ بَهُ بِهُ بِهِ فِي قِينَ وَلَهِ صَلَى بَنِ قَالِمِ الْبَيْضُ الرَّاسِ وَاللَّحَيْهِ فَحَدَنِنِي عَنْهُ ابُو بَكْرٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا يَخْيَى أَنُ يَمَانٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ بُنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَتُ أُصْبُعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَطَاهِرَةً

(٢١٢٥٤) حفرت جابر فالتنوّ سے مروى ہے كه نبي مائيلا كى الكليال ايك دوسرے سے جدا جداتھيں (جڑي ہوئي نتھيں)

(٢١٢٥٨) حَدَّثَنَا بَهُزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَى نَالَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ عَزِيزًا إِلَى الْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً فَقَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً لَمْ الْهُمُهَا قَالَ

مَنْ الْمَامُونُ مِنْ لِيَدِيدِ مَرْي كُورِ اللَّهِ مِنْ الْمِصَوِيِّينَ لَهُ الْمُعَالِمُ الْمُحَوِيِّينَ لَهُ

فَقُلْتُ لِآبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشِ [راجع: ٢١١٦].

(۲۱۲۵۸) حفرت جابر بن سمرہ ٹائٹوسے مروی ہے کہ ہیں نے نبی طبیقا کو ججۃ الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے ساکہ بیدوین ہمیشہ اپنے خالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر چا کیں، چرنبی الیقانے کی جو کہا جو ہیں سمجھ نہیں سکا، ہیں نے اپنے والدسے پو چھا کہ نبی ملیقا ہے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ملیقا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١٢٥٩) حَدَّثَنَا بَهُوْ بُنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بُنَ سَمُزَةً يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ كَذَّابُونَ [راحع: ٢١٠٨٣]. (٢١٢٥٩) حفرت جابر بن سمره نُنْ تَقْن سے مروی ہے کہ میں نے نبی علینا نے کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت سے پہلے پچھ

ردن (۱۰۱۱) طرح بوربی رو الموت رون به مدان کی یا سے دیے روف المبات کے بہات کا اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ کذاب آ کرد ہیں گے ہم ان سے بچنا۔

(١٦٢٦) حَدَّنَنَا بَهُزُ بُنُ أَسَدٍ حَدَّنَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُوةً قَالَ مَا كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنُ الشَّيْبِ إِلّا شَعَرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَأْمِيهِ إِذَا اذْهَنَ وَارَاهُنَ النَّهُنُ إِدَاجَى: ٢١٠٩] (٢١٢٧٠) حضرت جابر ﴿ تَنْ سَكَى نِ نَيْ عَلِيْهِ كَسفيد بالول كَمْتَعَلَّى بِوجِهَا تُوانبول نِ فرمايا كدى عَيْهِ كسريل چند بالسفيد تنے، جبآ پِ تَالَيْمُ الرِرِيْل لگاتِ توبالول كَي سفيد كواضح نهيل بوتى تقى -

(٢١٢٦١) حَدَّثَنَا آبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا زُهُيْرٌ حَدَّثَنَا مِيمَاكُ بُنُ حَرْبِ قَالَ آنْبَانِي جَامِرُ بُنُ سَمُرَةَ آنَهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ قَائِمًا قَالَ لَقَالَ لِي جَابِرٌ مَنْ نَبَاكَ آنَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ قَائِمًا قَالَ فَقَالَ لِي جَابِرٌ مَنْ نَبَاكَ آنَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ قَائِمًا قَالَ فَقَالَ لِي جَابِرٌ مَنْ نَبَاكَ آنَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ قَائِمًا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعَمُّلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْطُبُ قَائِمًا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعْطُبُ قَائِمًا عَلَى الْمِنْهَ وَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعْدُونُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْطُبُ قَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْطُبُ قَائِمًا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْطُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْطُبُ فَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْطُبُ قَائِمًا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْطُبُ قَائِمًا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْطُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْطُبُ قَائِمًا عَلَى الْمُعْتَلِقُ فَي مُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْطُبُ قَائِمًا عَلَى الْمُؤْمِدُ وَمِنْ مَلَكُمُ وَسُلَمَ يَعْلُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ يَعْطُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمُ يَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلِي عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلِي عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللِّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَالْعَلَالِ اللَّهِ عَلَيْهُ وَالْمُوالِمُ الْعَلِي عَلَيْهِ وَالْمُ الْعُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْمُعَلِ

كَانَ يَنْعُطُبُ قَاعِدًا فَقَدُ كَذَبَ فَقَدُ وَاللَّهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ أَكْثَرَ مِنْ ٱلْفَى صَلَاقٍ [راحع: ١٠٩٨].

(۲۱۲۱۱) حضرت جابر بھٹھنے مروی ہے کہ میں نے نبی طبیقا کو کھڑے ہو کر نطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، پھر تھوڑی دیر بیٹھ جاتے اور کسی سے بات نہ کرتے ، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے ،اس لئے اگرتم سے کوئی شخص بیہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی طبیقا کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے، بخدا ٹیس نے ان کے ہمراہ دو ہزار سے زائد نمازیں رہے میں

ر ۱۲۲۱۲) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنِى أَبُو بَكُو خَلَادُ بُنُ أَسْلَمَ حَدَّثَنَا النَّضُرُ بُنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعُتُ أَبَا قُوْدٍ بُنَ عِكُومَةَ بُنِ جَابِرٍ بُنِ سَمُرَةً عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً أَنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الصَّلَاةِ فِى مَبَاتِ الْإِبِلِ فَنَهَى عَنْهُ وَسُئِلَ عَنْ الْوُصُوءِ مِنْ لُحُومِ الْعَنَمِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّا وَإِنْ شِئْتَ فَلَا [راحع: ٢١٠٩] الْإِبِلِ فَقَالَ تَوَضَّنُوا وَسُئِلَ عَنْ الْوُصُوءِ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّا وَإِنْ شِئْتَ فَلَا [راحع: ٢١٠٩] الْإِبِلِ فَقَالَ تَوَضَّنُوا وَسُئِلَ عَنْ الْوُصُوءِ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّا وَإِنْ شِئْتَ فَلَا [راحع: ٢١٠٩] الْإِبِلِ فَقَالَ تَوَضَّنُوا وَسُئِلَ عَنْ الْوُصُوءِ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّا وَإِنْ شِئْتَ فَلَا [راحع: ٢٠٩٤] وسُؤَلَ عَنْ الْوَصُوءَ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّا وَإِنْ شِئْتَ فَلَا آواتِ مِنْ لُحُومِ الْعَرَبِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ الْعَلَمُ عَنْ الْوَصُوءَ مِنْ لُحُومِ الْعَرَبِي عَلَى اللَّهُ عَنْ الْمُسْتِ الْمُعْرَاقِ فَلَا عَنْ الْمُعْتَى مِمْ وَى الْعَلَاقِ فَى الْعَلَاقِ فَى الْعَلَاقِ فَى مُنْ الْعَلَاقِ فَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّا مَنْ الْعَلَاقِ فَى الْعَلَى الْعَلَاقِ فَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْوَلَمُ وَلُولُونُ وَلِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَالُ الْعَلَاقُونَ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْوَلِمُ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَاقِ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَاقُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَاقِ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعُلَاقِ الْعَلَى ال

مَنْ الْمُ الْمُرِينَ بْلِي مِنْ الْمُورِينِينَ لِيْهِ مِنْ الْمُؤْرِينِ الْمُؤْرِينِينَ لِيْهِ الْمُؤْرِينِينَ لِيْهِ

کیا کروں؟ نی طبیقانے فرمایا جا ہوتو کرلو، جا ہوتو نہ کرو، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نی طبیقا نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نی طبیقانے فرمایا ہاں!اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نی طبیقانے فرمایانہیں!۔

(١٦٦٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِى ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا آنَاهُ فَقَالَ آتَوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْعَنَمِ قَالَ لَا قَالَ فَأَصَلَى فِي مَرَابِيضِهَا قَالَ نَعَمُ إِنْ شَنْتَ قَالَ آنَتُوضَّا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمُ قَالَ فَأَصَلَى فِي أَعْطَانِهَا قَالَ لَا [راحع: ٢١٠٩٦].

(٣١٢٦) حضرت جابر الاتفات مروى ہے كداكية وى نے نى طينات پوچھا كدكيا بي بكرى كا كوشت كھانے كے بعد نياوضو كيا كروں؟ نى طينا نے فرمايا ہاں! سائل كيا كروں؟ نى طينا نے فرمايا ہاں! سائل نے پوچھا كد كريوں كے باڑے بي نائل نے فرمايا ہاں! اس نے پوچھا كداونوں كے باڑے بي نماز نے پوچھا كداونوں كے باڑے بي نماز برھ سكتا ہوں؟ نى طينا نے فرمايا ہيں!

(١٦٦٤) حَدُّثُنَا

(۲۱۲۲۴) جمارے نفخ میں یہاں صرف لفظ "حدثنا" کھا ہوا ہے۔

(٢١٣٦٥) حَدَّثْنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنِ الْمُعْمَشِ حَدَّلَنِي مُسَيَّبُ بْنُ رَافِعِ عَنْ تَمِيمٍ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَهُمْ حِلَقٌ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عِزِينَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْجِدَ وَقَدْ رَفَعُوا آيْدِيَهُمْ فَقَالَ قَدْ رَفَعُوهَا كَانَهَا آذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ [راحد: ٢١١٦].

(۲۱۲۷) حضرت جابر بن سمر و دفائظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علینا اپنے صحابہ دفائل کے پاس تشریف لائے تو فر مایا کیا بات ہے کہ بس تہمیں مختلف ٹولیوں کی شکل میں بٹا ہواد مکھ رہا ہوں ،صحابہ کرام شائلا اس وقت اس طرح بیٹھے ہوئے تھے۔

اورا یک مرتبہ نبی طینا مسجد میں داخل ہوئے تو کچھاوگوں کو ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھا، نبی طینا نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشار ہے کرتے ہیں جیسے دشوارخو گھوڑوں کی دم ہو، نماز میں پرسکون رہا کرو۔

(١٦٢٦) حَدَّثَنَا يَهُ يَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّنِنِى سِمَاكُ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بُنَ سَمُرَةً يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ كَذَّابُونَ [راحع: ٢١٠٨]. قَالَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَبِي وَكَانَ ٱقْرَبَ مِنِّى فَاحْذَرُوهُمْ

(۲۱۲ ۲۲) حضرت جابر بن سمرہ التفظ سے مروی ہے کہ نی طیا نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آ کرر میں مے بتم ان سے بچنا۔

﴿ مُنْلِهُ اَمُونَ مُنِ الْهَ مَنْ اللَّهِ مَدَّى اللَّهِ عَلَيْ مِسْمَالٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (١١٦٧) حَدَّنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّيْنِي سِمَاكُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۱۲۷۷) حضرت جابر ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیڈا جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے ، پھر

كوزے ہوكرد دس انطبہ ديتے تھے۔

(١٦٢٨) حَلَثْنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَلَّثِنِى سِمَاكٌ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وُسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَالَ كَانَ يَجْلِسُ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ [راحع: ٢١١٣٣].

(٢١٢٦٨) ساك نے حضرت جابر والنظاع يو چھا كەنماز فجر پڑھنے كے بعد نى دايا كاكيامعمول مبارك تھا؟ انبول نے فر مايا

کے طلوع آفاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے تھے۔ میں ورو ورو وروس مرد در انہیں در اور انہیں در اور کا مرد کا زیر کا کو میں مرد وروس وروس کا مرد کا میں وہ مرد ک

(١٦٣٩) حَلَّلْنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرِ قَالَ سَمِغَتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ السَّوَائِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الْآمُرُ مَاضِيًّا حَتَّى يَقُومَ الْنَا عَشَرَ آمِيرًا ثُمَّ تَكُلَّمَ بِكَلِمَةٍ خَفِيَتْ عَلَىَّ فَسَالُتُ آبِى مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راحع: ٢١١٦].

(۲۱۲۹) حضرت جابر بن سمرہ و فائوز سے مروی ہے کہ میں نے نبی طیباً کو ججۃ الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سنا کہ بیدوین بمیشدا بینے خالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارفت کرنے والانقصان نہ پہنچا سکے گا، بہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جا کیں، پھرنی طیبا نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والدسے پوچھا کہ نبی طیبانے کیا فرمایا

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ملیّا نے فر مایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ ثُمَّ يَقُومُ [راحع: ٢١٠٩٨].

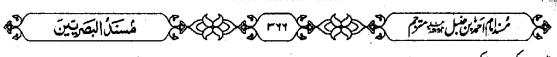
(٢١٢٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِي الظَّهْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَفِي الْعَصْرِ نَحْوَ ذَلِكَ وَفِي الطَّبْحِ ٱطُولَ مِنْ ذَلِكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِي الظَّهْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَفِي الْعَصْرِ نَحْوَ ذَلِكَ وَفِي الطَّبْحِ ٱطُولَ مِنْ ذَلِكَ

[صححه مسلم (۹۹، وابن خزيمة (۹۱۰)]. [انظر: ۲۱۳٦۱].

(۲۱۲۷) حضرت جابر شائن سے مروی ہے کہ نی طینا ظہر کی نماز میں سورہ واللیل کی تلاوت فرماتے تھے،نماز عصر میں بھی اس جیسی سورتیں پڑھتے تھے،البتہ فجر کی نماز میں اس ہے لمبی سورتیں پڑھتے تھے۔

(٢١٢٧) حَدَّثَنَا ٱبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْآغُمَشُ عَنْ مُسَيَّبِ بُنِ رَافِعِ عَنْ تَمِيمٍ بُنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ مَا لِى أَرَاكُمْ رَافِعِي ٱيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا ٱذْنَابُ

بحیل شمس اسکنوا فی الصّلاقِ [راحع: ٢١١٦٧]. (٢١٢٤) حضرت جابر الله الله عمروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طیا مجد میں داخل ہوئے تو کچھلوگوں کو ہاتھ اتھائے ہوئے ویکھا، نی طینا نے فر مایا لوگوں کا کیا مسلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشار ہے کرتے ہیں جیسے دشوارخو کھوڑوں کی دم ہو، نماز



میں پرسکون رہا کرو۔

(٢١٢٧٢) ثُمَّ حَرَجَ عَلَيْنَا فَرَآنَا حِلَقًا فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عِزِينَ [راحع: ٢١١٦].

د کیور ہا ہوں ، (صحابہ کرام ٹاکٹان وقت ای طرح بیٹھے ہوئے تھے)۔

(٢١٢٧٣) ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ آلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَاثِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَصُفُّ

الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبُّهَا قَالَ يُتِمُّونَ الصَّفُوفَ الْأُولَى وَيَتَرَاصُونَ فِي الصَّفِّ [صححه مسلم (٤٣٠)، وابن حزيمة (١٥٤٤)، وابن حزيمة (١٥٤٤)، وابن حبان (١٥٤٤) و ٢١٣٣)]. [انظر: ٢١٣٣٧].

(۲۱۲۷۳) پھراکی دن نی مایکا با برتشریف لائے تو ہم سے فر مایا کہتم لوگ اس طرح صف بندی کیوں نہیں کرتے جیسے فرشتے

ا پنے رب کے سامنے صف بندی کرتے ہیں، صحابہ کرام ٹھائی نے پوچھا یارسول اللہ! فرشتے اپنے رب کے سامنے کس طرح

صف بندی کرتے ہیں؟ نبی علیمان فرمایا پہلے الحلی صفوں کو ممل کرتے ہیں اور صفوں کے خلاء کو پر کرتے ہیں۔

(٢١٢٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعُمَشُ عَنْ مُسَيَّبِ بُنِ رَافِعِ عَنْ تَمِيمِ بُنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا پَنْتَهِى أَقْوَامٌ يَرُفَعُونُ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِى الصَّلَاةِ آوُ لَا تَرُجِعُ

إِلَيْهِمُ (راجع: ٢١١٢٦].

(۲۱۲۷) حضرت جاہر بن سمرہ ڈٹائٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے ارشاد فر مایا کیاتم میں سے کو کی مختص دوران نماز سراٹھاتے

ہوئے اس بات سے نبیس ڈرتا کہاس کی نگاہ بلیٹ کراس کی طرف واپس ہی نہ آئے ۔ (اوپر ہی اٹھی کی اٹھی رہ جائے) موسئے اس بات سے نبیس ڈرتا کہاس کی نگاہ بلیث کراس کی طرف واپس ہی نہ آئے ۔ (اوپر ہی اٹھی کی اٹھی رہ جائے)

(٢١٢٧٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّغْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ آبِي أَوْ ابْنِي

قَالَ وَذَكُرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الْآمُرُ عَزِيزًا مَنِيعًا يُنْصَرُونَ عَلَى مَنُ نَاوَأَهُمُ عَلَيْهِ إِلَى اثْنَىُ عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ آصَمَّنِيهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِآبِي آوُ لِابْنِي مَا الْكَلِمَةُ الَّتِي آصَمَّنِيهَا النَّاسُ

قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشِ إراجع: ٩٩ ٢١٠].

(۲۱۲۷) حفرت جابر بن سمرہ ٹائٹنے مروی ہے کہ میں نے نبی علیا کو ججة الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سا کہ بیدین

بمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا،اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارفت کرنے والانقصان ند پہنچا سے گا، یہاں تک کدمیری امت مین بارہ خلیفہ گذر جا کمیں، پھر نبی مائیلانے کچھ کہا جو میں مجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والدسے یو چھا کہ نبی مائیلانے کیا فرمایا

ے؟ انہوں نے کہا کہ نبی الیا نے فر مایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(١٩٢٧٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثِنِى سِمَاكٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بُنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَى الشّاعَةِ كَذَابِينَ قَالَ أَحِى

وَكَانَ أَقْرَبَ إِلَيْهِ مِنِّي قَالَ سَمِعْتُهُ قَالَ فَاحْذَرُوهُمْ [راجع: ٢١٠٨٣]. (۲۱۲۷) حضرت جابر بن سمرہ ڈٹائٹڑے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آ کرر ہیں تھے ہتم ان سے بچنا۔

(٢١٢٧) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ يَفْنِي ابْنَ حَرْبِ عَنْ جَابِرٍ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صِّلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ [راحع: ٢١١٠].

(۲۱۲۷) حضرت جابر ٹٹاٹڈے مروی ہے کہ نماز کجر پڑھنے کے بعد نبی ملیہ طلوع آفاب تک اپنی جگہ پر ہی ہیٹھے رہتے تھے اور نبی ملیکانماز فجر میں سور ہ ق اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے اور مختصرنماز پڑھاتے تھے۔

(٢١٢٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ [راحع: ٢١١٠].

(۲۱۲۷)حضرت جابر بن سمرہ ڈگاٹڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی علیقا کے سامنے مدینہ منورہ کا تذکرہ ہوا تو فر مایا مدینہ منورہ کا

نام الله تعالى نے ' طابہ ' رکھا ہے۔ (٢١٢٧٩) حَدَّلْنَا عَلِيٌّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ نَاصِحِ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ الِلَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَآنُ يُؤَدِّبَ الرَّجُلُ وَلَدَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنُ يَتَصَدَّقَ كُلَّ يَوْمٍ بِنِصْفِ صَاعٍ و قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ مَا حَدَّلَنِي أَبِي عَنْ نَاصِحِ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ [راحع: ٢١٢٠٦].

(۲۱۲۷) حفزت جابر بن سمرہ ڈکاٹٹا ہے مردی ہے کہ نبی ملیا نے فر مایا انبیان اپنی اولا دکوا چھاا د ب سکھا دے، بیاس کے لئے

روزاندنصف صاع صدقه کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

(٢١٢٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ زُهَيُرٍ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَٱلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُرَأُ فِي الْفَجْرِ بِ قَ وَالْفُرْآنِ الْمَجِيدِ

وَنَحُوِهَا [راجع: ٢١١٣٢]. (۲۱۲۸) ساک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر ڈاٹھٹا ہے نبی ملیٹا کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فر مایا کہ نبی ملیٹھ

نماز فجریس سور و کق اوراس جیسی سورتوں کی تلاوت فر ماتے تھے۔

(٢١٢٨١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا نَقُولُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمْنَا السَّلَامُ عَلَيْكُمُ السَّلَامُ عَلَيْكُمُ يُشِيرُ أَحَدُنَا بِيَدِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ الَّذِينَ يَرْمُونَ بِٱيْدِيهِمْ فِي الصَّلَاةِ

كَانَّهَا ٱذْنَابُ الْخَيْلِ الشَّمْسِ آلَا يَكُفِي أَحَدَكُمُ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَحِذِهِ ثُمَّ يُسَلِّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

المستنگ البقات فين البيت متوم المستنگ البقات في البيت المستنگ البقات في البيت البقات في البقات

(٢١٢٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخُطُّبُ قَائِمًا وَيَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ وَيَتْلُو آيَاتٍ مِنْ الْقُرْآنِ وَكَانَتُ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَامُهُ قَصْدًا

[راجع: ۲۱۰۹۸]

(۲۱۲۸۲) حضرت جابر الما المنظمة عروى م كه نبى الميل جعد كه دن دوخطبه ديت سند، پهله ايك خطبه ديت اور بين جات ، پهر كمر ك جوكر دوسرا خطبه ديت سند اور نبي عليه كا خطبه اور نما زمعتدل بوت سنداوره منبر پرقر آن كريم كى آيات الاوت كرت سند (۲۱۲۸۳) حَدَّثَنَا يَعْفُوبُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلَّى فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ وَرَحْصَ أَنْ يُصَلَّى فِي مُرَاحِ الْعَنَمِ [تقدم في مسند صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلَّى فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ وَرَحْصَ أَنْ يُصَلَّى فِي مُرَاحِ الْعَنَمِ [تقدم في مسند سيرة بن معبد: ١٦٤١].

(۲۱۲۸۳) حفرت سرہ ٹائٹا ہے مروی ہے کہ بی ایکا نے اونٹوں کے باڑوں میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور بکریوں کے ریوڑ میں اجازت دی ہے۔

(٢١٢٨٤) حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَلَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ مَنْصُورِ السَّلُولِيُّ حَلَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنُ أَشْعَتُ بُنِ أَبِي الشَّعْفَاءِ عَنْ جَعْفَرٍ يَعْنِى ابْنَ أَبِى ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرُنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَأَنْ لَانْتَوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَأَنْ نُصَلَّى فِي مَبَاتَةِ الْغَنَمِ وَلَائُصَلَّى فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ [راحع: ٢١٠٩]

(۳۱۲۸۳) حضرت جابر ڈائٹز سے مرو گی ہے کہ نی طائیا نے جمیں تھم دیا ہے کداونٹ کا گوشت کھا کر وضو کریں ، بکری کا گوشت کھا کروضونہ کریں ، بکریوں کے ریوڑ میں نماز پڑھ لیں اوراونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھیں۔

(٢١٢٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ فَرَآيْتُهُ مُتَكِنّا عَلَى وِسَادَةٍ (صححه ابن حبان (٨٩٥). وقال الترمذي: صحيح. قال الألباني:

صحيح (أبودائود: ٤٣ ١، الترمذي: ٢٧٧١) قال شعيب: إسناده حسن]. [راجع: ٢١٢١٨].

(۲۱۲۸۵) حفزت جابر التَّنَّذِ سے مردی ہے کہ میں نی الِمُنِّاکے پہاں داخل ہوا تو دیکھا کہ نی الِمِنْائے ایک بھیے سے فیک لگار کی ہے۔ (۲۱۲۸۵) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغُولٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِي بِفَرَسٍ حِينَ انْصَرَفَ مِنْ جَنَازَةِ أَبِى اللَّحْدَاحِ فَرَكِبَ وَنَحْنُ حَوْلَهُ نَمْشِى (راحع: ۲۱۱۲۳) www.KitaboSunnat.com

البحریت منطا البحریتین مردی ہے کہ نی ماید البحریتین کے است البحریتین کے است البحریتین کے است البحریتین کے البحریت البحریت البحریت البحرات البحرات والبحرات والبحرات

لایا گیا، نی طائبااس پرسوار ہو گئے ، اور ہم نی طائبا کے گرو چلنے گئے۔ (۲۱۲۸۷) حَدَّلْنَا وَکِیعٌ حَدَّلْنَا إِسْرَائِيلُ وَشَرِيكُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَوْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا فَتَلَ نَفْسَهُ

فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢١١٠]. (٢١٢٨) حعرت جابر الله عمروى بكه في عليه كدور باسعادت على يد جلاكدايك آدى في وركشي كرلى به اين كر

(۲۱۲۸۷) حعرت جابر ڈلٹٹؤ سے مروی ہے کہ ٹی ملیٹا کے دور باسعادت میں ٹی ملیٹا نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(٢١٢٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي إِسُوَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَآيْتُهَا مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامِ وَلَوْنُهَا لَوْنُ

(۱۱۱۸۸۰) عند وربي عديي _إراجع: ۲۱۱۲۶].

جسیوہ اداعہ: ۱۱۱۴]. (۲۱۲۸) حفرت جابر بن سمرہ فائل سے مروی ہے کہ میں نے نبی طالب کی پشت مبارک پرمبر نبوت دیکھی ہے، وہ کبوتری کے

اغرے جتنی تھی اوراس کارنگ نبی طابی کے جم کے ہم رنگ تھا۔

(١٦٢٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْمَسْعُودِيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَ عِنْدَهُ بِالزِّنَا قَالَ فَحَوَّلَ وَجُهَهُ قَالَ فَجَاءَ فَاعْتَرَفَ مِرَّارًا فَآمَرَ بِرَجْعِهِ فَرُجِمَ ثُمَّ أَيِّى فَأَخْبِرَ فَقَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ تَعَالَى وَأَنْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ كُلَّمَا نَفَرْنَا فِى سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى تَعَالَى مَنْهُمُ لَهُ نَبِيبٌ كَنْبِيبِ النَّيْسِ يَمُنَحُ إِخْدَاهُنَّ الْكُفْبَةَ لَيْنُ آمْكُنِنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُمُ لَهُ نَبِيبٌ كَنْبِيبِ النَّيْسِ يَمُنَحُ إِخْدَاهُنَّ الْكُفْبَةَ لَيْنُ آمْكُنِنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُمُ

لَأَجْعَلَتُهُمْ لَكَالًا [راحع: ٢١٠٨٤].

(۲۱۲۸۹) حفرت جارین سمره رفانق سے مروی ہے کہ نی طینیا کی خدمت میں حفرت ماعزین مالک وفائقة حاضر ہوئے اوراپنے معتل بدکاری کا اعتراف کیا، نی طینیانے رخ انور پھیرلیا، وہ کی مرتبہ آئے اوراعتراف کرتے رہے، چنا نچہ نی طینیانے انہیں رجم کرنے کا تھم دے دیا، لوگوں نے انہیں رجم کردیا اور آکرنی طینیا کواس کی اطلاع کردی، پھرنی طینیا خطبہ دینے کے لئے

رجم کرنے کا حکم دے دیا، لوگوں نے آئیس رجم کر دیا اور آ کر می طیبا کواس کی اطلاع کر دی، چر می طیبا حطبہ دیے کے سے کمڑے ہوئے ،اوراللہ کی حمد و ثناء کے بعد نبی طیبانے فرمایا ہماری کوئی بھی جماعت جب بھی اللہ کے رائے میں جہاد کے لئے نگلتی ہے تو ان میں سے جوفض میتھے رہ جاتا ہے،اس کی آواز بکرے جیسی ہوتی ہے جو کسی کوتھوڑ اسا دود ھدے دے، بخدا! مجھے

ان میں سے جس پر مجمی قدرت کی ،اسے سز اضرور دوں گا۔

(٢٦٢٩.) حَلَّانَا عَبُد اللَّهِ حَلَّانَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَلَّانَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَعُفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومٍ

الْعَنَمِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِنْتَ فَذَكُرَ الْعَدِيثَ [راحع: ٢١٠٩٦]. (٢١٢٩٠) حفرت جابر المَّتَا سے مروى ہے كراكِ آ دى نے نبى عَيْدًا سے يو چھا كركيا بس بكرى كا كوشت كھانے كے بعد نياوض

کی منطا) مَدُن مَن البَعَدِ مَرْمُ البَعَدِ مَرْمُ البَعَدِ مِنْ البَعَدِينِينَ کِهِ مَنظا) مَدُن مَن البَعَدِينِينَ کِها مِن البَعَدِينِينَ البَعَدِينَ البَعَدِينِينَ البَعَدِينِينَ البَعَدِينِينَ البَعَدِينِينَ البَعَدِينِينَ البَعَدِينِينَ البَعَدِينَ البَعَدِينِينَ البَعَدِينَ البَعَدِينِينَ البَعَدِينِينَ البَعَدِينِينَ البَعَدِينِينَ البَعَدِينَ البَعَدِينِينَ البَعَدِينَ البَعَدِينِينَ البَعَدِينِينَ البَعَدِينَ البَعَدِينِينَ البَعَدِينَ البَعَدِينَ البَعَدِينَ البَعَدِينَ البَعَدِينَ البَعَدِينَ البَعَدِينَ البَعْدِينَ البَعْدِينَ البَعْدِينَ البَعْدِينَ البَعْدِينَ البَعْدِينَ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينِينَ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينِينَ الْجَعْدِينِ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينِ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينِ الْجَعْدِينِ الْجَعْدِينِ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينِ الْجَعْدِينِ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينِ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينِ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينِ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينِ الْجَعْدِينِ الْجَعْدِينِ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينِ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينِ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينِ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينِ الْجَعْدِينِ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينِ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينَ الْجَعْدِينَ الْجَع

(٢١٢٩١) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ قَالَ سَمِعْت حَجَّاجَ بْنَ الشَّاعِرِ يَسْأَلُ آبِي فَقَالَ أَيُّمَا آحَبُ إِلَيْكَ عَمْرُو النَّاقِدُ آوُ الْمُعَيْطِيُّ فَقَالَ كَانَ عُمَرُّو النَّاقِدُ يَتَحَرَّى الصِّدُقَ

(۲۱۲۹۱)عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے حجاج بن شاعر کواپنے والد سے بیسوال کرتے ہوئے سنا کہ آپ کے نز دیک عمرونا قد اور معطر م

معیلی میں سے زیادہ پہندیدہ کون ہے؟ انہوں نے فرمایا عمرونا قدیج ہو لنے کی کوشش اور تلاش کرتا ہے۔

(٢١٢٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فِطُرٌ عَنُ آبِي حَالِدٍ الْوَالِبِيِّ عَنُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِفْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ [راحع: ١٨٩٧٨].

(۲۱۲۹۲) حضرت جابرین سمرہ ڈگائٹ سے مروی ہے کہ نبی مالیا اے ارشاد فرمایا مجھے اور قیامت کواس طرح بھیجا گیا ہے، (راوی نے شہادت اور درمیان کی انگلی کی طرف اشارہ کر کے دکھایا)۔

(٢١٢٩٣) حَلَّقَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ سِمَاكِ بُنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُرَأُ فِي الظُّهُرِ وَالْعَصْرِ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُّوجِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَشَبَهَهَا [فال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني حسن صحيح (أبوداود: ٥٠٥، الترمذي: ٣٠٧، النسائي: ٢٦٢٢). قال

شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد حسن]. [انظر: ٢١٣٣١، ٢١٣٦].

ان میں سے جس برہمی قدرت ملی ،اسے سر اضرور دوں گا۔

(۲۱۲۹۳) حضرت جابر النفظ سے مروی ہے کہ نی طبیا ظہر اور عمر کی نماز میں "والسماء ذات البووج" اور "والسماء والطارق" اوراس جیسی سورتوں کی تلاوت فرمائے تھے۔

(٢١٢٩٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بُنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بُنَ سَمُرَةَ قَالَ أَيَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَصِيرٍ أَشْعَتْ ذِى عَضَلَاتٍ عَلَيْهِ إِزَارٌ وَقَدْ زَنَي فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ فَالَ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَفَرْنَا غَازِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَحَلَّفَ أَحَدُكُمُ لَهُ نَبِيبٌ كَنِيبِ التَّيْسِ يَمُنَحُ إِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يُمَكِّنِي مِنْ آحَدٍ مِنْهُمْ إِلَّا جَعَلْتُهُ نَكَالًا

آؤ نگلنهٔ [راحع: ٢١٠٨٤]. قال فَحَدَّتِنِيهِ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ فَقَالَ إِنَّهُ رَدَّهُ أَنْهَعَ مَوَّاتٍ (٢١٢٩٣) حضرت جابر بن سمره رفائظ سے مروی ہے کہ نبی طیا کی خدمت میں حضرت ما عزبن ما لک رفائظ کو''جو پہنہ قد آ دی سے''ایک تبیند میں چیش کیا گیا، ان کے جسم پر تبیند کے علاوہ دوسری چاور نہتی، نبی طیا نے فرمایا اسے لے جاؤاوراہے رجم کر دو، پھر نبی طیا خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، اور فرمایا ہماری کوئی بھی جماعت جب بھی اللہ کے راستے میں جہاد کے لئے نکلتی ہے تو ان میں سے جو محض بیچے رہ جاتا ہے، اس کی آ واز بھر ہے جسی ہوتی ہے جو کسی کو توڑا سادود ھدے دے، بخدا! جھے

هي مُنالَا امْرَانُ بِل بَيْنِ مَرْمُ ﴾ ﴿ وَهُمُ ﴿ اللَّهُ مِنْ أَلَّ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللَّهُ مِم (٢١٢٩٥) حَدَّثْنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِيَ بِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ تَحَلَّفَ أَحَدُهُمْ يُنَبِّبُ كَنَبِيبِ التَّيْسِ قَالَ فَحَدَّثْتُهُ الْحَكْمَ فَأَعْجَبَهُ وَقَالَ لِى مَا الْكُثْبَةُ فَسَأَلْتُ سِمَاكًا عَنْ الْكُثْبَةِ فَقَالَ اللَّبَنُ الْقَلِيلُ

(۲۱۲۹۵) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔ (٦١٢٩٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

. وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَبْرَحَ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راحع: ٢١١٤] (۲۱۲۹۲) حضرت جابر بن سمرہ (ٹائٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیلا نے فر مایا بیددین کہمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے

قال کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت آ جائے۔ (٢١٢٩٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلِيعَ الْفَيْ أَشْكُلَ الْعَيْنِ مَنْهُوسَ الْعَقِبَيْنِ [راجع: ٩٧]. قُلْتُ لِسِمَاكٍ مَا صَالِيعُ الْفَج قَالَ عَظِيمُ الْفَجِ قُلْتُ مَا ٱشْكُلُ الْعَيْنِ قَالَ طَوِيلُ شُفُرِ الْعَيْنِ قُلْتُ مَا مَنْهُوسُ الْعَقِبِ قَالَ قَلِيلُ لَحْجِ الْعَقِبِ

(۲۱۲۹۷) حضرت جابر رفائفذے مروی ہے کہ نبی ملیکی کی آنکھوں کی سفیدی میں سرخ ڈورے تھے، دہن مبارک کشادہ تھا،اور مبارك پندليون بركوشت كم تفا-

(١١٣٨٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفُرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتَفُتَحَنَّ كُنُوزَ كِسُرَى الْآلِيَصَ قَالَ شُعْبَةُ أَوُ قَالَ الَّذِى فِى الْآلِيَصِ عِصَابَةٌ مِنُ

المُسلِمِينَ [راجع: ٢١١٠]. (۲۱۲۹۸) حضرت جابر بن سمر و التافظ سے مروی ہے کہ میں نے نبی طبیقا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمانوں کی ایک جماعت

نکلے گی اور وہ کسری اور آل کسری کا سفید فزانہ نکال لیں گے۔

(١١٢٩٩) حَدَّثْنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِي عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا

كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّيْبِ إِلَّا شَعَرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ كَانَ إِذَا ادَّهَنَ

(٢١٢٩٩) حضرت جابر ولا تنظ سے سی نے بی ملیا کے سفید بالوں کے متعلق بوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ بی ملیا کے سر میں چند بال سفید تھے، جب آپ مُلَا يُعْظِير برتيل لگاتے تو بالوں كى سفيدى واضح نہيں ہوتى تھى -(٢١٣.٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٌّ حَدَّثَنَا زَائِلَةً عَنْ سِمَاكِ ۚ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُزَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِي الصُّبْحِ بِ ق وَالْقُرْآنِ وَكَانَ صَلَاثُهُ بَعُدُ تَخْفِيفًا [راحع: ٢١١٢٢]. محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

منزا) اَمْدِین بن بینیو مترتم کی کی در این کی کی در این کی کی بینی البقارت بین کی کی در المستن البقارت بین کی د (۲۱۳۰۰) حضرت جابر دانشند نے بی مالینا کی نماز کے متعلق سروی ہے کہ نبی ملینا اہلی نماز پڑھاتے تھے، اور نبی مالینا نماز فجر میں سوروق آوراس جیسی سورتوں کی حلاوے فرماتے تھے۔

(١٣٠١) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بُنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَتِى بِطَعَامِ أَكُلَ مِنْهُ وَبَعَثَ بِفَصْلِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَكَانَ آبُو أَيُّوبَ يَضَعُ أَصَابِعَهُ حَيْثُ يَرَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَصَعَةٍ فَوَجَدَ مِنْهَا رِيحَ ثُومٍ أَثَرَ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَدُوهُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَدُفُهَا فَلَهُ مَا لَكُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَدُفُهَا فَلَهُ مَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَدُفُهَا وَبَعَثَ بِهَا إِلَى أَبِى أَيُوبَ فَنَظَرَ فَلَمْ يَرَ فِيهَا أَثَرَ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَذُفُهَا فَلَاهُ يَدُوهُ فَالَ فَتَبْعَثُ إِلَى أَبِي أَيْوبَ فَنَظُرَ فَلَمْ يَرَ فِيهَا أَثْرَ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَدُوهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَدُوهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَدُوهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَوْ وَلَا لَعَنْ عَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَا وَسُولَ اللَّهِ لَمُ أَرَ فِيهَا أَثَوا أَنِي وَجَدُتُ مِنْهَا رِيحَ ثُومٍ قَالَ فَتَبْعَثُ إِلَى إِي إِنِ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْوَالِ إِلَى وَجَدُتُ مِنْهَا رِيحَ ثُومٍ قَالَ فَتَبْعَثُ إِلَى إِيمَا لَا تَأْكُلُ

قَالَ إِنِّي يَأْلِينِي الْمَلَكُ [راحع: ٢١١٨٠].

آثَّه تَ فَسَكَّتَ

(۱۳۰۱) حضرت جابر بن سره الخاتظ سے مروی ہے کہ بی علیا کی خدمت میں جب کھانے کی کوئی چیز ہدی جاتی تو ہی علیا اس می سے پھر لے کا باقی سارا حضرت ابوابو ب انساری الخاتظ کے پاس بھی دیے ، ایک مرتبہ بی علیا کی خدمت میں کہیں سے کھانا آباد سی میں ہے کھ بھی نیس لیا، جب حضرت ابوابوب الخاتظ کو جھوا دیا اورخوداس میں سے پھر بھی نیس لیا، جب حضرت ابوابوب الخاتظ کے اس میں بی علیا کے پھر بھی نیس لیا، جب حضرت ابوابوب الخاتظ نے اس میں بی علیا کے پھر لینے کا اڑمحول نیس کیا تو وہ کھانا کے کروہ نی علیا کے پاس آگے اور اس حوالے سے بی علیا اور خودا سے بھر وز دیا تھا، حضرت ابوابوب الخاتظ نے بدین کرم خوالے سے بی علیا ہوں ہو جھوا تو بی علیا ہے نور ایا کہ میں نے اسے بہر کی بار بولی وجہ سے چھوڑ دیا تھا، حضرت ابوابوب الخاتظ نے بدی کرم خوالے کے اسے بی کھرجس چیز کو آپ تاول نیس فرما ہے کہ سے بی کھر بھر کے بیان فرخ تھا تھا ہو ہے بی کھرجس چیز کو آپ تاول نیس فرما نے اسے میرے پاس کیوں بھی ویا کہ نی علیا ہو نہ کہ تو تھا ہو ہے بی کھرجس چیز کو آپ تاول نیس فرما کا کہ میں خواب کا کھور کے بی کھرجس چیز کو آپ تاول کھر کھرت کے بی کھرجس چیز کو آپ تاول کھر کی اور اس کھرجس کے بی کہرجس چیز کو آپ تاول کھر کھر کو بی کھرجس کے بی کہرجس چیز کو آپ تاول نیس فرما کا کہ بی کھرجس کے بی کہرجس چیز کو آپ تاول کھر بی کھرجس کے بی کہرجس کے بی کہرجس چیز کو آپ تاول کھر کھر کھر کے بیان کہ کھرجس کے بی کہرجس کے بی کہرکہ کے بی کہرجس کے بی کہرجس کے بی کہر کہر کے بی کہرکہ کے بی کہر کہر کے بی کہرکہر کے بی کہر کہر کے بی کہر کہر کے بی کہرکہر کی کہرکہر کے بی کہرکہر کی کہرکہر کے بی کہرکہر کی کہرکہر کی کہرکہر کے بی ک

(۲۱۳۰۲) على بن مدينى بُرَيَّيْهِ كَتِ بِن كه جمع سے سفيان بن عيينه بَرَيْهُ نے كہا كه كذشته صديث آپ كے پاس اس سے زياده عمده سند سے موجود ہے؟ ميں نے ان سے حديث پوچھى تو انہوں نے اپنى سند كے ساتھ كذشته حديث ذكركى، ميں نے اثبات ميں جواب ديا اورا بى سندذكركى تو وه خاموش ہو گئے۔

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ شَيْبٌ قَالَ لَمُ يَكُنُ فِي رَأْسِهِ وَلَا فِي لِحُيَتِهِ إِلَّا شَعَرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ إِذَا دَهَنَهُنَّ وَارَاهُنَّ اللَّهُنُ [راجع: ٢١٠٩٢].

هي مُنالِهَ امْرِينَ لِيَدِ مَنْ الْبَصَرِيِّينَ لِي الْمُعَالِمُ الْبَصَرِيِّينَ لِي الْمُعَالِمُ الْبَصَرِيِّينَ لِي

(۳۱۳۰۳) حضرت جابر ڈاٹٹو سے کسی نے نبی طائبا کے سفید بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی طائبا کے سریس چند

بالسفيد من جب آپ کافتو اسر پرتیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی۔

(٢١٣.٤) حَدَّثَنَا آبُو كَامِلٍ وَبَهُزٌ فَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ آبُو كَامِلِ آخْبَرَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ آنَّ رَجُلًا كَانَ بِالْحَرَّةِ مَعَهُ آهْلُهُ وَوَلَدُهُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنِّى آضْلَلْتُ نَاقَةً لِى فَإِنْ وَجَدْنَهَا فَآمُسِكُهَا

صَمَرَةُ أَنْ رَجَلًا كَانَ بِالْحَرَّةِ مَعَهُ أَهُلُهُ وَوَلَدَهُ فَقَالَ لَهُ رَجَلَ إِنِّى أَصَلَلَتَ نَافَةً لِى فَإِنَ وَجَدْنَهَا فَأَمُسِكُهَا فَرَجَدَهَا فَمَرِضَتْ فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ انْحَرُهَا فَأَبَى فَنَفَقَتْ فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ فَلَذُهَا حَتَّى نَأْكُلَ مِنْ لَحْمِهَا وَضَحْمِهَا قَالَ حَتَّى أَسْتَأْمِرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ فَآخَبَرَهُ فَقَالَ لَهُ هَلْ لَكَ غِنَى يُغْنِيَكَ قَالَ لَا

وستحقيها قال حتى استامِر البين صنى الله صفي وستم قاده قاعبوا قال المتحيَّثُ مِنْكَ [راحع: ٢١١٠٠]. قَالَ فَكُلُوهَا قَالَ فَجَاءَ صَاحِبُهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ أَلَا كُنْتَ نَحَرُتُهَا قَالَ اسْتَحَيْثُ مِنْكَ [راحع: ٢١١٠٠].

(۲۱۳۰۳) حفزت جابر ظافذے مروی ہے کہ ایک آ دمی اپنے والد کے ساتھ ' حرق' بیس رہتا تھا، اس سے کسی نے کہا کہ میری اونٹی بھاگئی ہے ، اگر حمیری اس کے اور اس کے گراہ آ دمی اور اونٹی لگی لین اس کا مالک واپس نہ آیا ، یہاں اسک کہ وہ ہار ہوگی ، اس کی بیوی نے اس سے کہا کہ اسے ذریح کر لوتا کہ ہم اسے کھا شکیں ، لیکن اس نے ایسانہیں کیا حتی کہ وہ اونٹی مرکنی ، اس کی بیوی نے ہر کہا کہ اس کے کھال اتار لوتا کہ اب تو اس کے کوشت اور چربی کے کھڑے کہ لیس ، اس نے کہا کہ میں بہلے نبی علیقا سے بوچھوں گا ، چنا نچواس نے بہا تار اوتا کہ اب تو اس سے کوشت اور چربی کے کھڑے کہ لیس ، اس نے کہا کہ میں بہلے نبی علیقا سے بوچھوں گا ، چنا نچواس نے کہا نہیں ، نبی علیقا نے فرمایا پھر جاکرتم اسے کھالو ، پچھھمرے بعد اس کا مالک بھی آ جو جہیں اس اونٹنی ہے مستخنی کردے ؟ اس نے کہا نہیں ، نبی علیقا نے فرمایا پھر جاکرتم اسے کھالو ، پچھھمرے بعد اس کا مالک بھی آ

عمیاء منازاواقعین کراس نے کہا کہتم نے اسے ذیح کیوں نہ کرلیا؟ اس نے جواب دیا کہ جھےتم سے حیاء آئی۔ رویوں کے آئی اگر سکاول کے آئی کہ نہ اور بھڑنے کے اس نہ کہ کہ آئی انگری کے آئی انگریکی کے اس الگریکی کا کہ برس آئی ہے

(٢١٧.٥) حَلَّانَنَا ٱبُو كَامِلٍ حَلَّانَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً [راحع: ٢١١٤].

(۲۱۳۰۵) حفرت جابر ٹائٹ سے مروی ہے کہ نی طالانے ایک مبودی مرداور عورت پر رجم کی سزاجاری فرمائی۔

بْنَ مَـمُرَةً يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى الصَّلَوَاتِ كَنَعُو مِنْ صَلَابِكُمُ الَّتِى تُصَلُّونَ الْيَوْمَ وَلَكِنَّهُ كَانَ يُخَفِّفُ كَانَتْ صَلَاتُهُ آخَفَ مِنْ صَلَابِكُمْ وَكَانَ يَقُرَأُ فِي الْفَجُوِ الْوَاقِعَةَ وَنَحُوهَا مِنْ

السُّورِ [صححه ابن حزيمة (٥٣١) وابن حبان (١٨٢٣)، والحاكم (١/٠١). صحيح لغيره وعذا إسناد حسن].

(۲۱۳۰۲) حغرت جابر ٹاکٹڈے مروی ہے کہ نبی پالگا تھی ہی نمازیں پڑھا کرتے تھے جوآج تم پڑھتے ہو،لیکن وہ نماز میں تقد

تخفیف فرماتے تنے اور ان کی نماز تمہاری نمازے الی ہوتی تھی ، اور نماز فجر میں سورہ واقعدادراس جیسی سور تیں پڑھتے تھے۔ (۲۱۷،۷) حَدَّلْنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ الْحَبَرَ مَا إِسْرَائِيلُ وَالْو نَعَيْمٍ حَدَّلْنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ اللَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةً قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَفْتَحَنَّ رَهُطٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ كُنُوزَ كِسُرَى الَّتِي قَالَ ٱبُو نُعَيْمِ الَّذِي

مُنْ الْمَامَةُ مِنْ لِمِينَةِ مِنْ مِنْ الْمَامِنَ فِي الْمِينِينِ اللَّهِ مِنْ الْمِنْ مِنْ الْمِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِينِينِ اللَّهِ مِنْ اللّلْمِي مِنْ اللَّهِ مِنْ

(۲۱۳۰۷) حضرت جابر بن سمرہ ٹاٹٹا ہے مردی ہے کہ میں نے نبی مالیہ کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلم انوں کی ایک جماعت نکلے گی اوروہ کسری اور آل کسری کا سفید خزانہ نکال لیس ہے۔

(٢١٣.٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَذِّنُ ثُمَّ يُمُهِلُ حَتَّى إِذَا رَأَى نَبِىَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ

طبئى الله عليو وسنم يودن مم يمنون على إله راف على المار سنى عند مار رام المار المار المار المار المار المار ال حِينَ يَرَاهُ [راجع: ٢١٠٨٥].

(۲۱۳۰۸) حضرت جابر نگاٹڈ سے مروکی ہے کہ نبی مالیّا، کامؤ ذن جب اذان دیتا تو بچھ دیررک جا تا اوراس وقت تک اقامت نہ کہتا جب تک نبی ملیّا، کو باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لیتا، جب وہ دیکھتا کہ نبی ملیّا، ہرنکل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کر دیتا۔

(٢١٣٠- ٢١٣٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكُ آنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةً يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَمِطَ مُقَدَّمُ رَأْسِهِ وَلِخْيَتِهِ فَإِذَا ادَّعَنَ وَمَشَطَ لَمْ يَتَبَيَّنُ وَإِذَا شَعِبَ رَأْسُهُ لَهَيَّنَ

صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَهُ سَعِلْكَ سَلَمَ وَجُهُهُ مِثْلُ السَّيْفِ قَالَ لَا بَلُ كَانَ مِثْلَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ مُسْتَلِيرًا وَكَانَ كَثِيرَ الشَّغْرِ وَاللَّحْيَةِ فَقَالَ رَجُلٌ وَجُهُهُ مِثْلُ السَّيْفِ قَالَ لَا بَلُ كَانَ مِثْلَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ مُسْتَلِيرًا قَالَ وَرَايْتُ خَاتَمَهُ عِنْدَ كَتِيفِهِ مِثْلَ بَيُّضَةِ الْحَمَامَةِ يُشْبِهُ جَسَدَهُ [صححه مسلم (٢٣٤٤)، وابن حبان

(۲۲۹۷)]. [راجع: ۲۱۰۹۲، ۲۱۱۲٤].

(۲۱۳۱۰-۲۱۳۰۹) جعنرت جابر ڈٹائٹنے مردی ہے کہ نبی نالیا کے سرکے اسکلے جصے میں چند بال سفید سے، جب آپ ٹائٹا کم سر پرتیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی اور جب تیل نہ لگاتے تو ان کی سفیدی واضح ہو جاتی اور نبی مائٹا کے سراور ڈاٹٹھی کے بال سکھنے تھے، کسی نے پوچھا کہ ان کا چیرہ تکوار کی طرح چمکدار تھا؟ انہوں نے فر مایانہیں، بلکہ چا ندسورج کی طرح چمکدار تھا اور گولائی میں تھا، اور میں نے نبی مائٹا کی پشت مبارک پرمہر نبوت دیکھی ہے، وہ کبوتری کے انڈے جنتی تھی اور ان کے جسم کے مشاہر تھی۔

ے ہم سے حتا بہری۔ (٢١٣١١) حَدَّثَنَا آبُو النَّضُو حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا مِسَمَاكُ عَنُ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْدُ شَمِطَ فَلَذَكَرٌ مَعْنَاهُ [راحع: ٢١٠٩٢].

(۲۱۳۱۱) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢١٣١٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ وَحَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بُنَ سَمُرَةً يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً الْفَجْرِ فَجَعَلَ يَهُوى بِيَدِهِ قَالَ حَلَفٌ يَهُوى فِي الصَّلَاةِ قُدَّامَهُ

بِنَهُ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ صَالَاهُ الفَجْرِ فَجَعَلَ بِهِوِى بِيدِهِ قَالَ طَعَفَ بِهِوَى بِيدِهِ فَسَالَهُ الْقُومُ حِينَ انْصَرَفَ فَقَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ هُو كَانَ يُلْقِى عَلَى شَوَرَ النَّادِ لِيَفْتِنِى عَنْ صَلَّاتِى فَسَاوَلَتُهُ فَلُوُ آخَذُتُهُ مَا انْفَلَتَ مِنِّى حَتَّى يُنَاطَ إِلَى سَادِيَةٍ مِنْ سَوَادِى الْمَسْجِدِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وِلْلَاكُنُ آهُلِ الْمَدِينَةِ[انظر:١٩ ٢١٣١]

هي مُنالِهَ امَيْن بَل بِيهِ سُومِ كُولُهُ هِي اللهِ مِن اللهِ مِن اللهِ مِن اللهِ مَن اللهِ مَن اللهِ مَن اللهُ مُن اللهُ اللهُ مُن اللهُ اللهُ مُن اللهُ م (۲۱۳۱۲) حضرت جابر ٹائٹؤے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طائیا ہمیں فجر کی نماز پڑھارہے تھے کہ دورانِ نماز اپنے ہاتھ ہے کسی چیز کو پکڑنے کی کوشش کرتے ہوئے دکھائی دیئے ،نماز سے فارغ ہو کرلوگوں نے اس کے متعلق یو چھاتو فر مایا شیطان میرے

سامنے آگ کے شعلے لے کرآتا تا تھا تا کہ میری نماز خراب کردے، میں اسے پکڑر ہاتھا، اگر میں اسے پکڑ لیتا تو وہ مجھ سے اپنے

آپ کوچیز انہیں سکیا تھا یہاں تک کداہے مجد کے کس ستون کے ساتھ با ندھ دیا جا تا اور اہل مدینہ کے بچے تک اسے دیکھتے۔ (٢١٣١٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آذَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ مُؤَذِّنٌ رّسُولِ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَذِّنُ ثُمَّ يُمْهِلُ وَلَا يُقِيمُ حَتَّى إِذَا رَآى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ خَرَجَ أَقَامَ

الصَّلَاةَ حِينَ يَوَاهُ [راجع: ٢١٠٨٥].

(۲۱۳۱۳) حضرت جابر التلط سے مروی ہے کہ نبی ملیلا کا مؤزن جب اذان دیتا تو مجھ دریرک جاتا اوراس وقت تک اقامت

نه كبتاجب تك ني ملينه كوبا مر نكلتے موسے ندر كي ايتا، جب وه ويكما كه ني ملينها برنكل آئے بي تو وه اوقا مت شروع كرديتا۔ ﴿ ٢١٣١٤ ﴾ حَدَّثَنَا يَمْحُمَى بْنُ حَمَّادٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى الصَّلَوَاتِ نَحُوًّا مِنْ صَلَاتِكُمْ وَكَانَ يُوَخِّرُ الْعَتَمَةَ بَعْدَ صَلَاتِكُمْ شَيْئًا وَكَانَ يُخَفِّفُ الصَّلَاةَ [راحع: ٢١١١١].

(۲۱۳۱۳) حضرت جابر ٹاٹھؤ سے مروی ہے کہ ٹی ملیا یہی نمازیں پڑھاتے تھے جوتم پڑھتے ہو،لیکن وہ درمیانی نماز پڑھاتے

تے اور نمازعشاء کوذرامؤخر کردیتے تھے۔

(٢١٣١٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٌّ عَنْ زَائِدَةً عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَفُرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ بِ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ بَعُدُ تَخْفِيفًا [راحع: ٢١١٣٢].

(۲۱۳۱۵) حضرت جابر ٹاکٹؤسے نی ملیوا کی نماز کے متعلق مروی ہے کہ نی ملیوا ملکی نماز پڑھاتے تھے، اور نی ملیوا نماز فجر میں

سورؤ ت اوراس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔ (٢١٣٦) وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ فَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

(١١٣١١) حضرت جابر بن سمره التأوي مروى ب كذماز فجر يرا من ك بعد ني عليه اللوع آفقاب تك إني جكد يري بين ميستا من (١١٣٧) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَعْنِي ابْنَ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَايِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ فِي سَاقَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمُوشَةٌ وَكَانَ لَا يَضْحَكُ إِلَّا تَبَسُّمَّا وَكَانَ إِذَا نَظُرْتُ إِلَيْهِ قُلْتُ أَكْحَلُ وَلَيْسَ بِأَكْحَلَ [قال الترمذي: حسن غريب صحيح. قال الألباني: ضعيف (الترمذي:

مُنْ الْمَامَةُ وَمُنْ لِي يَعِيْدُ مِنْ أَلِي مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّ (۲۱۳۱۷) حضرت جایر بن سره التالات مروی ہے کہ نی ملیا کی مبارک پیڈلیوں میں پتلاین تھا، اور بہتے وقت نی ملیا مرف

تبسم فر ماتے تھے، اور جب بھی تم نبی الیا کود کھنے تو یبی کہتے کہ نبی الیا کی آ تکھیں مرکبیں ہیں،خواہ آپ کا فاق نے سرمدند مجل

(١٦٣٨) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الطَّبِّيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَايِرٍ بْنِ سَمْرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِمَكَّةَ لَحَجَرًا كَانَ يُسَلِّمُ عَلَىَّ لَيَالِيَ بُعِفْتُ إِنِّي لَآغُوفُهُ إِذَا مَوَرُثُ بِهِ [راحع: ١١١٢].

(۲۱س۱۸) حضرت جابر نگاتیئے ہے مروی ہے کہ نبی ملیاہ نے فر مایا علی مکہ مرمہ میں ایک پھرکو پہچا نتا ہوں جو مجھے قبل از بعثت سلام

كرتا تعا، مين اسے اب بھي پيجا نتا ہوں۔

(٢١٣٦) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةً يَقُولُ صَلَّى

بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَجَعَلَ يَنْتَهِزُ شَيْنًا قُلَّامَهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ سَٱلْنَاهُ فَقَالَ ذَاكَ الشَّيْطَانُ ٱلْقَي عَلَى قَدَمَى شَرَرًا مِنْ نَارٍ لِيَهُ سِنِي عَنْ الصَّلَاةِ قَالَ وَقَدْ انْتَهَزْتُهُ وَلَوْ أَحَذْتُهُ لِيَهِ إِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَادِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يُطِيفَ بِهِ وِلْدَانُ آهُلِ الْمَدِينَةِ [راحع: ٢١٣١٢].

(۲۱۳۱۹) معزت جابر ٹائٹڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مائیا ہمیں فجر کی نماز پڑھارہے تھے کہ دورانِ نماز اپنے ہاتھ ہے کی

چیز کو پکڑنے کی کوشش کرتے ہوئے دکھائی دیئے ،نمازے فارغ ہو کرلوگوں نے اس کے متعلق بوجھا تو فر مایا شیطان میرے ساہنے آگ کے شعلے لے کر آتا تھا تا کہ میری نماز خراب کردے، میں اسے پکڑر ہاتھا، اگر میں اسے پکڑ لیتا تو وہ جھ سے اپنے

آب وجير أنبي سكاتها يهال تك كراب مجد كركس ستون كرساته بانده دياجا تا اور الل مديند ك بيج تك احد يمية -(٢١٧٢) حَدَّثَنَا أَشُوَدُ بُنُ عَامِرٍ ٱخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ مُؤَكِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَذُّنُ لُمَّ لَا يُقِيمُ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا رَآى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَدْ خَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ

(۲۱۳۲۰) حضرتِ جابر ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا کامؤ ذن جب اذان دیتا تو کچے دیررک جاتا اوراس وقت تک اقامت نہ

کہتا جب تک نبی طائبہ کو با ہر نکلتے ہوئے ندد کھے لیتا، جب وہ دیکھتا کہ نبی طائبہ با ہرنگل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کردیتا۔ (٢١٧٦١) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنْ جَعْفَرِ بُنِ آبِي ثَوْدٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِصِيَامٍ عَاشُورَاءَ وَيَحُثَّنَا عَلَيْهِ وَيَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ

لَمْ يَأْمُونًا بِهِ وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ وَلَمْ يَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ [راحع: ٢١٢١٥]. (۲۱۳۲۱) معزت جابر بن سمره نظافظ سے مروی ہے کہ نی طائبا ہمیں ابتداء دس محرم کاروز ور کھنے کی ترغیب اور حکم دیتے تھے اور ہم

منالاً اَمْدِينَ بِنَ مِنْ مِنْ الْبِعَادِينَ مِنْ الْبِعَادِينَ الْبِعَادِينَ الْبَعَادِينَ الْبَعَادِينَ الْ ہے اس برعمل کرواتے تھے، بعد میں جب ماورمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نی مایٹھ نے ہمیں اس کا حکم دیا اور نہ ہی منع کیا

ادرنة كالروايا-(١٦٣٣) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا شَهْمَانُ عَنُ الْكَشْعَثِ عَنْ جَعْفَرِ بُنِ آبِي ثَوْدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُوَةً قَالَ آمَوَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ نَتَوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا نَتَوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْفَنَعِ وَآنُ نُصَلَّى فِي دِمَنِ الْفَنَعِ وَلَا

وري الله عليه والمسم ال حوف ين ٢٠٠٩]. تُصَلَّى فِي عَكَنِ الَّإِبِلِ [راحع: ٢١٠٩٦].

سے یہ سے بنا وار کے اور کا اور کے اور کے اور کا اور کا کوشت کھا کروضوکریں ، بری کا کوشت کھا کروضوکریں ، بری کا کوشت کھا (۲۱۳۲۲) حضرت جابر ٹائٹڈے مروی ہے کہ نی مالیا نے جمیں تھم دیا ہے کہ اور نے کہا

کروضونہ کریں ، بکریوں سے رپوڑ میں نماز پڑھ لیں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھیں۔ مروضونہ کریں ، بکریوں سے رپوڑ میں نماز پڑھ لیں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھیں۔

(٢١٣٢٣) حَدَّلْنَا آبُو سَلَمَةَ الْمُخْزَاعِيُّ آخُبَرَنَا شَرِيكُ عَنْ سِمَاكُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُتَّا نَجْلِسُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانُوا بَتَنَاشَدُونَ الْكُمْعَارَ وَيَتَلَاكُرُونَ آشِيَاءَ مِنْ آشِرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاكِتُ فَرُبَّمَا تَبَسَّمَ الْ قَالَ كُنَّا تَتَنَاشَدُ الْآشْعَارَ وَلَذْكُرُ آشْهَاءَ مِنْ آشِرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَوْبَتَمَا تَهَسَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاكِتُ فَرُبَّمَا تَبَسَمَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم [راحع: ٢١١٣]. (١١٣٢٣) حفرت جابر بن سره ثلاً فلا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی فلا کی مجلسوں میں شریک ہوتے تھے، نبی فلا از یاده وقت من میں سے مدین میں اس نبی ہوئی مدید میں میں میں ایک فاتھ شدار ہجی کہ لیا کر تے تھے اور زمانہ حالجت کے

خاموش رہے، اور کم ہنتے تھے، البتہ نی علیہ کی موجودگی میں صحابہ ٹالڈ اشعار بھی کہدلیا کرتے تھے اور زمانہ جالجیت کے واقعات ذکر کر کے ہنتے بھی تھے لیکن نی علیہ عبم فرماتے تھے۔

(٢١٣٢٤) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبُدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِى وَحَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ فَالَا حَدَّقَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبِ الْهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الْكُورُ قَائِمًا يُقَالِلُ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ قَالَ آبُو عَبُد الرَّحْمَنِ هَذَا آبُو آخْمَدَ الزَّبَيْرِي لَيْسَ مِنْ وَلَدِ الزَّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ

إِنَّمَا كَانَ اسْمُ جَلِّهِ الزُّبَيْرَ [راجع: ٢١١٤٩].

(۲۱۳۲۳) حفرت جابر بن سمره التفقي مروى ہے كه في الله نے فرمايا بدوين جيشة قائم رہے كا اورايك جماعت اس كے لئے

قَالَ كُنَّى رَجِكَ يَهِالَ تَكَ كُنَيَّا مُتَنَّا جَائِدً . (١٦٢٦) حَدَّقَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَهْنَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلَكِ عَنْ جَابِدِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا ذَهَبَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَإِذَا فَهَبَ كِسُرَى فَلَا كِسْرَى بَعْسَهُ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راجع: ٢١١٦١].

نفس معمد بیده تصفین حورست می سیس احد سر است المار است المار است المار است المار است الماری ا

هي مُنالًا امَهُ رَنَ بِل بِيدِ مَرْمُ اللهِ مِن مِن اللهِ مِن اللهِ مِن اللهِ مِن اللهِ مِن اللهِ مِن اللهِ م

ہے، تم ان دونوں کے فرزانے راو خدا میں فرچ کرو گے اور وہ وقت ضرور آئے گا۔

(٢١٣٢٦) حَدَّثَنَا مُوَمَّلُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بُنُ آبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّغْيِيِّ عَنْ جَابِرٍ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ لِهَلِهِ الْأُمَّةِ الْنَا عَشَرَ حَلِيفَةً [راحع: ٩٩ - ٢١].

(۲۱۳۲۷) حضرت جابر رفائن کے مروی ہے کہ نبی مالیا اے فر مایا اس امت میں بارہ خلفاء ہوں گے۔

(۱۱۲۲۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍ وَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً قَالَ نَبُنْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَابَةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راحع: ٢١١٤] وَسَلَمَ قَالَ لَنْ يَبُرَ حَ هَذَا اللَّهِ مِنْ الْقُومُ المُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راحع: ٢١١٤] وسَلَمَ قَالَ لَنْ يَبُرَ حَ هَذَا اللَّهُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راحع: ٢١١٤] عنرت جابر بن سمره المُنْ المُسَلِمِينَ عَلَيْهِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ عَصَابَةً مِنْ الْمُسْلِمِينَ حَتَى تَقُومَ السَّاعَةُ [راحع: ٢١١٥] عنرت جابر بن سمره المُنْ المُسْلِمِينَ عَلَيْهِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى مَنْ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْه

(١٦٣٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مَوْهَبٍ عَنْ جَعْفَرِ بُنِ آبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آنَتُوطَّأَ مِنْ لُحُومِ الْفَلِي قَالَ انْعَمْ فَتَوَطَّأَ مِنْ لُحُومِ الْفِيلِ قَالَ نَعَمْ فَتَوَطَّأَ مِنْ لُحُومِ الْفِيلِ قَالَ نَعَمْ فَتَوَطَّأً مِنْ لُحُومِ الْفِيلِ قَالَ نَعَمْ صَلِّ فِي مَرَابِطِي لَكُومِ الْفِيلِ قَالَ نَعَمْ صَلِّ فِي مَرَابِطِي لَكُومِ الْفِيلِ قَالَ نَعَمْ صَلِّ فِي مَرَابِطِي لَكُومِ الْفِيلِ قَالَ نَعَمْ صَلِّ فِي مَرَابِطِي الْفَالَ النَّصَلَى فِي مَرَابِطِي الْفَالَ لَكُومِ الْفِيلِ قَالَ نَعَمْ صَلِّ فِي مَرَابِطِي الْفَالَ الْفَالَ الْفَالَ اللَّهُ الْفَالَ لَا قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفَالَ الْفَالَةُ وَلَالَ الْفَالَ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ

(۲۱۳۲۸) حعرت جابر بناتیز ہے مروی ہے کہ ایک آ دی نے نبی طائیا ہے ہو چھا کہ کیا بیں بھری کا کوشت کھانے کے بعد نیادہ ہو کیا کروں؟ نبی طائیا کے فرمایا جا ہوتو کرلو، جا ہوتو نہ کرو، اس نے پوچھا کہ بھر یوں کے باڑے بیں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی طائیا نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضوکروں؟ نبی طائیا نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں

ے باڑے میں نماز رو صلی موں؟ نی مایش نے فر مایانہیں!۔

﴿ ٢٦٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِئَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ بُنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى الظَّهُرَ إِذَا دَحَضَتُ الشَّهُسُ [صححه مسلم (٦١٨)].

(٢١٣٢٩) حفرت جابر ٹائٹزے مروی ہے کہ نی طائوا ظہری نمازاس وقت پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا۔

(٢١٣٣.) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ مَهْدِئَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا

دَّحَضَتُ الشَّمْسُ [راحع: ٢١٠٨٥].

(۲۱۳۳۰) حفرت جابر التَّوْن عروى بكر معزت بال التَّوْز وال ك بعداذ ان ديت ته اس مل كوتا بي بيس كرت ته ـــــــ (۲۱۳۳۰) حَدَّنَنا بَهُوَّ حَدَّنَنا بَهُوَّ حَدَّنَنا بَهُوَّ حَدَّنَنا بَهُوَّ حَدَّنَا بَهُوَّ حَدَّنَا بَهُوَّ مَنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُرَأُ فِي الظَّهِ وَ الْعَمْدِ وَالسَّمَاءِ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ وَنَحُوَهُمَا مِنْ السُّورِ [راحع ٢١٢٩]

من المائه بن المنظمة من المنظمة المنظم (۲۱۳۳۱) حضرت جابر التناسف مروى بك ني اليه ظهراور عمرى نماز من والسّماء ذات المووج اوروالسّماء والطّارِق

اوراس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔ (٢١٣٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَبَهُزُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَعَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بُنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً أَنَّ بِلَالًا

كَانَ يُوَذِّنُ بِالظَّهْرِ إِذَا دَحَضَتُ الشَّمْسُ [راحع: ٢١٠٨٥].

(۲۱۳۳۲) حفرت جابر ٹائٹ سے مروی ہے كہ حفرت بلال ٹائٹز وال كے بعداذان ديے تھے،اس يس كوتا في فيس كرتے تھے۔ (٢١٣٣٣) حَدَّثُنَا بَهُزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةً يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَى عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً لَمُ ٱفْهَمُهَا

قَالَ قُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ كَلَّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ٢١١٢]. (۲۱۳۳۳) حضرت جاربن سمره فالنف مروى م كميل نے نى اليا كو جد الوداع كے موقع بريد فرماتے ہوئے ساكريد

دین ہیشہ اپنے کالفین پر غالب رہے گا ،اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والانقصال نہ پہنچا سکے گا ، یہال تک کہ میری امت میں بارہ خلیف گذر جائیں ، چرنی طائوانے کھے کہا جو میں سمجے تبیں سکا، میں نے اپنے والدے یو جما کہ نی طائوانے کیا

فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نی مایا ان فرمایا ہے دوسب کے سب قریش سے بول مے م (١١٣٧٤) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثُنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرٌ بْنَ سَمُرَةً لِهُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ كَلَّابُونَ [راحع: ٢١٠٨٣].

(۲۱۳۳۳) جعرت جابر بن سمره المنظاعة مروى بكرني الياسان فرمايا قيامت سے بہلے بحد كذاب آكرد بيں مح بتم ان سے بجان

(٢١٢٣٥) حَدَّلْنَا بَهُزٌّ وَسُرَيْجٌ فَالَا حَدَّلْنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ النَّاسُ يَقُولُونَ يَثُوِبَ وَالْمَدِينَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَمَّاهَا طَابَةَ[راحع:٢١١٠١ قَالَ سُرَيْجٌ يَثْرِبُ الْعَدِينَةُ

(٢١٣٣٥) حضرت جابر التفظ سے مروى بے كدلوگ مدينه منوره كويٹر بھى كہا كرتے تنے، ني الله ان فرمايا مدينه منوره كا نام الله تعالى في "طيبه" ركھا ہے۔

(١٦٣٣) حَدَّثَنَا بَهُزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكُلَ طَعَامًا بَعَثَ بِفَصْلِهِ إِلَى آبِي أَيُّوبَ فَكَانَ آبُو أَيُّوبَ يَضَعُ أَصَابِعَهُ حَيْثُ يَرَى أَصَابِعَ النَّبِيّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ فَوَجَدَ فِيهِ رِيحَ ثُومٍ فَلَمْ يَأْكُلُ وَبَعَثَ بِهِ إِلَى آبِي أَيُّوبَ فَكُمْ يَرَ فِيهِ أَثَرَ آصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى لَمْ أَرَ فِيهِ أَثْرَ أَصَابِعِكَ قَالَ إِنِّي وَجَدُتُ مِنْهُ رِيحَ ثُومٍ قَالَ أَتَبْعَثُ إِلَىَّ مَالَسْتَ آكِلًا قَالَ إِنَّهُ بَأْتِينِي الْمَلَكُ [راحع: ٢١١٨]

مَن الْمَامَوْنُ مِنْ الْمِيْدِينَ وَمُ الْمُحْمِدِينِ وَمُ الْمُحْمِدِينِ وَمُ الْمُحْمِدِينِ وَمُ (۲۱۳۳۱) معزت جابر بن سمره والتلوي المساحد في عليه كي خدمت من جب كهان كي كو في چيز بديري جاتى توني عليه اس میں سے کچھ لے کر باقی ساراحضرت ابوابوب انساری ڈاٹھ کے پاس بھیج دیتے ،ایک مرتب ہی ملیفا کی خدمت میں کہیں سے کھاتا آیا جس میں بہن تھا، نی ماید نے ووای طرح حضرت ابوابوب نگافتا کو مجوادیا اور خوداس میں سے پچھ بھی نہیں لیا، جب حضرت ابوابوب فالنزان اس من ني النا كر محمد لين كا الرجمون نبيس كيا تووه كهانا لي كروه ني النا كي باس آ مح اوراس حوالے سے نی طابعات ہو جھا تو ہی طابعات فرمایا کہ میں نے اسے بسن کی بد بوکی وجہ سے چھوڑ دیا تھا،حضرت ابوابوب والتخذ نے بیس كرعرض كياكه برحس جزكوة بتناول نيس فرمات استمير عياس كيون بين ديا؟ ني مايس فرمايا كيونكه مير عياس فرشتة تاب-(١٦٣٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمُعْمَشُ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِع عَنْ تَمِيعٍ بْنِ طَرَفَةَ الطَّائِكَي عَنْ جَابِرٍ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبُّهَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ قُلُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَالِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يُتَمَّمُونَ الصُّفُوفَ الْأُولَى وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ [راجع: ٢١٢٧٣].

(۲۱۳۳۷) پر ایک دن نی ماید ابا برتشریف لائے تو ہم سے فر مایا کہتم لوگ اس طرح صف بندی کیوں تیس کرتے جیے فرشتے اسیے رب کے سامنے من بندی کرتے ہیں ، محاب کرام افکائے نے ہو چھا یا رسول اللہ! فرشتے اپنے رب کے سامنے کس طرح صف بندی کرتے ہیں؟ نی مایا نے فرمایا پہلے اعلی مفول کو کمسل کرتے ہیں اور مفول کے خلا و کو پر کرتے ہیں۔

(١٦٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ قَالَ كَانَتُ صَلَاةُ النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصُدًّا وَخُطُهُتُهُ فَصُدًا [راحع: ٢١٠٩٨].

(۲۱۳۳۸) معفرت جار ٹائٹ سے مروی ہے کہ نی الجام کا خطبداور نما زمعتدل ہوتے تھے۔

(٢١٣٣٩) جارے تنفح میں يهال مرف لفظ "حدثا" كھا بوتا ہے۔

(٢١٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بُنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمٍ بْنِ طَرَفَةً عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحُنُّ رَافِعِي أَيْدِينَا فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ رَافِعِي أَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا ٱذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسِ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ [راحع: ٢١١٦].

(۲۱۳۴۰) حضرت جابر نافظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مایٹا مجدیش داخل ہوئے تو مجھلوگوں کو ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھا، نی پایشانے فر مایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے ، و و اپنے ہاتھوں ہے اس طرح اشارے کرتے ہیں جیسے دشوار خوگھوڑ وں کی دم ہو، نماز

(١٦٢١) قَالَ وَدَخَلَ عَلَيْنَا الْمَسْجِدَ وَنَحُنُ حِلَقٌ مُتَفَرِّقُونَ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عِزِينَ [راحع: ٢١١٦].

الم المناافرين بل يهيومتوم المحالي المعالي الم

(۲۱۳۴۱) اورایک مرتبه بی طینا معجد میں ہمارے پاس تشریف لائے تو فرمایا کیا بات ہے کہ میں تمہیں مختلف ٹولیوں کی شکل میں مثابواد كيدر بابون، (محاب كرام تفاقراس ونت اى طرح بيشي بوئ تها)-

(٢١٣٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْهِ الْفِبْطِيَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُوَّةً قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَارَ أَحَلُنَا إِلَى أَخِيهِ مِنْ عَنْ يَعِينِهِ وَمِنْ عَنْ ضِمَالِهِ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ آحَدِكُمْ يَفْعَلُ هَذَا كَأَنَّهَا ٱذْنَابُ حَيْلٍ شُمْسٍ إِنَّمَا يَكُلِى آحَدَكُمْ أَوْ لَا يَكُفِي أَخَدَكُمُ أَنْ يَقُولَ هَكُذَا وَوَضَعَ يَهِينَهُ عَلَى فَخِذِهِ وَأَشَارَ بِأَصْبُعِهِ يُسَلَّمُ عَلَى أَيْمِيهِ مِنْ عَنْ يَهِينِهِ

وَمِنْ عَنْ شِمَالِهِ [راجع: ٢١٠٩١].

(۲۱۳۴۲) حفرت جابر ٹائٹا سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی طبیقا کے پیچیے نماز پڑھتے تنے تو ہم دائیں بائیں جانب سلام مجیرتے ہوئے ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے، نی علیجانے فرمایا لوگوں کا کیا مسلدہ، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارے

کرتے ہیں جیسے دشوارخو محوڑ وں کی دم ہو، کیاتم سکون سے نہیں رہ سکتے کہ ران پر ہاتھ رکھے ہوئے ہی اشارہ کرلواور دائیں بائي جانبائ سائقي كوسلام كراو-

(٢١٣٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُوَةً قَالَ لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُقَامُ لَهُ فِي الْعِيلَيْنِ [راحع: ٢١١٣٧].

(۲۱۳۷۳) حضرت جابر ناکشاہے مردی ہے کہ نبی وائیا کے سامنے عیدین کی نماز میں اذان ادرا قامت نہیں ہوتی تھی

(١٨٣٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَشَوِيكُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُوَّةَ أَنَّ

رَجُلًا فَتَلَ نَفْسَهُ قَالَ حَجَّاجٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

(۲۱۳۲۳) حفرت جابر ناتف مروی ہے کہ نی مالیا کے دور باسعادت میں پند چلا کدایک آ دی نے خود می کرلی ہے، یہ س کر

نى ويناب اس كى نماز جناز وندير حالى -(١٦٢١٥) حَلَّانَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ أَنِ سَمُرَةً قَالَ رَأَيْتُهَا مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ لَوْلُهَا أَوْنُ

جَسَدِهِ [راجع: ٢١١٢٤].

(۲۱۳۳۵) حفرت جابر بن سمره المانظ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیما کی بشت مبارک پرمبر نبوت دیکھی ہے، وہ کبوتری کے اغرے جتنی تھی اوراس کاریک نبی علیا اے جسم کے ہم ریک تھا۔

(١٦٢١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْلِسُ فِي مُصَلَّاهُ إِذَا صَلَّى الْعَدَاةَ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ [راجع: ٢١١٠].

مَنْ الْمَامَدُونَ مِنْ الْمَعْدِينَ وَمُ الْمُحَالِينِينَ وَمُ الْمُحَالِينِينَ وَمُ الْمُحَالِينِينَ وَمُ

(۲۱۳۲۱) معزت جابر التَّنْ ہے مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نی علیا اطلوع آ نیاب تک اپنی جگہ پری بیٹے رہتے ہے۔ (۱۱۳۱۷) حَدَّنَنَا وَکِیعٌ عَنْ فِطْرِ عَنْ أَبِی حَالِدٍ الْوَالِبِیِّ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُّرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الْآمُرُ مُوَاتِّى أَوْ مُقَارِبًا حَتَّى يَقُومَ النَّا عَشَرَ حَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

(۲۱۳۳۷) حفرت جابر بن سمره تلافظ سے مروی ہے کہ میں نے نبی طابھ کو ججۃ الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے ساکہ بیددین جیشہ اسے حافیوں پر عالب رہے گا ، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والانقصان نہ بنجا سے گا ، یہاں تک کہ میری

امت ميں بارو خليفه گذرجا تيں ، ووسب كے سب قريش سے ہول كے ۔ (٢١٣٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُوةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُذَكِّرُ فِي

٢١٣٤٨) حداثنا و ديم عن سفيان عن سِماكٍ عن جابِرِ بنِ سمره أن النبِي صلى الله عليه وسلم كان يد فر مِ و .و خطيته [راحع: ٢١٠٩٨].

(۲۱۳۳۸) حضرت جابر رفائقا سے مروی ہے کہ نبی طبیق خطبے میں وعظ ونفیحت فر ماتے تھے۔

(١٦٢٤٩) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْحِلِسُ بَيْنَ الْمُحُطْبَتَيْنِ وَيَتْلُو آيَاتٍ مِنْ الْقُرُآنِ وَكَانَتُ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا [راحع: ٩٨ ٢١].

موكردوس انطبددية تصاور ني طينا كا خطبه اورنما زمعتدل موت تصاوروه منبر پرقر آن كريم كى آيات الاوت كوت تصد (. ١١٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ إِسُوَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُوةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

(۱۳۵۰) معرست جابر بن سمره و النفز سے مروی ہے کہ بی طیا است نے فر بایا تیامت سے پہلے کھ کذاب آ کرد ہیں گے۔ (۲۱۲۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ سِمَاكِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بُنَ سَمُوةَ یَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ آوُ تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ

(۲۱۳۵۱) حضرت جابر ٹائٹنٹ مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی ملیٹااطلوع آفیاب تک اپنی جگہ پر بی بیٹھے رہتے تھے۔ یہ عیب مدور بیاد میں مدور وقی میں مدور میں مدور میں مدور میں میں ہوتا ہے ، کا ساتھ بیاد میں تاہد میں میں

(٢١٣٥٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفُيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَانِمًا وَيَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ يَقُرَأُ آيَاتٍ وَيَذْكُرُ اللَّهَ تَعَالَى وَكَانَتُ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَائَهُ قَصْدًا

[راجع:۲۵۲].

(۲۱۳۵۲) حطرت جابر التفوير على مايد المايد المعدر كالمايد وخطيد يريخ سي بهلمايك خطبدية اور بيده جات ، پر كفر ك موكر دوسرا خطبدرية تصاور في مايد كا خطبه اورنماز معتدل موتے تصاور و و منبر پرقر آن كريم كى آيات تلاوت كرتے تھے۔

﴿ مُنْلِهُ الْمُرْنُ لِمُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو يَقُولُ لَا يَوَالُ هَذَا الْآمُو صَالِحًا حَتَى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ أَهِيرًا ثُمَّ وَهُو يَقُولُ لَا يَوَالُ هَذَا الْآمُو صَالِحًا حَتَى يَكُونَ اثْنَا عَضَرَ آمِيرًا ثُمَّ

وابِي إِلَى النَبِي صَلَى الله عليه وسلم وهو يقول لا يزال هذا الأمر صالِعًا حَتَى يَحُون النا عَسَر المِيرا لم قَالَ كَلِمَةً لَمُ الْفَهُمُهَا قُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرِيشٍ [راحع: ١٦٢ ٢٦].

(۲۱۳۵۳) حضرت جابر بن سمرہ بھنٹنے سے مروی ہے کہ میں نے نبی مطبقاً کو تجۃ الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سنا کہ بیہ وین ہمیشہ اپنے خالفین پر غالب رہے گا،اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان شری کا سیک گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گئر رجا کیں، پھرنبی ملیفا نے کہا جو میں بھرنبیں سکا، میں نے اپنے والدسے بوچھا کہ نبی ملیفا نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ملیفا نے کہا کہ نبی ملیفا نے کہا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١٢٥٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كُنَّا إِذَا انْتَهَيْنَا إِلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ أَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِى [راحع: ٢١١٥].

(۲۱۳۵۴) حضرت جابر فالتؤسي مروى ہے كہ جب ہم لوگ نبي مليكا كى مجلس ميں حاضر ہوتے تو جہاں مجلس ختم ہور ہى ہوتى ،ہم

ويهيں بيٹے جائے تھے۔ (٢١٢٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادٍ وَبَهُزُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ

سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ وَلَمْ يَذُكُو جَلُدًا [راحع: ٢١٠٨٤]. (٨٥ مالا) حصر عداء طلِن عدم وي مرك حصر عداع طلِن أن آكر ني طائل كرما مشروا و مديا وي كاري كا اعتراف كرا آ

(۲۱۳۵۵) حضرت جابر دلی تنزیب مروی ہے کہ حضرت ماعز ٹلاٹٹٹ نے آ کر نبی ملیٹا کے سامنے چار مرتبہ بدکاری کا اعتراف کیا تو نبی ملیٹا نے رجم کرنے کا تھم دے دیاراوی نے کوڑے مارنے کا ذکرنہیں کیا۔

(١٢٥٦) حَلَّتُنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمٍ بْنِ طَرَّفَةَ عَنْ

جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُنْتَهِيَنَّ ٱقْرَامٌ يَرُفَعُونَ ٱبْصَارَهُمُ إِلَى ٱلسَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ أَوْ لَا تَرْجِعُ إِلَيْهِمُ [راحع: ٢١١٢٦].

(۲۱۳۵۲) حضرت جابر بن سمرہ ڈاٹٹڈ ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے ارشاد فر مایا کیاتم میں ہے کو کی شخص دوران نماز سرا شماتے

ہوے اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اس کی نگاہ پلٹ کراس کی طرف واپس ہی نہ آئے۔ (اوپر بی اٹھی کی اٹھی رہ جائے)

(٢١٢٥٧) حَلَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ آبِي حَالِدٍ الْوَالِيِّيْ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ [راحع: ١٨٩٧٨].

(۲۱۳۵۷) حضرت جابر بن سمرہ رفائظ سے مروی ہے کہ نبی مالیا گئے ارشاد فر مایا مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا کیا ہے، راوی

نے شہادت اور درمیان کی انگلی کی طرف اشارہ کر کے دکھایا)۔

(٢١٣٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِي حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي تُوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ

مَنْ الْمَامَدُينَ بِلِي مُنْ الْمُعْرِينِينَ كُولُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا آثَاهُ فَقَالَ آتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْعَنَمِ قَالَ لَا قَالَ فَأُصَلَّى فِي مَرَابِضِهَا قَالَ نَعَمْ إِنْ شِينْتَ قَالَ فَأَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ آفَأُصَلَّى فِي أَعْطَانِهَا قَالَ لَا [راجع: ٢١٠٩٦].

(۲۱۳۵۸) حضرت جابر المنظام مروى بے كراكية وى نے بى طاقات يو جما كدكيا مى بكرى كا كوشت كمانے كے بعد نياوضو

کیا کروں؟ نی طفائل نے فرمایا جا ہوتو کرلو، جا ہوتو نہ کرو، اس نے بوجھا کہ بحربوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نی علیقا نے فرمایا ہاں! سائل نے یو چھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نی ملیٹا نے فرمایا ہاں! اس نے یو چھا کہ اونٹوں

ك باز يدي فراز يره سكا مون؟ ني الياسفر مايانين!

(١٦٢٥٨) حَلَّكُنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَلَّكُنَا زَائِلَةُ عَنْ صِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ نَبُنْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَبْرَحَ هَذَا الدِّينُ قَالِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راحع: ٢١١٤]

(۲۱۳۵۹) حضرت جابرین سمره ناتندے مروی ہے کہ نی طابقانے فرمایا بیددین جمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے

فالركر لرب كريان تك كدقيامت البائد

(٢١٣٠) حَدَّقَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰذِ بْنُ مَهْدِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَايِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّيِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً سَمِعْتُ جَابِرًا يَعْنِي ابْنَ سَمُرَةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَّى

الْمَلِينَةَ طَابَةَ [راجع: ٢١١٠٧].

(١١٣٦٠) حفرت جاير فالناس مروى ب كديس في ملية كويرفرمات بوت ساب كدريد منوره كانام الله تعالى ف

(١٦٣٦) حَلَّكُنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِي

الطُّهُرِ وَالْمُصْرِ بِاللَّهُلِ إِذَا يَعْشَى وَنَحُوِ ذَلِكَ وَفِي الصَّبْحِ أَطُولَ مِنْ ذَلِكَ [راحع: ٢١٢٧]. (٢١٣٦١) حطرت جاير الثافة سے مروى ہے كه ني طيف ظهركى نماز يس سورة والليل كى الاوت فرماتے سے ،نماز عصر يس بحى اس

. جیسی سورتیں پڑھتے تھے، البتہ فجر کی فماز بس اس سے لبی سورتیں پڑھتے تھے۔

(١٨٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَّمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّادِقِ وَتَحْوِهَا [راسع: ٢١٢٩٣]. قَالَ عَقَانُ وَنَحْوِهِمَا مِنْ السُّورِ (٢١٣ ١٢) حضرت جايد المائظ عصروى بيك في المنا ظهراورعمرى نماز من والسَّمّاء ذاتِ البُووج اوروالسَّمّاء والطّارِق

اوراس جيسي سورتول كى تلاوت فرماتے تھے۔

(١٦٦١) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ

هي مُناهُ امَّهُ بن بن يَدِيدَ مَرَّ الْمُحَالِينِ مِنْ الْمِصْرِيدِينَ الْمُحَالِينِينَ لَيْهِ الْمُحَالِيدِينَ لَ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ [راحع: ٢١١٠٧]. (٢١٣٦٣) حفرت جابر التَّفُّ سَے مروی ہے کہ مِن نے نبی الِیَّا کو بیفرماتے ہوئے ساہے کہ مدینہ منورہ کا تام الله تعالیٰ نے

(۱۳۲۳) منظرت جابر ہی تو سے مروق ہے کہ مال سے ہی ملیجا تو پیر مانے ہوئے شاہمے کہ مدینہ سورہ 6 مام اللہ تعالی سے دوں ''ک

''طابہ'رکھاہے۔

(١٦٣٦٤) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ آبُو حَفُصٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُولُ يَكُونُ بَعُدِى الْنَاعَشَرَ آمِيرًا قَالَ ثُمَّ تَكُلَّمَ فَخَفِى عَلَىَّ مَا قَالَ قَالَ فَسَأَلُتُ بَعْضَ الْقَوْمِ آوُ الَّذِى يَلِينِى مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راحع: ٢١١٢٥].

(٢١٣١٣) حضرت جابر بن سمره والتنظيم وي ب كمين نے نبي الله كو جة الوداع كے موقع بريوفر ماتے موع سنا كريد

دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارفت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذرجا کیں، پھرنی مائیٹا نے پچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والدسے یو چھا کہ نی علیثا نے کیا

میری است میں بارہ ملیفہ کر رجا ہیں، پھر ہی ملیوائے چھ مہا ہو میں بھویں ساہ میں ہے اے فر مایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ملیوائے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١٧٦٥) حَدَّثَنَا عُمَرٌ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنُ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ إِلَّا قَائِمًا [راحع: ٢١٢٥٢].

(۲۱۳۷۵) حفرت جابر اللطائ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیا کو صرف کھڑے ہو کر بی خطبہ دیتے ہوئے دیکھائے۔

حَدِيثُ خَبَّابِ بْنِ الْأَرْتُ عَنْ النَّبِيِّ مَلَا لَيْكِمْ

حضرت خباب بن ارت رهائنهٔ کی مرویات

(٢١٣٦٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ آخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ وَهْبِ يَقُولُ سَمِعْتُ خَبَّابًا يَقُولُ شَكِّوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى الظَّهُ وَسَلَّمَ الرَّمُضَاءَ فَلَمْ يُشْكِنَا قَالَ شُعْبَةً يَعْنِى فِى الظَّهْرِ خَبَّابًا يَقُولُ شَكُونَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى الظَّهْرِ

[صححه مسلم (۲۱۹)، وابن حبان (۱٤۸٠)]. [انظر: ۲۱۳۷۷].

(۲۱۳۷۲) حضرت خباب رٹائٹز سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نماز ظہر کے وقت گرمی شدید ہونے کی شکایت بارگا و نبوت میں مث مثر کا لیک نبر ہوتھ : رہے میں سرور رہند نبر کا بری سے زن رہنی مل نہ مقرب سے ہور ک

(٢١٣٦٧) حَلَّتُنَا عَلِيَّ بُنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ حَلَّتُنَا شُعَيْبُ بْنُ آبِي حَمْزَةَ حِ وَآبُو الْيَمَانِ الْبَآنَا شُعَيْبٌ قَالَ وَقَالَ الزَّهْرِیُّ حَلَّقِنِی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ خَبَّابٍ بْنِ الْآرَكِّ مَوْلَى بَنِی زُهْرَةَ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ قَالَ رَاقَبْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی لَيْلَةٍ صَلَّاهَا رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهَا حَتَّى كَانَ مَعَ الْفَجْرِ

مَنْ اللّهُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ صَلَاتِهِ جَانَهُ خَبّابٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ بِآبِي انْتَ وَأُمّى لَقَدُ صَلّيْتَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ صَلَاتِهِ جَانَهُ خَبّابٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ عِلَيْهِ وَسَلّمَ أَجَلُ إِنَّهَا صَلَاةُ رَغَبٍ صَلّيْتَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَجَلُ إِنَّهَا صَلاةُ رَغَبٍ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَجَلُ إِنَّهَا صَلاةُ رَغَبٍ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَجَلُ إِنَّهَا صَلاةُ رَخُوهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَجَلُ إِنَّهَا صَلاةُ رَخِي وَرَعَهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَجُلُ إِنَّهَا صَلاةً وَتَعَالَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَجُلُ إِنَّهَا صَلاةً وَتَعَالَى الْنَهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ وَبَعْلَى وَاحِدةً سَالُتُ رَبّى تَبَارَكَ وَتَعَالَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَالُتُ رَبّى عَزّ وَجَلّ أَنْ لاَ يُطْهِو عَلَيْنَا عَدُوا غَيْرَنَا وَتَعَالَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَالُتُ رَبّى عَزّ وَجَلّ أَنْ لا يُطْهِو عَلَيْنَا عَدُوا غَيْرَنَا فَاعُطَانِيهَا وَسَالُتُ رَبّى عَزّ وَجَلّ أَنْ لا يُطْهِو عَلَيْنَا عَدُوا غَيْرَنَا عَبُولُ اللّهِ عَلَى سَمِعَ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ شُعَيْبِ بُنِ أَبِى حَمْزَةً سَمَاعًا [صححه ابن حبان (٢١٣٧). قال الإلباني: صحيح (الترمذي: ٢١٧٥، النسائي: ٢١٦٣)]. [انظر: ٢١٣٥). [انظر: ٢١٣٥)]. [انظر: ٢١٣٥).

النرمذی: حسن صحیح غریب. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۲۱۷۰) النسائی: ۲۱۳۱). [انظر: ۲۱۳۹]. النظر: ۲۱۳۹۵) حفرت خباب النظرة (۱۳۹۵) حفرت الماری رات پر صفح رہے تی کہ جب فجرکا وقت ہوا تو اپنی نماز سروع کی تو ساری رات پر صفح رہے تی کہ جب فجرکا وقت ہوا تو اپنی نماز سے سلام پھیرا، اس کے بعد خباب النظرة نمی علیم کی اور عرض کیا یا رسول الله! میرے مال باب آپ پر قربان ہول، آئ رات تو آپ نے الی نماز پر معی ہوئے کہا میں نے آپ کوئیس دیکھا، نمی علیم نے قربایا الله! میر خیب وتر ہیب والی نماز برامی میں نے اس نماز میں اپنے رب سے تین چیزوں کا سوال کیا تھا جن میں سے دو چیزین اس نے مجھے دے دیں اور ایک سے انکار کردیا، میں نے اپنے رب سے درخواست کی کہ وہ ہمیں اس طرح ہلاک نہ کرے جسے ہم سے کہا امتوں کو ہلاک

· کیا تھا، اس نے میری بیدرخواست قبول کرلی ، پھریس نے اس سے بیدرخواست کی کدوہ ہم پر کسی بیرونی دیمن کومسلط نہ کرے ،

چنانچے میری بیدرخواست بھی اس نے قبول کرلی، پھر میں نے اپنے پروردگار سے درخواست کی کدوہ ہمیں مختلف فرقوں میں تقسیم

نه کریے کین اس نے میری بیدورخواست قبول نمیں کی۔ (۱۳۳۸) حَلَّمُنْنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّنَنَا شَرِیكٌ عَنْ أَبِی اِسْحَاقَ عَنْ حَارِفَةَ قَالَ أَتَیْنَا خَبَّابًا نَعُودُهُ فَقَالَ لَوْلَا أَنَّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ لَا یَتَمَنَیْنَ أَحَدُکُمْ الْمَوْتَ لَتَمَنَیْتُهُ [قال النرمذی: حسن صحیح عرب. قال الألبانی: صحیح (ابن ماحة: ٤١٦٣، النرمذی: ٩٧٠، ٢٤٨٣). قال شعیب: صحیح وهذا

اسناد ضعیف]. [انظر: ۲۱۲۸، ۲۱۲۸، ۲۷۲۱، ۲۷۲۱]. (۲۱۳۷۸) حارثه مینید کتے بین کہم لوگ حضرت خباب ٹائٹ کی بیار پری کے لئے حاضر ہوئے تو انہوں نے فر مایا کہ اگر میں نے نبی دایا کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہتم میں سے کوئی محض موت کی تمنا نہ کرے تو میں ضروراس کی تمناء کرلیتا۔

ے ہیں ہے۔ اللہ بُن تَعْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِی عَنُ صَالِحِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ آخْبَرَیٰی عَبْدُ اللّهِ بُنُ الْحَارِثِ بُنِ نَوُقُلٍ عَنُ عَبْدِ اللّهِ بُنِ خَبَّابِ بُنِ الْمَارَثُ أَنَّ خَبَّابًا قَالَ رَمَّقْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِی صَلَاقٍ صَلّاهَا حَتَّى إِذَا كَانَ مَعَ الْفَجْرِ فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَابِهِ جَانَهُ خَبَّابٌ فَقَالَ ثَا رَسُولَ اللّهِ بِلَمِي

أَنْتَ وَأُمِّنَى لَقَدُ صَلَّيْتَ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ شُعْبَةَ [راحع: ٢١٣٦٧].

(۲۱۳۲۹) حفرت خباب طائلاً ''جوغزو کا بدر کے شرکاء یمل سے ہیں'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبدرات کے وقت ہیں نی مالیہ کا انتظار کر رہاتھا، نی مالیہ نے نماز شروع کی تو ساری رات پڑھتے رہے تی کہ جب فجر کا وقت ہوا تو اپنی نماز سے سلام پھیرا، اس کے بعد خباب طائلاً نی مالیہ کے پاس آئے اور عرض کیا یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آج رات تو آپ نے الی نماز بڑھی ہے کہ پھر راوی نے پوری صدیث ذکر کی۔

77717, 67717, 77717, 78717, 76717, 70777].

(۱۳۷۰) ابومعمر مُنظیہ کہتے ہیں کہ ہم نے حصرت خباب ٹاٹھا ہے بوچھا کیا نی ملیا نمازظہر میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ہم نے بوچھا کہ آپ کو کیے پتہ چلا؟ فرمایا نی ملیا کی واڑھی مبارک ملنے کی وجہ ہے۔

(٢١٣٧١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ مُتَوَسِّدًا بُرُدَةً لَهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ اذْعُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَنَا وَاسْتَنْصِرُهُ قَالَ لَقَدْ كَانَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُحْفَرُ لَهُ حُفْرَةٌ وَيُجَاءُ بِالْمِنْشَارِ فَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ فَاحْمَرًا لَوْنَهُ أَوْ تَعَيْر فَقَالَ لَقَدْ كَانَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُحْفَرُ لَهُ حُفْرَةٌ وَيُجَاءُ بِالْمِنْشَارِ فَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ فَيُشَوِّ مَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِينِهِ وَيُمْشَطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظْمٍ مِنْ لَحْمٍ أَوْ عَصَبٍ مَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِينِهِ وَلِيُمْشَطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظْمٍ مِنْ لَحْمٍ أَوْ عَصَبٍ مَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِينِهِ وَلِيُحْشَى إِلَّا اللَّهَ وَلَيْتَكُمْ تَعْجَلُونَ [انظر: ٢١٣٨٥ ٢١٣٨٥ ، ٢١٣٨٤].

مَنْ الْمَا اَكُونُ مَنْ الْمَا مَنْ اللّهِ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ هَاجَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِى وَجُهَ اللّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَنْ شَقِيقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ هَاجَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِى وَجُهَ اللّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَوَجَبَ أَجُونَا عَلَى اللّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمِنّا مَنْ مَضَى لَمْ يَأْكُلُ مِنْ أَجُوهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بُنُ عُمَيْمٍ قُتِلَ يَوْمَ أَحُدٍ فَلَمْ نَجِدْ شَيْئًا نُكُفِّنَهُ فِيهِ إِلّا نَمِرَةً كُنّا إِذَا غَطَيْنَا بِهَا رَأْسَهُ خَرَّجَتُ رِجُلَاهُ وَإِذَا غَطَيْنَا رِجُلَيْهِ خَرَجَ أَسُهُ فَامَونَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَعَطَى بِهَا رَأْسَهُ وَنَجُعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ إِذْ خِرًا وَمِنّا مَنْ رَأْسُهُ وَنَجُعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ إِذْ خِرًا وَمِنّا مَنْ

أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُو يَهْدِبُهَا يَعْنِي يَخْتَنِيهَا [صححه البحاري (٣٩١٤) و مسلم (٩٤٠) و ابن حبان (٢٠١٩)].

[انظر: ۲۱۳۹۲، ۲۷۷۰٦].

(۲۱۳۷۲) حفرت خباب ڈائٹؤے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نبی ناپٹیا کے ہمراہ صرف اللہ کی رضاء کے لئے ہجرت کی تھی لہذا ہمارا اجراللہ کے ذرجے ہوگیا، اب ہم میں سے پچھلوگ دنیا سے چلے گئے اور اپنے اجروثو اب میں سے پچھنہ کھا سکے، ان ہی افراد میں حضرت مصعب بن عمیر ڈائٹؤ بھی شامل ہیں جوغز وہ احد کے موقع پرشہید ہو گئے ہتے اور ہمیں کوئی چیز انہیں کھٹائے کے لئے نہیں مل رہی تھی، صرف ایک چاورتھی جس سے اگر ہم ان کا سرڈھا نیخ تو پاؤں کھلے رہتے اور پاؤں ڈھانیے تو سر کھلارہ جا تا، نبی طابیا نے ہمیں تھم دیا کہ ان کا سرڈھانپ دیں اور پاؤں پر''اذخر'' نامی گھاس ڈال دیں، اور ہم میں سے پچھلوگ وہ ہیں جن کا پھل تیار ہوگیا ہے اور وہ اسے چن رہے ہیں۔

(۱۱۲۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةً بُنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ فُلْنَا لِحَبَّابٍ بِأَى شَيْءٍ كُنتُمُ تَعُوفُونَ قِرَائَةً رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم فِي الظَّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ بِاضْطِرَابِ لِحُيَتِهِ [راحع: ١٣٧٠] تَعُرِفُونَ قِرَائَةً رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم فِي الظَّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ بِاضْطِرَابِ لِحَيَتِهِ [راحع: ١٣٧٠] تَعُرُانَ فَرَاءَت كُرت عَنْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِهَا كِيا نِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم فِي الطَّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ بِالسَّامِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فِي اللَّه عَلَيْهِ وَالْعَصْرِ قَالَ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَصْرِ قَالَ بِالْعُمْرِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّه عَلَيْهِ وَالْعَلْمِ وَالْعَصْرِ قَالَ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلْمُ وَالْعَصْرِ قَالَ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلْمُ وَلَا مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلْمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلْمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَالْعَلْمِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمُ الْعُلْمِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عُلِي اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَالْعَلَيْمِ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَ

(۲۱۳۷۳) ابومعمر مُنطَنَّهُ کَبِتِ بِین که بم نے حصرت خباب النائش سے پوچھا کیا نی طینا نماز ظهر میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ہم نے پوچھا کہ آپ کو کیسے پتہ چلا؟ فرمایا نبی طینا کی ڈاڑھی مبارک ملنے کی وجہ سے -(۲۱۲۷٤) حَدَّثْنَا وَکِیعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی خَالِدٍ عَنْ قَیْسٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَی حَبَّابٍ نَعُودُهُ وَلَعُو یَبْنِی حَالِطًا لَهُ فَقَالَ

٢١٣٧٤) حُدَّثُنا وَكِيعِ حُدَّثُنَا ابْنَ آبِي حَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ قَالَ ذَحَلْنَا عَلَى حَبَّابٍ نَعُودُهُ وَلَعُوَ يَبَنِي حَائِطًا لَهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُ يُوْجَرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ خَلَا مَا يَجْعَلُ فِي هَذَا التَّرَابِ وَقَدْ اكْتَوَى سَبْعًا فِي بَطْنِهِ وَقَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدُعُو بِالْمَوْتِ لَدَعُوثُ بِهِ [صححه البحارى (٢٧٢ه)، ومسلم (٢٦٨١)، وابن حبان (٩٩٩ ٢٠ ٢٤٣ ٪)]. [انظر: ٢١٣٨٣ ، ٢١٣٩٤ ، ٢٧٧٥٨].

(۲۱۳۷) قیس میشد کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت خباب ڈاٹٹو کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے، وہ اپنے باغ کی تغییر میں مصروف تھ، ہمیں دیکھ کر قرمایا کہ سلمان کو ہر چیز میں ثواب ملتا ہے سوائے اس کے جووہ اس مٹی میں لگا تا ہے، انہوں نے سات مرتبدا پنے پیٹ پرداغنے کاعلاج کیا تھا، اور کہدرہے تھے کہ اگر نبی طینیا نے ہمیں موت کی دعاء ما تکنے سے منع نہ فرمایا ہوتا تو ہیں اس کی دعاء ضرور کرتا۔

(٢١٣٧٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَغْمَشِ عَنْ عُمَّارَةَ عَنْ آبِي مَعْمَرٍ عَنْ حَبَّابٍ قَالَ فِيلَ لَهُ

مُنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِي الظُّهُرِ وَالْعَصْرِ قَالَ نَعَمُ قِيلَ بِآتَى شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَلِكَ قَالَ بِاضْطِرَابِ لِخْيَتِهِ [راحع: ٢١٣٧].

(۲۱۳۷۵) ابومعمر مینید کتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب التوات ہو چھا کیا نی ملیا نماز ظهر میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں

نے فرمایا ہاں! ہم نے پوچھا کہ آپ کوکیے بعد چلا؟ فرمایا نبی علیہ کی ڈاڑھی مبارک ملنے کی وجہ ہے۔

(٢١٣٧٦) وَابْنُ جَعُفُرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَّارَةَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢١٣٧.]

(۲۱۳۷۱) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢١٣٧٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ حِ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بُنِ وَهُبٍ عَنْ حَبَّابٍ قَالَ شَكُوْلًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِدَّةً الرَّمْضَاءِ فَمَا ٱشْكَانَا يَعْنِى فِي الصَّلَاةِ [راحع:٢١٣٦٦]. وَقَالَ آبُنُ جَعْفُرٍ فَلَمْ يُشْكِنَا

(۲۱۳۷۷) حفرت خباب نظافت مردی ہے کہ ہم لوگوں نے نماز ظہر کے دفت گری شدید ہونے کی شکایت بارگاہ نبوت میں چیش کی لیکن نبی طاقی نے اس شکایت کا از الهنبیں فر مایا (کیونکہ اوقات نماز اللہ کی طرف ہے مقرر کیے گئے ہیں)

(٢١٣٧٨) حَذَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ كَانَ مَعَ الْخَوَارِجِ ثُمَّ فَارَقَهُمْ قَالَ دَخَلُوا قَرْيَةً فَخَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَبَّابٍ ذَعِرًا يَجُرُّ رِدَاتَةً فَقَالُوا لَمْ تُرَعُ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدُ رُعْتُمُونِي فَارَقَهُمْ قَالَ اللَّهِ بْنُ خَبَّابٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ أَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ أَلَّهُ مَا يَهُمُ مُنَا لَهُ عَلَى مَنْ أَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ أَلَّهُ مَا يَعْمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ أَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ أَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ أَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ أَلَّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ أَلَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ أَلِهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ وَاللّهِ لَقَدْ مُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ لَهُمْ قَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ أَلّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَعَلَا مَا مُؤْوا أَنْتُ عَلَيْهِ اللّهُ مُنْ أَلَالًا عَلَيْهِ وَلَا لَعُمْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ أَلّا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ فَهُلْ سَمِعْتَ مِنْ أَنْ أَنْ فَالْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَمِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ فَيْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ فَالْ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

ر آبِيكَ حَدِيثًا يُحَدِّنُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُحَدِّثُنَاهُ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ ذَكَرَ فِتْنَةً الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا

خَيْرٌ مِنْ السَّاعِى قَالَ فَإِنْ آفْرَكُتَ ذَاكَ فَكُنْ عَبْدَ اللَّهِ الْمَقْتُولَ قَالَ آيُّوبُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ وَلَا تَكُنْ عَبْدَ اللَّهِ الْقَاتِلَ قَالُوا ٱلْذَتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ آبِيكَ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَقَدَّمُوهُ عَلَى ضَفَّةِ النَّهَرِ فَضَرَبُوا عُنُقَهُ فَسَالَ دَمُهُ كَانَهُ شِرَاكُ نَعْلٍ مَا ابْذَقَرَّ وَبَقَرُوا أُمَّ وَلَدِهِ عَمَّا فِي بَطْنِهَا

[اخرجه عبدالرزاق (۱۸۰۷). قال شعب: رحاله نقات]. [انظر: ۲۱۳۷۹].
(۲۱۳۷۸) عبدالقیس کا ایک آدی ' جو پہلے خوارج کے ساتھ تھا، پھر ان سے جدا ہو گیا تھا'' کہتا ہے کہ خوارج ایک بستی بس داخل ہوئے تو وہاں سے معزت عبداللہ بن خباب گھبرا کرا پی جا در تھیٹے ہوئے باہرنگل آئے ، خوارج نے ان سے کہا کہ آپ مت تھبرائے ، انہوں نے فرمایا بخدا! تم نے جھے ڈرا دیا ،خوارج نے پوچھا کہ آپ نبی عابیہ کے صحابی معزت خباب زائش کے صابح داللہ بین؟ انہوں نے فرمایا ہاں! خوارج نے کہا کہ آپ نے والد سے نبی عابیہ کے حوالے سے کوئی حدیث صابح زادے عبداللہ بیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! موارج نے کہا کہ آپ نے والد کونی عابیہ کے حوالے سے حدیث بیان کرتے ہوئے سن ہے جو آپ ہمیں سنا کیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے اپنے والد کونی عابیہ کے حوالے سے بعدیث بیان کرتے ہوئے

مَنْ الْمَامُونُ فِي مِنْ الْمِينِي مِنْ الْمُعَالِي فِي ٢٠٠ وَهُم ﴿ كُلُّ مُنْ الْمِعَالِي فِي ٢٠٠ وَهُم ﴿ مُنْ الْمِعَالِي فِي مَنْ الْمِعَالِي فِي مِنْ الْمِعَالِي فِي مَنْ الْمُعِلِي فِي مِنْ الْمِعَالِي فِي مِنْ الْمُعَالِي فِي مِنْ الْمُعَالِي فِي مَنْ الْمِعَالِي فِي مِنْ الْمِعِلِي فِي مِنْ الْمُعَالِي فِي مِنْ مِنْ الْمِعِلِي فِي مِنْ الْمِعِلِي فِي مِنْ الْمِعِي فِي مِنْ الْمُعِلِي فِي مِنْ الْمُعِلِي فِي مِنْ الْمِعِلِي فِي مِنْ الْمِعِلِي فِي مِنْ مِنْ الْمِعِلِي فِي مِنْ الْمُعِلِي فِي مِنْ مِنْ الْمِعِلِي فِي مِنْ الْمُعِلِي فِي مِنْ الْمِعِلِي فِي مِنْ الْمِعِلِي فَالْمُعِلِي فِي مِنْ الْمِعِلِي فِي مِنْ الْمِعِلِي فَالِمِي مِنْ الْمِي مِنْ الْمِعِلِي فِي مِنْ الْمِعِلِي فِي مِنْ الْمِعِلِي فِي مِنْ الْمِعْلِي فِي مِنْ الْمِعِلِي فِي مِنْ الْمِعِلِي فَلْمِنْ الْمِعِلِي مِنْ الْمِعْلِي مِنْ الْمِعِلِي فَالْمِعِلِي مِنْ الْمِعِلِي مِنْ الْمِعْلِي مِنْ الْمِعِلِي مِنْ الْمِعِلِي فِي مِنْ الْمِعْلِي فِي مِنْ الْمِعْلِي فِي مِنْ الْمِعِلِي مِنْ الْمِعْلِي مِنْ الْمِعْلِي مِنْ الْمِعْلِي فِي مِنْ الْمِعْلِي فِي مِنْ الْمِعْلِي فِي مِنْ الْمِعْلِي مِنْ الْمِعْلِي مِنْ الْمِعْلِي مِ سنا کہ نبی طابیہ نے فتنوں کے دور کا تذکر ہ کرتے ہوئے فر مایا کہ اس ز مانے میں جیسنے والا کھڑے ہونے والے ہے ، کھڑا ہونے والا چلنے والے ہے، اور چلنے والا دوڑنے والے ہے بہتر ہوگا، اگرتم اس زمانے کو پاؤ تو اللہ کا''مقتول بندہ'' بن جانا، الله کا

قاتل بندونه بنا ،خوارج نے پوچھا کیا واقعی آپ نے اپنے والدے نی الیہ اکے حوالے سے بیصد بھٹ نی ہے؟ انہوں نے فر مایا ہاں! چنانچدوہ حضرت عبداللد مینظیہ کو پکر کرنہر کے کنارے لے محے اوروہاں لے جاکر انہیں شہید کرویا،ان کاخون اس طرح بہدرہا تھاجیے جوتی کاوہ تسمہ جوجدانہ ہوا ہو، پھرانہوں نے ان کی ام ولدہ (باندی) کا پیٹ جاک کرے اس کے بچے کوبھی نکال کر مارڈ الا۔ (١٦٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالِ نَخْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَا ابْذَقَرَّ يَعْنِى لَمْ يَتَفَرَّقُ وَقَالَ

لَا تَكُنُ عَبُدَ اللَّهِ الْقَاتِلَ وَكَذَلِكَ قَالَ بَهُزُّ آيْضًا [راحع: ٢١٠٣٧٨]. (٢١٣٧٩) گذشته مديث اس دوسري سند سي مجي مروي ب-

(٢١٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِلَةً بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ وَقَدُ اكْتَوَى فَقَالَ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا لَقِيَ مِنْ الْبَلَاءِ مَا لَقِيتُ لَقَدْ كُنْتُ وَمَا أَجِدُ دِرْهَمًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ لِي فِي نَاحِيَةِ بَيْتِي هَذَا ٱرْبَعِينَ ٱلْفًا وَلَوْلًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَهَانَا ٱوْ نَهَى أَنْ نَتَمَنَّى الْمَوْتَ لَعَمَنْيَنَّهُ [راجع: ٢١٣٦٨].

(۲۱۳۸۰) حارثہ میکھید کہتے ہیں کہ میں حضرت خباب التائن کی بیار بری کے لئے حاضر ہوا، انہوں نے اپنے جسم کولوا فا ہوا تھا مجھے دیکھ کرانہوں نے فرمایا کہ جتنی تکلیف مجھے ہے، میں نہیں مجھتا کہ کئی کوائنی تکلیف ہوگی، نبی علیہ کے دور باسعادت میں مجھے ایک درہم ندماتا ہے اوراب میرے ای محرے ایک کونے میں جالیس ہزار درہم فن ہیں ،اگر میں نے نبی مایٹھ کو پیفر ماتے ہوئے ندسنا ہوتا کہتم میں ہے کوئی مخص موت کی تمنا ندکر ہے تو میں ضروراس کی تمناء کر لیتا۔

(٢١٣٨١) حَدَّقَنَا ٱللَّهِ مُعَاوِيَةً حَدَّثَنَا الْآعُمَشُ وَابْنُ نُمَيْرٍ ٱلْحَبَرَنَا الْآعُمَشُ عَنْ عُمَارَةً عَنْ آبِي مَعْمَرٍ قَالَ فُلْتُ لِخَبَّابٍ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَّرَهُ [راحع: ٢١٣٧].

(۲۱۳۸۱) حدیث نمبر (۲۱۳۷) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢١٣٨٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱلْحَبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُحْمَشِ عَنْ آبِي الضَّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ خَبَّابُ بْنُ الْكَرْتُ

كُنْتُ قَيْنًا بِمَكَّةَ فَكُنْتُ أَعْمَلُ لِلْعَاصِ بْنِ وَالِلِ فَاجْتَمَعَتْ لِي عَلَيْهِ دَرَاهِمُ فَجِنْتُ أَتَقَاضَاهُ فَقَالَ لَا أَفْضِيكَ حَتَّى تَكُفُرَ بِمُحَمَّدٍ قَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ لَا اكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تُبْعَثُ قَالٌ فَإِذَا بُعِفْتُ كَانَ لِى مَالٌ وَوَلَدٌ قَالَ فَذَكُوتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَٱنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ٱفْرَآيْتَ

الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتِينَ مَالًا وَوَلَدًا حَتَّى بَلَغَ فَوْدًا [صححه البحاري (٢٠٩١)، ومسلم (٢٧٩٥)، والمن

البحريتين ارت الأنتاء من ارت التنتاء مردى ہے كہ ميں مكہ مرمہ ميں او ہے كا كام كرتا تھا، اور ميں عاص بن وائل كے لئے

ر ۱۱۱٬۱۱۱) سرت عباب بن ادت للوسط سردوں ہے کہ میں ملہ سرمہ میں وہے ہ کا م سرنا تھا ، اور میں کا س بن واس سے سے کام کرتا تھا ، ایک مرتبداس کے ذیعے میرے پچھے درہم استھے ہوگئے ، میں اس سے ان کا تقاضا کرنے کے لئے آیا تو وہ کینے لگا کہ

میں تبہاراحق اس وقت تک ادانہیں کروں گا جب تک تم محمد (مُثَالِّيَّةُ) کاا نکار نہ کردو گے، میں نے کہا کہ میں تو محمد کالٹی کا کا انکار اس وقت بھی نہیں کروں گا اگر تو مرکر دوبارہ زندہ بھی ہوجائے ،اس نے کہا کہ جب میں دوبارہ زندہ ہوں گا تو میرے یاس مال و

ال وقت بی تیں کروں کا اگر تو مر کر دوبارہ زندہ بی ہوجائے ،اس نے کہا کہ جب میں دوبارہ زندہ ہوں کا تو میرے پاس مال و اولا دہوگی ، (اس وقت تمہارا قرض چکا دوں گا) میں نے نبی ملیکا سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے بیا آیت نازل فرمائی

''کیا آپ نے اس مخص کودیکھا جو ہماری آیات کا انکار کرتا اور کہتا ہے کہ مجھے دہاں بھی مال واولا دیے نواز اجائے گا '''

ایا ا پ نے اس کودیھا بوہماری ایات ہ الارع اور جمائے کہ بھے دہائے کہ اللہ الکینا خَبَابَ بُنَ الْآرَتُ رَضِیَ اللّهُ (۲۱۲۸۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بُنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ أَتَيْنَا خَبَابَ بُنَ الْآرَتُ رَضِيَ اللّهُ

٢١٣) حَدَّثْنَا يَزِيدُ آخِبَرُنَا إِسْمَاعِيلَ بْنَ أَبِي حَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ آتَيْنا حَبَّابَ بْنَ الْأَرْثُ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ نَهُودُهُ وَقَدْ اكْتَوَى فِي بَطْنِهِ سَبْعًا فَقَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُو

عله تعوده وقد الشوى فِي بَعْنِيهِ سَهِمْ طَالَ بِي مَرَضِي ثُمَّ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَنَا الَّذِينَ مَضَوُّا لَمُ تُنْقِصُهُمُ الدُّنْيَا شَيْئًا وَإِنَّا الَّذِينَ مَضَوُّا لَمُ تُنْقِصُهُمُ الدُّنْيَا شَيْئًا وَإِنَّا اللَّذِينَ مَضَوُّا لَمُ تُنْقِصُهُمُ الدُّنْيَا شَيْئًا وَإِنَّا اللَّذِينَ مَضَوُّا لَمُ تُنْقِصُهُمُ الدُّنْيَا شَيْئًا وَإِنَّا

أَصَبْنَا بَعْدَهُمْ مَا لَا نَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا إِلَّا التَّوَابَ وَقَالَ كَانَ يَرْنِى حَاثِطًا لَهُ وَإِنَّ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ يُؤْجَرُ فِي نَفَقَتِهِ معرب على من على من يعرب على التَّوَابَ وَقَالَ كَانَ يَرْنِي حَاثِقًا لَهُ وَإِنَّ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ يُؤْجَرُ فِي نَفَقَتِهِ

كُلُّهَا إِلَّا فِي شَيْءٍ يَجْعَلُهُ فِي التَّرَابِ [راحع: ٢١٣٧٤].

(۲۱۳۸۳) قیس بینید کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت خباب اللہ کا کو کا وت کے لئے حاضر ہوئے، وہ اپنے باغ کی تغییر میں

معروف تھے، ہمیں دیکھ کرفر مایا کہ مسلمان کو ہر چیز میں تواب ملتا ہے سوائے اس کے جو دہ اس مٹی میں لگاتا ہے، انہوں نے

مات مرتبدا ہے پیٹ پر داغنے کاعلاج کیا تھا،اور کہ رہے تھے کہا گرنی طابیا نے ہمیں موت کی دعاء مانگنے سے منع ندفر مایا ہوتا تو میں اس کی دعا وضر ورکرتا کیونکہ میری بیاری کمبی ہوگئی ہے، پیرفر مایا ہمارے و وساتھی جود نیاسے چلے گئے ،ونیاان کا پجھڑوا ب کم

نہ کر کل ،اور ہمیں ان کے بعد جو کچے ملا ہم نے اس کے لئے مٹی ہے علاوہ کوئی جگہ نہ پائی۔

(٢١٣٨٤) قَالَ وَشَكُونَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرُدَةً لَهُ فِي ظِلَّ الْكُعْبَةِ فَقُلْنَا يَارَسُولَ

اللَّهِ آلَا تَسْتَنُصِرُ اللَّهَ تَعَالَى لَنَا فَجَلَسَ مُحْمَرًا وَجُهُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ مَّنْ فَبْلَكُمْ يَؤُخَذُ فَتُجْعَلُ الْمَنَاشِيرُ

عَلَى رَأْسِهِ فَيُفَرَّقُ بِفِرْقَتَيْنِ مَا يَصُولُهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَلَيْتَمَّنَّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى هَذَا الْأَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ

الرَّاكِبُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَحَضْرَمُوْتَ لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَاللَّفْبُ عَلَى غَنَمِهِ [راحع: ٢١٣٧]. الرَّاكِبُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَحَضْرَمُوْتَ لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَاللَّفْتُ عَلَى غَنَمِهِ [راحع: ٢١٣٧].

(۲۱۳۸۳) حضرت خباب دہنتا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بار کا ونبوت میں حاضر ہوئے ، نبی ملیکا اس وقت خانہ کعبہ ۔

کے سائے میں اپنی چا درہے فیک لگائے بیٹھے تھے، ہم نے عرض کیا یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ ہے ہمارے کیے دعاء سیجئے اور مدد رنگ سری نیں انہ ہی ۔ بررن سرحی فیرٹ میں میں میں ان میں اس میں اس میں آئی ہیں تاریخ

مانگیے، بین کرنمی طابع کے روئے انور کا رنگ سرخ ہوگیا، اور فر مایاتم سے پہلے لوگوں کے لئے وین قبول کرنے کی پاواش میں گڑھے کھود سے جاتے تھے اور آ رے لے کرسر پرر کھے جاتے اور ان سے سرکو چیر دیا جاتا تھالیکن یہ چیز بھی انہیں ان کے دین سے برگشہ نہیں کرتی تھی ، اس طرح لوہے کی کنگھیاں لے کرجم کی ہڈیوں کے پیچھے کوشت، پٹوں میں گاڑی جاتی تھیں لیکن یہ

منالاً اَمَدُن بَل مِی مِنْ مَنْ البَصَرِیْ بِی مِی اور الله تعالی اس دین کو پورا کر کے دے گا ، یہاں تک کدایک سوار تکلیف بھی انہیں ان کے وین سے برگشہ نہیں کرتی تھی ، اور الله تعالی اس دین کو پورا کر کے دے گا ، یہاں تک کدایک سوار صنعاء اور حکفر موت کے درمیان سفر کرے گا جس میں اسے صرف خوف خدا ہوگا یا بحری پر بھیڑ یے کے حلے کا ، کیان آم لوگ

جِهر بالرابو-(٢١٣٨٥) حَدَّثَنَا مُجَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ فَلَرَّكُرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لِمُ تُنْقِصُهُمُ الدُّنَيَا شَيْنًا وَيُمْشَطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظْمِهِ مِنْ لَحْمٍ وَعَصَبٍ لَا يَضْرِفُهُ عَنْ دِينِهِ شَيْءٌ [راجع: ٢١٣٧١].

(۲۱۳۸۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٨٨) مُرَحَدُهُ فِي مُن الْمُعُمِّشُ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ زَيْدٍ الْفَائِشِي عَنْ بِنْتٍ لِحَبَّابٍ (٢١٢٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمُأْعُمِّشُ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ زَيْدٍ الْفَائِشِي عَنْ بِنْتٍ لِحَبَّابٍ

قَالَتُ خَرَجَ خَبَّابٌ فِي سَرِيَّةٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَاهَدُنَا حَتَى كَانَ يَخُلُبُ عَنْزًا لَنَا فَكَانَ يَخُلُبُ عَنْزًا لِنَا فَكَانَ يَخُلُبُ عَنْزًا لِنَا فَكَانَ يَخُلُبُهَا فِي جَفُنَةٍ لِنَا فَكَانَتُ تَمُتَلِيءُ حَتَّى تَطْفَحَ قَالَتُ فَلَمَّا قَدِمَ خَبَّابٌ حَلَبَهَا فَعَادَ حِلَابُهَا إِلَى مَا فَكَانَ يَخُلُبُهَا فِي جَفُنَةٍ لِنَا فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُلُبُهَا حَتَّى تَمُتَلِءً جَفُنَتُنَا فَلَمَّا حَلَبُهَا فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُلُبُهَا حَتَّى تَمُتَلِءً جَفُنَتُنَا فَلَمَّا حَلَبْتَهَا

نقَصَ حِلاَبُهَا [انطر: ٢٧٦٣٧]. (٢١٣٨٦) حضرت خباب ٹائٹو کی صاحبزادی کہتی ہیں کہ حضرت خباب ٹائٹو ایک نشکر کے ساتھ روانہ ہو گئے ، ان کے پیچے نی مالیہ ہمارا یہاں تک خیال رکھتے تھے کہ ہماری بکری کا دودھ بھی دوہ دیتے تھے، نی مالیہ ایک بڑے پیالے میں دودھ ووسیتے

تبی طائیہ ہمارا یہاں تک خیال رکھتے تھے کہ ہماری بعری کا دود ہو ، فی دوہ دیے تھے، بی ملیتہ ایک برے بیا ہے میں دور طور سے تھے جس سے وہ پیالہ لباب بھر جاتا تھا، جب حضرت خباب ڈائٹنڈوالیس آئے اور انہوں نے اسے دو ہاتو اس میں سے حسب معربی سے بیں ہم نے میں ہے کی نبی ماہنگ ہیں کا دورہ دو حریثھرتو سالہ لبار بھر جاتا تھا اور آپ نے دو ہاتو اس کا دود بھ

ہے ہیں سے وہ پیاری ہوں ہوں اور ہوں اس بالیواں کا دود ہدو جے تھے تو ہیالہ لباب بھر جاتا تھا اور آپ نے دو ہا تو اس کا دود رہے معمول دوو ہو تکا ان ہم نے ان سے کہا کہ نبی علیواں کا دود رہے تھے تو ہیالہ لباب بھر جاتا تھا اور آپ نے دو ہا تو اس کا دود رہے

رَدِينَ (٢١٣٨٧) حَلَّقَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بُنِ مُضَرِّبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى حَبَّابٍ وَقَدُ اكْتَوَى سَبُعًا فَقَالَ لَوْلَا أَنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتُ لَتَمَنَّيْتُهُ وَلَقَدُ رَآيَتُنِى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا آمْلِكُ دِرْهَمًا وَإِنَّ فِي جَانِبٍ بَيْتِى الْآنَ لَآرُبَعِينَ ٱلْفَ دِرْهُمَ قَالَ ثُمَّ أَتِى بِكَفَنِهِ فَلَمَّا رَآهُ بَكَى قَالَ لَكِنَّ حَمْزَةَ لَمْ يُوجَدُ لَهُ كَفَنْ إِلَّا بُرُدَةً مَلْحَاءُ إِذَا

جُعِلَتُ عَلَى رَأْسِهِ قَلَصَتُ عَنُ قَلَمَيْهِ وَإِذَا جُعِلَتُ عَلَى قَلَمَيْهِ قَلَصَتُ عَنُ رَأْسِهِ حَتَّى مُلَّتُ عَلَى رَأْسِهِ وَجُعِلَ عَلَى قَلَمَيْهِ الْإِذْ خِرُ [راحع: ٢١٣٦٨].

(۲۱۳۸۷) حارثہ مُنینہ کہتے ہیں کہ میں حضرت خباب ڈگٹٹو کی بیار پری کے لئے حاضر ہوا، انہوں نے اپنے جسم کو داغا ہوا تھا مجھے دکھے کر انہوں نے فرمایا کہ جتنی تکلیف مجھے ہے، میں نہیں مجھتا کہ کسی کواتی تکلیف ہوگی، نبی بلیٹا کے دور باسفادت میں مجھے ایک درہم نہ ملتا ہے اور اب میرے اس گھر کے ایک کونے میں چالیس ہزار درہم دفن ہیں، اگر میں نے نبی بلیٹا کو بیفر ماتے

هي مُنالِهَ امْرُن شِل يَهِ مِنْ الْمَهِ مِنْ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِينِ الْم

ہوئے ندسنا ہوتا کہتم میں ہے کو کی شخص موت کی تمنا نہ کرے تو میں ضروراس کی تمنا وکر لیتا۔

مچران کے پاس کفن لا پاس کیا جیے دیکھ کروہ رونے گئے،اور فرمایا حضرت حمز ہ ڈاٹٹنز کوتو پیکفن بھی نہ ملاتھا،ایک سادہ حیا در تقی جواگران کےسر پر ڈالی جاتی تو پاؤں کھل جاتے اور پاؤں پر ڈالی جاتی تو سرکھل جاتا، چنانچہاس سے سرکوڈ ھانپ دیا گیا اور یا وَل برا ذخر کھاس ڈال دی گئے۔

(٢١٣٨٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا لَمْيشٌ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكُّونًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَوْمَنِهِ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْنَا آلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا اللَّهَ نَبَارَكَ وَتَعَالَى أَوْ آلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا فَقَالَ قَدُ كَانَ الرَّجُلُ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ فَيُحْفَرُ لَهُ فِي الْأَرْضِ فَيُجَاءُ بِالْمِنْشَارِ عَلَى رَأْسِهِ فَيُجْعَلُ بِيصْفَيْنِ فَمَا يَصُدُّهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَيُمَشَّطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظْمِهِ مِنْ لَحُم وَعَصَبٍ فَمَا يَصُلُّهُ ذَلِكَ وَاللَّهِ لَيْتِمَّنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذَا الْآمُرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ

إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى وَالدُّنُبَ عَلَى غَنِمِهِ وَلَكِنَّكُمُ تَسْتَغْجِلُونَ [راحع: ٢١٣٧١]. (۲۱۳۸۸) حضرت خباب المنظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بارگا و نبوت میں حاضر ہوئے ، نبی طابقا اس وقت خاند کعبہ

كے سائے ميں اپني جا در سے فيك لگائے بيٹھے تھے، ہم نے عرض كيا يارسول الله! الله تعالى سے ہمارے ليے دعاء كيج اور مدو ما تکیے ، بین کر نبی طانیں کے روئے انور کا رنگ سرخ ہو گیا، اور فرمایاتم سے پہلے لوگوں کے لئے دین قبول کرنے کی پا داش میں مخرج بمودے جاتے تھے اور آ رے لے کرسر پرر کھے جاتے اوران سے سرکو چیردیا جاتا تھالیکن یہ چیز بھی انہیں ان کے دین ہے بر محت نہیں کرتی تھی ،اسی طرح لوہے کی تنگھیاں لے کرجم کی ہٹریوں کے پیچھے کوشت ، پھوں میں گاڑی جاتی تھیں لیکن سے تکلیف بھی انہیں ان کے دین ہے برگشتہ نہیں کرتی تھی ، اور الله تعالی اس دین کو پورا کر کے دہے گا ، یہاں تک کدایک سوار منعاءاور حضرموت کے درمیان سفر کرے گا جس میں اسے صرف خوف خدا ہوگا یا بکری پر بھیڑ ہے کے حملے کا ایکن تم لوگ

(١١٣٨٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّهِ بْنِ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَثّ حَدَّثَنِي

أَبِي خَبَّابُ بْنُ الْكَرَتْ قَالَ إِنَّا لَقُعُودٌ عَلَى بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَظِرُ أَنْ يَخُرُجَ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ إِذْ خَرَّجَ عَلَيْنَا فَقَالَ اسْمَعُوا فَقُلْنَا سَمِعْنَا ثُمَّ قَالَ اسْمَعُوا فَقُلْنَا سَمِعْنَا فَقَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرًاءُ فَلَا تُعِينُوهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَمَنْ صَلَّاقَهُمْ بِكَذِيهِمْ فَلَنْ يَرِدَ عَلَىَّ الْحَوْضَ [صححه ابن حبان (٢٨٤)، والحاكم (٧٨/١). قال ابن حجر: فيه انقطاع. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد رحاله موثقون ولكن فيه انقطاعا]. [انظر: ٢٧٧٦٠].

(۲۱۲۸۹) حضرت خباب الماتظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی طبیق کے دروازے پر بیٹھے تماز ظہرے لئے نبی طبیق ک

مُنزاً المَوْرُنُ بِل يُهِيِّهِ مِنْ البَصَرِيِّينَ ﴾ وهو المحالي المعالية بابرة نے كا انتظار كرد ہے تھے، نى الينا بابرتشريف لائے تو فر مايا ميرى بات سنو، صحابہ الكائن نے ليك كها، نى الينا نے محرفر مايا میری بات سنو، صحابہ تفاقش نے پھرحسب سابق جواب دیا، نبی علیمانے فرمایا عنقریبتم پر پچھ تھران آئیں مے، تم ظلم بران کی مدونه کرنااور جوفضان کے جموث کی تقیدیق کرے گاء دہ میرے یاس حوض کوژیر ہرگزنہیں آسکے گا۔

(٢١٣٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَّابٍ بْنِ الْأَرْتُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا قَيْنًا

وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بُنِ وَاثِلِ دَيْنٌ فَٱتَبَّتُهُ أَتَقَاضَاهُ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَفْضِيكَ حَتَّى تَكُفُرَ بِمُحَمَّدٍ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا ٱكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تُبُعَتُ قَالَ فَإِنِّى إِذَا مُثُّ ثُمَّ بُعِثْتُ جِنْتِنِى وَلِى

ثَمَّ مَالٌ وَوَلَدٌ فَأَعْطَيْتُكَ فَٱنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ٱفْرَآيْتَ الَّذِى كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُونَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا إِلَى

قُوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيَأْتِينَا فَرْدًا [راجع: ٢١٣٨٢].

(۲۱۳۹۰) حضرت خباب بن ارت توافز سے مروی ہے کہ میں مکہ مرمد میں او ہے کا کام کرتا تھا، اور میں عاص بن واکل کے لئے كام كرتا تھا، ايك مرتباس كے ذہ ميرے كچەدر بم اسمفے ہو گئے، بي اس سے ان كا تقاضا كرنے كے لئے آيا تووہ كہنے لگاك میں تبہاراحق اس وقت تک اوانییں کروں گا جب تک تم محمد (مَالْتِیْلُ) کا اٹکارنہ کردو کے، میں نے کہا کہ میں تو محمد فَالْتِیْلُ کا اٹکار اس والت بھی نہیں کروں گا اگر تو مرکر دوبارہ زندہ بھی ہوجائے ،اس نے کہا کہ جب میں دوبارہ زندہ ہوں گا تو میرے پاس مال واولاد موكى ، (اس وقت تمهارا قرض چكا دول كا) من نے نى مايس سے اس واقعے كائذ كره كيا تو الله تعالى نے بير آيت مازل

فرمائي كياآب نے اس مخص كود يكها جو بهارى آيات كا انكاركرتا اوركبتا ہے كه جھے و بال بھى مال واولا دے أو ازاجائے كا اللہ ا

(٢١٣٩١) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّلَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْدٍ ٱخْبَرَنَا الْٱعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ حَبَّابٍ قَالَ كُنْتُ

رَجُلًا قَيْنًا وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بُنِ وَالِلِ حَلَّ فَاتَيْتُهُ ٱلْقَاضَاهُ فَقَالَ لَا أُغْطِيكَ حَتَّى تَكُفُرَ بِمُحَمَّدٍ فَقُلْتُ لَا

وَاللَّهِ لَا ٱكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تُبْعَثَ قَالَ فَضَحِكَ ثُمَّ قَالَ سَيَكُونُ لِى ثَمَّ

مَالٌ وَوَلَكُ فَأَعْطِيكَ حَقَّكَ فَانْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى الْمَرَآيْتِ الَّذِى كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لأُونَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا الْحَلْعَ الْفَيْبَ آمُ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهُدًا الْلَيَةَ [راحع: ٢١٣٨٢].

(۲۱۳۹۱) حفرت خباب بن ارت ٹائٹزے مروی ہے کہ میں مکہ مرمد میں او ہے کا کام کرتا تھا ،اور میں عاص بن واکل کے لئے

كام كرتا تھا،اكك مرتبدال كے ذہبے ميرے كجودرہم اكتھے ہو گئے، ميں اس سے ان كا تقاضا كرنے كے لئے آيا تووہ كہنے لگا كد میں تمہاراحق اس دفت تک ادائمیں کروں گا جب تک تم محمد (مُنْ فَیْنُم) کا اٹکارند کردو گے، میں نے کہا کہ میں تو محمد تُنْ فِیْنُم کا اٹکار اس وقت بھی نہیں کروں گا اگر تو مرکر دوبارہ زندہ بھی ہوجائے ،اس نے کہا کہ جب میں دوبارہ زندہ ہوں گا تو میرے پاس مال

واولا دہوگی ، (اس وقت تمہارا قرض چکا دول کا) میں نے نبی مالیہ سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو اللہ تعالی نے بيآيت نازل فرمائی'' کیا آپ نے اس مخص کودیکھا جو ہماری آیات کا اٹکارکرتا اور کہتا ہے کہ جھے وہاں بھی مال واولا دیے اُراجائے گا.....''

هي مُنالِهَ الْمُرْنُ بِلِي يَبِي مِنْ الْمِصْلِي مِنْ الْمِصْلِي مِنْ الْمِصْرِيِّينَ ﴾ و ١٩٥ ل و ١٩٥ ل و ١٩٥ (٢١٣٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ وَسَمِعْتُ الْمَاعْمَشَ يَرُوِى عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حَبَّابٍ قَالَ هَاجَرُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَأْكُلُ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ لَمْ يَتُوكُ إِلَّا نَمِرَةً

إِذَا غَطُّوا بِهَا رَأْسَهُ بَدَتْ رِجُلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا رِجُلَيْهِ بَدَا رَأْسُهُ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَطُّوا رَأْسَهُ وَجَعَلْنَا عَلَى رِجُلَيْهِ إِذْخِرًا قَالَ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَ الثَّمَارَ فَهُو يَهُدِبُهَا [راحع: ٢١٣٧٢].

ہمارا اجراللہ کے ذمے ہو گیا، اب ہم میں سے پچھلوگ دنیا سے جلے گئے اور اپنے اجروثواب میں سے پچھ نہ کھا سکے، ان بی

افراد میں حضرت مصعب بن عمیر خالط بھی شامل ہیں جوغز وہ احدے موقع پرشہید ہو محے تصاور ہمیں کوئی چیز انہیں کفنانے کے

لے نہیں مل ری تھی ،صرف ایک جا درتھی جس ہے اگر ہم ان کا سرؤ ھانپتے تو پاؤں کھلے رہنے اور پاؤں ڈھانپتے تو سر کھلا رہ

جاتا، نی طفیانے ہمیں حکم دیا کہ ان کاسرو ھانپ دیں اور پاؤل پر'' اذخر'' ٹامی کھاس وال دیں، اور ہم میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جن كا كيل تيار بوكيا باوروه اسے جن رہے ہيں۔

(٢١٣٩٣) حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْآعُمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ آبِي مَعْمَرٍ قَالَ قُلْنَا لِخَبَّابِ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِي الظُّهُرِ وَالْعَصْرِ قَالَ نَعَمُ قَالَ قُلْنَا فَبِأَى شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَلِكَ قَالَ

فَقَالَ بِاضْطِرَابِ لِحُيَتِهِ [راجع: ٢١٣٧٠].

(١١٣٩١) اومعمر بينية كت بين كريم في معنوت خباب المنظ عن وجها كياني طبي الما المرين قراءت كرت تفع؟ انبول

نے فرنایا ہاں اہم نے یو چھا کہ آپ کو کیسے پیتہ جلا؟ فرمایا نبی طبیعہ کی واڑھی مبارک ملنے کی وجہ ہے۔

﴿ ٢٢٩٤ ﴾ حَدَّثْنَا يَخْتَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا فَيْشٌ قَالَ ٱنْبُتُ خَبَّابًا ٱعُودُهُ وَقَدْ اكْتَوَى سَبْعًا فِي بَطْنِهِ

وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لُولَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ مَنَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدُعُو بالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ وَاحْدَ ٢١٣٧٤

(۲۱۳۹۳) قیس میند کہتے ہیں کہ میں معزت خباب اللہ کا کہ عادت کے لئے حاضر ہوا، وہ اپنے باغ کی تعمیر میں معروف تھ، انہوں نے سات مرتبداینے پید پر داغنے کا علاج کیا تھا، اور کہدرہے تھے کدا کرنبی ملیا انے ہمیں موت کی دعاء ما تکنے سے منع نہ

فرمایا ہوتا تو میں اس کی دعا وضرور کرتا۔

حَدِيثُ ذِي الْغُرَّةِ عَنْ النَّبِيِّ مَلَّاتُكُمُ

حضرت ذي الغرّه ولاتنظُ كي حديث

(٢١٣٩٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكْيَرِ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ الطَّبِّيّ عَنْ عَبُدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ يَعْنِي فَاضِي الرَّئِّي عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ آبِي لَيْلَى عَنْ ذِي الْغُرَّةِ قَالَ عَرَضَ أَعْرَابِي لِرَسُولِ

هي مُنلاً اَوَيْنَ بْلِيدِ مِنْ أَلِيدِ مِنْ الْبَصَرِيْسِ وَ الْمُحْلِي فِي ٢٩١ ﴿ فَلَا مُنْ الْبَصَرِيْسِ وَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُدْرِكُنَا الصَّلَاةُ وَنَحْنُ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ فَنُصَلِّى فِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَقَالَ ٱنْتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ ٱلْنَصَلَّى فِي مَرَابِضِ الْغَنَجِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ ٱلْمَنْتَوَضَّأُ مِنْ ُ لُحُومِهَا قَالَ لَا [راحع: ١٦٧٤٦].

(۲۱۳۹۵) حضرت ذی العزه و الفظ سے مروی ہے کہ ایک دیباتی نی مائیلا کی خدمت میں حاضر ہوا، نی مائیلا اس وقت چہل قدی فر مار ہے منص اس نے بوج مایار سول آللہ! بعض اوقات ابھی ہم لوگ اونٹوں کے باڑے میں ہوتے ہیں کہ نماز کا وقت ہوجاتا ہے تو کیا ہم ویمیں پر نماز پڑھ سکتے ہیں؟ نی علیا نے فرمایانہیں،اس نے پوچھا کیا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعدہم نیاوضو كري؟ بي الينان فرمايا بان إس في وجها كيابم بكريون كي باز مديني نماز يزه سكة بين؟ بي ماينان فرمايا بان اس في پوچھا کیا بگری کا گوشت کھانے کے بعدہم نیا وضو کریں؟ نی مایتوانے فر مایانہیں۔

حَدِيثُ ضُمَيْرَةَ بْنِ سَعْدٍ الشَّلَمِيِّ الْكُلْمِيِّ الْكُلْمِيِّ

حضرت ضمر ہ بن سعد ڈالٹنے کی حدیث

(٢١٣٩٦) حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمًانَ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَنِى أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزَّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ ضَمْرَةَ بْنِ سَعْدٍ السُّلَمِيَّ يُحَدِّّكُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنِي آبِي وَجَدِّى وَكَانَا قَدْ شَهِدَا حُنَيْنًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهُرَ ثُمَّ جَلَسَ إِلَى ظِلِّ شَجَرَةٍ فَقَامَ إِلَيْهِ الْٱقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَعُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنِ بْنِ بَدْرٍ يَطْلُبُ بِدَمِ الْكَشْجَعِيِّ عَامِرِ بْنِ الْأَضْبَطِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ سَيَّهُ قَيْسٍ وَالْأَفْرَعُ بْنُ حَابِسٍ يَدُفَعُ عَنْ مُحَلِّمِ بُنِ جَنَّامَةَ لِيحِنْدِفِ فَاخْتَصَمَا بَيْنَ يَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَأْحُدُونَ اللَّيَةَ حَمْسِينَ فِي مَـفُرِنَا هَذَا وَحَمْسِينَ إِذَا رَجَعْنَا قَالَ يَقُولُ عُيَيْنَةُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا آدَعُهُ حَتَّى أُذِيقَ نِسَاتَهُ مِنْ الْحُزُنِ مَا آذَاقَ نِسَائِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلُ تَأْخُذُونَ الذِّيَةَ فَآبَى عُيَيْنَةُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ لَيْثٍ يُقَالُ لَهُ مُكْنِينٌ رَجُلٌ قَصِيرٌ مَجْمُوعٌ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا وَجَدْتُ لِهَذَا الْقَتِيلِ شَبِيهًا فِي غُرَّةِ الْإِسْلَامِ إِلَّا كَفَنَمٍ وَرَدَتُ فَرُمِيَ آوَّلُهَا فَنَفَرَ آخِرُهَا اسْنُنْ الْيَوْمَ وَغَيَّرُ غَدًا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ يَدُهُ ثُمَّ قَالَ بَلْ تَقْبَلُونَ الدِّيَةَ فِي سَفَرِنَا هَذًا خَمْسِينَ وَخَمْسِينَ إِذَا رَجَعْنَا فَلَمْ يَزَلُ بِالْقَوْمِ حَتَّى قَبِلُوا اللَّيَةَ قَالَ فَلَمَّا قَبِلُوا اللَّيَةَ قَالَ قَالُوا أَيْنَ صَاحِبُكُمْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَجُلٌ آدَمُ طَوِيلٌ ضَرَبٌ عَلَيْهِ حُلَّةً كَانَ تَهَيَّأَ لِلْقَتْلِ حَتَّى جَلَسَ

﴿ مُنْهَا اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَلَسَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَلَسَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْمُكَ قَالَ آنَا مُحَلِّمُ بُنُ جَثَّامَةً قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى إللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُمَّ لَا تَفْهِرُ لِمُحَلِّم فَاللّهُمَّ لَا تَفْهِرُ لِمُحَلّم

لَّلَاتَ مَرَّاتٍ فَقَامَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَهُوَ يَتَلَقَى دَمُعَهُ بِفَضْلِ رِدَائِهِ فَأَمَّا نَحْنُ بَيْنَنَا فَنَقُولُ فَذُ اسْتَغْفَرَ لَهُ وَلَكِنَّهُ أَظْهَرَ مَا أَظْهَرَ لِيَدَعَ النَّاسُ بَغْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ [قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ٥٠٣، ابن ماحة: ٢٦٢٥)].

[وسیأتی فی مسند ضمیرة بن سعد: ٣٤٣٧]. (۲۱۳۹۲) زیاد بن ضمر ہ نے عروہ بن زبیر کواینے والد اور دا دا سے بیر حدیث نقل کرتے ہوئے سنایا'' جو کہ غز وہ حنین میں نی نایشا کے ہمراہ شریک تھے' کہ نی مایشا نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی اور ایک درخت کے سائے تلے بیٹھ گئے ،اقرع بن حابس اورعیبینه بن حصین اٹھ کرنی مائیلا کی خدمت میں حاضر ہوئے ،عیبینداس دفت عامر بن اصبط انتجعی کےخون کا مطالبہ کرر ہاتھا جو کہ تبیلہ قیس کا سردارتھا، اور اقرع بن حابس حدف کی وجہ سے محلم بن جثامہ کا دفاع کر رہا تھا، وہ دونوں نبی مالیٹا کے سامنے جھڑنے گئے، ہم نے نی مایا کو بیفر ماتے ہوئے ساکتم سنر میں دیت کے بچاس اونٹ ہم سے اواور بچاس واپس بیٹی کرلے لینا،عیبینہ نے جواب دیانہیں،اللہ کی قتم میں دیت نہیں اول گا جس وقت تک کہ میں اس مخض کی عورتوں کو وہی تکلیف اورغم نہ پنجاؤں جومیری عورتوں کو پہنچاہے، پھرصدائیں بلند ہوئیں اورخوب لڑائی اور شور وغل بریا ہوا حضرت رسول کریم مُخاطِّعُ انے فر مایا اے عیبہ تم دیت قبول نہیں کرتے ؟ عیبہ نے مجرای طریقہ سے جواب دیا یہاں تک کدایک مخص قبیلہ بی الیف میں سے كمر ابواكب ص كومكيل كهاكرتے تھے وہ فض اسلحه باندھے ہوئے تھا اور ہاتھ میں (تلوار کی) و حال لئے ہوئے تھا۔اس نے عرض کیایا رسول اللہ میں اس قتل کرنے والے فخص کے بعنی محلم کے شروع اسلام میں اس کے علاوہ کوئی مثال نہیں ویکھتا ہوں جس طرح بچر بریاں کی چشمہ پر یانی پینے کے لئے پنچیں تو کسی نے پہلی بری کوتو ماردیا کہ جس کی وجہ سے آخری بمری بھی بھاگ کھڑی ہوئی تو آپ آج ایک دستور بنا لیجئے اورکل اس کوفتم کر دیجئے ،حضرت رسول کریم مُثَافِیْمُ نے ارشاد فرمایا پہاس اونٹ اب اواکرے اور پچاس اونٹ اس وقت اواکرے جب ہم لوگ مدیند منورہ کی طرف لوٹ آئیں (چتانچہ آپ نے اس تخص سے دیت ادا کرائی) اور بیدوا قعہ دورانِ سفر پیش آیا تھا محلم ایک طویل قد گندی رنگ کا مخص تھا وہ لوگوں کے کنارے بیٹھا تفالوگ بیٹے تھے کہ وہ بچتے بچاتے آنخضرت کا پیٹا کے سامنے آ کر بیٹھا،اس کی آنکھوں ہے آنسو جاری تھے اوراس نے عرض كيايارسول اللَّمَ كَاللَّهُ عَلَيْهُمْ مِن فِي كَا اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ تَعَالَىٰ سے توب كرتا موں آپ ميرے ليے وعائے مغفرت فرماد بیجتے ،حضرت رسول کریم مَا لَيْقُلِ نے ارشاد فرمایا کیاتم نے اسلام کے شروع زبانہ میں اس مخص کواپنے اسلحہ ے قتل کیا ہے؟ اے اللہ ابحلم کی مغفرت نہ کرتا آپ نے بیہ بات بآ واز بلند تین مرتبہ فر مائی (راوی) ابوسلمہ نے بیاضا فہ کیا محلم یہ بات س کر کھڑا ہو گیا اور وہ اپنی جا در کے کونے سے اپنے آنسو پونچھر ماتھا (رادی) ابن آبکتی نے بیان کیا کہ کم کی قوم نے کہا کہ پھر آ مخضرت مَا لِیُغِیم نے اس کے بعد اس کے لئے بخشش کی دعا فرمائی لیکن طاہروہی کیا جو پہلے فرمایا تھا تا کہ لوگ ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

، دومرے سے تعرض نہ کریں۔

هي مناداً المرين بل يهيومتوم في المحمد المحم

حَديثُ عَمْرِو بْنِ يَثْرِبْنِي اللَّهُ

حضرت عمروبن يثرني طالفظ كي حديث

(١٦٢٩٧) حَذَّتَنِى مُحَمَّدُ بُنُ عَبَّادٍ الْمَكَّى حَذَّتَنَا حَاتِمُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بُنِ حَسَنِ الْجَارِيِّ عُنْ عُمْدِ وَمَلَمَ فَقَالَ آلَا وَلَا يَحِلُّ عُمَارَةَ بُنِ حَارِلَةَ عَنْ عَمْرِو بُنِ يَغُرِبِي قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آلَا وَلَا يَحِلُّ لِللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ آلَا وَلَا يَحِلُّ لِللّهِ مَلْكَ يَعْمَ اللّهِ أَرَايْتَ إِنْ لَقِيتُ عَنَمَ ابْنِ عَمِّى أَجْتَزِرُ وَلا يَعْنِى عَلَى اللّهِ أَرَايْتَ إِنْ لَقِيتُ عَنَمَ ابْنِ عَمِّى أَجْتَزِرُ وَلِللّهِ أَرَايْتَ إِنْ لَقِيتُ عَنَمَ ابْنِ عَمِّى أَجْتَزِرُ وَلِللّهِ مَا أَنْ لَقِيتُ الْعَجْدَةُ تَحْمِلُ شَفْرَةً وَازْلَادًا بِخَبْتِ الْجَمِيشِ فَلَا تَهِجْهَا قَالَ يَعْنِى خَبْتَ الْجَمِيشِ أَلَا تَهِجْهَا قَالَ يَعْنِى خَبْتَ الْجَمِيشِ أَلْا تَهِجْهَا قَالَ يَعْنِى خَبْتَ الْجَمِيشِ أَلَا لَا لَهُ مَنْ مَكَّةً وَالْجَارِ لَيْسَ بِهَا أَنِيسٌ [راحع: ٢٥٥٩].

(۲۱۳۹۷) حضرت عمروین بیر بی ضمری ڈاٹنڈ ہے مردی ہے کہ بین نی طابقا کے اس خطبے میں شریک تھا جونی طبقانے میدانِ منی میں دیا تھا ، آ ب ماٹی کی کے اس خطبے میں یہ بھی ارشا دفر مایا تھا کہ کی خفس کے لئے اپنے بھائی کا مال اس وقت میں دیا تھا ، آ ب ماٹی کی کھی اور تھا اس کے اس خطبے میں یہ بھی ارشا دفر مایا تھا کہ کی خفس کے لئے اپنے بھائی کا مال اس وقت میں حال نہیں ہے جب تک وہ اپنے دل کی خوشی ہے اس کی اجازت ندو ہے ، میں نے بیان کر بارگا و رسالت میں موش کیا یا رسول اللہ! یہ بتا ہے کہ اگر جھے اپنے بھی زاد و بھائی کی بکریوں کا ریوڑ ملے اور میں اس میں سے ایک بکری لے کر چلا جاؤں تو کیا اس میں مجھے گنا و ہوگا؟ نی طبیق نے فر مایا اگر تمہیں ایس بھی نہ دو تھا تی کا قبل کر سکتی ہوتو اسے ہاتھ بھی نہ دلگا تا۔

اَلْ مَن يَحَ لَنَاهُ وَهُوا ؟ يَ الْمُنْا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ الْحَسَنِ يَعْنِى الْجَارِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعُتُ عِمَارَةً بُنَ خَارِلَةً بُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بُنِ يَعْرِبِي الطَّمْرِي قَالَ شَهِدْتُ خُطْبَةَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنَى قَالَ شَهِدْتُ خُطْبَةَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنَى قَالَ فَيَعْدُ وَمُنْ مَالِ أَخِيهِ إِلَّا مَا طَابَتُ بِهِ نَفُسُهُ قَالَ فَلَمَّا وَلَا يَجِلُّ لِامْرِىءٍ مِنْ مَالِ أَخِيهِ إِلَّا مَا طَابَتُ بِهِ نَفْسُهُ قَالَ فَلَمَّا وَسَلَمَ بِمِنَى فَكَانَ فِيمَا خَطَبَ بِهِ أَنْ قَالَ وَلَا يَجِلُّ لِامْرِىءٍ مِنْ مَالِ أَخِيهِ إِلَّا مَا طَابَتُ بِهِ نَفْسُهُ قَالَ فَلَمَّا

وسَمْ يَبِيْ فَالْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَالِيَّتَ لَوْ لَقِيتُ غَنَمَ ابْنِ عَمِّى فَآخَذُتُ مِنْهَا شَاةً فَاجْتَزَرْتُهَا عَلَىَّ فِى ذَلِكَ شَيْءً قَالَ إِنْ لَقِيتُهَا نَعْجَدُّ تَحْمِلُ شَفْرَةً وَآزُنَادًا فَلَا تَمَسَّهَا

(۲۱۳۹۸) حفرت عمر و بن بیش بی ضمری ناتشاہ مروی ہے کہ میں نبی طلبا کے اس خطبے میں شریک تھا جو نبی طببا نے میدان می میں دیا تھا، آپ تا این عملہ ویکر باتوں کے اس خطبے میں یہ بھی ارشاد فر مایا تھا کہ سی محف کے لئے اپنے بھائی کا مال اس دقت سک حلال نہیں ہے جب تک وہ اپنے دل کی خوش ہے اس کی اجازت نہ دے، میں نے بین کر بارگاہ رسالت میں عرض کیا مارسول اللہ! یہ بتا ہے کہ اگر جھے اپنے بھاڑ داد بھائی کی بحریوں کار بوڑ ملے اور میں اس میں سے ایک بحری لے کرچلا جاؤں تو کیا اس میں مجھے گناہ ہوگا؟ نبی طبیع نے فر مایا اگر تہیں ایسی بھیٹر ملے جو چھری اور چھاق کا تمل کرسکتی ہوتوا سے ہاتھ بھی نہ کا تا۔

هَذَا آخِرُ مُسْنَدِ الْبَصْرِيِّينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ